५२१२

اطلاع۔ تمام حقوق ترجمہ و ترتیب محفوظ ہیں۔ کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں

وَالشَّمسُ وَالنُّجوم مُسَخَّرَاتٌ بِاَمرِہٖ

بےمثل ہندوستان۔ دائرے زمین و آسمان خلائق نجوم و آفتاب بہ تقویم نادر و نایاب مشہور عالم

6/2/2016

جنتری کلاں ۱۸۹۹ء

جسکو پنڈت گردھاری لعل منجم و جفار سیالکوٹی مقیم لاہور نے بایزاد
مراتب ضروریہ و کار آمد متعلقہ جوتش و جفر بطرز جدید مرتب کرکے
مطبع کوہ نور لاہور میں طبع کرا کے شائع کی

نوروز عالم افروز

نوروز بقاعدہ یونانی بنایا جاتا ہے مگر چند منجم خصوصاً کانپوری جنتری میں زائچہ نوروز بالکل غلط شائع ہوتا ہے کیونکہ شمس کو بحساب یونانی اور دیگر سیارگان کو بحساب ہندی برجوں میں درج کیا جاتا ہے جو سراسر غلط ہے اہل یونان و ہند کا فرق ۲۳ درجہ کے قریب پہونچ چکا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ باقی سیارگان کو بحساب ہندی زائچہ میں درج کرکے حساب میں مغالطہ ڈالا جاتا ہے امید ہے کہ کانپوری منجم صاحب آیندہ اپنا حساب درست فرمائینگے چونکہ ہم نے تمام سیاروں کو بحساب یونانی زائچہ میں درج کیا ہے اگر کسی منجم کو اعتراض ہو تو ہم کافی جواب دے سکتے ہیں ::

بفضل حافظ الحفیظ سال آیندہ دور اثنین الاعشرہ سے دوازدہم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء مطابق ۷ ذیقعدہ ۱۳۱۶ھ ہجری و ۹ چیت سمت ۱۹۵۵ بکرمی پھاگن سدی نومی بعد دسمی بروز دوشنبہ بوقت ۵۳ گھڑی ۱۸ پل بعد طلوع آفتاب یعنی ۳ بجکر ۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ بعد ف الیل بساعت قمر طالع وقت برج جدی میں تحویل آفتاب ج حمل میں ہے بادشاہ سال زحل برنگ سیاہ مزاج گرم خشک سواری شغفور دست راست میں کمان دست چپ میں گرز رو ناک برنگ اطلس نقرئی گلے میں سفید پھولون

زائچہ نوروز بحساب رمل

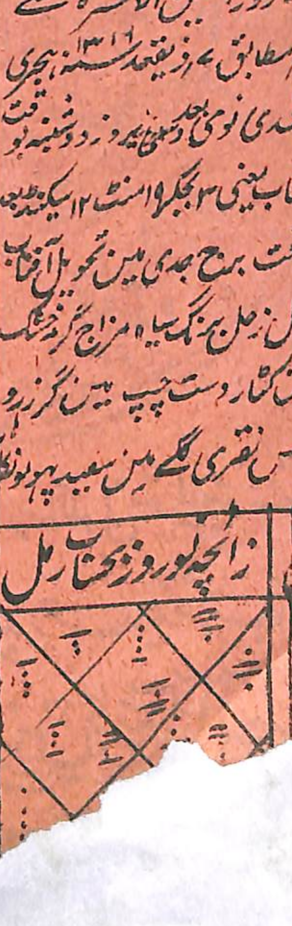

بحساب یونانی

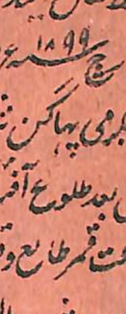

آثار بخیال منجمان۔ بارش کی کمی اگر ہو تو بوقت زراعت حشرات الارض اور جنگلی جانوروں سے تباہ ہو درخت بار زیادہ لاوینگے مگر کرم خوردہ ہو جاوینگے ہوا زیادہ چلیگی بلکہ مشرق سے اندھیریاں آئینگی ہند اور ایشیا میں رنگ سیاہ مثل ماش و تل عنبر کی پیداوار زیادہ ہو مشرق میں مہنگا سیاہ اور کوئلہ کی کانیں برآمد ہوں متعدی امراض طاعون و ہیضہ و تپ دق جا بجا پھیل جاوینگے لوگ سخت تکلیف پریشانی میں مبتلا ہوں آشفتگی سے بعض شہر مشرق تباہ حال ہوں رذیل کمینہ لوگ عزت مرتبہ زیادہ پاوینگے شریف لوگ تکلیف و پریشانی کا سامنا ہو چوری اور رہزنی و ڈاکہ زنی کی کثرت ہو جہازوں کشتیوں کو باعث طوفان باد کے نقصان پہونچے بعض ریاستیں آپس کی ضد و مخالفت کی باعث پریشانی اٹھاوین اکثروں کی دولت و حکومت میں آثار انقلاب رونما ہوں چار راجا اس سال مذکور دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھارینگے بعض لوگ زیادہ شکار اور دام اسیر ہونگے خلایق میں گناہ عظیم کی ترقی ہوگی دریا اور کنوؤں کے پانی کمی پر ہونگے بار وارد ہیں قحط دکھن میں بیماری شمالین فساد یورپ میں تنازعات کا نیا جھنڈا کھڑا ہوگا ہندوستان بھی اس نحوست قحط و بیماری سے خالی نہ ہوگا لڑے بکثرت اجاڑ بنگال و بعض شہر ہند میں زمین شق ہوگی شہاب ثاقب بارش کی طرح گرتے دکھائی دینگے معابدوں اور پرستش گاہوں میں جا بجا فعل نیک فعل بد ہونگے۔ حیا کم بیحیائی زیادہ ہوگی ::

سرحدیں خطرناک ہندوستان میں اتحاد قلبی مگر نقصان جان و مال ہونگے وزارت میں تغیر و تبدل ملکی انتظام کی سنجیدہ کارروائی ہو اور عراق و شام میں بیماری فرانس و اٹلی میں کشیدگی ہو

اطلاع جن احباب کو بذریعہ علم جوتش و رمل و جفر کوئی سوال کرنا ہو وہ بخوشی دریافت کر سکتے ہیں فیس فی سوال ۲ سے ۵ روپیہ اور جو صاحب انگیسال کے مفصل حالات معلوم کرنا چاہیں تو مبلغ معلوم کر سکتے ہیں منجم تبریزی [illegible]

منجمان یورپ و دیگر منجموں کی پیشگوئیوں کا اقتباس

ہمارے بلند اقبال یورپین منجموں نے جو پیشگوئیاں بابت ۱۸۹۹ء کے اب تک شائع کئے ہیں اون کو پڑھکر عجب حیرانی و پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ خیالات میں تغیر و تبدل پیدا ہو رہا ہے۔ کیونکہ ہم تاثیرات علوی کے منکر نہیں ہیں۔ بلکہ سخت معتقد ہیں۔ ہمارا ازدہام اشیاء کو اوس حصہ میں واقعہ ہے۔ جہاں تاثیرات سیارگان کو سب سے اول تسلیم کیا گیا تھا۔ مگر اہل یورپ تاثیرات فلکی سے بالکل منکر اور سعادت و نحوست سیارگان کو باطل خیال کرتے ہیں۔ سب سے اول اس علم کے موجد اہل ہند ہیں۔ منجمان ہند نے علم جوتش کے دو حصے مقرر کئے۔ اول سدہانت (گنت)، دوم پہلت یعنے تاثیرات بعد ازاں اہل پارس بھی گنت اور پہلت کے برابر معتقد رہے۔ عالمان یونان نے بھی اسمیں خوب ترقی کی بلکہ یہانتک کہ تمام امورات دینی و دنیاوی میں علم نجوم کو اپنا ہادی قرار دیا اور عجیب و غریب طلسم سحر سامری تاثیرات علوی سے استخراج کئے جب اہل یورپ نے اسطرف توجہ کی۔ تو علماء وقت نے علم ہیئت کو بڑا بھاری منصب بخشا اور۔ اصول جہازرانی قائم کئے سیارگان کو بعد دریافت کے رفتار فلکی اور گردش سیارگان کے نقشے مرتب کئے۔ اور سب سے آلات رصد بھی بطرز نو بنائے گئے۔ مگر تاثیرات علوی سے صریح انکار کیا گیا۔ سیارگان کی تاثیر کو وہمی اور خیالی بلکہ لغو مانا گیا۔ سعادت و نحوست انسانی کو امر اتفاقی اور تقویمات سالیانہ کے احکام کو مخالف ترقی زمانہ خیال کیا گیا۔ مگر آجکل جو پیشگوئیاں منجمان یورپ کی پڑہنے اور سننے میں آتی ہیں اون سے پایا جاتا ہے۔ کہ اب اہل یورپ بھی تاثیرات علوی کے معتقد ہوتے چلے جاتے ہیں پرماتما کا شکر ہے کہ جس قدیمی ایجاد سے اہل یورپ منکر اور کانوں پر ہاتھ دہرتے تھے۔ آج اپنی ہی زبان مبارک سے سیارات علوی کے اجتماع کا نتیجہ سمت ۱۹۵۶ یعنی ۱۸۹۹ء میں دنیا کی قیامت بتلا رہے ہیں۔ ہمارے رای میں اس پیشگوئی میں بڑا بھاری اختلاف ہے، کیونکہ ہر ایک فرد بشر کیواسطے دنیا کی قیامت اوسکی زندگی تک محدود ہوتی ہے اور یہ روز مرہ بے انتہا فرد بشر کے پیش آتی رہتی ہے۔ مگر ہم اسجگہ زیادہ طول طویل بحث نہیں کرتے۔ صرف ناظرین جنتری کی خاطر چند پیشگوئیاں اہل یورپ و اہل ہنود وغیرہ کی درج کرکے پبلک کو اپنی رائے قائم کرنے کا موقع دیتے ہیں۔ کہ بموجب ان پیشگوئیوں کی جو ذیل ہیں معہ مین ملک میں کیا کچھ ظہور امورات شدنی کے واقع ہوئے یا کہ نہیں۔

پروفیسر گرمر صاحب کی پیشگوئی بابت ۱۸۸۰ء

از اخبار کوہ نور لاہور مطبوعہ ۲۳ اگست ۱۸۷۹ء

اخبار مذکورہ بحوالہ اخبار ہندو پیٹریٹ تحریر فرماتا ہے۔ کہ آجکل ایک نئے نبی پیدا ہوئے ہیں جنکا نام نامی پروفیسر گرمر صاحب کہتے ہیں کہ علم نجوم ایک سچا علم ہے۔ اور میں اسکا سچا نبی ہوں۔ انکا قول ہے کہ ۱۸۸۰ء میں چار سیارگان اعظم یعنے مشتری۔ مریخ۔ زحل۔ عطارد کا قران ایک ہی ساعت میں ہوگا۔ انمیں سے تین سیارگان نحس ہیں اور عطارد اگرچہ سعد ہے۔ مگر اسوقت بظاہر خشمگین معلوم ہوتا ہے۔ اور اپنی طبعی نیکی کی بنیاد پر کاربند نہیں ہو سکتا۔ جس کے نتایج بدبخت باشندگان زمین کیواسطے نہایت ہیبتناک ہونگے ۱۸۸۰ء سے ۱۸۸۶ء تک تمام دنیا میں موت کا بازار گرم رہیگا۔ ایشیا ویران ہو جائیگا۔ یورپ کا بھی تقریباً یہی حال ہوگا۔ امریکہ کے باشندوں میں یعنے ڈیڑہ کروڑ آدمی ہلاک ہونگے۔ علاوہ وبا کے طوفان اور افواج بحری کو ہمیں دیکھنا ہوگا۔ پہاڑ اپنے سرون کو اتار کر [illegible] مارینگے۔ ہزاروں [illegible] سوزن مقناطیسی کی تباہی سے ہلاک ہونگے۔ سمندر کے بیچ میں جزیرے اس عجلت کیساتھ موجود و معدوم ہونگے جیسے بازیگر کے ہیتلے سے جلد جلد نئی چیزیں نکلتی آتی ہیں۔ تمام بہائم و طیور و اقسام مچھلی میں بیماریاں پہیل جاوینگی انسانوں سے جسقدر آدمی وبا سے بچ رہینگے۔ انمیں اکثر خانہ جنگی اور قحط کی نظر ہونگے اور انجام کار ۱۸۸۵ء سے ۱۸۸۷ء تک دو سال دنیا کے ہر ایک ملک میں بہت فتنہ و شور کیساتھ۔ آتشزدگیوں کا بازار گرم رہیگا۔ ۱۸۸۷ء میں ستارہ بیت لحم کرسی اوپر پہر نمودار ہوگا لیکن نتایج کا واسطہ یہ ہونگے۔ کہ تمام دنیا میں جنگ کا جہنڈا کھڑا ہوگا اور بڑے بڑے سیلاب آوینگے اور جہاز تباہ ہونگے۔ امریکہ میں پہر اندرونی جنگ برپا ہوگا بشرطیکہ کوئی نپولین ثانی اوسکو فرو کرنے کیلئے۔ پیدا نہ ہو جاوے۔ لیکن اون ہیبتناک ایام میں ممالک صلح جو میں مقابلہ اون جنہا نہ جنگ و جدل سکے جو دوسرے ممالک دنیا میں برپا ہونگے۔ ایک حقیقی فردوس امن موجود ہوگا۔ مگر جو شاذ و نادر لوگ کسی نہ کسی طرح سے۔ ان تمام مصائب سے ۱۸۸۷ء تک بچ رہینگے۔ وہ خدا کا شکر کرینگے۔ چونکہ زمین آگ میں جلکر پاک و صاف ہو جاویگی اسلئے اسمیں سابق کی نسبت دو چند پیداوار ہوگی۔ اور انسان کی اوسط عمر بجائے ۳۳ سال کے ۶۶ سال ہو جائیگی۔ کیونکہ قوت برقی یا مقناطیسی جو زمین کے گرد محیط ہے صحت بخش ہو جائیگی۔

نوٹ۔ پیشگوئیاں علیحدہ مفصل خوشخط چھاپی گئی ہیں جو ۱۔ کا ٹکٹ بھیجنے پر مؤلف جنتری سے مل سکتی ہیں۔

پیشگویان بابت سنہ ۱۸۹۹ء

انگلستان کے مشہور منجم مسٹر زیڈکیل صاحب ہمیشہ سال نو پر اپنا نوروز تیار کر کے اسکے احکام شائع کرتے ہیں صاحب موصوف کی پیشگویاں جو بابت سنہ ۱۸۹۸ء اخبارات میں طبع ہوئی ہیں وہ بھی عجب دلچسپ ہیں۔ مگر بباعث طوالت درج نہیں کی گئی۔ اور ابتک بابت سنہ ۱۸۹۹ء صاحب موصوف کی پیشگوی ہماری نظر سے نہیں گذری۔ مگر کانپور گزٹ مطبوعہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۸۹۷ء میں مسٹر فلاب صاحب جوتش کے روسی کہتے ہیں کہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۸۹۹ء کو ۳ بجے دن کے دنیا کا خاتمہ ہوگا۔ اور گیرگن صاحب لکھتے ہیں کہ سورج سے ایک سیارہ ٹوٹکر زمین پر گرے گا۔ جس سے کچھ حصہ زمین کا ضرور نیست ونابود ہو جائیگا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ دو کروڑ تیس لاکھ برس گذرے کہ سطح سے آدمی و جانور نیست و نابود ہو گئے تھے۔

پیشگوئی بابت سنہ ۹۸ و ۹۹ مسٹر ڈیڈیکل صاحب منجم احاطہ مدراس

مسٹر ڈیڈیکل احاطہ مدراس کے منجم ایم کنڈاسامی پلائی نے سنہ ۹۸ و ۹۹ کی نسبت اپنی پیشگوئی انگریزی و تامل زبان میں عام طور پر شائع کی ہیں، جو اکثر اخبارات میں بھی طبع ہو چکی ہیں۔ پنڈت صاحب ایک مطبع کے مالک بھی ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ سنہ ۹۸ و ۹۹ میں تمام ملک میں بارش ہوگی، اور پیداوار فراوان جو عقلمند ہیں وہ اس فراوانی سے آئندہ برسوں کیلئے ذخیرہ کر لینگے۔ اور جو نادان ہیں وہ تباہ ہونگے۔ کیونکہ نومبر سنہ ۹۹ء سے مئی سنہ ۱۹۰۳ء تک سیلون) اور چند جنوبی اضلاع کے ماسوا کل ہندوستان قحط و وبا کا آماجگاہ رہیگا۔ یہ منحوس زمانہ **کلجگ** کے ۵ ہزاروین برس کے ماہ کاتک یعنے نومبر سنہ ۱۸۹۹ء سے مئی سنہ ۱۹۰۳ء پورے ساڑھے تین سال ملک پر متسلط رہیگا۔ وہ پہلے میسور سلیم وغیرہ یعنے دکھن میں داخل ہوگا، اور پھر شمال کی طرف تمام ملک کو برباد کرتا ہوا ہمالیہ تک پہونچیگا اسکے بعد بارشین بند ہو جائینگی۔ تمام جوہڑ اور جھیلین بند اور خشک ہو جائینگی۔ درخت مرجھا جائینگے۔ جنگلی جانور بھوکھ اور پیاس سے عاجز آکر شہروں میں گھس جائینگے۔ کنوؤں کے پانی زہری ہو جائینگے۔ خلقت جنگلی گھاس پھوس اور جھڑ و بیر گذارہ کریگی۔ سچائی معدوم اور چاروں طرف بیحیائی مستولی ہو جائیگی۔ چاروں ذاتیں کھچڑی ہو جائینگی تمام بیماریاں بعد و بیشمار ہو جائینگی۔ والدین اولاد کو۔ بیٹے بوڑھے والدین کو اور خاوند عورتوں کو چھوڑ دینگے۔ جانی دوست دشمن جان ہو جائینگے۔ پرستش گاہوں کو ترک کر دیا جائیگا۔ معابد لوٹے جائینگے۔ سورج کی گرمی بے انداز ہوگی۔ بعض ملکوں میں آندھی چلیگی۔ اور بجلیاں گرینگے۔ مگر بارش ایک قطرہ نہ ہوگی۔ قومیں ایک دوسرے کے ساتھ مشغول کارزار رہینگی زلزلے بکثرت آئینگے۔ سرخ ریت کے بگولے شہروں اور آسمان کو ڈھانپ لیوینگے۔ شہاب قطرات بارش کیطرح گرینگے۔ لو ہمیشہ چلتی رہینگی اور اس مصیبت شاقہ کے زمانہ مین تقریباً ۵ فیصدی مخلوق ضائع ہو جائیگی۔ گنگا اور ہمالیہ کے درمیان کسی قدر بارش ہوگی۔ مگر اس مصیبت مین چندان تخفیف نہین ہوگی بہرحال دیدہ باید چہ ہویدا شود از دور فلک۔

پیشگوئی مولوی بقا حسین خانصاحب فلکی منجم بابت سنہ ۱۸۹۹ء

از اخبار صدائے ہند مطبوعہ ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء

نومبر سنہ ۱۸۹۹ء میں برج عقرب میں زحل مشتری شمس مریخ زہرہ عطارد و راس کا اجتماع ہے۔ لہذا بعض منجمان کا قیاس بطور پیشگوئی اکثر اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ وہ سال منحوس ہوگا۔ کیونکہ ایسا اجتماع جب برج سرطان آبی میں واقعہ ہوا تھا۔ جسکا نتیجہ طوفان نوح یا جدال مہابھارت عظیم تھا۔ اور اب یہ قوام برج عقرب آبی میں ہے لہذا

خوف کا پہلو بہ نہایت زور دار ہے۔

لیکن میرے رائے میں یہ قیاس بالکل غلط ہے۔ بدین وجہ کہ ایسا اجتماع ہر صدی میں سات بار کم و بیش واقع ہوتا ہے جب زحل مشتری ایک برج میں ملاقی ہوتے ہیں۔ کیونکہ مشتری ۱۳ سال میں تمام بروج کا دورہ ختم کر لیتا ہے۔ اور ہر دورہ میں زحل سے ملجاتا ہے۔ ۱۳×۷=۹۱ ساڑھے سات دور ہوئے اور چونکہ شمس ایکسال میں برج طے کرتا ہے۔ ضرور اسی برج میں آجائیگا اور عطارد و زہرہ ہمیشہ شمس سے قلیل فاصلہ پر رہتے ہیں لہذا وہ ضرور اس برج میں آجاتے ہیں اسواسطے قران سباعی وسداسی و رباعی و خماسی صدی میں کم و بیش سات بار ہوتے ہیں۔ پس یہ مقولہ بالکل غلط ہے۔ کہ یہ قران پانچہزار برس کے بعد واقع ہوا ہے۔ دوسرا یہ امر کہ سات ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا سبب بربادی عالم ہے۔ سراسر باطل ہے۔ کیونکہ ہمیشہ قران سبب بہبودی ہے۔ بربادی نہیں ہے۔ اگر سبب بربادی ہو تو چار پانچ سیاروں کا اجتماع سبب نصف بربادی اور دو تین کا اجتماع چہارم برباد ہو لیکن یہاں معاملہ ہمیشہ برعکس ہے۔

مندرجہ بالا پیشگوئیوں پر ریمارک

(۱) پروفیسر گرمر صاحب کی پیشگوئی جو ۱۸۹۸ء کے بارے میں تحریر کی گئی ہے۔ اسکو پڑھکر ناظرین خود اندازہ فرما سکتے ہیں صاحب موصوف نے جس اجتماع کی تاثیر کو قیامت کا لباس پہنا کر مشتہر کیا ہے۔ جہاں تک ہمارے نظر سے حکماء کی مستند کی کتابیں گذری ہیں کہیں اس اجتماع کی یہ تاثیر درج نہیں ہے۔ اور نہ ۱۸۹۸ء میں کوئی انقلاب بموجب قول پروفیسر صاحب کے ظہور پذیر ہوا۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ پروفیسر صاحب کی پیشگوئی فرضی تھی جو آخر کار خواب کی صورت میں ظاہر ہوئی۔

(۲) مسٹر بیڈی کیل صاحب کی پیشگوئیاں بھی فسانہ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتیں جیسا کہ حال کی نوروز ۱۸۹۹ء میں آپنے تحریر فرمایا ہے کہ گورنمنٹ کیلئے ۱۸ و ۲۶ فروری ۱۸۹۹ء نہایت نازک ہیں پولیٹیکل تعدیلات عمل میں آئینگے اور ۱۲ فروری ۱۸۹۹ء یا اسکے بعد ہی ہندوستان میں ایک بلوہ ہوگا وغیرہ وغیرہ جسکا کوئی نام و نشان ظاہر نہیں ہوا۔

(۳) مسٹر فلاب صاحب اور مسٹر **گیرگن** صاحب نے جو دنیا کا خاتمہ ظاہر کیا ہے سراسر غلط اور بے پیر کی اڑائی ہے۔ اور مسٹر ڈیڈیکل منجم احاطہ مدراس نے جو اپنی طول طویل عبارت میں قیامت کے برابر ہے نشان بتلائی ہیں۔ اسمیں بعض باتیں قابل صاد ہیں۔ اور باقی بالکل لچر اور باطل معلوم نہیں۔ کہ ان غیب دان صاحبان نے کس کتاب سے اجتماع کی یہ تاثیر استخراج کی ہے۔ کہ بس دنیا کا خاتمہ ہوگا۔ مگر یاد رکھو کہ اس **عالم غیب** کی غیرت بھی ہرگز اس امر کو روا نہ رکھ سکیگی۔ کہ اسکی غیب دانی میں کوئی اسکا شریک ہو۔ پس **دنیا** اسطرح بدستور قائم رہیگی اور قیامت صرف غیب دان صاحبان کیلئے آئے گی۔ باقی رہا یہ کہ قران سیارگان کی کیا تاثیر ہوگی۔ بموجب کتب صرف زمانہ کی نحوست خلقت میں بدامنی و بے چینی و بیماری و قحط وغیرہ وغیرہ ہوگا سو یہ دو سال سے برابر اپنا ظہور کر رہی ہے۔ **ع۔ حاجتے گفتا نیست روی دلارام را۔**

(۴) مولوی بقا حسین خان صاحب جو رای اجتماع ہفت **کواکب** کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔ صریح فرضی ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ ایسا اجتماع صدی میں سات بار کم و بیش واقع ہوتا ہے۔ مگر تعجب تو یہ ہے کہ اسوقت ہمارے پاس پچاس سال گذشتہ کی تقویمات موجود ہیں۔ جنمیں ایکمرتبہ بھی ایسا اجتماع نظر نہیں آتا۔ جہاں آپنے رفتار سیارگان کی حساب سے اپنا مطلب سیدھا کیا ہے۔ کیا خوب ہوتا کہ آپ صرف اس سال کی ایک ایک کنڈلی یعنی زائچہ اجتماع کا حوالہ دیتے اگر اب بھی موجود ہو تو رفع شک کے واسطے مشتہر فرما دیں۔

دوم آپ کا یہ لکھنا کہ قران سیارگان سبب بہبودی ہے۔ نہ کہ بربادی اگر سبب بربادی ہو تو چار پانچ سیارگان کا اجتماع نصف بربادی اور دو تین کا اجتماع چہارم بربادی ہو لیکن یہاں معاملہ ہمیشہ برعکس ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

میرے خیال میں آپکا یہ بیان بھی قابل وقعت نہیں اسمیں بھی صرف اصطلاح

اسلئے ہم چند قران سیارگان بابت زمانہ گذشتہ آپکے ملاحظہ کیلئے درج کرکے استفسار کرتے ہیں۔ اور ساتھہ ہی اونکے احکام یعنی تاثیرات کو بعض کتب سے لیکر تحریر کرکے پبلک کو بھی اپنی رائے قائم کرنیکا موقع دیتے ہیں۔

تاثیرات قران سیارگان زمانہ گذشتہ

انتخاب از بعض کتب جوتش

واضح رہے کہ جب قران سیارگان ہوتا ہے۔ یا رفتار سیارگان کے پس و پیش ہونے سے کوئی یوگ بن جاتا ہے۔ تو نزد منجمان ہند قرانوں اور یوگوں کی تاثیرات ایک سال پہلے ہی شروع ہو جاتی ہے اسلئے جسقدر قران ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اون کی تاثیر کے دو سال ایک ماقبل اور ایک وہ جسمیں قران واقعہ ہو۔ خیال کرنی چاہیئے اور بعض یوگ اس قسم کے بھی ہیں۔ کہ جنکی تاثیر اُسوقت یا بعد یا ماقبل ظاہر ہوتی ہے۔

(کنڈلی ماگہہ بدی آماوش سمت ۱۹۰۹)

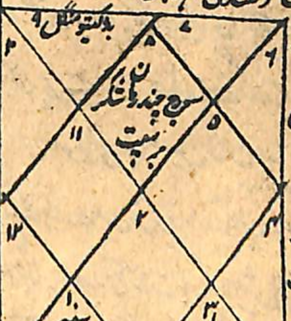

اس کنڈلی میں رفتار سیارگان سے موسل یوگ پیدا ہوا ہے جو جیت شدی پورنماشی سمت ۱۹۱۰ تک رہا تہا اسکی تاثیر کتب میں یوں لکھی ہے۔ (دوہا)

آدشنی مدہ گورو منگل ہوئے انت
تین راشی بن گرہ گنے مرین جگ جنت
موسل جوگ جو نام اس کرت جگت دکال
جہیوت ور لو کوئی نر تینوں لوک وچال۔

تشریح سنیچر اول راشی اور برہسپت اس سے دوسری راشی اور منگل اسکے بعد میں ہو۔ تو موسل یوگ ہوتا ہے جسکی تاثیر یہ ہو۔ کہ بڑی بہاری بیماری پہیل جاوے اور بہت آدمی مرجاویں یا قحط بڑہ جاوے۔ اس یوگ کا پہل ایکسال پیشتر ہونا چاہیئے۔ جن صاحبان کو سمت ۱۹۱۰ و سمت ۱۹۰۹ کا حال معلوم ہے۔ وہ بتلاویں کہ ہند میں اس یوگ کا پہل ہوا کہ نہیں

چونکہ سمت ۱۹۱۴ میں پانچ سیاروں کا قران برج واتہا۔ جسکے بارے میں یوں تحریر ہے کہ ایک راشی میں پانچ گرہ ہوکر دسم

(کنڈلی بیساکہ بدی ماوش سمت ۱۹۱

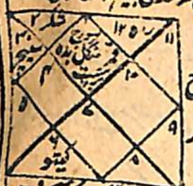

جوامیں چہتر بھنگ نراجہ مرے اتہوا گہن ہوہا ہیں

تشریح ایک راشی میں اگر پانچ سیارہ بحسن ہمت جمع ہوں تو راجہ و رعیت کو بڑی بہاری مشکلیں پیش آویں اور موت کا بازار گرم ہے ملک میں ہلچل مچ جاوے یا بارش اس کثرت سے ہو کہ سخت نقصان پہنچے۔ بعد ازاں ساون شدی پورنماشی سمت ۱۹۱۵ کو سنیچر کرک سورج سنگہ برہسپت برکہہ راشی میں تہے جسکا پہل یہ تہا کہ موت کا بازار گرم ہے اِن یوگوں کی تاثیر موجودہ لوگ سمت ۱۹۱۴ و سمت ۱۹۱۵ تبلا سکتے ہیں کہ کیا ہوئی۔

(کنڈلی اسوج شدی دوم سمت ۱۹۱۷)

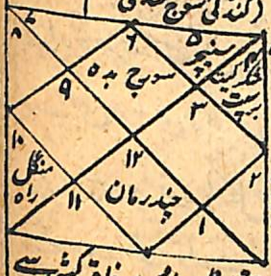

اس سال کے بارہ میں یوں لکھا ہے کہ

آدشنی مدہ وہی انت بہوم جو ہوئے
ایہ بدہی بہار تھہ رچیو جیوت بر لو کوئی

تشریح اگر سنیچر اور منگل کے درمیان برہسپت ہو تو خلق خدا متردد حال ہو۔ قحط بڑہ جاوے فاقہ کشی سے لوگ بہت تنگ ہوں اکثر خارج الوطن ہوں بعد ازاں بہادون بدی اماوش سمت ۱۹۱۸ میں برج آتشی سنگہ میں سورج چندرمان منگل بدہ برہسپت سنیچران چہہ سیاروں کا اجتماع ہوا تہا جسکو اہل نجوم گول یوگ کہتے ہیں جسکا پہل یہ ہے کہ بیماری یا قحط بڑے لوگ سخت تکلیف اٹہاویں بعد ازاں بہادون شدی پورنماشی سمت ۱۹۱۸ کو منگل سنیچر برہسپت تینوں ایک راشی میں تہے جسکا پہل یہ تہا کہ بیماری زیادہ بارش کم کسی حکمران کی موت چونکہ سمت ۱۹۱۶ سے سمت ۱۹۱۸ تک زمانہ میں نحوست زیادہ ہونی چاہیئے تہی موجودہ لوگ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کیا ہوا۔

(کنڈلی ماگہ بدی اماوش سمت ۱۹۲۴)

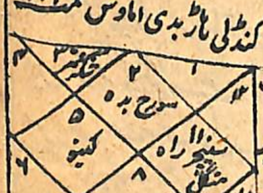

اس سال میں سنیچر راہ منگل کا ایک برج میں اجتماع ہوا تہا اور مگہر بدی ستویں تک کامل چہہ ماہ یہ یوگ رہا نزد منجمان ہند اس یوگ کا نام کنتری ہے جسکا پہل یہ ہے پادشاہوں میں جنگ موت کا بازار گرم بارش بالکل نہو زراعت کو سخت نقصان پہنچے آثار قحط نمودار ہوں۔ کتب میں لکھا ہے کہ کنتری یوگ کا پہل یوم انفصال سیارگان کچھہ عرصہ پیشتر ہی شروع ہوتا ہے۔ جن صاحبوں کو سمت ۱۹۲۴ کا حال معلوم ہو وہ بتلادیں کہیئے تو

فہرست تعطیلات دفاتر عدالت دیوانی پنجاب بابت سنہ ۱۸۹۹ء

نام تعطیل	تاریخ	ایام	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	ایام	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	یکشنبہ	۱ یوم		میلہ بھدرکالی	۴ جون	یکشنبہ	۱ یوم	صرف لاہور کیلئے
لوہڑی	۱۱-جنوری	چہارشنبہ	۱ یوم		نرجلا ایکادشی	۱۹ جون	دوشنبہ	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۱۰ فروری	جمعہ	۱ یوم		آخری چہارشنبہ	۵ جولائی	چہارشنبہ	۱ یوم	
عید الفطر	۱۲ فروری	یکشنبہ	۱ یوم		بیاس پوجا	۲۲ جولائی	شنبہ	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۱۴ فروری	سہ شنبہ	۱ یوم		بارہ وفات	۲۱-جولائی	جمعہ	۱ یوم	
شیوراتری	۱۰ مارچ	جمعہ	۱ یوم		رکھڑی	۲۱-اگست	دوشنبہ	۱ یوم	
ایسٹر منڈے			۱ یوم	بحکم گورنمنٹ مقرر ہوئی ہے	جنم اشٹمی	۲۸-اگست	دوشنبہ	۱ یوم	
ہولی	۲۵ تا ۲۷ مارچ	دوشنبہ تا شنبہ	۳ یوم		سوماوتی اماوس	۴ ستمبر	دوشنبہ	۱ یوم	
میلہ شالامار باغ	۲۵ و ۲۶ مارچ	شنبہ و یکشنبہ		ہولی کی تعطیلوں میں ہوگا	اننت چودش	۱۸-ستمبر	دوشنبہ	۱ یوم	
گڈ فرائیڈے		جمعہ	۱ یوم	بحکم گورنمنٹ مقرر ہوئی ہے	دسہرہ	۱۲ تا ۱۴ اکتوبر	پنجشنبہ تا شنبہ	۳ یوم	
سوماوتی اماوس	۱۰-اپریل	دوشنبہ	۱ یوم		دیوالی	۲-نومبر	پنجشنبہ	۱ یوم	اشنان ۳ نومبر
بیساکھی	۱۲-اپریل	چہارشنبہ	۱ یوم		جنم دوتیا	۵-نومبر	یکشنبہ	۱ یوم	
درگا اشٹمی	۱۸-اپریل	سہ شنبہ	۱ یوم		دیواٹھان	۱۳-نومبر	دوشنبہ	۱ یوم	
عید الضحیٰ	۲۱-اپریل	جمعہ	۱ یوم		ٹکڑی	۱۷-نومبر	جمعہ	۱ یوم	
عشرہ محرم	۱۲-مئی	جمعہ تا یکشنبہ	۱۰ یوم		شب برات	۱۵-دسمبر	شنبہ	۱ یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴-مئی	چہارشنبہ	۱ یوم		کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	دوشنبہ تا یکشنبہ	۷ یوم	

تنبیہ

اول۔ ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ کام کی زیادتی نہ ہو +

دوم۔ لاہور کی خاص تعطیلیں درج کی گئی ہیں علےٰ ہذا جس مقام میں کوئی خاص میلا ہو وہ مقام خاص تعطیل دلسکتا ہے +

سوم۔ تمام عدالت ہائے دیوانی ستمبر کے مہینے میں بند رہینگی مگر پہاڑی مقامات مثل شملہ وغیرہ میں یہ قاعدہ نہیں +

چہارم۔ چیف کورٹ پنجاب دیوانی کاروبار کے لئے ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر تک بند رہیگا +

نام ایام	جنوری ۱۸۹۹ عیسوی	شعبان ۱۳۱۶ ہجری	جدی ۱۲۷۷ نوروزی	پوہ ۱۳۰۶ فصلی	پوہ ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ پوہ بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			راس چندرماں		روز و شب دن	رات	بھدرا		تیوہار طلوع غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
اتیوار	۱	۱۷	۱۲	۵	۱۹	۴	۱۲	۱۰	مگھا	۴۴	۵۶	پریت	۲۲	۲۰	۰	۰	۲۴ ۵۶	۳۵ ۴	۰	۰	تیوہار نوروز
سوموار	۲	۱۸	۱۳	۶	۲۰	۵	۱۶	۶	پوربا پھالگنی	۵۹	۵۰	آیوشمان	۲۲	۱۴	۰	۰	۲۴ ۵۸	۳۵ ۲	۰	۰	۰
منگلوار	۳	۱۹	۱۴	۷	۲۱	۶	۱۸	۴۳	اترا پھالگنی	۵۳	۳۹	سوبھاگ	۲۱	۱۶	کنیا	۵ ۴۴	۲۵ ۰۰	۳۵ ۰۰	۱۸ ۴۳	۹۴ ۲۷	۰
بدھوار	۴	۲۰	۱۵	۸	۲۲	۷	۲۰	۱۱	ہست	۵۶	۱۷	شوبھن	۱۹	۲۰	۰	۰	۲۵ ۲	۳۴ ۵۸	۰	۰	۰
ویروار	۵	۲۱	۱۶	۹	۲۳	۸	۳۰	۱۶	چترا	۵۷	۲۷	اتیگنڈ	۱۶	۲۵	تلا	۲۶ ۵۲	۲۵ ۴	۳۴ ۵۶	۰	۰	۰
شکروار	۶	۲۲	۱۷	۱۰	۲۴	۹	۱۹	۱۷	سوات	۵۷	۴۱	سکرما	۱۲	۲۹	۰	۰	۲۵ ۶	۳۴ ۵۴	۴۷ ۵۱	۰	بدھ دھن میں ۱۵/۵ پر داخل ہوا
سنیچروار	۷	۲۳	۱۸	۱۱	۲۵	۱۰	۱۶	۴۲	بساکھا	۵۶	۳۸	دھرت	۷	۳۷	برچھک	۴۱ ۴۴	۲۵ ۸	۳۴ ۵۲	۰	۱۶ ۴۲	۰
اتیوار	۸	۲۴	۱۹	۱۲	۲۶	۱۱	۱۳	۱۷	انرادھا	۵۴	۴۱	شول	۱	۵۶	۰	۰	۲۵ ۱۰	۳۴ ۵۰	۰	۰	پسیلا ایکادشی
سوموار	۹	۲۵	۲۰	۱۳	۲۷	۱۲	۱۰	۴۸	جیشٹھ	۵۱	۵۳	بردھ	۵۲	۳۵	دھن	۵۱ ۵۳	۲۵ ۱۲	۳۴ ۴۸	۰	۰	۰
منگلوار	۱۰	۲۶	۲۱	۱۴	۲۸	۱۳ ۱۴	۴ ۵۸	۱۳ ۴۵	مول	۴۶	۲۵	دھرو	۴۱	۸	۰	۰	۲۵ ۱۴	۳۴ ۴۶	۴ ۳	۳۱ ۱۴	۰
بدھوار	۱۱	۲۷	۲۲	۱۵	۲۹	اماوس	۵۲	۴۷	پورباکھاڑ	۴۲	۲۳	بیاگھات	۳۳	۲۲	مکر	۵۶ ۲۰	۲۵ ۱۶	۳۴ ۴۴	۰	۰	تیوہار لوہڑی
ویروار	۱۲	۲۸	۲۳	۱۶	ماگھ	پوہ سدی ۱	۴۶	۵۲	اتراکھاڑ	۳۸	۱۲	ہرکھن	۲۵	۲۹	۰	۰	۲۵ ۱۸	۳۴ ۴۲	۰	۰	شنکرانت مکر ۱۴/۳۵ مہورتی ۱۵
شکروار	۱۳	۲۹	۲۴	۱۷	۲	۲	۴۱	۳	شرون	۳۴	۶	بجر	۱۷	۳۵	۰	۰	۲۵ ۲۰	۳۴ ۴۰	۰	۰	۰
سنیچروار	۱۴	رمضان	۲۵	۱۸	۳	۳	۳۵	۳۳	دھنشٹا	۳۰	۱۴	سدھ	۹	۵۲	کنبھ	۲ ۱۰	۲۵ ۲۲	۳۴ ۳۸	۰	۰	پنچک شروع ہوئیں۔
اتیوار	۱۵	۲	۲۶	۱۹	۴	۴	۳۰	۳۲	ستبھکھا	۲۶	۵۱	بیتی پات	۲	۲۷	۰	۰	۲۵ ۲۴	۳۴ ۳۶	۳ ۱	۳۰ ۳۲	۰
سوموار	۱۶	۳	۲۷	۲۰	۵	۵	۲۶	۲۲	پوربابھادرپد	۲۴	۷	بریان	۴۹	۲۳	مین	۹ ۴۸	۲۵ ۲۶	۳۴ ۳۴	۰	۰	۰
منگلوار	۱۷	۴	۲۸	۲۱	۶	۶	۲۲	۵۴	اترابھادرپد	۲۲	۱۷	پرگھ	۴۳	۳۹	۰	۰	۲۵ ۲۸	۳۴ ۳۲	۰	۰	۰
بدھوار	۱۸	۵	۲۹	۲۲	۷	۷	۳۰	۲۴	ریوتی	۲۱	۳۰	شیو	۳۸	۵۵	میکھ	۲۱ ۲۰	۲۵ ۳۰	۳۴ ۳۰	۲۰ ۲۴	۴۹ ۴۴	پنچک ۲۱/۲۰ پر ختم ہوئیں
ویروار	۱۹	۶	دلو	۲۳	۸	۸	۱۹	۱۵	اشونی	۲۱	۳۴	سدھ	۳۵	۸	۰	۰	۲۵ ۳۲	۳۴ ۲۸	۰	۰	۰
شکروار	۲۰	۷	۲	۲۴	۹	۹	۱۹	۱۲	بھرنی	۲۳	۲	سادھ	۳۲	۲۲	برکھ	۳۸ ۴۲	۲۵ ۳۴	۳۴ ۲۶	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۱	۸	۳	۲۵	۱۰	۱۰	۲۰	۱۶	کرتکا	۲۵	۴۵	شبھ	۳۰	۳۴	۰	۰	۲۵ ۳۵	۳۴ ۲۵	۵۱ ۳۲	۰	۰
اتیوار	۲۲	۹	۴	۲۶	۱۱	۱۱	۲۲	۴۸	روہنی	۲۹	۴۲	شکل	۲۹	۴۲	۰	۰	۲۵ ۴۰	۳۴ ۲۰	۰	۲۲ ۴۸	برت پتردا ایکادشی
سوموار	۲۳	۱۰	۵	۲۷	۱۲	۱۲	۲۶	۳۰	مرگشرا	۳۴	۴۴	برہم	۲۹	۴۶	متھن	۲ ۱۳	۲۵ ۴۴	۳۴ ۱۶	۰	۰	۰
منگلوار	۲۴	۱۱	۶	۲۸	۱۳	۱۳	۳۱	۳	آردرا	۴۰	۳۶	اندر	۳۰	۳۰	۰	۰	۲۵ ۴۸	۳۴ ۱۲	۰	۰	۰
بدھوار	۲۵	۱۲	۷	۲۹	۱۴	۱۴	۳۶	۱۷	پنربس	۴۷	۱	بیدھرت	۳۱	۴۵	کرک	۳۰ ۲۶	۲۵ ۵۲	۳۴ ۸	۳۶ ۱۷	۰	۰
ویروار	۲۶	۱۳	۸	۳۰	۱۵	پورنماشی	۴۱	۴۴	پکھ	۵۳	۳۳	بشکنبھ	۳۳	۴	۰	۰	۲۵ ۵۶	۳۴ ۴	۰	۹ ۰۰	۰
شکروار	۲۷	۱۴	۹	ماگھ	۱۶	ماگھ بدی	۴۶	۵۱	اسلیکھا	۵۹	۵۸	پریت	۳۴	۴۸	سنگھ	۵ ۵۸	۲۶ ۰۰	۳۴ ۰۰	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۸	۱۵	۱۰	۲	۱۷	۲	۵۱	۵۵	مگھا	۶۰	۰	آیوشمان	۳۵	۹	۰	۰	۲۶ ۵	۳۳ ۵۵	۰	۰	بدھ مشرق میں ۴۴/۳۲ پر غروب
اتیوار	۲۹	۱۶	۱۱	۳	۱۸	۳	۵۵	۱۶	پوربا پھالگنی	۵	۲۶	سوبھاگ	۳۵	۲۲	۰	۰	۲۶ ۸	۳۳ ۵۲	۳۳ ۳۵	۵۵ ۱۶	بدھ مکر میں ۱۲/۲۲ پر داخل ہوا شکر دھن میں ۴۰/۴۳ پر داخل ہوا
سوموار	۳۰	۱۷	۱۲	۴	۱۹	۴	۵۷	۴۹	اترا پھالگنی	۱۰	۷	شوبھن	۳۴	۴۴	کنیا	۳۶ ۱	۲۶ ۱۲	۳۳ ۴۸	۰	۰	برت گنیش چوتھ [illegible] ہوگا
منگلوار	۳۱	۱۸	۱۳	۵	۲۰	۵	۵۹	۱۶	ہست	۱۳	۴۲	اتیگنڈ	۳۳	۱۱	۰	۰	۲۶ ۱۶	۳۳ ۴۴	۰	۰	۰

تاریخ انگریزی	دور سیارگان بر چرنہائے نچھتر
۱	۰
۲	پورباکھاڑ کے (۳) سورج ۵۵/۷
۳	منگل پکھ کے (۳) ۷/۱
۴	
۵	انرادھا کے (۳) شکر ۴/۲
۶	پورباکھاڑ کی (۴) سورج ۱۰/۳۲ بدھ مولا کی (۱) ۱۵/۵۷
۷	۰
۸	۰
۹	اتراکھاڑ کے (۱) سورج ۲۶/۷
۱۰	انرادھا کی (۴) شکر ۱۱/۵ بدھ مولا کے (۲) ۴۳/۹
۱۱	۰
۱۲	اتراکھاڑ کے (۲) سورج ۴۱/۳۵
۱۳	برہسپت سواتی کی (۴) ۳۲/۹ منگل پکھ کے (۲) ۵/۲ مولا کے (۳) بدھ ۳۴/۳۴
۱۴	جیشٹا کے (۱) شکر ۲۵/۹
۱۵	اتراکھاڑ کے (۳) سورج ۵۷/۷
۱۶	بدھ مولا کے (۴) ۲۰/۹
۱۷	۰ [illegible]
۱۸	اتراکھاڑ کی (۴) سورج ۱۳/۷ پورباکھاڑ کے (۱)
۱۹	۰
۲۰	۰
۲۱	جیشٹا کی (۴) سنیچر ۲۰/۲ پورباکھاڑ کی (۲) بدھ ۳/۱۳
۲۲	شرون کی (۱) سورج ۲۸/۴ جیشٹا کی (۴) شکر ۲۱/۵
۲۳	پورباکھاڑ کی (۳) بدھ ۲۰/۳۲ منگل پکھ کے (۱)
۲۴	۰ [illegible]
۲۵	شرون کے (۲) سورج ۴۵/۲۳ پورباکھاڑ کی (۴) بدھ
۲۶	۰ [illegible]
۲۷	اتراکھاڑ کے (۱) بدھ ۳۰/۳۲
۲۸	۰ [illegible]
۲۹	شرون کے (۳) سورج ۱/۴ اتراکھاڑ کی (۲) بدھ
۳۰	۰ [illegible]
۳۱	بدھ اتراکھاڑ کی (۳) ۳۹/۶ منگل پنربس کے

پوہ بدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ۴۲ گھڑی ۳۳ پل

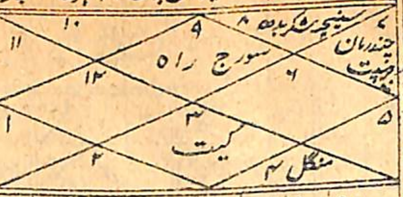
سنیچر شکر بدھ ۸
۷
چندرمان برہسپت
۱۰
۹
۱۱
سورج راہ
۱۲
۶
۱
۳
۵
کیت
۲
منگل ۴

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	دھن	کرک	برچھک	تلا	برچھک	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۲۲	۱۲	۲۶	۱۵	۱۰	۲۵	۱۶	۱۶
دقیقہ	۴۹	۴۸	۱۲	۳۴	۲۳	۱	۳	۳
ثانیہ	۵۱	۱۷	۱۳	۱۱	۳۲	۵۰	۳۳	۲۳
حرکت روزانہ	۶۱ ۲۵	۲۸ ۳۴	۳۴ ۵۰	۱۰ ۲	۳۸ ۲۰	۶ ۳۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پوہ بدی ۱۱ دشی سپشٹ سیارگان بوقت ۴۲ گھڑی ۳۹ پل

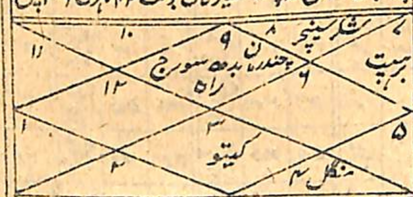
شکر سنیچر ۸
۷
۱۰
۹
چندرمان بدھ سورج
راہ
برہسپت
۱۱
۱۲
۶
۱
۳
۵
کیتو
۲
منگل ۴

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	دھن	کرک	دھن	تلا	برچھک	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۲۸	۱۰	۴	۱۶	۱۴	۲۵	۱۵	۱۵
دقیقہ	۵۸	۵۵	۳۰	۲۴	۳۱	۴۰	۴۴	۴۴
ثانیہ	۵۰	۲	۴۶	۱۹	۵۲	۳۲	۲۷	۲۷
حرکت روزانہ	۶۱ ۲۲	۳۵ ۵۵	۴۲ ۱۱	۸ ۱۳	۱۵ ۴۲	۶ ۲۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پوہ شدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ۴۲ گھڑی ۵۰ پل

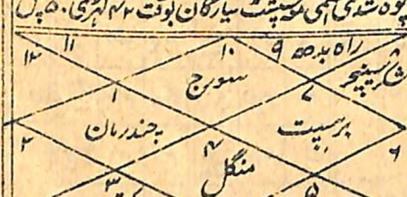
راہ بدھ ۹
۸
شکر سنیچر
۱۱
۱۰
۱۲
سورج
۱
۷
برہسپت
چندرمان
۲
۴
۶
منگل
۳
۵
کیتو

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	مکر	کرک	دھن	تلا	برچھک	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۶	۷	۱۴	۱۷	۲۱	۲۶	۱۵	۱۵
دقیقہ	۹	۵۲	۴۲	۱۱	۳	۲۹	۱۸	۱۸
ثانیہ	۵۲	۲۵	۲۷	۲۲	۳	۲۶	۵۹	۵۹
حرکت روزانہ	۶۱ ۳۲	۳۴ ۱۷	۶۷ ۳۴	۲ ۱۹	۵ ۴۶	۶ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پوہ شدی پورنماشی سپشٹ سیارگان بوقت ۴۳ گھڑی ۱۲ پل

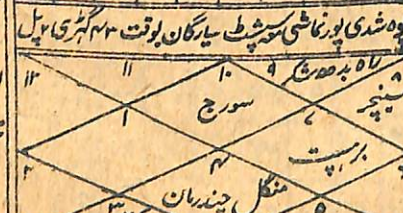
راہ بدھ شکر ۹
۸
سنیچر
۱۲
۱۱
۱۰
سورج
۱
۷
برہسپت
۲
۴
۶
منگل چندرمان
۳
کیتو
۵

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	مکر	کرک	دھن	تلا	برچھک	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۱۴	۵	۲۵	۱۸	۲۶	۲۶	۱۴	۱۴
دقیقہ	۱۷	۰۰	۲۷	۶	۳۲	۱۱	۵۶	۵۶
ثانیہ	۳۹	۳۹	۲۲	۵۰	۲۲	۱۰	۴۲	۴۲
حرکت روزانہ	۶۱ ۱۰	۲۷ ۶	۹۷ ۱۳	۵ ۲۹	۵ ۲۱	۶ ۳۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی سنکرانت ۱۲ جنو

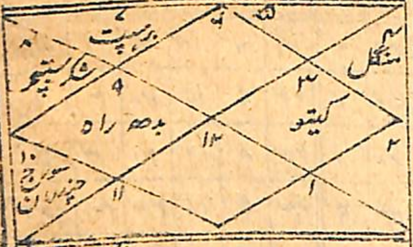
۷
برہسپت
۶
۵
منگل ۴
۸
شکر سنیچر
۹
۳
بدھ راہ
کیتو
۱۲
۲
۱۰
سورج چندرمان
۱۱
۱

احکام نجومی بابت ماہ ماگھ

ابتدائے ۱۲ جنوری لغایت ۱۰ فروری سنہ ۱۸۹۹ع

اس ماہ میں غلہ کا نرخ کسیقدر ارزان ہو گوڑ شکر کے نرخ میں غیر معمولی ارزانی ہو غلہ خورد مثل باجرہ کنگنی موٹھ و مٹر جوار چینا دال وغیرہ کا نرخ بنسبت سابقہ ماہ کے ارزان ہو۔ چاول کپڑا کپاس وغیرہ کے نرخ میں گرانی ہو روغن زرد کے نرخ میں ارزانی روپیہ کی بنسبت سابق ماہ کے ارزانی ہو۔ اشیاء سرخ رنگ مثل مرچ سرخ و کپڑا وغیرہ کا نرخ گران ہو چاندی اور سونے کی تجارت مدہم رہے بیماری ریزش و نزلہ کی کثرت ہو۔ مدبران ہندوستان سپاہ و بہادری میں نام اور عزت کے حقدار ہونگے۔ تبت اور چین میں آثار مخالفت اس ماہ میں اکثر آسمان پر بادل سفید رنگ نظر آئین مگر ۲ لغایت ۱۴ جنوری آثار ابر و باران ممکن ہے کہ بعض جگہ بارش ہو ۲ لغایت ۳۰ جنوری بارش اور ژالہ باری کی آمد ہے ۴ و ۶ و ۹ و ۱۰ فروری ہوا تیز چلے آسمان ابر محیط رہے بعض جگہ بارش اور بعض جگہ بوندا باندی

استعمال و پرہیز ماہ جنوری

صبح اُٹھنا باہر کی ہوا کھانا اگر شوق ورزش ہو گرم مکان میں بیٹھکر تیل اور نمک کی مالش کرنا۔ گرم غذا کھانا چاہ مع دودھ کے پینا ۔

پرہیز۔ سرد پانی پینا زیادہ گرم پانی سے غسل کرنا گرم جگہ سے دفعتاً سرد جگہ میں آنا مضر ہے

نام ایام	فروری ۱۹۵۵ء	رمضان ۱۳۷۴ ہجری	دلو ۱۳۳۳ نوروزی	ماگھ پھاگن ۱۳۶۲ فصلی	ماگھ پھاگن ۱۹۵۵ بکرمی	ماگھ بدی			پچھتر تارے			جوگ گھاٹے			راس چندرما		روز و شب		بھدرا		تیوہار طلوع و غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	دن گ پ	رات گ پ	ابتدا	انتہا	
بدھوار	۱	۱۹	۱۴	۶	۲۱	۶	۵۵	۴	چترا	۱۶	۳	سکرما	۳۰	۳۵	تلا	۴۴ ۰۰	۲۶ ۲۰	۳۳ ۴۰	۵۹ ۴	۰۰	۰
ویروار	۲	۲۰	۱۵	۷	۲۲	۷	۵۷	۴۵	سواتی	۱۵	۳	دھرت	۲۷	۷	۰	۱	۲۶ ۲۵	۳۳ ۳۵	۰۰	۲۸ ۲۴	۰
شکروار	۳	۲۱	۱۶	۸	۲۳	۸	۵۵	۱۶	بساکھا	۱۶	۴۶	شول	۲۲	۳۵	۱	۰	۲۶ ۲۸	۳۳ ۳۲	۰	۰	۰
سنیچروار	۴	۲۲	۱۷	۹	۲۴	۹	۴۴	۳۶	انورادھا	۱۵	۲۵	گنڈ	۱۷	۱۴	برچھک	۰۰ ۴۶	۲۶ ۳۲	۳۳ ۲۸	۰	۰	۰
اتوار	۵	۲۳	۱۸	۱۰	۲۵	۱۰	۴۲	۲۷	جیشٹھا	۱۳	۱۶	بردھ	۱۱	۷	۔	۰	۲۶ ۳۶	۳۳ ۲۴	۱۳ ۳۱	۳۴ ۲۷	۰
سوموار	۶	۲۴	۱۹	۱۱	۲۶	۱۱	۴۲	۲۴	مول	۱۰	۱۴	دھرو	۴	۲۱	۰	۰	۲۶ ۴۱	۳۳ ۱۹	۰	۰	گھٹ تل ایکادشی
منگلوار	۷	۲۵	۲۰	۱۲	۲۷	۱۲	۳۶	۴۲	پورباکھاڑ	۷	۳	بیاگھات	۴۱	۱۶	۰	۰	۲۶ ۴۶	۳۳ ۱۴	۰	۰	۰
بدھوار	۸	۲۶	۲۱	۱۳	۲۸	۱۳	۳۱	۴	اتراکھاڑ	۳	۶	ہرکھن	۴۱	۳۴	مکر	۱۷ ۳	۲۶ ۵۰	۳۳ ۱۰	۳۱ ۴	۵۸ ۶	۰
ویروار	۹	۲۷	۲۲	۱۴	۲۹	۱۴	۲۵	۹	شرون	۵۵	۳۸	بجر	۳۳	۴۱	۰	۰	۲۶ ۵۴	۳۳ ۶	۰	۰	تیوہار لیلۃ القدر
شکروار	۱۰	۲۸	۲۳	۱۵	۳۰	اماوس	۱۹	۲۱	دھنشٹھا	۵۰	۵۴	سدھ	۲۵	۵۷	کنبھ	۲۲ ۵۱	۲۶ ۵۸	۳۳ ۲	۰	۰	سون اماوس جمعۃ الوداع منگل [illegible] میں ۱۲/۴۲ پر داخل ہوا پنچک شروع
سنیچروار	۱۱	۲۹	۲۴	۱۶	پھاگن	[illegible]	۱۳	۵۳	شتبھکھا	۴۷	۲۶	بیتی پات	۱۸	۲۵	۰	۰	۲۷ ۲	۳۲ ۵۸	۰	۰	سنکرانت کنبھ ۴/۱۴ مہورتی ۴۵
اتوار	۱۲	شوال	۲۵	۱۷	۲	۲	۸	۱۷	پوربابھادرپد	۴۲	۳۰	وریان	۱۱	۲۳	مین	۳۰ ۱۴	۲۷ ۶	۳۲ ۵۴	۰	۰	عید الفطر جنم گورو ہر رائے جی
سوموار	۱۳	۲	۲۶	۱۸	۳	۳	۴	۳۱	اترابھادرپد	۴۲	۲۱	پرگھ	۴	۵۷	۰	۰	۲۷ ۱۰	۳۲ ۵۰	۰	۰	[illegible]
منگلوار	۱۴	۳	۲۷	۱۹	۴	۴ ۵	۱ ۵۸	۱۱ ۵۶	ریوتی	۴۱	۲۲	شو	۵۴	۱۴	میکھ	۴۱ ۲۲	۲۷ ۱۵	۳۲ ۴۵	۰	۰	تیوہار بسنت پنچمی پنچک ختم
بدھوار	۱۵	۴	۲۸	۲۰	۵	۶	۵۷	۳۰	اشونی	۴۱	۲۹	سدھ	۵۰	۵۴	۰	۰	۲۷ ۱۸	۳۲ ۴۲	۰	۰	بدھ کنبھ میں ۳۱/۱ پر داخل ہوا
ویروار	۱۶	۵	۲۹	۲۱	۶	۷	۵۶	۳۲	بھرنی	۴۱	۲۹	سادھ	۴۷	۸	برکھ	۵۸ ۶	۲۷ ۲۲	۳۲ ۳۸	۵۷ ۳۱	۰۰	برت اچلا ستمی
شکروار	۱۷	۶	۳۰	۲۲	۷	۸	۵۸	۵۰	کرتکا	۴۴	۵۶	شبھ	۴۵	۲۰	۰	۰	۲۷ ۲۶	۳۲ ۳۴	۰	۲۸ ۹	بھیشم اشٹمی
سنیچروار	۱۸	۷	حوت	۲۳	۸	۹	۶۰	۰	روہنی	۴۸	۴۱	شکل	۴۴	۵۱	۰	۰	۲۷ ۳۱	۳۲ ۲۹	۰	۰	شمس در برج حوت ۴۲/۴۴
اتوار	۱۹	۸	۲	۲۴	۹	۹	۱	۲۳	مرگشرا	۵۳	۲۴	برہم	۴۴	۴۶	متھن	۲۱ ۴	۲۷ ۳۶	۳۲ ۲۴	۰	۰	۰
سوموار	۲۰	۹	۳	۲۵	۱۰	۱۰	۵	۸	اردرا	۵۹	۵۴	اندر	۴۴	۲۶	۰	۰	۲۷ ۴۱	۳۲ ۱۹	۳۴ ۲۵	۰۰	۰
منگلوار	۲۱	۱۰	۴	۲۶	۱۱	۱۱	۹	۴۳	پنربس	۶۰	۰	بیدھرت	۴۵	۴۳	کرک	۴۸ ۵۹	۲۷ ۴۶	۳۲ ۱۴	۰۰	۹ ۴۳	موہنی ایکادشی
بدھوار	۲۲	۱۱	۵	۲۷	۱۳	۱۲	۱۴	۵۷	پنربس	۵	۳۳	بشکنبھ	۴۷	۰	۰	۰	۲۷ ۵۱	۳۲ ۱۱	۰	۰	۰
ویروار	۲۳	۱۲	۶	۲۸	۱۳	۱۳	۳۰	۲۱	پکھ	۱۲	۷	پریتی	۴۸	۲۱	۰	۰	۲۷ ۵۶	۳۲ ۴	۰	۰	۰
شکروار	۲۴	۱۳	۷	۲۹	۱۴	۱۴	۲۵	۲۸	اشلیکھا	۱۸	۳۸	آیوشمان	۴۹	۲۵	سنگھ	۱۸ ۳۸	۲۸ ۱	۳۱ ۵۹	۲۵ ۳۸	۵۷ ۴۳	۰
سنیچروار	۲۵	۱۴	۸	۳۰	۱۵	پورنماشی	۲۹	۵۸	مگھا	۲۴	۲۶	سوبھاگ	۴۹	۵۶	۰	۰	۲۸ ۶	۳۱ ۵۴	۰	۰	۰
اتوار	۲۶	۱۵	۹	چیت	۱۶	[illegible]	۲۵	۳۱	پوربا پھالگنی	۲۹	۳۱	شوبھن	۴۹	۳۷	کنیا	۴۵ ۱۸	۲۸ ۱۱	۳۱ ۴۹	۰	۰	۰
سوموار	۲۷	۱۶	۱۰	۲	۱۷	۲	۳۵	۴۷	اترا پھالگنی	۳۳	۱۲	اتی گنڈ	۴۸	۲۸	۰	۰	۲۸ ۱۶	۳۱ ۴۴	۰	۰	شکر برج حمل میں ۳۴/۴۴ پر داخل ہوا
منگلوار	۲۸	۱۷	۱۱	۳	۱۸	۳	۳۶	۵۴	ہست	۳۵	۴۹	سکرما	۴۶	۱۷			۲۸ ۲۱	۳۱ ۳۹	۶ ۳۸	۳۸ ۵۳	منگل [illegible] ۵۵ پر [illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

دور سیارگان بر چر نہا پنچھتر

۱ سورج شرون کو (۴) ۱۸/۱ شکر مولا کو (۲) ۳۴/۴۴
۲ بدھ اترا کھاڑ کے (۴) ۲۴/۱۲
۳ ۰
۴ سورج دہنشٹا کو (۱) ۳۴/۳۸ بدھ شرون کو (۱) ۱۹/۱۹
۵ شکر مولا کے (۳) ۵۷/۴۶
۶ ۰
۷ سورج دہنشٹا کے (۲) ۵۱/۴۹
۸ بدھ شرون کو (۳) ۷/۶ شکر مولا کو (۴) ۳۲/۳۲
۹ بدھ شرون کے (۴) ۵۶/۱
۱۰ منگل نپربس کے (۳) ۲۲/۲۴
۱۱ سورج دہنشٹا کو (۳) ۹/۱۶ بدھ دہنشٹا کو (۱)
۱۲ ۱۱/۴۸ [illegible] ۷/۵۳
۱۳ بدھ دہنشٹا کے (۲) ۱۲/۱۴
۱۴ سورج دہنشٹا کے (۴) ۲۶/۵۴
۱۵ بدھ دہنشٹا کو (۳) ۳۱/۱ شکر پورباکھاڑ کو (۱) ۵۵/۴۴
۱۶ ۱۱/۱۱
۱۷ سورج ست بکھا کو (۱) ۴۴/۵۴ بدھ دہنشٹا کو (۴)
۱۸ شکر پورباکھاڑ کے (۳) ۱/۴۴
۱۹ بدھ ست بکھا کے (۱) ۲/۴۴
۲۰ بدھ ست بکھا کے (۲) ۵۳/۴۴ ۷/۱۶
۲۱ سورج ست بکھا کو (۲) ۲/۵۴ شکر پورباکھاڑ کو (۴)
۲۲ بدھ ست بکھا کے (۳) ۹/۴۴
۲۳ ۵/۱ (۱) [illegible] (۸)
۲۴ سورج ست بکھا کو (۳) ۲۲/۱۰ بدھ ست بکھا کو
۲۵ راہو مولا کے (۴) کیتو آردرا کے (۲) ۵۵/۴۵
۲۶ (۸) [illegible] (۱)
۲۷ سورج ست بکھا کو (۴) ۴۴/۶ بدھ پوربابھادرپد کے
۲۸ بدھ پوربابھادرپد کو (۲) ۳۹/۳۵ منگل نپربس گئے
[illegible] (۸)

ماگھ بدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۱۶ پل

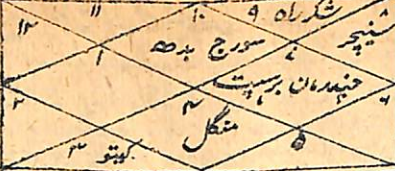
۸
سنیچر
۹
شکر راہ
۱۰
۱۱
۱۲
سورج بدھ
۷
۱
چندرمان برہسپت
۶
۴
۲
منگل
۵
۳
کیتو

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	مکر	[illegible]	مکر	تلا	دہن	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۲۲	۲	۸	۱۸	۵	۲۷	۱۴	۱۴
دقیقہ	۲۶	۱۲	۵۷	۳۴	۵	۵۵	۳۱	۳۱
ثانیہ	۳۱	۲۹	۲۴	۵۹	۲۵	۲۸	۱۴	۱۴
حرکت روزانہ	۶۱	۴۶	۱۰۳ ۱۵	۵	۶۰	۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ماگھ بدی اماوش سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۱۳ پل

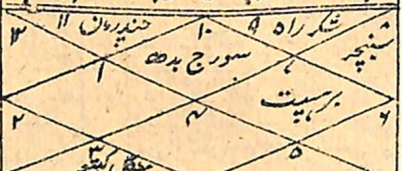
۸
سنیچر
۹
شکر راہ
۱۰
۱۱
چندرمان
۱۲
سورج بدھ
۷
۱
برہسپت
۶
۴
۲
۵
۳
منگل کیتو

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	مکر	متھن	مکر	[illegible]	دہن	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۲۹	۲۹	۲۱	۱۹	۱۲	۲۸	۱۴	۱۴
دقیقہ	۳۴	۵۱	۲۱	۹	۱۵	۲۵	۸	۸
ثانیہ	۳۴	۱۱	۲۵	۵۴	۴۶	۲۹	۵۷	۵۷
حرکت روزانہ	۶۰ ۴۸	۱۶ ۱۲	۱۰۸ ۷	۲ ۴۶	۶۲ ۱۶	۴ ۳۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ماگھ سدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۵۰ پل

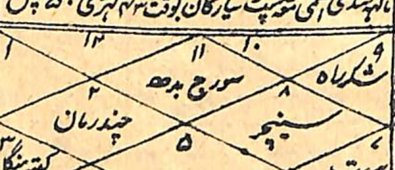
۹
شکر راہ
۱۰
۱۱
۱۲
۱
سورج بدھ
۸
۲
سنیچر
چندرمان
۵
۷
برہسپت
۳
کیتو منگل
۴
۶

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنبھ	متھن	کنبھ	[illegible]	دہن	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۶	۲۸	۴	۱۹	۱۹	۲۶	۱۳	۱۳
دقیقہ	۳۸	۱۱	۱۷	۲۲	۴۰	۵	۴۶	۴۶
ثانیہ	۴	۳۱	۵۴	۲۳	۵۵	۲۹	۴۰	۴۰
حرکت روزانہ	۶۰ ۳۷	۹ ۵۵	۱۰۸ ۷	۰ ۵۷	۶۴ ۳۶	۳ ۴۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ماگھ سدی پورنماشی سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۵ پل

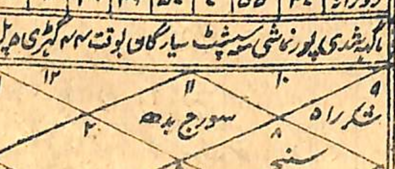
۹
شکر راہ
۱۰
۱۱
۱۲
۱
سورج بدھ
۸
۲
سنیچر
۵
۷
برہسپت
چندرمان
۳
کیتو منگل
۴
۶

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنبھ	متھن	کنبھ	تلا	دہن	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۱۴	۲۶	۱۸	۱۹	۲۸	۲۹	۱۳	۱۳
دقیقہ	۴۱	۵۶	۱۹	۲۸	۲۵	۴۴	۲۱	۲۱
ثانیہ	۵۶	۲۹	۱۶	۱۱	۱۵	۲	۳۲	۳۲
حرکت روزانہ	۶۰ ۲۲	۴۰ ۳۲	۱۰۲ ۳۷	۰۰ ۳	۶۵ ۳۱	۲ ۳۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرات

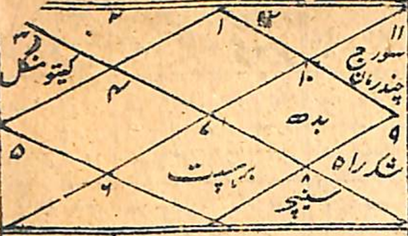
۱۱
سورج
چندرمان
۱۲
۱
۲
۳
کیتو منگل
۱۰
۴
بدھ
۷
۹
شکر راہ
۵
برہسپت
۸
سنیچر
۶

احکام نجومی بابت ماہ پھاگن

ابتدائے ۱۱ فروری لغایت ۱۲ مارچ ۹۹ء

اس ماہ کی نصف تک غلہ گندم و نخود کی نرخ مین غیر معمولی ارزانی ہو بعد مین گرانی ہو جاوے روغن زرد و کپاس و چاول کے نرخ میں ۱۰ فی روپیہ کی گرانی ہو جوار کلان کا نرخ گران ہو تل و ماش و مرچ سیاہ آہن و سرب روغن سیاہ کا نرخ ارزانی پر ہو اشیاء تر مثل انار دانہ و امچور وغیرہ کا نرخ نہایت گران ہو۔ ہوا سرد چلے امراض نزلہ کی شکایت زیادہ رہے چیچک کا زور ہو۔ شاہی مخالف سرنگون ہوں مگر ہند کے بعض شریر اور فتنہ انگیزون سے رعایا اور حاکم وقت کو تشویش رہے آسمان پر بوقت صبح دھندلاپن زیادہ دکھائی دیوے بارش کی قلت رہے گی ۱۳ و ۱۴ و ۱۷۔ آسمان ابر محیط خفیف بارش ۲۲ لغایت ۲۷ فروری بادلوں کی گرج اور آندھی اور قدرے بوندا باندی ۴ مارچ بوقت شب آندھی آثار بارش ۶ لغایت ۱۱ مارچ ابر و باران و ہوا تیز چلے +

استعمال و پرہیز ماہ فروری

روغن بادام یا ٹپنا بدن پر ملنا پانی زیادہ گرم نہ کرنا ہلدا دودھ کے چاول پینا +

پرہیز صبح یا بوقت شب ننگے بدن رفع پاخانہ مین جانا مکان مین کوئلہ کو دہکا کر ہوا بند کر دینا مضر صحت ہے +

نام ایام	مارچ ۱۸۹۹ء	شوال ۱۳۱۶ ہجری	حوت ۱۲۷۷ شمسی نوروزی	پھاگن سمت ۱۳۰۶ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۵۵ بکرمی	پھاگن بدی			نچھترہائے			جوگہائے			راس چندرمان		روز و شب		بھدرا		تیوہار طلوع غروب سیارگان
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	دن گ پ	رات گ پ	ابتدا	انتہا	
بدھوار	۱	۱۸	۱۲	۴	۱۹	۴	۳۶	۴۴	چترا	۳۶	۱۰	بردھ	۴۳	۳	تلا	۶ ۲۸	۲۸ ۲۶	۳۱ ۳۴	۰	۰	برت گنیش چوتھ بدھ مغرب میں
ویروار	۲	۱۹	۱۳	۵	۲۰	۵	۳۲	۲۸	سواتی	۳۷	۱۶	دھرو	۳۸	۵۳	۰	۰	۲۸ ۳۱	۳۱ ۲۹	۰	۰	[illegible]
شکروار	۳	۲۰	۱۴	۶	۲۱	۶	۳۲	۵۰	بساکھا	۳۶	۱۱	بیاگھات	۳۳	۴۵	برچھک	۲۱ ۸	۲۸ ۳۶	۳۱ ۲۴	۳۲ ۵۰	۰	.
سنیچروار	۴	۲۱	۱۵	۷	۲۲	۷	۲۹	۱۴	انورادھا	۳۴	۱۸	ہرکھن	۲۷	۵۹	۰	۰	۲۸ ۴۱	۳۱ ۱۹	۰	۱ ۲	بدھ مین ۲۲/۲۵ پرداخل ہوا
اتوار	۵	۲۲	۱۶	۸	۲۳	۸	۲۴	۴۶	جیشٹھا	۳۱	۳۰	بجر	۲۵	۲۴	دھن	۳۱ ۳۰	۲۸ ۴۶	۳۱ ۱۴	۰	۰	[illegible] ۵۵/۵۸
سوموار	۶	۲۳	۱۷	۹	۲۴	۹	۱۹	۳۷	مول	۲۸	۷	ست	۱۴	۱۸	۰	۰	۲۸ ۵۱	۳۱ ۹	۴۶ ۴۹	۰	.
منگلوار	۷	۲۴	۱۸	۱۰	۲۵	۱۰	۱۴	۱	پورباکھاڑ	۲۴	۹	بتی پات	۶	۵۱	مکر	۳۸ ۷	۲۸ ۵۶	۳۱ ۴	۰	۱۴ ۱	سنیچر دھن میں ۱۸/۱۹ پرداخل ہوا
بدھوار	۸	۲۵	۱۹	۱۱	۲۶	۱۱	۸	۲۶	اتراکھاڑ	۲۰	۲	پرگھ	۵۱	۱۵	۰	۰	۲۹ ۲	۳۰ ۵۸	۰	۰	بجیا ایکادشی
ویروار	۹	۲۶	۲۰	۱۲	۲۷	۱۲ ۱۳	۲ ۵۶	۹ ۱۸	سرون	۱۵	۵۲	شیو	۴۳	۳۴	کنبھ	۴۳ ۵۲	۲۹ ۶	۳۰ ۵۴	۵۶ ۱۸	۰	.
شکروار	۱۰	۲۷	۲۱	۱۳	۲۸	۱۴	۵۰	۴۷	دھنشٹھا	۱۱	۵۲	سدھ	۳۶	۴۱	۰	۰	۲۹ ۱۰	۳۰ ۵۰	۰	۲۳ ۳۲	برت شیوراتری پنچک شروع ہوئیں
سنیچروار	۱۱	۲۸	۲۲	۱۴	۲۹	اماوس	۴۵	۴۳	شتبھکھا	۸	۳۰	سادھ	۳۰	۳۹	مین	۵۱ ۲	۲۹ ۱۵	۳۰ ۴۵	۰	۰	.
اتوار	۱۲	۲۹	۲۳	۱۵	چیت	[illegible]	۴۱	۲۹	پوربابھادرپد	۵	۱۶	شبھ	۲۳	۴۸	۰	۰	۲۹ ۲۰	۳۰ ۴۰	۰	۰	شنکرانت مین ۵۹/۴۴ مہورتی ۱۵
سوموار	۱۳	۳۰	۲۴	۱۶	۲	۲	۳۸	۳	اترابھادرپد	۱	۵۴	شکل	۱۷	۳۴	۰	۰	۲۹ ۲۵	۳۰ ۳۵	۰	۰	[illegible]
منگلوار	۱۴	ذیقعد	۲۵	۱۷	[illegible]	۳	۳۵	۴۰	ریوتی	۱	۳۹	برہم	۱۲	۱	میکھ	۱ ۳۶	۲۹ ۳۰	۳۰ ۳۰	۰	۰	پنچک ۱/۱۳ پرختم ہوئیں
بدھوار	۱۵	۲	۲۶	۱۸	۴	۴	۳۴	۳۶	اسونی	۱	۲۲	اندر	۷	۱۹	۰	۰	۲۹ ۳۵	۳۰ ۲۵	۵ ۳	۳۴ ۳۸	.
ویروار	۱۶	۳	۲۷	۱۹	۵	۵	۳۴	۲۹	بھرنی	۲	۱۶	بیدھرت	۳	۳۲	برکھ	۱۷ ۵	۲۹ ۴۰	۳۰ ۲۰	۰	۰	.
شکروار	۱۷	۴	۲۸	۲۰	۶	۶	۳۶	۵۱	کرتکا	۴	۲۷	بشکنبھ	۰۰	۴۸	۰	۰	۲۹ ۴۵	۳۰ ۱۵	۰	۰	.
سنیچروار	۱۸	۵	۲۹	۲۱	۷	۷	۳۸	۲۲	روہنی	۷	۵۳	ایشمان	۵۸	۱۲	متھن	۳۵ ۱۴	۲۹ ۵۰	۳۰ ۱۰	۳۸ ۲۲	۰	.
اتوار	۱۹	۶	۳۰	۲۲	۸	۸	۴۱	۶	مرگ سر	۱۱	۳۳	سوبھاگ	۵۸	۲۹	۰	۰	۲۹ ۵۵	۳۰ ۵	۰	۱ ۱۲	ہولی شروع ہوئے
سوموار	۲۰	۷	حمل	۲۳	۹	۹	۴۶	۲۷	اردرا	۱۸	۵	شوبھن	۵۹	۷	۰	۰	۳۰ ۰۰	۳۰ ۰۰	۰	۰	شمس دربرج حمل ۵۳/۱۸ آغاز سمت ۱۸۲۱
منگلوار	۲۱	۸	۲	۲۴	۱۰	۱۰	۵۱	۴۷	پنربس	۲۴	۱۸	اتیگنڈ	۶۰	۰۰	کرک	۷ ۴۵	۳۰ ۵	۲۹ ۵۵	۰	۰	.
بدھوار	۲۲	۹	۳	۲۵	۱۱	۱۱	۵۷	۸	پکھ	۳۰	۵۰	اتیگنڈ	۰۰	۲۵	۰	۰	۳۰ ۱۰	۲۹ ۵۰	۲۴ ۲۷	۵۷ ۸	آملا ایکادشی
ویروار	۲۳	۱۰	۴	۲۶	۱۲	۱۲	۶۰	۰۰	اسلیکھا	۳۷	۲۴	سوکرما	۱	۵۶	سنگھ	۳۷ ۲۴	۳۰ ۱۶	۲۹ ۴۴	۰	۰	.
شکروار	۲۴	۱۱	۵	۲۷	۱۳	۱۲	۱	۴۱	مگھا	۴۳	۲۰	دھرت	۳	۲۱	۰	۰	۳۰ ۲۰	۲۹ ۴۰	۰	۰	منگل کرک مین ۱۳/۱۲ پرداخل ہوا
سنیچروار	۲۵	۱۲	۶	۲۸	۱۴	۱۳	۶	۳۰	پورباپھالگنی	۴۸	۳۰	شول	۴	۲۲	۰	۰	۳۰ ۲۵	۲۹ ۳۵			شکر کنبھ مین ۳۲/۴۸ پرداخل ہوا
اتوار	۲۶	۱۳	۷	۲۹	۱۵	۱۴	۹	۵۵	اتراپھالگنی	۵۲	۳۴	گنڈ	۴	۴۵	کنیا	۴ ۳۰	۳۰ ۳۰	۲۹ ۳۰	۹ ۲۵	۴۱ ۴	میلہ شالا باغ لاہور
سوموار	۲۷	۱۴	۸	۳۰	۱۶	[illegible]	۱۲	۱۴	ہست	۵۵	۲۸	بردھ	۴	۱۷	۰	۰	۳۰ ۳۵	۲۹ ۲۵	۰	۰	تیوہار ہولی ختم
منگلوار	۲۸	۱۵	۹	چیت	۱۷	[illegible]	۱۳	۱۲	چترا	۵۶	۶	دھرو	۲	۵۸	تلا	۲۶ ۱۶	۳۰ ۴۰	۲۹ ۲۰	۰	۰	.
بدھوار	۲۹	۱۶	۱۰	۲	۱۸	۲	۱۲	۵۱	سواتی	۵۶	۳۰	بیاگھات	۰۰	۳۶	۰	۰	۳۰ ۴۵	۲۹ ۱۵	۴۱ ۴۲	۰	بدھ میکھ مین ۲۳/۴۸ پرداخل ہوا
ویروار	۳۰	۱۷	۱۱	۳	۱۹	۳	۱۰	۳۶	بساکھا	۵۶	۴۳	بجر	۵۲	۵۳	برچھک	۴۱ ۵۵	۳۰ ۵۰	۲۹ ۱۰	۰	۱۰ ۳۶	برت گنیش چوتھ
شکروار	۳۱	۱۸	۱۲	۴	۲۰	۴	۸	۳۶	انورادھا	۵۴	۵۶	ست	۴۷	۴۱	۰		۳۰ ۵۵	۲۹ ۵	۰	۰	.

تاریخ انگریزی	دور سیارگان برچرنہا پنچہتر
۱	[illegible]
۲	سورج پوربابہادرپد کے (۱) ۵۹/۴۳ بدھ پوربابہادرپد
۳	ــــ ۵۵/۵۸
۴	بدھ پوربابہادرپد کی ۳۲/۲۵ برہسپت سواتی کی (۴)
۵	شکر اتراکھاڑ کے (۴) ۷/۵۵ ۵۵/۱۴
۶	سورج پوربابہادرپد کی (۲) ۱۹/۲۰ بدھ اترابہادرپد کی (۱)
۷	سینچر مولا کے (۱) ۱۸/۱۹
۸	بدھ اترابہادرپد کی (۲) ۲۱/۴۹ شکر شرون کی (۱) ۵/۳۰
۹	سورج پوربابہادرپد کے (۳) ۳۹/۱۳
۱۰	بدھ اترابہادرپد کی (۳) ۴۵/۱۴
۱۱	شکر شرون کے (۲) ۲/۱۰
۱۲	سورج پوربابہادرپد کی (۴) ۵۹/۱۴
۱۳	بدھ اترابہادرپد کی (۴) ۰/۵ شکر شرون کی (۳) ۵۸/۱۰
۱۴	۰
۱۵	بدھ ریوتی کے (۱) ۱۵/۱۸
۱۶	سورج اترابہادرپد کی (۱) ۲۱/۳۲ شکر شرون کی (۴) ۱۳/۴۴
۱۷	بدھ ریوتی کے (۲) ۴۹/۵۴
۱۸	شکر دہنشٹا کے (۱) ۵۶/۳۰
۱۹	سورج اترابہادرپد کے (۲) ۱۲/۱۸
۲۰	بدھ ریوتی کے (۳) ۴۶/۳۰
۲۱	شکر دہنشٹا کے (۲) ۵۴/۳۰
۲۲	۰
۲۳	سورج اترابہادرپد کی (۳) ۱۲/۱۲ بدھ ریوتی کی (۴) ۴۴/۱۰
۲۴	منگل پنربس کے (۴) ۱۳/۰
۲۵	شکر دہنشٹا کے (۳) ۳۶/۴۸
۲۶	سورج اترابہادرپد کے (۴) ۲۵/۲۸
۲۷	۰
۲۸	شکر دہنشٹا کے (۴) ۱۸/۴
۲۹	سورج ریوتی کی (۱) ۴۴/۵۰ بدھ اشنی کی (۱) ۲۳/۴۴
۳۰	۰
۳۱	شکر ست بکھا کو (۱) ۱۰/۱۶

پھاگن بدی اشٹمی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گہڑی ۵ پل

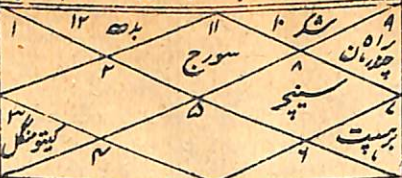
۹
شکر
۱۰
۱۱
بدھ
۱۲
۱
راہ چندرمان
سورج
۸
۲
سینچر
۵
۷
۳
برہسپت
کیتو منگل
۴
۶

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
راس	کنبہ	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۲۲	۲۷	۲	۱۹	۷	۲۹	۱۲	۱۲
دقیقہ	۴۴	۷	۲۵	۲۰	۳۱	۴۷	۵۶	۵۶
ثانیہ	۴	۴۵	۷	۳۸	۲۳	۸	۴	۴
حرکت روزانہ	۶۰ ۶	۷ ۱۷	۹۶ ۱۰	۲ ۱۴	۷۴ ۲۱	۲ ۴۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پھاگن بدی اماوش معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گہڑی ۴۰ پل

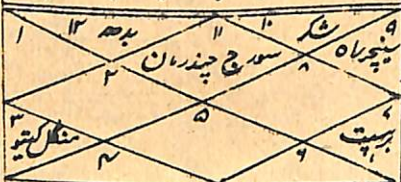
۹
سینچر راہ
شکر
۱۰
۱۱
بدھ
۱۲
۱
سورج چندرمان
۸
۲
۵
۷
برہسپت
۳
منگل کیتو
۴
۶

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
راس	کنبہ	متھن	مین	تلا	مکر	دہن	دہن	متھن
درجہ	۲۸	۲۸	۱۱	۱۹	۱۴	۰۰	۱۲	۱۲
دقیقہ	۴۴	۵	۲۸	۷	۸	۸	۳۶	۳۶
ثانیہ	۴	۵	۲۶	۳۷	۲۵	۴۲	۵۴	۵۴
حرکت روزانہ	۵۹ ۴۴	۱۲ ۵	۸۸ ۴۵	۳ ۳۵	۶۸ ۵۵	۰۰ ۵۷	۳ ۱۱	۳ ۰

پھاگن سدی اشٹمی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۵ گہڑی ۰ پل

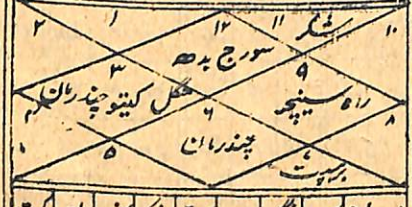
۱۰
شکر
۱۱
۱۲
۱
۲
سورج بدھ
۳
۹
راہ سینچر
۸
منگل کیتو چندرمان
۴
۶
چندرمان
۵
۷
برہسپت

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
راس	مین	متھن	مین	تلا	مکر	دہن	دہن	متھن
درجہ	۶	۲۸	۲۲	۱۸	۲۴	۰۰	۱۲	۱۲
دقیقہ	۴۲	۴۵	۱۰	۳۷	۷	۱۵	۱۱	۱۱
ثانیہ	۲	۱۱	۴۱	۳	۵۰	۴۱	۲۶	۲۶
حرکت روزانہ	۵۹ ۳۶	۱۶ ۴۵	۶۸ ۶	۳ ۳۵	۷ ۱۹	۰۰ ۵۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پھاگن سدی پورنماشی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۵ گہڑی ۸ پل

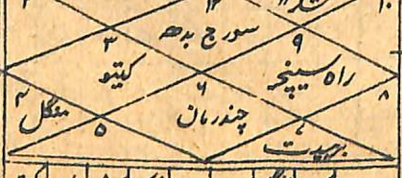
۱۰
شکر
۱۱
۱۲
۱
۲
سورج بدھ
۳
۹
کیتو
راہ سینچر
۸
۶
منگل
۴
چندرمان
۵
۷
برہسپت

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
راس	مین	کرک	مین	تلا	کنبہ	دہن	دہن	متھن
درجہ	۴	۰۰	۲۹	۱۷	۲	۰۰	۱۱	۱۱
دقیقہ	۳۷	۲۵	۸	۵۷	۴۱	۳۰	۴۵	۴۵
ثانیہ	۵۳	۱۴	۲۱	۲۷	۴۴	۴۹	۵۸	۵۸
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۸	۲ ۳۶	۳۱ ۳۱	۹ ۱۹	۶۹ ۳۷	۰۰ ۴۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۲

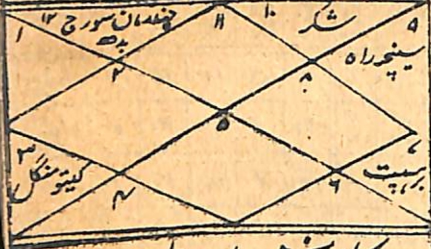
۹
شکر
۱۰
۱۱
چندرمان سورج
۱۲
بدھ
۱
سینچر راہ
۸
۲
۵
۷
برہسپت
۳
کیتو منگل
۴
۶

احکام نجومی بابت ماہ چیت

ابتدائے ۱۳ مارچ لغایت ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۹۹ء

اس ماہ مین غلہ گندم و نخود و سرسون وغیرہ کے نرخ مین لسنبت سابقہ ماہ کے ارزنی روپیہ کی ارزانی ہو گوڑ شکر کا نرخ کسیقدر گران ہو مونگ ماش موٹھہ مرچ سیاہ و سرب و آہن کا نرخ ارزانی پر ہو مرچ سرخ و کپڑا ابرنگ سرخ گران ہو چاندی گران سونا تندی و ارزان ناگہانی اموات قتل اور زہر خورانی کی زیادہ خبرین سنی جاوین آتشزدگی کی واردات مین زیادہ ہون شاہی مہمات مین خوب رونق ہو افغانستان اور ہند کے مابین کسیقدر کشیدگی کے آثار پیدا ہون کوی شخص امیر کبیر مثل راجہ کے اس دار فانی سے کوچ کرجاوے۔ بتاریخ ۱۹ و ۲۰ ابر رہے ۲۴ لغایت ۲۸ کسیقدر بارش اور ہوا تیز بلکہ آثار اندہیری کے نمودار ہون ۴۔ اپریل و ۵ کو آسمان ابر محیط ۹ لغایت ۱۱ بارش ہو۔ امراض صفراوی کی کثرت ہو۔

استعمال و پرہیز ماہ مارچ

صبح اٹھنا قلیل ورزش کرنا کپڑا الغیر روی کے پہننا گرم کھانا کھانا مفید ہے ۔

پرہیز۔ غلہ نو یعنے گندم کا کھانا صبح آفتاب نکلنے کے بعد اور دوپہر کو سونا عورت سے مخاطب ہونا باریک کپڑون کا پہننا مضر صحت ہے ۔

نام ایام	اپریل ۱۹۵۰ء	ذیقعدہ ۱۳۶۹ ہجری	حمل ۱۳۲۹ فروردی	چیت ۱۳۰۶ فصلی	چیت ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ چیت بدی			پنچھتر ہائے			جوگھائے			راس چندرماں		روز شب دن رات		بھدرا		تہوار طلوع غروب سیارگان
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
سنیچوار	۱	۱۵	۱۳	۵	۲۱	۵	۴	۵۴	چیتا	۵۲	۲۱	بتی پات	۴۱	۴۴	دہن	۵۲ ۲۱	۳۱ ۰۰	۲۹ ۰۰	۰	۰	بدھ بیکھ میں $\frac{۱۴}{۲۵}$ پر بکری ہوا
اتوار	۲	۲۰	۱۴	۶	۲۲	۶ ۷	۰ ۵۵	۱۸ ۵	مولا	۵۹	۸	بریان	۳۵	۶	۰	۰	۳۱ ۵	۲۸ ۵۵	۰۰ ۱۸	۳۷ ۴۱	سیا بھٹو ستمی
سوموار	۳	۲۱	۱۵	۷	۲۳	۸	۴۹	۲۳	پورباکھاڑ	۴۵	۱۸	پرگہہ	۲۵	۵۹	مکر	۵۹ ۱۷	۳۱ ۱۰	۲۸ ۵۰	۰	۰	پنچھر دوین میں $\frac{۵۳}{۲۴}$ پر بکری ہوا
منگل وار	۴	۲۲	۱۶	۸	۲۴	۹	۴۴	۲۶	اتراکھاڑ	۴۱	۱۵	شیو	۱۸	۲۴	۰	۰	۳۱ ۱۵	۲۸ ۴۵	۰	۰	برہسپت مین میں $\frac{۴۴}{۹}$ پر غروب ہوا
بدھ وار	۵	۲۳	۱۷	۹	۲۵	۱۰	۳۷	۲۱	شروَن	۳۷	۶	سدھ	۱۰	۳۹	۰	۰	۳۱ ۳۰	۲۸ ۴۰	۱ ۲۳	۳۷ ۲۱	
ویروار	۶	۲۴	۱۸	۱۰	۲۶	۱۱	۳۱	۲۵	دھنشٹا	۳۳	۴	سادھ	۳	۵۸	کنبھ	۵ ۵	۳۱ ۲۵	۲۸ ۳۵	۰	۰	تربیا ایکادشی پنچک شروع ہوا
شکروار	۷	۲۵	۱۹	۱۱	۲۷	۱۲	۲۵	۵۱	شت بھکھا	۲۹	۲۲	شکل	۴۸	۱۵	۰	۰	۳۱ ۲۹	۲۸ ۳۱	۰	۰	بدھ ریوتی میں $\frac{۴۵}{۱۱}$ پر داخل ہوا
سنیچروار	۸	۲۶	۲۰	۱۲	۲۸	۱۳	۳۰	۴۶	پوربا بھادرپد	۳۷	۱۳	برہمہ	۴۱	۴۴	مین	۱۳ ۸	۳۱ ۳۵	۲۸ ۲۵	۴ ۴۶	۴۳ ۴۴	
اتوار	۹	۲۷	۲۱	۱۳	۲۹	۱۴	۱۶	۲۶	اترا بھادرپد	۳۳	۵۰	انیدر	۳۵	۲۳	۰	۰	۳۱ ۳۹	۲۸ ۲۱	۰	۰	پرب چیت چودش
سوموار	۱۰	۲۸	۲۲	۱۴	۳۰	اماوس	۱۲	۵۷	ریوتی	۲۲	۱۵	بیدھرت	۳۰	۱۵	میکھ	۲۲ ۱۵	۳۱ ۴۴	۲۸ ۱۶	۰	۰	سوماوتی اماوس نہان ہر دوار
منگل وار	۱۱	۲۹	۲۳	۱۵	۳۱	پڑوا	۱۰	۳۶	اشونی	۲۱	۱۰	بشکنبھ	۲۶	۴۰	۰	۰	۳۱ ۴۹	۲۸ ۱۱	۰	۰	شروع نوراترا
بدھ وار	۱۲	ذی الحجہ	۲۴	۱۶	بیساکھ	۲	۹	۱۷	بھرنی	۲۲	۲۵	پریت	۲۲	۳۰	برکھ	۳۷ ۵۱	۳۱ ۵۴	۲۸ ۶	۰	۰	سنکرانت میکھ $\frac{۳۲}{۵}$ بیساکھی ۱۵، تہوار
ویروار	۱۳	۲	۲۵	۱۷	۲	۳	۹	۱۲	کرتکا	۲۴	۱۰	آیشمان	۱۹	۵۲	۰	۰	۳۱ ۵۹	۲۸ ۱	۳۹ ۳۲	۰	
شکروار	۱۴	۳	۲۶	۱۸	۳	۴	۱۰	۳۲	روہنی	۲۷	۳۲	سوبھاگ	۱۸	۲۹	متھن	۵۹ ۴۱	۳۲ ۴	۲۷ ۵۶	۰	۱ ۳۲	رحلت گورو انگد جی سمت ۱۶۰۹ بکرما
سنیچر	۱۵	۴	۲۷	۱۹	۴	۵	۱۲	۵۸	مرگشر	۳۱	۵۰	شوبھن	۱۶	۴۰	۰	۰	۳۲ ۹	۲۷ ۵۱	۰	۰	سری پنچمی رحلت گورو ہرگوبند جی سمت ۱۷۰۱ بکرما
اتوار	۱۶	۵	۲۸	۲۰	۵	۶	۱۴	۳۸	آردرا	۳۷	۱۳	اتیگنڈ	۱۸	۱۸	۰	۰	۳۲ ۱۴	۲۷ ۴۶	۰	۰	سکند ششٹی
سوموار	۱۷	۶	۲۹	۲۱	۶	۷	۲۱	۶	پنربس	۴۴	۲۱	سوکرما	۱۵	۲۰	کرک	۲۸ ۴۹	۳۲ ۱۹	۲۷ ۴۱	۳۱ ۹	۵۳ ۲۸	گنگا ستمی
منگل وار	۱۸	۷	۳۰	۲۲	۷	۸	۲۶	۱۱	پکھیہ	۴۹	۵۲	دھرت	۲۰	۴۷	۰	۰	۳۲ ۲۴	۲۷ ۳۶	۰	۰	تہوار درگا اشٹمی
بدھ وار	۱۹	۸	۳۱	۲۳	۸	۹	۳۱	۲۷	اشلیکھا	۵۶	۲۵	شول	۲۲	۲۲	سنگھ	۵۶ ۲۵	۳۲ ۲۸	۲۷ ۳۲	۰	۰	شکر میں میں $\frac{۵۵}{۵}$ پر داخل ہوا، رام نومی
ویروار	۲۰	۹	ثور	۲۴	۹	۱۰	۳۶	۲۲	مگھا	۶۰	۰	گنڈ	۲۳	۴۵	۰	۰	۳۲ ۳۲	۲۷ ۲۸	۰	۰	شمس در برج ثور $\frac{۲۹}{۹}$
شکروار	۲۱	۱۰	۲	۲۵	۱۰	۱۱	۴۰	۵۹	مگھا	۲	۳۳	بردھ	۲۴	۴۸	۰	۰	۳۲ ۳۶	۲۷ ۲۴	۸ ۴۰	۴۰ ۵۹	برت کملا ایکادشی، عید الضحیٰ بدھ شرق میں $\frac{۲۸}{۷}$ پر طلوع ہوا
سنیچروار	۲۲	۱۱	۳	۲۶	۱۱	۱۲	۴۳	۵۷	پوربا پھالگنی	۷	۵۵	دھرو	۲۴	۵۵	کنیا	۲۳ ۳۷	۳۲ ۴۰	۲۷ ۲۰	۰	۰	☼ امنہ
اتوار	۲۳	۱۲	۴	۲۶	۱۲	۱۳	۴۶	۱۷	اترا پھالگنی	۱۰	۴۴	بیاگھات	۲۴	۲۹	۰	۰	۳۲ ۴۴	۲۷ ۱۶	۰	۰	[illegible]
سوموار	۲۴	۱۳	۵	۲۸	۱۳	۱۴	۴۷	۱۲	ہست	۱۵	۱۲	ہرکھن	۲۳	۰۰	تلا	۴۶ ۱۴	۳۲ ۴۸	۲۷ ۱۲	۴۶ ۱۳	۰	بدھ میکھ میں $\frac{۴۳}{۴۸}$ پر مارگی ہوا
منگل وار	۲۵	۱۴	۶	۲۹	۱۴	پورنماشی	۴۶	۳۷	چترا	۱۶	۱۵	بجر	۳۰	۲۶	۰	۰	۳۲ ۵۲	۲۷ ۸	۰	۱۶ ۵۵	
بدھ وار	۲۶	۱۵	۷	بیساکھ	۱۵	بیساکھ بدی	۴۴	۵۹	سواتی	۱۸	۲۵	ست	۱۶	۵۵	۰	۰	۳۲ ۵۶	۲۷ ۴	۰	۰	
ویروار	۲۷	۱۶	۸	۲	۱۰	۲	۴۲	۹	بساکھ	۱۶	۴۳	بتی پات	۱۲	۲۵	برچھک	۲ ۴۶	۳۳ ۰۰	۲۷ ۱۰	۰	۰	
شکروار	۲۸	۱۷	۹	۳	۱۶	۳	۳۸	۲۱	انورادھا	۱۵	۴۷	بریان	۷	۴۱	۰	۰	۳۳ ۵	۲۶ ۵۵	۱۰ ۱۵	۳۸ ۲۱	
سنیچروار	۲۹	۱۸	۱۰	۴	۱۸	۴	۳۳	۴۲	جیشٹا	۱۳	۴۴	پرگھ	۱	۱۸	دھن	۱۳ ۲۴	۳۳ ۷	۲۶ ۵۳	۰	۰	برت گنیش چوتھ
اتوار	۳۰	۱۹	۱۱	۵	۱۹	۵	۲۸	۲۴	مولا	۹	۳۳	سدھ	۴۷	۸	۰	۰	۳۳ ۱۰	۲۶ ۵۰	۰	۰	
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

دور سیارگان برچرپہا پچہتر

تاریخ انگریزی	دور سیارگان برچرپہا پچہتر
۱	بدھ اشنی کے (۲) ۱۷/۴۵ بکری ہوا
۲	سورج ریوتی کے (۲) ۱۱/۴۴
۳	شکر ست بکہا کی (۲) ۰۰/۶ سنیچر مولا کی (۱) ۵۳/۶ پر بکری
۴	
۵	سورج ریوتی کی (۳) ۴۶/۴۴ شکر ست بکہا کے (۳) ۵۹ منگل پکہ کی (۱) ۳ ۵۳ - ۶ -
۶	
۷	بدھ ریوتی کے (۴) ۴۵/۴
۸	سورج ریوتی کی (۴) ۵۹/۶ شکر ست بکہا کی (۴) ۴۵/۴
۹	برہسپت سواتی کے (۱) ۵/۴۷
۱۰	
۱۱	بدھ ریوتی کی (۱) ۱۲/۵۶ شکر پورباہبادرپد کے (۱) ۳۴/۴۴
۱۲	سورج اشنی کے (۱) ۲۲/۶
۱۳	
۱۴	بدھ ریوتی کی (۳) ۴۴/۱۹ شکر پورباہبادرپد کے (۲) ۲/۴۴
۱۵	سورج اشنی کی (۲) ۴۶/۵۵ منگل پکہ کی (۲) ۲۰/۲۱
۱۶	
۱۷	شکر پورباہبادرپد کے (۳) ۶/۱۵
۱۸	سورج اشنی کے (۳) ۲۰/۲۶
۱۹	شکر پورباہبادرپد کے (۴) ۵۵/۵
۲۰	
۲۱	
۲۲	سورج اشنی کی (۴) ۳۷/۴۴ شکر اترابہادرپد کے (۱) ۴۴/۲
۲۳	منگل پکہ کے (۳) ۵۵/۹
۲۴	بدھ ریوتی کی (۲) ۴۴/۱۸ پر مارگی ہوا
۲۵	شکر اترابہادرپد کے (۲) ۳۴/۲۴
۲۶	سورج بہرنی کی (۱) ۱۲/۲۸ سنیچر چہشا کی (۱) ۱۰/۵۹
۲۷	
۲۸	شکر اترابہادرپد کے (۳) ۲۱/۲۱
۲۹	سورج بہرنی کے (۲) ۲۹/۲۲
۳۰	راہو مولا کی (۴) ۳۶/۲ کیتو آردرا کے (۱) ۳۶/۵۱

چیت بدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۵۴ گھڑی ۳۰ پل

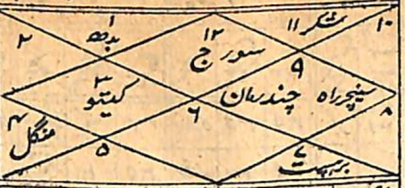
۱۰
شکر ۱۱
۱
بدھ
۲
۱۲
سورج
۹
سنیچر راہ چندرمان
۳
کیتو
۶
۸
۴
منگل
۵
۷
برہسپت

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	مین	کرک	میکھ	تلا	کنبھ	دھن	دھن	متھن
درجہ	۲۱	۲	۰۰	۱۷	۱۰	۰۰	۱۱	۱۱
دقیقہ	۳۲	۳۵	۴۰	۱۴	۵۴	۳۰	۲۳	۲۳
ثانیہ	۱۱	۲۲	۱۶	۵۶	۱۲	۱۹	۴۱	۴۱
حرکت روزانہ	۵۹ ۲	۴ ۴۸	۸ ۱۴	۷ ۱۳	۷۲ ۴۵	۰ ۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

چیت بدی اماوس سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۵۴ گھڑی ۲۳ پل

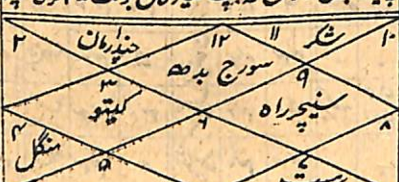
۱۰
شکر
۱۱
۱۲
چندرمان
۲
سورج بدھ
۹
۳
کیتو
سنیچر راہ
۶
۸
۴
منگل
۵
۷
برہسپت

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	مین	کرک	مین	تلا	کنبھ	دھن	دھن	متھن
درجہ	۲۸	۳	۲۷	۱۶	۱۹	۰۰	۱۱	۱۱
دقیقہ	۲۴	۵۸	۷	۲۶	۳	۲۵	۱	۱
ثانیہ	۳۹	۵۶	۳	۲۶	۵۹	۵۱	۲۳	۲۴
حرکت روزانہ	۵۸ ۴۸	۴۲ ۱۳	[illegible]	۸	۱۲ ۲	۰ ۲۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

چیت شدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گھڑی ۱۲ پل

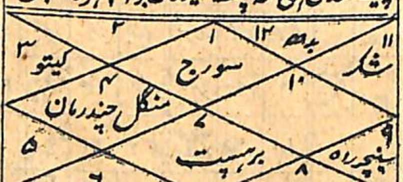
۱۱
شکر
بدھ
۱۲
۱
۲
۳
کیتو
سورج
۱۰
۴
منگل چندرمان
۷
۹
سنیچر راہ
۵
برہسپت
۸
۶

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	میکھ	کرک	مین	تلا	کنبھ	دھن	دھن	متھن
درجہ	۶	۸	۲۱	۱۵	۲۸	۰۰	۱۰	۱۰
دقیقہ	۱۳	۲	۱۴	۲۶	۳۷	۱۴	۳۵	۳۵
ثانیہ	۵۲	۲۳	۲۸	۳۰	۹۷	۴۵	۵۶	۵۶
حرکت روزانہ	۵۸ ۳۲	۴۲ ۱	۴۰ ۱	۲۰ ۹	[illegible]	۲ ۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

چیت شدی پورنماشی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گھڑی ۷ پل

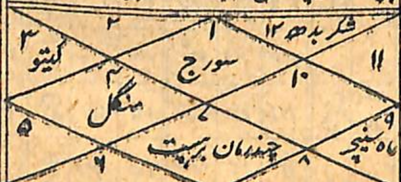
شکر بدھ ۱۲
۱
۲
۳
کیتو
۱۱
سورج
۱۰
۴
منگل
۵
۷
۹
راہ سنیچر
چندرمان برہسپت
۶
۸

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	میکھ	کرک	مین	تلا	مین	دھن	دھن	متھن
درجہ	۱۳	۱۰	۲۰	۱۴	۶	۰۰	۱۰	۱۰
دقیقہ	۳	۴۸	۱۰	۳۹	۵۴	۱	۱۳	۱۳
ثانیہ	۲۹	۶	۵۳	۱۲	۲۸	۲۶	۳۹	۳۹
حرکت روزانہ	۵۸ ۱۳	۴۱ ۱۳	۲۴ ۱	۹ ۵	۶۲ ۵	۲ ۰۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۲ اپریل

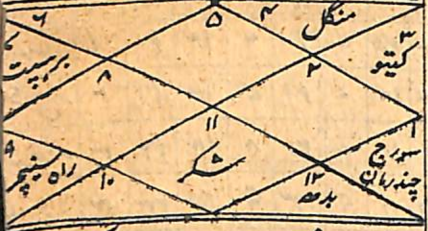
منگل
۴
۵
۶
۳
کیتو
۷
برہسپت
۲
۸
۱
۱۱
شکر
سورج
چندرمان
۹
راہ سنیچر
۱۰
۱۲
بدھ

احکام نجومی بابت ماہ بیساکہہ

ابتدائے ۱۲-اپریل لغایت ۱۲ مئی ۱۸۹۹ء

اس ماہ مین غلہ کا نرخ نصف تک گران بعدہٗ کسیقدر ارزان ہو خصوصاً گندم گوڑ شکر مرچ سنج گران ہو چاول اور روغن زرد کا نرخ قدرے ارزاں ہو کا غذ اور کپڑے کے نرخ مین گرانی ہو حشرت الارض بہت پیدا ہون بلکہ ٹڈی دل اکثر جگہہ دکھائی دیوے۔ چاندی کا نرخ گران ہو بارش کی اوسط تمام ماہ مین ۸ یوم ہے دینی اور دنیاوی جھگڑون کی کثرت ہیگی۔ اہل ہنود واہل اسلام مین کشیدگی ہو تجارت پیشہ لوگ زیادہ مرینگے بشاہی مخالف سر اوٹھاوینگے۔ فرانس واٹلی اور ترکستان وعرب مین بیماری اور فتنہ فساد اور ملکی انقلاب کے آثار پیدا ہونگے۔ ہندوستان مین امراض خبیثہ اور تپ دق وغیرہ زیادہ پیدا ہونگی۔ بتاریخ ۱۸ و ۱۹ آسمان ابر محیط ۴ و ۳ و ۲۶ و ۳۰ کو آسمان پر بادل برنگ سیاہ اور آندھی کے آثار اور بارش کی آمد اور ۴ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ مئی کو آثار بارش اکثر مقامات پر بارش ہوگی

استعمال و پرہیز بابت ماہ اپریل

استعمال فصد یا جلاب کرنا قریباً ۱۰ بجے رات کو کہانا کہانا بعد غذا پانی پینا مکان مین تبدیلی کرانا رات رہے سفر کرنا مفید ہے +

پرہیز۔ عورت سے زیادہ مخاطب ہونا برہنہ اور دوپہرون کو زیادہ سونا اور بعد صحبت یا سونے کے غسل کرنا مضر ہے۔

ایام ہفتہ	مئی ۱۹۵۹ء	بیساکھ جیٹھ ۲۰۱۶ بکرمی	[illegible]	[illegible] فصلی	بیساکھ [illegible]	بیساکھ بدی			پنچھتر ماے			جوگھ ماے			راس چندرماں		روز شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
سوموار	۱	۲۰	۱۲	۶	۲۰	۶	۲۵	۵۳	پورباکھاڑا	۶	۳۲	ساده	۳۵	۳۹	مکر	۲۰ ۳۱	۳۳ ۱۴	۲۶ ۴۶	۲۵ ۵۳	۵۲ ۲۵	۰
منگل وار	۲	۲۱	۱۳	۷	۲۱	۷	۱۸	۵۷	اتراکھاڑا	۲	۲۹	شبھ	۳۱	۵۹	۰	۰	۳۳ ۱۸	۲۶ ۴۲	۰	۰	جنم گوروارجن جی سمت ۱۶۱۰ بکرمی
بدھ وار	۳	۲۲	۱۴	۸	۲۲	۸	۱۲	۵۰	دھنشٹا	۵۴	۱۷	شکل	۲۴	۱۹	کنبھ	۲۶ ۱۸	۳۳ ۲۲	۲۶ ۳۸	۰	۰	پنچک شروع ہوئیں
ویروار	۴	۲۳	۱۵	۹	۲۳	۹	۶	۴۶	ستبھکھا	۵۰	۲۷	برہم	۱۶	۴۴	۰	۰	۳۳ ۲۶	۲۶ ۳۴	۳۳ ۵	۰ ۰	۰
شکروار	۵	۲۴	۱۶	۱۰	۲۴	۱۰ ۱۱	۰ ۵۵	۵۴ ۳۰	پوربابھادرپد	۴۷	۲۰	اندر	۹	۲۹	مین	۳۲ ۵	۳۳ ۳۰	۲۶ ۳۰	۰۰	۰۰ ۵۴	برہتنی ایکادشی جنم گورو انگد جی سمت ۱۵۶۱
سنیچروار	۶	۲۵	۱۷	۱۱	۲۵	۱۲	۵۰	۴۱	اترابھادرپد	۴۵	۵۰	ویدہرت	۲	۴۲	۰	۰	۳۳ ۳۴	۲۶ ۲۶	۰	۰	۰
اتوار	۷	۲۶	۱۸	۱۲	۲۶	۱۳	۴۸	۲	ریوتی	۴۲	۴۷	وشکمبھ	۵۱	۶	میکھ	۴۲ ۴۶	۳۳ ۳۸	۲۶ ۲۲	۴۸ ۲	۰	پنچک ختم ہوئیں
سوموار	۸	۲۷	۱۹	۱۳	۲۷	۱۴	۴۴	۳۱	اشونی	۴۲	۵	پریت آیوشمان	۴۶	۳۴	۰	۰	۳۳ ۴۲	۲۶ ۱۸	۰	۱۶ ۱۶	بدھ میکھ میں ۲۲/۹ پر داخل ہوا
منگل وار	۹	۲۸	۲۰	۱۴	۲۸	اماوس	۴۲	۲	بھرنی	۴۲	۳۰	سوبھاگ	۴۲	۵۸	برکھ	۵۷ ۵۴	۳۳ ۴۶	۲۶ ۱۴	۰	۰	۰
بدھ وار	۱۰	۲۹	۲۱	۱۵	۲۹	جیٹھ سدی ۱	۴۱	۳۹	کرتکا	۴۴	۸	شوبھن	۴۰	۲۳	۰	۰	۳۳ ۵۰	۲۶ ۱۰	۰	۰	۰
ویروار	۱۱	۳۰	۲۲	۱۶	۳۰	۲	۴۲	۵۱	روہنی	۴۷	۴۱	اتیگنڈ	۳۸	۳۵	۰	۰	۳۳ ۵۵	۲۶ ۵	۰	۰	اگست من ۱۸/۳ پر طلوع ہوا
شکروار	۱۲	جیٹھ	۲۳	۱۷	۳۱	۳	۴۵	۵۱	مرگشر	۵۱	۸	سوکرما	۳۸	۹	متھن	۱۹ ۶	۳۳ ۵۸	۲۶ ۲	۰	۰	اکشیا تیج ادن پریکھیا شروع محرم
سنیچروار	۱۳	۲	۲۴	۱۸	جیٹھ	۴	۴۹	۴۴	اردرا	۵۶	۲	دہرت	۳۸	۲۶	۰	۰	۳۴ ۲	۲۵ ۵۸	۱۶ ۱۴	۴۹ ۴۴	شنکرات برکھہ ۱۹/۱۸ مورتی ۱۵، ۱
اتوار	۱۴	۳	۲۵	۱۹	۲	۵	۵۳	۸	پنربس	۶۰	۰۰	شول	۳۹	۲۴	کرک	۴۴ ۵	۳۴ ۶	۲۵ ۵۴	۰	۰	[illegible]
سوموار	۱۵	۴	۲۶	۲۰	۳	۶	۵۸	۶	پنربس	۲	۱۷	گنڈ	۴۰	۱۴	۰	۰	۳۴ ۱۰	۲۵ ۵۰	۰	۰	شکر میکھ میں ۵۴/۲۸ پر داخل ہوا
منگل وار	۱۶	۵	۲۷	۲۱	۴	۷	۶۰	۰	پکھہ	۸	۴۵	بردھ	۴۲	۳۵	۰	۰	۳۴ ۱۴	۲۵ ۴۶	۰	۰	۰
بدھ وار	۱۷	۶	۲۸	۲۲	۵	۷	۳	۲۶	اشلیکھا	۱۳	۳۵	دہرو	۴۳	۸	سنگھ	۱۳ ۳۵	۳۴ ۱۸	۲۵ ۴۲	۳ ۱۶	۳۵ ۴۲	۰
ویروار	۱۸	۷	۲۹	۲۳	۶	۸	۸	۸	مگھا	۲۱	۳۶	بیاگھات	۴۵	۱۸	۰	۰	۳۴ ۲۱	۲۵ ۳۹	۰	۰	۰
شکروار	۱۹	۸	۳۰	۲۴	۷	۹	۱۲	۲۳	پورباپھاگنی	۲۷	۸	ہرگن	۴۵	۵۲	کنیا	۴۳ ۱۳	۳۴ ۲۴	۲۵ ۳۴	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۰	۹	۳۱	۲۵	۸	۱۰	۱۵	۳۶	اتراپھاگنی	۳۱	۳۹	بجر	۴۵	۳۳	۰	۰	۳۴ ۲۷	۲۵ ۳۳	۴۶ ۴۰	۰	[illegible] بدھ مشرق میں ۱۴/۴۴ پر غروب شب
اتوار	۲۱	۱۰	جیٹھ	۲۶	۹	۱۱	۱۷	۴۵	ہست	۳۵	۱۰	ست	۴۴	۲۱	۰	۰	۳۴ ۳۰	۲۵ ۳۰	۰	۱۷ ۴۵	پرشوتم ایکادشی محرم ختم شش
سوموار	۲۲	۱۱	۲	۲۷	۱۰	۱۲	۱۸	۲۶	چترا	۳۷	۱۷	بتی پات	۴۲	۱۱	تلا	۶ ۱۳	۳۴ ۳۲	۲۵ ۲۸	۰	۰	[illegible]
منگل وار	۲۳	۱۲	۳	۲۸	۱۱	۱۳	۱۸	۷	سوات	۳۸	۱۴	بریان	۳۸	۵۲	۰	۰	۳۴ ۳۵	۲۵ ۲۵	۰	۰	جنم گورو امرداس جی سمت ۱۵۳۶ بکرمی
بدھ وار	۲۴	۱۳	۴	۲۹	۱۲	۱۴	۱۶	۲۶	بشاکھ	۳۶	۵۵	پرگھہ	۳۴	۳۶	برسچک	۲۳ ۰۰	۳۴ ۳۷	۲۵ ۲۳	۱۶ ۲۶	۴۵ ۱	نرسنگھ چودس سالگرہ ملکہ معظمہ (۸۱)
ویروار	۲۵	۱۴	۵	۳۰	۱۳	پورنماشی	۱۳	۳۶	انورادھا	۳۶	۲۶	شیو	۲۹	۳۲	۰	۰	۳۴ ۳۸	۲۵ ۲۲	۰	۰	۰
شکروار	۲۶	۱۵	۶	جیٹھ	۱۴	جیٹھ بدی ۱	۹	۴۸	جیٹھا	۳۴	۱۹	سده	۲۳	۴۱	دھن	۳۴ ۱۹	۳۴ ۴۰	۲۵ ۲۰	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۷	۱۶	۷	۲	۱۵	۲ ۳	۵ ۵۹	۶ ۴۳	مول	۳۱	۱۵	ساده	۱۷	۱۳	۰	۰	۳۴ ۴۱	۲۵ ۱۹	۳۲ ۲۴	۵۹ ۴۳	بدھ برکھ میں ۲۰/۴۳ پر داخل ہوا
اتوار	۲۸	۱۷	۸	۳	۱۶	۴	۵۳	۵۴	پورباکھاڑا	۲۷	۴۰	شبھ	۱۰	۹	مکر	۴۱ ۴۰	۳۴ ۴۳	۲۵ ۱۷	۰	۰	۰
سوموار	۲۹	۱۸	۹	۴	۱۷	۵	۴۷	۴۸	اتراکھاڑا	۲۳	۴۲	شکل	۲	۳۳	۰	۰	۳۴ ۴۴	۲۵ ۱۶	۰	۰	۰
منگل وار	۳۰	۱۹	۱۰	۵	۱۸	۶	۴۱	۳۳	شرون	۱۹	۳۳	اینید	۴۷	۳۴	کنبھ	۴۷ ۱۸	۳۴ ۴۶	۲۵ ۱۴	۴۱ ۳۳	۰	۰
بدھ وار	۳۱	۲۰	۱۱	۶	۱۹	۷	۳۵	۳۰	دھنشٹا	۱۵	۲۴	بیدہرت	۴۳	۳۴	۰	۰	۳۴ ۴۷	۲۵ ۱۳		۸ ۳۱	پنچک شروع ہوئیں

دور سیارگان برج ہا پنچھتر

	تاریخ انگریزی
شکر اترابہادرپد کو (۴) ۳۴/۴۸ منگل پکہہ کو (۴) ۱۱/۱۴	۱
سورج بہرنی کو (۳) ۵۶/۴۹ بدھ ریوتی کو (۳) ۳/۱۴	۲
شکر ریوتی کے (۱) ۴۸/۱۴	۳
برہسپت سواتی کے (۲) ۳۸/۵۶	۴
بدھ ریوتی کے (۴) ۳۳/۴۴	۵
سورج بہرنی کو (۴) ۲۳/۱۴ شکر ریوتی کو (۲) ۲۴/۴۴	۶
٠	۷
بدھ اشنی کو (۱) ۳۲/۴۹ منگل اشلکہا کو (۱) ۱۷/۴۹	۸
سورج کرتکا کو (۱) ۵۰/۲۰ شکر ریوتی کو (۳) ۲۳/۴۶	۹
بدھ اشنی کے (۲) ۵۴/۴۴	۱۰
٠	۱۱
بدھ اشنی کو (۳) ۲۶/۴۴ شکر ریوتی کو (۴) ۷/۴۹	۱۲
سورج کرتیکا کے (۲) ۱۹/۱۸	۱۳
بدھ اشنی کے (۴) ۴۴/۳۹	۱۴
شکر اشنی کو (۱) ۵۴/۲۸ منگل اشلکہا کے (۲) ۱۵/۵۶	۱۵
سورج کرتکا کو (۳) ۴۷/۴۴ بدھ بہرنی کو (۱) ۲/۳۰	۱۶
شکر اشنی کے (۲) ۴۰/۵۱	۱۷
بدھ بہرنی کے (۲) ۲۰/۴۵	۱۸
٠	۱۹
سورج کرتیکا کے (۴) ۱۶/۸ بدھ بہرنی کو (۳) ۵/۱۲ شکر اشنی کی (۳) ۲۷ - ۴۴ - ۲۴ -	۲۰
منگل اشلکہا کے (۳) ۳۸/۲۲	۲۱
بدھ بہرنی کے (۴) ۴۹/۴۵	۲۲
سورج روہنی کو (۱) ۴۰/۵۰ شکر اشنی کو (۴) ۱۳/۴۴	۲۳
٠	۲۴
بدھ کرتکا کو (۱) ۴۴/۴۸ شکر بہرنی کے (۱) ۵۰/۴۴	۲۵
سورج روہنی کے (۲) ۳۴/۱۰	۲۶
بدھ کرتیکا کے (۲) ۲۰/۴	۲۷
شکر بہرنی کو (۲) ۴۴/۵۱ منگل اشلکہا کو (۴) ۹/۳۱	۲۸
٠	۲۹
سورج روہنی کو (۳) ۴۰/۲۱ بدھ کرتکا کو (۳) ۵۵/۴۶	۳۰
شکر بہرنی کے (۳) ۳۰/۵۵	۳۱

بیساکھ بدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ۴۰ گہڑی ۲ پل

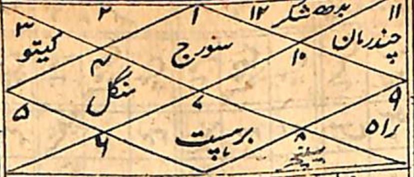
۱۱
بدھ شکر ۱۲
۱
۲
۳
چندرمان
سورج
۱۰
کیتو
۴
منگل
۹
راہ
۷
۵
برہسپت
۸
سنیچر
۶

کیتو	راہ	سنیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سورج	نام سیارہ
متھن	دہن	برچھک	مین	تلا	مین	کرک	میکھ	راس
۹	۹	۲۹	۱۶	۱۳	۲۴	۱۴	۲۰	درجہ
۴۸	۴۸	۳۵	۳۷	۲۷	۵۸	۳۲	۴۸	دقیقہ
۱۱	۱۱	۴۸	۳۶	۱	۳۶	۴۰	۲۱	ثانیہ
۳/۱۱	۳/۱۱	۴/۰۰	۷۲/۴۲	۸/۸	۵۷/۰۰	۲۷/۵۴	۵۷/۵۴	حرکت روزانہ

بیساکھ بدی اماوس سپشٹ سیارگان بوقت ۴۰ گہڑی ۵۴ پل

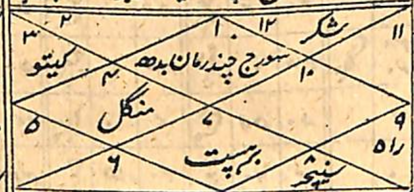
۱۱
شکر ۱۲
۱
۲
۳
سورج چندرمان بدھ
۱۰
کیتو
۴
منگل
۹
راہ
۷
۵
برہسپت
۸
سنیچر
۶

کیتو	راہ	سنیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سورج	نام سیارہ
متھن	دہن	برچھک	مین	تلا	میکھ	کرک	میکھ	راس
۹	۹	۲۹	۲۳	۱۲	۱	۱۷	۲۶	درجہ
۲۹	۲۹	۱۵	۴۹	۴۰	۵۱	۱۳	۳۵	دقیقہ
۵	۵	۳۹	۱۵	۴۸	۱۴	۵	۵۳	ثانیہ
۳/۱۱	۳/۱۱	۴/۰۰	۷۴/۴۴	۸/۸	۷۵/۰۰	۲۶/۱	۵۸/۴۴	حرکت روزانہ

بیساکھ شدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ۴۰ گہڑی ۰ پل

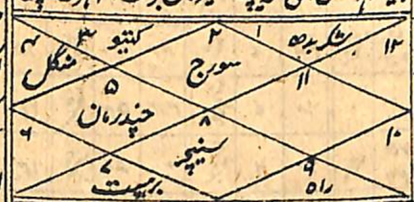
۱۲
شکر بدھ
۱
۲
کیتو ۳
۴
منگل
سورج
۱۱
۵
چندرمان
۸
۶
۱۰
سنیچر
۷
۹
برہسپت
راہ

کیتو	راہ	سنیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سورج	نام سیارہ
متھن	دہن	برچھک	میکھ	تلا	میکھ	کرک	برکھ	راس
۹	۹	۲۸	۴	۱۱	۱۷	۲۱	۵	درجہ
۰۰	۰۰	۳۱	۳۱	۳۳	۵۲	۴۸	۱۴	دقیقہ
۲۶	۲۶	۴۰	۳۶	۲۶	۶	۵	۱۴	ثانیہ
۳/۱۱	۳/۱۱	۴/۰۰	۷۳/۴۴	۸/۸	۹۸/۴۳	۳۰/۴۸	۵۷/۴۳	حرکت روزانہ

بیساکھ شدی پورنماشی سپشٹ سیارگان بوقت ۴۰ گہڑی ۰ پل

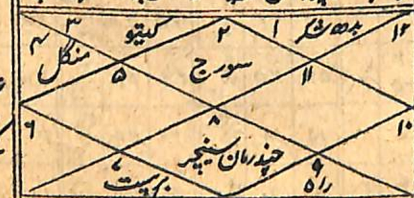
۱۲
بدھ شکر
۱
۲
کیتو
۳
۴
منگل
سورج
۵
۱۱
۸
۶
۱۰
چندرمان سنیچر
۷
۹
برہسپت
راہ

کیتو	راہ	سنیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	سورج	نام سیارہ
متھن	دہن	برچھک	میکھ	تلا	برکھ	کرک	برکھ	راس
۸	۸	۲۸	۱۴	۱۰	۲۷	۲۵	۱۲	درجہ
۳۸	۳۸	۱۵	۴	۴۶	۳۰	۲۵	۳۵	دقیقہ
۹	۹	۲۲	۳۸	۵۳	۷	۱۷	۱۳	ثانیہ
۳/۱۱	۳/۱۱	۴/۰۵	۷۲/۴۳	۵/۱۳	۱۰۳/۴۲	۳۰/۴۸	۵۷/۱۸	حرکت روزانہ

زایچہ تحویل آفتاب یعنی سنکرانت ۱۳ مئی

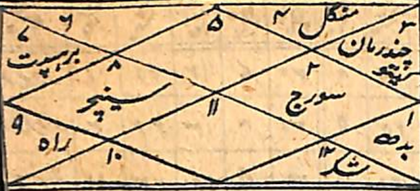
۳
منگل ۴
۵
۶
۷
چندرمان
کیتو
برہسپت
۲
۸
سورج
سنیچر
۱
۱۱
بدھ
۹
راہ
۱۰
۱۲
شکر

احکام نجومی بابت ماہ جیٹھ

ابتدائے ۱۳ مئی لغایت ۱۲ جون سنہ ۱۸۹۹ع

اس ماہ مین غلہ کا نرخ علی العموم ارزانی پر ہو مگر آرد گندم گران رہے۔ سرسون اور نخود کا نرخ بدرجہ اوسط روغن سیاہ اور تل اور ماش قدرے گران ہو۔ نمک کا نرخ ارزان ہو چاول کلان وخورد کا نرخ بنسبت سابق ماہ کے ۲ر فی روپیہ کی گرانی پر چلا جاوے بارش اس ماہ مین اکثر مقامات پر کثرت سے ہوگی غلہ کو آتشزدگی سے نقصان پونچیگا اکثر کسانون کے کہلواڑے آتشزدگی سے خاکستر ہوجاوینگے۔ اکثر مرض مالیخولیا کے زیادہ مرینگے مریض ہیضہ اکثر شہرون مین بہو ٹےگا موت بنسبت پیدائش کے زیادہ رہیگی۔ کیا عجب ہے کہ شاہی کشیدگی اور شکر رنجی اور ملکی انقلاب کے آثار نمودار ہون خلقت میں بے چینی اور بدامنی ہو اس ماہ میں آندہیان کثرت سے آوین مگر بتاریخ ۱۵ و ۱۸ و ۲۱ آسمان ابر محیط اکثر جگہ بارش ۲۴ و ۲۸ آثار آندہی ۳ لغایت ۹ جون آندہی وبارش وآسمان ابر محیط رہے۔

استعمال و پرہیز ماہ مئی

علی الصباح اٹھنا ترش اشیا کا کھانا بعد کھانے کے کسقدر سونا اور صبح ہی اشنان کرنا مفید ہے

پرہیز۔ غذا باسی کھانا غذا سے پہلے پانی پینا برف کا زیادہ استعمال کرنا باریک پوشاک پہنا مضر ہے *

نام یوم	جون ۱۹۵۰ء	محرم ۱۳۶۹ ہجری	جوزا ۱۳۲۹ نوروزی	جیٹھ ۱۸۷۲ ساکا شمسی	جیٹھ ۲۰۰۷ بکرمی	جیٹھ بدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			راس چندرماں		روز شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
ویروار	۱	۲۱	۱۲	۷	۲۰	۸	۲۹	۴۶	شت بھکھا	۱۱	۳۴	وشکنبھ	۳۲	۵۱	مین	۵۴ ۲	۳۴ ۴۹	۲۵ ۱۱	۰	۰	۰
شکروار	۲	۲۲	۱۳	۸	۲۱	۹	۲۴	۳۲	پوروا بھادرپد	۸	۹	پریتی	۲۵	۳۱	۰	۰	۳۴ ۵۰	۲۵ ۱۰	۵۲ ۱۶	۰	ختم ہوئیں ۳۶/۲۸ پر -
سنیچروار	۳	۲۳	۱۴	۹	۲۲	۱۰	۲۰	۰۰	اترا بھادرپد	۵	۳۲	آیشمان	۱۹	۲۳	۰	۰	۳۴ ۵۲	۲۵ ۸	۰	۲۰ ۰۰	[illegible]
اتوار	۴	۲۴	۱۵	۱۰	۲۳	۱۱	۱۶	۲۷	ریوتی	۳	۲۸	سوبھاگ	۱۳	۴۵	میکھ	۳ ۲۸	۳۴ ۵۴	۲۵ ۶	۰	۰	منگل سنگھ میں ۱۸/۵۵ پر داخل ہوا
سوموار	۵	۲۵	۱۶	۱۱	۲۴	۱۲	۱۳	۳۷	اشونی	۳	۷	شوبھن	۹	۳	۰	۰	۳۴ ۵۷	۲۵ ۳	۰	۰	۰
منگل وار	۶	۲۶	۱۷	۱۲	۲۵	۱۳	۱۲	۸	بھرنی	۲	۳۸	اتیگنڈ	۵	۱۵	برکھ	۱۶ ۵۹	۳۴ ۵۹	۲۵ ۱	۱۲ ۸	۴۳ ۰۰	۰
بدھوار	۷	۲۷	۱۸	۱۳	۲۶	۱۴	۱۱	۵۲	کرتکا	۳	۵۵	سکرما	۲	۲۷	۰	۰	۳۵ ۰۰	۲۵ ۰۰	۰	۰	۰
ویروار	۸	۲۸	۱۹	۱۴	۲۷	اماوس	۱۲	۵۸	روہنی	۶	۳۳	دھرت	۰	۳۸	متھن	۳۸ ۲۰	۳۵ ۱	۲۴ ۵۹	۰	۰	شکر برکھ میں ۴۶/۲۸ پر داخل ہوا
شکروار	۹	۲۹	۲۰	۱۵	۲۸	ہاڑ سدی	۱۵	۱۷	مرگسر	۱۰	۷	شول	۵۹	۵۰	-	۰	۳۵ ۳	۲۴ ۵۷	-	۰	۰
سنیچروار	۱۰	صفر	۲۱	۱۶	۲۹	۲	۱۸	۴۳	آردرا	۱۵	۳۰	گنڈ	۶۰	-	۰	۰	۳۵ ۵	۲۴ ۵۵	-	۰	۰
اتوار	۱۱	۲	۲۲	۱۷	۳۰	۳	۲۷	۵۲	پنرباس	۲۱	۵	وردھ	۰۰	۵۰	کرک	۷ ۹	۳۵ ۶	۲۴ ۵۴	۵۵ ۲۱		۰
سوموار	۱۲	۳	۲۳	۱۸	۳۱	۴	۲۸	۵۶	پکھ	۲۶	۳۰	دھرو	۲	۱۵	۰	۰	۳۵ ۷	۲۴ ۵۳	-	۱۷ ۵۱	رحلت گورو ارجن جی سمت ۱۶۶۳ بکرمی
منگل وار	۱۳	۴	۲۴	۱۹	۱ ہاڑ	۵	۳۳	۵	اشلیکھا	۳۴	۴	ویاگھات	۳	۵۶	سنگھ	۳۴ ۴	۳۵ ۹	۲۴ ۵۱	۰	۰	سنکرانت متھن ۴۵/۳ بجے مہورتی ۳۰
بدھوار	۱۴	۵	۲۵	۲۰	۲	۶	۳۷	۴۲	مگھا	۴۰	۲۴	ہرکھن	۵	۳۱	۰	۰	۳۵ ۱۰	۲۴ ۵۰	۰	۰	[illegible]
ویروار	۱۵	۶	۲۶	۲۱	۳	۷	۴۱	۵۸	پوروا پھالگنی	۴۴	۵۴	وجر	۶	۴۸	۰	۰	۳۵ ۱۲	۲۴ ۴۸	۴۱ ۵۸	۰	۰
شکروار	۱۶	۷	۲۷	۲۲	۴	۸	۴۵	۱۵	اترا پھالگنی	۵۰	۵۲	سدھ	۷	۲۹	کنیا	۱۰ ۲۳	۳۵ ۱۴	۲۴ ۴۶	۰	۱۳ ۳۶	۰
سنیچروار	۱۷	۸	۲۸	۲۳	۵	۹	۴۷	۲۳	ہست	۵۴	۳۳	ویتیپات	۷	۱۰	۰	۰	۳۵ ۱۶	۲۴ ۴۴	۰	۰	۰
اتوار	۱۸	۹	۲۹	۲۴	۶	۱۰	۴۸	۱۴	چترا	۵۷	۰۰	وریان	۶	۲۰	تلا	۲۵ ۴۶	۳۵ ۱۸	۲۴ ۴۲	۰	۰	گنگا دسمی
سوموار	۱۹	۱۰	۳۰	۲۵	۷	۱۱	۴۷	۴۸	سواتی	۵۸	۶	پرگھ	۴	۱۶	۰	۰	۳۵ ۲۰	۲۴ ۴۰	۱۸ ۱	۴۷ ۴۸	نرجلا ایکادشی
منگل وار	۲۰	۱۱	۳۱	۲۶	۸	۱۲	۴۶	۷	وشاکھا	۵۸	۰۰	شو	۱	۱۳	برشچک	۴۳ ۲۰	۳۵ ۱۸	۲۴ ۴۲	۰	۰	سورج دکھناین ہوا
بدھوار	۲۱	۱۲	۳۲	۲۷	۹	۱۳	۴۳	۱۷	انورادھا	۵۶	۵۱	سادھ	۵۲	۱۴	۰	۰	۳۵ ۱۷	۲۴ ۴۳	۰	۰	شمش در برج سرطان ۵۹/۴۵
ویروار	۲۲	۱۳	سرطان	۲۸	۱۰	۱۴	۳۹	۲۹	جیشٹھا	۵۴	۵۰	شبھ	۴۶	۳۲	دھن	۴۴ ۵۰	۳۵ ۱۵	۲۴ ۴۵	۳۹ ۲۹	۰	تیرہ تیزی - تیوہار اہل اسلام
شکروار	۲۳	۱۴	۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۳۴	۵۰	مول	۵۱	۵۵	شکل	۴۸	۸	۰	۰	۳۵ ۱۴	۲۴ ۴۶	۰	۷ ۹	ستوآدی پورنماشی
سنیچروار	۲۴	۱۵	۳	۱ ہاڑ	۱۲	ہاڑ بدی	۲۹	۳۱	پوروا کھاڑ	۴۸	۲۵	برہم	۳۳	۱۳	-	۰	۳۵ ۱۲	۲۴ ۴۸	۰	۰	بدھ مغرب میں ۵۳/۹ پر طلوع ہوا
اتوار	۲۵	۱۶	۴	۲	۱۳	۲	۲۳	۳۶	اترا کھاڑ	۴۴	۲۶	اندر	۲۵	۵۳	مکر	۲ ۲۵	۳۵ ۱۱	۲۴ ۴۹	۵۰ ۳۴	۰	۰
سوموار	۲۶	۱۷	۵	۳	۱۴	۳	۱۷	۳۰	شرون	۳۹	۲۰	ویدھرت	۱۸	۱۹	۰	۰	۳۵ ۹	۲۴ ۵۱	۰	۱۷ ۳۰	برت گنیش چوتھ
منگل وار	۲۷	۱۸	۶	۴	۱۵	۴	۱۱	۱۸	دھنشٹا	۳۶	۹	وشکنبھ	۱۰	۴۰	کنبھ	۷ ۱۴	۳۵ ۸	۲۴ ۵۲		۰	پنچک شروع ہوئیں
بدھوار	۲۸	۱۹	۷	۵	۱۶	۵ ۶	۵ ۵۵	۱۱ ۳۲	شت بھکھا	۳۰	۵۲	پریتی	۳	۹	-	۰	۳۵ ۶	۲۴ ۵۴	۵۹ ۲۲	۰	-
ویروار	۲۹	۲۰	۸	۶	۱۷	۷	۵۴	۱	پوروا بھادرپد	۲۸	۱۰	آیشمان	۴۸	۵۵	مین	۱۳ ۵۱	۳۵ ۵	۲۴ ۵۵	۰	۲۶ ۲۲	۰
شکروار	۳۰	۲۱	۹	۶	۱۸	۸	۴۹	۲۳	اترا بھادرپد	۲۵	۲۵	سوبھاگ	۴۲	۳۴	-	-	۳۵ ۴	۲۴ ۵۶	-	-	بدھ کرک میں ۲۳/۵۸ پر داخل ہوا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

تاریخ انگریزی	دور سیارگان بر چرہنے نچھتر
۱	بدھ کرتکا کے (۴) ۱۴/۳۹
۲	سورج روہنی کے (۴) ۳۴/۱۱
۳	بدھ روہنی کے (۱) ۲۶/۱۴ شکر بہرنی کو (۴) ۸/۴۲ برہسپت سواتی کے (۱) ۶/۳۴
۴	منگل مگھا کے (۱) ۲۸/۵۵
۵	بدھ روہنی کے (۲) ۱۳/۴۴
۶	سورج مرگشر کو (۱) ۲/۳۹ بدھ روہنی کے (۳)
۷	۰ ۲۵/۸ (۱) [illegible]
۸	بدھ روہنی کو (۴) ۴۴/۴۴ شکر کرتکا کو (۲) ۴۶/۲۸
۹	سورج مرگشر کے (۲) ۳۳/۳
۱۰	بدھ مرگشر کو (۱) ۳۱/۴ شکر کرتکا کو (۳) ۲۹/۵۴
۱۱	منگل مگھا کے (۲) ۴۵/۲۵
۱۲	بدھ مرگشر کے (۲) ۱۸/۱۴
۱۳	سورج مرگشر کو (۳) ۴۵/۴ بدھ مرگشر کو (۳) ۳۴/۵۷
۱۴	شکر کرتکا کے (۴) ۶/۴۴
۱۵	بدھ مرگشر کو (۴) ۲۴/۴۴ منگل مگھا کو (۳) ۳۰/۰
۱۶	سورج مرگشر کو (۴) ۳۱/۴۶ شکر روہنی کو (۱) ۴۲/۱۲
۱۷	بدھ آردرا کے (۱) ۱۱/۳۰
۱۸	بدھ آردرا کے (۲) ۵۸/۴
۱۹	شکر روہنی کے (۲) ۲۴/۵۸
۲۰	سورج آردرا کو (۱) ۱۲/۴ بدھ آردرا کو (۳) ۵۸/۴۸
۲۱	منگل مگھا کے (۴) ۲۶/۱۵
۲۲	بدھ آردرا کو (۴) ۵۲/۲۵ شکر روہنی کو (۳) ۳۴/۴۵
۲۳	سورج آردرا کے (۲) ۴۶/۲۲
۲۴	بدھ پنربس کے (۱) ۴۵/۵۹
۲۵	شکر روہنی کے (۴) ۱۴/۵
۲۶	بدھ پنربس کے (۲) ۳۹/۲۵ منگل پوربا پھالگنی کو (۱) ۱۵/۴۴
۲۷	سورج آردرا کے (۳) ۱۸/۲۶
۲۸	بدھ پنربس کو (۳) ۳۳/۱۱ شکر مرگشر کے (۱) ۷/۲۴
۲۹	۰ ۱۲/۴۵ (۱) [illegible]
۳۰	سورج آردرا کو (۴) ۹/۴۵ بدھ پنربس کے (۴)

جیٹھ بدی اشٹمی سوہ سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۴۲ پل

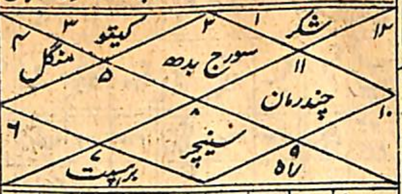

۱۲
۱ شکر
۲ سورج بدھ
۳ کیتو
۴ منگل
۵
۶
۷ برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱ چندرما

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	برکھ	کرک	برکھ	تلا	میکھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۱۹	۲۹	۱۰	۱۰	۲۱	۲۷	۸	۸
دقیقہ	۱۵	۱۱	۱۰	۱۰	۳۲	۳۶	۱۵	۱۵
ثانیہ	۲۴	۱۶	۴۱	۷	۲۸	۳۹	۵۲	۵۲
حرکت روزانہ	۵۷/۱۱	۳۴/۵۵	۱۱۰/۱۳	۵/۳۵	۷۲/۳۶	۳/۵۷	۳/۱۱	۳/۱۱

جیٹھ بدی اماوش سوہ سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۳۰ پل

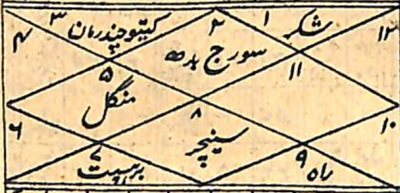

۱۲
۱ شکر
۲ سورج بدھ
۳ کیتو چندرما
۴
۵ منگل
۶
۷ برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	برکھ	سنگھ	برکھ	تلا	میکھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۲۵	۲	۲۳	۹	۰۰	۲۷	۷	۷
دقیقہ	۵۶	۵۴	۲۵	۳۴	۱	۵	۵۴	۵۳
ثانیہ	۴۲	۴۸	۶	۲۴	۲۶	۹	۳۵	۳۵
حرکت روزانہ	۵۷/۲	۳۴/۵۵	۱۱۳/۳۶	۳/۱۰	۷۳/۲۰	۴/۵۷	۳/۱۱	۳/۱۱

جیٹھ شدی اشٹمی سوہ سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۳۶ پل

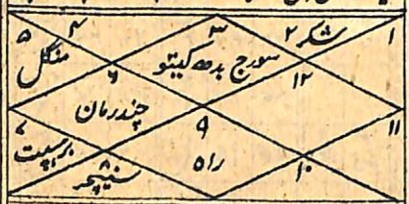

۱
۲ شکر
۳ سورج بدھ کیتو
۴
۵ منگل
۶ چندرما
۷ برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱
۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	متھن	سنگھ	متھن	تلا	برکھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۳	۷	۹	۹	۱۰	۲۶	۷	۷
دقیقہ	۳۱	۲۲	۲۵	۳	۶	۲۲	۲۸	۲۸
ثانیہ	۵۲	۲۱	۳۰	۵۱	۴۲	۵۹	۷	۷
حرکت روزانہ	۵۷/۵۵	۳۴/۲	۱۱۳/۲۶	۲/۴۱	۷۳/۲۰	۴/۵	۳/۱۱	۳/۱۱

جیٹھ شدی پورنماشی سوہ سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی [illegible] پل

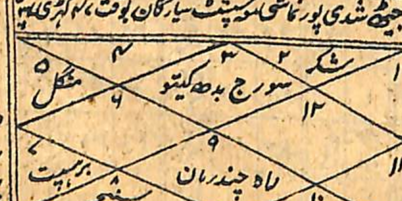

۱
۲ شکر
۳ سورج بدھ کیتو
۴
۵ منگل
۶
۷ برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ چندرما
۱۰
۱۱
۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	متھن	سنگھ	متھن	تلا	برکھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۱۰	۱۱	۲۱	۸	۱۸	۲۵	۷	۷
دقیقہ	۰۰	۲۲	۳۷	۵۰	۱۲	۵۲	۵	۵
ثانیہ	۱۷	۱۴	۱۳	۵۴	۵۵	۳۴	۵۰	۵۰
حرکت روزانہ	۵۷/۵۲	۳۵/۹	۱۰۵/۳۸	۱/۴۶	۷۴/۲۰	۵/۵۵	۳/۱۱	۳/۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۳-۱ جون

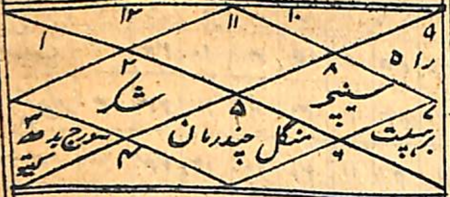

۱۲
۱۱
۱۰
۹
۱
۸ راہ
سنیچر
۲ شکر
۵
۷ برہسپت
۳ سورج بدھ کیتو
۴
منگل چندرما
۶

احکام نجومی بابت ماہ ہاڑ

ابتدائے ۱۳ جون لغایت ۱۴ جولائی سنہ ۱۸۹۹ء

اس ماہ میں گندم و نخود و سرسون وغیرہ کا نرخ گاہے گران و گاہے ارزان ہوتا ہے مگر اوسط مہینے کی گرانی سے رہے۔ اشیائے برنگ زرد و سرخ کسیقدر گران ہوں کپاس و کپڑا وغیرہ کا نرخ ارزانی پر ہو کر نصف ماہ کے بعد گران ہو جاوے گوڑ و شکر گران ہو تل و تیل و تارامیرا کا نرخ ارزان ہوے وغیرہ زر میں ارفی روپیہ کی گرانی ہو گیا عجب کہ ہندوستان سے اطراف شمال میں آثار جنگ اور فساد ہو۔ بجلی کی چمک اور بادل کی گرج سے خربوزہ اور ککڑی وغیرہ کو نقصان پہونچے امراض دموی کی کثرت ہو بارش اس ماہ مین بہی کم ہو اوسط الیوم مرض طاعون کا دور دورہ ہو بتاریخ ۱۵ لغایت ۲۰ بارش یکم و ۵ و ۸ و ۱۰ جولائی آندہی و گرد و غبار و رعد و برق کی مہیب آوازین اور بارش سے بعض مقامات کو نقصان پہونچے *

استعمال و پرہیز ماہ جون

دریا کا غسل اور دودہ کا پینا بوقت دوپہر سر پر پگڑی رکہنا رات کو سفر کرنا لو کے وقت کان اور گردن کو ڈہکنا مفید ہے *

پرہیز — ورزش زیادہ کرنا پانی زیادہ پینا بدن کا برہنہ رکہنا سیاہ کپڑا پہننا سفر مین چاہ اور دریا کا پانی ایک وقت پینا کسی مجمع عوام مین گہسنا مضر ہے *

نام روز	جولائی ۱۸۹۹ء	صفر ۱۳۱۷ ہجری	سرطان ۱۲۷۸ء نوروزی	ہاڑ ۱۳۰۷ فصلی	ہاڑ ۱۹۵۶ بکرمی	ہاڑبدی			پنچھترہائے			جوگھائے			راس چندرمان		روز شب دن رات		بھدرا		تیوہار وطلوع وغروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
سنیچر وار	۱	۲۲	۱۰	۸	۱۹	۹	۴۵	۳۷	ریوتی	۲۲	۲۴	اتگنڈ	۳۶	۵۳	میکھ	۲۲ ۲۴	۳۵ ۲	۲۴ ۵۸	۰	۰	برہسپت ۲۰/۹ پر مارگی پنچک [illegible]
اتوار	۲	۲۳	۱۱	۹	۲۰	۱۰	۴۲	۴۱	اسونی	۲۲	۱۲	سکرما	۳۱	۵۰		۰	۳۵ ۰۰	۲۵ ۰۰	۴۱ ۱۳	۴۲ ۴۹	[illegible] ۰
سوموار	۳	۲۴	۱۲	۱۰	۲۱	۱۱	۴۱	۱۱	بھرنی	۲۲	۱۰	دھرت	۲۸	۱	برکھ	۳۷ ۲۵	۳۴ ۵۸	۲۵ ۲	۰	۰	شکر متھن مین ۳۷/۲ پر داخل ہوا
منگل وار	۴	۲۵	۱۳	۱۱	۲۲	۱۲	۴۰	۴۹	کرتکا	۲۳	۱۰	شول	۲۵	۰۰		۰	۳۴ ۵۷	۲۵ ۳	۰	۰	[illegible] ۰
بدھ وار	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۲۳	۱۳	۴۱	۴۶	روہنی	۲۵	۳۰	گنڈ	۲۳	۰۰	متھن	۵۲ ۱۲	۳۴ ۵۵	۲۵ ۵	۴۱ ۴۶	۰	آخری چہار شنبہ
ویروار	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۲۴	۱۴	۴۴	۴۵	مرگشر	۲۸	۵۴	بردھ	۲۲	۳		۰	۳۴ ۵۴	۲۵ ۶	۰	۱۳ ۲۰	۰
شکروار	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۲۵	اماوس	۴۷	۱۳	اردرا	۳۳	۴۴	دھرو	۲۱	۵۷		۰	۳۴ ۵۲	۲۵ ۸	۰	۰	۰
سنیچر وار	۸	۲۹	۱۷	۱۵	۲۶	ہاڑ سدی	۵۱	۲۶	پنربس	۳۹	۲۱	بیاگھات	۲۲	۴۱	کرک	۴۴ ۵۷	۳۴ ۵۱	۲۵ ۹	۰	۰	۰
اتوار	۹	۳۰	۱۸	۱۶	۲۷	۲	۵۶	۵۳	پکھ	۴۵	۳۶	ہرکھن	۲۳	۵۷		۰	۳۴ ۴۹	۲۵ ۱۱	۰	۰	۰
سوموار	۱۰	ربیع الاول	۱۹	۱۷	۲۸	۳	۶۰	۰	اشلیکھا	۵۲	۲۲	بجر	۲۵	۲۶	سنگھ	۵۲ ۳۲	۳۴ ۴۸	۲۵ ۱۲	۰	۰	جنم گورو ہرگوبند جی سمت ۱۶۵۲
منگل وار	۱۱	۲	۲۰	۱۸	۲۹	۳	۱	۱۹	مگھا	۵۸	۳۶	سدھ	۲۷	۱۵		۰	۳۴ ۴۶	۲۵ ۱۴	۳۳ ۳۴	-	۰
بدھ وار	۱۲	۳	۲۱	۱۹	۳۰	۴	۶	۱۰	پوربا پھالگنی	۶۰	۰۰	بیتیپات	۲۸	۳۳		۰	۳۴ ۴۵	۲۵ ۱۵	۰	۶ ۰	۰
ویروار	۱۳	۴	۲۲	۲۰	۳۱	۵	۱۰	۲۲	پوربا پھالگنی	۳	۲۴	بریان	۲۹	۲۳	کنیا	۵۴ ۱۸	۳۴ ۴۳	۲۵ ۱۷	۰	۰	۰
شکروار	۱۴	۵	۲۳	۲۱	۳۲	۶	۱۳	۴۴	اترا پھالگنی	۷	۵۵	پرگھ	۲۹	۳۱		۰	۳۴ ۴۲	۲۵ ۱۸	۰	۰	[illegible]
سنیچر وار	۱۵	۶	۲۴	۳۲	ساون	۷	۱۵	۵۴	ہست	۱۳	۳۱	شیو	۲۸	۳۴	تلا	۴۴ ۳	۳۴ ۴۰	۲۵ ۲۰	۱۵ ۵۴	۴۶ ۲۲	شنکرات کرک ۲۳/۳۳ مہورتی [illegible]
اتوار	۱۶	۷	۲۵	۲۳	۲	۸	۱۶	۵۱	چترا	۲۶	۱۰	سدھ	۲۶	۴۲		۰	۳۴ ۳۸	۲۵ ۲۲	۰	۰	۰
سوموار	۱۷	۸	۲۶	۲۴	۳	۹	۱۶	۳۰	سواتی	۱۷	۳۲	سادھ	۲۳	۴۷		۰	۳۴ ۳۶	۲۵ ۲۴	۰	۰	۰
منگل وار	۱۸	۹	۲۷	۲۵	۴	۱۰	۱۴	۵۵	بساکھا	۱۷	۳۶	شبھ	۱۹	۵۵	برچھک	۲ ۳۵	۳۴ ۳۳	۲۵ ۲۷	۴۲ ۵۸	۰	۰
بدھ وار	۱۹	۱۰	۲۸	۲۶	۵	۱۱	۱۱	۱	انرادھا	۱۶	۲۳	شکل	۱۵	۹		۰	۳۴ ۳۰	۲۵ ۳۰	۰	۱۱ ۱	دیویشی ایکادشی
ویروار	۲۰	۱۱	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۸	۳۱	جیشٹھا	۱۴	۳۹	برہم	۹	۳۳	دھن	۱۴ ۳۹	۳۴ ۲۷	۲۵ ۳۳	۰	۰	بدھ سنگھ مین ۱۸/[illegible] پر داخل ہوا
شکروار	۲۱	۱۲	۳۰	۲۸	۷	۱۳ ۱۴	۳ ۵۰	۴۵ ۱۵	مولا	۱۱	۵۰	اندر	۳	۱۷		۰	۳۴ ۲۵	۲۵ ۳۵	۵۸ ۱۵		تیوہار بارہ وفات
سنیچر وار	۲۲	۱۳	۳۱	۲۹	۸	پورنماشی	۵۲	۲۴	پورباکھاڑا	۸	۲۲	بیدھرت	۵۰	۱۰	مکر	۲۲ ۲۳	۳۴ ۲۴	۲۵ ۳۶	۰	۲۵ ۱۹	بیاس پوجا
اتوار	۲۳	۱۴	اسد	ساون	۹	ساون بدی	۴۶	۳۱	اتراکھاڑا	۴	۲۹	بکھکنبھ	۴۱	۳۹	۰	۰	۳۴ ۲۱	۲۵ ۳۹	۰	۰	شمش در برج اسد ۲۶/۲۳
سوموار	۲۴	۱۵	۲	۲	۱۰	۲	۴۰	۱۸	شرون	۰۰	۲۲	پریت	۳۳	۵۵	کنبھ	۲۸ ۱۶	۳۴ ۱۸	۲۵ ۴۲	۰	۰	پنچک بعد ۲۲ پل کے شروع [illegible]
منگل وار	۲۵	۱۶	۳	۳	۱۱	۳	۳۴	۱۱	دھنشٹا	۵۲	۷	آیوشمان	۲۶	۲۸		۰	۳۴ ۱۵	۲۵ ۴۵	۷ ۱۴	۳۴ ۱۰	منگل کنیا مین [illegible] پر داخل ہوا
بدھ وار	۲۶	۱۷	۴	۴	۱۲	۴	۳۰	۲۲	ست بھکھا	۴۸	۲۱	سوبھاگ	۱۸	۵۴	مین	۳۴ ۲۵	۳۴ ۱۲	۲۵ ۴۸	۰	۰	۰
ویروار	۲۷	۱۸	۵	۵	۱۳	۵	۲۲	۵۹	پوربا بھادرپد	۴۵	۱۶	سوبھن	۱۱	۵۲		۰	۳۴ ۹	۲۵ ۵۱	۰	۰	۰
شکروار	۲۸	۱۹	۶	۶	۱۴	۶	۱۸	۱۸	اترا بھادرپد	۴۳	۱۱	اتگنڈ	۵	۱۱	میکھ	۴۴ ۱۱	۳۴ ۶	۲۵ ۵۴	۱۸ ۱۸	۴۷ ۳۷	بدھ ۳۱/۱۱ پر بکری ہوا شکر کرک
سنیچر وار	۲۹	۲۰	۷	۷	۱۵	۷	۱۶	۵۶	ریوتی	۴۱	۴۴	سکرما	۵۴	۲۶		۰	۳۴ ۲	۲۵ ۵۸	۰	۰	[illegible]
اتوار	۳۰	۲۱	۸	۸	۱۶	۸	۱۱	۳۸	اسونی	۴۱	۳۶	دھرت	۵۰	۱۲	برکھ	۵۶ ۳۴	۳۳ ۵۸	۲۶ ۲	۰	۰	۰
سوموار	۳۱	۲۲	۹	۹	۱۷	۹	۹	۵۴	بھرنی	۴۲	۹	شول	۴۶	۵۸			۳۳ ۵۴	۲۶ ۶	۳۹ ۴۰	۰	۰

تاریخ انگریزی	دور سیارگان بر چرنہاے پنچہتر
۱	برہسپت سواتی کے (۱) ۲/۹
۲	بدھ پکہہ کر (۱) ۱۲/۲ منگل پوربا پہالگنی کر (۲) ۵۶/۲۲
۳	شکر مرگشر کر (۳) ۴۷/۲۳ راہو مولا کر (۲) کیتو مرگشر کے (۴) ۱۲/۵
۴	سورج پنربس کر (۱) ۴۹/۱۵ بدھ پکہ کر (۲) ۹/۴۴
۵	۰
۶	بدھ پکہ کر (۳) ۲۴/۳ شکر مرگشر کے (۴) ۲۷/۲۲
۷	[illegible]
۸	سورج پنربس کر (۲) ۲۱/۶ بدھ پکہ کر (۴) ۳۹/۸
۹	شکر آردرا کے (۱) ۱۲/۲۰
۱۰	بدھ اشلیکہا کے (۱) ۵۵/۱
۱۱	سورج پنربس کر (۳) ۵۲/۴۸ شکر آردرا کر (۲) ۵۶/۳۷
۱۲	۰
۱۳	بدھ اشلیکہا کے (۲) ۲۳/۲
۱۴	شکر آردرا کر (۳) ۲۷/۵۸ منگل پوربا پہالگنی کر (۴) ۱۳/۱۰
۱۵	سورج پنربس کے (۴) ۲۳/۴۴
۱۶	بدھ اشلیکہا کے (۳) ۱۹/۲
۱۷	شکر آردرا کے (۴) ۱۳/۳۴
۱۸	سورج پکہہ کر (۱) ۵۵/۴۳ بدھ اشلیکہا کر (۴) ۵۰/۲۵
۱۹	منگل اترا پہالگنی کے (۱) ۳۷/۴۴
۲۰	شکر پنربس کر (۱) ۲۳/۱۲ بدھ مگہا کر (۱) ۱۸/۴۲
۲۱	۰
۲۲	سورج پکہہ کے (۲) ۳۲/۳۶
۲۳	بدھ مگہا کر (۲) ۴۱/۳۵ شکر پنربس کے (۲) ۵/۰
۲۴	۰
۲۵	شکر پنربس کر (۳) ۴۷/۱۴ منگل اترا پہالگنی کے (۲) ۴/۱۴
۲۶	سورج پکہہ کر (۳) ۳/۵
۲۷	برہسپت سواتی کے (۲) ۶/۲۴
۲۸	بدھ مگہا کر (۳) ۳۱/۱۱ شکر پنربس کر (۴) ۱۱/۲۴
۲۹	سورج پکہہ کے (۴) ۲۳/۱۳
۳۰	منگل اترا پہالگنی کر (۳) ۲۸/۴۰ شکر پکہہ کر (۱) ۵۳/۱۶
۳۱	۰

ہاڑ بدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۷ گہڑی ۲۱ پل

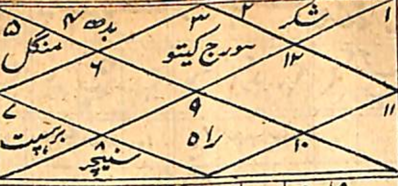

۱
شکر ۲
سورج کیتو ۳
بدھ ۴
منگل ۵
۶
برہسپت ۷
سنیچر ۸
راہ ۹
۱۰
۱۱
۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	متھن	سنگھ	کرک	تلا	برکھ	برشچک	دھن	متھن
درجہ	۱۶	۱۵	۴	۸	۲۶	۲۵	۶	۶
دقیقہ	۳۸	۲۴	۰۰	۴۳	۳۴	۲۳	۴۷	۴۷
ثانیہ	۳۱	۲۶	۵	۴۶	۴	۱۷	۴۳	۴۳
حرکت روزانہ	[illegible]	۴۵ ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴ ۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ہاڑ بدی اماوش سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۷ گہڑی ۶ پل

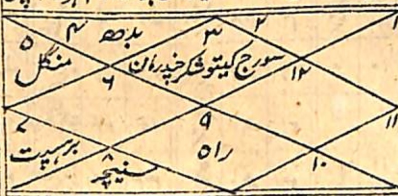

۱
۲
سورج کیتو شکر چندرمان ۳
بدھ ۴
منگل ۵
۶
برہسپت ۷
سنیچر ۸
راہ ۹
۱۰
۱۱
۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	متھن	سنگھ	کرک	تلا	متھن	برشچک	دھن	متھن
درجہ	۲۳	۱۹	۱۵	۸	۴	۲۴	۶	۶
دقیقہ	۴۸	۳۲	۳۲	۵۲	۵۷	۵۳	۲۵	۲۵
ثانیہ	۱۱	۴۱	۲۱	۱۵	۵۶	۴۱	۲۶	۲۶
حرکت روزانہ	۵۷ ۴۳	۳۶ ۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴ ۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ہاڑ سدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۷ گہڑی ۹ پل

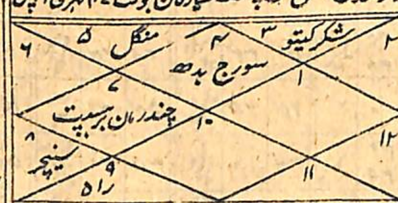

۲
شکر کیتو ۳
سورج بدھ ۴ ۱
منگل ۵
۶
چندرمان برہسپت ۷ ۱۰
سنیچر ۸
راہ ۹
۱۱
۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	کرک	سنگھ	کرک	تلا	متھن	برشچک	دھن	متھن
درجہ	۱	۲۴	۲۷	۹	۱۶	۲۴	۵	۵
دقیقہ	۱۸	۵۵	۱۱	۱۱	۸	۱۹	۵۶	۵۶
ثانیہ	۲۰	۱	۴۲	۵۴	۱۸	۲۱	۴۶	۴۶
حرکت روزانہ	۵۷ ۵۵	۳۶ ۵۹	۶ ۱۲	۴ ۴۳	۷۲ ۴۵	۴ ۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ہاڑ سدی پورنماشی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۷ گہڑی ۱۰ پل

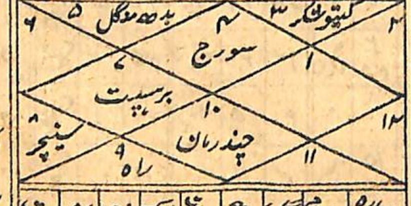

۲
کیتو شکر ۳
سورج ۴ ۱
بدھ منگل ۵
۶
برہسپت ۷ ۱۰
سنیچر ۸
چندرمان
راہ ۹
۱۱
۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	کرک	سنگھ	سنگھ	تلا	متھن	برشچک	دھن	متھن
درجہ	۶	۲۸	۲	۹	۲۲	۲۴	۵	۵
دقیقہ	۵۹	۳۴	۴۵	۳۴	۵۸	۰۰	۳۶	۳۶
ثانیہ	۵۶	۴۸	۷	۴۰	۵	۳۴	۴۱	۴۱
حرکت روزانہ	۵۷ ۰۰	۳۶ ۳۳	۴۸ ۲۰	۴ ۴۵	۵۴ ۵۸	۴ ۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زایچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۵ جولائی

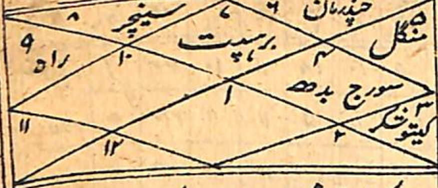

چندرمان ۶
منگل ۵
سنیچر ۸
برہسپت ۷
راہ ۹
۱۰
۴
سورج بدھ
۱
کیتو شکر ۳
۲
۱۱
۱۲

احکام نجومی بابت ماہ ساون

ابتدائے ۱۵ جولائی لغایت ۱۵ اگست سنہ ۱۸۹۹ع

اس ماہ مین غلہ کا نرخ سخت گران ہوگا خصوصاً گندم نخود وغیرہ غلہ خوردنی عموماً گاہے ارزانی وگاہے گرانی پر رہیگا اشیاء ترش مین زیادہ گرانی ہوگی اس ماہ میں آثار قحط نمودار ہونے شروع ہونگے۔ بارش کی سخت قلت ہوگی فصلون کو جابجا نقصان پونچیگا آسمان پر بادل سیاہ رنگ نظر آوینگے مگر مثل خالی چنا باجے گہنا کی مثل یاد دلا دینگے۔ تاجران غلہ کی خوب مٹی گرم ہوگی شاہی مخالفون سے گورنمنٹ نامطمئن رہیگی سرحدی معاملات مین سنجیدہ کاروایان عمل مین لائی جاوینگی۔ بیماری کی کثرت ہوگی بیہودہ اور یاواگو لوگ عجب افواہین اوڑاوینگے آسمان سے شہاب ثاقب گرینگے بتاریخ ۲۱ و ۲۲ و ۲۵ و ۲۸ کو آسمان ابر محیط اور بعض مقامات پر بارش امید سے کم ہوگی

نوٹ اگر ۱۲ و ۱۳ تاریخ بارش نہوئی تو غلہ نہایت گران ہوگا۔ واللہ علم بالصواب۔

استعمال و پرہیز ماہ جولائی

استعمال ورزش کی کثرت بدن پر ابٹنا ملنا گرم پانی سے نہانا ترش لیمون کہانا ۔ **پرہیز**۔ گرم غذا کہانا زیادہ صحبت کرنا دریا کے کنارے ٹہلنا قے کرنا اور جسم کا تر رکہنا۔ مضر صحت ہے ؛

نام یوم	اگست ۱۹۶۷ء	جمادی الاول ۱۳۸۷ ہجری	اسد [illegible]	ساون [illegible] فصلی	ساون [illegible]	ساون بدی			پنچھتر تارے			جوگہاے			راس چندرماں		روز شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
منگل وار	۱	۲۳	۱۰	۱۱	۱۸	۱۰	۹	۲۶	اردرا	۴۴	۱۰	وردھ	۴۴	۴۴	۰	۰	۳۳ ۵۰	۲۶ ۱۰		۹ ۲۶	بدھ مغرب میں ۱۲ پر غروب ہوا جنم گورو ہرکشن جی [illegible]
بدھوار	۲	۲۴	۱۱	۱۱	۱۹	۱۱	۱۰	۱۶	پنرباس	۴۹	۱۳	[illegible]	۴۳	۲۰	متھن	۱۶ ۴۱	۳۳ ۴۷	۲۶ ۱۳	۰	۰	کملا ایکادشی
ویروار	۳	۲۵	۱۲	۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۳۳	[illegible]	۵۱	۵۲	ہرکھن	۴۳	۳۶	۰	۰	۳۳ ۴۴	۲۶ ۱۶	۰	۰	۰
شکروار	۴	۲۶	۱۳	۱۳	۲۱	۱۳	۱۵	۳۸	[illegible]	۵۷	۱۵	بجر	۴۳	۵۵	[illegible]	۴۰ ۵	۳۳ ۴۰	۲۶ ۲۰	۱۵ ۳۷	۴۷ ۴۱	۰
سنیچروار	۵	۲۷	۱۴	۱۴	۲۲	۱۴	۱۹	۴۷	[illegible]	۶۰	۰	[illegible]	۴۴	۵۶	۰	۰	۳۳ ۳۶	۲۶ ۲۴	-	-	۰
اتوار	۶	۲۸	۱۵	۱۵	۲۳	اماوس	۲۴	۳۴	[illegible]	۳	۲۳	[illegible]	۴۶	۲۰	۰	۰	۳۳ ۳۲	۲۶ ۲۸	۰	۰	سنوآدی آماوشش
سوموار	۷	۲۹	۱۶	۱۶	۲۴	[illegible]	۲۹	۳۱	[illegible]	۹	۵۳	[illegible]	۴۸	۴	[illegible]	۹ ۵۳	۳۳ ۲۸	۲۶ ۳۲	۰	۰	شکر مشرق میں ۳۴/۱۹ پر غروب ہوا
منگل وار	۸	۳۰	۱۷	۱۷	۲۵	۲	۳۴	۳۵	[illegible]	۱۷	۲۶	[illegible]	۴۹	۲۶	۰	۰	۳۳ ۲۴	۲۶ ۳۶	۰	۰	۰
بدھوار	۹	[illegible]	۱۸	۱۸	۲۶	۳	۳۸	۵۴	[illegible]	۲۲	۱۷	[illegible]	۵۰	۲۱	۰	۰	۳۳ ۲۰	۲۶ ۴۰	۰	۰	۰
ویروار	۱۰	۲	۱۹	۱۹	۲۷	۴	۴۲	۲۰	[illegible]	۲۷	۳۲	سدھ	۵۰	۳۱	[illegible]	۱۷ ۴۱	۳۳ ۱۶	۲۶ ۴۴	۱۷ ۳۷	۴۲ ۲۰	بدھ کرک میں ۱۱/۲۵ پر داخل ہوا
شکروار	۱۱	۳	۲۰	۲۰	۲۸	۵	۴۴	۳۶	ہست	۳۱	۳۸	سادھ	۴۹	۴۷	۰	۰	۳۳ ۱۲	۲۶ ۴۸	۰	۰	ناگ پنچمی
سنیچروار	۱۲	۴	۲۱	۲۱	۲۹	۶	۴۵	۴۴	چترا	۳۴	۴۰	[illegible]	۴۸	۰	[illegible]	۳ ۹	۳۳ ۸	۲۶ ۵۲	۰	۰	۰
اتوار	۱۳	۵	۲۲	۲۲	۳۰	۷	۴۵	۲۹	سواتی	۳۶	۳۱	[illegible]	۴۵	۱۵	۰	۰	۳۳ ۴	۲۶ ۵۶	۵۴ ۲۹	۰	۰
سوموار	۱۴	۶	۲۳	۲۳	۳۱	۸	۴۴	۲	[illegible]	۳۶	۵۲	[illegible]	۴۱	۴۰	[illegible]	۲۱ ۴۴	۳۳ ۰۰	۲۷ ۰۰	۰	۱۴ ۴۵	[illegible]
منگل وار	۱۵	۷	۲۴	۲۴	بھادوں	۹	۴۲	۱۲	[illegible]	۳۶	۱۰	[illegible]	۳۷	۲	۰	۰	۳۲ ۵۶	۲۷ ۴	۰	۰	شنکرات سنگھ ۵۱/۱۱ مہورتی
بدھوار	۱۶	۸	۲۵	۲۵	۲	۱۰	۴۱	۴۱	[illegible]	۳۴	۲۸	[illegible]	۳۲	۴	[illegible]	۳۴ ۳۸	۳۲ ۵۲	۲۷ ۸	۰	۰	☉ [illegible]
ویروار	۱۷	۹	۲۶	۲۶	۳	۱۱	۳۳	۱۹	مول	۳۱	۵۴	[illegible]	۲۵	۲۴	۰	۰	۳۲ ۴۸	۲۷ ۱۲	۷ ۳	۳۳ ۳۹	پوترا ایکادشی مشرق میں بدھ
شکروار	۱۸	۱۰	۲۷	۲۷	۴	۱۲	۲۷	۵۷	[illegible]	۲۸	۳۵	[illegible]	۱۸	۳۶	[illegible]	۴۲ ۲۹	۳۲ ۴۴	۲۷ ۱۶	۰	۰	سنیچر مارگی ہوا ۳۸/۵۴ پر [illegible]
سنیچر	۱۹	۱۱	۲۸	۲۸	۵	۱۳	۲۲	۲۱	[illegible]	۴۴	۵۱	[illegible]	۱۱	۱۷	۰	۰	۳۲ ۴۰	۲۷ ۲۰	-	۰	[illegible]
اتوار	۲۰	۱۳	۲۹	۲۹	۶	۱۴	۱۶	۶	[illegible]	۲۰	۴۴	[illegible]	۳	۴۳	[illegible]	۴۸ ۳۷	۳۲ ۳۶	۲۷ ۲۴	۱۶ ۶	۴۴ ۰۰	[illegible]
سوموار	۲۱	۱۳	۳۰	۳۰	۷	پورنماشی	۹	۵۴	[illegible]	۱۶	۳۰	[illegible]	۴۸	۱۶	۰	۰	۳۲ ۳۲	۲۷ ۲۸	۰	۰	بدھ ۵۳ پر مارگی ہوا سلونو شکر۔
منگل وار	۲۲	۱۴	۳۱	بھادوں	۸	[illegible]	۳ ۵۷	۴۹ ۵۹	[illegible]	۱۳	۴۴	[illegible]	۴۰	۴۶	[illegible]	۵۴ ۴۴	۳۲ ۲۸	۲۷ ۳۲	۰	۰	۰
بدھوار	۲۳	۱۵	سنبلہ	۲	۹	۳	۵۲	۴۰	[illegible]	۸	۳۴	[illegible]	۳۳	۳۵	۰	۰	۳۲ ۲۴	۲۷ ۳۶	۲۵ ۱	۵۲ ۴	برت گنیش چوتھ شمس درج سنبلہ ۳۸/۴۳
ویروار	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۴	۴۶	۵۸	[illegible]	۵	۲۰	[illegible]	۲۶	۵۴	۰	۰	۳۲ ۲۰	۲۷ ۴۰	۰	۰	-
شکروار	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۵	۴۴	۵	[illegible]	۲	۴۵	[illegible]	۲۱	۳	[illegible]	۲ ۴۵	۳۲ ۱۵	۲۷ ۴۵	۰	۰	پنچک ۲/۴۵ پر ختم ہوئیں۔
سنیچروار	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۳	۶	۴۱	۱۴	[illegible]	۱	۳۰	[illegible]	۱۵	۳۱	۰	۰	۳۲ ۱۰	۲۷ ۵۰	۴۱ ۱۴	۰	چندن کھشٹی
اتوار	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۷	۳۹	۲۰	[illegible]	۰	۱۹	[illegible]	۱۱	۴	[illegible]	۱۵ ۲۵	۳۲ ۵	۲۷ ۵۵	۰	۱۶ ۱۶	سیتلا ستمی
سوموار	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۸	۳۹	۰	[illegible]	۰	۴۶	[illegible]	۷	۳۴	۰	۰	۳۲ ۰۰	۲۸ ۰۰	۰	۰	جنم اشٹمی
منگل وار	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۹	۳۹	۴۴	[illegible]	۲	۱۲	[illegible]	۵	۴۱	[illegible]	۳۳ ۵۰	۳۱ ۵۵	۲۸ ۵	۰	۰	
بدھوار	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۱۰	۴۱	۵۳	[illegible]	۵	۲۳	[illegible]	۳	۳۵	۰	۰	۳۱ ۵۰	۲۸ ۱۰	۸ ۵۱	۴۱ ۵۳	[illegible]
ویروار	۳۱	۲۳	۹	۱۰	۱۶	۱۱	۴۵	۷	[illegible]	۹	۲۷	[illegible]	۰	۱۴	[illegible]	۵۷ ۵۱	۳۱ ۴۶	۲۸ ۱۴	-	۰	اجا ایکادشی بدھ سنگھ میں ۵۱/۲۹

تاریخ انگریزی	دور سیارگان بر چرنہا نچہتر
١	سورج اشلیکہا کے (١) ٥٧/١٧
٢	شکر پکہہ کے (٢) ٣٥/٣
٣	بدھ مگہا کے (١) ٥٤/٣٢
٤	منگل اترا پہالگنی کے (٤) ٤٦/٢٢
٥	سورج اشلیکہا کی (٢) ٢٤/٢٦ شکر پکہہ کے (٣) ٣٠/١٦
٦	٠
٧	٠ [illegible] (٤) [illegible] ٥/١٥
٨	سورج اشلیکہا کی (٣) ٥٣/٥٤ سنیچر جیشٹا کی (٢)
٩	(١) [illegible]
١٠	بدھ اشلیکہا کی (٤) ١١/٤٤ منگل ہست کے (١) ١٧/٤٢
١١	٠ [illegible] (٤)
١٢	سورج اشلیکہا کی (٤) ٢٤/٤٤ بدھ اشلیکہا کے
١٣	شکر اشلیکہا کے (٢) ٢٧/١٤
١٤	٠
١٥	سورج مگہا کی (١) ٥١/١٦ منگل ہست کی (٢) ٢٤/٤٤
١٦	شکر اشلیکہا کے (٣) ٨/٥
١٧	
١٨	شکر اشلیکہا کی (٤) ٥٣/٤٦ سنیچر جیشٹا کی (٣) ٣٨/٥٤
١٩	سورج مگہا کے (٢) ٢٨/٤٤
٢٠	منگل ہست کے (٣) [illegible]
٢١	بدھ اشلیکہا کی (٣) ٥٣/١٣ پر بارگی شکر مگہا کی (١) ٣٦ – ٣
٢٢	سورج مگہا کے (٣) [illegible]
٢٣	٠
٢٤	برہسپت سواتی کی (٣) ٢٢/٣٤ شکر مگہا کی (٢) ١٨/١٧
٢٥	منگل ہست کی (٤) ٥٣/١٦
٢٦	سورج مگہا کے (٤) ١٧/١٤
٢٧	شکر مگہا کی (٣) ٢/٢ بدھ اشلیکہا کے (٤) ٥١/١٥
٢٨	٠ [illegible] (٨) [illegible]
٢٩	سورج پوربا پہالگنی کی (١) ٤٤/٥٢ شکر مگہا
٣٠	٠
٣١	منگل چترا کی (١) ٢/٩ بدھ مگہا کی (١) ٥/٢٩

ساون بدی اشٹمی سوسپشٹ سیارگان بوقت ٥٤ گہڑی ٥٩ پل

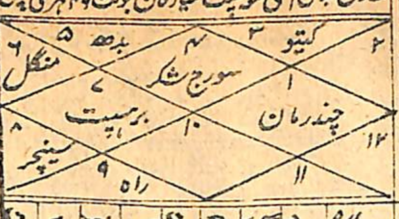
٢
کیتو
٣
٤
بدھ
٥
٦
منگل
سورج شکر
١
٧
چندرماں
برہسپت
١٠
٨
سنیچر
٩
راہ
١١
١٢

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
درجہ	١٤	٣	٤	١٠	٣	٢٣	٥	٥
دقیقہ	٤٣	٣٩	٣٠	١٣	١٢	٣٤	١٢	١٢
ثانیہ	٥٥	٣٦	٤٢	٥١	١٥	٥٣	١٣	١٣
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ساون بدی اماوش سوسپشٹ سیارگان بوقت ٥٤ گہڑی ٢٦ پل

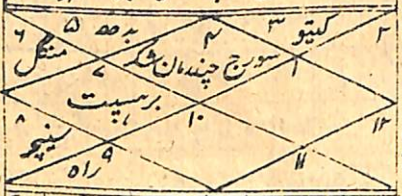
٢
کیتو
٣
٤
بدھ
٥
٦
منگل
سورج چندرماں شکر
١
٧
برہسپت
١٠
٨
سنیچر
٩
راہ
١١
١٢

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
درجہ	٢١	٧	١	١٠	١١	٢٣	٤	٤
دقیقہ	١٨	٥١	٢٥	٥٨	٤٤	٢٤	٤٩	٤٩
ثانیہ	٣٧	٣٢	١	٤٨	٦	٢١	٥٦	٥٦
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ساون شدی اشٹمی سوسپشٹ سیارگان بوقت ٥٤ گہڑی ١٣ پل

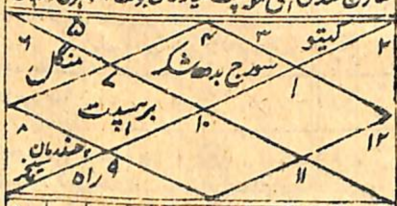
٢
کیتو
٣
٤
٥
٦
منگل
سورج بدھ شکر
١
٧
برہسپت
١٠
٨
چندرماں
سنیچر
٩
راہ
١١
١٢

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
درجہ	٢٨	١٢	٢٤	١١	٢١	٢٣	٤	٤
دقیقہ	٥٦	٥٣	٢٧	٥٨	٣٨	١٧	٢٤	٢٤
ثانیہ	٣٤	٢٣	٥٥	١٥	١٥	٥١	٢٨	٢٨
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ساون شدی پورنماشی سوسپشٹ سیارگان بوقت ٤٦ گہڑی ١٧ پل

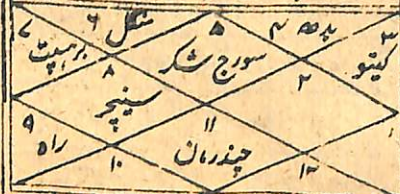
٣
کیتو
٤
بدھ
٥
٦
منگل
٧
برہسپت
سورج شکر
٢
٨
سنیچر
١١
٩
راہ
چندرماں
١٠
١٢

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
درجہ	٥	١٠	٢٣	١٢	٠٠	٢٣	٤	٤
دقیقہ	٣٩	٢٠	٥١	١٧	١٢	٢٢	٢	٢
ثانیہ	١٧	٤٠	٣٢	٣١	٣٧	٣٤	[illegible]	٦
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١١

زایچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ١٥ اگست

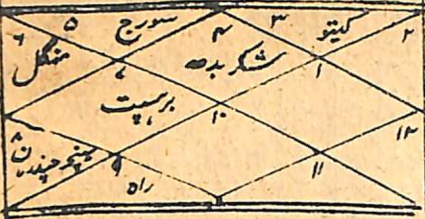
٢
کیتو
٣
٤
سورج
٥
٦
منگل
شکر بدھ
١
٧
برہسپت
١٠
٨
سنیچر چندرماں
٩
راہ
١١
١٢

احکام نجومی بابت ماہ بہادون

ابتدائے ١٦ اگست لغایت ١٥ ستمبر ٩٩ء

اس ماہ کے نصف گذرنے پر غلہ کا نرخ اوسط پر ہو جاوے گوڑ شکر و مرچ سرخ کا نرخ گرانی پر چلا جاوے روغن زرد و چاول و کپاس و دودھ دہی کا نرخ کسیقدر ارزان ہو مگر اس ماہ کے آخر مین ہر گران ہونا شروع ہو۔ تیل اور تل کا بہاو مدہم رہے لکڑی اور کوئلہ کا نرخ ارزان ہو۔ بیماری پہوڑا پہنسی کی عوام مین اکثر زیادہ پہیل جاوے بارش کی اس ماہ مین بہی قلت ہے، البقول بعض اگر بارش ہوئی تو اکثر شہرون اور قصبون کو سخت نقصان دیہ ہوگی، ابر برنگ سیاہ نمودار ہو کر بباعث زیادتی ہوا کی الوپ انجن کی طرح غایب ہو جایا کرینگے مگر بتاریخ ٧ لغایت ١٣ و ٢٣ و ٢٦ و ٢٨ و ٣١۔ اگست کو آثار بارش ہوا مین خنکی آسمان ابر محیط ٢ لغایت ١١ ستمبر بجلی کی چمک بادل کی گرج اور بارش کی آمد اور بعض جگہ بجلی گرے رات کیوقت ستارونکی روشنی قابل دید ہوگی ناگہانی موتین اور قتل کی وارداتین زیادہ شدید مین آئینگی جنگ و جدل کی خبرین زیادہ گوشگزار ہونگی مخالف حیلہ سازیون سے اسیر ہونگے عرب مین سخت بیماری پہیلیگی واللہ اعلم بالصواب

استعمال و پرہیز ماہ اگست

تازہ پانی سے اشنان کرنا اچار کہانا باغون کی سیر کرنا کپڑے جلد بدلنا بعد پندرہ یوم کے صحبت کرنا بلند مکان پر رہنا پرہیز تر زمین پہ بیٹہنا رات کا جاگنا فصد لگوانا فاقہ کرنا دن کو سونا رات کو ننگے بدن اوس مین سونا مضر ہے۔

بقول بہڈلی ماہ بہادون [illegible] جو دوہ کو سورج پت تو بارش ہو [illegible] وار ہی سنیچر چہاے کہو بہڈلی بن برسے نہ جاے ۔

نام یوم	ستمبر ۱۸۹۹ء	ربیع الثانی ۱۳۱۷ ہجری	سنبلہ ۱۳۰۲ نوروزی	بھادوں سمت ۱۳۰۶ فصلی	بھادوں سمت ۱۹۵۶ بکرم	بھادوں بدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			راس چندرمان		روز و شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتداء	انتہاء	
شکروار	۱	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۲	۴۹	۱۷	پنربس	۱۸	۳۸	بیتی پات	۳	۱۹	۰	۰	۳۱ ۴۱	۲۸ ۱۹	۰	۰	برت گیووستا دوادشی
سنیچروار	۲	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۳	۵۴	۴	پکھہ	۲۰	۱۰	بریان	۴	۱۸	۰	۰	۳۱ ۳۶	۲۸ ۲۴	۵۴ ۴	۰	۰
اتوار	۳	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۴	۵۹	۲۱	اشلیکھا	۲۶	۵۴	پرگھہ	۵	۴۳	سنگھ	۲۶ ۵۴	۳۱ ۳۱	۲۸ ۲۹	۰	۲۶ ۴۲	۰
سوموار	۴	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	اماوش	۶۰	۰۰	مگھا	۳۴	۲۹	شیو	۷	۱۶	۰	۰	۳۱ ۲۶	۲۸ ۳۴	۰	۰	سوماوتی کشا گرہنی بہادری [illegible]
منگل وار	۵	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوش	۵	۱۲	پوربا پھاگنی	۴۱	۳۷	سدھ	۸	۴۰	کنیا	۵۷ ۲۷	۳۱ ۲۱	۲۸ ۳۹	۰	۰	۰
بدھ وار	۶	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	بھادوں سُدی	۸	۳۴	اترا پھاگنی	۴۵	۲	سادھ	۹	۳۵	۰	۰	۳۱ ۱۶	۲۸ ۴۴	۰	۰	۰
ویروار	۷	جمادی الاول	۱۶	۱۷	۲۴	۲	۱۲	۱۰	ہست	۴۸	۴۸	شبھ	۹	۵۵	۰	۰	۳۱ ۱۱	۲۸ ۴۹	۰	۰	[illegible] ۱۳۰۶ [illegible]
شکروار	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۳	۱۴	۳۴	چترا	۵۲	۴۶	شکل	۹	۲۹	تلا	۳۰ ۴۷	۳۱ ۶	۲۸ ۵۴	۴۵ ۲۲	۰	ہرتالکا تیج و پتھر چوتھ رحلت [illegible]
سنیچروار	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۴	۱۵	۵۰	سواتی	۵۴	۵۷	براہم	۷	۵۰	۰	۰	۳۱ ۱	۲۸ ۵۹	۰	۱۵ ۵۰	گنیش جنم
اتوار	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۵	۱۵	۴۴	بساکھا	۵۶	۲۲	اہندر	۵	۱۷	برچھک	۳۱ ۶	۳۰ ۵۱	۲۹ ۹	۰	۰	منگل تلا میں ۲۳ [illegible] داخل [illegible]
سوموار	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۶	۱۴	۲۵	انرادھا	۵۴	۵۷	بیدہرت	۱	۴۵	۰	۰	۳۰ ۴۶	۲۹ ۱۴	۰	۰	[illegible]
منگل وار	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۷	۱۱	۵۲	جیشٹھا	۵۳	۳۴	پریت	۵۱	۵۶	دھن	۵۳ ۳۴	۳۰ ۴۱	۲۹ ۱۹	۱۱ ۵۲	۴۴ ۴	سوتر اسمی
بدھ وار	۱۳	۷	۲۲	۲۳	۳۰	۸	۸	۱۶	مولا	۵۱	۱۵	آیشمان	۴۵	۵۸	۰	۰	۳۰ ۳۶	۲۹ ۲۴	۰	۰	رادھا اشٹمی
ویروار	۱۴	۸	۲۳	۲۴	۳۱	۹ ۱۰	۲ ۵۸	۲ ۴۵	پورباکھاڑ	۴۸	۸	سوبھاگ	۳۹	۳۰	۰	۰	۳۰ ۳۲	۲۹ ۲۸	۰	۰	[illegible]
شکروار	۱۵	۹	۲۴	۲۵	اسوج	۱۱	۵۳	۴	اتراکھاڑ	۴۳	۲۸	سوبھن	۳۱	۴۵	مکر	۲ ۴۴	۳۰ ۲۷	۲۹ ۳۳	۲۵ ۴۵	۵۳ ۴	سنکرانت کنیا ۱۵ مہورتی ۳۰
سنیچروار	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۲	۱۲	۴۷	۳	شرون	۴۰	۲۴	اتیگنڈ	۲۴	۱۰	۰	۰	۳۰ ۲۲	۲۹ ۳۸	۰	۰	وامن دوادشی
اتوار	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۳	۱۳	۴۰	۴۵	دھنشٹا	۳۶	۱۰	سکرمان	۱۶	۲۶	کنبھ	۸ ۱۷	۳۰ ۱۷	۲۹ ۴۳	۰	۰	پنچک شروع ہوئیں
سوموار	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۴	۱۴	۳۴	۵۱	ست بکھا	۳۱	۵۹	دہرت	۸	۳۸	۰	۰	۳۰ ۱۲	۲۹ ۴۸	۳۴ ۵۱	۰	اننت چودش
منگل وار	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۵	پورنماشی	۳۹	۶	پوربابھادر	۲۸	۴	سول	۱۰	۰۰	مین	۱۴ ۳	۳۰ ۷	۲۹ ۵۳	۰	۶ ۵۸	رحلت گورو امرداس جی [illegible]
بدھ وار	۲۰	۱۴	۲۹	اسوج	۶	اسوج بدی	۲۳	۴۵	اترابھادر	۲۴	۳۸	بردہ	۴۶	۴۵	۰	۰	۳۰ ۲	۲۹ ۵۸	۰	۰	بدھ مشرق میں [illegible] غروب مہالشر شروع [illegible]
ویروار	۲۱	۱۵	۳۰	۲	۷	۲	۱۹	۵	ریوتی	۲۱	۵۰	دھرو	۴۰	۴۹	میکھ	۲۱ ۵۰	۲۹ ۵۷	۳۰ ۳	۱۴ ۱۰	۰	پنچک ختم ہوئیں
شکروار	۲۲	۱۶	۳۱	۳	۸	۳	۱۵	۱۶	اشنی	۱۸	۴۶	بیاگھات	۳۴	۵۲	۰	۰	۲۹ ۵۲	۳۰ ۸	۰	۱۵ ۱۶	برت گنیش چوتھ
سنیچروار	۲۳	۱۷	میزان	۴	۹	۴	۱۲	۲۷	بھرنی	۱۸	۵۳	ہرکھن	۳۰	۱۸	برکھ	۴۳ ۹	۲۹ ۴۷	۳۰ ۱۳	۰	۰	شمس در برج میزان ۳۵ ۴۶
اتوار	۲۴	۱۸	۲	۵	۱۰	۵	۱۰	۴۶	کرتکا	۱۹	۲	بجر	۲۶	۱۶	۰	۰	۲۹ ۴۲	۳۰ ۱۸	۰	۰	۰
سوموار	۲۵	۱۹	۳	۶	۱۱	۶	۱۰	۱۶	روہنی	۲۰	۲۴	سدھ	۲۳	۱۶	متھن	۵۱ ۴۹	۲۹ ۳۸	۳۰ ۲۲	۱۰ ۱۷	۴۰ ۴۲	کپلا چھٹھ
منگل وار	۲۶	۲۰	۴	۷	۱۲	۷	۱۱	۷	مرگشر	۲۳	۰۰	بیتی پات	۲۱	۳۸	۰	۰	۲۹ ۳۴	۳۰ ۲۶	۰	۰	۰
بدھ وار	۲۷	۲۱	۵	۸	۱۳	۸	۱۳	۲۹	اردرا	۲۶	۵۷	بریان	۲۰	۴۷	۰	۰	۲۹ ۳۰	۳۰ ۳۰	۰	۰	برت مہالکشمی اشٹمی
ویروار	۲۸	۲۲	۶	۹	۱۴	۹	۱۶	۳۳	پنربس	۳۱	۴۴	پرگھ	۲۰	۵۰	کرک	۱۵ ۳۸	۲۹ ۲۶	۳۰ ۳۴	۴۸ ۱۸	۰	۰
شکروار	۲۹	۲۳	۷	۱۰	۱۵	۱۰	۲۰	۴	پکھہ	۳۷	۱۴	شیو	۲۱	۳۳	۰	۰	۲۹ ۲۲	۳۰ ۳۸	۰	۲۰ ۴	۰
سنیچروار	۳۰	۲۴	۸	۱۱	۱۶	۱۱	۲۵	۳۲	اشلیکھا	۴۴	۳	سدھ	۲۲	۴۶	سنگھ	۴۳ ۳۴	۲۹ ۱۷	۳۰ ۴۳			اندرا ایکادشی
۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۰

[illegible]	دور سیارگان بر چرہا پنچہتر
١	شکر پورباپھالگنی کے (١) ٢٤/٤٤
٢	سورج پورباپھالگنی کے (٢) ١٢/٤٤
٣	شکر پورباپھالگنی کو (٣) ١٥/١ بدھ مگھا کو (٢) ٣٨/٥١
٤	راہو مولا کو (١) کیتو مرگشر کے (٣) ٥/٤٤
٥	سورج پورباپھالگنی کو (٣) ٣٨/٥٩ منگل چترا کو (٣) ١٢/٤٤
٦	شکر پورباپھالگنی کے (٣) ٣٨/٤٤
٧	۰
٨	۰ ٤٩/٤٤ (٨) حر...
٩	سورج پورباپھالگنی کو (٤) ٥/١١ شکر پورباپھالگنی
١٠	منگل چترا کے (٣) ٢٢/٣٨
١١	بدھ پورباپھالگنی کے (١) ٣٩/٢
١٢	سورج اتراپھالگنی کو (١) ٣١/٣٢ شکر اتراپھالگنی کو (١) ٢٧/٣١
١٣	برہسپت سواتی کو (٤) ٣٣/٤٥ بدھ پورباپھالگنی۔
١٤	۰ ٥٥/٤٠ (٨) حر...
١٥	سورج اتراپھالگنی کو (٢) ١٥/١١ منگل چترا کو (٤) ٣١/٤٤ بدھ
١٦	۰ [illegible]
١٧	بدھ پورباپھالگنی کو (٤) ٣٥/٢ شکر اتراپھالگنی کو (٣) ١/٣٩
١٨	۰ (٨) حر [illegible]
١٩	سورج اتراپھالگنی کو (٣) ٢١/٤٥ بدھ اتراپھالگنی کو (١)
٢٠	منگل سواتی کے (١) ١٤/٢٥
٢١	بدھ اتراپھالگنی کے (٢) ٢٦/٥١
٢٢	سورج اتراپھالگنی کو (٤) ٤٦/١٤ شکر ہست کے (١) ٢٥/٦
٢٣	۰
٢٤	بدھ اتراپھالگنی کے (٣) ٣٩/٥٢
٢٥	سورج ہست کو (١) ٢٦/٣٢ منگل سواتی کو (٢) ١٢/٩ شکر ہست کے (٢) ٤/٩
٢٦	بدھ اتراپھالگنی کے (٤) ٢٢/٤٩
٢٧	شکر ہست کے (٣) ٤٦/١٣
٢٨	بدھ ہست کے (١) ٢٨/٥
٢٩	سورج ہست کے (٢) ٩/٥٢
٣٠	منگل سواتی کو (٣) ٩/٤٤ بدھ ہست کے (٢) ٣٢/١١ برہسپت
١	[illegible] (١) حر [illegible]

بہادون بدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ٤٦ گہڑی ٢ پل

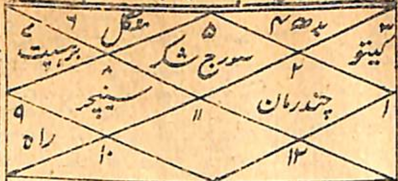

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	سنگھ	کنیا	کرک	تلا	سنگھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	١٢	٢١	٢٧	١٤	٨	٢٣	٣	٣
دقیقہ	١٣	٥١	٣٥	٠٠	٥٠	٢٧	٣٩	٣٩
ثانیہ	١١	٤٦	٣٠	٣	١٩	٣٣	٥٤	٥٤
حرکت روزانہ	٥٨ ٥٦	٣١ ٣٣	٣٩ ٤٦	٩ ٧	٧٣ ٥٨	٢ ٤٣	٣ ١١	٣ ١١

بہادون بدی اماوش سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ٣٥ گہڑی ٢٤ پل

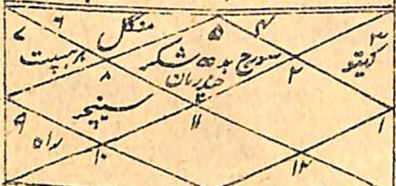

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	سنگھ	کنیا	سنگھ	تلا	سنگھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	٢٠	٢٧	٥	١٥	١٨	٢٣	٣	٣
دقیقہ	٦	٠٠	٥٦	١٨	٤٢	٢٦	١٤	١٤
ثانیہ	٣١	٣	٢٨	١	٣٠	٤٧	٢٦	٢٦
حرکت روزانہ	٥٨ ١١	٣٩ ٢	٧٧ ٤٦	١٠ ٦	٧٢ ٥٥	١ ٤٤	٣ ١١	٣ ١١

بہادون سدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ٢٥ گہڑی ٤١ پل

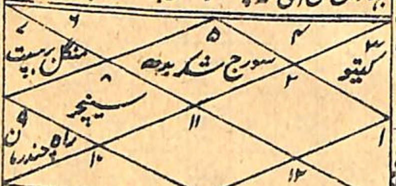

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	سنگھ	تلا	سنگھ	تلا	سنگھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	٢٧	٢	١٦	١٦	٢٨	٢٣	٢	٢
دقیقہ	٥١	٢٠	٤٧	٤٢	١٤	٤٢	٤٨	٤٨
ثانیہ	٥٩	٤٧	١٢	٧	٤٦	٣٣	٥٨	٥٨
حرکت روزانہ	٥٨ ٢٦	٣٠ ١٥	٩٨ ٢٤	٢٠ ٥٦	٧٣ ٥٩	١ ٤٤	٣ ١١	٣ ١١

بہادون سدی پورنماشی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ٥٥ گہڑی ٨ پل

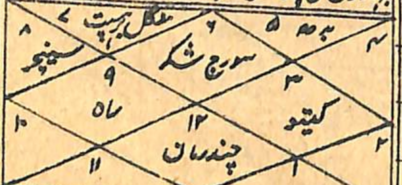

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	کنیا	تلا	سنگھ	تلا	کنیا	برچھک	دھن	متھن
درجہ	٣	٦	٢٧	١٧	٦	٢٣	٢	٢
دقیقہ	٤٢	٢٠	٣	٥١	١	٥٨	١٩	١٩
ثانیہ	٥٣	٢١	١٢	٤٨	٥٧	٢١	٥٢	٥٢
حرکت روزانہ	٥٨ ٣	٣٠ ١٦	١٠٣ ٢	١١ ٥٥	٧٣ ٥٨	٢ ٤٤	٣ ١١	٣ ١١

زایچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ١٥ ستمبر

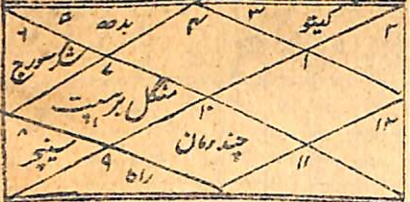

احکام نجومی بابت ماہ اسوج

ابتدائے ١٦ ستمبر لغایت ١٥ اکتوبر ١٨٩٩ء

اس ماہ مین غلہ کا نرخ گاہے گران گاہے ارزان مگر تمام ماہ کی اوسط گرانی پر رہے۔ خصوصاً نخود گران ہوں پارچہ وغیرہ ارزان ہو دودہ دہی اور چاول و روغن زرد گران ہو باجرہ جوار تل السی و کپاس وغیرہ کا نرخ ارفی روپیہ کی گرانی پر چلا جاوے چاندی اور سونا کا نرخ کسیقدر ارزان ہو۔ پہل پہول ترکاری وغیرہ بہی گرانی سے دستیاب ہو۔ چارپایہ جانورون کی قیمت ارزان رہے خریدنے مین فایدہ ہو۔ امراض بدہضمی اور درد سر خارش کی اکثر جگہ زیادتی رہے ٹڈی دل کی آمد ہو۔ یورپ مین کسی حکمران کی طبیعت سخت علیل رہے۔ شاید راہی ملک عدم ہو جاوے کئی جگہ دروغگو دغاباز لوگ تہکنڈون سے لوگون مین اپنی قدر و منزلت بڑہاوین یورپ کی پالسی اور ترکستان کی حکمت عملی کا قابل دید نظارہ ہو۔ فرانس و جرمن اہل یورپ کشیدہ روی اختیار کرین تجارتی جہازون کو پانی سے نقصان پونہچے۔ اس ماہ مین بارش امید ہے ہوگی۔ بتاریخ ١٨ و ٢٠ و ٢٥ و ٢٧ و ٣٠ کو آسمان ابر محیط بادل برنگ سیاہ و سفید اکثر بعد نصف النہار کے ہوا کرین ٤ لغایت ١٤ بادل گرجے بجلی چمکے اکثر بارش ہو اور بعض جگہ اولے پڑین ہوا تند چلے

استعمال و پرہیز ماہ۔ ستمبر

بوقت صبح ٹہنڈا تالاب کی سیر کرنا دریا مین اشنان کرنا ہلکی غذا کہانا سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز۔ بدون عادت پان کہانا دن کو سونا حقہ نوشی زیادہ کرنا دہوپ مین پہرنا چا کا پینا مضر ہے۔

نام ایام	اکتوبر ۱۹۱۵ء	ذیقعدہ ۱۳۳۳ ہجری	میزان ۱۸۳۷ [illegible]	اسوج ۱۳۲۵ فصلی	اسوج سمت ۱۹۷۲	اسوج بدی			پنچھتر ماے			جوگھاے			راس چندرماں		روز و شب		بھدرا		تیوہار و طلوع غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	دن گ پ	رات گ پ	ابتدا	انتہا	
اتوار	۱	۲۵	۹	۱۲	۱۷	۱۲	۳۰	۵۷	مگھا	۵۰	۳۵	سکل	۲۴	۱۷		۰	۲۹ ۱۲	۳۰ ۴۸	۰	۰	۰
سوموار	۲	۲۶	۱۰	۱۳	۱۸	۱۳	۳۸	۳۶	پوربا پھالگنی	۵۶	۵۰	برہم	۲۵	۴۲		۰	۲۹ ۷	۳۰ ۵۳	۳۸ ۳۶	۰	۰
منگل وار	۳	۲۷	۱۱	۱۴	۱۹	۱۴	۴۰	۳۰	اترا پھالگنی	۶۰	۰۰	اندر	۲۶	۴۳	کنیا	۱۲ ۲۷	۲۹ ۲	۳۰ ۵۸	۰	۱۹ ۳۱	۰
بدھوار	۴	۲۸	۱۲	۱۵	۲۰	اماوس	۴۴	۳۷	اترا پھالگنی	۲	۳۶	بیدھرت	۲۷	۱۰		۰	۲۸ ۵۷	۳۱ ۳	۰	۰	پتر موکش اماوس شرادھ ختم
ویروار	۵	۲۹	۱۳	۱۶	۲۱	اسوج سدی ۱	۴۶	۳۷	ہست	۸	۶	بشکنبھ	۲۶	۴۴	تلا	۳۹ ۲۹	۲۸ ۵۲	۳۱ ۸	۰	۶	شروع نوراترا
شکروار	۶	۳۰	۱۴	۱۷	۲۲	۲	۴۷	۴۴	چترا	۱۰	۴۲	پریت	۲۶	۳۸		۰	۲۸ ۴۷	۳۱ ۱۳	۰	۰	۰
سنیچروار	۷	ذی الحجہ	۱۵	۱۸	۲۳	۳	۴۷	۵۸	سواتی	۱۳	۲	آیشمان	۲۳	۱۹	برچھک	۵۸ ۵۰	۲۸ ۴۲	۳۱ ۱۸	۰	۰	۰
اتوار	۸	۲	۱۶	۱۹	۲۴	۴	۴۶	۴۵	بساکھا	۱۴	۵	سوبھاگ	۱۹	۳۹		۰	۲۸ ۳۷	۳۱ ۲۳	۱۷ ۲۱	۳۶ ۴۵	شکر تلا میں ۲۴/۱ پر داخل ہوا
سوموار	۹	۳	۱۷	۲۰	۲۵	۵	۴۴	۸	انورادھا	۱۳	۵۴	سوبھن	۱۵	۱۳		-	۲۸ ۳۲	۳۱ ۲۸	۰	۰	بدھ تلا میں ۴۶/۳۴ پر داخل ہوا
منگل وار	۱۰	۴	۱۸	۲۱	۲۶	۶	۴۰	۴۹	جیشٹھا	۱۳	۴۲	اتگنڈ	۱۰	۱۴	دھن	۱۳ ۴۳	۲۸ ۲۷	۳۱ ۳۳	۰	۰	۰
بدھوار	۱۱	۵	۱۹	۲۲	۲۷	۷	۳۴	۳۱	مول	۱۰	۳۳	سکرما	۴	۱۰		۰	۲۸ ۲۲	۳۱ ۳۸	۳۴ ۴۴	۰	۰
ویروار	۱۲	۶	۲۰	۲۳	۲۸	۸	۳۱	۲۷	پورباکھاڑھ	۷	۳۴	دھرت	۵۰	۱۶	مکر	۳۰ ۴	۲۸ ۱۷	۳۱ ۴۳	۰	۳ ۳	درگا اشٹمی
شکروار	۱۳	۷	۲۱	۲۴	۲۹	۹	۲۵	۵۱	اتراکھاڑھ	۴	۷	سول	۵۲	۴۲		۰	۲۸ ۱۲	۳۱ ۴۸	۰	۰	مہاں نومی
سنیچروار	۱۴	۸	۲۲	۲۵	۳۰	۱۰	۱۹	۵۷	سرون	۰۰	۱	گنڈ	۳۴	۵۸	کنبھ	۲۹ ۱	۲۸ ۷	۳۱ ۵۳	۴۹ ۵۴	۰	تیوہار دسہرہ
اتوار	۱۵	۹	۲۳	۲۶	۳۱	۱۱	۱۳	۵۱	دھنشٹا	۵۶	۳۰	بردھ	۲۶	۲		۰	۲۸ ۲	۳۱ ۵۸	۰	۱۳ ۳۱	پاپ موچنی ایکادشی
سوموار	۱۶	۱۰	۲۴	۲۷	کاتک	۱۲	۷	۵۲	شت بھکھا	۴۷	۲۹	دھرو	۱۹	۱۹	مین	۴۳ ۴۷	۲۷ ۵۷	۳۲ ۳	۰	۰	شنکرانت ۲۶ مہوتی، [illegible] شروع
منگل وار	۱۷	۱۱	۲۵	۲۸	۲	۱۳ ۱۴	۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	پوربا بھادرپد	۴۴	۱۷	بیاگھات	۱۱	۵۰		۰	۲۷ ۵۲	۳۲ ۸	۵۶ ۵۶		بیکنٹھ چودس
بدھوار	۱۸	۱۲	۲۶	۲۹	۳	پورنماشی	۵۲	۱۹	اترا بھادرپد	۴۱	۱۱	ہرکھن	۴	۴۲	میکھ	۴۱ ۱۱	۲۷ ۴۷	۳۲ ۱۳	۰	۳۴ ۴۷	سرد پنو
ویروار	۱۹	۱۳	۲۷	[illegible]	۴	کاتک بدی	۴۸	۳۳	ریوتی	۴۰	۰۰	بجر	۵۲	۱۷		۰	۲۷ ۴۲	۳۲ ۱۸	۰	۰	۰
شکروار	۲۰	۱۴	۲۸	۲	۵	۲	۴۴	۴۷	اسونی	۳۷	۴۷	سدھ	۴۷	۱۵	برکھ	۵۲ ۴۴	۲۷ ۳۷	۳۲ ۲۳	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۱	۱۵	۲۹	۳	۶	۳	۴۴	۱۲	بھرنی	۳۷	۳۷	بیتی پات	۴۲	۳		۰	۲۷ ۳۲	۳۲ ۲۸	۱۵ ۴	۳۴ ۱۲	۰
اتوار	۲۲	۱۶	۳۰	۴	۷	۴	۴۳	۵۰	کرتکا	۳۸	۳۹	وریان	۳۸	۵۰		۰	۲۷ ۲۷	۳۲ ۳۳	۰	۰	برت کرواچوتھ
سوموار	۲۳	۱۷	عقرب	۵	۸	۵	۴۴	۱۱	روہنی	۴۱	۰۰	پرگھ	۳۶	۳۸	متھن	۹ ۴۹	۲۷ ۲۲	۳۲ ۳۸		۰	شمس در برج عقرب ۳۹/۹
منگل وار	۲۴	۱۸	۲	۶	۹	۶	۴۷	۱	مرگ شرا	۴۴	۳۶	سیو	۳۵	۲۹		۰	۲۷ ۱۸	۳۲ ۴۲	۴۷ ۱		بدھ مغرب میں ۴/۳۳ پر طلوع ہوا
بدھوار	۲۵	۱۹	۳	۷	۱۰	۷	۵۰	۲۵	اردرا	۴۹	۱۶	سدھ	۳۵	۱۲	کرک	۳۱ ۳۶	۲۷ ۱۴	۳۲ ۴۶	۰	۱۴ ۱۸	۰
ویروار	۲۶	۲۰	۴	۸	۱۱	۸	۵۴	۴۶	پنرس	۵۵	۳۰	سادھ	۳۵	۴۰			۲۷ ۱۰	۳۲ ۵۰	۰	۰	تیوہار ہوئی اشٹمی
شکروار	۲۷	۲۱	۵	۹	۱۲	۹	۵۹	۵۶	پکھ	۶۰	۰۰	سبھ	۳۶	۴۲			۲۷ ۶	۳۲ ۵۴	۰	۰	برہسپت مغرب میں ۲۱/۱ غروب بره
سنیچروار	۲۸	۲۲	۶	۱۰	۱۳	۱۰	۶۰	۰	پکھ	۱	۶	سکل	۳۷	۲	سنگھ	۱ ۹	۲۷ ۲	۳۲ ۵۸	۳۲ ۲۵		[illegible]
اتوار	۲۹	۲۳	۷	۱۱	۱۴	۱۰	۵	۴	اشلیکھا	۷	۳۸	برہم	۳۹	۳۸		۰	۲۶ ۵۸	۳۳ ۲	۰	۵ ۴	
سوموار	۳۰	۲۴	۸	۱۲	۱۵	۱۱	۱۰	۱۴	مگھا	۱۳	۱	اندر	۴۰	۳۳	کنیا	۲۹ ۲۸	۲۶ ۵۴	۳۳ ۶	۰	۰	رماں ایکادشی
منگل وار	۳۱	۲۵	۹	۱۳	۱۶	۱۲	۱۴	۴۸	پوربا پھالگنی	۲۰	۴۹	بیدھرت	۴۱	۸		۰	۲۶ ۵۰	۳۳ ۱۰	۰	۰	

[illegible]	دور سیارگان برچرنہا نچھتر
۱	
۲	سورج ہست کے (۳) ۳۳/۳۴ بدھ ہست کے (۳) ۲/۲۷
۳	شکر بساکہا کے (۱) ۹/۱۲
۴	منگل سواتی کی (۴) ۵۵/۵۷ بدھ ہست کے (۴) ۱۱/۵
۵	سورج ہست کے (۴) ۵۶/۱ شکر چترا کی (۲) ۴۶/۲۶
۶	بدھ چترا کے (۱) ۲/۲۴
۷	بدھ چترا کے (۲) ۵۴/۵۹
۸	شکر چترا کے (۳) ۲۴/۱
۹	سورج چترا کی (۱) ۲۰/۵ بدھ چترا کی (۳) ۴۶/۳۴
۱۰	منگل بساکہا کے (۱) ۳۶/۵۸
۱۱	بدھ چترا کی (۴) ۴۴/۲۴ شکر چترا کی (۴) ۷/۵۸
۱۲	سورج چترا کی (۲) ۴۵/۱۴ بدھ سواتی کی (۱) ۴۸/۳۲
۱۳	شکر سواتی کی (۱) ۴۸/۵۶
۱۴	منگل بساکہا کی (۲) ۴۴/۱۲
۱۵	۰
۱۶	سورج چترا کے (۳) ۱۶/۲۲
۱۷	۰
۱۸	۰
۱۹	سورج چترا کی (۴) ۲۹/۹ منگل بساکہا کی (۳) ۴۵/۴۴
۲۰	۰
۲۱	۰
۲۲	سورج سواتی کے (۱) ۴۵/۹
۲۳	۰
۲۴	منگل بساکہا کے (۴) ۵۳/۱۴
۲۵	بدھ بساکہا کے (۳) ۲۸/۱۴ سنیچر جیشٹا کی (۴) ۱۱/۵۶
۲۶	سورج سواتی کی (۲) ۴۲/۵۲
۲۷	بدھ بساکہا کی (۴) ۲۳/۱۴ شکر بساکہا کی (۲) ۹/۱۰
۲۸	منگل انرادھا کی (۱) ۵۴/۲۴
۲۹	سورج سواتی کی (۳) ۲۴/۴۴ شکر بساکہا کی (۳) ۵۳/۸
۳۰	بدھ انرادھا کے (۱) ۳/۹
۳۱	برہسپت بساکہا کے (۳) ۲۹/۳۰

اسوج بدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۳ گھڑی ۱۸ پل

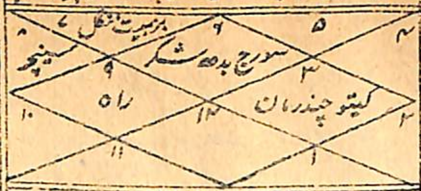

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
راس	کنیا	تلا	کنیا	تلا	کنیا	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۱۱	۱۱	۸	۹	۱۶	۲۴	۴	۲
دقیقہ	۵۶	۴۲	۲۴	۲۶	۳۸	۳۵	۱۴	۴
ثانیہ	۲۱	۴۷	۳۷	۲۴	۸	۲۳	۲۴	۲۴
حرکت روزانہ	۵۹ ۰۰	۴۱ ۵	۱۰۴ ۱۵	۱۴ ۴۵	۷۴ ۳۴	۶ ۳۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

اسوج بدی اماوش سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گھڑی ۱۳ پل

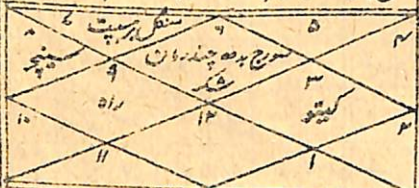

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
راس	کنیا	تلا	کنیا	تلا	کنیا	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۱۸	۱۶	۳۰	۲۰	۲۵	۲۴	۱	۱
دقیقہ	۴۹	۳۲	۵۸	۵۱	۳۱	۵۶	۴۲	۴۲
ثانیہ	۲۰	۵	۳۵	۵۰	۹	۱۶	۷	۷
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۶	۴۴ ۲۴	۱۰۷ ۳۳	۱۲ ۵۰	۷۶ ۲۲	۴ ۴۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

اسوج سدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گھڑی ۱۱ پل

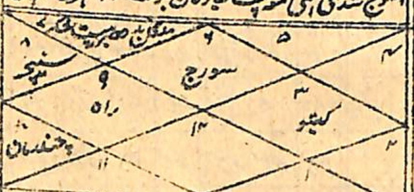

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
راس	کنیا	تلا	تلا	تلا	تلا	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۲۶	۲۱	۶	۲۴	۵	۲۵	۱	۱
دقیقہ	۴۷	۵۳	۳۲	۳۳	۱۹	۴۷	۱۶	۱۶
ثانیہ	۲۷	۲۴	۳۲	۵۰	۳۳	۴۴	۳۹	۳۹
حرکت روزانہ	۵۹ ۳۱	۴۱ ۴۳	۱۰۳ ۱۳	۱۳ ۲۴	۷۴ ۳۳	۴ ۴۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

اسوج سدی پورنماشی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۳ گھڑی ۷ پل

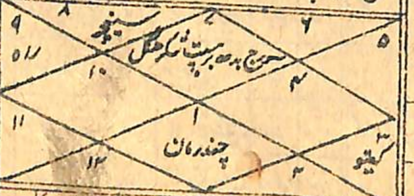

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
راس	تلا	تلا	تلا	تلا	تلا	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۲	۲۶	۱۵	۲۳	۱۲	۲۶	۰۰	۰۰
دقیقہ	۳۹	۶	۳۰	۵۲	۴۸	۱	۵۷	۵۷
ثانیہ	۳۳	۴۱	۳	۳	۱۲	۵	۳۲	۳۳
حرکت روزانہ	۵۹ ۴۷	۴۱ ۴۵	۱۰۲ ۴۷	۱۳ ۴۷	۷۵ ۷	۵ ۲۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی

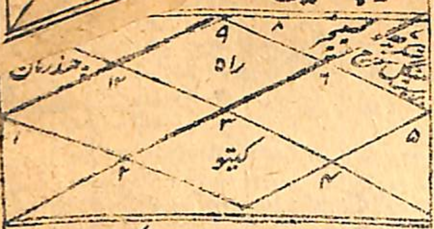

احکام نجومی بابت ماہ کاتک

ابتدا ۱۸ اکتوبر لغایت ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۴۹ء

اس ماہ میں غلہ گندم و نخود کا نرخ قدری ارزاں رہے مگر آخر ماہ میں پھر گرانی ہو جاوے۔ ترش اشیاء مثل انار دانہ و سکنجبین و انچور وغیرہ کا بہاؤ سستا ہو اشیاء سرخ کا نرخ بدرجہ اوسط مگر بنسبت ماہ سابقہ ماہ گزری فی روپیہ کی گرانی ہو روغن زرد اور چاول وغیرہ میں فی روپیہ کی ارزانی ہو جائیگی۔ روغن سیاہ اور سرسوں گراں ہو اس ماہ میں بیماری سینہ اور درد شکم میں لوگ زیادہ مبتلا رہیں جہازوں کو تکلیف ہو یا تاجر لوگ اپنی امیدوں میں مایوس ہو جاتے۔ حکام حاکم مرگ مفاجات دکھن دیس میں زیر بہاری اپدرات نشانات ظہور میں آنے والے دکہن کی طبیعت اکثر علیل و متفکر زیادہ رہے وزراء میں تغیر و تبدل آسام و بنگال میں تشویش ہندوستان میں قدرتی چشمہ و جات متبرک کا پرگٹ ہونا پایا جاتا درندہ و گزندہ جانور سے نقصان پہنچے اس ماہ میں تاریخ ۲۵ لغایت ۱۴ ہوا سرد معہ تاریکی و آسمان ابر محیط یکم نومبر امید بارش ۳ لغایت ۷ ہوا بھی تیز بادل کی گرج آسمان ابر محیط بعض جگہ قدرے بوندا باندی ہو ۶ لغایت ۹ اکتوبر آسمان ابر محیط

استعمال و پرہیز ماہ اکتوبر

نہار منہ کسیقدر پانی پینا پلاؤ کہانا جلاب لینا کڑوی غذا کہانا صبح کو چہل قدمی کرنا قدرتی چشمہ سے نہانا سیر باغ کرنا تیسرے دن صحبت کرنا۔

پرہیز آفتاب نکلنے تک سونا شب بیداری کرنا گوشت کہانا شراب پینا اشیاء ترش کہانا مضر ہے

نام ایام	نومبر ۱۹۱۹ء	[illegible] ۱۳۳۸ ہجری	[illegible]	کاتک سنہ ۱۳۲۷ فصلی	کاتک سمبت ۱۹۷۶ بکرم	کاتک بدی			نچھترہائے			جوگہائے			راس چندرماں		روز و شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
بدھ وار	۱	۲۶	۱۰	۱۴	۱۷	۱۳	۱۸	۳۰	ہست	۲۴	۴۶	بشکنبہ	۴۱	۵	تلا	۵۵ ۱۰	۲۶ ۴۶	۳۳ ۱۴	۱۸ ۳	۴۹ ۵۵	شکر برچھک مین $\frac{۱۴}{۵۵}$ پر داخل ہوا دھن تیرس
ویروار	۲	۲۷	۱۱	۱۵	۱۸	۱۴	۲۱	۲۰	چترا	۲۵	۳۴	پریت	۴۰	۴۱	۰	۰	۲۶ ۴۲	۳۳ ۱۸	۰	۰	نرک چودش دیپ مالا
شکروار	۳	۲۸	۱۲	۱۶	۱۹	اماوس	۲۲	۲۶	سواتی	۳۱	۱۴	آیشمان	۳۹	۱	۰	۰	۲۶ ۳۸	۳۳ ۲۲	۰	۰	منگل مغرب مین $\frac{۵۵}{۲۴}$ پر غروب ہوا
سنیچروار	۴	۲۹	۱۳	۱۷	۲۰	کاتک سدی	۲۲	۳۷	بساکھا	۳۲	۳۴	سوبھاگ	۳۵	۳۴	برچھک	۱۷ ۱۴	۲۶ ۳۴	۳۳ ۲۶	۰	۰	گوردہن پوجا داران کوٹ
اتوار	۵	۳۰	۱۴	۱۸	۲۱	۲	۲۲	۱۷	انرادھا	۳۲	۴۶	شوبھن	۳۱	۳۵	۰	۰	۲۶ ۳۰	۳۳ ۳۰	۰	۰	جنم دوتیا یعنی بھیا دوج ۱۷
سوموار	۶	[illegible]	۱۵	۱۹	۲۲	۳	۱۹	۵۳	جیشٹھا	۳۱	۴۱	اتیگنڈ	۲۶	۲۴	دھن	۳۱ ۴۱	۲۶ ۲۶	۳۳ ۳۴	۴۷ ۱۹	۰	[illegible]
منگل وار	۷	۲	۱۶	۲۰	۲۳	۴	۱۵	۲۶	مولا	۲۹	۴۶	سوکرمان	۲۰	۳۱	۰	۰	۲۶ ۲۱	۳۳ ۳۹	۰	۱۵ ۲۶	۰
بدھ وار	۸	۳	۱۷	۲۱	۲۴	۵	۱۱	۱۰	پوربا کھاڑ	۲۶	۵۸	دھرت	۱۴	۳	مکر	۴۱ ۶	۲۶ ۱۸	۳۳ ۴۲	۰	۰	۰
ویروار	۹	۴	۱۸	۲۲	۲۵	۶	۶	۹	اترا کھاڑ	۲۳	۳۱	شول	۶	۵۷	۰	۰	۲۶ ۱۴	۳۳ ۴۶	۰	۰	۰
شکروار	۱۰	۵	۱۹	۲۳	۲۶	۷ ۸	۰۰ ۵۴	۳۹ ۴۷	شرون	۱۹	۳۷	بردہ	۵۱	۳۹	کنبہ	۴۷ ۲۲	۲۶ ۱۰	۳۳ ۵۰	۰۰ ۳۹	۲۷ ۴۳	گوپال اشٹمی
سنیچروار	۱۱	۶	۲۰	۲۴	۲۷	۹	۴۸	۴۷	دھنشٹھا	۱۵	۲۸	دہرو	۴۳	۴۴	۰	۰	۲۶ ۶	۳۳ ۵۴	۰	۰	پرکرمان نومی پنچک شروع
اتوار	۱۲	۷	۲۱	۲۵	۲۸	۱۰	۴۲	۵۵	سنت بکھا	۱۱	۱۴	بیاگھات	۳۵	۵۴	مین	۵۳ ۱۳	۲۶ ۳	۳۳ ۵۷	۰	۰	
سوموار	۱۳	۸	۲۲	۲۶	۲۹	۱۱	۳۹	۳۸	پوربا بھادرپد	۷	۲۲	ہرکھن	۱۸	۱۶	۰	۰	۲۶ ۰۰	۳۴ ۰۰	۱۱ ۱۱	۳۹ ۲۹	ہر پربودھنی ایکادشی
منگل وار	۱۴	۹	۲۳	۲۷	۳۰	۱۲	۳۲	۱۳	اترا بھادرپد	۳	۳۹	بجر	۲۰	۵۷	۰	۰	۲۵ ۵۷	۳۴ ۳	۰	۰	۰
بدھ وار	۱۵	۱۰	۲۴	۲۸	مگھر	۱۳	۲۷	۴۰	ریوتی	۰۰	۲۰	ست	۱۳	۱۱	میکھ	۰ ۲۰	۲۵ ۵۴	۳۴ ۶	۰	۰	شکرانت برچھک مین $\frac{۹}{۲}$ مہورت
ویروار	۱۶	۱۱	۲۵	۲۹	۲	۱۴	۲۳	۳۹	بھرنی	۵۶	۲۲	بتی پات	۸	۴	۰	۰	۲۵ ۵۱	۳۴ ۹	۲۳ ۳۹	۵۲ ۲۹	برہسپت برچھک مین $\frac{۵۲}{۲۲}$ پر داخل ہوا
شکروار	۱۷	۱۲	۲۶	۳۰	۳	پورنماشی	۲۱	۱۹	کرتکا	۵۶	۵	بریان	۲	۴۱	برکھ	۱۱ ۲۵	۲۵ ۴۸	۳۴ ۱۲	۰	۰	تیوہار ٹنگڑی
سنیچروار	۱۸	۱۳	۲۷	مگھر	۴	مگھر بدی	۱۴	۴۹	روہنی	۵۶	۵۲	شیو	۵۴	۳۴	۰	۰	۲۵ ۴۵	۳۴ ۱۵	۰	۰	۰
اتوار	۱۹	۱۴	۲۸	۲	۵	۲	۱۹	۳۴	مرگشر	۵۸	۵۳	سدہ	۵۲	۵۷	متھن	۲۸ ۲۴	۲۵ ۴۲	۳۴ ۱۸	۴۹ ۵۴	۰	۰
سوموار	۲۰	۱۵	۲۹	۳	۶	۳	۳۰	۳۴	آردرا	۶۰	۰۰	سادہ	۵۰	۲۸	۰	۰	۲۵ ۳۹	۳۴ ۲۱	۰	۲۰ ۴۳	برت گنیش چوتھ
منگل وار	۲۱	۱۶	۳۰	۴	۷	۴	۲۳	۰۰	آردرا	۳	۰۰	شبھ	۴۹	۴۸	کرک	۵۰ ۴۱	۲۵ ۳۶	۳۴ ۲۴	۰	۰	۰
بدھ وار	۲۲	۱۷	قوس	۵	۸	۵	۳۶	۳۰	پنربس	۶	۳۴	شکل	۵۰	۰۰	۰	۰	۲۵ ۳۳	۳۴ ۲۷	۰	۰	بدھ $\frac{۳۷}{۱۲}$ پر بکری ہوا شمس در برج قوس $\frac{۳۴}{۹}$
ویروار	۲۳	۱۸	۲	۶	۹	۶	۳۰	۵۸	پکھہ	۱۲	۴	برہمہ	۵۰	۵۸	۰	۰	۲۵ ۳۱	۳۴ ۲۹	۳۰ ۵۸	۰	۰
شکروار	۲۴	۱۹	۳	۷	۱۰	۷	۲۶	۸	اشلیکھا	۱۸	۷	اندر	۵۲	۵	سنگھ	۱۸ ۷	۲۵ ۲۷	۳۴ ۳۳	۰	۳ ۳۳	۰
سنیچروار	۲۵	۲۰	۴	۸	۱۱	۸	۴۱	۴۹	مگھا	۲۴	۳۸	بیدہرت	۵۳	۲۹	۰	۰	۲۵ ۲۴	۳۴ ۳۶	۰	۰	شکر دہن مین $\frac{۲۵}{۲۶}$ پر داخل ہوا
اتوار	۲۶	۲۱	۵	۹	۱۲	۹	۴۶	۴۳	پوربا پھاگنی	۳۱	۵	بشکنبہ	۵۴	۳۷	کنیا	۴۷ ۳۴	۲۵ ۲۱	۳۴ ۳۹	۰	۰	سنیچر دہن مین $\frac{۳۸}{۲۰}$ پر داخل ہوا
سوموار	۲۷	۲۲	۶	۱۰	۱۳	۱۰	۵۱	۲۲	اترا پھاگنی	۳۷	۱	پریت	۵۵	۱۴	۰	۰	۲۵ ۱۸	۳۴ ۴۲	۱۹ ۲	۵۱ ۲۱	بدھ مغرب مین $\frac{۴}{۱۵}$ غروب ہوا
منگل وار	۲۸	۲۳	۷	۱۱	۱۴	۱۱	۵۵	۴	ہست	۴۲	۱۲	آیشمان	۵۵	۳۱	۰	۰	۲۵ ۱۶	۳۴ ۴۴	۰	۰	برہسپت مشرق مین $\frac{۴}{۲۶}$ پر طلوع [illegible]
بدھ وار	۲۹	۲۴	۸	۱۲	۱۵	۱۲	۵۷	۴۹	چترا	۴۶	۱	سوبھاگ	۵۴	۳۷	تلا	۱۴ ۱۴	۲۵ ۱۴	۳۴ ۴۶	۰	۰	[illegible]
ویروار	۳۰	۲۵	۹	۱۳	۱۶	۱۳	۵۸	۱	سواتی	۴۹	۱۶	شوبھن	۵۲	۲۵	۰	۰	۲۵ ۱۲	۳۴ ۴۸	۵۸ ۱	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

دور سیارگان بر چرنہاۓ پنچہتر

[illegible]	
۱	سورج سواتی کو (۴) ۴۴/۳۵ بدھ انرادھا کو (۲) ۱۸/۱۰ ...
۲	۰ ۷۵/۴۸ (۱۸) [illegible]
۳	منگل انرادھا کو (۲) ۱۴/۴۴ بدھ انرادھا کو (۳) ۵۲/۲۴
۴	شکر انرادھا کے (۱) ۹/۱۴ | ۱۸/۷ (۱۸) [illegible]
۵	سورج بساکھا کے (۱) ۳۴/۲۴ راہو جیشٹا کے [illegible]
۶	بدھ انرادھا کو (۴) ۱۷/۲۴ شکر انرادھا کو (۲) ۵۰/۲
۷	منگل انرادھا کے (۳) ۶/۵
۸	سورج بساکھا کو (۲) ۲۲/۲۶ بدھ جیشٹا کو (۱) ۳۸
۹	شکر انرادھا کے (۳) ۳۷/۴۳
۱۰	۰ ۱۸/۴۵ (۱۸) [illegible]
۱۱	سورج بساکھا کو (۳) ۴۴/۴۳ منگل انرادھا کو (۴) ۴۲/۵۹
۱۲	شکر انرادھا کے (۴) ۸/۴۳
۱۳	۰
۱۴	شکر جیشٹا کے (۱) ۴۷/۱
۱۵	سورج بساکھا کو (۴) ۹/۲ بدھ جیشٹا کو (۳) ۵۵/۲۰
۱۶	منگل جیشٹا کو (۱) ۳۷/۳۶ برہسپت بساکھا کو (۴) ۵۲/۲۲
۱۷	شکر جیشٹا کے (۲) ۱۶/۵۴
۱۸	سورج انرادھا کے (۱) ۱۶/۴۳
۱۹	۰
۲۰	شکر جیشٹا کے (۳) ۶/۲۵
۲۱	سورج انرادھا کو (۲) ۳۵/۲ منگل جیشٹا کو (۲) ۱۴/۲۱
۲۲	بدھ جیشٹا کو (۳) ۳۷/۱۷ شکر جیشٹا کو (۴) ۴۵/۱۴
۲۳	۰
۲۴	سورج انرادھا کے (۳) ۵۱/۴۴
۲۵	منگل جیشٹا کو (۳) ۵۳/۲۵ شکر مولا کو (۱) ۲۵/۲۶
۲۶	سنیچر مولا کے (۱) ۳۸/۳۰
۲۷	بدھ جیشٹا کے (۲) ۱۵/۵۴
۲۸	سورج انرادھا کو (۴) ۸/۴۳ شکر مولا کو (۲) ۷/۵
۲۹	۰ ۱/۴۴ (۱۸) [illegible]
۳۰	منگل جیشٹا کو (۴) ۲۵/۲۶ برہسپت انرادھا کو (۱) ۱۴/۴۴
۰	۰

کاتک بدی ششٹی سپہشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۳۸ پل

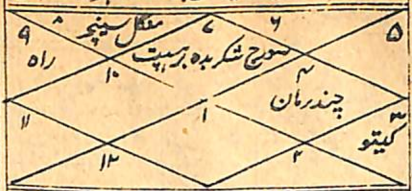

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	تلا	برچھک	تلا	تلا	تلا	برچھک	دہن	متہن
درجہ	۱۰	۱	۲۸	۲۴	۲۲	۲۶	۰۰	۰۰
دقیقہ	۳۸	۴۳	۴۰	۳۷	۴۸	۴۶	۳۳	۳۳
ثانیہ	۴۹	۱۷	۱۶	۶	۳	۴۱	۵	۵
روزانہ حرکت	۶۰ ۵	۴۲ ۳	۹۶ ۲۶	۱۳ ۵۰	۷۵ ۷	۶ ۲۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱

کاتک بدی اماوش سپہشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۲ پل

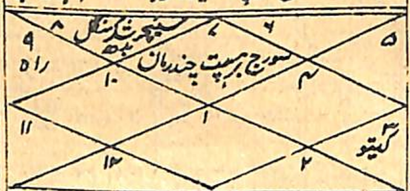

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	تلا	برچھک	برچھک	تلا	برچھک	برچھک	دہن	متہن
درجہ	۱۸	۷	۹	۳۷	۲	۲۷	۰۰	۰۰
دقیقہ	۳۱	۲۰	۴۷	۲۱	۴۹	۳۳	۶	۶
ثانیہ	۱۹	۳۶	۱۲	۲۸	۱۰	۵۷	۳۵	۳۵
روزانہ حرکت	۶۰ ۲۱	۴۱ ۵۹	۸۲ ۵۴	۱۲ ۵۰	۷۴ ۳۱	۵ ۳۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱

کاتک شدی اشٹمی سپہشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۷ پل

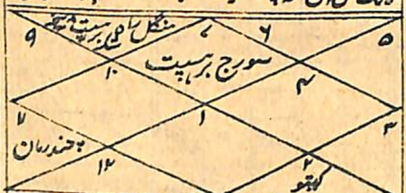

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	تلا	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برکھہ
درجہ	۲۵	۱۲	۱۸	۲۸	۱۱	۲۸	۲۷	۲۷
دقیقہ	۴۱	۳۶	۴۸	۵۴	۵۴	۱۷	۴۷	۴۷
ثانیہ	۴۶	۴۶	۴۵	۲۶	۶	۵۶	۳۱	۳۱
روزانہ حرکت	۶۰ ۲۴	۴۶ ۲۰	۹۱ ۲۶	۱۳ ۴۴	۷۹ ۳۱	۶ ۳۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

کاتک شدی پورنماشی سپہشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گھڑی ۵۵ پل

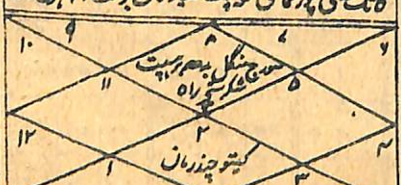

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برکھہ
درجہ	۲	۱۷	۲۴	۰	۲۰	۲۹	۲۹	۲۹
دقیقہ	۴۵	۲۷	۱۱	۱۱	۲۰	۲	۲۸	۲۸
ثانیہ	۵۴	۲۸	۲۵	۴۴	۱۰	۳۴	۳۵	۳۵
روزانہ حرکت	۶۰ ۴۴	۴۳ ۲۰	۵۰ ۴۴	۱۳ ۵۴	۷۵ ۷	۶ ۱۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی سنکرانت ۱۵ ۔ نومبر

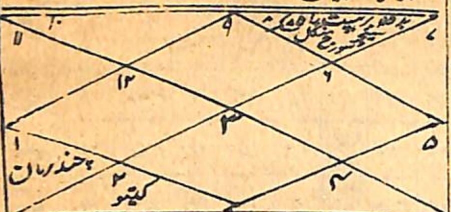

احکام نجومی بابت ماہ مگھر

ابتداے ۱۴ نومبر لغایت ۱۴ دسمبر ۱۸۹۹ء

اس ماہ مین غلہ گندم و نخود مین گرانی ہو غلہ خورد مثل باجرہ موٹھ مٹر وغیرہ بھی رو بگرانی ہو جوار کلان و خورد و مونگ ماش قند وغیرہ بھی گران رہین۔ البتہ روغن زرد و چاول و تل و کپاس وغیرہ بنسبت سابقہ ماہ کی ز فی روپیہ کی ارزانی سے دستیاب ہون چوری بلکہ سینہ زوری کی خبرین زیادہ سننے مین آوین گھرون مین بیٹھتا ہون مین لوٹ ملکی مخالفون کی سرکوبی کا قایل و بد نظارہ کسی جید اور مدبر شخص کی موت کا ناگہانی وقوعہ مشرق مین تشویش شمال مین احتمال فساد و کہت مین ابہ اور کمی بارش مغرب مین قحط اور بیماری اور کسی صاحب کرامت کا ظہور بدھ مین امراض صفراوی کی کثرت غلہ کی گرانی باہمی کشمکش اور بیماری مرگ مفاجات کی زیادتی جھوٹی افواہون کا خوب بازار گرم رہیگا ریاستی انتظام کی اصلاحین اور ملکی آرام و آسایش کیلیئے والیان ملک زیادہ متوجہ رہینگے وزراتون مین اکثر تغیر تبدل ہوگا ماش مین ۲۰ لغایت ۳۰ ناگہانی وقوعہ اور ہوا مین تاریکی اور بادل کی مہیب آوازین اور آسمان سے شہاب ثاقب کا زیادہ گرنا کسی نئے آسمانی ہیت کا نظارہ ارض مین کسی نامی گرامی شخص کی موت آتش زدگی کی زیادتی آسمان ابر محیط ہوا تیز یا آندھی ۳۰ لغایت ۶ دسمبر بارش آسمان ابر محیط ۔

استعمال و پرہیز ماہ ۔ نومبر

صبح اٹھتے ہی ورزش کرنا چارسہ دودھ کو پینا سرد پانی سے نہانا بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا ۔

پرہیز آفتاب نکلنے تک بیدار نہ ہونا غذا امر غلیظ سرد کی کہانا انگریزی پارچہ سیٹن وغیرہ کا پہننا مضر ہے ۔

نام ایام	دسمبر ۱۸۹۹ء	رجب سنہ ۱۳۱۷ ہجری	دی سنہ ۱۲۶۸ یزدجردی	سنہ ۱۳۰۷ فصلی	سمت ۱۹۵۶ بکرمی	مگر بدی			نچھتر ہائے			جوگہائے			راس چندرمان		روز شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
شکروار	۱	۲۶	۱۰	۱۴	۱۷	۱۴	۵۹	۴	بساکہا	۵۰	۵۶	اتیگنڈ	۵۰	۷	برچھک	۳۵ ۳۱	۲۵ ۱۰	۳۴ ۵۰	۰	۲۸ ۳۲	۰
سنیچروار	۲	۲۷	۱۱	۱۵	۱۸	اماوس	۵۷	۵۷	انورادہا	۵۱	۲۳	سوکرما	۴۶	۶		۰	۲۵ ۸	۳۴ ۵۲	۰	۰	شب معراج
اتوار	۳	۲۸	۱۲	۱۶	۱۹	سدی پڑوا	۵۵	۱۷	جیشٹا	۵۰	۳۱	دہرت	۴۱	۲۱	دھن	۵۰ ۳۱	۲۵ ۶	۳۴ ۵۴	۰	۰	۰
سوموار	۴	۲۹	۱۳	۱۷	۲۰	۲	۵۰	۳۴	مولا	۴۸	۵۵	سول	۳۵	۴۵		۰	۲۵ ۵	۳۴ ۵۵	۰	۰	منگل دھن میں ۵۷/۴۳ پر داخل ہوا
منگلوار	۵	شعبان	۱۴	۱۸	۲۱	۳	۴۷	۴۸	پوربا کھاڑ	۴۶	۱۹	گنڈ	۲۹	۲۷		۰	۲۵ ۳	۳۴ ۵۷	۰	۰	۰
بدھوار	۶	۲	۱۵	۱۹	۲۲	۴	۴۲	۵۱	اترا کھاڑ	۴۳	۳	بردہ	۲۲	۳۱	مکر	۰ ۳۰	۲۵ ۱	۳۴ ۵۹	۱۵ ۲۹	۴۲ ۵۱	۰
ویروار	۷	۳	۱۶	۲۰	۲۳	۵	۳۷	۲۲	شرون	۳۸	۴	دہرو	۱۵	۵		۰	۲۵ ۰۰	۳۵ ۰۰	۰	۰	۰
شکروار	۸	۴	۱۷	۲۱	۲۴	۶	۳۱	۳۴	دھنشٹا	۳۵	۶	بیاگھات	۷	۲۱	کنبھ	۶ ۴۰	۲۴ ۵۹	۳۵ ۱	۰	۰	۰
سنیچروار	۹	۵	۱۸	۲۲	۲۵	۷	۲۵	۳۹	ست بکھا	۲۵	۵۰	بجر	۵۱	۳۴		۰	۲۴ ۵۷	۳۵ ۳	۲۵ ۳۹	۵۲ ۴۵	۰
اتوار	۱۰	۶	۱۹	۲۳	۲۶	۸	۱۹	۵۱	پوربا بہادرپد	۲۶	۴۴	ست	۴۳	۴۷	مین	۱۲ ۳۴	۲۴ ۵۶	۳۵ ۴	۰	۰	۰
سوموار	۱۱	۷	۲۰	۲۴	۲۷	۹	۱۳	۱۹	اترا بہادرپد	۲۳	۵۰	بتی پات	۳۶	۳۰		۰	۲۴ ۵۴	۳۵ ۶	۰	۰	۰
منگلوار	۱۲	۸	۲۱	۲۵	۲۸	۱۰	۹	۱۷	ریوتی	۱۹	۴۳	بریان	۲۹	۱۹	میکھ	۱۹ ۴۳	۲۴ ۵۲	۳۵ ۸	۳۷ ۶	۰	۰
بدھوار	۱۳	۹	۲۲	۲۶	۲۹	۱۱	۴	۵۶	اشنی	۱۷	۸	پرگھہ	۲۲	۵۷		۰	۲۴ ۵۰	۳۵ ۱۰	۰	[illegible] ۵۶	بدھ مشرق میں ۵/۱۳ پر طلوع ہوا
ویروار	۱۴	۱۰	۲۳	۲۷	پوہ	۱۲ ۱۳	۱ ۵۹	۲۶ ۳	بھرنی	۱۵	۲۵	شیو	۱۷	۱۵	برکھبہ	۳ ۱۴	۲۴ ۴۸	۳۵ ۱۲	۰	۰	سنکرانت دھن ۵۶/۳۷ مہورتی ۳۰
شکروار	۱۵	۱۱	۲۴	۲۸	۲	۱۴	۵۷	۳۳	کرتکا	۱۴	۴۴	سدھ	۱۲	۲۴		۰	۲۴ ۴۶	۳۵ ۱۴	۵۷ ۳۳	۰	بدھ ۱۶/۵ پر مارگی ہوا
سنیچروار	۱۶	۱۲	۲۵	۲۹	۳	اماوس	۵۷	۲۷	روہنی	۱۵	۱۶	سادھ	۸	۲۴	متھن	۴۶ ۸	۲۴ ۴۴	۳۵ ۱۶	۰	۲۷ ۳۰	۰
اتوار	۱۷	۱۳	۲۶	پوہ	۴	سدی پڑوا	۵۸	۵۹	مرگشر	۱۷	۱	شبھ	۵	۳۲		۰	۲۴ ۴۳	۳۵ ۱۷	۰	۰	۰
سوموار	۱۸	۱۴	۲۷	۲	۵	۲	۶۰	۰۰	آردرا	۲۰	۲	شکل	۳	۱۵	کرک	۱۰	۲۴ ۴۱	۳۵ ۱۹	۰	۰	۰
منگلوار	۱۹	۱۵	۲۸	۳	۶	۳	۱	۱۰	پنربس	۲۴	۱۳	برہمہ	۲	۳۷		۰	۲۴ ۴۰	۳۵ ۲۰	۳۲ ۵۹	۰	شکر مکر میں ۴۵/۵۵ پر داخل ہوا شب برات
بدھوار	۲۰	۱۶	۲۹	۴	۷	۳	۴	۴۹	پکہہ	۲۹	۲۷	اندر	۲	۳۰		۰	۲۴ ۴۱	۳۵ ۱۹	۰	۳ ۴۹	برت گنیش چوتھ
ویروار	۲۱	۱۷	جدی	۵	۸	۴	۹	۳۲	اشلیکہا	۳۵	۳۷	بیدہرت	۳	۹	سنگھ	۳۵ ۳۷	۲۴ ۴۲	۳۵ ۱۸	۰	۰	شمس در برج جدی ۱۹/۲۱
شکروار	۲۲	۱۸	۲	۶	۹	۵	۱۴	۲۴	مگھا	۴۱	۵۵	بکنبھ	۴	۱۹		۰	۲۴ ۴۴	۳۵ ۱۶	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۳	۱۹	۳	۷	۱۰	۶	۱۹	۵۴	پوربا پھالگنی	۴۸	۳۰	پریت	۵	۱۸		۰	۲۴ ۴۶	۳۵ ۱۴	۱۹ ۵۴	۵۳ ۲۵	۰
اتوار	۲۴	۲۰	۴	۸	۱۱	۷	۲۵	۵۷	اترا پھالگنی	۵۴	۲۶	آیشمان	۶	۵۰	کنیا	۳۱ ۱	۲۴ ۴۸	۳۵ ۱۲	۰	۰	۰
سوموار	۲۵	۲۱	۵	۹	۱۲	۸	۲۹	۴۷	ہست	۵۹	۲	سوبھاگ	۷	۳۸		۰	۲۴ ۵۰	۳۵ ۱۰	۰	۰	کرسمس ڈے
منگلوار	۲۶	۲۲	۶	۱۰	۱۳	۹	۳۳	۲۹	چترا	۶۰	۰۰	سوبھن	۷	۵۵	تلا	۲۹ ۳۱	۲۴ ۵۲	۳۵ ۸	۱۰	۰	سورج اتراین ہوا
بدھوار	۲۷	۲۳	۷	۱۱	۱۴	۱۰	۳۵	۲۴	چترا	۴	۲۶	اتیگنڈ	۷	۱۸		۰	۲۴ ۵۳	۳۵ ۷	۴ ۲۶	۳۵ ۲۴	
ویروار	۲۸	۲۴	۸	۱۲	۱۵	۱۱	۳۶	۲	سواتی	۷	۴۴	سوکرما	۵	۵۳	برچھک	۵۴ ۳	۲۴ ۵۴	۳۵ ۶	۰	۰	
شکروار	۲۹	۲۵	۹	۱۳	۱۶	۱۲	۳۷	۱۳	بساکہا	۹	۴۵	دہرت	۴	۲۶		۰	۲۴ ۵۵	۳۵ ۵	۰	۰	
سنیچروار	۳۰	۲۶	۱۰	۱۴	۱۷	۱۳	۳۵	۴۵	انورادہا	۱۰	۳۰	گنڈ	۵۵	۴۷		۰	۲۴ ۵۷	۳۵ ۳	۳۵ ۴۵	۰	
اتوار	۳۱	۲۷	۱۱	۱۵	۱۸	۱۴	۳۳	۳۴	جیشٹا	۵	۳۹	بردہ	۵۰	۸	دھن	۹ ۳۹	۲۴ ۵۹	۳۵ ۱	۰	۴ ۴۰	

تاریخ انگریزی	دور سیارگان بر چرنہای نچھتر
۱	سورج جیٹھا کے (۱) ۲۶/۲۶
۲	بدھ جیٹھا کے (۱) ۳/۳۹
۳	شکر مولا کے (۴) ۲۳/۵۶
۴	سورج جیٹھا کی (۲) ۴۲/۴۴ منگل مولا کی (۲) ۵۷/۳۸
۵	۰
۶	شکر پورباکھاڑ کے (۱) ۳/۴۴
۷	۰
۸	سورج جیٹھا کی (۳) ۴/۶ شکر پورباکھاڑ کی (۲) ۱۴/۴۴
۹	منگل مولا کے (۲) ۲۹/۱
۱۰	شکر پورباکھاڑ کی (۳) ۵۴/۴۲
۱۱	سورج جیٹھا کی (۴) ۱۵/۲۲ بدھ اترادہا کی (۴) ۳۶/۵۰
۱۲	
۱۳	منگل مولا کے (۳) ۵۹/۱۴
۱۴	سورج مولا کی (۱) ۳۶/۵۱ شکر پورباکھاڑ کی (۴) ۲۰/۵۴
۱۵	بدھ اترادہا کے (۴) ۱۶/۵۴
۱۶	برہسپت اترادہا کے (۲) ۱۰/۲۹
۱۷	سورج مولا کے (۲) ۴۶/۵۹ شکر اترادہا کی (۱) ۱/۱۰
۱۸	منگل مولا کے (۴) ۲۲/۱۰
۱۹	شکر اتراکھاڑ کے (۲) ۴۰/۴۵
۲۰	۰
۲۱	سورج مولا کے (۳) ۲/۴۲
۲۲	منگل پورباکھاڑ کی (۱) ۴/۲۲ شکر اتراکھاڑ کی (۳) ۲۱/۱۴
۲۳	۰ [illegible]
۲۴	سورج مولا کی (۴) ۲۲/۵۷ بدھ جیٹھا کی (۱) ۱۵/۴ ...
۲۵	شکر اتراکھاڑ کے (۴) ۱/۲
۲۶	۰ [illegible]
۲۷	سورج پورباکھاڑ کی (۱) ۳/۳۲ منگل پورباکھاڑ کی (۲) ۱۳/۵۱
۲۸	۰
۲۹	شکر شرون کے (۲) ۴۰/۳۱
۳۰	سورج پورباکھاڑ کی (۲) ۵۲/۴ بدھ جیٹھا کی (۲) ۱۸/۴۸
۳۱	منگل پورباکھاڑ کے (۳) ۳۶/۳۸

مگھر بدی اشٹمی مع سپشٹ سیارگان بوقت ۴۲ گہڑی ۳۴ پل

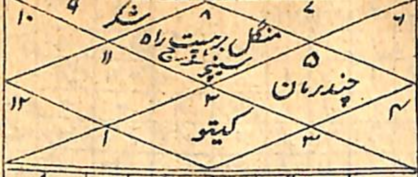

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	دہن	برچھک	برچھک	برکھ
درجہ	۱۰	۲۳	۲۴	۲	۰۰	۲۹	۲۹	۲۹
دقیقہ	۵۱	۱۲	۵	۲۳	۲۱	۵۵	۲	۲
ثانیہ	۴۶	۱۱	۵۶	۲۷	۳۹	۲۵	۵	۵
حرکت روزانہ	۶۰ ۵۹	۴۳ ۴۴	۲۲ ۱۸	۱۳ ۴۴	۷۵ ۵	۷ ۲۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

مگھر بدی اماوش مع سپشٹ سیارگان بوقت ۴۱ گہڑی ۳۷ پل

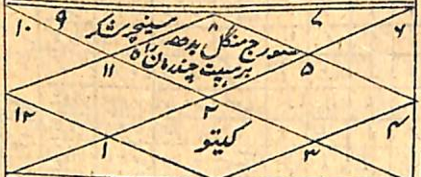

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	دہن	دہن	برچھک	برکھ
درجہ	۱۷	۲۸	۲۶	۳	۹	۰۰	۲۸	۲۸
دقیقہ	۵۷	۲۰	۳۶	۴۶	۸	۴۵	۴۰	۴۰
ثانیہ	۳۸	۴۸	۲۸	۰۰	۱۶	۲۰	۴۰	۴۰
حرکت روزانہ	۶۱ ۸	۴۵ ۵	۵۵ ۴۹	۱۲ ۵۰	۷۵ ۶	۷ ۲۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

مگھر سدی اشٹمی مع سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گہڑی ۳۰ پل

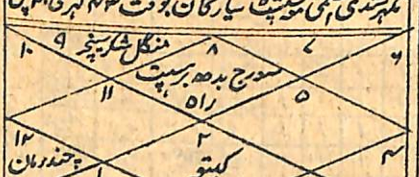

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	برچھک	دہن	برچھک	برچھک	دہن	دہن	برچھک	برکھ
درجہ	۲۶	۴	۱۶	۵	۱۹	۱	۲۸	۲۸
دقیقہ	۸	۱۵	۳	۲۹	۴۴	۴۲	۱۵	۱۵
ثانیہ	۲۵	۶	۴۸	۴۹	۵۵	۲۸	۱۲	۱۲
حرکت روزانہ	۶۱ ۱۶	۴۴ ۲۳	۳۹ ۵۸	۱۲ ۴۹	۷۵ ۶	۷ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

مگھر سدی پورنماشی مع سپشٹ سیارگان بوقت ۴۲ گہڑی ۳۳ پل

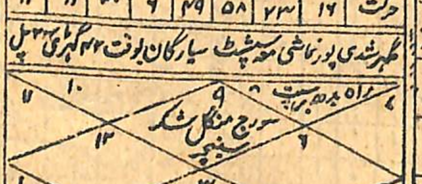

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	دہن	دہن	برچھک	برچھک	دہن	دہن	برچھک	برکھ
درجہ	۲	۸	۱۳	۹	۲۶	۳	۲۷	۲۷
دقیقہ	۱۴	۳۵	۲۹	۴۹	۱۶	۳۷	۵۶	۵۶
ثانیہ	۹	۴۰	۴۷	۱۱	۳۰	۵۵	۹	۹
حرکت روزانہ	۶۱ ۲۱	۴۴ ۴۳	۱۰ ۴۸	۱۲ ۴۸	۷۵ ۶	۷ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۴ دسمبر

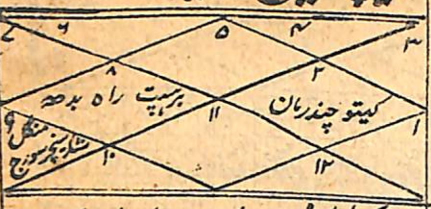

احکام نجومی بابت ماہ پوہ

ابتدائے ۱۵ دسمبر لغایت ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۰۰ع

اس ماہ مین غلہ کے نرخ مین اکثر کمی بیشی ہوتی ہی گوڑ شکر کا نرخ نسبت سابقہ ماہ کی ار فی روپیہ کی گرانی پر چلا جاوی دودہ دہی کی قلت روغن زرد گران تیل و ماش و مرچ سیاہ و سرسب کے نرخ مین ار فی روپیہ کی ارزانی کپاس کے کارخانون کو آتشزدگی سی نقصان پونچے جوار خورد بدرجہ اوسط کلان کا نرخ کیقدر گران غلہ خورد کو حشرت الارض سی نقصان پونچے تاجرون کو فروخت سے منافع اچھا ہو آسمان اکثر دہندلا اور شدی پکش مین چاند کی روشنی مدہم رہی مشرق سی شمال کی اطراف کو بوقت شب سیارہ زیادہ ٹوٹین خلق مین غم و غصہ زیادہ خوشی و آرام کم رہی۔ بیروزگاری کا بازار گرم رہی بیماری نزلہ و ریزش وغیرہ کا خوب زور ہو اکثر ہوا سرد چلی اوس زیادہ پڑی سردی کی خوب رونق ہو جانور زیادہ مرین حشرت الارض زیادہ پیدا ہون اکثر گزندے جانورون سے خلق خدا کو نقصان پونچے مکار اور دغاباز لوگ زیادہ اسیر ہون شراب نوشی اور فعل بد کی کثرت ہو علم سائنس کا شوق لوگون مین زیادہ ہو اہل قلم کا وقار زیادہ ہو اس ماہ مین بارش کی کمی رہے ۸ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ لغایت ۲۸ کو آسمان ابر محیط ہوا تیز بادل کا زور

استعمال و پرہیز ماہ دسمبر

گلو و گوش کو ہوا سے حفاظت مین رکھنا کھانا گرم کھانا تازہ پانی پینا چا مع دودھ کے پینا روئی دار کپڑا پہننا مفید ہے۔

پرہیز بہت گرم پانی سے اشنان کرنا کوئلون سے مکان کو گرم کرنا مکان مین زیادہ دہوان کرنا لحاف مین منہ بند کرکے سونا مضر ہے۔

لگن کی صورت

[illegible]	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	[illegible]	۱ لات	۲ پات	۳ جت	۴ بید	۵ جامتر	۶ بدھ پنچک	۷ اکارگل	۸ اپاگرہ	۹ کرانتی سم	۱۰ دگدہ	لگن	[illegible]	کیفیت
سوموار	۱۶ جنوری	۵ ماگھ	اترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا		
منگلوار	۱۷ ״	۶ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	کنبھ		
״	״	״	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	کنیا		
بدھوار	۱۸ ״	۷ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ		
اتوار	۲۲ ״	۱۱ ״	روہنی	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	شکر	
سوموار	۲۳ ״	۱۲ ״	مرگشر	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ کنبھ	سنیچر	
منگلوار	۳۱ ״	۲۰ ״	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	ندارد		
״	۳۱ ״	۲۰ ״	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	سنگھ		
سنیچر	۴ فروری	۲۴ ״	انرادھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	سنگھ		
اتوار	۵ ״	۲۵ ״	انرادھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ		
״	۱۲ ״	۲ پھاگن	اترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	مکر		
سوموار	۱۳ ״	۳ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	مکر		چندرما ن ۷
منگلوار	۱۴ ״	۴ ״	ریوتی	ک	ک	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	میکھ		برہسپت ۷
شکروار	۱۷ ״	۷ ״	روہنی	۱	ک	۱	۱	۱	۱	ک	ک	۱	۱	ندارد		
سنیچروار	۱۸ ״	۸ ״	״	۱	ک	۱	۱	۱	۱	ک	ک	۱	۱	ندارد		
״	۱۸ ״	۸ ״	مرگشر	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	ک	۱	۱	مکر	سنیچر	
شکروار	۲۴ ״	۱۴ ״	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	تلا		
سنیچروار	۲۵ ״	۱۵ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	میکھ		برہسپت ۷
اتوار	۲۶ ״	۱۶ ״	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	تلا		
سوموار	۲۷ ״	۱۶ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	تلا		
״	۲۷ ״	۱۷ ״	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	مکر		
منگلوار	۲۸ ״	۱۸ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	تلا		
اتوار	۵ مارچ	۲۳ ״	مولا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	تلا مکر		
سوموار	۶ مارچ	۲۴ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	تلا میکھ		
منگلوار	۷ ״	۲۵ ״	پورا کھاڑ	۱	۱	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	تلا	شکر	
ویروار	۱۳ اپریل	[illegible] بیساکھ	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	برچھک		
شکروار	۱۴ ״	۳ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱			
״	۱۴ ״	۳ ״	مرگشر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	ک	۱	۱	برچھک کنبھ		
سنیچروار	۶ مئی	۲۵ ״	اترا بھادرپد	۱	ک	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱			
״	۶ ״	۲۵ ״	ریوتی	ک	ک	ک	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱		[illegible]	
بدھوار	۱۰ ״	۲۹ ״	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	کنبھ		
ویروار	۱۱ ״	۳۰ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	٥		
بدھوار	۱۶ ״	۵ جیٹھ	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	میکھ		
ویروار	۱۸ ״	۶ ״	״	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	٥		
شکروار	۱۹ ״	۷ ״	اترا پھالگنی	۱	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	مین		
״	۱۹ ״	۷ ״	״	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	سنگھ		
״	۱۹ ״	۷ ״	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	ندارد		
״	۲ جون	۲۱ ״	اترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	کنبھ		
سنیچروار	۳ ״	۲۲ ״	ریوتی	ک	۱	۱	۱	۱	۱	ک	ک	۱	۱	کنبھ	راہو	
بدھوار	۷ ״	۲۶ ״	روہنی	۱	۱	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک میکھ		
سنیچروار	۱۷ ״	۵ اساڑھ	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	ندارد		
سوموار	۱۹ ״	۷ ״	بساکھا	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ کرک کنیا	برہسپت	
بدھوار	۲۱ ״	۹ ״	انرادھا	ک	ک	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک کنیا	سورج بدھ	
اتوار	۲۵ ״	۱۳ ״	اترا کھاڑ	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	بدھ	
شکروار	۳۰ ״	۱۸ ״	اترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ		
״	۳۰ ״	۱۸ ״	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ک	ک	میکھ		
منگلوار	۴ جولائی	۲۲ ״	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ		
بدھوار	۵ ״	۲۳ ״	״	۱	۱	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک		
منگلوار	۱۱ ״	۲۹ ״	مگھا	۱	۱	ک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا تلا	بدھ	
ویروار	۱۳ ״	۳۱ ״	اترا پھالگنی	۱	۱	ک	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	کنیا تلا		
اتوار	۱۶ ״	۲ ساون	سواتی	۱	۱	ک	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	میکھ		
منگلوار	۱۸ ״	۴ ״	انرادھا	۱	۱	۱	۱	ک	۱	ک	۱	۱	۱	تلا	منگل	گ
بدھوار	۱۹ ״	۵ ״	״	ک	۱	۱	۱	۱	۱	ک	۱	۱	۱	کنیا تلا	منگل	گ
منگلوار	یکم اگست	۱۸ ״	روہنی	ک	۱	۱	۱	۱	ک	ک	ک	۱	۱	×		
اتوار	۱۰ دسمبر	۲۶ مگھر	اترا بھادرپد	۱	۱	٠	٠	۱	۱	۱	۱	۲	۱	×	٠	
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	

پوہ بدی اشٹمی موسپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۴۴ پل

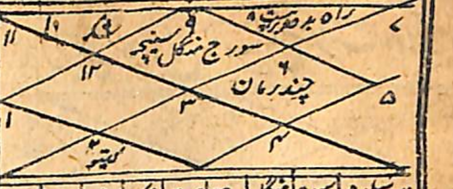

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	دہن	دہن	برچھک	برچھک	مکر	دہن	برچھک	برکھبہ
درجہ	۱۱	۱۵	۱۸	۸	۷	۳	۲۷	۲۷
دقیقہ	۲۲	۳۱	۱۹	۴۱	۳۱	۳۱	۲۶	۲۷
ثانیہ	۱۰	۱۴	۳	۱۶	۵۰	۳۰	۲۷	۲۶
حرکت روزانہ	۶۱ ۲۵	۴۵ ۲	۶۸ ۱	۱۲ ۵۰	۷۵ ۶	۷ ۲۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پوہ بدی اماوس موسپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۱۲ پل

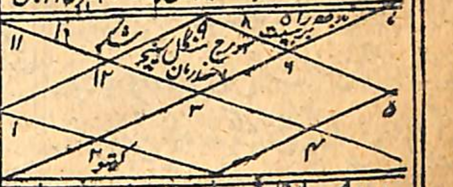

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	دہن	دہن	برچھک	برچھک	مکر	دہن	برچھک	برکھبہ
درجہ	۱۸	۲۰	۲۶	۱۶	۱۷	۴	۲۷	۲۷
دقیقہ	۳۲	۴۱	۲۴	۷	۲	۲۱	۵	۵
ثانیہ	۴	۴۹	۷	۲۹	۲۴	۲۲	۱۰	۱۰
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۱۱	۳ ۱۱

بیاہ کے سہالگ بابت سنہ ۱۸۹۹ء

بموجب اعتقاد اہل ہنود منجمان ہند نے شادی کے لگن مین دس دوش قرار دیئے ہین جن کے نام یہ ہین لات۱ ۔ پات۲ ۔ جت۳ ۔ بید۴ ۔ جامتر۵ ۔ بدھ پنچک۶ ۔ اکارگل۷ ۔ اپاگرہ۸ ۔ کرانتی سم۹ ۔ دگدہ۱۰ ۔ تمام منجم تحریر سہالگ مین اشارات سے کام لیتے ہین ۔ اور ان دس ۱۰ دوشون کو دو شکلون سے لکھتے ہین ۔ اول سیدہی لکیر مثل (ا) دوم مثل (ء) ہمزہ کے قدرے خم دار نقشہ مندرجہ لگن شادی یعنی سا ہین دس ۱۰ دوشون کی شکلین بخوبی تحریر کر دیگئین ہین جو نشان مثل (ا) کے ہے عمدہ اور جو مثل (ء) کے ہے وہ ناقص سمجھنا چاہیئے اگر دس ۱۰ دوشونمین آٹھوین لکیر مثل ہمزہ کی ہو اور باقی مثل الف کی سیدہی تو خیال کر لینا چاہیئے کہ یہ لگن اپاگرہ ہے مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر چھٹی لکیر مثل ہمزہ کے ہو تو بدھ پنچک ہوتا ہے اسمین پانچ قسم کے دوش ہوتے ہین ۔ بیماری آگ موت خوف چوری وغیرہ جو شادی کیواسطے ممنوع ہے

پھلادیش سمت ۱۹۵۶ مطابق سنہ ۱۸۹۹ء

بارم بارم نمسکار ہے پرمیشر سرب بیاپک جوتی سروپ کے چرنار بندون مین جسکی کرپا اور دیالتا سے ہم اس بھوساگر زندگی کے شبہ اشبہ پھل پراچین گرنتھون سے اپنی بدھی کے انسار آسمانی گردش اور رفتار سیارگان سے جان سکتے ہین پرماتما کی کرپا سے سمت ۱۹۵۶ مطابق شاکہا شالباہن سنہ ۱۸۲۱ و سمت ۴۲۹ گورو نانک صاحب و سنہ ۱۳۱۶ ہجری و سنہ ۱۸۹۹ء مین شروع ہوگا۔ اس سال فرخندہ فال کا ثمرہ بذریعہ احکام نجوم حسب ذیل خیال کیا گیا ہے ۔

برس کا راجہ منگل - خواص اگنی کا زیادہ پرچنڈ ہونا ہوا کا زیادہ چلنا شہرون قصبون جنگلون مین آگ کا زیادہ لگنا بارش کا کم ہونا قحط کا پڑجانا امراض صفراوی مثل پھوڑا پھنسی سے انسانون اور حیوانون کا ضایع ہونا بادشاہون کے مابین جنگ وجدل و ناچاقی کا ظہور لوگ فعل بد اور کھوٹے کرمون مین زیادہ رغبت رکھین ۔

وزیر بدھ - اہل قلم کی قدر و منزلت زیادہ ہو تجارت پیشہ لوگ خوب روپیہ کماوین ۔

فوج کا مالک منگل - لشکرون کو نقل و حرکت کا زیادہ ہونا جنگ وجدل رعایا کو زیادہ تکلیف کا ہونا زراعت کے تیار شدہ جنس کو آگ سے زیادہ صدمہ پونہچنا ۔

زراعت کا مالک سنیچر - چاول کی پیداوار کم ہو بارش کے ساتھ اندھیری اور ہوا تیز آوے اکثر جگہ ہوا اور اکثر جگہ نہوا اگنی کا بھی اور مسافرون کو سفر مین تکلیف رہے ۔

غلہ کا مالک برہسپت - فصل اچھا ہو بارش اکثر جگہ اچھی ہو گائین دودھ زیادہ دیوین ۔

نرخ کا مالک منگل - بارش کم بعض جگہ زراعت کو نقصان پونہچے اور بعض جگہ بیماری زیادہ پھیلے ۔

میگھون کا مالک منگل - ایشا سرخ رنگ بہت ہون بارش کی کمی اندھیریون کی کثرت اور قحط پڑے ۔

رسون کا مالک چندرمان - مرائی نمک سرسون تل گوڑ زیادہ ہو اکثر ارزانی رہے ۔

میگھونکا راجہ درون - مدھ دیش مین باعث زیادتی بارش نقصان پونہچے۔ انت نام ناگونکا راجہ - عین الشاء ۲۲-۷-۵ اگت سمت ۴۲ راشی گت ۷-۵-۲۵ درجہ - ۴۴ دقیقہ ۷ - ۳ ثانیہ ۵۴ ثالثہ باقی ۴ راشی ۴ درجہ ۳۱ دقیقہ ۲۲ ثانیہ ۱۵ ثالثہ بھادون سُدی دوج شکروار ۵۲ گھڑی ۴۴ پل پرستھن لگن مین ویرودھ نام سمت نے پرویش کیا خواص خلق خدا مین نفاق و حسد پیدا ہو بعض جگہ بیماری اور بعض جنگ ہوتا رہے ۔

برکھہ کنڈلی

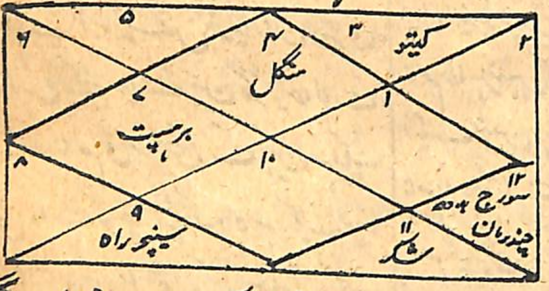

اس سال مین پیدائش اشیاء کے بسوہ حسب ذیل ہونگے

بارش - چاول - گھاس - سردی - گرمی - ہوا - پرجا بڑھی - پرجا کھی -
۱۱ ۹ ۱۰ ۱۷ ۱۴ ۱۷ ۹

راج ناش - بیماری - جنن - خوشخبری - غمی - موت - جنم - ورش اپدر
۱۱ ۹ ۹ ۱۳ ۷ ۱۵ ۹

دیش شانتی - چوری - چور ناش - اگنی بھے - اگنی ناش - جو کھ -
۲ ۹ ۷ ۹ ۱۴ ۵

پیاس - نیند - آلس - اودم - شانتی - غصہ - ڈنڈ - بھید - کام - خوشی
۸ ۷ ۱۴ ۱ ۱۱ ۱۳ ۷ ۱۲ ۱۱ ۱۴

پھل پھول ناش - چوہے - طوطا - سرپ - مکڑی - الکاپات - مچھر - بجلی - چیچک -
۹ ۴ ۳ ۲ ۱۷ ۳ ۲ ۶ ۶ ۴

سکھ - دکھ - پن - پاپ - آدمی - عورت - روشنی بکنارہ سمندر برس کا نواس دھوبی کے گھر خواص بارش عمدہ ہو سری گنگاجی کا مہاتم ختم ✦
۳ ۱۶ ۳ ۱۶ ۴ ۱۶

نقشہ لابھ و خرچ دوازدہ راشی در سمت ۱۹۵۶ بکرم

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھ	۸	۲	۵	۱۴	۲	۵	۲	۸	۱۱	۱۴	۱۴	۱۱
خرچ	۱۴	۸	۵	۲	۱۴	۵	۸	۱۴	۵	۱۴	۱۴	۵
مرد گھاتک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت گھاتک	۱	۸	۷	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۳

نوٹ - اپنی راشی کے لابھ
اور خرچ کے عددون کو جمع
کرکے اسمین سے ایک کم کرکے باقی
کو آٹھ پر تقسیم کرلو اگر باقی ۱ و ۲ و
۷ رہین تو لابھ اگر ۳ و ۵ و ۴ و
تو آمدنی کم خرچ زیادہ ہو

مختصر حالات دوازدہ راشی بابت ۱۸۹۹ء

چونکہ اکثر معتقدان نجوم کو اپنی راشی کے گرہ چال کا احوال دریافت کرنے کا شوق ہوتا ہے اور اکثر برہمنون اور پنڈتون سے دریافت کیا کرتے ہین کہ ہمکو اجکل کیا گرہ آگیا ہے اور یہہ کب تک رہیگا اور اس ماہ مین ہمارا کیا حال رہیگا چونکہ ۹۸ء کی جنتری مین بندہ نے رفع تکلیف اون صاحبان کے حالات دوازدہ راشی ہر ایک ماہ کے جدا جدا تحریر کئے تھے اور اِس سال بھی حسب فرمایش خریداران جنتری کے درج کئے جاتے ہین مگر یہ حالات پرسدھ نام کی راشی کے ہین ہر ایک راشی والے کو چاہیئے کہ وہ ہر ایک مہینا کا احوال اپنی راشی کے متعلق دیکھ لیوے ہمنے بعض جگہ اپاؤ وغیرہ کا ذکر لکھا ہے یہ اپنی مرضی پر منحصر ہے اسکے کرنے کی کوئی پابندی نہین ہے جس کا دل چاہے کرے خواہ نہ کرے ہمنے باقاعدہ تحریر کئے ہین مگر اس سال مین میکھ سنگھ دہن برچھک راشیون کو سنیچر اور کرک متھن مکر راشیون کو کیتو و راہ کا اپاو یعنی رفع نحوست کے واسطے کوئی ترکیب کرنی چاہیئے کیونکہ ان راشیون کو یہہ سال سخت پرتشویش دہنس ہے ۔

حالات طالع مرد و زن

طالع یعنی راشی بارہ سے زیادہ نہین حکمانے تمام فرد و بشر کو دوازدہ راشیون پر تقسیم کیا ہے اور ہر ایک امور نیک و بد طالع یعنی راشی سے معلوم ہو سکتے ہین راشی معلوم کرنے کے کئی طریقہ ہین مگر ہم اسجگہہ صرف تین طریقہ درج کرتے ہین اول پرسدہ نام یعنی جو عام بولا جاتا ہو اول نام کے حرف سے جو ہر ایک راشی کے ساتھہ ہمنے تحریر کر دی ہین۔ راس معلوم ہوتی ہے مگر یہ راشی چندان معتبر نہین کیونکہ اکثر لوگ اپنے نام مین تغیر و تبدل کر لیتے ہین اور اپنا اصلی نام ظاہر نہین کرتی اہل ہند مین عورتون کا نام ایک نہین رہتا مثل ماں باپ کا نام اور ہوتا ہے سسرال مین اس کا نام تبدیل ہو جاتا ہے دوم جنم کنڈلی یعنی بوقت پیدائش جو لگن تیار کیا جاتا ہے اسوقت قمر جس راشی مین ہوتا ہے وہ راشی اوس شخص کی ہوتی یہ اصل اور معتبر راشی ہے جس سے کلیہ احکام معلوم ہو سکتے ہین سوم اوس شخص کے نام کے عدد از اوس کی والدہ کے نام کے عدد بحساب حرف ابجد نکالکر حاصل کو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے وہ طالع اوس شخص کا تصور کرے یہ قاعدہ نزد اہل یونان معتبر ہے جس سے تمام حالات زندگی و موت اوس شخص کے معلوم ہو جاتی ہے مگر اس طالع نامہ سے جسطرح جس کیکو سہل اور اعتبار ہو اوس طرح دیکھہ لیوے ۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم در ۱۸۹۹ء

یون تو ہر ایک امور خیر و شر بدون حکم الٰہی ظہور نہین پکڑتا کسی دانا نے سچ کہا ہے کہ

من چہ اگر یہ کنم از سبب سستی بخت
بی رضای تو یکے برگ نہ جنبد ز درخت

مگر دانایان علم اور عاملان عملیات واقفان اسرار نکات حروف نے مہمات ضروریہ کے واسطے متبرک نقوش و طلسم وغیرہ ایجاد و اختراع کئے جن کے ذریعہ ہر ایک آدمی اپنی حل مشکلات کی سبیل نکال سکتا ہے اور ہر ایک امور خیر و شر پر بلا مبالغہ حاوی ہو سکتا ہے ۔ مگر عامل کو علم نجوم سے ضروری واقف کار ہونا لازمی ہے کیونکہ کتب مروجہ سے بے وقت عام لوگ تعویز نقل کرکے کامیابی کے خواہان ہوتے ہین مگر بعد ناکامیابی نقوش وغیرہ سے منہ موڑ لیتے ہین اسکی اصل وجہ یہ ہے کہ استادون نے اس مین بہت کچھہ پابندی اور رموز و کنایات سے کام لیا ہے اور سب سے مقدم اوقات پر کرنے نقوش کا لحاظ رکھا ہے چونکہ مولف جنتری اس متبرک علم کا بھی ہنوز مبتدی اور تجربات کا شایق ہے اسلئے ۱۸۹۹ء کی اوقات سعدہ واسطے پر کرنے نقوش مہمات ضروری کے ناظرین کی خاطر درج کرتا ہے ۔

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ ماگھہ

میکھہ۔ آزار شکم نقصان زر و مال تفکرات اور بدہضمی اور نزلہ کی شکایت رہے آخر ماہ مین کچھہ آثار فایدہ کے ہون:۔

برکھہ۔ مابین برادران رنج و نفاق روپیہ کا نقصان بیماری درد کمر اور عورت سے موافقت اور اکثر سفر ہوتا رہے

متھن۔ طبیعت مین بیچینی اور حیرانی و پریشانی و نقصان مال البتہ دوستون سے محبت بیماری سر درد اور طبیعت مین گھبراہٹ زیادہ رہے

کرک۔ طبیعت مین جوش و غصہ زیادہ رہے زمین سے فایدہ ہو آمدنی بنسبت خرچ کے کم رہی تجارت مین فایدہ کم ہو۔

سنگھہ۔ دشمنون سے ہر آن ہراسان آنکھون مین تکلیف ہو خرچ زیادہ آمدنی کم دوست دشمن ہو جاوین۔

کنیا۔ افزونی مال و زر دشمن پر فتح ہو اکثر سفر با نقصان پیش آوے بزرگون سے خوشی حاصل ہو۔

تلا۔ کام نیکی کیطرف طبیعت کا میلان ہو اکثر امور مین زیرباری خرچ اور تردد لاحق ہو۔

برچھک۔ مصیبت و مشکل مین دن گذار یگرین آمدنی مسدود ہو امراض بادی مین مبتلا رہین زیادتی اخراجات

دھن۔ مال و زر کا فایدہ مگر امید سے کم دوستون سے محبت رہے البتہ جسم کو آگ یا مرض صفراوی سے اذیت پہونچے ٭

مکر۔ آمدنی اور خرچ مساوی رہے عورت سے خانہ جنگی رہے البتہ کاروبار مین ترقی رہے ۔

کنبھ۔ اکثر سفر پیش آوے درد چشم بلندی مرتبہ و دشمنون پر غالب رہے آمدنی کشادہ ہو خرچ کم ۔

مین۔ کاروبار مین خلل واقع ہو والدین کو تکلیف ہو رنج و مشکل مین مبتلا ہون البتہ عورت سے فایدہ پونچے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع حمل یعنی میکھہ راس

جس آدمی کے نام کے اول مین ان حروف سے کوئی حرف چُ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ ل۔ لے۔ لو آ۔ یا تقسیم اعداد سے ایک بچیگا تو اُس کا طالع حمل یعنی میکھہ راشی ہوگی مزاج گرم خشک صفراوی ستارہ اسکا مرنج یعنی منگل اس طالع کا آدمی عقل مند مگر حریص اور غصہ ور اور قوی ہیکل اور ہمیشہ لڑائی کے کامون مین چست و چالاک اور فتنہ و فساد کی جڑ۔ ہمیشہ امراض خونی کا شاکی رہیگا اور بیاکہہ مین مشرق و مغرب کا سفر اسکے لئے مفید ہوگا۔ اگر کسی شخص کی جانب راست کہڑا ہو کر کلام کریگا تو وہ بامحبت پیش آئیگا ۔ ۱۵۔ اور ۴۰ برس کی عمر مین کوئی مہلک بیماری ہوگی اگر صحت یاب ہو گیا تو عمر اسکی ۸۰ و ۹۰ برس کے اندر ہوگی عورت اس کو سنگہ و کرک و دہن و مین راشی کی مفید ہوگی

عورت اس طالع کی چھوٹی قد اور خوب آنکھین سرخ اور شوخ چشم اور متکبر غصہ ور اور حریص زر و مال گردن اور بازو پر تل الشیار سرخ سی زیادہ محبت رکہے صدمہ آسیب و سحر سی اکثر بیمار ہوتی رہے اگر ۵۔ ۱۹۔ ۲۹۔ برس کی عمر مین بیماری سے بچ جاوے تو عمر قریباً ۹۰ برس کی ہوگی ٭

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ جنوری ۱۸۹۹ء

اگر کسی مکار عورت فاحشہ نے کسی آدمی کی قوت مردانگی کو بستہ کر دیا ہو اور وہ سوائے اوس کے کسی اور پر قادر نہو سکے تو اوس کو چاہیے کہ اس عمل کو کرے تاکہ قوت مردانگی اسکی بحال ہو جاوے یعنی بتاریخ ۲۲۔ جنوری ۹۹ء کو بروز اتوار ۱۳ گھڑی دن چڑھے پر گوگل اور کافور روشن کرے اور درمیان مین نام قوت بستہ کا اوپر پارچہ نو کے لکھکر گرد اسکی ۱۴ حرف (زنا) تحریر کر دیوے اور اوس کپڑے کو تہ کر کے اوپر اوسکے مٹی لگا دی اور اسکو اوس کنوین مین دفن کر دیوے جسمین پانی نہو مرد بستہ کشادہ ہوگا۔

اگر اسی تاریخ کو کسی حل مشکلات کیواسطے درمیان مین نام مطلوب اور گرد اسکے سات صد حرف (زنا) کو مشک و زعفران سے تحریر کر کے اپنی پاس رکہے یا کسی چیز مین مہنڈہ کر بازو راست پر باندہے تو نظر خلایق مین عزیز ہوگا مشکل آسان ہوگی۔

دیگر بتاریخ ۱۳ جنوری بروز شکر بوقت غروب آفتاب کو واسطے جدائی دو محبون کے اس عمل کو کرے یعنی اوپر شانہ گوسفند کے دونون محبون کے نام کے اعداد مع اون کی والدین کے بحساب ابجد نکالی اور نقش مثلث بنا کر گرد اوسکی تعداد اعداد برابر حرف (خا) لکھکر قبرستان مین اسکو دفن کر کی پیل دراز کا بخور کرے چالیس روز مین مابین اونکے جدائی ہو جاویگی ٭

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ پھاگن

میکھ۔ برادرون سے شکر رنجی عورت سے فایدہ عبادت وسخاوت سے گریز شہوت پرستی کے شایق ہین۔

برکھہ۔ اگنی اور چور کا بھی تجارت سے فایدہ امراض بلغمی مین مبتلا رہین اور سفر سے لابھہ ہو۔

متھن۔ عمدہ سیر وفساد خون کی زیادہ شاقی ہوتین البتہ کشایش رزق ہو آمدن زیادہ خرچ کم۔

کرک۔ درد چشم اور اخراجات زیادہ زن منکوحہ سے رنج اکثر تجارت مین نقصان اٹھاوین۔

سنگھہ۔ زمین کی جھگڑے اور خوف دشمن سے حیرانی ہو نصف ماہ کی بعد جو کام شروع کرین اس سے فایدہ اٹھاوین۔

کنیا۔ تجارت سے فایدہ ہو دشمن کی نتیجہ حاصل ہو اکثر اوقات خفیف نقصان ہوتا رہے۔

تلا۔ ہر ایک شخص سے محبت پیدا ہو اور پھاگن گذرنے کی بعد آمدنی زیادہ خرچ کم مگر بیماریون سے ناموافقت سفر سے تکلیف ہو۔

برچھک۔ آخر ماہ مین رنج وزحمت سے سبکدوشی مگر زیر باری اخراجات امراض صفراوی مین مبتلا رہین۔

دھن۔ آزار چشم اور عورت کو تکلیف رہے مگر آخر ماہ مین صورت آرام ہو اور کچھ فایدہ ہو۔

مکر۔ آخر ماہ کے بعد بیماری چشم اور رنج ومصیبت کا سامنا ہو آمدنی قلیل اخراجات زیادہ امراض صفراوی مین زیادہ مبتلا رہین۔

کنبھ۔ کاروبار مین خلل واقع ہو مگر آخر ماہ کے بعد آسایش کے آثار نمودار ہون دوستون سے محبت بڑھے۔

مین۔ وہمدین سے رنج پونچے اکثر اوقات حیران وپریشان رہے آمدن عمدہ ہو اخراجات کم ہون +

حالات طالع مرد وزن

کیفیت طالع ثور یعنی برکھہ جسکے نام کی اول مین ان حرفون سے کوئی حرف ہو اِ۔ او۔ اے۔ اُو۔ بو۔ بی۔ بے بُو۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۲ رہین تو اسکا طالع ثور یعنی برکھہ راس ہوگی مزاج سرد خشک ستارہ زہرہ یعنی شکر ہے اس راشی کا آدمی خوش کلام سادہ مزاج کبھی تجارت اور کبھی نوکری کا شایق رہے اور اس کو دو شادیان کرنیکا اتفاق ہو اور ہمیشہ راگ ورنگ کے سننے اور گانے بجانے کی طرف زیادہ راغب رہے ماہ جیٹھ اور روز سنیچر و بدھ ہر ایک کام کیلئے مبارک ہیں اس کو ۱۲ و ۱۸ و ۲۰ سال کی عمر مین امراض خبیثہ سے خطرہ جان ہو اور اکثر اوقات امراض بلغمی سے سخت تکلیف اٹھاوے اگر ان بیماریون سے جان بر ہو تو عمر ۹۰ سال سے زیادہ ہو +

عورت اس طالع کی شیرین گفتار دلربا حسین وہر ایک امور مین سنجیدہ ہوتی ہے مگر راگ ورنگ کی شایق از حد ہو قد دراز گردن کوتہ صاحب حوصلہ مطیع خاوند اور پوشاک عمدہ سے زیادہ رغبت رکھتی ہے اور اکثر خلل آسیب جنین مین مبتلا رہتی ہے اگر ۲۹ و ۲۰ و ۳۰ و ۲۷ برس کی عمر مین بیماری سے بچ جاوے تو عمر قریباً ۷۵ برس کے ہوگی +

اوقات متبرک نقوش وطلسم ماہ فروری ۱۸۹۹ء

واسطے محبت مطلوب کے بتاریخ ۱۲ فروری ۱۸۹۹ء بروز اتوار سورج غروب ہونے سے دو گھڑی پیشتر اسم مطلوب اوپر کاغذ برنگ کپوری پر لکھے اور بخور خوشبو روشن کرے اور گرداگرد اسکے یکصد حرف (قاف) لکھے اور اوس کاغذ کو اسوقت درخت کی شاخ سے آبادی سے باہر باندھے مگر نیچے اس کاغذ کے علی المب فلاں بن فلان مطیع ومسخر شود لکھنا چاہے۔ اول مین اپنا نام اور فلان بن فلان کی جگہ اسم مطلوب تحریر کرین مطلوب محبت مین دیوانہ ہوگا۔

دیگر واسطے بند کرنے خواب کے ۱۵ فروری بروز بدھ وار اسم مطلوب کے نام کے عدد بحساب ابجد معہ اوسکی والدہ کے نام کے نکالے اور اسکا نقش مثلث بنا کر گرداگرد اوسکے دو سو حرف (ق) تحریر کرے اور نیچے اوسکے لکھے کہ خواب وخور فلان بن فلان بستہ گردد بعدازان اسکو سنگ گران کے نیچے دفن کرے خواب بند ہوگا +

دیگر واسطے عداوت ۲۴ فروری بروز شکر بوقت نصف النہار دونون محبون کے نام اوپر لوح سرب کے لکھے اور گرداگرد اونکے نامون کے ۶۰ حرف (ظا) لکھکر ہوا مین لٹکاوے عداوت پیدا ہوگی +

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ چیت

میکھ۔ بھائیون سے نقصان آمدنی مین خلل واقع ہو عورت سے فایدہ خیالات فاسد خرچ زیادہ

برکھہ۔ طبیعت کسی کام مین متوجہ نہو بیماری درد شکم اکثر اوقات روپیہ پیسہ کا نقصان۔

متھن۔ آمدنی بدرجہ اوسط نیک کامون مین خرچ ہو دوستون سے محبت عورت سے سکھ ملے۔

کرک۔ امراض چشم کی تکلیف رہے خویش و اقارب سے ناموافقت ہو تفکرات و گرانی شکم۔

سنگھ۔ آمدنی عمدہ ہو خرچ کم رہے اکثر سفر وغیرہ با منفعت پیش آوے اولاد کا سکھ نصیب ہو

کنیا۔ بگڑے ہوئے کام درست ہون اس ماہ مین آمد زر و مال عمدہ رہے مگر خوف دشمن اور درد شکم کا اندیشہ ہو۔

تلا۔ طبیعت خوش رہے راگ کے شایق ہون مگر برادران سے ناموافقت آمدنی عمدہ جو کام شروع کرین اسمین فایدہ ہو۔

برچھک۔ مشکلات و مصیبت کا سامنا رہتے آخراجات کی زیرباری ہو نقصان مال ہو سنیچر و منگل کا اپاد ضروری ہے۔

دہن۔ طبیعت حیران و پریشان رہے عورت سے اکثر جھگڑا لگا رہے مگر آمدنی زر و مال کی عمدہ رہے

مکر۔ درد چشم اور خرچ زیادہ مگر دشمن مغلوب رہین حاکم وقت سے فایدہ پہنچے امراض مین مبتلا ہون۔

کنبہ۔ کاروبار مین خلل واقع ہو خوف دشمن سے حیران سا دلمین غم و غصہ زیادہ ہو بدچلنی و بدامنی مین۔ خویش و اقارب سے رنج پیدا ہو برادران سے نفع ہو مگر روزگار عمدہ رہے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع جوزا یعنی متھن

جسکے نام مین ان حرفون مین سے کوئی حرف اول ہو یعنی ک۔ کی۔ کو۔ گھہ۔ چھہ۔ کے۔ کو۔ ہہ۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۳ رہین تو اوس شخص کا طالع جوزا یعنی متھن راشی ہوگی مزاج بادی ستارہ اسکا عطارد یعنی بدھ ہے اس راشی کا آدمی حلیم الطبع شیرین کلام قد میانہ شیرین سخن لب یا بازو پر نشان خال یا دنبل خوبصورت بلند بینی تجار سوداگر خرید و فروخت مین زیادہ متوجہ رہے اور سفر مغرب سے ہمیشہ فایدہ اٹھاوے ماہ اساڑھ اور یوم بدھ وار شکروار ہر ایک کام کو فایدہ مند ہے۔ ۲۰ و ۲۷ برس مین صدمہ بیماری سے صحت یاب ہو تو عمر اسکی ۵۰ سال سے زیادہ ہو سنگھہ و برکھہ و تلا راشی کی عورت سے زیادہ محبت رکھے۔

عورت اس راشی کی عقلمند سادہ مزاج دستکار اور صاحب اولاد مگر آزار شکم و امراض رحم مین مبتلا رہے اور ضعیف البدن رہے دشمن اسکے زیادہ ہون اگر ۴۔ ۱۷۔ ۳۶ برس کی عمر کی بیماری سے بچ جاوے تو عمر اسکی ۸۰ سال کی ہوگی ✦

اوقات مبارک نقوش و طلسم ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء

واسطے محبت کے اور طلب مطلوب کے چاہیے کہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء بروز شکروار بوقت طلوع آفتاب اسم مطلوب اور اس کی والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکالے اور اس مین ۲۲۰ عدد شامل کرکے کل مجموعہ کے حرف بلحاظ احاد و عشرات کے بناوے اور ان حرفون کو تکسیر صدر مؤخر کرے جب نام برآوے تو قلب تکسیر کے حرف اور تکسیر کے چارون گوشہ سے ایک ایک حرف لیکر اونکے اعداد نکالے اور ان اعداد مین اپنے نام کے عدد معہ اعداد نام والدہ کے جمع کرکے اور کل کو ۴ پر تقسیم کرے اگر باقی ایک رہے تو اوس تکسیر کی بتی بناکر چراغ نو مین جلادیوے اگر دو رہین تو ہوا مین لٹکادیوے اگر تین رہین تو پانی مین بہادوے اگر ۴ رہین تو زمین مین گاڑ دیوے اور مجموعہ کا باقاعدہ نقش مربع بناوے اور کسی نگینہ سرخ پر مہر کندہ کراکر بہ پہر دوسرے شکروار کو ایک انگوٹھی تین دہات یعنی چاندی تانبا اور قدرے سونا ملاکر بنواوے اور اسمین اوس نگینہ کو نصب کراکر دست راست مین پہنے جبتک یہ انگوٹھی ہاتھ مین رہیگی مطلوب ہمیشہ فرمانبردار اور مطیع رہیگا اور صاحب انگوٹھی سے زیادہ محبت رکھیگا ✦

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ بیساکھ

میکھ۔ والدین و بزرگون سے شکر رنجی اور اتفاق جدائی عورت سے محبت زر و مال کا فائدہ۔

برکھ۔ برادران سے مخالفت درد سر و کمر و آزار شکم وغیرہ امراض مین مبتلا ہون آمدنی قلیل ہو۔

متھن۔ اکثر کاروبار مین تکلیف کا سامنا دوستون اور علم سے زیادہ محبت ہو لیکن امراض عضو تناسل کا خوف ہے۔

کرک۔ پارچہ پوشیدنی کا نقصان ہو زمین اور ملک کا نقصان ہو دشمن سے خوف رہے۔

سنگھ۔ سواری کا شوق ہو سفر مین زیادہ رہنے کا اتفاق ہو زیر باری خرچ و آزار شکم کا خطرہ ہے۔

کنیا۔ خوف دشمن مگر آمدنی عمدہ خویش و اقارب و بزرگون سے فایدہ و محبت زیادہ رہے۔

تلا۔ خوش کلامی و سنجیدگی کیطرف میلان زیادہ ہو تجارت و روزگار مین فایدہ رہے۔

برچھک۔ اکثر امور خانہ داری مین رنج اٹھانا اور متفکر و حیران رہنا اور امراض بادی مین مبتلا اور خیالات فاسدکا پیش آنا۔

دھن۔ تہمت یعنی کسی جھوٹے الزام کا لگنا طبعت کا حیران و پریشان رہنا مگر آمدنی مال عمدہ سنیچر و منگل کا اپاو ضروری ہے۔

مکر۔ دشمنون اور چارپایون سے نقصان پونچے بیماری مین مبتلا رہین و زخم آہن و سوختگی آتش کا اندیشہ ہے۔

کنبھ۔ روپیہ پیسہ کا فایدہ ہو دشمن مغلوب ہون کار رفتہ باز بدست آید دوستون سے اخلاص ہو۔

مین۔ مطلب پرست رہین مگر اکثر جگہ ندامت و پریشانی اوٹھاوین البتہ زر کا فایدہ رہے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع سرطان یعنی کرک

جسکے نام کا اول مین ان حرفون مین سے کوئی حرف ہو یعنی۔ ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہو۔ ڈ۔ ڈہی۔ ڈو۔ ڈے ڈو۔ یا تقسیم اعداد سے ۴ باقی رہین تو طالع سرطان یعنی کرک راشی ہوگی مزاج سرد تر بلغمی ستارہ قمر یعنی چندرمان ہے اس راشی کا آدمی خوبصورت گورا رنگ نرم دل شرین گفتار عقلمند لباس سفید سے زیادہ رغبت رکھے جس سے نیکی کرے بدلہ بدی پاوے امراض بلغمی مین اکثر مبتلا ہو عورت سنگہ متھن اور کنیا راشی سے اس کی زیادہ موافقت رہے اور روز سوموار اور اتیوار اور ماہ ساون اس کی امیدوں کے واسطے نہایت عمدہ ہے۔

عورت اس راشی کی خوبصورت سیاہ چشم صورت و سیرت سے ہمہ صفت موصوف ہر ایک کام مین ہوشیار خوش پوشاک فعل مباشرت کی شایق۔ کثیر الاولاد خاوند سے ہمیشہ خوش رہے اگر ۴ و ۹ و ۲۰ برس کی بیماری سے بچ جاوے تو عمر اس کی ۷۰ سال کی ہوگی اکثر نظر بدین زیادہ مبتلا رہیگی ✦

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ ۵۔ اپریل ۱۸۹۹ء

برائے محبت

ایک لوح طلائی وزنی ۳ ماشہ کی بنوا مین اور ۲۱۔ اپریل ۱۸۹۹ء کو بعد نصف النہار کے قریباً ایک بجے بخورات خوشبودار روشن کر کے مندرجہ ذیل نقش کو اُس لوح طلای پر کندہ کرے اور پشت لوح پر اسم اپنا اور اپنی والدہ کا اور اسم اُس شخص کا جسکے لئے عمل تیار کیا ہے اور اوسکی مان کا حرف مفردین لکھے اور درمیان مین اسم باری تعالیٰ یا ودود کا مثلاً۔ طالب زید والدہ عمری۔ مطلوب بکر والدہ بیگم اسکو اسطرح لکھنا چاہیے۔ زای و ع م ر ی و د و د ب ک ر ب گ ی م جبتک یہ لوح تیار ہو تب تک کسی سے کلام نکرے اور بوقت کندیدن پوشاک پاکیزہ عطر وغیرہ سے معطر اور منہ مین شرینی رکھے جس وقت یہ لوح تیار ہوجاوے فوراً بازو راست پر باندہے اثر اس کا بدرجہ کمال اور وہ شخص مطیع و فرمانبردار رہیگا۔

نقش یہ ہے

طیال مکسال

۲۲۲	۲۳۶	۲۳۳	۲۲۹
۲۳۴	۲۲۸	۲۲۳	۲۲۵
۲۲۷	۲۳۱	۲۳۸	۲۲۴
۲۳۷	۲۲۵	۲۲۶	۲۳۲

صباوث کھیا

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ جیٹھ

میکھ۔ والدین سے رنج درد شکم و سر ہو مہینہ مین اکثر کہانے لذیز کی خواہشمند ہو عورتون سے فایدہ رہے

برکھ۔ طبیعت مین غصہ بدرجہ کمال رہے آمدنی ناقص درد چشم اور خرچ زیادہ رہے بیماری عفونت یا اسہال ہو۔

متہن۔ طبیعت اکثر حیرانی مین مبتلا رہے نقصان مال اور آزار چشم اور درد سر البتہ آخر ماہ مین صحت ہو۔

کرک۔ سر اور منہ مین درد مزاج غضبناک رہے اور ہر طرح سے خصومت پیش آئے اولاد کو کشٹ عورت کا سنگھ ہو۔

سنگھ۔ جسمی تکلیف نقصان زر و خصومت با دوستان عورت سے محبت زر و مال کا فایدہ بدرجہ اوسط رہے پیٹ مین درد

کنیا۔ آمدنی زیادہ خرچ کم حاکم سے عزت اولاد اور استری سے آرام کسی وقت طبیعت سفر کیطرف مایل رہے۔

تلا۔ عورت کو تکلیف آمدنی قلیل طبیعت اکثر حیران و پریشان گزندہ جانور سے تکلیف ہو تجارت سے فایدہ ہو

برچھک۔ ہضم کی بیماری یا بواسیر ہو ہمسایون سے لڑائی جہگڑا ہو چشم دیگر مین درد آمدنی کم ہر قسم کے کامون سے گریز سنیچر اپد برہسپت کی نحوست دیکھنے کسیکی کوٹہی آباد کرنے

دہن۔ درد پیچ دوستون سے کم اتفاقی زر کا نقصان اپنے بیگانہ سے جہگڑا سنیچر کا اپاؤ کرنا ضروری ہے

مکر۔ عورت کو تکلیف تبدیلی مکان خرچ زیادہ رہے ترقی منصب آمدنی زیادہ رہے۔

کنبھ۔ تجارت سے فایدہ دشمنون کا نقصان زر و دولت کی آمد خرچ زیادہ طبیعت مین خیالات باطل کا اجتماع۔

مین۔ زر و مال کا فایدہ ہو دوستون سے دشمنی آخر ماہ مین نقصان طبیعت فعل ناجایز کیطرف زیادہ راغب رہے:۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع اسد یعنی سنگھ راس جسکے نام مین ان حرفون سے کوئی حرف اول مین ہو یعنی م۔ می۔ مو۔ مے۔ مو۔ ٹا۔ ٹے۔ ٹو۔ ٹی۔ یا تقسیم اعداد سے باقی سہ رہین تو اسکا طالع اسد یعنی سنگھ راس ہوگی۔ مزاج اسکی گرم خشک ستارہ اسکا شمش یعنی سورج ہے۔ اس طالع کا آدمی عقلمند دانا صاحب حکمت رنگ گندمی میانہ قد قوی جسم ہمت مردانہ اور ہر ایک کام سنجیدگی اور دیانتداری سے کرے دوسرون کو مدد دیوے اور ماں باپ کا تابعدار رہے مگر شہوت پرست فعل ناجایز کا زیادہ عادی ہو اکثر حکومت کرنیکا ولولہ دلمین رکھے عورت کرک و میکھ دہن و مین راشی سے زیادہ الفت و محبت رکھے اور روز توار اور ماہ ساون اسکی امیدون کو مفید ہے۔ ۱۵ و ۲ و ۱۶ برس کی عمر مین بیماری سخت ہاوے یا بلندی سے گرے اگر اس صدمہ سے بچ جاوے تو عمر طبعی ۹۰ برس ہوگی۔

عورت اس طالع کی خوش کلام نیک سیرت کلان چشم بزرگ بینی دراز گردن تند مزاج سینہ یا گردن پر نشان تل اکثر امراض جسمیہ سے مضرت اٹھاوے اور گاہے گاہے نظر بد مین مبتلا رہے ۱۵ و ۱۶ برس کی عمر مین سخت بیمار ہو اگر صحت پاوے تو عمر طبعی ۹۴ برس ہوگی۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ مئی سنہ ۱۸۹۹ء

عمل حب

اول ایک لوح یعنی تپرہ تانبا کا سوا پنج مربع تیار کراوے اور پانچ مئی سنہ ۱۸۹۹ء کو بروز شکروار طلوع آفتاب سے ۲۰ گہڑی تک ایک مکان مصفا اور پاکیزہ مین غسل کرکے لباس اپنا معطر کرے اور بخور عطر دلوبان عود و مشک وغیرہ روشن کرے اور کسی شخص کو اپنے پاس نہ آنے دیوے۔ اسوقت اس نقش متبرک کو اس لوح پر کندہ کرے اور پشت لوح پر اول اپنا نام اور بعد اپنی ماں کا نام اور بعد اسکے اسم یا بدوح اور بعد ازان مطلوب اور اسکی ماں کا نام اوس لوح پر کندہ کرے اگر گہڑی مین یہ عمل تیار نہو تو جسقدر اول ہو جاوے اسقدر کرے پہر اسی روز بعد دوپہر کو باقی عمل کرلیوے جب یہ لوح تیار ہو جاوے اسکو زیر آتش سات دن تک اسیطرح دفن کرے کہ بہت خفیف گرمی اس لوح کو پونچتی رہے سات دن صبح تا شام برابر اس لوح کو گرم رکھے مطلوب محبت میں بیقرار و دیوانہ ہوگا۔

نقش یہ ہے

۳۶۲	۳۷۵	۳۵۸	۳۶۶	۳۸۱
۳۶۸	۳۷۸	۳۶۴	۳۷۲	۳۶۰
۳۷۴	۳۵۶	۳۷۰	۳۸۰	۳۶۱
۳۸۲	۳۶۳	۳۷۱	۳۵۹	۳۶۷
۳۵۷	۳۶۹	۳۷۹	۳۶۵	۳۷۳

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ ہاڑ

میکھ۔ مراد دلی بر آوین بھائیون کو تکلیف رہے کارون کی شروع کرنیسے فایدہ نہو۔

برکھ۔ والدین سے رنج مگر زمین سے فایدہ پونچے ورلہ کم بباعث رنج ہو آمدنی بدرجہ اوسط۔

متھن۔ برادران سے خصومت امیدون مین مایوسی زن منکوحہ سے رنج پونچے۔

کرک۔ آمدنی مین نقصان ہو خرچ زیادہ ہو خوف حاسدان دامنگیر رہے۔

سنگھ۔ سرور و فساد خون کا اندیشہ ہو خیالات فاسد مین مبتلا رہین۔ آمدنی بدرجہ اوسط۔

کنیا۔ درد چشم و زیر باری اخراجات دشمنون پر غالب ہین سفید چیزین زیادہ کہانین آئیں۔

تلا۔ نیکی کی کامون مین متوجہ ہون علم حاصل کرنیکی زیادہ خواہشمند ہون آمدنی کم اخراجات زیادہ۔

برچھک۔ طبیعت مین یکسوئی نہ رہے اکثر کاروبار مین حاسدون سے نقصان کا اندیشہ رہے اور جسمی بیماری مین مبتلا ہون۔

دھن۔ نقصان مال اور دوستون سے دشمنی اور کاروبار مین ہرج و نقصان ہوتا رہے۔

مکر۔ امراض صفرادی مین مبتلا ہون ترقی روزگار مگر حاسدون سے رنج پونچے۔

کنبھ۔ دوستون سے محبت دشمن مغلوب کاروبار مین رونق مگر عورت سے جہگڑا و دکہہ ہو۔

مین۔ والدین سے تکلیف دشمن مغلوب بعض مایوس امیدون مین کامیابی طبیعت مین استقلال ہو۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع سنبلہ یعنی کنیا راس

جسکے نام کے اول مین ان حرفون سے کوئی حرف ہو یعنی ٹو۔ پ۔ پے۔ پو۔ کہا۔ ن۔ ٹہا۔ پی۔ پُو۔ یا تقسیم اعداد سے ۶ بچے تو اسکا طالع سنبلہ یعنی کنیا راس ہوگی مزاج سرد خشک ستارہ اسکا عطارد یعنی بدھ ہے۔ اس طالع کا آدمی صابر نیک چلن حلیم الطبع مصور نقاشی کا شایق ہوگا ممکن ہے کہ شاعر بھی ہو اکثر جائے متبرک کے درشن کرنیکا شایق ہو اور لکھنی پڑہنی مین زیادہ وقت صرف کرے جس سے نیکی کرے بدلہ بدی کا پاوے اکثر دشمنون سے اذیت و نقصان اوٹھاوی مگر کسی سے بدی نکرے ایک مرتبہ زخم سوختگی آہن مین تکلیف اُٹھاوے جس شخص کے بائین جانب کھڑا ہو کر بات کرے وہ مہربان ہو جاوی ۳ و ۲۷ و ۵۰ برس کی عمر مین صدمہ بیماری پاوی یا کسی گزندہ سے نقصان اُٹھاوے اگر بچ جاوی تو عمر طبعی قریباً ۹۰ برس کی ہوگی

عورت۔ اس طالع کی گندم رنگ کشادہ ابرو آہو چشم راست گو خوش کلام اور اپنے عزیز و اقارب سے فایدہ اٹھاوی صدمطیب مین اکثر مبتلا ہو درد سر و آزار شکم سے اکثر تکلیف اٹھاوی ۳ و ۲۲ و ۳۲ برس کی بیماری سے اگر تندرست ہو تو عمر طبعی ۹۰ برس ہوگی۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ جون ۱۸۹۹ء

مقہوری دشمن

اگر مقہوری دشمن منظور ہو تو اول ۳ جون بروز سنیچر کو خاک چہار راہ و خاک مسجد و خاک گور کہنہ و خاک خانہ ویران و خاک منارہ ویران یعنی ڈھہ اور خاک اُسجگہہ کی جہان گدہے لیٹتے ہون اور خاک اوس جگہہ کی جہان چیل بیٹھی ہو لاوے اور بعد ازان ۶ جون کو بوقت نصف النہار خلوت مین کسی جاے ویران یا قبرستان مین بیٹھکر اعداد اسم دشمن نکالے اور ان عداد کو اوسکے نام مین شامل کردیوے عدد یہ ہین ۲۲۰۲ کل مجموعہ کرکے نقش مربع باقاعدہ خانہ نہم سے پُر کرے اور اُس نقش کو اوپر خال سنگ یا گدہی یا پارچہ کہنہ شخص مطلوب اگر دستیاب نہو تو کاغذ پر ہی نقش کو لکھی بوقت پر کرنے نقش کے لباس سیاہ اور منہ مین قدری موم رکھی بعد ازان اس نقش کو ایک کوزہ مین ڈالکر وہ جمع شدہ خاکین زیر و بالا اوس نقش کے ڈالی اور اسم یا قہار یا مذل یا جبار حسب التعداد اعداد اسم دشمن پڑھکر کوزہ پر پھونک دیوی اور تصور عدد کے خراب و ذلیل کرنیکا کرے پھر قبرستان یا جائے ویران یا خانہ عدو مین اس کوزہ کو گاڑدی انشاءاللہ تعالے طالب حسب المراد کامیاب ہوگا۔

مختصر حالات دوازده راشی ماه ساون

میکھ۔ ترقی کاروبار سامان خوشی مین مشغول ہون مگر آزار جسمی مین مبتلا رہین۔

برکھہ۔ زمین کی تجارت سے نقصان ہو امراض جسمی مین مبتلا تجارت مین ایذہ۔

متہن۔ خواب ننگ برنگ کے دیکہین طبیعت متفکر آمدنی نسبت سابقہ ماہ عمدہ ہو۔

کرک۔ طبیعت مین غم وغصہ اور امراض صفراوی مین مبتلا آمدنی عمدہ رہے۔

سنگھ۔ پھوڑی پھنسی سے تکلیف اُٹھاوین امراض بلغمی و فساد خون دہنی کا ہونا یعنی دانت آنی شروع ہوجاوے

کنیا۔ مال و زر کا فایدہ رہے جسم مین قوت و توانائی ہو نیک کام کیطرف متوجہ ہون۔

تلا۔ آمدنی اور خرچ برابر بہائیون سے تکلیف ہو دوستون سے محبت ہو۔

برچھک۔ کسی کے دہوکھ مین اکر نقصان زر کا اُٹھاوین اور حیران و سرگردان رہین۔

دہن۔ طبیعت پریشان درد چشم اخراجات کی زیادتی تجارت مین نقصان ہو۔

مکر۔ دوسرون کے امداد کی خواستگار ہون امور خانہ داری مین خوش وخرم رہین۔

کنبہ۔ عورت سے تنگ رنجی بزرگون سے فایدہ مہاتمون کے ست سنگ کے شایق ہون۔

مین۔ اکثر کار وکر نہین نقصان اُٹھاوین بیوپار گنگڑی کا کرین تو فایدہ ہوا۔

حالات طالع مردون

کیفیت طالع میزان یعنی تلاراس

جسکے نام کے اول مین ان حرفون سے کوئی حرف ہو یعنی۔ را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رُو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے یا تقسیم اعداد سے باقی ۷ رہین تو اسکا طالع میزان یعنی تلاراس ہوگی مزاج گرم تر اور سیارہ اسکا زہرہ یعنی شکر ہے اس طالع کا آدمی نیک بخت رحم دل چشم سیاہ طویل قد ناچ گانے کا شوق بدرجہ کمال رکھے ہمیشہ خندہ پیشانی اور عیاشی کا شوق اور شہوت پرست ہووے آنکہ یا رخسارہ پر عموماً خال برنگ سیاہ ہو عورتون سے زیادہ الفت و محبت رکھے لالچی زیادہ ہو یگانہ و بیگانہ سے با محبت پیش آوے اکثر دوستون سے پریشانی اور زک اُٹھاوے ۳۰ برس کے بعد عزت و آبرو زیادہ ہو سواری اسپ یا فیل کی ملے دولتمند صاحب ثروت ہو ۷ و ۱۴ و ۲۰ برس مین سخت بیماری پاوے اگر صحت یاب ہووے تو عمر طبعی ۶۰ برس کی ہوگی۔

عورت اس طالع کی شیرین گفتار اور ہر ایک آدمی سے خندہ پیشانی سے پیش آوے سرپا گردن یا ٹہوڑی پر نشان تل کا ہو لذت دنیاوی کی زیادہ خواہشمند رہے منظر ہو وے اسے اکثر اوقات زیادہ تکلیف اُٹھاوے اگر ۳ و ۱۳ و ۲۹ برس کی بیماری سے صحت یاب ہو تو عمر طبعی ۷۰ برس ہووے گی

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۹ء

بتاریخ ۱۸ جولائی بروز منگل بوقت ۷ گہڑی ۳۰ پل دن چڑہتے پر ایک ٹکڑہ خوب صفا بلوری لیوے اور اوپر ایک تصویر بشکل آدمی برہنہ استادہ کی مہر کند سے کندہ کراوے اور ایک جانب اُس تصویر کے ایک عورت کھلی بال شانون پر ڈالی ہوئی کھڑی ہوئی کی تصویر بناوے اور مرد اپنا داہنا ہاتھ اسکی گردن پر ڈالے ہوئے ہو لیکن وہ عورت جانب پشت دیکھتی ہو عورت کے پانون کے نیچے یہ حرف ع ع اور آدمی کے پانون کے نیچے ح ع کندہ کراوے اور بخور خوشبودار مثل کافور وغیرہ بوقت کندہ کرنیکے روشن رکھے بعد تیار ہونے نگینہ کے اس نگینہ کو آہن خالص کی انگوٹھی مین نصب کراکر ۱۵۔ اگست سنہ ۱۸۹۹ء کو اپنے ہاتھ مین پہنے نزدیک امرا کے وہ شخص باعزت و وقار رہیگا اور حشرات الارض گزندہ جانورون سے اسکو اذیت نہ پونچیگی مگر ہمیشہ گوشت خام نہ کہاوے اور کبھی سگ کو ہلاک نہ کرے بلکہ یہانتک کہ اپنے ہاتھ سے آگ کو نہ بجھاوے ورنہ اثر جاتا رہیگا ✣

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ بھادون

میکھ۔ بھائیون کو مال کا نقصان ہو دشمن مغلوب ہون ازار شکم اور خیالات گوناگون پیدا ہون۔

برکھ۔ آمدنی مین کاوٹ ہو مان باپ کو تکلیف رہے کاروبار مین دشمنون سے نقصان کا اندیشہ ہو۔

متھن۔ خیالات مین استقلال نہو زمین کا نقصان ہو جس سے نیکی کرین بدلہ بدی پاوین۔

کرک۔ روزگار کی ترقی کا خیال دامنگیر ہو خانہ مال مین آمدنی کی آثار پیدا ہون دشمن مغلوب ہون۔

سنگھ۔ طبیعت مین فکر و غصہ زیادہ رہے نیک صلاح سے کنارہ کش رہین خوف دشمن بنا رہے

کنیا۔ امراض صفراوی و دردسر و غصہ مین زیادہ مبتلا رہین دوسرون سے ناموافقت رکھین

تلا۔ زیرباری خرچ و آمدنی قلیل ہو آتش و چور سے خوف ہو امور خانہ داری مین ناسازی طبیعت

برچھک۔ دوستان قدیم سے نفرت ہوا رہے کسی کے عشق مین مبتلا ہون سحر و افسون کے شایق ہون۔

دہن۔ طبیعت مین وہم زیادہ کرین خواب مین کوہ آتش فشان زیادہ دیکھین رات کو نیند کم آوے

مکر۔ ترقی روزگار او صحبت علما کے شایق ہون مگر شب بیداری بعض امور دنیاوی مین کیا کرین

کنبھ۔ آمدنی بدرجہ اوسط مگر اخراجات زیادہ لیکن کسی مرد بزرگ سے کچھ فایدہ پونچے۔

مین۔ درد شکم مگر انجام بخیر رہے مال کا فایدہ کم ہو فعل ناجایز کی طرف راغب رہین۔

حالات طالع مردوزن

کیفیت طالع عقرب یعنی برچھک

جسکے نام کے اول مین ان حرفون سے کوئی حرف ہو یعنی تو۔ ن۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ یی۔ یو۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۸ رہین تو اسکا طالع عقرب یعنی برچھک راس ہوگی مزاج سرد و تر یعنی ستارہ اسکا مریخ یعنی منگل ہے۔ اس طالع کا آدمی غصہ ور تند مزاج اور جوان مرد و تلخ سخن اور امراض صفراوی مین زیادہ مبتلا رہیگا ہتیار و تیر و کمان سے زیادہ رغبت رکھیگا ہمیشہ آگ سے اسکو زیادہ خطرہ رہیگا اکثر خواب مین کوہ آتش فشان کی سیر کیا کریگا لباس برنگ سرخ کا زیادہ شایق ہوگا ایک مرتبہ کوئی شخص اسکی ہلاکت کا قصد کرے مگر انجام بخیر ہو اگر امراض صفراوی سے ۵ و ۱۵ و ۲۳ و ۳۴ سال مین شفایاب ہو تو عمر اسکی طبعی ۸۰ برس ہوگی روز منگل اور ماہ مگھر اسکی امیدون کے برلانے کو مفید ہے۔

عورت اس طالع کی گندم رنگ تلخ سخن لذات دنیاوی کی از حد شایق رہے حریص زر و پوشاک سرخ کو زیادہ پسند رکھے اور اکثر امراض احتباس الرحم مین مبتلا رہے غصہ ور اور کسکو پسند نہین لاوے اگر ۱۰ و ۲۲ و ۳۴ برس کی عمر مین بیماری سے صحت پاوے تو عمر طبعی ۸۵ برس ہو

اوقات متبرک نقوش و طلسمات ماہ اگست ۱۸۹۹ء

بتاریخ ۴ اگست بروز شکروار بوقت پانچ گھڑی شب ہی یعنی ۵ گھڑی رات گذر نیکے بعد استخوان پشت مردہ اگر دستیاب نہو تو نگینہ برنگ سنہری مایل پر ایک تصویر بشکل آدمی اسطرح بنا دین کہ عضو مخصوص جدا اسکا قطع کرکے پشت سر اسکا پھینک دیا گیا ہو اور جانب راست اوسکے بشکل حروفی کندہ کرین یہ عغعغعغفغ اور اسیطرح جانب چپ بھی۔ تیار کرنے اس نگینہ کو سات روز تک ہر روز بوقت ۵ گھڑی رات رہے بالا بام رکھ دیا کرین صبح اسکو اٹھاکر باحفاظت تمام محفوظ رکھین بعد سات روز کے یہ طلسم تیار ہو جاویگا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جس شخص کی کمر مین یہ طلسم باندھ دیا جاویگا قوت مردانگی اوس شخص کی بالکل زایل ہو جاویگی جب تک یہ طلسم اس کی کمر سے بندھا رہیگا شہوت اس کی بالکل زایل رہیگی جسوقت یہ طلسم اس کی کمر سے علیحدہ کر دیا جاویگا فوراً قوت مردانگی اسکی عود کر آئیگی۔

نقش سلیمانی

بچون اور حاملہ مستورات کی حفاظت جان دافع اثرات آسیب زدہ کیلئے اکسیر ہے ہدیہ عہ علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر پنڈت گوردہاری لال منجم سیالکوٹی لاہور

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ اسوج

میکھ۔ عورت سے ناموافقت بعض مایوس امیدون مین کامیابی اور فرحت ہو۔

برکھ۔ دشمن مغلوب مگر کسی شدنی امر مین مبتلا ہون کوئی الزام باطل لگے۔

متہن۔ دوستون سے موافقت برادران سے فایدہ تجارت مین نفع قلیل ہو۔

کرک۔ زمین کی تجارت مین فایدہ ہو خیالات سفر کیطرف راغب رہین۔

سنگھ۔ رات کو سوتے مین کوہ آتش فشان خواب مین آوین اگنی اور جدکا بھی۔

کنیا۔ بھائیون سے نقصان طبیعت مین پریشانی جس شخص پر اعتبار کرین وہ دھوکہ دیوی۔

تلا۔ حیرانی و پریشانی سنیچر کا اپاو کرین۔

برچھک۔ اکثر بیماری سے راہی ملک عدم ہون کاربار مین نقصان اٹھاوین۔

دہن۔ اخراجات زیادہ آمدنی کم جسکے پاس امانت رکھین وہ خیانت کرے۔

مکر۔ آمدنی زیادہ خرچ کم مگر عاشق مزاج رہین حرامکاری مین خرچ زیادہ کرین۔

کنبھ۔ آمدنی کم مگر عزت وابرو کی ترقی دوستون اور زیر دستون سے فایدہ پوہچے

مین۔ دہرم کے کامون سے منحرف ہون ہر ایک کام مین غصہ اور رنج اوٹھاوین +

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع قوس یعنی دہن جسکے نام کے اول مین ان حروفون سے کوی حرف ہو یعنی۔ یے۔ یو۔ بھ۔ بھی۔ بھو۔ دھ۔ پھا۔ ڈھ۔ بھے۔ یا تقسیم اعداد سے ۹ باقی رہین تو اسکا طالع قوس یعنی دہن راشی ہوگی مزاج گرم خشک ستارہ اسکا مشتری یعنی برہسپت ہے اس طالع کا آدمی علوم دینی و دنیاوی سے زیادہ رغبت رکھی رحم دل مفلسون سے زیادہ سلوک کرے درس و تدریس کا شوق بدرجہ کمال ہو دیگرون کو نصیحت عمدہ اور کام نیکی کے سکھلاوی اکثر امراض فساد خون مین زیادہ تکلیف اوٹھاوی اسکے تنہ زخم ہون اور بلندی سے گرنے اور پانی مین ڈوبنے کا حادثہ اسکو پیش آوی ۲۲ و ۹ ، ۲۴ و ۲۷ ، ۳۱ برس کی عمر مین بیماری پاوے نحوست اگر زندہ رہا تو عمر طبیعی ۸۰ سال ہوگی عورت سنگہ و کرک و میکھ و برچھک راشی کی اسکی لیے سزاوار ہی اور یوم ویوار اور ماہ پوہ اسکی امیدونکے برلانیکو سعید ہے

عورت اس طالع کی حسین اور خوبصورت مگر چرب زبان خندہ پیشانی عاقل دانا ہنرمند اور خانہ داری مین نہایت سنجیدہ کام کرنے لیکن کسی کی محبت مین سرشار رہے اگر زندہ سال کی بیماری سے صحت یاب ہو تو عمر ۷۰ برس پاوی۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ ستمبر ۱۸۹۹ء

بتاریخ ۱۹ ستمبر ۱۸۹۹ء کو بروز منگل بوقت غروب آفتاب بخور سپند اور سرخ دانہ کا روشن کرکے جو لوگ حاسد اور بدگو ہون انکے نام لکھکر گرداگرد اسکے ۹۰ حرف رحیم ا بشکل دایرہ کے لکھے اور اوس کاغذ کو موم مین لپیٹ کر زمین مین یا جاگہ سنسان مین دفن کردیوے حاسدون کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہیگا مگر عمل مین خلوت کا ہونا ضروری ہے اگر اسوقت ۱۹۲ حرف (رج) زعفران اور مشک سے لباس پاکیزہ اور بخور خوشبودار روشن کرکے اوپر کاغذ یا بھوج پتر کے لکھے اور تعویز بنا کر اپنے گلے یا بازو پر باندہے تو امراض مہلک مثل وبا اور **طاعون** سے محفوظ رہیگا۔ اگر سوائے منگل و سنیچر کے اس ماہ مین ایک ہزار (رج) چینی کے پیالہ مین مشک و زعفران سے لکھکر اور نصف شب کو دریا یا کنوین کا پانی لاکر پیالہ دہوکر مریض کو پلاوے مرض مہلک سے شفا پاوے +

لگن رتناگر

اہل نجوم کیلئے یہ کتاب قابل دید ہے اس سے ہر وقت کا لگن اور تفاوت وقت کا پتہ ملتا ہے قیمت ۱۲
المشتہر پنڈت گردیال منجم سیالکوٹی لاہور

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ کاتک سمبت

میکہہ۔ بھائیون سے قلیل فائیدہ مگر تابعت نکرین عورت کو سخت تکلیف کا سامنا ہو حمل ساقط ہو جاوے

برکہہ۔ آمدنی قلیل اخراجات کی زیادتی مگر دشمن مغلوب ہون کاربار مین نقصان ہو۔

متھن۔ رنج و مصیبت کا سامنا ہو اکثر کاروبار دنیاوی مین طبیعت متفکر و حیران پریشان رہے مگر انجام بخیر

کرک۔ کوئی بزرگ کوچ کر جاوے جہگڑا مال میراث پیش آوے اخراجات کی زیادتی رہے۔

سنگہہ۔ بھائیون سے رنج و تکلیف پونچے دوستون سے خوشی خصوصاً دوست مونث سے فایدہ پونچے۔

کنیا۔ کسی دلربا کیواسطے اپنا زر و مال خرچ کرین اکثر کاربار مین پشیمانی حاصل ہو سفر کا خیال زیادہ رکھین

تلا۔ زیادہ سخت منحوسی اور پریشانی سے گذارینگی۔

برچہک۔ کاروبار مین ترقی ہو مگر چورون اور بدمعاشون کیوجہ سے نقصان زر ہو۔

دہن۔ درد شکم و کمر وغیرہ مین مبتلا ہون کسی اونچی جگہہ سے گرین یا پاؤن مین ضرب لگے۔

مکر۔ گزندہ جانورون سے تکلیف اُٹہاوین آمدنی بدرجہ اوسط اخراجات کم وصال معشوق۔

کنبھ۔ تجارت سے فایدہ سفر سے نفع اخراجات کی کمی آمدنی کی ترقی مگر عورت کو تکلیف رہے

مین۔ ہر طرح سے رنج و مصیبت اور غم و غصہ مین دن گذرے اکثر ترک وطن کا خیال پیدا ہو۔

حالات طالع مردون

کیفیت طالع جدی یعنی مکر راس جسکے نام کے اول مین ان حروفون سے کوئی حرف ہو یعنی۔ بھو۔ ج۔ جی۔ جو۔ جے۔ جُو۔ کھا۔ کھی۔ کھو۔ کھی۔ کھو۔ گ۔ گِ۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۱۰ رہین۔ تو اسکا طالع جدی یعنی مکر راس ہوگی مزاج سرد خشک ستارہ زحل یعنی سنیچر ہے۔ اس طالع کا آدمی شیرین گفتار چشم سیاہ طویل قد اور کنبہ پرور اور ہر ایک سے محبت رکھے اکثر اوقات مرض عشق مین مبتلا رہے حسینون سے ملاپ زیادہ رکھے ہنرمند دستکار شہوت پرست عضو تناسل پر اسکے تل شہوت پرستی کی علامت ہو جس شخص کے جانب چپ کھڑا ہو کر بات کرے وہ بہت مہربانی سے پیش آوے۔ مرض درد چشم اور آزار شکم وغیرہ سے سخت تکلیف اُٹھاوے اگر ۳ و ۴ و ۱۰ برس کی بیماری سے بچ رہا تو عمر طبعی ۸۰ برس ہوگی عورت اسکو سنگھ و کرک راس کی سزاوار ہے۔ جو کام ماہ ماگھہ اور بروز سنیچر کے کرے اوس سے فایدہ ہو۔

عورت۔ اس طالع کی عورتین تین قسم کی ہوتی ہین ایک برنگ سفید خوشرو بلند بینی میانہ قد دوم نازک اندام رنگ مائل بسرخی سفید چشم سوم گندم رنگ خوش پیشانی اور صاحب اولاد و عزیز خاوند امور دنیاوی مین ہوشیار مگر ۱۲ و ۱۸ و ۲۰ برس کی عمر مین سخت بیمار ہوگی اگر صحت ہوگی تو عمر طبعی ۷۵ برس ہوگی

اوقات متبرک نقوش و طلسمات ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ع

برائے ترقی جاہ و حشمت و بلندی مرتبہ کے نہایت پرتاثیر ہے چاہیے کہ ۲۰۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ع کو بروز شکر بعد نصف اللیل کے اپنے نام کے عدد مع والدہ کے اور اسم شروت یا جاہ و حشمت یا بلندی مرتبہ اور جس شخص کے ذریعہ کاربرآری ہو ان سب کے عدد بحساب ابجد استخراج کرکے کل مجموعہ اعداد مین ۸۳۷ عدد اضافہ کرکے بلور سفید کے نگینہ پر بخورات خوشبو مثل کافور وغیرہ روشن کرکے پاک و صاف اور لباس معطر ہونا چاہیئے اس وقت ان کل مجموعہ اعداد کا نقش مربع کندہ کراکر چار دہات کی انگوٹھی یعنی چاندی تانبا سونا قدرے قلعی ملاکر بروز اتوار بنوائے اور اس نگینہ کو انگشتری مین نصب کراکر دست راست مین پہنے مگر بوقت استنجا انگوٹھی کو ہاتھ سے علیحدہ رکھے اور گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے چند روز مین آثار بلندی مرتبہ و جاہ و حشمت کے نمودار ہونگے اور صاحب انگوٹھی عزیز خلایق ہوگا +

مختصر حالات دوازده راشی ماه مگھر

میکھ۔ دشمنون اور زبردستون سے خصومت اور درنده گزنده جانورون سے نقصان پونچے۔

برکھہ۔ قرض خواہون سے رنج و مصیبت پونچے کوئی ملک یا مکان قبضہ سے نکل جائے۔

متھن۔ دشمنون اور حاسدون سے سخت نقصان پونچے اپنی بہیگا لئے بن جاوین۔

کرک۔ اولاد اور اسقاط حمل عورت کا اندیشہ رہے امراض صفراوی کی زیادتی ہو۔

سنگھہ۔ بزرگون سے اذیت و مضرت حاصل ہو۔ زمین کی تجارت سے نقصان مال ہو۔

کنیا۔ خویش و اقارب سے رنج طبیعت مین کدورت مگر حریص زر زیاده رہین۔

تلا۔ آمدنی مین خلل جسم مین تکلیف دوستون و برادرون سے رنج و زحمت پونچے۔

برچھک۔ اس ماه مین سخت تکلیفین دیکھینگے بعض جان سے ناحق گذر جاینگے۔

دہن۔ دشمنون اور حاسدون سے بہت نقصان پونچیگا مال و زر کا نقصان طبیعت حیران پریشان۔

مکر۔ دوستون اور زبردستون سے بحث بڑہیگی زر کا فایده عمده رہیگا۔ غیر منکوحہ عورت سے فایده ہوگا

کنبھ۔ کوئی گڈھی ہوئی اشیا ملیگی حاکم وقت سے فایده ہوگا بزرگون سے موافقت ہوگی

مین۔ امور ایمانداری سے منہ موڑینگے امانت مین خیانت کرینگے بلکہ خود کسی کے دہوکھے مین نقصان زر اٹھاوینگے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع دلو یعنی کنبہ راس

جس آدمی کے نام مین اول ان حرفون سے کوئی حرف ہو یعنی۔ گو۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ شو دا۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۱۱ رہین تو طالع اسکا دلو یعنی کنبہ راس ہوگا مزاج گرم تر ستاره اسکا زحل یعنی سنیچر ہے۔ اس طالع کا آدمی دراز قد نیک چلن ہنرمند بعوض نیکی بدلہ بدی پاوے اکثر سفر مین اوقات زیاده گذارے روپیہ پیسہ کا حریص زیاده ہو کسی شخص سے بدی نکرے اکثر دوستون سے خوش رہے بیوپار کا شوقین ہو خرید و فروخت سے فایده اٹھاوے اول عمر مین نوکری آخری مین تجارت کرے۔ اکثر پانی وغیره سے اسکو نقصان پہونچے دشمن ہمیشہ اسکے درپے آزار ہون مگر انجام بخیر ہو چھوٹی عمر مین کسی بلندی سے گرے ایک مرتبہ سگ گزیده کا خوف ہو۔ اگر ۷، و ۲۷ و ۳۷ برس کی بیماری سے شفایاب ہوا تو عمر طبعی ۱۰۰ برس کی ہوگی۔

عورت اسی طالع کی خوش کلام فربہ جسم اور نرم اندام ہوگی لذات دنیاوی کی زیاده شایق ہو رنگ مشکی آنکھون مین سرخ ڈورے امراض نزلہ و زکام سے تکلیف اٹھاوے ۱۲ و ۲۱ و ۳۱ برس کی بیماری سے شفایاب ہوئی تو عمر ۷۵ برس ہوگی۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماه نومبر ۱۸۹۵ء

بتاریخ ۲۲ نومبر بروز شکر بوقت صبح اوپر برگ تنبول سفید کے نام اون شخصون کے لکھکر جنمین جدائی کرانی منظور ہو گرد اگرد ۱۹ حرف (طا) لکھکر جس کنوئین سے وه شخص پانی پیتے ہون اسمین ڈال دیوے مگر اس صورت سے ڈالے کہ وه کاغذ پانی کی تہہ مین بیٹھ جاوے چند روز مین آثار جدائی ظہور پذیر ہونگے اگر ۱۲۰۰ حرف (طا) کو درمیان مین اسم طالب و مطلوب معہ انکی والده کے لکھکر اور شربت مین دہوکر اور حلوا تیار کرکے مطلوب کو کہلاوے تو محب دلی ہو جاوینگے۔ اگر ۹۰۵ حرف (طا) کو لکھکر آب خالص سے دہوکر عاشق کو پلاوے تو عشق دلربا سے باز آوے۔

دیگر ۱۵ نومبر بروز شکروار بوقت صبح ۳۰۰ حرف (ر) مشک و زعفران سے لکھکر مرغ یک رنگ کے گلے مین باندہے اور جسجگہ گمان دفینہ کا ہو اس مرغ کو وہان چھوڑ دیوے مکان مشتبہ پر جسجگہ دفینہ ہوگا اسجگہ مرغ چونچ اور پانون سے زمین کہودیگا یا اذان دیگا۔

دیگر ۱۲ نومبر بروز منگل بوقت صبح ۳۰۰ حرف (ثا) کو اوپر کاغذ کے لکھکر جو شخص خواب مین ڈرتا ہو اسکے گلے مین باندہے ہرگز خواب مین نہ ڈریگا ◆

مختصر حالات دوازده راشی کے ماه پوه

میکھ۔ آمدنی مین قلعت ہو نقصان مال و زر کا ہو خواب رنگا رنگ دیکھین۔

برکھ۔ سابقہ ماه کی تکلیفین بدستور بھی رہین مگر عورت سے محبت بڑہے۔

متھن۔ عورت سے خانہ جنگی دوستون سے تکلیف آمدنی سے نفع قلیل۔

کرک۔ دشمن مغلوب کاروبار مین خلل ہو عورت کو کسیقدر تکلیف رہے۔

سنگھ۔ اولاد کیطرف سے فکر رہو دشمن درپے آزار رہین اکثر کاروبار مین نقصان ہو۔

کنیا۔ والدین اور بزرگون سے خوشی ہووین کی تجارت سے فایده اٹھاوین۔

تلا۔ آمدنی بدرجہ اوسط بھائیون اور دوستون سے اکثر اوقات رنج پہونچے۔

برچھک۔ خیالات فاسد مین غرقاب رہین اکثر مجنون اور بدحواس ہو جاوین۔

دہن۔ سر درد و عضا مراض صفراوی سے سخت تکلیف اٹھاوین آخراجات سے زیاده زیر بار ہون آمدنی کم ہو۔

مکر۔ آزار شکم و چشم و زیادتی آخراجات و کم ہونے آمدن اور غلبہ حاسدون سے تکلیف ہو۔

کنبھ۔ دشمنون سے فایده ہو بزرگون سے خوشی آمدنی زیاده خرچ کم ہر طرح سے آرام رہے۔

مین۔ مرتبہ بلند ہو آمدنی اچھی رہے مگر آزار شکم کا اندیشہ رہے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع حوت یعنی مین راس جسکے نام کے اول مین ان حروف مین سے کوئی حرف ہو یعنی۔ دی۔ دو۔ تھا۔ جھ۔ تیان۔ دے۔ دُ۔ چ۔ چی۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۱۲ رہین تو اسکا طالع حوت یعنی مین راسی ہوگی مزاج سرد تر ستاره اسکا مشتری یعنی برسپت ہے۔ اس طالع کا آدمی میانہ قد اوسط درجہ کا عقلمند اور ہمیشہ طبیعت اسکی فکرمند ہے مگر روپیہ پیسہ اچھا جمع کرے اکثر اوقات استغفار اور ریاضت کا زیاده خیال رکھے اپنی کمائی عبادت گاہون اور متبرک جگہون پر صرف کیا کرے سفر مین روپیہ خوب کماوے اکثر بیماری سردی کا مرتکب ہوتا رہے دنیا مین عزت و آبرو اچھی پاوے عیالدار اور خویش و اقارب کی مدد کرنے سے دریغ نہ کرے۔ ۱۰ یا ۱۵ یا ۱۸ سال مین سخت بیماری اٹھاوے اگر ان بیماریون سے شفا پاوے تو عمر طبعی ۹۹ سال ہو

عورت۔ اس طالع کی عورت گول چہره سرخ چشم رنگ گندمی بعض سفید غیر مردون سے زیاده الفت محبت رکھے لذات دنیاوی سے سیر ہو اپنا مال دوسرونکو کھلاوے جس سے بھلائی کرے عوض بدی کرے امراض چشم کی اکثر شکایت اسکو بنی رہے ۴ و ۹ و ۱۶ برس کی عمر مین سخت بیمار ہو جاوے اگر صحت یاب ہو جاوے تو عمر طبعی ۹۰ برس کی ہوگی۔

اوقات معتبر نقوش و طلسم ماه دسمبر ۱۸۹۹ء

برائے محبت ۲۴ دسمبر ۱۸۹۹ء بروز اتوار اسم طالب و مطلوب معہ نام والده کے لکھکر گرد اسکے ۲۱ حرف (یا) لکھے اور بڑا فتیلہ بناکر روغن زیتون یا روغن گاو اور شہد خالص کے ہمراه چراغ گلی ناآب رسیده ہاسی مین بوقت نیم شب کے روشن کرے اور بخور خوشبو روشن کرے لباس پاکیزه زیب تن کرکے خود چراغ کے مقابل بیٹھکر حسب تعداد اعداد طالب و مطلوب کے اسم یا ودود کا ورد کرے سات شب اس عمل کو بلاناغہ کرے مطلوب محبت مین بیقرار و بے آرام ہوگا۔ اگر اس تاریخ کو بوقت صبح چارون نامون کے اعداد استخراج کرکے نقش مخمس پر کرے اور گرد اس کے بشکل دایره ۳۲۰ حرف (یا) کو لکھکر بخور کافور و لوبان دیکر اپنے بازو مین کسی تعویذ مین بند کرکے باندہے تو بھی مطلوب خود طالب ملاقات ہوگا۔ اگر ۲۷ نومبر کو بوقت نصف اللیل قبرستان مین بیٹھکر واسطے زبان بندی کے اس حرف کو حاسدون کے نام لکھکر اور گرد تعداد حرف (ح) تحریر کرکے سنگ گران کے نیچے دبا دیوے زبان حاسدان بند ہوگی کبھی بدی نہ کرینگے۔

مہورت پاترا یعنی سفر

بوقت سفر یوگنی دشاشول بھدرا اور رنگ پوشاک چندرمان وغیرہ کا دیکھنا واجب ہے۔ کیونکہ اگر بوقت سفر یوگنی ودساسول مقابل یا داہنے ہو تو ناقص سفر کرنا اچھا نہیں چندرمان کا مقابل یا داہنے ہونا مبارک مگر رنگ پوشاک چندرمان کا لحاظ بھی رکھنا چاہیئے اگر رنگ پوشاک ناقص ہو تو بھی سفر کو ممنوع ہے اگر سفر ضروری ہو اور دشاشول مقابل یا داہنے ہو تو اہل نجوم کا قول ہے کہ سنیچر کو پھپلی اور اتیوار کو پان منگل کو دھنیا بدھ کو دہی ویروار کو قند سیاہ استعمال کرے اور شکروار کو شیشہ دیکھکر سفر کو جاوے اگر یوگنی مقابل ہو اور سفر مشرق ہو تو قند مغرب ہو تو چھوہارہ شمال ہو تو دہی جنوب ہو تو دودھ استعمال کرکے سفر کو جاوے ✦

نقشہ بھدرا

چندرمان	مقام	نتیجہ
میکھ برکھ مکر کرک۔	سورگ لوک	کامیابی
کنیا متھن تلا۔ دھن	پاتال لوک	دولت کا فائدہ
سنگھ کنبھ مین برچھک۔	مرت لوک	ناکامیابی

نقشہ مقامات یوگنی

اگن کون تیج۔ ایکادشی	پورب پڑوا۔ نومی	ایشان کون اشٹمی اماوش
دکھن پنچمی تیرس	مقامات یوگنی	اوتر دوج۔ دسمی
نیرت کون چوتھ دوادشی	پچھم چھٹھ چتردشی	بایب کون ستمی پورنماشی

سربارتھ سدھ جوگ چکر

جو ہر کام کیلئے مبارک ہے۔

روز	نچھتر			
اتوار	مولا	اترا	پکھ	اشنی
سوموار	روہنی	مرگشر	پکھ	انرادھا
منگلوار	اترابھادرپد	کرتکا	اشلیکھا	.
بدھوار	روہنی	ہست	کرتکا	مرگشر
ویروار	ریوتی	انرادھا	اشنی	پنربس
شکروار	سرون	انرادھا	اشنی	پنربس
سنیچروار	سرون	سواتی		

نقشہ دشاشول

روز	سمت
سنیچر وار اور سوموار	پورب
اتوار	پچھم
منگل وار اور بدھ وار	اوتر
ویروار	دکھن
.	.

کولک جوگ چکر ہر کار کو ممنوع

روز	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھ وار	ویروار	شکروار	سنیچروار
تتھ	۷	۸	۵	۴	۳	۲	۱

رنگ پوشاک چندرمان

راس	میکھ سنگھ برچھک	برکھ کرک تلا	متھن کنیا دھن	مکر کنبھ مین
رنگ	سرخ ناقص	سفید سعد	زرد سعد	سیاہ نحس

امرت سدھ جوگ چکر ہر کام کو سعد ہے

روز	اتوار	سوم وار	منگل وار	بدھ وار	برہسپت وار	شکروار	سنیچروار
نچھتر	ہست	سرون	اشنی	انرادھا	پکھ	ریوتی	روہنی

نقشہ مہورت یعنی ساعات مبارک

مہورت	تتھ	یوم	نچھتر	لگن	کیفیت
جنیو دھارن	شکل پکش ۲۔۳ ۵۔۱۰ ۱۱۔۱۲	اتوار برہسپت شکر	پورباکھاڑا اتراکھاڑا پورباپھالگنی اشنی ہست چترا سواتی ریوتی شرون ست بکھا پنربس جیشٹھا مرگشرا پکھ پوربابھادرپد نیک ہیں ✦	برکھ مین سنگھ کنیا متھن	برس سے پانچویں یا ساتویں برس یہ رسم کرنا یوگ ہے ✦
قلبہ رانی یعنی بیج بونا زراعت	سوائے ۷۔۱۲ ۳۔۴ سب نیک	سوم بدھ برہسپت شکر اتوار نیک	سواتی انرادھا جیشٹھا مولا مگھا۔ پنربس پکھ ہست چترا سواتی۔ شرون۔ ریوتی اتراکھاڑا۔ اتراپھالگنی۔ اترابھادرپد۔ پوربا سب نیک ہیں۔	برکھ متھن کنیا مین نیک	.
خرید مویشی	سوائے ۴۔۹ ۸۔۱۴	سوائے اتوار	اتراکھاڑا اترابھادرپد۔ اتراپھالگنی۔ بساکھا روہنی۔ پنربس پکھ نیک ہیں۔	.	.
نیا کپڑا قطع کرانا	دونوں پکش ۲۔۳۔۵ ۶۔۱۰۔۱۱ ۱۲۔۱۳ ۱۵	بدھ برہسپت شکر	اشنی بھرنی۔ پنربس۔ پکھ ہست چترا سواتی بساکھا۔ انرادھا۔ سروَن۔ دھنشٹا ریوتی مبارک ہیں۔	مین کنیا متھن برکھ	.
نئے مکان میں پرویش کرنا	۲۔۶۔۱۲ ۳۔۷۔۱۳ ۵۔۱۰۔۱۱	سوم بدھ برہسپت شکر	مرگشر۔ ریوتی۔ چترا۔ انرادھا ہست۔ اشنی پکھ۔ اتراکھاڑا۔ نیک ہیں۔	برکھ سنگھ برچھک کنبھ	لگن سے چوتھی آٹھویں گیارہ شدھ ہون پہلا گیہ جیٹھ بیساکھ پھاگن۔
عورت کو پہلی بار گھر میں لانا	سوائے ۴۔۹۔۱۴ سب نیک ہیں	سوم برہسپت سنیچر شکر	مرگشرا۔ ریوتی چترا۔ انرادھا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ مولا۔ مگھا۔ مبارک ہیں۔	.	.
بدیا رنبھ	۲۔۳۔۵ ۶۔۱۰۔۱۱ ۱۲	سوم بدھ برہسپت شکر اتوار	ہست اشنی۔ پنربس۔ شرون۔ سواتی۔ ریوتی۔ آردرا۔ چترا۔ انرادھا۔ مبارک ہیں	متھن کنیا دھن مین	جنم سے پانچویں یا چھٹویں برس۔
غسل صحت	۱۔۲۔۷ ۱۲	منگل سنیچر	اتراپھالگنی۔ اتراکھاڑا۔ اترابھادرپد۔ روہنی۔ مگھا۔ اشلیکھا۔ نیک ہیں۔	.	.

نچھتر کشٹاولی یعنی جس نچھتر مین کوئی بیمار ہو اسکا اوپاؤ

جاننا چاہیے کہ نچھتر کے چار چرن گنے جاتے ہین جب کوئی بیمار ہو تو جنتری مین دیکھے کہ کس چرن مین بیمار ہوا اور پھر اس جدول مین دیکھے کہ اوس نچھتر اوہ چرن کیواسطے کتنا کشٹ اور کیا اوپاؤ لکھا ہے درصورت تعمیل ذات باری سے امید بہتری ہے ۔ اور صفر سے نشان موت ہے ۔

نام نچھتر	تعداد کشٹ درچرنہائے				اوپاؤ
	چرن اول	چرن دوم	چرن سوم	چرن چہارم	
اشونی	۹	۲۴	۲۳	۲۱	بہوجن دان
بھرنی	۰	۴۰	۰	۲۲	سونا دان
کرتکا	۶	۲۱	۷	۲۱	” ”
روہنی	۱۵	۰	۱۱	۳۰	گھرت دان
مرگشر	۳	۷	۳۸	۷	تل دان
آرورا	۰	۸	۸	۲۰	گیہو دان
پنربس	۷	۲۱	۲۰	۲۷	پیتل کا برتن دان
پکھ	۷	۲۱	۲	۲۷	صندل یعنی چاولدان
اشلیکھا	۰	۰	۰	۴۰	گیہو دان
مگھا	۲۰	۱۳	۲۷	۳	بستر یعنی کپڑا دان
پورباپھالگنی	۰	۷	۱۷	۱۴	بھوجن دان
اتراپھالگنی	۱۵	۷	۱۷	۱۵	تل دان
ہست	۱۵	۷	۱۷	۱۴	اجا یعنی بکرا دان
چترا	۱۸	۱۵	۸	۴۳	دودھ دان
سواتی	۶۰	۰	۱۷	۴	گیہو دان
بساکھا	۶۰	۱۴	۱۷	۱۰	سونا دان
انرادھا	۱۵	۴۴	۱۲	۴۰	گھرت یعنی گھی دان
جیشٹا	۱۵	۴۵	۱۲	۴۰	چاندی دان
مولا	۱۰	۶۰	۲۵	۴۰	روپا دان
پورباکھاڑ	۲۰	۱۷	۲۵	۲۰	گیہو دان
اتراکھاڑ	۲۵	۱۷	۲۵	۱۵	بھوجن دان
ابھجت	۲۵	۳۰	۲۵	۱۵	ان دان
شرون	۳۰	۶	۱۵	۱۴	بھوجن دان
دھنشٹا	۰	۰	۰	۱۴	سنڈا یعنی بھینسا دان
ست بکھا	۱۰	۱۰	۱۶	۴۰	ناریل دان
پوربابھادرپد	۰	۳۸	۳۰	۰	بھوجن دان
اترابھادرپد	۱۵	۷	۱۵	۲۲	گھرت دان
ریوتی	۳۱	۴۴	۱۵	۰	بیل دان

نقشہ نچھتر اندہ منڈہ ۔ جس سے چوری گئے ہوئے مال کا حال معلوم ہوتا ہے

ہیئت نچھتر	نام نچھتر	چوری کسطرف گئی	کیفیت
اندہی	روہنی پکہ بشاکہا دہنشٹا ریوتی پورباکہاڑ اتراپہالگنی	پورب کو	جلد ملجائے گی ۔
کانے	مرگشر اشلیکہا ہست انرادہا ست بکہا اشنی اتراکہاڑ	دکہن کو	تین دن مین امید ملنے کی ہے ۔
چپندہی	آرورا مگہا چترا جیشٹا بہرنی پوربابہادرپد	پچہم کو	کوشش کرو شاید ایک ماہ تک ملجاوے
سماکہی	پنربس سواتی مولا شرون کرتکا پورباپہالگنی اترابہادرپد	اُتر کو	کوشش بالکل فضول ہے ہرگز نہ ملیگی

شکر و برہسپت کے است مین ممنوعات

عالمان علم نجوم یعنے جوتش لکہتے ہین کہ جب شکر و برہسپت است یعنی غروب ہون تب مندرجہ ذیل کرم کرنے یوگ نہین اگر کیجاوین تو اکثر اندیشہ نقصان کا ہوتا ہے ۔ باولی باغ ۔ تالاب ۔ چاہ ۔ دیوالہ ۔ شادیانہ آنا جانا عورت کا ۔ جگ کلان ۔ گیئو دان ۔ سانڈ چہوڑنا ۔ برن کا نام رکہنا ۔ مریدی و جنیو دہارن ۔ شادی ۔ مونڈن ۔ جاترا تیرتہ ۔ سنیاس کرم ۔ ملاقات ملوک ۔ مسند نشینی راج تلک ۔ چومالہ کا برت ۔ بنیاد مکان ۔ شادی ۔ مکان مین پرویش یہ کام سوائے برت چومالہ کے لوند کے مہینے مین بھی منع ہے ۔

مہورت رویوگ برائے سعد ہر کام

جس نچھتر پر سورج ہو اوس نچھتر سے وقت مطلوب کے چندرمان کا نچھتر شمار مین ۴ یا ۶ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۳ یا ۲۰ ہو تو رویوگ ہوتا ہے تمام دوشون کو دفع کرتا ہے اگر کسی مہورت مین دوش ہو اور اس وقت یہہ یوگ بن جاوے تو بلا اندیشہ اوسی کام کو کرنا یوگ ہے ۔

* * *

کیفیت ہفت سیارگان معہ مقدار ثمرہ

نقشہ مندرجہ ذیل مین ہر ایک گرہ کا احوال مفصل درج ہے جو بلا امداد دیگر ہر ایک شایق حل کر سکتا ہی مثلاً سورج سنگھ راس کا سلطان ہے میکھ کے ۱۹ درجہ پر اسکو شرف یعنی بزرگی اور دہن مین ہبوط یعنی تنزل اور دوست اسکا چندرمان منگل برہسپت دشمن شکر سنیچر مزاج گرم خشک رنگ سرخ قیام اسکا جنگل بیابان اور پیشہ بادشاہ اور ایک برج مین ایک ماہ اور ایک نچھتر مین ۱۳ دن رہتا ہے اس سے جو سیارہ قران کرتا ہی غروب ہو جاتا ہی اور شروع مین پانچ روز تک اپنا ثمرہ نیک یا بد دکہاتا ہی اسطرح باقی سیارونکا حال خیال کرنا چاہیے راہ و کیت کا مزاج سنیچر سے ملتا جلتا ہی اور ہمیشہ غروب ہی رہتے ہین نقشہ سیارگان یہ ہے

نام گرہ	مالک برج	شرف	ہبوط	دوست	دشمن	مزاج	رنگ	قیام جگہ	پیشہ	قیام برج	قیام نچھتر	کیفیت	مقدمہ ثمرہ دوازدہ راشی
سورج	سنگھ	میکھ ۱۹ درجہ	دہن	چندرمان منگل برہسپت	شکر سنیچر	گرم خشک	سرخ پیلا سیاہی	جنگل	بادشاہ	ایک ماہ	۱۳ دن	اسکے مقابل جو سیارہ آئیگا غروب ہو جاویگا۔	پانچ دن تک شروع مین اپنا ثمرہ دکھاتا ہے۔
منگل	میکھ و برچھک	مکر ۲۸ درجہ	کرک ۲۸ درجہ	سورج چندرمان برہسپت	بدھ	صفراوی	لال	مسان	سنار	۴۵ یوم	۲۰ دن	سورج سے ۱۷ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	ابتدائے مین آٹھ یوم تک اپنا پہل زیادہ کرتا ہے۔
بدھ	متھن و کنیا	کنیا ۱۵ درجہ	مین ۱۵ درجہ	سورج شکر	چندرمان	معتدل	سیاہ سبز	آبادی	بقال	ایک ماہ	۹ یوم	سورج سے ۱۳ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	کل دورہ مین اپنا پہل کرتا ہے۔
برہسپت	دہن و مین	کرک ۱۵ درجہ	مکر ۱۵ درجہ	سورج چندرمان منگل	بدھ شکر	گرم تر	صندلی	عبادت	برہمن	۱۳ ماہ	۱۶۰ دن	سورج سے ۱۳ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	درمیان کے ۲ ماہ اپنا پہل زیادہ کرتا ہے۔
شکر	برکھ و تلا	مین ۲۷ درجہ	کنیا ۲۷ درجہ	سنیچر بدھ	سورج چندرمان	بلغمی	کالا	پانی	تاجر	ایک ماہ	۱۱ دن	سورج سے ۱۱ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	سات روز تک درمیان دورہ کے اپنا پہل زیادہ کرتا ہے۔
سنیچر	مکر و کنبھ	تلا ۲۰ درجہ	میکھ ۲۰ درجہ	شکر بدھ	سورج چندرمان منگل	گرم خشک	سیاہ	پاخانہ پہاڑ خانہ	رنگساز	ڈھائی سال	۴۰۰ دن	سورج سے ۱۴ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	آخر کے چھ ماہ زیادہ پہل کرتا ہے۔
چندرمان	کرک	برکھ ۳ درجہ	برچھک ۳ درجہ	سورج منگل برہسپت	بدھ	سرد تر بلغمی	سفید پیلا سبزی	پانی	پوجاری	سوا ۲ دن	ایک دن	آفتاب سے جب ملتا ہے تب اماوس جب مقابل ہو تو پورنماشی ہوتی ہے۔	آخر کی ۳ گھڑی اپنا پہل زیادہ کرتا ہے۔

نقشہ گھاتینک سیارگان دوازدہ راشی

چونکہ نقشہ مندرجہ ذیل سے ہر ایک آدمی اپنی گھاتینک یعنی نحس گرہ کا حال دیکھکر ہر ایک کام کی سعادت و نحوست کا لحاظ رکھ سکتا ہے ترکیب یہ ہے کہ اپنی راشی کو معلوم کرے اور جنتری مین دیکھے کہ اسوقت اسکی راشی سے گرہ کس کس راشی مین ہین مثلاً میکھ راشی کو اگر سورج ۴ و چندرمان ۱ و منگل ۵ و بدھ ۲ و برہسپت ۶ و شکر ۳ و سنیچر ۷ و راہ ۸ و کیت ۸ خانہ مین ہونگے تب نحس یعنی گھاتینک ہونگے کوئی کام برائے فایدہ سودمند نہوگا نقشہ سیارگان یہ ہے۔

راس	سورج	چندرمان	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
میکھ	۴	۱	۵	۲	۶	۳	۷	۸	۸
برکھ	۸	۵	۹	۶	۱۰	۷	۱۱	۷	۷
متھن	۱۲	۹	۱	۱۰	۲	۴	۳	۶	۲
کرک	۵	۲	۶	۳	۷	۱۱	۸	۴	۱
سنگھ	۹	۶	۱۰	۷	۱۱	۸	۱۲	۵	۱۱
کنیا	۱	۱۰	۲	۱۱	۳	۱۲	۴	۱۱	۵
تلا	۶	۳	۷	۴	۸	۵	۹	۱۲	۶
برچھک	۱۰	۷	۱۱	۸	۱۲	۹	۱	۱	۴
دہن	۷	۴	۸	۵	۹	۶	۲	۲	۲
مکر	۱۱	۸	۱۲	۹	۱	۱۰	۲	۹	۳
کنبھ	۲	۱۱	۳	۱۲	۴	۱	۵	۱۰	۱۲
مین	۳	۱۲	۴	۱	۵	۲	۶	۳	۹

قابل دید فالنامہ

بقاعدہ علم جفر

بارہا تجربہ سے ثابت ہوگیا ہے کہ مندرجہ ذیل فالنامہ سے جو فال استخراج کیجاتی ہے بحکم خدا درست و صحیح ہوتی ہے طریقہ فال نکالنے کا یہ ہے کہ جو شخص فال دیکھنا چاہے اسکو چاہئے کہ صدق دل سے اپنے مطلب کو مد نظر رکھکر جس حرف پر انگلی پڑے اس حرف کو لکھہ لیوے اور بعد ازان چھ چھ حرف چھوڑکر ساتوان حرف لکھتا جاوے یہانتک پھر اس حرف تک دور شمار ختم کرے کل ۲۰ حرف حاصل ہونگے انکو ترکیب دینے سے ایک مصرعہ حاصل ہوگا جو سایل کی حصول ولا حصول مراد پر کافی دلالت کریگا اس سال ہمنے صرف حرف الف کا فالنامہ درج کیا ہے اور آیندہ باترتیب ۲۸ حرف کے فالنامے جو ہمنے علم جفر سے استخراج کئے ہین ہر سال ہدیہ ناظرین کیا کرینگے ۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
م	ب	س	ز	ع	ب	ج	ر	ر	ر	د	ن	ش	ص	ا	ا	ر	س	ا	و	و	د	ی	ش	ت	ی	ق	ل
ت	و	ت	ح	ت	د	خ	ب	ر	ه	ک	ح	ع	و	ی	و	ک	م	ق	ش	ا	ن	و	ا	ت	ب	ق	ه
ب	ھ	ر	ت	ک	ک	ش	ه	ا	ت	ک	ا	ش	د	م	س	ز	ا	ر	ت	ل	ت	ا	ق	ر	ت	ه	ک
ک	ن	ض	ا	ه	ک	ش	ش	ک	ا	س	س	ا	ت	ت	ا	ق	ت	ت	ر	ه	ه	ر	ط	م	م	ا	م
ع	ج	ع	ص	ق	ت	ع	ا	ا	ش	ب	ر	م	و	ل	ن	و	و	و	ا	و	ی	ی	ه	ع	ن	م	م

شگون چھینک

عموماً جو کوئی شخص کوئی کام کرتا ہے اور اسوقت کوئی شخص چھینک مارتا ہے تو وہ اسکو فال بد تصور کرکے اوس کام کے کرنے مین تساہل کرتا ہے خواہ اُس چھینک کا نتیجہ عمدہ ہی کیون نہو مگر بباعث بے علمی عام لوگ ہر ایک کام کے آغاز مین چھینک کا ہونا نحس تصور کرتے ہین اسلئے ہم اسجگہ نیک و بد چھینک کا ثمرہ برائے شایقان درج کرتے ہین جوتشیان ہند کا قول ہے کہ داہنی طرف اور پیٹھ پیچھے کی چھینک کا ثمرہ نیک بائین اور سامنے کا زبون اگر نتیجہ زبون ہو تو ۱۰ دم ٹھیر کر اور پان کھاکر کام کو جانا چاہیئے ۔

نقشہ چھینک معہ یوم آٹھون دشا

یوم	پورب	اگن کون	دکھن دشا	نیرت کون	پچھم دشا	بایب کون	اتر دشا	ایشان کون
اتوار	ملاقات عزیز	کچھ فایدہ ہو	مرے کی خبر ملے	زر ملے	کھانا لذیذ ملے	فکر	لڑائی	مراد دلی حاصل
سوموار	شبہ ہے	فایدہ ہو	رنج پیش ہو	دوست ملے	روپیہ کا فایدہ	زر ملے	کار عمدہ ہو	سعد ہے
منگل وار	نقصان	کام سدہ ہو	نیکی ملے	ایضاً	مردہ دیکھے	دوست ملے	مبارک	مراد برآوے
بدھ وار	زر ہاتھ آوے	نقصان	کام سدہ ہو	کھانا عمدہ ملے	خطرہ جان	روپیہ ملے	نقصان مال	مردہ دیکھے
ویروار	نقصان ہو	مردہ دیکھے	ایضاً	خوف جان	سفر ہو	زر ہاتھ لگے	کام نیک ہو	سفر ہو
شکروار	مبارک	عمدہ ہے	زر ملے	معشوق ملے	زر ہاتھ لگے	کسیکو متفکر	روپیہ کا فائدہ	غم و غصہ
سنیچروار	نقصان	زر ہاتھ لگے	کوئی چیز ملے	ایضاً	مردہ کو دیکھے	زر ملے	خوشی ہو	کام پورا ہو

قواعد حاضر کرنی ہمزاد اور پیدا ہونے کشف و کرامات

بقیہ جنتری سنہ ۱۸۹۷ء

(۱) شائق کو چاہیئے کہ بوقت صبح طلوع آفتاب ایک میدانمین اسطرح پر کہڑا ہو کہ دونون ہاتھ پاون کشادہ ہون۔ اور سورج کیطرف پشت اور مغرب کیطرف مونہہ کرے۔ اپنے سایہ کی گردن پر خوب نظر جماکر دیکھتا رہے قبل اسکے کہ نظر گرے اُسی نظر سے آسمان پر نظر کرے تب اوسکو اپنا جسم مسلم ہاکرسی اوپر کا حصہ آسمان پر نظر آوے گا۔ ابتدامین سیاہ یا صندلی رنگ نظر آئیگا زان بعد کئی روز پر کئی ایک قسم کے رنگ دکھائی دینگے پس جب مشق بخوبی ہوجائے تو چاہیئے کہ اوپر سے اوتار کر مقابل اپنے اُس سایہ کو لاوے بعد ازان وہ ہی سایہ بترکیب مذکورہ بالا عامل سے باتین کریگا اور ہر ایک حکم بجا لائیگا۔

تصویر عامل ہمزاد

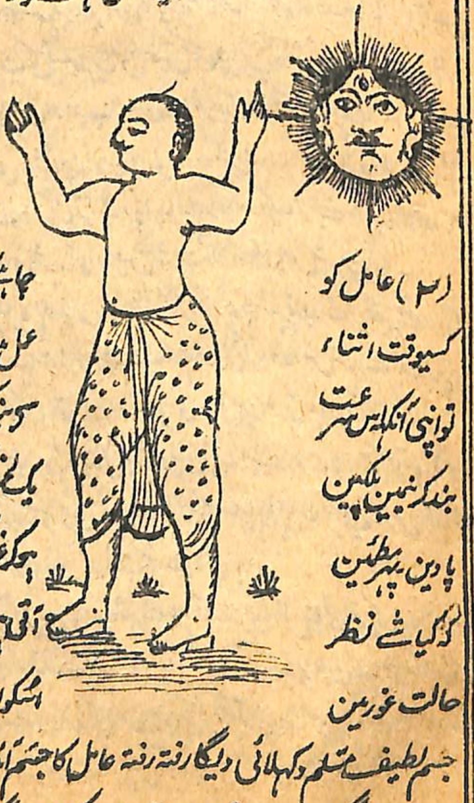

(۲) عامل کو چاہیئے کہ اگر کسیوقت اثناء عمل مین بیٹھے توانپی آنکھیں بسرعت سے بندکرے کہ بندکرنیمین پلکین یک لخت گرنے نہ پاوین پہر بیٹھے ہوکر غور کرے کہ کیا شے نظر آتی ہے پس حالت غور مین اسکو اپنا ہی جسم لطیف مسلم دکھلائی دیگا رفتہ رفتہ عامل کا جسم آئینہ کی مانند ہوجاویگا۔ یعنے جسوقت وہ اپنا چہرہ دیکھنا چاہیگا بغور بندکرنے آنکھون کے دیکھ لیا کریگا۔ یہ ترکیب تصور درست کرنی کے واسطے نہایت عمدہ ہے۔

(۳) مشاق کو چاہیئے کہ چھ روز اپنا مسلم جسم اور سولہ روز اپنی ناک زان بعد تین دن اپنا سایہ بعد دو روز اپنے مسلم جسم کو بلا ہلانے پلکون کے بلاناغہ دیکھا کری۔ جب اسطرح سے مشق کامل ہوجاوے اور جب سایہ فراغت سے نظر آنے لگے تو اپنے بدن کو لرزش دیکر دیکھے۔ اگر باوصف لرزش معائنہ صورت فلکی مین قیام پایا جاوے اور کسی قدر نور پرماتما نظر آنے لگے تو سمجھے کہ میرا تصور درست ہوگیا۔

(۴) باراول سر و سینہ و ران بعد ازان جسم کلان نظر آئیگا گاہے بالکل جسم نظر آکر غایب ہوجائیگا جب کوئی عضو مثل چشم وغیرہ حالت عمل مین نظر نہ آوی تو آئینہ مین نظر جماکر معائنہ صورت نیلگونی کا کرے بلاشک عضو مقصود نظر آئیگا۔

(۵) جبکہ عامل کو بوقت معائنہ صورت یعنے سایہ مین اپنا سر اور چشم دکھائی نہ دیوی تو سمجھے کہ دو ماہ اور اُس فانیکا مہمان ہون۔ اگر بازو چپ دکھائی نہ دیوی تو جان لئے برادر خورد بہت جلد راہی ملک بقا ہوگا اگر بازو راست دکھائی ندیوی تو سمجھ لیوی کہ برادر کلان عنقریب ملک عدم کو سدہاریگا اگر چہاتی نظر نہ آوی تو اولاد کا غم ہو۔ اگر ران نظر نہ آوی تو زوجہ کی انتقال کا ماتم دامنگیر ہو۔ اگر کسی حالتمین سایہ نظر آکر غایب ہوجاوی اور پہر نظر آوی اور کئی دفعہ اگر ایسا ہی تماشا ہو تو رنج والم کا سامنا ہوگا اگر بوقت صبح سورج کو دیکہکر اپنا سایہ دیکھے اور اس صورت فلکی مین اندر سینہ یا جگر کے ایک سوراخ نظر آوی اور اُس سوراخ کے اندر ماہتاب کی صورت دیکھ پڑی تو جان لیگی کہ تیرے خاندانمین کوئی آفت ناگہانی نازل ہوگی۔ اگر شکل آسمانی مین اپنا جسم مسلم دکھائی دیو تو جان لے کہ ہر طرح سے عیش و آسایش رہیگی۔ اگر شکل آسمانی موٹی یا چہوٹی یا پتلی یا دراز نظر آوی تو یقیناً سمجھنا چاہیئے کہ ہر ایک کام مین ابتری و بربادی ہوگی اور آٹھ ماہ گذرنی پر عامل بیچارہ اُس دنیا سے دست کش ہوکر راہی ملک عدم ہوگا۔ باقی آئندہ

خواص سنیچر بر عضو انسان

ہندی منجمون کا قول ہے کہ ہفت سیارگان بموجب رفتار جس جس اعضا پر آتے ہین اپنا ثمرہ نیک و بد ظاہر کرتے ہین مگر بخیال طوالت قطع نظر دیگران ہم صرف اس جگہ سنیچر کے خواص تحریر کرتے ہین۔ جس صاحب کو دیکھنا منظور ہو کہ سنیچر ہمکو کس مقام پر آیا ہے اور کیا ثمرہ دیگا تو چاہے اپنا پرسدہ نام یا جنم نچھتر سنیچر کے نچھتر تک شمار کرے اور بموجب تصویر کی رفتار کے ہر ایک عضو کی خانہ پوری کر لیوے چونکہ اس سال سنیچر، مارچ ۱۹۲۹ء کو سولا نچھتر مین آیا ہے ہمنے سولا نچھتر سے تصویر کی خانہ پری کر دی ہے ۔

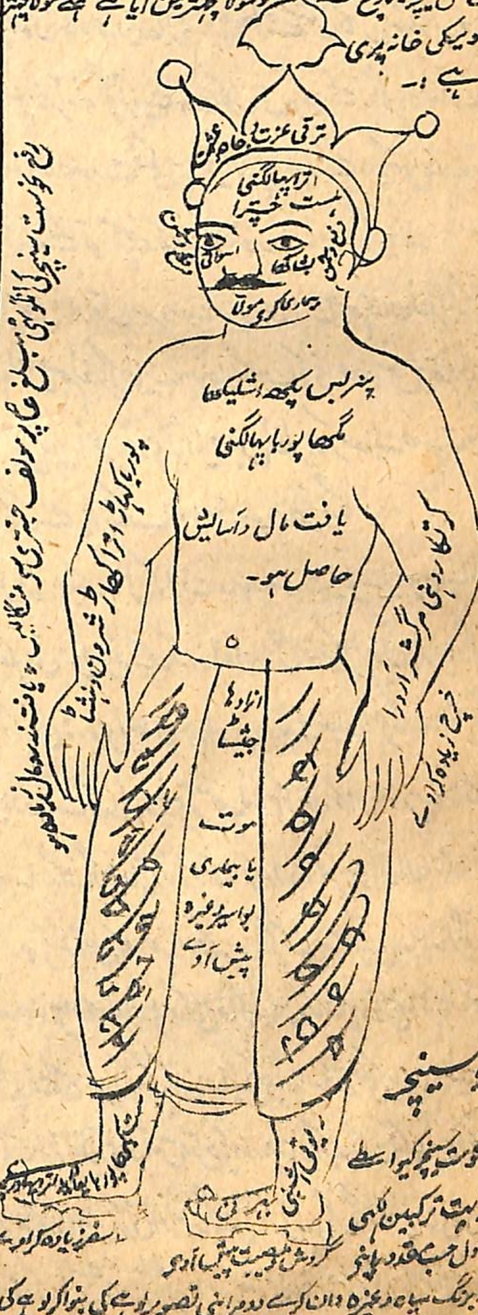

اپاو سنیچر

دفع نحوست سنیچر کیواسطے حکما نے بہت ترکیبین لکھی ہین اول جب عقد و پانچو اشیا ہر رنگ سیاہ وغیرہ دان کرے دوم اپنی تصویر یا ہے کی بنوا کر لو ہے کی بھینس کے اوپر بیٹھا کر ایک ہانڈی مین رکھکر اسکو تیل سے پر کرکے سنیچر کے دن شہر کے باہر دکھن کیطرف درخت اک کی جڑ مین زمین کھود کر اسمین ہانڈی کو گاڑ دیوے ◆

نمرود کی ہفت طلسمون کا بیان

حکما نے نمرود کی تختگاہ مین استخراج نظرات کواکب وغیرہ سے ایسی طلسم بنائی تھے جو کسی کے سمجھ مین نہین آتے تھے ۔

پہلا طلسم یہ تہا کہ شہر کے باہر ایک حوض بنا کر اسکے کنارہ پر سنگ مرمر کی ایک بط کھڑی کر دی تہی۔ اسکا یہ حال تہا۔ کہ جب شہر مین کوئی بیگانہ یعنے غیر ملک کا آدمی آجاتا تہا۔ تو وہ اسقدر شور و غل مچاتی کہ تمام شہر والونکو یہ معلوم ہو جاتا کہ آج شہر مین کوئی نیا شخص آیا ہے۔

دوسرا طلسم۔ ایک ایسا طلسم کا ڈہول بنایا تہا جسکی کوئی چیز چوری جاتی۔ وہ اپنے آدمیونکو جنپر چوری کا گمان ہوتا تھا اس ڈہول کی پاس لاکر کھڑا کر دیتا تہا اور اس سے کہتا کہ تم اسپر ہاتھ مارو اور جب چور اسپر ہاتھ لگاتا تو اسکا نام اور پتہ صاف اس ڈہل کی آواز سے معلوم ہو جاتا تہا۔ اور اگر وہ سارق نہوتا۔ تو کچھ آواز نہین نکلتی تھی۔

تیسرا طلسم۔ ایک ایسا آئینہ بنایا تھا کہ جس شخص کا کوئی عزیز یا دوست سفر مین جاتا اور مدت تک اسکی خبر نہ آتی۔ تو اسطرح حال معلوم ہو جاتا تہا کہ سال بہر مین اس آئینہ کے دیکھنے کا ایک دن معین تھا۔ اگر وہ روز معہود پر آسے کہول کے دیکھتا۔ تو اس غریب الوطن کی کماحقہ کیفیت معلوم ہو جاتی تھی۔

چوتہا طلسم نمرود کی جشن کا ایک حوض تھا اسکا یہ خاصہ تھا کہ اگر کئی شخص مشروبات کی قسم مین سے اسمین کئی چیزین ڈالتے تو وہ سب آپسمین ملکر ایک ہو جاتین اور جب اسمین ساغر بھر کر نکالتے تو ہر چیز خالص اسمین آجاتی تھی۔ مثلاً چند آدمیون نے دودھ شربت اور شہد وغیرہ ڈالا۔ اور جب وہ خوب مخلوط ہو گیا تو اپنا اپنا پیالہ بھر لیا اور دیکھا تو جسنے شہد ڈالا تھا۔ اس کے پاس وہی شہد آیا اور جسنے شربت ڈالا اسکے پاس شربت آیا۔

پانچوان طلسم۔ ایک چشمہ کے گردا گرد جو شہر نمرود کے زیر حکم تھے ان کا نقشہ بنا ہوا تہا جس شہر کا حاکم نافرمانی کرتا تھا اس شہر کے نقشہ پر یہ نہر جاری کرتا تھا۔ اور وہ شہر اسی سال مین غرق ہو جاتا تھا۔

چھٹا طلسم۔ نمرود کی بارگاہ مین ایک ایسا درخت بویا تہا کہ جتنے آدمی چارونطرف سے آبیٹھین۔ ان سب کو اسکا سایہ پہونچ جائے یعنے اگر دس لاکھ آدمی ہون تو انکو بھی اس درخت کا سایہ کافی ہو۔

ساتوان طلسم۔ شہر کے باہر ایک ایسی شکل بنائی تھی کہ وہ درندون اور گزندون کو شہر کے اندر نہین آنے دیتی تھی۔ کتابونمین لکھا ہے۔ کہ جب اس طرحکے سامان نمرود کے پاس بہم پہونچے تھے تو عبدیت سے معبودیت کا دعوی اتہا ہو جائے عبرت ہے کہ جس کے پاس ایسے ایسے حکیم اور دانا موجود ہون وہ ایک مچھر سے برباد ہو جائے ◆

جنتری سود بحساب فیصدی چار روپے

جس کے نصف کرنیسے سود دو روپیہ اور چہارم کر نیسے ایک روپیہ ماہوار کا معلوم ہو سکتا ہے۔

اصل روپیہ	سود ایکدن	سود ایک ہفتہ	سود ایکماہ	سود ایک سال
مار ۱۰۰	۲ پائی	۱ر ۳ پائی	۵ر ۴ پائی	للعہ ر
ماار ۲۰۰	۴ پائی	۲ر ۵ پائی	۱۰ر ۸ پائی	ہے ر
سہار ۳۰۰	۶ پائی	۳ہر ۸ پائی	عہہر	لعہ
اکار ۴۰۰	۸ پائی	۴ر ۱۰ پائی	عہر ۴ پائی	لعہ
صار ۵۰۰	۱۰ پائی	۶ر ۲ پائی	عہ ۱ر ۸ پائی	لعہ
سار ۶۰۰	۱۲ پائی	۷ر ۴ پائی	عاہر	للولعہ
لمار ۷۰۰	۱ر ۲ پائی	۸ر ۷ پائی	عہ ۵ر ۴ پائی	معہ
ہار ۸۰۰	۱ر ۵ پائی	۹ر ۹ پائی	عہ ۱ر ۸ پائی	عہ
سمار ۹۰۰	۱ر ۷ پائی	۱۱ر ۱ پائی	ہے ر	سہ
الـ ۱۰۰۰	۱ر ۹ پائی	۱۲ر ۳ پائی	ہے ۵ر ۴ پائی	للعہ
الـ ۲۰۰۰	۳ر ۶ پائی	عہ ۸ر ۷ پائی	ہے ۱۰ر ۸ پائی	لعہ
سمـ ۳۰۰۰	۵ر ۳ پائی	عہ ۳ر ۹ پائی	عہ	ماعہ
للـ ۴۰۰۰	۷ر	ہے ۱ر ۱ پائی	عہ ۱۵ر ۴ پائی	ماعہ
صمـ ۵۰۰۰	۶ر ۹ پائی	ہے ۱۲ر ۴ پائی	عہ ۱۰ر ۸ پائی	۱۸

ریلوے سفر کے متعلق چند ضروری ہدایتین

(۱) گہر سے فرصت کے ساتھہ ریل چلنے سے آدھ گھنٹے پہلے اسٹیشن پر جانا چاہیئے (۲) اسٹیشنون پر پانی پینے کیواسطے ڈوری لوٹا بڑا کام دیتا ہے۔ اسلئے اسکا رکہنا ضروری ہے۔ (۳) پڑہنے کا سامان کچھ اپنے پاس رکہو۔ (۴) ٹکٹ خرید کر پڑھ لو تاکہ ٹھگے نہ جاوٗ (۵) جتنے سو میل سفر کرنا ہے اتنے دن رات آپکو راستہ مین سفر کرنیکا حق حاصل ہے۔ وہی خریدا ہوا ٹکٹ دکہاکر اُتر جاوٗ پھر اُسی سے آگے سفر کرو۔ مثلاً لاہور سے دہلی ۳۰۰ میل ہے لاہور سے دہلی کا ٹکٹ لیکر آپکو اختیار ہے کہ اِس ٹکٹ سے ایکدن پہلور۔ ایک دن انبالہ ایکدن میرٹھ یا کسی اور مقام مین ٹہر جاوٗ پھر اُسی ٹکٹ سے دہلی تک سفر کرو۔ (۶) تیسرے درجہ مین آرام سے سفر کرنیکے لئے اگر شرم دامنگیر نہو تو یورپین پوشاک اختیار کرو اور اُس کمرے مین جا بیٹھو جو کہ فقط یورپین کیلئے رکھا جاتا ہے خوب آرام سے گذریگی۔ مگر مختلف مسافروں کو اپنے پاس بیٹھنے اور ملنے ملانیکا لطف جاتا رہیگا۔ (۷) دور کے سفر مین اگر نہانا ضروری ہو تو جس مقام پر ریل ذرا زیادہ ٹہرتی ہے پانی والیکو دو چار پیسے دیدو وہ وہین پانی لاکر نہلا دیگا ✦

محصول اشیا جو بذریعہ مال گاڑی روانہ کیجاوے

فاصلہ میلون مین۔	جبکہ وزن ۱۰ سیر سے زیادہ نہو	۱۰ سیر سے اوپر ۲۰ سیر تک	۲۰ سیر سے اوپر ۳۰ سیر تک	۳۰ سیر سے اوپر ۴۰ سیر تک	کیفیت
۲۵ میل تک	۳ہر	۳ہر	۳ہر	۳ہر	جبکہ وزن ڈھائی سیر سے زیادہ نہو
۲۵ میل سے ۵۰ الیضاً	۳ہر	۳ہر	۸ر	۸ر	۵۰۰ میل تک ۳ہر
۵۰ الیضاً ۱۰۰ "	۳ہر	۸ر	۱۲ر	عہ	" " ۱۰۰۰ میل تک ۸ر
۱۰۰ " ۱۵۰ "	۸ر	۱۲ر	عہ	عہ ۴ر	۱۲ر " " ۱۵۰۰ " "
۱۵۰ " ۳۰۰ "	۸ر	عہ	عہ ۴ر	عاہر	
۳۰۰ " ۴۵۰ "	۱۲ر	عہ ۸ر	عا ۴ر	ہےر	۵۰۰ میل سے اوپر ہندوستان کے
۴۵۰ " ۶۰۰ "	عہ	عاہر	ہے ر	للعہ	اندر خواہ کتنا ہی فاصلہ ہو ٹمہ
۶۰۰ " ۷۵۰ "	عہ ۴ر	عا ۸ر	ہے ۱۲ر	صہ	
۷۵۰ " ۱۰۰۰ "	عہ ۸ر	ہے ر	للعہ ۸ر	ہے ر	جبکہ وزن ۵ سیر سے زیادہ نہو ۵۰۰ میل تک ۵ر
۱۰۰۰ " ۱۱۶۶ "	عہ ۱۲ر	ہے ۸ر	صہ ۴ر	معہ	
۱۱۶۶ " ۱۳۳۳ "	عاہر	للعہ	ہے ر	عہ	" " " ۵۰۰ " ۸ر
۱۳۳۳ " ۱۵۰۰ "	عا ۴ر	للعہ ۸ر	ہے ۱۲ر	لعہ	۱۲ر " ۷۵۰ " " "
۱۵۰۰ " ۱۶۶۶ "	عہ	صہ	معہ ۸ر	لعہ	" " " ۱۰۰۰ " عہ ۸ر
۱۶۶۶ " ۱۸۳۳ "	عا ۱۲ر	صہ ۸ر	ہے ۴ر	لعہ	" " " ۱۲۵۰ " عہ ۴ر
۱۸۳۳ " ۲۰۰۰ "	ہے ر	ہے ر	لعہ	لعہ	" " " ۱۵۰۰ " عہ ۸ر
۲۰۰۰ " ۲۱۶۶ "	ہے ۴ر	ہے	لعہ ۱۲ر	لعہ	" " " ۱۷۵۰ " عہ ۱۲ر
۲۱۶۶ " ۲۳۳۳ "	ہے ۸ر	معہ	لعہ ۸ر	للولعہ	
۲۳۳۳ " ۲۵۰۰ "	ہے ۱۲ر	معہ	لعہ ۴ر	صہ لعہ	۷۵۰ میل سے اوپر ہندوستان کے
۲۵۰۰ " ۲۶۶۶ "	للعہ	معہ	لعہ	لعہ	اندر خواہ کتنا ہی فاصلہ ہو عاہر
۲۶۶۶ " ۲۸۳۳ "	للعہ ۴ر	ہے ۸ر	لعہ ۱۲ر	لعہ	
۲۸۳۳ " ۳۰۰۰ "	للعہ ۸ر	لعہ	لعہ ۸ر	لعہ	
ہر ۱۰۰ میل یا اسکے جزو پر ۳۰۰۰ میل سے اوپر۔	۴ر	۸ر	۱۲ر	عہ	

محصول قواعد ڈاکخانہ

نقشہ ذیل سے خطوط و پوسٹکارڈ اور پارسل و پیکٹ اخبارات کا محصول جو ہندوستان مین لیا جاتا ہے معلوم ہوگا۔

پارسل	پاکٹ	اخبارات	خطوط	پوسٹ کارڈ
۲۰ تولہ یا جز کے لئے ۲۰ تولہ تک ۴ر ۴۰ تولہ سے ۴۰ تولہ تک ۸ر ہر ۴۰ تولہ یا جز کے لئے ۴ر	۱۰ تولہ تک ۶ر ہر دس تولہ کی جز پیچھے برابر فی سیر ۴ر	جن اخبارات کا محصول پیشگی دیا جاویگا ۳ تولہ تک ۳ر ۳ تولہ سے ۱۰ تولہ تک ۶ر	نصف تولہ تک ۔ر ایک تولہ تک ۱ر دو تولہ تک ۲ر	پوسٹ کارڈ ۔ر پوسٹ کارڈ جوابی ۔

نقشہ محصول اسٹامپ جدید

یادداشت عرضی دعوے		بیعنامہ یا ہبہ نامہ		تمسک		ہنڈوی جبکہ عندالطلب واجب الادا نہو			
مالیت بنا دعوے	رسوم اسٹامپ	تعداد مالیت	رسوم اسٹامپ	تعداد مالیت	رسوم اسٹامپ	تعداد روپیہ	اگر ایک ہی پرت لکھی جاوے	اگر دو پرت ہون تو ہر پرت پر	اگر تین پرت ہون تو ہر پرت پر
عہ سے لغایتہ صہ	۶/	صہ	۸/	لعہ	۲/	ہار لغایت ہار	۲/	۱/	۱/
صہ ایضاً لعہ	۱۳/	ہار	صر	صہ	۳/	ہار " اکار	۴/	۲/	۲/
لعہ " صلعہ	عہ ۲/	ہار	عار	ہار	۸/	اکار " سلر	۶/	۳/	۲/
صلعہ " لعسہ	عہ ۸/	عار	ہے	ہار	عہ	سلر " الـ	۱۰/	۵/	۴/
لعسہ " لعیسہ	عہ ۱۴/	اکار	للعہ	سار	عہ	الـ " الـ	۱۴/	۶/	۴/
صلعسہ " سہ	ع ۴/	صمار	صر	اکار	عہ	الـ " الـ	صر	۸/	۶/
سہ " صسہ	ع ۱۰/	سار	سر	صمار	عہ	الـ " الـ صمار	عہ	۱۲/	۸/
صسہ " للعہ	سے/	سمار	ہعہ	سلر	سے	ہر الـ پر یا اوسکی جزو پر جو الـ سے زیادہ ہو صمار تک	عہ	سلعہ	۸/
للعہ " صللعہ	ہے	لار	ہلے	لمار	ہے	ہر صمار یا اوسکی جزو پر جو صمار سے زیادہ ہو	سعہ	عہ	صر
صللعہ " صہ	ہے/	سمار	لعہ	لکار	للعہ	اور بابتہ لمر یا اوس کی جزو کے جو لمر سے زیادہ ہو	سے	سے	عار
صہ " صعہ	للعہ ۱۲/	الـ	صہ	سمار	للعہ				
صعہ " سہ	للعہ ۱۲/	ہر صمار یا جزو صمار سے زیادہ ہو	صر	الـ ہر صمار یا جزو صمار کے جواب سے زیادہ ہو	صر				
سہ " صیہ	للعہ ۱۴/								
صیہ " عہ	صہ ۱۴/								
عہ " صعہ	صہ ۲/								
صعہ " لہ	صہ ۱۰/								
لہ " صلہ	ہے/								
صلہ " مار	ہے ۶/								
یعنی فی صہ پر ہر ہزار بڑھینگے									

(الف) جب ایسے پٹہ کی رو سے زرلگان مقرر ہو کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہوا ہو اور پٹہ مین میعاد ایک سال سے کم ہو۔	وہی رسوم لیجاینگی جو تمسک ۱۳ کیلئے مقرر ہین بابتہ اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کی رو سے واجب الادا یا لائق ادائگی ہے۔	بل آف اکسچنج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ مین جبکہ روپیہ عندالطلب واجب الادا ہو اور تعداد عسہ سے زیادہ ہو۔ ۱/
(ب) جبکہ پٹہ ایکسال سے کم اور تین سال سے زیادہ نہو	وہی رسوم جو تمسک ۱۳ کیلئے مقرر ہو بابتہ اُس تعداد کے جو واسطے زرلگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔	
(ج) جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ نہو یا پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کے لئے ہونا پایا نہ جاوے۔	وہی رسوم جو بیعنامہ ۲۲ کیلئے مقرر ہین بابتہ اُسقدر معاوضے کے جو واسطے لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد مالیت برابر ہو	
(د) جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش دیا جاوے اور لگان اُس مین مندرج نہو۔	وہی رسوم جو بیعنامہ ۱۴ کے لئے مقرر ہے بابت اوسقدر معاوضے کے جو نذرانہ پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد مالیت کے برابر ہو۔	
(ہ) جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے۔	وہی رسوم جو بیعنامہ ۱۴ کے لئے مقرر ہے بابتہ اوسقدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد مالیت کی برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹہ کی بابتہ اُس صورت مین لی جاوے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا ہو۔	رسید بابتہ کسی زرنقد یا اور جایداد کے جسکی تعداد یا مالیت عسہ سے زیادہ ہو یا بشناخت زرلگان کی جو کاشتکار یا اسامی مزروعہ کی بابتہ ادا کرے جبکہ لگان سرکار مشخص ہو اور ستیاب ۱/

انڈین اسٹرالوجیکل ایجنسی لاہور

اس ایجنسی کی اجراسے محض فائدہ عام مقصود ہی۔ اس ایجنسی کی معرفت ہر ایک قسم کی اشیا حسب ضرورت آپ طلب کر سکتے ہین۔ اگر کوئی کتاب بلا فارم چھپوانا ہو تو بارعایت چھپوا سکتے ہین کتب مندرجہ ذیل کی علاوہ ہر ایک قسم کتب اردو و پنجابی گورمکھی شاستری۔ علم نجوم و جفر و رمل قیافہ و حکمت طب قانونی درسی و ناول و قصہ جات وغیرہ وغیرہ حسب ضرورت طلب فرما دین۔ بوقت درخواست شرائط ذیل کا لحاظ رکہین۔

شرائط ایجنسی

(۱) تمام درخواستین بنام پنڈت گردھاری لعل منجم جفار سیالکوٹی ایڈیٹر کولاہور کے نام آنی چاہئین۔

(۲) بوقت درخواست اپنا نام معہ القاب وغیرہ صاف اور خوشخط معہ مقام و ڈاکخانہ تحریر فرما دین۔

(۳) محصولڈاک و فیس منی آرڈر علاوہ قیمت مگر دس روپیہ سے زائد مال منگانے والیکو محصولڈاک معاف۔

(۴) تعمیل ارشاد بذریعہ نقد قیمت یا ویلیو پے ایبل کے ہوگی۔

(۵) جو صاحب مال منگا کر واپس کرینگے تو محصول و ہرجانہ کے ذمہ وار ہونگے۔

(۶) اگر کسی صاحب کو پیکٹ یا پارسل کی قیمت مین کمی و بیشی معلوم ہو تو بعد وصول فوراً اطلاع دیوین ایجنسی بڑی خوشی سے اسکی تسلی کر دیویگی۔ واپسی پاکٹ مین ناحق نقصان نہ کرین۔

(۷) دس روپیہ سے زیادہ کا مال منگانے مین چہارم قیمت پیشگی ارسال کرنی چاہئیے۔

(۸) اگر کوئی صاحب علم نجوم و رمل و جفر وغیرہ مین کوئی کتاب تصنیف کرکے ایجنسی کو معاوضہ مین دینا چاہین تو بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کرلین۔ اور کتاب کے چند اوراق بطور نمونہ ایجنسی مین بھیجدین۔

(۹) جو کتب ایجنسی کی اپنی ملکیت ہی۔ اُنسے تاجرون کو عہ فیصدی کمیشن دیا جاوے گا۔ اور اگر کوئی صاحب اپنی کتابیں ایجنسی کی معرفت فروخت کرانا چاہیں تو کمیشن بحساب ۲۵ فیصدی لیا جائے گا۔

(۱۰) خط ہمیشہ پیڈ آنا چاہئے۔ بیرنگ واپس ہونگا جواب کیلئے ٹکٹ یا کارڈ ارسال کرنا چاہئیے۔

نقش سلیمانی

یہ [illegible] نقش [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] کا علم [illegible] زر و دون
اور [illegible] جن اور [illegible] کوئی [illegible]
کی محافظت [illegible] ہے [illegible]
ایسا [illegible] بہیان [illegible] صورت [illegible]
[illegible] کو ایجنسی سے طلب کرو

فہرست کتب

کتب علم نجوم و رمل	قیمت	کتب قانونی	قیمت	کتب طب وغیرہ	قیمت
کلید رموز علم و نقش	۲/	ہدایت نامہ بارکلا صاحب	ے	طب یوسفی اردو	۵

کتب علم نجوم و رمل	قیمت
منبع تقدیر علم رمل تصنیف پنڈت گردہاری لعل	۶/
نظارہ تقدیر سامد ریک	۶۲/
اسرار النکات علم کیمیا حصہ اول	عہ۱/۸
جنتری سنہ ۹۶ و ۹۷ء	۵/
انوار الرمل فارسی	عہ۴/
سراج الرمل	۴/
مصداق الرمل	۵/
کوکب الرمل	۴/
محبوب الرمل	۱۰/
شمس الرمل	۸/
رمل اہل یورپ	۳/
میزان الرمل	۴/
انوار النجوم	۱۳/
جوتش لگن پرکاش	۵/
کشاف النجوم	۸/
آفتاب النجوم	۱۰/
جاتک منجری علم جوتش	۸/
سیر اعظم	۷/
احکام نجوم	۲/
حرز سلیمانی مد تعویز۔	۷/
طلسم حیرت	۵/
طلسم فصاحت	۹/
طلسم فرہنگ	عہ۱۳/
جواہر خمسہ	۶/
سحر سامری	۳/
مجربات سلیمانی	۳/
جادو کی پہلی دوسری تیسری کتاب	۸/
بیاض سلیمانی	۲/
لاگ ٹانکی کی پہلی دوسری	۴/
مطلع العلوم جامع الفنون	۶ ۴/
مخزن العلوم اردو	۸/

کتب قانونی	قیمت
شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی شرح یعنی ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء معہ ترمیمات آخر سنہ ۱۸۹۶ء	ے
ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء دادرسی	۸/
مجموعہ قانون نابالغان شرح۔	عہ۸/
ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء شرح یعنی قانون میعاد سماعت۔	للعہ
قانون حق آسائش شرح	ے۸/
ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ء رجسٹری دستاویز شرح	۶
قانون رہن نامجات	ے۸/
ایکٹ نمبر ۷ سنہ قانون رسوم عدالت	عہ
قانون اشتام یعنی ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء معہ ترمیم	عہ۴/
ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری	ہ
ایضاً مین صاحب شرح	ے
ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء یعنی قانون شہادت شرح	للعہ
قانون مالگذاری پنجاب	۶
خلاصہ نظائر ہر چہار ہای کوٹ	عـہ۲
گلدستہ نظائر ابتدا سنہ ۶۶ لغایت سنہ ۱۸۸۵ء	ے
مفصل فیصلہ جات دیوانی سنہ ۹۲ لغایت سنہ ۹۴	ے
اصول قانون پارکر صاحب	۶
پولیس کوڈ۔	۶
قانون ٹارٹ۔	عہ۸/
ڈائی جسٹ فوجداری خلاصہ سنہ ۶۶ لغایت سنہ ۹۳	۶ ۸/
شرح دہرم شاستر میکناٹن صاحب ہر دو حصہ	۶ ۴/
اصول نظائر شرح محمدی میکناٹن صاحب	۶

کتب طب وغیرہ

نام کتب	قیمت	نام کتب	
قرابادین کبیر اردو	عہ	شفاء الاجسام جراحی	۷
معمول احمدیہ حصہ اول	۶	ایضاً حصہ دوم	۶
ایضاً حصہ سوم	۶ ۸/	دار الشفاء کلان	۶/
خیر منکلہ	۳/	علاج الغربا اردو	۹

کتب طب وغیرہ	
طب اکبر اردو	عہ۱۲
وحشی ملکوں کے حکیم	۱/۴
طب نبوی اردو	۱۱/
فصول اربعہ	۶/
علاج الامراض	عہ۸/
شفاء الامراض	۱۲/
عجائبات روزگار	۱۴/
امرت ساگر اردو	عہ
مجمع الفنون	۱۰/
طب شبابی	۳/
باقیات بہاتہ مسافر	۶
مخزن المفردات	۱۴/
مجربات بوعلی سینا اردو	۱۲/
ناول وغیرہ	۰
بحر شجر	۶/
برہما بیگم فرانسیسی ناول کا ترجمہ	۶
ہیرو پیارہ چرتر	۷/
بانکا شوہر	۴/
چشمہ حیرت	۱۰
حیرت	۴/
شرمیلی	عہ۸
چلتا پرزہ	۱۰
دلربا	۶/
تحفہ طلسمات	۳/
منصور موہنا	عہ۸/
شامت اعمال	عہ
سادھوں کی کرتوت	۶/
مسٹر آف لاہور ہر دو حصہ	عہ
بستی گرہستی	۴/
قہقہ دیوار	۶/
زہر یلا درخت	۸/

	قیمت
مہارانی لچھمی	عہ۵
بہوت دو بن	۸/
وکرم اورسی ناٹک	۱۱/
عصمت آرا۔	
کتب موسیقی	
قانون ستار	۸
معلم ستار	۴
تعلیم ستار	۲
سرمایہ عشرت	۴
غنچہ راگ ہر دو حصہ	۱۲
نغمہ دلفریب	۳
طرب	۴
کتب ناٹک	
خدا دوست	۵
دریائی اندر سبھا	۴
زنگباری اندر سبھا	۴
اکسیر اعظم طلسمات سلیمانی	۵
حاتم طائی	۴
ظلم از ظلم	۴
فریب فتنہ	۴
شیرین فرہاد	۳
لعل گوہر	۴
ہیر و رانجھا	۳
حقیقت رای	۲/
علی بابا چالیس چور	۳
کتب اہل ہنود	وعہ
سنون نان ناٹک	۷
جنم ساکھی گرو نانک صاحب	۱۲/
ایضاً خورد	۶/
بھگوت گیتا۔	۳/

سری مہا بہاگوت گنپت کرت	عہ
جوگ لبشٹ	۸ہر
سری مد دیوی بہاگوت بہر دیو کرت	للعہ
رہائن بالمیکی	۱۲
رہائن بہاکہا	۷ر
رہائن تلسی کرت	۶
شیو پران	۶
دہرم شاستر منو سرتی ناگری	۱ہر
پریم ساگر	۷ر
نانک پرکاش	۶ہر
مہابہارت چہاپہ میرٹھ	عہ
مہابہارت چہاپہ لاہور	۱۲ہر
وید منتر سندیا	۶ر
مطالعہ فطرت	۵ر

قصہ جات

ہیر وارث شاہ کلان	۱۲ر
ایضاً خورد	۱۴ر
یوسف زلیخا فضل شاہ	۱۲ر
ہیر ایضاً	۵ر
سوہنی ۔۔	۳ر
سسی ۔۔	۲ر
لیلیٰ مجنون ۔۔	۶ر
زلیخا عبد الحکیم	۲ر
حاتم طائی پنجابی	۷ر
قصہ بائی کلان رحیم بخش	۵ر
شیرین فرہاد	۱ر
روڈا جلالی	۲ر
قصہ بہرام گور	۳ر
الف لیلا با تصویر	۶ہر
الف لیلا نظم	۵

شاہ نامہ	۸ر
باغ و بہار	۵ر
آرائش محفل	۵ر
طوطا کہانی	۳ر
لودتن	۲ر
جادو پرکاش	۱ہر

کتب گورمکھی

سری آدگرنتھ صاحب مجلد قسم اول	عہ
تلسی رامائن	۱۲عہ
امرت ساگر	عہ
جنم ساکھی کلان	۶ہر
گدبلاس چھٹی بادشاہی	۶ہر
گوربلاس دسوین بادشاہی	۸ر
پنج گرنتھی چہاپہ بمبئی	عہ
دس گرنتھی	۸ر
ہنومان ناٹک	۷ر
امرت ساگر	۶ر
میزان طب	۶ر
مجربات اکبری	۱ر
جنم ساکھی کبیر صاحب	عہ
بچار ساگر	۱۲ر

کتب شاستری

مہورت سندہو	عہ
امرت ساگر کلان	عہ
لنگ پران	عہ
اندرجال کلان	۱۲

مکمل فہرست کتب ٹکٹ آنے پر روانہ ہو سکتی ہے۔

جنم کنڈلی یعنی زائچہ پیدائش

ہمنے معزز احباب کی رای سے آئندہ جنتری سنہ ۱۹۰۶ء میں یہ تجویز کی ہے کہ جو صاحب اپنا یعنی جنم کنڈلی زائچہ پیدائش ہماری جنتری میں چھپوانا چاہیں ہم بڑی خوشی سے چھاپ دینگے۔ اجرت فی کنڈلی صرف ایک روپیہ لیجاویگی جسمیں صرف نام ولدیت سکونت قوم سال دن تاریخ جوگ نچھتر و وقت پیدائش و کنڈلی درج ہوگی۔ اگر اس سے زیادہ حالات درج کرانیکا منشا ہو۔ تو بذریعہ خط و کتابت فیصلہ ہو سکتا ہے۔ اگر کسی صاحب کی جنم کنڈلی نہو یا اونکے گہر لڑکا پیدا ہو اور جنم کنڈلی بنواکر طبع کرانا چاہیں تو اونکو چاہیے کہ تاریخ پیدائش معہ سال و یوم و وقت لکھکر بھیجدیں۔ اور ساتھ ہی ایک روپیہ اجرت کا ارسال فرماویں جنم کنڈلی تیار کرکے جنتری میں چھاپ دیجاویگی۔ اور جنتری **مفت** نظر ہوگی جنتری میں جنم کنڈلی چھپوانے بیحد فائدے ہونگے۔

پنڈت گردھاری لعل منجم جفا سیالکوٹی حال لاہور

پچاس روپیہ انعام

اگر کتب ذیل عمل پرست نہون تو انعام لین

اسرار النکات علم لیمیا

یعنے

محبوب الطالبین حصہ اول

یہ وہی کتاب ہے جسکی تعریف مین ہر ایک صغیر و کبیر رطب اللسان ہے۔ اسمین اون عملیات نادرہ کے بنانے اور فائدہ اٹھانیکی ترکیبیں بقاعدہ علم جفر درج ہیں۔ جو استادون کے سینہ بسینہ چلے آئے ہیں۔ یہ تحفہ بے نظیر جناب لغاب شیخ غلام محبوب سبحانی صاحب مسیں اعظم لاہور کے نام نامی پر شایع کرکے ڈیڈیکیٹ کیا گیا ہے۔ اسپر عمل کرنے سے تمام عقدات

دنیاوی مثل ترقی روزگار **بلندی** مرتبہ ہر دل عزیزی حصول **مطلب** و مقہوری دشمن وغیرہ وغیرہ لاینحل خود احل ہو جاتینگے۔ قیمت صرف ۸ر

مخبر تقدیر

در علم رمل۔ مبتدی و منتہی دونون کیلئے بے نظیر نسخہ ہے۔ اس میں قواعد و طریق عمل و استخراج احکام اس خوبصورتی کیساتھہ ترتیب دیکر اردو میں عام فہم لکھے گئے ہیں جنہیں اوستاد ہرگز نہیں بتلاتے۔ مگر ہمنے بخیال فائدہ عام اون کو اسطرح کہول کر سر **بازار** رکھہ دیا ہے کہ جس سے ہر ایک آدمی اپنا مطلب حل کر سکتا ہے۔ اور اوس کے احکام پر حکمی طور پر قادر ہو جاتا ہے۔ اور ہر ایک سوال کا جواب بذریعہ علم رمل نکال سکتا ہے۔ قیمت مجلد ۱ر

نظارۂ تقدیر

یہ کتاب سامدرک اور علم قیافہ میں قابل دید طیار ہوئی ہے۔ اس کتاب کا عامل دوسرون کے حالات محض چہرہ و دست پا کی بناوٹ سے فوراً پہچان سکتا ہے۔ اور تمام حالات نیک و بد گذشتہ و آئندہ کیا۔ بلکہ تمام زندگی پر حاوی ہو جاتا ہے۔ گویا انکی کسوٹی ہے جسکا پاس رکھنا ہر ایک بشر کیلئے ضروری ہے۔ قیمت کاغذ عمدہ ۸ر معمولی ۶ر

نوٹ محصولڈاک ہر ایک کا بذمہ خریدار ہے۔

المشتہر

پنڈت گردھاری لعل منجم و جفاک سیالکوٹی حال وارد لاہور

اطلاع

نمبر (۱) تمام درخواستیں بنام پنڈت گردھاری لعل منجم جفار سیالکوٹی حال لاہور ارسال فرماویں محصولڈاک ذمہ خریدار۔

امرت جیون بوٹی

یہ بوٹی جواہرات سے سستی ہے۔ ہر ایک صغیر و کبیر مرد و عورت اوسکے روحانی اثر سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جسمانی صحت کیلئے اکسیر ہے۔ تمام امراض بلغمی وغیرہ مثل ریزش و کھانسی و نزلہ تمام قسم کے پھوڑے اور پھنسی و درد ریح وغیرہ کو حکماً آرام بخشتی ہی مرض آتشک والوں کیلئے یہ بوٹی آبحیات کا کام دیتی ہے۔ بار دیگر پھر کبھی عود نہیں کرتا۔ تندرست آدمی بھی تبدیلی موسم پر صرف ایک شیشی استعمال کریوی تو کسی قسم کی شکایت و فساد خون میں مبتلا نہو گا قیمت فی شیشی عہ

ایسٹرالوجسٹ ایجنسی لاہور کی پرتاثیر دو ایجادات

روغن لائق محبوبان

یہ روغن معشوقوں اور دلبراؤں کی نذر کرنیکے لائق ہے۔ خوشبو اس کی قابل تعریف۔ ذرا سا بالوں کو لگاؤ دیں پھر کیا ہی امنگ جوانی کی لہریں اوٹھینگی دل باغ باغ ہو جائے گا۔ بڑی خوبی اسمیں یہ ہے۔ کہ دماغ کو طاقت بصارت کو زیادہ ریزش و زکام و نزلہ وغیرہ از حد فائدہ دیتا ہی بالوں کی سیاہی کو تمام عمر کیلئے قائم رکھتا ہے۔ بالونکی نمو اور درازی کرنے کیواسطے اس سے بڑھکر کوئی روغن نہیں ہے قیمت فی شیشی چھوٹی ۸ بڑی عہ [illegible] علاوہ محصولڈاک

(۱) حبوب کھانسی فی بکس ۲
(۲) حبوب قبض کشا، تمام پیٹ کی بیماریوں کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس ۲

خاتم سلیمانی ہفت دھات

کیوں صاحب آپ کو کبھی نجومی یا جوتشی کی ضرورت ہی ہرگز نہیں۔ اگر آپ مخفی حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو ہماری تیار کردہ خاتم سلیمانی منگوالیں بذریعہ عمل تمام حالات موجود و عالم برزخ کا استفسار کرلیں مردگان کے ارواح کو بلا لیں روئے زمین کی خبریں چشم زدن میں معلوم کرلیں مقبروں کے ارواح کے ورود سے مشرف ہولیں قیمت صرف عہ علاوہ محصول ڈاک

طلسماتی روغن

پیران صد سالہ کو لطف نوجوانی اور مرد صد سالہ کو نوجوان بنا دے تو قیمت واپسی کی شرط ہے۔ تمام امراض جو بچپن کی بد عادتیوں سے ہو گئی ہوں بکلی ٹھیک ہو آرام بخشتا ہی۔ اسکی مالش رگ و اعصاب کو حیرت بخش طاقت بخشتی ہی جیسے پہلے تھا اور تمام شباب کا مزہ دکھاتا ہے قیمت فی شیشی خورد عہ کلاں [illegible] علاوہ محصول

طلسماتی حبوب

ان حبوب کا لطف جو کچھ استعمال سے آتا ہے۔ وہ تحریر سے باہر ہے ولایت کی بنی ہوئی ٹانک بھی اسکے آگے ہیچ ہیں پس ایک گولی کھا کر میدان شوق میں کھیل کود کر لطف جوانی اوٹھاویں قیمت فی ڈبیہ صرف عہ

حبوب چوتھیہ

یہ خبیث بخار بارہ سال تک انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اسکے سبب سے ہزارہا مریض اپنی زندگی کو موت پر ترجیح دیتے ہیں۔ یہ گولیاں اس بخار کے دفعیہ کیلئے اکسیر ہیں قیمت فی بکس ۱عہ

سرمہ نینان امرت

یہ سرمہ ضعف بصارت تاریکی چشم آنکھوں سے پانی جانا۔ دھند غبار وغیرہ کو از حد مفید ہے چالیس سال روز متواتر استعمال کرنے والے کی بصارت تا ابد حیات زائل نہیں ہو سکتی قیمت فی تولہ ۱ر

قیمت درخواست

اپنا پتہ صاف تحریر کرین

عقلمند کو اشارہ کافی ہے

حضرت ناظرین آجکل ادویہ کے اشتہارات کی کثرت ہے اور انمین صداقت کی قلت اگر کوئی اشتہار فی الواقع صحیح بھی ہے تو اسکا شناخت کرنا مشکل ہے اسلئے ہم عرصہ سے گوشہ سکوت مین جاگزین رہے لیکن بزرگون کر اس ارشاد نے ہمکو مجبور کیا کہ جھوٹا سمجھے جانیکے خوف سے سچ کو چھپا رکھنا خلق خدا کو اُس کی فایدہ سے محروم رکھنا ہے لہذا ہم آپ صاحبون سے صرف یہ التماس کرتے ہین کہ براہے مہربانی مندرجہ ذیل ادویات مین سے بقدر ضرورت ایکبار طلب فرماکر حسب ہدایات استعمال کرین اور دیکھین کہ حکیم مطلق نے ادویہ مین کس قسم کی خاصیت پیدا فرمائی ہین۔ دیگر ہمارے ہان سے ہر قسم کی کتابین تمام دنیا سے سستی دستیاب ہو سکتی ہین اگر کوئی صاحب کسی قسم کا مال یا کتب منگانا چاہے منگا سکتا ہے تمام فرمایشین بذریعہ ویلیو پیبل یا نقد قیمت آنے پر روانہ ہونگی

فہرست ۱/ کا ٹکٹ آنے پر ارسال ہوگی

نام ادویات	قیمت
قوت باہ و نامردی کی اکسیر دوا بوڑہونکو جوان اور جوانونکو پہٹان یہی دوا کر دیتی ہے۔ ۲۰ خوراک	عگ ۸ر
خضاب اس خضاب کے لگانیسے ہاتھہ یا جلد پر کسیطرحکا داغ نہین پڑتا سفید بال بالکل سیاہ ہوجاتے ہین فی شیشی چھہ ماہ کیلئے کافی ہے	عہ
آتشک و خون صاف کرنیکی دوا ہر قسم کا فساد خون اور آتشک کو جڑ مول سے ہمیشہ کیلیے آرام کرتی ہین اس سے بڑھکر اور کوئی دوا دنیا مین نہین ہے چوبیس خوراک۔	عگر
داد کی نایاب دوا کسی قسم کا داد ہو ۳ گھنٹہ مین بغیر تکلیف جاتا رہتا ہے۔ ۱۰ گولیان	۸ر
منجن عام قسم کے دانتون کی بیماریونکو چند منٹ مین دور کردیتا ہے دانت سفید اور خوشبودار ہوجاتے ہین۔ ۲ تولہ۔	۸ر
بخار کی جادو بھری دوا ہر قسم کے بخار کو جو کونین سے بھی دفع نہ ہوتا ہو تلی کو قبض کو گنٹھیہ کو جسم کی درد کو دور کرکے طاقت دیتی ہے جسم کی رنگت کو خوبصورت کردیتی ہے۔ ۹ خوراک	عہ
جریان منی کی دوا مرد ہو یا عورت دونون کا جریان کسی قسم کا ہو دور کردیتی ہے۔ چوبیس خوراک	عگ

نام ادویات	قیمت
کھانسی و زکام و نزلہ کی زود اثر دوا ہر قسم کی کھانسی و زکام نزلہ کو شرطیہ آرام کردیتی ہے کھانسی یا زکام کے ساتھہ بخار ہو یا درد ہو تو بھی فایدہ ہوتا ہے اور بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ ۱۲ خوراک	عہ
سوزاک کی مجرب دوا۔ پرانے سے پرانا خواہ کوہ سے دس سال کا ہو ۲۰ یوم مین آرام ہوجاتا ہے۔ ۲۰ خوراک	عگ
دمہ کی مجرب دوا کسی قسم کا کتنا ہی پرانا سانس ہو فورا فایدہ ہوتا ہے خشکی نہین ہوتی۔ ۱۲ خوراک	عہ
سرمہ اکسیر چشم ہر قسم کی امراض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے مثلاً دھندھلا سرخی پانی نکلنا کم دیکھنا آشوب چشم سر درد وغیرہ کل بیماریونکو دور کرتا ہے۔ فی تولہ	سرمہ سفید عگر سیاہ عہ
ان کے علاوہ ہر قسم کی اور دوائین بھی ملسکتی ہین اور ہر قسم کے کشتہ جات وغیرہ مل سکتے ہین۔	
طلاء یہ ہر ایک مرض کجی و مجلوق کو حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ فی شیشی	عہ
کتاب مجربات بو علی سینا۔ یہ جوانی کی بڑھی ہوئی کتاب جسکو ایک نظر دیکھنے سے پیر صد سالہ کو نوجوان بیکد از خود رفتہ و فراموش ہوجاتا ہے۔	عہ

المشتہر۔ رام کشن حکیم و مرلیدھر کمیشن ایجنٹ طلا ہور سوتر منڈی

سند منجانب ریاست بہاولپور

محکمہ وزارت ریاست بہاولپور ۱۸۹۶

دوبگاہ خان بہادر میر سید یحییٰ صاحب وزیر اعظم ریاست بہاولپور میں تصدیق کرتا ہوں کہ سردار ہیرا سنگھ باشندہ صاحب بہاولپور کا سرمہ روشن چراغ بہم فائدہ مند ہے چنانچہ میڈیکل افسر تحریر فرماتے ہیں کہ جن مریضان نے اسکو آنکھ میں ڈالا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ مفید ہے لہذا یہ سند عمدگی سرمہ کی دیجاتی ہے

المرقوم یکم جون ۱۸۹۵ء دستخط وزیر صاحب جناب

پیر بادشاہ صاحب لوہیانہ انسپکٹر ضلع رنپور ملک متوسط لکھتے ہیں کہ عرصہ ہوا میں نے آپ سے ۲ ماشہ سرمہ روشن چراغ منگوایا تھا میں نے اور میری ایک دوست نے استعمال کیا بہت تاثیر پایا اس سے پہلے بھی بہت سے کا سیاہ و سفید سرمہ دونوں بہت عرصہ تک استعمال کئے ہیں مگر مجھکو کچھ بھی فائدہ نہیں پہونچا جیسا کہ روشن چراغ سے پہونچا براہ مہربانی اور دو ماشہ ارسال کر کے ممنون فرماویں۔ المرقوم ۲۹ جولائی ۱۸۹۶ء قاضی عطاء اللہ صاحب از کوہاٹ تحریر فرماتے ہیں کہ آپکے سرمہ روشن چراغ کے استعمال سے میری آنکھ کا پھولا رو بزوال ہے امید ہے کہ چند روز میں بالکل آنکھ درست ہو جاویگی۔ اب براہ مہربانی ایک ماشہ اور سرمہ روشن چراغ بھیجدیں

المرقوم ۱۵ دسمبر ۱۸۹۶ء

انسان کی بینائی قائم رکھنے کیلئے یہ

سفید سرمہ روشن چراغ

میں ایک سیٹھ ساہوکار ہوں یہ کام روپیہ کمانیکو واسطے نہیں کیا صرف لوگوں کو فائدہ اور گورو صاحب کا فیض پہونچانیکے واسطے کیا ہے۔

سردار ہیرا سنگھ سیٹھ بہاولپوری کا بے نظیر سرمہ

واضح ہو کہ اس سرمہ روشن چراغ کی خوبیوں کے صلہ میں حضور عالیجناب نواب صاحب بہادر عالی ریاست بہاولپور نے از راہ قدردانی مجھکو سرٹیفکیٹ اور خلعت عطا فرمائی ہے یہ سرمہ ہے جسکو تمام ملک نے مفید پایا پانچ کئی سالوں کی خدمت گذاری کے بعد گورو رام داس صاحب سے امی گوشہ نشین سے حاصل کیا ہے۔ اس سرمہ کی نظیر کسی دوسری جگہ نہیں ملیگی۔

یہ سرمہ خالص موتیوں کے کھرل میں بنتا ہے اور جو اثرات مرکب سے ہے۔ ہم دعوی کرتے ہیں کہ اگر جوان یا لڑکا یا بوڑھا اچھی حالت میں اسکا استعمال کرے تو نہ کبھی آنکھ دکھنی نہ چیچک کا اثر ہوگا خواہ کتنا ہی باریک کام آنکھ سے لیا جاوے کسی قسم کی بیماری آنکھ میں نہ ہوگی۔ نہ حکیم نہ ڈاکٹر کا محتاج ہوگا۔ ہمیشہ آنکھیں درست رہینگی اسکا فائدہ تھوڑے ہی عرصہ میں منکشف ہوتا ہے اور اس قلیل عرصہ میں جب سے ایجاد ہوا ہے سلطنت ہند کی چاروں طرف اور غیر ملک برہما سیلون۔ انگلستان۔ چین۔ جاپان۔ آفریقہ۔ امریکہ۔ روم و عرب سے خطوط آئے ہیں جو اس سرمہ کی تعریف سے پر ہیں۔ آنکھ کا دکھیا یا کسی قسم کا بیمار اگر خود نہ آسکے تو بذریعہ ڈاک اطلاع دے کبھی کوئی بیماری چشم نہ ہوگی۔ اس روشن چراغ سرمہ نے والیان ریاست میڈیکل افسران اطبائی یونانی عہدہ داران عالیشان سکول ماسٹران اور طالب علمان نیز عوام ملک سے بڑی تصدیق حاصل کی ہے جنکے سرٹیفکیٹ موجود ہیں بعد خواہش کے ارسال ہو سکتے ہیں یہ سرمہ ضعف بصارت غبار۔ موتیا بند۔ خام ناخونہ۔ دھند۔ جالا۔ پانی جانا۔ سرخی۔ خارش۔ پڑوال۔ ککرے۔ اندھیرا۔ اور پھولا کیلئے اکسیر ہے۔ اور علاج کی ضرورت نہیں رہتی زبانی جمع خرچ نہیں ہے بلکہ سندات سے یہ اثر ثابت ہے قیمت فی ماشہ ایک روپیہ محصولڈاک ذمہ خریدار۔

یہ ایک ماشہ دو تین سال ہر کیلئے کافی ہے ہفتہ میں دو دفعہ سلائی کیا کرو۔ نصف چاول کی قدر سوتے وقت پیشتر لگایا جاوے ایک منٹ تک آنکھوں کو بند رکھو اس وقت آنکھ سے پانی رقیق اور فاسد مادہ خارج ہوتا ہے پھر اوسی وقت آنکھ ٹھنڈی اور صاف ہو جاتی ہے دوسرا سرمہ موتیا سیاہ روزمرہ کے استعمال کیلئے اور دھوپ میں پھرنے کیلئے بچے سے بوڑھے تک ہر قسم کی بیماری کیلئے مفید ہے فی تولہ ہے یہ سرمہ چاندی کی کھرل میں تیار ہوتا ہے

سند عظیم گوسوامی گھنشام داس جی شہر

مہر گوسائیں صاحب

سرمہ روشن چراغ سیٹھ سردار ہیرا سنگھ داس صاحب کا میں نے خود اپنی آنکھوں میں استعمال کیا۔ نہایت ہی مفید و نور چشم کی بیماری کیلئے مفید ہے لہذا یہ سرٹیفکیٹ عمدگی سرمہ کا ارسال کیا دستخط گوسائیں صاحب ۲۲ ماگھ سمبت ۱۹۵۳

حکیم عزیز الدین صاحب خلف میاں سکندر شاہ علاقہ لکھتے ہیں کہ پہلے میں نے اپنے ایک دوست کیلئے آپکا سرمہ روشن چراغ منگایا جس سے اوس عزیز کو از حد فائدہ پہونچا یعنی چشم تو بالکل درست ہو گئی ہیں ضعف البصارت و غبار چشم بھی دور ہو گیا تو سرمہ سفید کا بھی منگایا تھا کچھ فائدہ نہیں ہوا اب مہربانی کر کے ایک ماشہ اور سرمہ روشن چراغ بھیجدیں۔

المرقوم ۲۰ ستمبر ۱۸۹۶ء

جب نورخان انگریزی ایجنٹ کا بلوچستان پاکر سرمہ روشن چراغ نے خدا کے فضل سے مجھے اندھا ہونے سے بچا دیا ہے مہربانی کر کے ایک ماشہ سرمہ روشن چراغ اور نصف تولہ سرمہ سیاہ موتیا سے میرے نام پر بھیجدیں۔ المرقوم ۱۹ جنوری ۱۸۹۷ء

نقل سرٹیفکیٹ رسالدار بہادر غلام رسول خان اول اول میں سرمہ روشن چراغ کا تجربہ بیٹے کی آنکھ پر کیا پایہ بندہ کی چشم میں عرصہ دس برس کا ہوا کہ چوٹ لگی تھی مگر اسکا کوئی نقصان ظاہر نہ تھا لیکن اکثر تکلیف دیتی تھی اور سرخ ہو جاتی تھی۔ اب بالکل فائدہ ہے دوسرا ایک شخص کو وہ پہاس چکا جو ندہ ہوتی تھی تو وقت کو لگانے سے فائدہ ہی ہو گیا۔ یہ سرمہ نہایت ہی لاثانی ہے۔ تین ماشہ اور ارسال فرماویں۔

۲-۳ ۱۸۹۷ء

خضاب

ایک ادنی نسخہ بالوں کو سیاہ کرنیکا ہے جو ایک دفعہ کے لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور بالوں کا رنگ ذاتی رنگ ہو جاتا ہے جیسا کہ جوانی میں تھا ہاتھ لگانے سے ہاتھ کو رنگ نہیں لگتا اور بال نرم رہتے ہیں اور لگانے کے وقت طبیعت خوش ہوتی ہے اور خوشبودار ہے ایک ہفتہ تک لگانا کافی ہے تولہ کا ایک روپیہ ہے جو چھ ماہ کیلئے کافی ہے اور ڈاڑھی مونچھ کی کوئی حاجت نہیں

سارٹیفکیٹ

منشی ہدایت سنگھ صاحب رجمنٹ نمبر ۲۹ دیسی ۱۱ مارچ ۱۸۹۷ء کو لکھتے ہیں کہ جو آپنے خضاب مال سپاہ بنگلہ روانہ کیا ہے نہایت عمدہ ہے مہربانی کر کے ایک تولہ خضاب اور روانہ فرماویں۔ سردار گوربخش سنگھ صاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ ہانسی ضلع یکم ستمبر ۱۸۹۶ء کو لکھتے ہیں کہ آپ کا خضاب منگایا لائق تعریف ہے ایک روپیہ کا اور مرحمت فرماویں۔

المشتہر سردار سیٹھ ہیرا سنگھ ساکن ریاست بہاولپور ملک پنجاب

اسے ضرور پڑھو۔

آزما کر دیکھ لو

روشن سیاہی

تیار کردہ بھائی گلاب سنگھ صاحب گوکھی مدرس نارمل سکول لاہور

اس سیاہی کی نسبت لمبے چوڑے تعریفی الفاظ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے صرف اسیقدر کہنا کافی معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سیاہی کی خصوصیتیں آپ ہی روشن کردینگی کہ اس سے پہلے جتنی سیاہیاں آپ نے استعمال کی ہیں۔ یہ سب سے اعلےٰ درجہ رکھتی ہے۔ اس کی روشنائی۔ اس کی روانی۔ اسکا جلدی اور آسانی سے حل ہوجانا اس کی ارزانی وغیرہ سب کچھ لاثانی ہے+ اس کی عمدگی کا کافی ثبوت یہی ہے کہ دس سال سے ایجاد ہے اور دن بدن اس کی فروخت کی ترقی ہے+ بہی کھاتے کے لئے طلباء کیلئے۔ منشی لوگوں کے لیئے زیادہ تر مفید اور کار آمد ہے+ قیمت فی تولہ ۱ر محصولڈاک بذمہ خریدار۔ بذریعہ ویلیوپیل منگانی ہو تو کم از کم آٹھ تولے کیلئے درخواست کرو۔ ورنہ نقد قیمت پر+

گوردیال سنگھ جوالا سنگھ کتب فروشان لاہور

کتب خانہ

ہر قسم کی کتاب اور خصوصاً خالصہ دھرم کے پستک ہمارے کتب خانہ سے بارعایت مل سکتے ہیں۔ مفصل فہرست دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر منگالیں۔ مختصر فہرست اگلے صفحہ پر مندرج ہے۔ ہر ایک چیز کا محصولڈاک بذمہ خریدار ہے+

گوردیال سنگھ جوالا سنگھ کتب فروشان لاہور۔ دروازہ لوہاری

مختصر فہرست کتب دکان گوردیال سنگھ جوالا سنگھ لوہاری دروازہ لاہور

گورمکھی کتب

گوروگرنتھ صاحب جی سب سے موٹے ٹائپ کے حروف ثبت شدہ موٹا۔ اور سفید کاغذ جسکی قیمت پہلے ۳۵ روپے تھی۔ اب سنہری مضبوط جلد سمیت ۳۰ روپے۔ ولایتی کپڑے کی جلد ۱۲؍

الیضاً۔ درمیانہ کاغذ میں عمدہ کاغذ پر نہایت شدہ وعمدہ چھپا ہوا سنہری مضبوط جلد قیمت ۹؍

ولایتی کپڑے کی خوبصورت جلد ۸؍

الیضاً باریک ٹائپ سفید عمدہ کاغذ سنہری جلد یعنی چھوٹی ولایتی کپڑے کی خوبصورت جلد ۳ روپے

پوتھی پنج گرنتھی آد ٹائپ بہت موٹے حروف عمدہ چھپی ہوئی نہایت شدھ قیمت (۱؍)

الیضاً نہایت موٹے کاغذ کی (۱؍)

الیضاً سنہری و نہایت خوبصورت مضبوط جلد والی (۱؍)

گٹکا اٹھارہوان دھیا ٹائپ کے حروف عمدہ کاغذ (۸؍)

پوتھی دس گرنتھی نہایت موٹے ٹائپ میں عمدہ اور شدھ چھپی ہوئی۔ مجلد (۱؍)

الیضاً گٹکے کی صورت میں مجلد باریک ٹائپ (۱؍)

جنم ساکھی بڑی بھائی بالے والی ٹائپ میں (۱؍)

" منی سنگھ والی (۱؍)

سرمت بھاگوت قیمت ۱؍

تنکرنار ست سری اکال وگرنتھ صاحب جی کی نکون کے موٹے حروف میں قطعے چھپے ہوئے موجود ہیں

ہر قسم کی کتابیں ہیں

اردو کتب

تواریخ گوروخالصہ حصہ اول دسوں ہی گوروصاحبان کی سوانح عمریان مفصل قیمت ۳؍

الیضاً حصہ دوم بابا بندہ بہادر و دیگر سکھ بہادروں کی لڑائیاں بھڑائیاں بہادریاں ۱۲؍

خالصہ دھرم درپن۔ خالصہ دھرم کی عظمت بانجھ لگے رکھنے کی بڑائی۔ مشتمل ہے۔ ۲؍

جوہر تیغ نظم میں نہایت موثر پُر دَرد الفاظ میں گوروگوبند سنگھ جی کے چھوٹے دو صاحبزادوں کی دھرم پر قربانی کا حال ۱؍

رتن اموالک گوروگرنتھ صاحب جی کے چیدہ شبدوں کا مجموعہ گانے اور حفظ کرنے کیلئے۔ ۱؍

نربھے پدوی روحانی گیان کا ایک نہایت موثر اور دلچسپ ٹریکٹ مصنفہ روحانی ڈاکٹر ۱؍

ظفرنامہ فارسی زبان میں گوروگوبند سنگھ جی مہاراج کا خط بطرف اورنگ زیب ۱؍

خبط قادیانی کا علاج مصنفہ سردار راجہ اندر سنگھ مرزا قادیانی کے رسالہ ست بچن کا جواب ۸؍

جپ جی صاحب و شبد مجلد ۹

بصورت گٹکا ایک جلد میں مجلد ۲؍

دیگر ہر قسم کی کتاب و قصہ جات اور اور سرکاری تعلیم جماعتی کی کتابیں ترجمے لغت فرہنگ وغیرہ وغیرہ۔

رسالہ مسمریزم قیمت ۱۰؍

پنتھ پرکاش مجلد ۱۲؍ ۔ گٹکا امرت پرکاش مجلد ۱۰؍

حضرت! براہ مہربانی اس اشتہار کو اول سے آخر تک پڑھیں اور جناب کو جب کسی کتاب کی ضرورت ہو تو ایک پیسہ کا کارڈ بھیجنے سے تعمیل ارشاد ہوگی

ان دنوں [illegible]

مطبع گلزار محمدی لاہور

جنرل لائبریری ایجنسی

پنجاب کا نامی اور قدیمی کتب خانہ

جو بفضلہ تعالیٰ ۱۸۸۱ء سے جاری ہے

ہر خاص و عام فرقہ کی ہر ایک آدمی کو واضح ہو کہ گورنمنٹ کی مروجہ قانون کا جاننا ہر شخص کیلئے جو اس گورنمنٹ کی حد حکومت میں داخل ہو لازم ہے! کیونکہ اسی واقفیت کے سبب سے فرمانروائی کے قواعد ملحوظ رہتے ہیں اور ان روابط میں خلل نہیں آتا جو حاکم اور محکوم کے درمیان قائم ہوتے ہیں جنکا ثمرہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ امن اور رفاہیت سے اوقات بسر کرتے ہیں اسوقت میں مروجہ قانون کی تدوین اور اسکا پورا ذخیرہ انگریزی میں تھا۔ اسلئے اردو خوانوں کیلئے بڑی دقت تھی ہمنے اسی دقت کے دور کرنے کیلئے اردو زبان میں قانون کا پورا ذخیرہ بہم پہنچایا ہے اور اہل ملک کو توجہ دلاتے ہیں کہ اسکام کی اشاعت اور ترقی کی مدد دیں۔

علاوہ ازین اس کتبخانے مین ہر ایک قسم کی کتابیں مثلاً نہایت عمدہ جانگداز دلفریب ناول اور پھڑکتے ہوئے قابل دید ڈرامے اور نامی گرامی شاعروں کے دلچسپ دیوان و کلیات اور کتب طب اور حیرت انگیز قصہ جات اردو فارسی عربی گورمکھی ناگری موجود ہیں۔ غرضیکہ اسکارخانہ نے صرف پبلک کے فائدہ کیلئے اس اہم کام کا بیڑا اٹھایا! خدا کامیاب کرے

کتب قانونی

مجموعہ ضابطہ دیوانی یعنے ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء ... عہ

شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی جس عمدہ طرز پر اسکو ترتیب دیا گیا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ایک صورت میں انگریزی شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی مولفہ اوکینلی صاحب بہادر جج ہائیکورٹ کلکتہ کا پورا ترجمہ اور دوسری صورت میں تمام دیگر شروح انگریزی کا ایک مکمل مجموعہ ہے۔ سرکاری نظائر کا جا بجا حوالہ دینے سے اسکو ایسا جامع بنا دیا گیا ہے کہ جن صاحبان نے ملاحظہ فرمایا ہے انہوں نے بہت ہی اسکی تعریف کی ہے ..... سے

مجموعہ تعزیرات ہند یعنے ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء عہ

شرح مجموعہ تعزیرات ہند یہ کتاب شرح تعزیرات ہند مین صاحب کا پورا ترجمہ اور دیگر شروح مولفہ مورگن و سکیفرسن صاحب اوکینلی صاحب و رتھم لال صاحب و ملی صاحب خیو وغیرہ جملہ متعلقہ کتب اصول کا ایک مکمل مجموعہ ہے ..... سے

مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنے ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۸۲ء عہ

شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری جس محنت اور جانفشانی سے لائق مترجم انچھی نے اس شرح کو تالیف کیا ہے قابل ہے

تمام خط و کتابت بنام شیخ گلزار محمد علی تاجران کتب کے نام ہونی چاہئے

قانون معاہدہ یعنے ایکٹ
نمبر ۹ ۱۸۷۲ء ۔ ۸/
شرح قانون معاہدہ ۔ ہے/
قانون داد رسی خاص ایکٹ
نمبر ۱ ۱۸۷۷ء ۔ ۴/
شرح قانون داد رسی خاص ۔ ۸/
قانون میعاد ۔ ۱۵ ۱۸۷۷ء ۔ ۴/
مشرح ۔۔ ہے/
قانون حق آسائش ۵ ۱۸۸۲ء ۔ ۴/
مشرح عہ/
قانون انتقال جائداد ۴ ۱۸۸۲ء ۴/
مشرح صہ/
قوانین پنجاب یعنی ایکٹ
نمبر ۴ ۱۸۷۲ء ۔ اسمیں ہر
قسم کے سرکلر درج کئے گئے
ہیں ۔۔۔۔۔۔ ۱۲/
قانون متعلق سن بلوغ ۔ یعنے
ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۷۵ء ۱/
قانون ابنعان ۸ ۱۸۹۰ء ۳/
مشرح ۴/
قانون سرٹیفکیٹ جانشینی
ایکٹ نمبر ۷ ۱۸۸۹ء ۔ ۲/
مشرح عہ/
شرح قانون وراثت معہ ایکٹ
نمبر ۱۰ ۱۸۶۵ء ۔ عہ/
شرح قانون دیبٹ ترکہ
ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۸۱ء ۔ عہ/
قانون کیوریٹر وراثت
۱۹ ۱۸۴۱ء ۔ مشرح ۲/
قانون امانتہائے ہند ۔
نمبر ۲ ۱۸۸۲ء مشرح ۴/

قانون متعلقہ اشخاص قانونی پیشہ
یعنے ایکٹ نمبر ۱۸ ۱۸۷۹ء مشرح
معہ نظائر ۔ ۔ ۲/
قانون مطالبہ خفیفہ ۹ ۱۸۸۷ء ۲/
قانون عدالتہائے پنجاب
۱۸ ۱۸۸۴ء مشرح ۳/
قانون تعیین مالیت نالشات ۔
یعنے ۷ ۱۸۸۷ء مشرح ۲/
شرح قانون دستاویزات
قابل خرید و فروخت ۲۶ ۱۸۸۱ء
قانون ہنڈویات کے متعلق اردو
میں یہ پہلی شرح ہے ۔ عہ/
قانون بربرندگان مال عوام
نمبر ۳ ۱۸۶۵ء مشرح ۱/
قانون حق تصنیف ۲۰ ۱۸۴۷ء ۲/
قانون ایجاد و اختراع یعنے
نمبر ۵ ۱۸۸۸ء ۔ ۴/
قانون اہلیان دین مسیحی نمبر
۱۵ ۱۸۷۲ء ۔ ۲/
قانون متعلق ازدواج نمبر ۳ ۱۸۷۲ء
مشرح معہ نظائر ۔ ۱/
قانون جائداد حوراث شاہی ۱۵
نمبر ۲۴ ۱۸۷۴ء ۔ ۲/
قانون محافظت جائداد مجانین
۳۵ ۱۸۵۸ء مشرح ۲/
قانون مختار نامجات ۔ یعنے
ایکٹ نمبر ۷ ۱۸۸۲ء ۱۰/
قانون کفالت نامجات ۱۳ ۱۸۸۶ء ۱۰/
قانون سود ۳۲ ۱۸۳۹ء مشرح ۱۰/
قانون شادی بیوگان اہل ہنود نمبر
۱۵ ۱۸۵۶ء ۔۔۔۔ ۲/

شرح محمدی ۔ ہے/
اصول دھرم شاستر ۔ ۸/
قانون شہادت ۱ ۱۸۷۲ء ۔ ۶/
" مشرح ہے/
قانون حلف نمبر ۱۰ ۱۸۷۳ء
مشرح ۔۔۔ ۳/
قانون بہی جات صرافی نمبر
۱۸ ۱۸۹۱ء ۔۔۔ ۱۰/
قانون پولیس ۔ ۵ ۱۸۶۱ء مشرح
معہ نظائر ۔ ۳/
قانون تازیانہ ۶ ۱۸۶۴ء ۲/
قانون قمار بازی ایکٹ
نمبر ۳ ۱۸۶۷ء ۔ ۲/
قانون مداخلت بیجا مویشی نمبر ۱
۱۸۷۱ء ۔۔۔ ۲/
قانون اسلحہ نمبر ۱۱ ۱۸۷۸ء
مشرح معہ قواعد ۔ ۴/
مجموعہ قانون قیدیان معہ ایکٹ
شہادت قیدیان نمبر ۱۵ ۱۸۶۹ء
و ایکٹ جیلخانجات ۹ ۱۸۹۴ء
و ایکٹ قیدیان ۵ ۱۸۷۱ء
مرتبہ و مشرح وغیرہ ۔ ۸/
ایکٹ ۵ ۱۸۹۷ء تعمیل حکم
سزائے موت ۔ ۱۰/
قانون اقوام جرائم پیشہ نمبر ۲۷
۱۸۷۱ء مشرح ۔ ۱/
قانون انسداد بیرحمی حیوانات
۱۱ ۱۸۹۰ء ۔ ۱۰/
قانون حفاظت پرندگان
وحشی ۲۰ ۱۸۸۷ء ۔۔ ۱۰/
قانون حفاظت سکہ جات ۱ ۱۸۷۹ء ۱۰/

قانون حوالگی مجرمان ۱۸ ۱۸۷۹ء
مشرح ۱۰/
قانون رعایائی غیر کو حیثیت
رعیت سرکاری بخشنے کا نمبر
۳۰ ۱۸۵۲ء ۔ ۱۰/
قانون چھاؤنی ۱۳ ۱۸۸۹ء
مشرح ۔۔۔ ۲/
قانون پاگلخانجات نمبر
۳۶ ۱۸۵۸ء ۔ ۲/
قانون عہد شکنی پیشہ وران
نمبر ۱۳ ۱۸۵۹ء ۔ ۱۰/
قانون ٹیلیگراف ۱۳ ۱۸۸۵ء
قیمت فی جلد ۔ ۲/
قانون ٹرامویز ۱۱ ۱۸۸۶ء ۲/
قانون ڈاکخانجات ۔ نمبر
۱۴ ۱۸۶۶ء مشرح ۔ ۴/
قانون مطابع ۲۵ ۱۸۶۷ء
مشرح ۔ ۲/
قانون اوزان و پیمانہ ۔ نمبر
۳۱ ۱۸۷۱ء ۔ ۱/
قانون ناٹک ۱۹ ۱۸۷۶ء ۱/
قانون انسداد دختر کشی نمبر
۸ ۱۸۷۰ء مشرح ۱/
قانون گاڑیہائے کرایہ ۔
۱۶ ۱۸۶۱ء و ۱۴ ۱۸۷۹ء ۲/
قانون آوارہ گردان اہل
یورپ ۔ ۲/
قانون عمارات عام ۱۸۷۱ء ۱/
" ۱ ۱۸۸۷ء ۱/
" ۱۰ ۱۸۹۷ء ۲/
" ممالک مغربی و شمالی و اودھ ۱/

بھنگ سے اُڑ جانے ولے مال
ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۹۱ء - ۲ر
کل کے کارخانوں کا ایکٹ
۱۵ سنہ ۱۸۸۱ء - ۳ر
قانون ٹیکا ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ء معہ
قواعد ۲ر
قانون فوج ریزرو ۴ سنہ ۱۸۸۸ء ۰ر
قانون تادیب گاہ ۵
سنہ ۱۸۷۶ء شرح ۱ر
دھاتے غیر سرکاری سکہ جات
کا قانون ۱ سنہ ۱۸۸۹ء - ۰ر
قانون معابد شمالی ہند -
۱۷ سنہ ۱۸۸۶ء شرح ۱ر
قانون ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب
۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء معہ قواعد - ۲ر
قانون ڈسٹرکٹ بورڈ ممالک
مغربی و شمالی و اودھ -
۱۴ سنہ ۱۸۸۳ء - ۴ر
قانون میونسپل بورڈ پنجاب
۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء شرح معہ قواعد ۶ر
قانون میونسپل بورڈ
مغربی و شمالی و اودھ ۵
۱۵ سنہ ۱۸۸۳ء ۴ر
سرحدی ریگولیشن - ۴ر
قانون اسٹامپ نمبر
۱ سنہ ۱۸۷۹ء ۴ر
شرح قانون اسٹامپ - عہ
قانون رسوم عدالت یعنی
۷ سنہ ۱۸۷۰ء ۳ر
شرح قانون رسوم عدالت - عہ
قانون افیون ۱ سنہ ۱۸۷۸ء شرح ۶ر

قانون آبکاری ۱۲ سنہ ۱۸۹۶ء - ۲ر
قانون حصول اراضی ۱ سنہ ۱۸۹۴ء ۲ر
" " سنہ ۱۸۷۰ء شرح - ۶ر
قانون نہر ۸ سنہ ۱۸۷۳ء " ۴ر
قانون انکم ٹیکس ۲ سنہ ۱۸۸۶ء " ۶ر
قانون ریلوے ۹ سنہ ۱۸۹۰ء ۲ر
قانون جنگلات ۷ سنہ ۱۸۷۸ء
شرح ۴ر
قانون دفینہ ۶ سنہ ۱۸۷۸ء شرح
معہ قواعد ۱ر
قانون قرضہ حکام موقوفہ ایکٹ
۱۱ سنہ ۱۸۷۹ء ۰ر
مجموعہ قانون قرضہ ترقی حیثیت
اراضی و قرضہ کاشتکاران
۱۹ سنہ ۱۸۸۳ء و ۱۲ سنہ ۱۸۸۴ء معہ
قواعد ۴ر
قانون نمک ۱۲ سنہ ۱۸۸۲ء ۲ر
قانون پنشن ۲۳ سنہ ۱۸۷۱ء شرح ۲ر
قانون دریا برد و آبادی ۱۱ سنہ ۱۸۲۵ء
شرح معہ قواعد ۴ر
قانون سکہ ۲۳ سنہ ۱۸۷۰ء - ۱ر
قانون کاغذ نقد ۲۰ سنہ ۱۸۸۲ء ۱ر
قانون رجسٹری ۳ سنہ ۱۸۷۷ء معہ قواعد
" " شرح عہ
قانون مزارعان پنجاب -
۱۶ سنہ ۱۸۸۷ء ۴ر
مشرح عہ
قانون مالگذاری پنجاب - ۱۷
سنہ ۱۸۸۷ء ۴ر
شرح قانون مالگذاری
پنجاب - عہ

قانون مالگذاری ممالک مغربی و شمالی
۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء ۶ر
شرح .... عہ
قانون بٹوارہ ۵ سنہ ۱۸۹۳ء ۰ر
قانون وصول مالگذاری ۱ سنہ ۱۸۹۰ء ۱ر
اصول قانون ہارکبی جناب صاحب عہ
پارکر جناب صاحب عہ
تشریحات بلیکسٹن صاحب عہ
قواعد عرائض نویسیاں - ۲ر
قواعد اسٹامپ ... ۱ر
قواعد ال متعلقہ ایکٹ ۱۶ر
۱۷ سنہ ۱۸۸۶ء .... عہ
مجموعہ سوالات امتحان تحصیلداران
و منصفان و اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنران پنجاب از سنہ ۱۸۹۰ء
تا سنہ ۱۸۹۵ء .... عہ
ہادی وکلا .... عہ
رسالہ مساحت پٹواریان ۶ر
ڈائجسٹ فیصلجات ہر چہار
ہائیکورٹ سنہ ۱۸۹۵ء عہ
ڈائجسٹ خلاصہ فیصلجات -
چیفکورٹ پنجاب سنہ ۱۸۹۵ء ۸ر
ڈائجسٹ دیوانی پنجاب سنہ ۶۶ تا سنہ ۹۶ء عہ
" فوجداری " عہ
" مال " عہ
ہدایت نامہ اسٹامپ عہ
" رجسٹری عہ
" بارک عہ
گنجینہ عرائض نویسیاں - جہانت
خلاصہ کیا گیا ہے - عرضی نویسوں کو
بہت بوجھ اٹھانا نہیں پڑتا - عہ
۸ر

دلگداز ناول

مسٹریز آف لاہور ہر دو حصہ
یعنے اسرار عجائبات و خرابات
لاہور کے سچے واقعات کو بطرز
ناول بیان کیا گیا ہے - قیمت
ہر دو حصہ ... عہ

بت سیمین یا رابرٹ کیسو بنا
ناول کیا ہی عبرت کا منبع
ہے نصیحت کا مرقع ہے
نوجوانوں کا ناصح ہر
حصہ - عہ

ٹیپو سلطان یا عکسی حالات دکن
ایک قابل دید ناول ہے
جسمیں خصوصاً اس زمانہ کے
پولیٹیکل اور طرز معاشرت
بہت عمدگی سے بیان
کیا گیا ہے ہر دو حصہ - ۱۲

بحر تحیر
یعنے جمال الدین حیرتی آرایگم
اور حیات نامی سراغرساں
کا درد انگیز ماجرا - ۶ر

بہروپیا چرتر
یہ ایک ایسا عمدہ اور دلفریب
ناول ہے کہ اسکی خوبی اور طرز
تحریر پڑھنے سے معلوم ہوتی
ہے - ۶ر

مقدمہ لیون ورتھ
یا معدن حیرت اغضب کا

ناول ہے اسمیں ایک بڑے مالدار شخص مسٹر سوین ورتھ کے خفیہ طور پر قتل کیے جانے اور اسکے قاتلوں کا حال نہ کھلنے سے پولیس کا حیران ہونا آخر کار مسٹر گرانٹ کا اُسکا پتہ نکالنا۔ ۶؍

بانکا شوہر

یا سچی محبت جسکی تعریف لکھنی فضول ہے فقط نام سے ظاہر ہے حسن و عشق کا کرشمہ ۶؍

چشمہ حیرت

سچ مچ حیران کر دینے والا ناول ایک کرشمہ عشق ہے ۱۰؍

اسرار مضافات لندن

انگریزی سے آپ کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ لنڈن میں کیا کیا کارستانیاں ہوتی ہیں ۶؍

ابن المتیس

ایک شریف زادہ کے اوضاع و عادات کا فوٹو۔ صحبت بد کا اثر بازاری رنڈیوں کی دوستی کا نتیجہ ۴؍

لعنت بہتان

یا شارف زنگو یلیا ناول ہے پیرایہ میں لکھی گئی ہے ۶؍

شکستہ دل

یا ہوم ڈلٹن کا اردو ترجمہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ۱۲؍

دلربا

یعنے ایک حسینہ تانصیب کی پُردرد کہانی۔ عاشق دلفگار کی سرگزشت۔ ۶؍

گنج حیرت

بلینک سراپا حیرت ہی ہے پولیس کی سراغرسانی نے کسی برس میں ایک مقدمہ پتہ لگا کر ثبوت کو پہنچایا ہے ۴؍

عبرت

دشمن کو بھی نہ ہو دے یہ علت شراب کی
کرتی ہے خانماں کو تباہ لت شراب کی

واقعی دردانگیز ناول ہے ۴؍

حسن و بخشینا

یہ وہ ناول ہے جسمیں ترکوں اور روسیوں کی جنگ کے سچے واقعات درج ہیں۔ عہ ۴؍

شہید وفا

نہایت ہی پُراثر و دلپذیر قصہ اسپین کی تاریخ سے لیکر ایک ڈرامہ کی طرز پر لکھا گیا ہے۔ عہ

ملک العزیز ورجنا

یہ ناول کیا باعتبار خوبی الفاظ کیا بلحاظ اپنے واقعات کے ایسا ہے کہ جسکی مثل ہندوستان میں کوئی کم ہوگا۔ عہ ۴؍

منصور موہنا

نہایت ہی عمدہ اور قیمتی ناول۔ عہ ۴؍

دلکش ہر دو حصہ۔ ۱۲؍
دلچسپ ہر دو حصہ۔ ۱۴؍
چلبلا۔ عہ
شامت اعمال۔ عہ
شیطان کا غلام۔ ۸؍
شادی کی کرتوت۔ ۶؍
جانم بی بی۔ عہ
چاند شاہ سوخوا۔ ۲؍
فتنہ۔ ۳؍
صرف ایک بھول۔ ۴؍
سرسوتی۔ ۶؍
عجیب گمشدگی۔ ۸؍
سوانح عمری ملا دو پیازہ قیمت۔ ۲؍
زن مرید ۶؍
انجھیلو۔ ۱۲؍
عمر ہر دو حصہ۔ عہ
حسرت۔ ۶؍

کتب دیوان

دیوان ظہور ۳؍
" شور ۵؍
" غنی ۵؍
" عاشق ۴؍
" ذوق ۳؍
" امیر ۱۱؍
" ظفر ۲؍
" مومن ۸؍
" ضامن ۲؍
" نیاز ۲؍
" بیدل ۹؍
" لطف ۳؍
" غالب ۳؍
" شہیدی ۴؍

اعلان

بہ سبب عدم گنجائش کے چند کتابیں درج کیگئی ہیں مفصل فہرست کتب ٹکٹ بھیجنے سے بھیجی جاتی ہے۔ ۱؍

خاکسار ناشران شیخ گلزار محمد احمد علی تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

سالہا سال کی مجرب و آزمودہ معجز نما

درخواست کنندہ صاحبان اپنا پتہ صاف لکھنا چاہیئے

تعمیل ارشاد و تعلیم بذریعہ ویلو پے ایبل

مشہور عالم شرطیہ ادویات

سفوف حیات ۔ یہ جادو اثر سفوف بہت سی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ دائمی قبض۔ درد سر ضعف بصارت یرقان۔ کھانسی خشک ہو یا تر۔ تپ دق۔ جریان۔ کثرت احتلام۔ قوت اعضاء رئیسہ۔ دل جگر۔ دماغ امراض جو بلیت اور اول درجہ کا مصفی خون ہے۔ اکیس روز متواتر کھانے سے بوڑہونکو جوان بنا دیتا ہے اور امراض نامردی کو جڑ سے اکھاڑ دیتا اور جوانمرد بنا دیتا ہے سفوف حیات ہر عمر کے حضرات میں استعمال ہوسکتا ہے قیمت فی تولہ ۱؍ جن حضرات نے بچپن میں ہی اپنے اعضاء کمزور کرلیئے انکو طلاء تدبیر نوجوانی بھی خریدنا چاہیئے +

طلاء تدبیر نوجوانی

پیر کو کرتا ہے یہہ روغن جوان

یہ روغن تقویت رجولیت میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے جوانوں سے لیکر پیران ہشتاد سالہ کو یکسان نافع بخش ثابت ہوا ہے اسکے استعمال میں کسی قسم کی پرہیز کی ضرورت ہے، نہ آبلہ وغیرہ کا کوئی خطرہ رگ اعصاب کو حیرت بخش استحکام بخشتا ہے اور ہر قسم کے امراض جولیت کو خواہ کسی سبب سے ہوں دگر ما سدا و نہو) اپنی معجز نما تاثیر سے دفع کر دیتا ہے ایک ہی ہفتہ کے استعمال سے کامل فائدہ معلوم ہو جاتا ہے قیمت فی تولہ ؎

حبوب دفع کھانسی ۔ کھانسی خواہ کسی قسم کی ہو خشک ہو یا تر

خضاب نایاب

اس کے استعمال سے بال سیاہ بھنورسی ہو جاتے ہیں اور پھر باندھنے کی ضرورت نہیں ہے قیمت فی بکس خورد عہ کلاں عار

حبوب آتشک ۔ یہ وہ موذی مرض ہے کہ جسکا سلسلہ سات پشت تک بھی قطع نہیں ہوتا۔ یہ آتشک کی گولیاں اس مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہیں۔ خواہ آتشک کتنا ہی دیرینہ ہو بغیر کسی قسم کی تکلیف کے آرام ہو جاتا ہے۔ اسکے ساتھ ذرور بھی دیا جاوے گا۔ قیمت عہ

ہاضمہ کی گولیاں ۔ جبکو کھانا ہضم نہوتا ہو اور بھوک کم لگتی ہو یا بدہضمی کے سبب پیٹ ابہر جاتا ہو یا منہ سے پانی جاری رہتا ہو یا پیٹ میں درد رہتا ہو گویا پیٹ کی کل بیماریوں کیواسطے اکسیر ہیں۔ قیمت فی بکس خورد یکصد گولی ۸ کلاں ۱۲۵ گولی ۱۲

حبوب ممسک ۔ ولایت کی بنی ہوئی گولیاں آجکل مشہور ہو رہی ہیں مگر یہ حبوب اثر میں اُنسے بڑھکر ہیں۔ انکو گاہ گاہ استعمال کیجئے اور لطف حاصل کریں۔ یہہ گولیاں بے انتہا تجربہ کر کے تیار کیگئی ہیں علاوہ امساک کے مبہی بھی ہیں قیمت ایک درجن ؎

سوزاک ۔ یہ مرض سوزاک خواہ کتنا ہی دیرینہ ترہ کیوں نہ ہوگیا ہو ساتھ ہی خوراک میں آرام ہو جاتا ہے یہ وہ شرطیہ دوا ہے جس سے بیس بیس سال کا پرانا سوزاک دفع ہو جاتا ہے وہ درد سوزش ایک ہی روز کے استعمال سے دور

بہائی کرپال سنگھ پروپرائٹر کارخانہ ادویات لاہور کوچہ سریّن

[illegible]

[illegible] قیمت ۸

اشتہار

خالصہ بھائیان و اہل ہنود صاحبان کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ ترجمہ جپ جی صاحب جسکو بھائی گنڈا سنگھ صاحب اکونٹنٹ نے بڑی کوشش سے صحیح ترجمہ حرف بحرف پہلے اسکا ہر ایک فقرہ گورمکھی حرفوں میں لکھا ہے۔ اور اسکے سامنے وہی فقرہ اردو حرف میں لکھا ہے۔ پھر اوسکے لفظی معنے کرنے بعد شرح کی گئی ہے۔ جس سے ہر ایک آدمی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ اور ترجمہ ایسا اچھا تیار ہوا ہے۔ کہ دیکھ کر پڑھ کر طبیعت خوش ہوتی ہے۔ بلکہ روح کو ہمیشہ کی خوشی جو گیان سے حاصل ہوتی ہے۔ وہ گیان اسکے پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے کیونکہ یہ سری گورو نانک صاحب جی مہاراج کی زبان مبارک سے اچارن کی گئی ہے۔ یہ کتاب کاغذ ڈمی عمدہ صفحہ ۵۶ پر دوسری دفعہ تیار کیگئی ہے قیمت صرف ۱؍ آنہ محصولڈاک علاوہ۔ درخواست مفصلہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیے۔ علاوہ اسکے ہر قسم کی کتاب گورمکھی ٹیپ انگریزی فارسی عربی شاستری۔ چھاپہ بمبئی بارعایت دوسری دوکانوں سے ملسکتی ہیں۔

المشتہر

بھائی دیا سنگھ تاجر کتب لاہور دروازہ لوہارے

ضرورت ہو تو منگاؤ

اشتہاری الفاظ کو بالائے طاق رکھکر اسقدر لکھنا کافی ہے کہ راستی موجب رضائے خدا است کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست منگا کر تجربہ کرنے سے ہماری الفاظ کی تصدیق ہو جاویگی ہمنے صدہا خدمت گزاری ہوں اور بکمال محنت و تجربہ سے بہت سی بیماریوں مثل بواسیر ضعف دماغ ضعف جگر قوت باہ وغیرہ وغیرہ کی وہ بیبہا ادویات پیدا کی ہیں کہ جو جادو کی طرح اپنی حکمی اثر کو ظاہر کرتی ہے اور خصوصاً بعض بوٹیاں ہر اقسم کے امراض کے دفعیہ کی موجود ہیں۔ چند ادویات کے نام بباعث کمی جگہہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ محصولڈاک ذمہ خریدار ٭

	قیمت
دوائی مقوی باہی ۷ خوراک	۱عہ
دوائی بخار چوتھیہ و تیجہ ۷ خوراک	عہ
سفوف بواسیر فی ڈبیہ	عہ
ضعف دماغ ۱۴ خوراک	عے
ضعف جگر ۱۱ خوراک	۱عہ
پتھری فی خوراک	۱ر
روغن مفید مجلوق فی شیشی	۱عہ

دوائی آتشک پھر کبھی زندگی میں عود نہ کریگا ۲۱ خوراک ہے بلاپرہیز . . . . .

دافع امراض رحم رحم کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر ہے ۸عہ

المشتہر

حکیم بشنداس لاہور دروازہ شاہ عالمی کوچہ دہیان

سال ۱۸۹۹ء کے اجتماع سیارگان کا تحفہ

کسی بزرگ کا یہ مقولہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے ساعت دو دورہ دکھاتا نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں صاحبان یہ اجتماع سیارگان ہماری اور آپکی زندگی میں دوبارہ آنا محال بلکہ عنقا ہے اسلئے ہمنے چند روزہ زندگی کی خاص یادگار جو آجتک بڑی محنت و کوشش اور صدہا خدمت گذاریوں سے عالمان علم جفر سے حاصل کی ہیں آپکو بہت تھوڑے معاوضہ میں تیار کرکے بطور تحفہ دینگے تیار ہوں اس اجتماع سیارگان میں خاص وقت پر مجمل دھات کی انگوٹھیاں تیار ہونگی جنپر وہ پرتاثیر طلسم و نقش بقاعدہ جفر استخراج کرکے خاص وقت میں کندہ کئے جاوینگے جو استاد قبل از موت کسیکو نہیں بتلاتے یہ قرآنی انگوٹھیاں صدہا امور دنیاوی اور شفائے امراض و ہر دل عزیز خلایق و ترقی عزت و مستجاب الدعوت رفع نحوست میں پرتاثیر بلکہ ہر ایک عقدات لاینحل کے حل کرنے کیلئے شمشیر کا کام دینگی صاحب انگوٹھی آفات ارضی و سماوی وغیرہ سے محفوظ رہیگا بس اگر آپکو اس طلسماتی انگوٹھی بنوانیکا شوق ہو تو اخیر ستمبر ۱۸۹۹ء سے پیشتر اپنی درخواست معہ نصف قیمت پیشگی کے بھیجدیویں نصف قیمت بعد تیار ہونے کے بیجاویگی بدون پیشگی تعمیل ارشاد ناممکن۔ قیمت مجمل دھات فی پیہ طلائی و نقرئی کے بارہ میں بذریعہ خط و کتابت فیصلہ ہوگا ٭

طلسم دافع طاعون۔ یہ طلسم سرخ پر تیار کیا گیا ہے جس گھر میں یہ طلسم آویزاں ہوگا وہ گھر ہر ایک بلا سے محفوظ رہیگا اور اس گھر کے آدمی مرض طاعون سے بحکم خدا محفوظ رہینگے قیمت فی ۱عہ

المشتہر

پنڈت گردہاری لعل منجم دھنا رسیالکوٹی مقیم لاہور

مقامات اشاعت جنتری

یہ جنتری تمام پنجاب و ہندوستان کے تاجروں اور بک سیلروں سے دستیاب ہو سکتی ہے مگر مقامات ذیل سے نہایت ارزاں اور بکثرت مل سکتی ہے جن صاحبان کو جو مقام قریب ہو وہاں سے خرید فرماویں۔ ورنہ براہ راست ہم سے طلب فرمایا کریں

لالہ رام دتا مل صاحب
ورما تاجر کتب لاہور
دروازہ لوہاری

بھائی گوبر دیال سنگھ
جواہر سنگھ بک سیلر
لاہور لوہاری دروازہ

بھائی دیا سنگھ تاجر کتب
لاہور
لوہاری دروازہ

شیخ گلزار بخش صاحب
تاجر کتب لاہور
بازار کشمیری

[illegible]
تاجر کتب
لوہاری دروازہ لاہور

ولی [illegible]
تاجر کتب
ڈیرہ غازیخان

پنڈت گوری شنکر
[illegible] تاجر کتب
ہوشیارپور

منشی رام [illegible] صاحب
تاجر کتب
لاہور

پنڈت [illegible] مل
یونیورسل پریس
راولپنڈی

بھگوان سنگھ صاحب
تاجر کتب
سیالکوٹ

جے رام داس صاحب
تاجر کتب جہلم

لالہ نرائن داس
جنگلی مل تاجر کتب
دہلی

قاضی محمد اسلم
صاحب تاجر کتب خانہ
حیدرآباد

[illegible] دیوی چند
[illegible] صاحب
[illegible]

بھائی تخت سنگھ
تاجر کتب شہر
فیروزپور

محمد عبد اللہ المعروف
ملک ہیرا تاجر کتب
لاہور

کارخانہ
معدن حکمت
لاہور

لالہ نہال چند
دیال چند تاجران
کتب شہر جالندھر

لالہ رام ناتھ صاحب
تاجر کتب شہر
امرتسر

لالہ [illegible] ناتھ
تاجر کتب
راولپنڈی

بھائی [illegible]
تاجر کتب لاہور
[illegible]

تاریخ طبع [illegible] جناب سید سرور شاہ صاحب قریشی موضع قابل لارڈ

ابیات تاریخ طبع جنتری ۱۹۱۶ء

آسمان گر ہے کشاد از تار موئی نیم ہیچ
اندریں ایام دور جنتری پنڈت است
لاہوری پنڈت لعل و گوہر داری سر بسر
آسمان در حساب آورده نامش جنتری
[illegible] ندارد و ہم مضامین بے نظیر
[illegible] ہمیشہ [illegible]
[illegible] اندر عام این تقویم نو
[illegible] سید سرور [illegible]
[illegible] گوید کہ دیدم بہترین

اے منجم منفعل شو منفعل تقویم ہیچ
دور تو چون نیست اکنون دفتر تنجیم ہیچ
رای او شد گردهٔ افلاک و صفت اقلیم ہیچ
الامان زین وہم صائب [illegible] ہیچ
خامہ گوہر نگارش [illegible] ہیچ
یا مجالس [illegible] حالا [illegible] ہیچ
[illegible] جہل [illegible] ہیچ
[illegible] ہیچ
جنتری یا زیچ یا تقویم زین تقدیم ہیچ

مہر مولف

PANDIT GIRDHARILAL JAFFAR & MUNAJJIM HIND

خضاب جسکے لگانے سے پانچ منٹ میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں قیمت ۱؎ اور دیگر ادویات حسب ضرورت بھائی گوپال سنگھ بک سیلر و پراپرائٹر کارخانہ ادویات لاہور سے منگا دیں

	کیفیت	یادداشت
۱	برہسپت ۲-۵ پر بکری ہوا	
۲	سوہنی یکادشی	
۳	منگل مکر کا ۲۴-۳۳ پر آیا	
۴	۰	
۵	بدہ مکر مین ۹-۸۴ پر آیا	
۶	۰	
۷	۰	
۸	۰	
۹	گنیش چوتہہ سنکرانت کنبہ ۴۵-۱۱ ہورتی ۳۰	
۱۰	شکر کنبہ مین ۱-۷۵ پر آیا	
۱۱	۰	
۱۲	۰	
۱۳	۰	
۱۴	شرق مین بُدہ ۵۵-۱۴ پر غروب ہوا	
	۰	
	۰	
	برت بجیا ایکادشی	
	شمس در برج حوت ۲۸-۲۴	
	برت شیوراتری	
۲۰	۰	
	۰	
	۰	
	بُدہ کنبہ مین ۱۴-۲۲ پر آیا۔ عید الفطر	
	۰	
	۰	
	۰	
	۰	
	ہولی شروع ہوئی	
	۰	
	۰	

استعمال و پرہیز ماہ فروری سنہ ۱۸۹۰ء

استعمال۔ روغن بادام بدن پر ملنا حمام ۷۵ درجہ اور مکان ۷۰ درجہ سے زیادہ گرم نہ کرنا۔ ورزش کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ صبح یا شام کو ننگے بدن اُٹھہ کر باہر جانا۔ مکان مین کوئلے دہوکا کر مکان بند کرلینا۔ وغیرہ نہایت مضر صحت ہے۔

کنڈلی ماگہہ سُدی پورنماشی مشرمان ۳۳ گہہ - ۳۲ پل پر

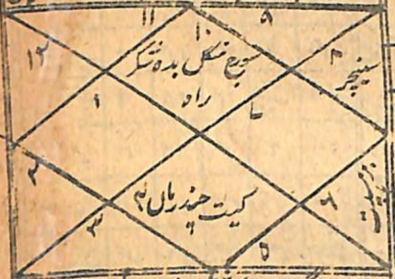
۱۱
۹
۱۰
۱۲
سورج منگل بدہ شکر
راہ
۸
سنیچر
۱
۷
۲
۶
کیت چندرماں
برہسپت
۳
۵
۴

کنڈلی پہاگن بدی اشٹمی مشرمان ۳۳ گہہ - ۱۵ پل پر

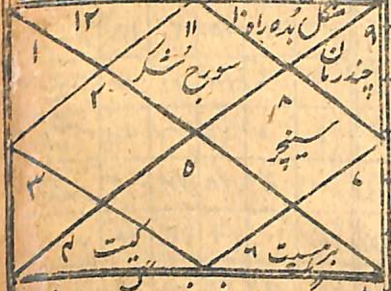
۱۲
منگل بدہ راہو
۱۰
۹
۱۱
۱
سورج شکر
چندرماں
۲
۸
سنیچر
۵
۳
۷
کیت
۴
برہسپت
۶

کنڈلی پہاگن بدی ماوش مشرمان ۴۳ گہہ - ۵۱ پل پر

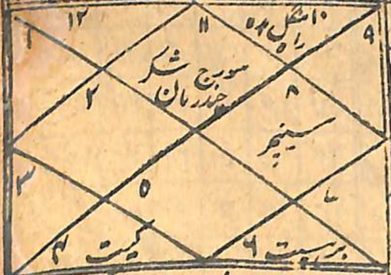
۱۲
۱۱
۱۰
منگل بدہ راہو
۹
۱
سورج شکر
چندرماں
۲
۸
سنیچر
۳
۵
۷
کیت
۴
برہسپت
۶

کنڈلی پہاگن سُدی اشٹمی مشرمان ۴۴ گہہ - ۱۳ پل پر

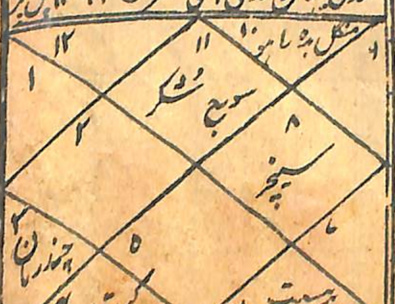
۱۲
۱۱
۱۰
منگل بدہ راہو
۹
۱
سورج شکر
۲
۸
سنیچر
۳
چندرماں
۵
۷
کیت
۴
برہسپت
۶

یوم	مارچ ۱۹۵۵ء	شوال ۱۳۱۳ ہجری	[illegible] ۱۸۱۱ فروری	پھاگن سن ۱۳۶۲ فصلی	بکرمی ۱۹۵۵	پھاگن سدی سمبت ۱۹۵۵			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
سہ شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۶۰	۰	مرگشرا	۵۹	۶	بشکنبہ	۱	۲۴	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۱	نومی	۲	۳۲	آردرا	۶۰	۰	پریت	۱	۵۱	۲۸	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۲	دسمی	۷	۴۰	آردرا	۵	۳۰	ایشمان	۴	۰۸	۲۸	۳۷	کرک	۵۴	۵۱	۳۹	۲۱	اپرنت
جمعہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	اکادشی	۱۲	۱۲	پنربس	۱۱	۱۸	سوبھاگ	۴	۵۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۱۲	۱۰	یاوت
شنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	دوادشی	۱۵	۴۶	پکھیہ	۱۶	۱۳	شوبھن	۵	۸	۲۸	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	تردوشی	۱۸	۱۶	اشلیکھا	۲۰	۱۶	اتیگنڈ	۴	۲۴	۲۸	۵۲	سنگھ	۲۰	۳۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	چودش	۱۹	۲۶	مگھا	۲۲	۵۳	سوکرما	۲	۴۶	۲۸	۵۶	۰	۰	۰	۱۹ ۴۹	۲۶ ۴۲	اپرنت یاوت
سہ شنبہ	۸	۱۴	۱۹	۳۰	۲۷	پورنماشی	۱۹	۲۰	پوروا پھالگنی	۲۴	۵	دھرت	۰	۷	۲۹	۱	کنیا	۳۹	۹	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۹	۱۵	۲۰	چیت	۲۸	چیت بدی ۱	۱۷	۵۸	اترا پھالگنی	۲۴	۲۱	گنڈ	۵۱	۵۵	۲۹	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۲	۲۹	دوج	۱۵	۲۵	ہست	۲۳	۱۹	بردھ	۴۶	۳۴	۲۹	۱۱	تلا	۵۲	۲۲	۴۴	۳۷	اپرنت
جمعہ	۱۱	۱۷	۲۲	۳	۳۰	تیج	۱۱	۵۴	چترا	۲۱	۲۵	دھرو	۴۰	۲۶	۲۹	۱۶	۰	۰	۰	۱۲	۵۳	یاوت
شنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۴	چیت	چوتھ	۷	۲۴	سواتی	۱۸	۳۸	بیاگھات	۴۳	۴۱	۲۹	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی و چھٹ	۲ ۵۶	۱۵ ۴۹	بشاکھا	۱۵	۱۱	ہرکھن	۲۶	۲۵	۲۹	۲۶	برچھک	۱	۳	۵۶	۵۱	اپرنت
دوشنبہ	۱۴	۲۰	۲۵	۶	۳	ستمی	۵۱	۶	انرادھا	۱۱	۲۰	بجر	۱۸	۵۱	۲۹	۳۱	۰	۰	۰	۲۳	۵۰	یاوت
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۷	۴	اشٹمی	۴۵	۰	جیشٹا	۷	۱۵	سدھ	۱۱	۸	۲۹	۳۶	دھن	۷	۱۵	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۸	۵	نومی	۳۹	۷	مولا	۳	۴	بیتی پات	۳	۲۰	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۹	۶	دسمی	۳۳	۳۱	اتراکھاڑ	۵۵	۳۱	پرگھ	۴۸	۲۴	۲۹	۴۴	مکر	۱۳	۹	۶ ۳۴	۳۰ ۳۳	اپرنت یاوت
جمعہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۰	۷	اکادشی	۲۸	۲۷	شرون	۵۲	۲۹	شیو	۴۱	۳۱	۲۹	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۲۵	۳۰	۱۱	۸	دوادشی	۲۴	۲	دھنشٹا	۵۰	۱۷	سدھ	۳۵	۱۵	۲۹	۵۴	کنبھ	۲۱	۳۶	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۲۶	حمل	۱۲	۹	تردوشی	۲۰	۳۰	ست بکھا	۴۸	۵۱	سادھ	۲۹	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۲۰ ۴۸	۳۰ ۱۳	اپرنت یاوت
دوشنبہ	۲۱	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۱۶	۳۰	پوربا بھادرپد	۴۸	۳۵	شبھ	۲۴	۵۶	۳۰	۶	مین	۲۳	۳۹	۰		
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۱۶	۳۴	اترا بھادرپد	۴۹	۳۰	شکل	۲۱	۶	۳۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲۳	۲۹	۴	۱۵	۱۲	چیت سدی ۱	۱۶	۲۸	ریوتی	۵۱	۳۹	برہمہ	۱۸	۱۸	۳۰	۱۵	میکھ	۵۱	۳۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۱۷	۳۹	اشونی	۵۶	۸	اینڈر	۱۶	۴۲	۳۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۵	ذوالعقد	۶	۱۷	۱۴	تیج	۲۰	۷	بھرنی	۵۹	۴۲	بیدھرت	۱۵	۱۴	۳۰	۲۴	۰	۰	۰	۵۱	۵۵	اپرنت
شنبہ	۲۶	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۲۳	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	بشکنبہ	۱۵	۴۵	۳۰	۲۹	برکھ	۱۵	۵۰	۴۳	۲۴	یاوت
یکشنبہ	۲۷	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۲۸	۱۱	کرتکا	۴	۱۶	پریت	۱۶	۳۱	۳۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۸	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹ	۳۳	۳۰	روہنی	۱۱	۳۰	ایشمان	۱۷	۵۰	۳۰	۳۹	متھن	۴۵	۱۶	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۵	۱۰	۲۱	۱۸	ستمی	۳۸	۳۹	مرگشرا	۱۹	۲	سوبھاگ	۱۹	۱۷	۳۰	۴۴	۰	۰	۰	۳۴	۳۹	اپرنت
چہار شنبہ	۳۰	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۴۴	۴۵	آردرا	۲۴	۳۲	شوبھن	۲۰	۴۴	۳۰	۴۹	۰	۰	۰	۱۱	۱۲	یاوت
پنجشنبہ	۳۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۴۸	۹	پنربس	۳۰	۳۰	اتیگنڈ	۲۰	۴۵	۳۰	۵۴	کرک	۱۴	۸	۰	۰	۰

استعمال و پرہیز ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۰ع

استعمال - صبح اٹھنا خفیف ورزش کرنا گرم کہانا کہانا - موٹا کپڑا بغیر روئی کے پہننا مفید ہے ؛

پرہیز - نیا گیہوں کہانا - دوپہر کو سونا اور عورت سے مخاطب ہونا - باریک کپڑا پہننا جہان مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے -

کنڈلی پہاگن شدی پورنماشی مشرمان ۴۴ گھ ۲۴

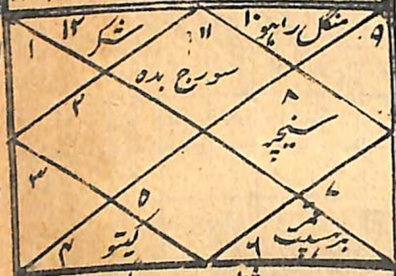
۹
منگل راہو ۱۰
۱۱
شکر ۱۲
۱
سورج بدھ
۸
سنیچر
۲
۳
۷
۵
برہسپت
کیتو
۶
۴

کنڈلی چیت بدی اشٹمی مشرمان ۴۴ گھ - ۵۱ پل پر

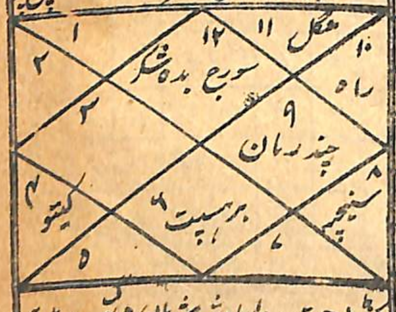
۱۰
راہ
منگل ۱۱
۱۲
سورج بدھ شکر
۱
۲
۹
۳
چندرمان
۸
سنیچر
۶
برہسپت
۴
کیتو
۷
۵

کنڈلی چیت بدی اماوش مشرمان ۵ گھ - ۴۰ پل پر

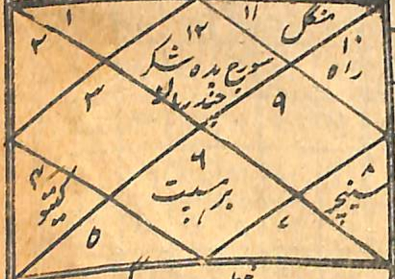
۱۰
راہ
منگل ۱۱
۱۲
سورج بدھ شکر
چندرمان
۱
۲
۹
۳
۶
برہسپت
۸
سنیچر
۴
کیتو
۷
۵

کنڈلی چیت شدی اشٹمی مشرمان ۴۵ گھ - ۵۲ پل پر

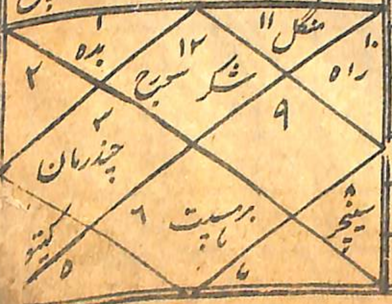
۱۰
راہ
منگل ۱۱
۱۲
شکر سورج
۱
بدھ
۲
۹
۳
چندرمان
۸
سنیچر
۶
برہسپت
۴
کیتو
۷
۵

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	۰	
۳	۰	
۴	آملا ایکادشی	
۵	۰	
۶	شکر مین مین ۵۴ - ۱۸ پر آیا -	
۷	۰	
۸	ہولی ختم ہوگئی	
۹	۰	
۱۰	۰	
۱۱	بدھ مین مین ۵۷ - ۳ پر آیا	
۱۲	سنکرانت مین ۴۴ - ۳۶ پر مہورتی ۴۵	
۱۳	منگل کمبھ مین ۴۷ - ۳۰ پر آیا	
۱۴	سلا ٹہوستی	
۱۵	۰	
۱۶	۰	
۱۷	۰	
۱۸	پاپانگ کشا ایکادشی	
۱۹	بدھ مغرب مین ۱۵ - ۷ پر طلوع ہوا	
۲۰	شمس در برج حمل ۳۸ - ۴۵ - آغاز سمت ۱۹۴۷	
۲۱	چیت چودش	
۲۲	شکر مغرب مین ۲۹ - ۳۰ پر طلوع ہوا	
۲۳	شروع نوراترہ - باراہی ایکم	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	سرسوتی پنچمی	
۲۸	کپلا چھٹہ	
۲۹	بدھ میکھ مین ۲۷ - ۳۳ پر گنگا سمی	
۳۰	تیوہار درگا اشٹمی بدھ ۱۵ اشٹمی	
۳۱	تیوہار رام نومی	

یوم	اپریل ۱۸۹۸ء انگریزی	ذیقعدہ ۱۳۱۵ ہجری	حمل ۱۸۲۰ نوروزی	چیت ۱۳۰۵ فصلی	چیت ۱۹۵۵ سمبت	سمبت ۱۹۵۵ چیت سُدی			پنچھتر ہائے			جوگہائے			دنمان		منقات چندرمان			بھدرا			
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	پرویت یاوت	
جمعہ	۱	۸	۱۳	۲۴	۲۱	دسمی	۵۱	۲۹	پکھہ	۳۵	۴۳	سوکرمان	۲۲	۱۱	۳۰	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
شنبہ	۲	۹	۱۴	۲۵	۲۲	اکادشی	۵۳	۵۹	اسلیکھا	۳۹	۴۸	دہرت	۲۱	۴۵	۳۱	۴	سنگھ	۳۹	۴۸	۲۲ ۵۳	۴۹ ۵۹	اپرنت یاوت	۲
یکشنبہ	۳	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	دوادشی	۵۵	۳	مگھا	۴۲	۴۱	شول	۱۹	۲۹	۳۱	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳
دوشنبہ	۴	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	تیرودشی	۵۴	۴۰	پوربا پھاگنی	۴۴	۲۰	گنڈہ	۱۸	۲۵	۳۱	۱۴	کینیا	۵۹	۲۶	۰	۰	۰	۴
سہ شنبہ	۵	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	چودش	۵۳	۱۷	اترا پھاگنی	۴۴	۴۴	بردہ	۱۵	۱۴	۳۱	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۵۷	اپرنت	۵
چہارشنبہ	۶	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	پورنماشی	۵۰	۳۹	ہست	۴۳	۵۹	دہردہ	۱۱	۷	۳۱	۲۴	۰	۰	۰	۲۱	۵۸	یاوت	۶
پنجشنبہ	۷	۱۴	۱۹	بیساکھ	۲۷	بیساکھ بدی	۴۷	۰	چترا	۴۲	۱۳	بیاگھات	۵	۲۴	۳۱	۲۹	تلا	۱۳	۶	۰	۰	۰	۷
جمعہ	۸	۱۵	۲۰	۲	۲۸	دوج	۴۲	۳۰	سواتی	۳۹	۳۶	ہرکھن	۰	۲۶	۳۱	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸
شنبہ	۹	۱۶	۲۱	۳	۲۹	تیج	۳۷	۲۰	بشاکھا	۳۶	۱۹	سدہ	۴۷	۲	۳۱	۳۹	برچھک	۲۲	۹	۹ ۳۶	۵۵ ۲۰	اپرنت یاوت	۹
یکشنبہ	۱۰	۱۷	۲۲	۴	۳۰	چوتھ	۳۱	۳۸	انرادھا	۳۲	۳۲	بتی پات	۳۹	۴۵	۳۱	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
دوشنبہ	۱۱	۱۸	۲۳	۵	۳۱	پنچمی	۲۵	۴۷	جیشٹھا	۲۸	۲۹	بریان	۳۲	۱۶	۳۱	۴۹	دھن	۲۸	۲۹	۰	۰	۰	۱۱
سہ شنبہ	۱۲	۱۹	۲۴	۶	بیساکھ	چھٹہ	۱۹	۴۰	مولا	۲۴	۱۹	پرگھہ	۲۳	۵	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۱۹ ۴۶	۴۶ ۴۰	اپرنت یاوت	۱۲
چہارشنبہ	۱۳	۲۰	۲۵	۷	۲	ستمی	۱۳	۴۱	پوربکھاڑ	۲۰	۱۶	شیو	۱۹	۳۳	۳۱	۵۸	مکر	۳۴	۲۱	۰	۰	۰	۱۳
پنجشنبہ	۱۴	۲۱	۲۶	۸	۳	اشٹمی	۸	۳	اتراکھاڑ	۱۶	۳۶	سدہ	۸	۱۰	۳۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴
جمعہ	۱۵	۲۲	۲۷	۹	۴	نومی دسمی	۲ ۵۸	۵۳ ۲۷	شرون	۱۳	۲۴	سادہ	۱	۱۴	۳۲	۸	کنبھ	۴۲	۱۲	۳۰ ۵۸	۴۰ ۲۷	اپرنت یاوت	۱۵
شنبہ	۱۶	۲۳	۲۸	۱۰	۵	اکادشی	۵۴	۵۰	دھنشٹا	۱۱	۲	شبھ	۴۹	۱۰	۳۲	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶
یکشنبہ	۱۷	۲۴	۲۹	۱۱	۶	دوادشی	۵۲	۱۴	ستبکھا	۹	۲۷	برہمہ	۴۴	۲۰	۳۲	۱۸	مین	۵۴	۳	۰	۰	۰	۱۷
دوشنبہ	۱۸	۲۵	۳۰	۱۲	۷	تیرودشی	۵۰	۴۹	پوربابھادرپد	۸	۵۴	اندر	۴۰	۲۰	۳۲	۲۳	۰	۰	۰	۱۵	۴۹	اپرنت	۱۸
سہ شنبہ	۱۹	۲۶	۳۱	۱۳	۸	چودش	۵۰	۳۸	اترابھادرپد	۹	۳۵	بیدہرت	۳۷	۲۱	۳۲	۲۸	۰	۰	۰	۲۰	۲۳	یاوت	۱۹
چہارشنبہ	۲۰	۲۷	ثور ۱	۱۴	۹	اماوش	۵۱	۴۹	ریوتی	۱۱	۳۰	بشکمبہ	۳۵	۲۴	۳۲	۳۲	میکھ	۱۱	۳۰	۰	۰	۰	۲۰
پنجشنبہ	۲۱	۲۸	۲	۱۵	۱۰	بیساکھ سُدی ۱	۵۴	۸	اشنی	۱۴	۴۲	پریت	۳۴	۲۷	۳۲	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱
جمعہ	۲۲	۲۹	۳	۱۶	۱۱	دوج	۵۷	۴۲	بھرنی	۱۹	۱	آیشمان	۳۴	۲۱	۳۲	۴۰	برکھ	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۲۲
شنبہ	۲۳	ذوالحجہ	۴	۱۷	۱۲	تیج	۶۰	۰	کرتکا	۲۴	۲۳	سوبھاگ	۳۵	۵	۳۲	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳
یکشنبہ	۲۴	۲	۵	۱۸	۱۳	تیج	۲	۸	روہنی	۳۰	۲۸	سوبھن	۳۶	۱۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۴۴	۲۸	اپرنت	۲۴
دوشنبہ	۲۵	۳	۶	۱۹	۱۴	چوتھ	۷	۸	مرگشر	۳۷	۲۳	اتیگنڈہ	۳۷	۵۴	۳۲	۵۲	متھن	۳	۵	۷	۸	یاوت	۲۵
سہ شنبہ	۲۶	۴	۷	۲۰	۱۵	پنچمی	۱۲	۲۴	آردرا	۴۳	۳۵	سوکرمان	۳۹	۲۸	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶
چہارشنبہ	۲۷	۵	۸	۲۱	۱۶	چھٹہ	۱۷	۱۹	پنربس	۴۹	۴۲	دہرت	۴۰	۴۰	۳۲	۵۹	کرک	۳۳	۱۱	۰		۰	۲۷
پنجشنبہ	۲۸	۶	۹	۲۲	۱۷	ستمی	۲۱	۳۹	پکھہ	۵۵	۴	شول	۴۱	۲۱	۳۳	۲	۰	۰	۰	۱ ۵۳	۳۹ ۲۰	اپرنت یاوت	۲۸
جمعہ	۲۹	۷	۱۰	۲۳	۱۸	اشٹمی	۲۵	۸	اسلیکھا	۵۹	۲۲	گنڈہ	۴۱	۱۳	۳۳	۶	سنگھ	۵۹	۲۲	۰	۰	۰	۲۹
شنبہ	۳۰	۸	۱۱	۲۴	۱۹	نومی	۲۶	۱۷	مگھا	۶۰	۰	بردہ	۴۰	۱۶	۳۳	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

استعمال و پرہیز ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ فصد کرانا۔ جلاب لینا۔ زیادہ رات گئی کہانا کہانا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیلا پلستر یا قلعی کرانا۔ رات ہی سفر کرنا بعد غذا کے پانی پینا مفید ہے۔

پرہیز۔ عورت سے صحبت کرنا۔ برہنہ سونا سوکر اُٹھتے یا صحبت کے بعد ہی نہانا مُضر ہے؀

کنڈلی چیت شدی پورنماشی مشتریان ۵ گہ - ۴ تہ

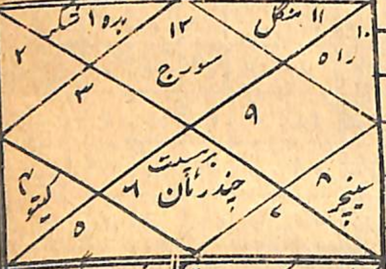
۱۰
راہ
۱۱ منگل
۱۲
بدھ ۱ شکر
۲
سورج
۳
۹
برہسپت
چندرمان ۶
۸ سینچر
۷
کیتو ۴
۵

کنڈلی بیساکھ بدی اشٹمی مشتریان ۶ گہ - ۳ پ

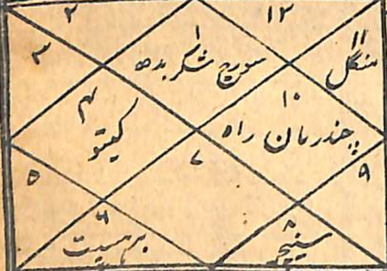
۱۲
۲
منگل ۱۱
۱
سورج شکر بدھ
۲
۱۰
۴
کیتو
چندرمان راہ
۷
۹
۵
۶
برہسپت
۸ سینچر

کنڈلی بیساکھ بدی ماوش مشتریان ۶ گہ - ۷ پ

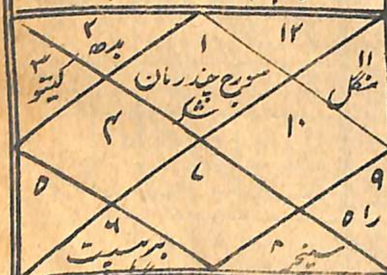
۱۲
۲
بدھ
۱
سورج چندرمان شکر
منگل ۱۱
کیتو ۳
۴
۱۰
۷
۹
راہ
۵
۶
برہسپت
۸ سینچر

کنڈلی بیساکھ شدی اشٹمی مشتریان ۶ گہ - ۵۳ پل

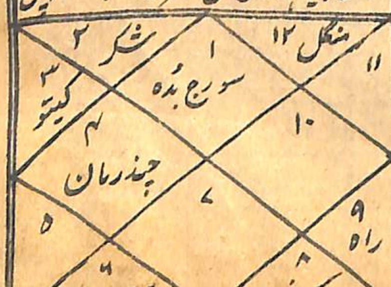
۱۲ منگل
۲ شکر
۱
سورج بدھ
۱۱
کیتو ۳
۴
۱۰
چندرمان
۷
۹
راہ
۵
۶
برہسپت
۸ سینچر

کیفیت	یادداشت
۱	
۲ کامدا ایکادشی	
۳ ۔	
۴ ۔	
۵ ۔	
۶ منوادی پورنماشی	
۷ ۔	
۸ ۔	
۔	
گنیش چوتھ	
۔ اکبر حسنہ ۲ سمنیہ [illegible]	
سنکرانت بیسکھہ ۶-۲۶ پر مہورتی ۱۵ پنکال [illegible]	
۔	
۔	
۔	
۔	
۔	
راہو دہن مین اور کیتو مہتن مین ۸۔۴۔۵۳ پر آیا	
۔	
بدھ ۵-۳۹-۱۵ پر بکری ہوا	
تحویل شمس در برج ثور ۱۴-۳۳	
منگل مین مین ۱۰-۶ پر آیا	
۔ مغرب مین غروب ۴۱-۴۷ پر	
اکھشیا تیج یعنے پون پر چہیا	
شکر ۲۲-۲۰ پر برکہ مین آیا	
۔	
۔	
۔	
۔	
۔	
۔	

یوم	مئی ۱۹۹۵ء	۱۴۱۵ ہجری	۱۳۷۴ شمسی	۱۴۰۵ فصلی	[illegible]	سمت ۲۰۵۲ بیساکھ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا انتہا
یکشنبہ	۱	۹	۱۲	۲۵	۲۰	دسمی	۲۸	۶	مگہا	۲	۳۴	دہرو	۳۸	۱۵	۳۳	۱۴	٠	٠	٠	۵۸	۶	ابتدا
دوشنبہ	۲	۱۰	۱۳	۲۶	۲۱	اکادشی	۲۷	۵۶	پوربا پھالگنی	۴	۲۷	بیاگھات	۲۵	۱۲	۳۳	۱۸	کنیا	۱۹	۳۶	۲۷	۵۷	انتہا
سہ شنبہ	۳	۱۱	۱۴	۲۷	۲۲	دوادشی	۲۶	۲۳	اترا پھالگنی	۵	۶	ہرکھن	۳۴	۳۴	۳۳	۲۲	٠	٠	٠	٠	٠	٠
چہارشنبہ	۴	۱۲	۱۵	۲۸	۲۳	تیرودشی	۲۳	۳۸	ہست	۴	۳۴	بجر	۲۷	۱۷	۳۳	۲۶	تلا	۳۳	۴۶	٠	٠	٠
پنجشنبہ	۵	۱۳	۱۶	۲۹	۲۴	چودس	۱۹	۵۸	چترا	۲	۵	سدھ	۲۶	۳۶	۳۳	۳۰	٠	٠	٠	۱۹ ۴۷	۴۶ ۳۹	ابتدا انتہا
جمعہ	۶	۱۴	۱۷	۳۰	۲۵	پورنماشی	۱۵	۲۳	سواتی	٠	۳۵	بتی پات	۱۴	۱۵	۳۳	۳۴	برچھک	۴۳	۱۲	٠	٠	٠
شنبہ	۷	۱۵	۱۸	جیٹھ ۱	۲۶	جیٹھ بدی	۱۰	۸	انرادہا	۵۳	۴۳	بریان	۵	۱۴	۳۳	۳۸	٠	٠	٠	٠	٠	٠
یکشنبہ	۸	۱۶	۱۹	۲	۲۷	دوج تیج	۰۴ ۵۸	۵۳ ۲۱	جیشٹا	۴۹	۴۲	شیو	۵۲	۲۴	۳۴	۴۲	دہن	۴۹	۴۲	۳۱ ۵۸	۳۷ ۲۱	ابتدا انتہا
دوشنبہ	۹	۱۷	۲۰	۳	۲۸	چوتھ	۵۲	۱۶	مولا	۴۵	۳۲	سدھ	۴۴	۴۳	۳۴	۴۶	٠	٠	٠	٠	٠	٠
سہ شنبہ	۱۰	۱۸	۲۱	۴	۲۹	پنچمی	۴۶	۲۴	پوربا کھاڑ	۴۱	۲۷	سادھ	۳۷	۱۱	۳۴	۵۰	مکر	۵۵	۲۵	٠	٠	٠
چہارشنبہ	۱۱	۱۹	۲۲	۵	۳۰	چھٹھ	۴۰	۲۹	اتراکھاڑ	۳۵	۴۰	شبھ	۲۹	۵۱	۳۴	۵۴	٠	٠	٠	۴۰	۲۹	ابتدا
پنجشنبہ	۱۲	۲۰	۲۳	۶	۳۱	سپتمی	۳۵	۱۵	شرون	۴۴	۲۴	شکل	۲۳	۴۵	۳۴	۵۸	٠	٠	٠	۷	۵۳	انتہا
جمعہ	۱۳	۲۱	۲۴	۷	جیٹھ ۱	اشٹمی	۳۰	۴۲	دہنشٹا	۳۱	۴۷	برہمہ	۱۶	۲۸	۳۴	۲	کمبھ	۳	۵	٠	٠	٠
شنبہ	۱۴	۲۲	۲۵	۸	۲	نومی	۲۷	۱	ست بکہا	۳۰	٠	اہیندر	۱۰	۴۳	۳۴	۶	٠	٠	٠	۵۵	۳۹	ابتدا
یکشنبہ	۱۵	۲۳	۲۶	۹	۳	دسمی	۲۴	۱۸	پوربا بھادرپد	۲۹	۱۵	بیدہرت	۵	۴۵	۳۴	۱۰	مین	۱۴	۲۷	۲۴	۱۸	انتہا
دوشنبہ	۱۶	۲۴	۲۷	۱۰	۴	اکادشی	۲۲	۴۶	اترا بھادرپد	۲۹	۴۰	بشکمبھ	۱	۳۸	۳۴	۱۳	٠	٠	٠	٠	٠	٠
سہ شنبہ	۱۷	۲۵	۲۸	۱۱	۵	دوادشی	۲۲	۳۰	ریوتی	۳۱	۱۹	ایشمان	۵۶	۲۴	۳۴	۱۶	میکھ	۳۱	۱۹	٠	٠	٠
چہارشنبہ	۱۸	۲۶	۲۹	۱۲	۶	تیرودشی	۲۳	۳۴	اشنی	۳۴	۱۴	سوبھاگ	۵۵	۲۲	۳۴	۱۹	٠	٠	٠	۲۳ ۵۴	۲۳ ۴۵	ابتدا انتہا
پنجشنبہ	۱۹	۲۷	۳۰	۱۳	۷	چودس	۲۵	۵۸	بھرنی	۳۸	۱۳	شوبھن	۵۵	۷	۳۴	۲۲	برکھ	۵۴	۳۱	٠	٠	٠
جمعہ	۲۰	۲۸	۳۱	۱۴	۸	اماوس	۲۹	۱۵	کرتکا	۴۲	۲۸	اتیگنڈہ	۵۵	۸	۳۴	۲۵	٠	٠	٠	٠	٠	٠
شنبہ	۲۱	۲۹	جوزا	۱۵	۹	جیٹھ شدی	۴۴	۳۰	رہنی	۴۹	۲۸	سوکرمان	۵۷	۱	۳۴	۲۸	٠	٠	٠	٠	٠	٠
یکشنبہ	۲۲	۳۰	۲	۱۶	۱۰	دوج	۳۸	۲۷	مرگشر	۵۵	۵۵	دہرت	۵۸	۳۶	۳۴	۳۱	متھن	۳۲	۴۲	٠	٠	٠
دوشنبہ	۲۳	محرم سنہ ۱۴۱۶	۳	۱۷	۱۱	تیج	۴۳	۳۷	آردرا	۶۰	٠	شول	۶۰	٠	۳۴	۳۴	٠	٠	٠	٠	٠	٠
سہ شنبہ	۲۴	۲	۴	۱۸	۱۲	چوتھ	۴۸	۳۲	آردرا	۲	۳۱	شول	٠	۲۰	۳۴	۳۶	کرک	۵۲	۱۳	۱۶ ۴۸	۴ ۳۲	ابتدا انتہا
چہارشنبہ	۲۵	۳	۵	۱۹	۱۳	پنچمی	۵۴	۵۰	پنربس	۸	۴۶	گنڈہ	۱	۴۳	۳۴	۳۸	٠	٠	٠	٠	٠	٠
پنجشنبہ	۲۶	۴	۶	۲۰	۱۴	چھٹھ	۵۴	۱۴	پکہیہ	۱۴	۱۹	بردہ	۲	۳۷	۳۴	۴۰	٠	٠	٠	٠	٠	٠
جمعہ	۲۷	۵	۷	۲۱	۱۵	سپتمی	۵۸	۲۲	اشلیکہا	۳۰	۴۹	دہرو	۲	۴۶	۳۴	۴۱	سنگہ	۲۰	۴۹	۵۲	۲۲	ابتدا
شنبہ	۲۸	۶	۸	۲۲	۱۶	اشٹمی	۵۹	۱۹	مگہا	۲۲	۱۹	بیاگھات	۲	۳	۳۴	۴۳	٠	٠	٠	۲۸	۵۰	انتہا
یکشنبہ	۲۹	۷	۹	۲۳	۱۷	نومی	۵۸	۵۸	پوربا پھالگنی	۲۴	۲۸	ہرکھن	٠	۲۲	۳۴	۴۴	کنیا	۳۸	۴۱	٠	٠	٠
دوشنبہ	۳۰	۸	۱۰	۲۴	۱۸	دسمی	۵۷	۲۱	اترا پھالگنی	۲۵	۳۳	سدہ	۵۳	۵۱	۳۴	۴۶	٠	٠	٠	۳۵	۵۸	ابتدا
سہ شنبہ	۳۱	۹	۱۱	۲۵	۱۹	اکادشی	۵۴	۳۶	ہست	۲۵	۵۰	بتی پات	۴۹	۱۲	۳۴	۴۸	تلا	۵۴	۲۲	۵۴	۳۶	انتہا

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	موہنی ایکادشی۔ تیوہار عید الضحے	
۳	۰	
۴	۰	
۵	نرسنگہ چودش	
۶	۰	
۷	۰	
۸	مشرق مین بدھ ۵-۵۰-۱۰ پر طلوع ہوا	
۹	برت گنیش چوتھہ	
۱۰	۰	
۱۱	۰	
۱۲	بدھ ۲۳-۱۴ پر مارگی ہوا	
۱۳	سنکرانت برکھہ ۳-۵ پر جہورتی ۳۰ پنکال ۳-۴۷	
۱۴	۰	
۱۵		
۱۶	میلہ بہدر کالی	
۱۷	۰	
۱۸	شکر ۵-۴۵ پر متھن مین آیا	
۱۹	۰	
۲۰	۰	
۲۱	شمس در برج جوزا ۲۱-۲-۴۵ پر	
۲۲	۰	
۲۳	شروع محرم الحرام آغاز سمت ۱۳۱۶ ۔ برہسپت ۳۱-۵۶ پر مارگی ہوا	
۲۴	سالگرہ ملکہ معظمہ اشٹمی وین	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
۲۸	۰	
۲۹	۰	
۳۰	گنگا دسمی۔ منگل ۴۴-۵۵ پر	
۳۱	نرجلا ایکادشی۔ شب شہادت	

استعمال و پرہیز ماہ مئی سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ بہت صبح اٹھنا۔ ترش چیزیں اور غذا کہات فصلی کہانا۔ بعد کہانیکے کسی قدر سونا۔ طلوع آفتاب سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز۔ باسی غذا کہانا کہانے سے پہلے پانی پینا۔ بوقت دہوپ باریک پوشاک و باریک ٹوپی پہننا مضر ہے۔

کنڈلی بیساکھہ شدی پورنماشی مشر [illegible] ۸ ہم ل پر

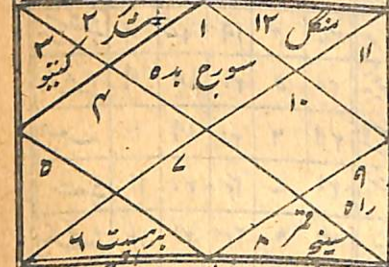
منگل ۱۲
۱
شکر ۲
۳ کیتو
سورج بدھ
۱۱
۱۰
۴
۷
۵
۹ راہ
قمر
سینچر ۸
برہسپت ۶

کنڈلی جیٹھہ بدی اشٹمی مشر بان ۷ گھ ۔ ایل پر

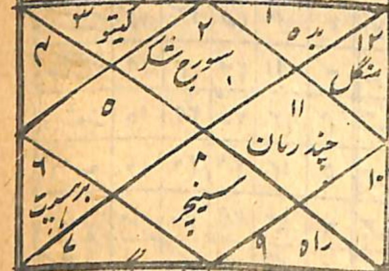
۱۲ منگل
بدھ ۱
۲
سورج شکر
کیتو ۳
۴
۱۱
۵
چندرمان
۸
سینچر
۱۰
برہسپت ۶
۷
راہ ۹

کنڈلی جیٹھہ بدی اماوش مشر بان ۷ گھ ۱۴ ایل پر

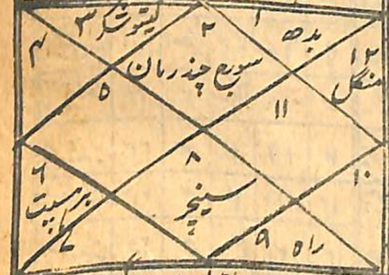
۱۲ منگل
بدھ ۱
۲
سورج چندرمان
کیتو شکر ۳
۴
۵
۱۱
۸
سینچر
۱۰
برہسپت ۶
۷
راہ ۹

کنڈلی جیٹھہ شدی اشٹمی مشر بان ۷ گھ ۔ ۱۲ ایل پر

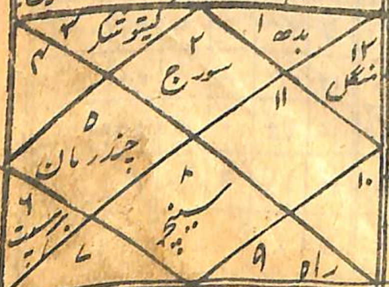
۱۲ منگل
بدھ ۱
۲
سورج
کیتو شکر ۴
۴
۱۱
۵
چندرمان
۸
سینچر
۱۰
برہسپت ۶
۷
راہ ۹

یوم	جون سنہ ۱۹۵۵ ع	محرم الحرام سنہ ۱۳۷۴ ہجری	جیٹھ سنہ ۱۸۲۰ [illegible]	جیٹھ سنہ ۱۳۰۵ فصلی	جیٹھ سنہ ۱۹۵۵ [illegible]	سمت ۱۹۵۵ جیٹھ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
چہارشنبہ	۱	۱۰	۱۲	۲۶	۲۰	دوادسی	۵۰	۴۹	چترا	۲۳	۴۰	بریان	۳۴	۴۴	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲	۱۱	۱۳	۲۷	۲۱	تردوشی	۴۶	۱۴	سواتی	۲۱	۳۹	پرگہہ	۳۷	۳۰	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۳	۱۲	۱۴	۲۸	۲۲	چودش	۴۰	۵۸	بشاکہا	۱۸	۲۷	شیو	۳۰	۱۲	۳۴	۵۲	برچھک	۴	۱۵	۴۰	۵۸	اپرنت
شنبہ	۴	۱۳	۱۵	۲۹	۲۳	پورنماشی	۳۵	۱۰	انرادہا	۱۴	۵۳	سدھ	۲۳	۲۶	۳۴	۵۳	۰	۰	۰	۸	۳۴	یاوت
یکشنبہ	۵	۱۴	۱۶	ہاڑ ۱	۲۴	ہاڑ بدی	۲۹	۵	جیشٹا	۱۰	۵۲	ساوہ	۱۵	۲۲	۳۴	۵۴	دھن	۱۰	۵۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۶	۱۵	۱۷	۲	۲۵	دوج	۲۲	۵۴	مولا	۸	۲۱	شبھ	۷	۵۴	۳۴	۵۶	۰	۰	۰	۴۹	۵۴	اپرنت
سہ شنبہ	۷	۱۶	۱۸	۳	۲۶	تیج	۱۶	۴۸	پورباکھاڑ	۲	۲۴	شکل	۰	۱۸	۳۴	۵۸	مکر	۱۶	۱۶	۱۶	۴۸	یاوت
چہارشنبہ	۸	۱۷	۱۹	۴	۲۷	چوتھ	۱۰	۵۹	شرون	۵۴	۵۹	اِیندر	۴۵	۴۲	۳۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۹	۱۸	۲۰	۵	۲۸	پنچمی	۵	۴۴	دھنشٹا	۵۲	۱۳	بیدھرت	۳۹	۱۸	۳۵	۲	کنبھ	۲۳	۳۶	۰	۰	۰
جمعہ	۱۰	۱۹	۲۱	۶	۲۹	چھٹھ سپتمی	۱ ۵۷	۴ ۱۷	ست بکھا	۵۰	۲۲	بشکنبھ	۳۳	۲۷	۳۵	۳	۰	۰	۰	۱ ۳۹	۴ ۲	اپرنت یاوت
شنبہ	۱۱	۲۰	۲۲	۷	۳۰	اشٹمی	۵۴	۲۷	پوربا بہادر	۴۹	۲۴	پریت	۲۸	۲۹	۳۵	۴	مین	۲۶	۱۲	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۲	۲۱	۲۳	۸	۳۱	نومی	۵۲	۴۸	اترابہادر	۴۹	۳۳	ایشمان	۲۴	۱	۳۵	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۳	۲۲	۲۴	۹	ہاڑ ۱	دسمی	۵۲	۲۳	ریوتی	۵۱	۱۲	سوبھاگ	۲۰	۴۳	۳۵	۸	میکھ	۵۱	۱۲	۲۲ ۵۲	۳۶ ۲۳	اپرنت یاوت
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۲۵	۱۰	۲	اکادشی	۵۳	۶	اشنی	۵۳	۵۵	شوبھن	۱۸	۲۷	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۵	۲۴	۲۶	۱۱	۳	دوادشی	۵۵	۲۶	بھرنی	۵۷	۴۸	اتیگنڈہ	۱۷	۱۱	۳۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۲۷	۱۲	۴	تردوشی	۵۸	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	سوکرما	۱۶	۴۴	۳۵	۱۳	برکھبہ	۱۴	۳	۵۳	۴۴	اپرنت
جمعہ	۱۷	۲۶	۲۸	۱۳	۵	چودش	۶۰	۰	کرتکا	۲	۴۹	دھرت	۱۷	۲۶	۳۵	۱۴	۰	۰	۰	۳۰	۴۹	یاوت
شنبہ	۱۸	۲۷	۲۹	۱۴	۶	چودش	۲	۵۴	روہنی	۸	۴۲	شول	۱۸	۲۲	۳۵	۱۶	متھن	۱۴	۴۴	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۹	۲۸	۳۰	۱۵	۷	اماوش	۷	۴۳	مرگشر	۱۴	۶	گنڈہ	۱۹	۵۶	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۰	۲۹	۳۱	۱۶	۸	ہاڑ شدی ۱	۱۳	۳۱	اردرا	۲۱	۳۹	بردھ	۲۱	۴۰	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۱	صفر ۱	۳۲	۱۷	۹	دوج	۱۷	۴۳	پنربس	۲۷	۵۵	دھرو	۲۳	۷	۳۵	۲۰	کرک	۱۱	۲۱	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۲	۲	اساڑھ ۱	۱۸	۱۰	تیج	۲۱	۵۹	پکھہ	۳۳	۳۳	بیاگھات	۲۳	۷	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۴۰	اپرنت
پنجشنبہ	۲۳	۳	۲	۱۹	۱۱	چوتھ	۲۵	۲۲	اشلیکھا	۲۸	۱۷	ہرکھن	۲۴	۲۸	۳۵	۱۸	سنگھ	۳۴	۱۷	۳۵	۲۲	یاوت
جمعہ	۲۴	۴	۳	۲۰	۱۲	پنچمی	۲۷	۴۰	مگھا	۱۴	۵۲	بجر	۲۲	۵۳	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۵	۵	۴	۲۱	۱۳	چھٹھ	۲۸	۳۹	پوربا پھلگنی	۴۴	۳۱	سدھ	۲۲	۲۲	۳۵	۱۴	کنیا	۵۹	۵۸	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۶	۶	۵	۲۲	۱۴	سپتمی	۲۸	۲۱	اترا پھلگنی	۴۵	۱۵	بتی پات	۱۹	۴۹	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۲۸ ۵۶	۳۰ ۳۵	اپرنت یاوت
دوشنبہ	۲۷	۷	۶	۲۳	۱۵	اشٹمی	۲۶	۴۹	ہست	۴۵	۶	بریان	۱۶	۱۶	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۸	۸	۷	۲۴	۱۶	نومی	۲۳	۲۸	چترا	۴۳	۵۱	پرگھہ	۱۱	۴۸	۳۵	۹	تلا	۱۴	۲۸	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۹	۹	۸	۲۵	۱۷	دسمی	۱۹	۲۷	سواتی	۴۱	۴۶	شیو	۶	۲۵	۳۵	۷	۰	۰	۰	۴۷	۳۸	اپرنت
پنجشنبہ	۳۰	۱۰	۹	۲۶	۱۸	اکادشی	۱۵	۵۴	بشاکھا	۳۸	۴۹	سدھ	۳	۲۳	۳۵	۵	برچھک	۳۴	۳۶	۱۵	۵۴	یاوت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	عشرہ محرم الحرام بدہ برکھہ مین ۲۲-۱۵ پر آیا	
۲	.	
۳	.	
۴	.	
۵	.	
۶	.	
۷	برت گنیش چوتہہ	
۸	.	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	. اترا شرا ۱-۵ [illegible]	
۱۲	بدہ مشرق مین ۳۳-۱ پر غروب ہوا۔	
۱۳	سنکرانت متھن ۲۹-۲۲ گھوری ۳۰ پن کال ۲۹ ۳۲-۱ پر نت ۵-۳۵-۶ یاوری	
۱۴	یوگنی ایکادشی	
	.	
۱۶	.	
۱۷	.	
۱۸	.	
۱۹	بدہ متھن مین ۵۴-۴۲ پر آیا۔	
۲۰	.	
	شمس در برج سرطان ۲۱-۴۵ پر رتھہ یاترا	
	.	
	.	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
	.	
	.	
	.	
	دیوشنی ایکادشی	
	.	

استعمال و پرہیز ماہ جون ۱۸۹۸ء

استعمال۔ مدیا کا نہانا کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر و عمامہ پہننا۔ رات کو سفر کرنا۔ لو کے وقت ہلکے و چٹے کہان و گردن سے پسینے پینا مفید

پرہیز۔ زیادہ ورزش۔ زیادہ پانی پینا۔ برہنہ بدن۔ سیاہ کپڑے۔ سفر مین کئی کنوؤن کا پانی ایک وقت پینا مضر صحت ہے۔

کنڈلی جیٹھہ شدی پورنماشی مشتربان ۷ گھ ۴ - ۲۶

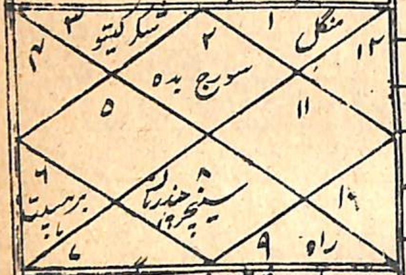

۱۲
منگل ۱
شکر کیتو ۳
۲
سورج بدہ
۴
۵
۱۱
۶
برہسپت
سینچر چندرمان ۸
۱۰
راہ ۹
۷

کنڈلی ہاڑ بدی اشٹمی مشتربان ۷ گھ ۴ - ۳۱ پل پر

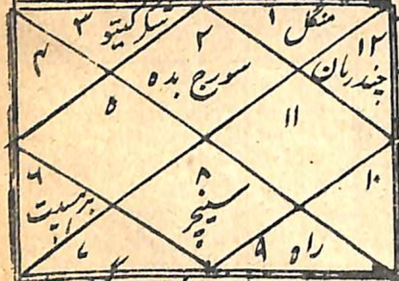

۱۲
چندرمان
منگل ۱
شکر کیتو ۳
۲
سورج بدہ
۴
۵
۱۱
۶
برہسپت
سینچر ۸
۱۰
راہ ۹
۷

کنڈلی ہاڑ بدی اماوس مشتربان ۷ گھ ۴ - ۹ پ

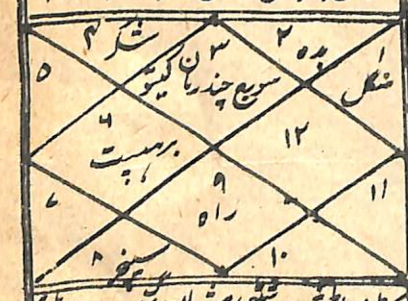

منگل ۱
بدہ ۲
شکر ۴
سورج چندرمان کیتو ۳
۵
برہسپت ۶
۱۲
۱۱
راہ ۹
۷
سینچر ۸
۱۰

کنڈلی ہاڑ شدی اشٹمی مشتربان ۷ گھ - ۴ ۳ پل پر

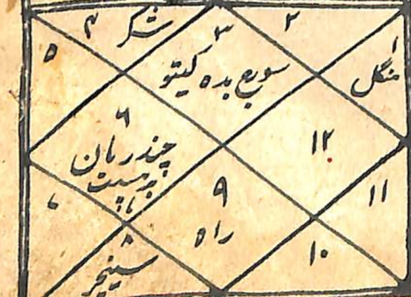

منگل ۱
۲
شکر ۴
سورج بدہ کیتو ۳
۵
چندرمان برہسپت ۶
۱۲
۱۱
راہ ۹
۷
سینچر ۸
۱۰

یوم	جولائی ۱۸۹۸ء انگریزی	صفر ۱۳۱۶ ہجری	سرطان ۱۲۷۷ شمسی فروردی	ہاڑ ۱۳۰۵ فصلی	ہاڑ سمت ۱۹۵۵ - بکرمی	سمت ۱۹۵۵ ہاڑ شدی			نچھترہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بہدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یاوت
جمعہ	۱	۱۱	۱۰	۲۷	۱۹	دوادشی	۱۰	۲۴	انرادہا	۳۵	۱۵	شیو	۴۶	۳۱	۳۵	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۱۲	۱۱	۲۸	۲۰	تردوشی چودش	۴ ۵۸	۲۲ ۳۶	جیشٹھا	۳۱	۱۷	سکل	۳۹	۳	۳۵	۲	دہن	۳۱	۱۷	۵۸	۳۶	ابتدا
یکشنبہ	۳	۱۳	۱۲	۲۹	۲۱	پورنماشی	۵۲	۱۸	مولا	۲۷	۲۲	برہمہ	۳۱	۲۶	۳۵	۰	۰	۰	۰	۲۵	۱۷	یاوت
دوشنبہ	۴	۱۴	۱۳	ساون	۲۲	ساون بدی	۴۶	۱۲	پورباکھاڑ	۲۳	۳۰	اندر	۲۳	۴۹	۳۴	۵۹	مکر	۳۷	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۵	۱۴	۲	۲۳	دوج	۴۰	۲۱	اتراکھاڑ	۱۹	۱۵	بیدہرت	۱۰۱	۲۲	۳۴	۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۶	۱۶	۱۵	۳	۲۴	تیج	۳۵	۹	شرون	۱۵	۳۹	بشکنبہ	۹	۱۳	۳۴	۵۶	کمبنہ	۴۴	۹	۵ ۳۵	۴۵ ۹	ابتدا یاوت
پنجشنبہ	۷	۱۷	۱۶	۴	۲۵	چوتھ	۳۰	۱۴	دھنشٹھا	۱۲	۴۰	آیشمان	۲	۳۵	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۸	۱۷	۵	۲۶	پنچمی	۲۶	۱۹	شتبکھا	۱۰	۳۴	سوبھاگ	۵۱	۱۶	۳۴	۵۲	مین	۵۵	۱۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۹	۱۸	۶	۲۷	چھٹھ	۲۳	۲۴	پوربابہادرپد	۱۰	۱۰	شوبھن	۴۶	۴۷	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۲۳ ۵۲	۴۴ ۳۱	ابتدا یاوت
یکشنبہ	۱۰	۲۰	۱۹	۷	۲۸	سپتمی	۲۱	۳۹	اترابہادرپد	۹	۱۵	اتیگنڈہ	۴۳	۱۷	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۲۱	۲۰	۸	۲۹	اشٹمی	۲۱	۴	ریوتی	۱۰	۱۵	سوکرمان	۴۰	۴۸	۳۴	۴۸	میکھ	۱۰	۱۵	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۲۲	۲۱	۹	۳۰	نومی	۲۱	۴۴	اشونی	۱۲	۳۴	دہرت	۳۹	۱۸	۳۴	۴۷	۰	۰	۰	۵۲	۵۳	ابتدا
چہارشنبہ	۱۳	۲۳	۲۲	۱۰	۳۱	دسمی	۲۳	۵۵	بھرنی	۱۶	۸	شول	۳۸	۴۶	۳۴	۴۵	برکھ	۳۲	۱۷	۲۳	۵۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۴	۲۴	۲۳	۱۱	۳۲	اکادشی	۲۷	۵	کرتکا	۲۰	۴۷	گنڈہ	۳۹	۶	۳۴	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۵	۲۴	۱۲	ساون	دوادشی	۳۱	۱۱	روہنی	۲۶	۲۴	بردہ	۴۰	۶	۳۴	۴۲	متھن	۵۹	۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۶	۲۶	۲۵	۱۳	۲	تردوشی	۳۵	۵۹	مرگشر	۳۲	۴۰	دہرو	۴۱	۳۹	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۳۵	۵۹	ابتدا
یکشنبہ	۱۷	۲۷	۲۶	۱۴	۳	چودش	۴۱	۳	آردرا	۳۸	۱۴	ویاگھات	۴۳	۱۸	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۸	۳۱	یاوت
دوشنبہ	۱۸	۲۸	۲۷	۱۵	۴	اماوس	۴۵	۵۵	پنربس	۴۵	۳۸	ہرکھن	۴۴	۵۰	۳۴	۳۶	کرک	۲۸	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۹	۲۹	۲۸	۱۶	۵	ساون شدی	۵۰	۱۴	پکھہ	۵۱	۲۹	بجر	۴۵	۴۷	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۰	۳۰	۲۹	۱۷	۶	دوج	۵۳	۴۱	اشلیکھا	۵۶	۲۹	سدہ	۴۶	۲۱	۳۴	۳۲	سنگھ	۵۶	۲۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	ربیع الاول	۳۰	۱۸	۷	تیج	۵۶	۹	مگھا	۶۰	۰	بتی پات	۴۵	۵۷	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲	۳۱	۱۹	۸	چوتھ	۵۷	۷	مگھا	۰	۲۲	بریان	۴۴	۳۸	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۲۴ ۵۲	۳۸ ۷	ابتدا یاوت
شنبہ	۲۳	۳	اسد	۲۰	۹	پنچمی	۵۶	۵۷	پوربا پھالگنی	۳	۷	پرگھہ	۴۳	۱۵	۳۴	۲۶	کنیہ	۱۸	۲۹	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۴	۲	۲۱	۱۰	چھٹھ	۵۵	۳۱	اترا پھالگنی	۴	۳۶	شیو	۳۸	۵۱	۳۴	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۵	۵	۳	۲۲	۱۱	سپتمی	۵۲	۵۱	ہست	۴	۴۷	سدہ	۴۴	۲۷	۳۴	۲۲	تلا	۳۴	۱۷	۵۳	۵۱	ابتدا
سہ شنبہ	۲۶	۶	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۴۹	۱۲	چترا	۳	۵۱	سادہ	۲۹	۱۳	۳۴	۲۰	۰	۰	۰	۲۱	۱	یاوت
چہارشنبہ	۲۷	۷	۵	۲۴	۱۳	نومی	۴۲	۵۲	سواتی	۱	۵۹	شبہ	۲۳	۱۸	۳۴	۱۶	برچھک	۴۴	۵۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۸	۸	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۳۹	۳۰	انرادہا	۵۵	۵۰	شکل	۱۶	۴۰	۳۴	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۹	۹	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۳۳	۴۳	جیشٹھا	۵۱	۵۹	برہمہ	۹	۳۳	۳۴	۸	دہن	۴۴	۵۵	۶ ۳۳	۴۳ ۴۳	ابتدا یاوت
شنبہ	۳۰	۱۰	۸	۲۷	۱۶	دوادشی	۲۷	۳۸	مول	۴۷	۵۳	اندر	۲	۵	۳۴	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۱	۱۱	۹	۲۸	۱۷	تردوشی	۲۱	۲۵	پورباکھاڑ	۴۳	۳۶	بشکنبہ	۴۶	۴۷	۳۳	۵۸	مکر	۵۷	۳۶	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	۰	
۳	بیاس پوجا۔ چاند گرہن	
۴	بدھ کرک مین ۴-۱۲ پر آیا	
۵	۰	
۶	برت گنیش چوتہہ	
۷	۰	
۸	برہ پنچمی	
۹	شکر سنگہ مین ۳۲-۳۵ پر آیا	
۱۰	منگل برکہہ مین ۴۶-۵۴ پر آیا	
۱۱	۰	
۱۲	۰	
۱۳	تہوار آخری چہار شنبہ	
۱۴	کملا ایکادشی	
۱۵	سنکرانت کرکی ۵۷- مہورتی ۴۵ پنیکال ۸-۲-۰	
۱۶	اساڑ سمہو [illegible]	
۱۷	۰	
۱۸	سوماوتی اماوش	
۱۹	۰	
۲۰	۰	
۲۱	۰	
۲۲	بدھ سنگہ مین ۵۵-۹ ۴ پر آیا	
۲۳	شمس در برج اسد ۱۱-۵۰ ناگ پنچمی	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
۲۸	۰	
۲۹	پتردا ایکادشی	
۳۰	پتردا دوادشی	
۳۱	۰	

استعمال و پرہیز ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۰ء

استعمال۔ ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر اُبٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیمون کہانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کہانا۔ دن اور بدلی کے وقت صحبت کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ سرد ہوا کا بدن پر لگنا۔ گرم کہانا کہانا۔ زیادہ صحبت کرنا دریا کے کنارے ٹہلنا۔ قے کرنا جسم کو تر رکہنا۔ نہایت مضر ہے۔

کنڈلی اساڑ شدی پورنماشی مشرمان ۷ گہہ - ۲۹ پل

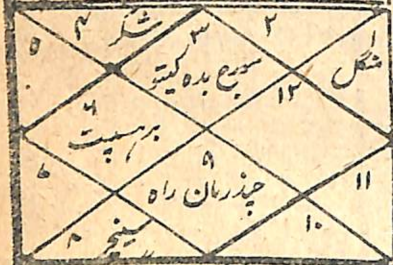
۱
منگل
۲
۳
سورج بدھ کیتو
۴
شکر
۵
۶
برہسپت
۱۲
۹
چندرمان راہ
۱۱
۷
۱۰
۸
سنیچر

کنڈلی ساون بدی اشٹمی مشرمان ۷ گہہ - ۲۳ پل پر

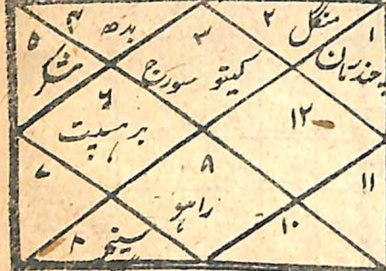
۱
چندرمان
منگل
۲
بدھ
۴
۳
کیتو سورج
۵
شکر
۶
برہسپت
۱۲
۹
راہو
۱۱
۷
۱۰
۸
سنیچر

کنڈلی ساون بدی اماوس مشرمان ۷ گہہ - ۱۹ پل

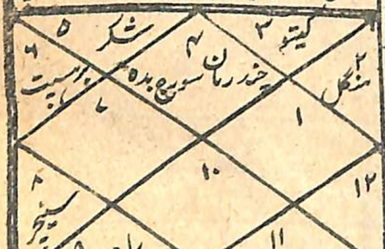
کیتو
۳
۵
شکر
۲
منگل
۴
چندرمان سورج بدھ
۶
برہسپت
۷
۱
۱۰
۱۲
۸
سنیچر
۱۱
راہ
۹

کنڈلی ساون شدی اشٹمی مشرمان ۷ گہہ - ۶ پل پر

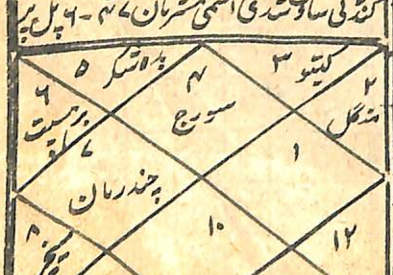
کیتو
۳
بدھ شکر
۵
۴
سورج
۲
منگل
۶
برہسپت
۷
۱
چندرمان
۱۰
۱۲
۸
سنیچر
۱۱
راہ
۹

۱						سمبت ۱۹۵۵ء ساون شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
یوم	اگست ۱۸۹۸ء	ربیع الاول ۱۳۱۶ء ہجری	امرداد ۱۲۶۷ یزدجردی	ساون ۱۳۰۵ فصلی	ساون ۱۹۵۵ بکرمی	تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت
دوشنبہ	۱	۱۲	۱۰	۲۹	۱۸	چودش	۱۵	۱۷	اتراکھاڑ	۳۹	۳۶	پریت	۴۰	۱۳	۳۳	۵۴	۰	۰	۰	۱۵ ۴۲	۱۶ ۲۱	ابرنت پاوت
سہ شنبہ	۲	۱۳	۱۱	۳۰	۱۹	پورنماشی	۹	۲۶	شرون	۳۵	۵۳	آیشمان	۳۲	۵۹	۳۳	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۳	۱۴	۱۲	بھادون	۲۰	بھادوں بدی دوج	۴ ۵۵	۰ ۱۳	دھنشٹا	۳۲	۴۵	سوبھاگ	۲۵	۱۱	۳۳	۴۸	کنبھ	۴	۱۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۴	۱۵	۱۳	۲	۲۱	تیج	۵۵	۱۶	ست بکھا	۳۰	۲۵	شوبھن	۱۹	۰	۳۳	۴۴	۰	۰	۰	۳۷ ۵۵	۱۵ ۱۴	ابرنت پاوت
جمعہ	۵	۱۶	۱۴	۳	۲۲	چوتھ	۵۳	۱۹	پوربا بھادرپد	۲۸	۵۲	اتیگنڈ	۱۳	۲۹	۳۳	۴۰	مین	۱۴	۱۶	۰	۰	
شنبہ	۶	۱۷	۱۵	۴	۲۳	پنچمی	۵۰	۲۸	اترا بھادرپد	۲۸	۴۴	سوکرمان	۸	۴۹	۳۳	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۷	۱۸	۱۶	۵	۲۴	چھٹھ	۴۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۷	دھرت	۵	۲	۳۳	۳۲	میکھ	۲۹	۲۷	۴۹	۵۰	ابرنت
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۷	۶	۲۵	ستمی	۵۰	۴۳	اشونی	۳۱	۱۷	سول	۲	۱۸	۳۳	۲۸	۰	۰	۰	۳۰	۱	پاوت
سہ شنبہ	۹	۲۰	۱۸	۷	۲۶	اشٹمی	۵۲	۳۴	بھرنی	۳۴	۲۴	گنڈ	۰	۳۲	۳۳	۲۴	برکھ	۵۰	۲۹	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۱۰	۲۱	۱۹	۸	۲۷	نومی	۵۵	۴۲	کرتکا	۳۸	۴۲	دہرو	۵۹	۵۷	۳۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۲۰	۹	۲۸	دسمی	۵۹	۴۸	روہنی	۴۴	۱۰	بیاگھات	۶۰	۰	۳۳	۱۶	۰	۰	۰	۲۷	۴۵	ابرنت
جمعہ	۱۲	۲۳	۲۱	۱۰	۲۹	اکادشی	۶۰	۰	مرگشر	۵۰	۱۷	بیاگھات	۰	۴۹	۳۳	۱۲	متھن	۲۴	۱۵	۵۹	۴۸	پاوت
شنبہ	۱۳	۲۴	۲۲	۱۱	۳۰	اکادشی	۴	۳۴	آردرا	۵۸	۴۵	ہرکھن	۲	۱۰	۳۳	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۲۳	۱۲	۳۱	دوادشی	۹	۴۵	پنربس	۶۰	۰	بجر	۳	۵۰	۳۳	۴	کرک	۴۶	۳۸	۰	۰	
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۴	۱۳	بھادون	تروُدشی	۱۴	۴۱	پنربس	۳	۱۵	سدھ	۵	۲۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۴ ۴۶	۴۱ ۵۲	ابرنت پاوت
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۲۵	۱۴	۲	چودش	۱۹	۴	پکھ	۱۳	۳	بتی پات	۶	۳	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۱۷	۲۸	۲۶	۱۵	۳	اماوس	۲۲	۳۸	اشلیکھا	۱۴	۲۸	بریان	۷	۵	۳۲	۵۲	سنگھ	۱۴	۲۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۲۷	۱۶	۴	بھادون شدی	۲۵	۳	مگھا	۱۸	۳۵	پرگھہ	۶	۴۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۹	ربیع الثانی	۲۸	۱۷	۵	دوج	۲۶	۱۸	پوربا پھالگنی	۲۲	۳۷	شیو	۵	۹	۳۲	۴۴	کنیا	۳۷	۱۷	۰	۰	۰
شنبہ	۲۰	۲	۲۹	۱۸	۶	تیج	۲۶	۱۳	اترا پھالگنی	۲۳	۲۰	سدھ	۳	۲۰	۳۲	۴۰	۰	۰	۰	۵۶	۱	ابرنت
یکشنبہ	۲۱	۳	۳۰	۱۹	۷	چوتھ	۲۴	۵۳	ہست	۲۳	۵۰	سادھ	۰	۸	۳۲	۳۶	تلا	۵۳	۲۹	۲۴	۵۳	پاوت
دوشنبہ	۲۲	۴	۳۱	۲۰	۸	پنچمی	۲۲	۱۸	چترا	۲۳	۹	شکل	۵۰	۴۵	۳۲	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۲۳	۵	سنبلہ	۲۱	۹	چھٹھ	۱۸	۴۵	سواتی	۲۱	۲۷	برہم	۴۴	۵۳	۳۲	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲۴	۶	۲	۲۲	۱۰	ستمی	۱۴	۱۹	بشاکھا	۱۸	۵۴	اندر	۳۸	۲۰	۳۲	۲۴	برچھک	۴۱	۳۱	۱۴ ۴۱	۱۹ ۱۲	ابرنت پاوت
پنجشنبہ	۲۵	۷	۳	۲۳	۱۱	اشٹمی	۸	۶	انرادہا	۱۵	۳۷	بیدھرت	۳۱	۱۴	۳۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۶	۸	۴	۲۴	۱۲	نومی دسمی	۳ ۵۷	۳۲ ۲۹	جیشٹھا	۱۱	۵۳	بشکنبھ	۲۳	۴۸	۳۲	۱۶	دھن	۱۱	۵۳	۰	۰	۰
شنبہ	۲۷	۹	۵	۲۵	۱۳	اکادشی	۵۱	۲۰	مولا	۷	۳۷	پریت	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۴ ۳۰	ابرنت پاوت
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۶	۲۶	۱۴	دوادشی	۴۵	۱۴	پورباکھاڑ	۳	۲۰	آیشمان	۸	۱۳	۳۲	۶	مکر	۱۷	۱۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۷	۲۷	۱۵	تروُدشی	۳۹	۲۲	شرون	۵۵	۲۵	سوبھاگ	۰	۴۷	۳۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۸	۲۸	۱۶	چودش	۳۳	۵۹	دھنشٹا	۵۲	۷	اتیگنڈ	۴۶	۳۵	۳۲	۵۶	کنبھ	۲۳	۴۶	۳۳	۵۹	ابرنت
چہار شنبہ	۳۱	۱۳	۹	۲۹	۱۷	پورنماشی	۲۹	۱۲	ست بکھا	[illegible]	۳۹	سوکرمان	۴۰	۱	۳۱	۵۱	۰	۰	۰	۱	۳۸	پاوت

کیفیت	یادداشت
تیوہار بارہ وفات	
تیوہار رکہڑی	
شکر کنیا مین ۱۸-۳ پر آیا	
.	
برت گنیش چوتھہ	
.	
چندن چھٹہ سنیچر ۱۳-۲۰ پر مارگی ہوا	
ہنڈری سیتلا اشٹمی	
جنم اشٹمی	
.	
.	
ساہا مرگشر لگن سنگہ وکنیا۔	
برت اجا ایکادشی	
گیئو وتسا دوادشی	
بدھ ۱-۴۰ پر بکری ہوا سنکرانت سنگہ ۵-۳۰	
[illegible]	
گنگر ہنی اماوش	
بدھ مغرب مین ۸-۴۵ پر غروب ہوا	
.	
ہرتال کا تیج	
پتھر چوتھہ	
رکہی پنچمی	
شمس در برج سنبلہ مین ۲۴-۸ بلدو چشمہ	
منگل متھن مین ۲۲-۴۷ پر آیا سوتر اشٹمی	
رادہا اشٹمی	
.	
پدما ایکادشی	
وامن دوادشی	
.	
اننت چودش شکر تلا مین ۲۳-۲۴ پر آیا	
پتر پکش شروع شرادہ	

استعمال و پرہیز ماہ اگست ۱۸۹۸ع

استعمال۔ تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کہانا باغون کی سیر کرنا۔ پندرہوین روز صحبت کرنا کپڑے جلد جلد تبدیل کرنا مکان کے بلند منزل پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز۔ گیلی زمین پر بیٹہنا یا لیٹنا۔ رات کا جاگنا۔ عضد کہلوانا۔ دن کو لیٹنا۔ رات کو ننگے بدن اوس مین سونا مضر ہے

کنڈلی ساون شدی پورنماشی مشرمان ۴۶-۵۳

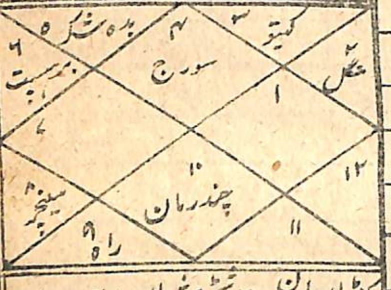

کیتو
بدھ شکر
برہسپت
منگل
سورج
چندرمان
سنیچر
راہ

کنڈلی بہادون بدی اشٹمی مشرمان ۴۶-۴۰

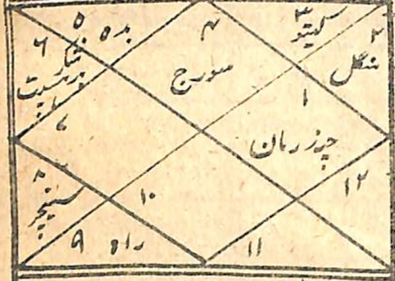

کیتو
بدھ
شکر
برہسپت
منگل
سورج
چندرمان
سنیچر
راہ

کنڈلی بہادون بدی اماوش مشرمان ۴۶-۲۴

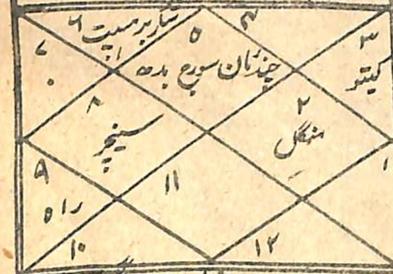

شکر برہسپت
چندرمان سورج بدھ
کیتو
منگل
سنیچر
راہ

کنڈلی بہادون شدی اشٹمی مشرمان ۴۶

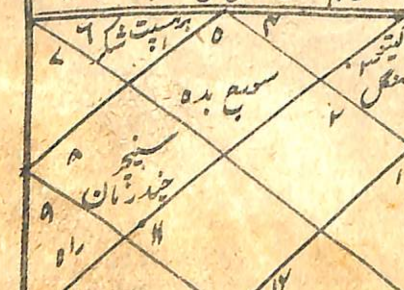

برہسپت شکر
کیتو
منگل
سورج بدھ
سنیچر
چندرمان
راہ

یوم	ستمبر سنہ ۱۸۹۸ء	ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۶ ہجری	سنبلہ سنہ ۸۲۰ جلالی	بھادوں سنہ ۱۳۰۶ فصلی	بھادوں سمبت ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ کا اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						نام تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یا انت
پنجشنبہ	۱	۱۴	۱۰	اسوج	۱۸	اسوج بدی	۲۵	۱۵	پوربا بھادرپد	۴۷	۴۶	دھرت	۳۴	۱۷	۳۱	۴۶	مین	۳۳	۱۳	۰	۰	۰
جمعہ	۲	۱۵	۱۱	۲	۱۹	دوج	۲۲	۱۷	اترا بھادرپد	۴۷	۷	شول	۲۹	۲۳	۳۱	۴۱	۰	۰	۰	۵۱	۲۱	ابتدا
شنبہ	۳	۱۶	۱۲	۳	۲۰	تیج	۳۰	۲۵	ریوتی	۴۷	۲۸	گنڈ	۲۵	۲۱	۳۱	۳۶	میکھ	۴۷	۲۸	۲۰	۲۵	یا انت
یکشنبہ	۴	۱۷	۱۳	۴	۲۱	چوتھ	۱۹	۴۵	اشنی	۴۹	۹	بردھ	۲۲	۱۷	۳۱	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۵	۱۸	۱۴	۵	۲۲	پنچمی	۲۰	۲۴	بھرنی	۵۲	۶	دھرو	۲۰	۱۷	۳۱	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۶	۱۹	۱۵	۶	۲۳	چھٹ	۲۲	۲۶	کرتکا	۵۷	۹	بیاگھات	۱۹	۱۶	۳۱	۲۱	برکھ	۸	۶	۲۲ ۵۳	۲۶ ۵۴	ابتدا یا انت
چہارشنبہ	۷	۲۰	۱۶	۷	۲۴	ستمی	۲۵	۳۳	روہنی	۶۰	۰	ہرکھن	۱۹	۱۰	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۸	۲۱	۱۷	۸	۲۵	اشٹمی	۲۹	۴۱	روہنی	۱	۳۰	بجر	۱۹	۴۹	۳۱	۱۱	متھن	۴۳	۱۹	۰	۰	۰
جمعہ	۹	۲۲	۱۸	۹	۲۶	نومی	۳۴	۳۲	مرگشرا	۷	۱۹	سدھ	۲۱	۰	۳۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۳	۱۹	۱۰	۲۷	دسمی	۳۹	۴۰	آردرا	۱۳	۴۴	بیتیپات	۲۱	۳۲	۳۱	۱	۰	۰	۰	۷ ۳۹	۶ ۴۰	ابتدا یا انت
یکشنبہ	۱۱	۲۴	۲۰	۱۱	۲۸	اکادشی	۴۴	۴۳	پنربس	۲۰	۱۴	بریان	۲۴	۴	۳۱	۵۶	کرک	۳	۳۷	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۲	۲۵	۲۱	۱۲	۲۹	دوادشی	۴۹	۱۳	پکھ	۲۶	۳۰	پرگھ	۲۵	۱۶	۳۱	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۳	۲۶	۲۲	۱۳	۳۰	تردوشی	۵۲	۵۵	اشلیکھا	۳۱	۱۵	شیو	۲۵	۵۳	۳۰	۴۶	سنگھ	۳۱	۱۵	۵۲	۵۵	ابتدا
چہارشنبہ	۱۴	۲۷	۲۳	۱۴	۳۱	چودس	۵۵	۲۶	مگھا	۳۶	۱۱	سدھ	۲۵	۴۰	۳۰	۴۲	۰	۰	۰	۲۴	۱۰	یا انت
پنجشنبہ	۱۵	۲۸	۲۴	۱۵	اسوج	اماوس	۵۶	۴۹	پوربا پھاگنی	۳۹	۲۹	سادھ	۲۴	۳۸	۳۰	۳۸	کنیا	۵۴	۵۵	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	۲۹	۲۵	۱۶	۲	اسوج سدی ا	۵۶	۵۵	اترا پھاگنی	۴۱	۱۵	شبھ	۲۳	۳۵	۳۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۷	۳۰	۲۶	۱۷	۳	دوج	۵۵	۳۸	ہست	۴۲	۱۴	شکل	۲۰	۳۸	۳۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۸	جمادی الاول	۲۷	۱۸	۴	تیج	۵۳	۱۴	چترا	۴۱	۴۸	برہم	۱۶	۲۵	۳۰	۲۳	تلا	۱۲	۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۲	۲۸	۱۹	۵	چوتھ	۴۸	۴۸	سواتی	۴۰	۱۶	اندر	۱۱	۲۷	۳۰	۱۸	۰	۰	۰	۲۱ ۴۸	۰ ۴۶	ابتدا یا انت
سہ شنبہ	۲۰	۳	۲۹	۲۰	۶	پنچمی	۴۵	۲۸	بساکھا	۳۷	۵۷	بیدھرت	۵	۴۲	۳۰	۱۳	برچھک	۳۳	۳۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۱	۴	۳۰	۲۱	۷	چھٹ	۴۰	۲۳	انورادھا	۳۴	۴۸	پریت	۵۲	۱۲	۳۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۵	۳۱	۲۲	۸	ستمی	۳۴	۵۰	جیشٹھا	۳۱	۲۷	آیشمان	۴۴	۴۷	۳۰	۴	دھن	۳۱	۲۷			
جمعہ	۲۳	۶	میزان	۲۳	۹	اشٹمی	۲۸	۵۱	مولا	۲۷	۴	سوبھاگ	۳۷	۷	۳۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۵۰	ابتدا
شنبہ	۲۴	۷	۲	۲۴	۱۰	نومی	۲۲	۴۵	پورباکھاڑھ	۲۲	۵۱	شوبھن	۲۹	۱۶	۲۹	۵۵	مکر	۳۶	۴۸	۰	۵۰	یا انت
یکشنبہ	۲۵	۸	۳	۲۵	۱۱	دسمی	۱۶	۴۴	اتراکھاڑھ	۱۸	۴۲	اتیگنڈ	۲۲	۳۵	۲۹	۵۰	۰	۰	۰	۳۴	۵۰	ابتدا
دوشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۶	۱۲	اکادشی	۱۰	۵۶	شرون	۱۴	۴۷	سوکرمان	۱۴	۴	۲۹	۴۵	کمبھ	۴۳	۴	۱۰	۵۶	یا انت
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۷	۱۳	دوادشی	۵	۴۴	دھنشٹھا	۱۲	۲۱	دھرت	۶	۵۶	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۶	۲۸	۱۴	تردوشی چودس	۰ ۵۶	۵۱ ۵۸	ستبکھا	۸	۴۳	شول	۰	۱۸	۲۹	۳۶	مین	۵۲	۹	۵۶	۵۸	ابتدا
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۷	۲۹	۱۵	پورنماشی	۵۴	۳۰	پوربا بھادرپد	۶	۴	بردھ	۴۹	۹	۲۹	۳۲	۰	۰	۰	۲۵	۳۰	یا انت
جمعہ	۳۰	۱۳	۸	اسوج دوم	۱۶	اسوج بدی ا	۵۲	۱۴	اترا بھادرپد	۵	۷	دھرو	۴۷	۲۷	۲۹	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت	یادداشت
سنہ ۱۳۰۶ فصلی شروع ہوا	
.	
مشرق مین بدھ ۵-۴۵-۰ پر طلوع ہوا - ہرت گنیش چوتھ	
.	
.	
.	
بدھ ۱۵-۷ پر مارگی ہوا	
مہالکشمی اشٹمی	
.	
.	
ایندرا ایکادشی	
.	
.	
[illegible] .	
سنکرانت کنیا ۵-۳۵-۴۰ ہو رتی ۳ مین کال دوپہر [illegible]	
.	
اگست مین طلوع ہوئی ۳۳-۸-۳ پر	
.	
.	
.	
.	
.	
شمس در برج میزان ۱۰-۷-۴	
.	
.	
.	
.	
بدھ کینیا مین ۱۱-۱۸ پر آیا	
شکر برجھک مین ۲۳-۴۷ پر آیا	
شروع تماس یعنے دوسرا اسوج شروع ہوا	
.	

استعمال و پرہیز ماہ ستمبر ۱۸۹۸ء

استعمال۔ علی الصباح اُٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا پر نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈریان چوسنا۔ سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز۔ پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ مین پھرنا زیادہ محنت کرنا۔ چانڈو پینا مضر صحت ہے؛

کنڈلی بہادون سدی پورنماشی مشرمان ۵ گہ - ۳۵

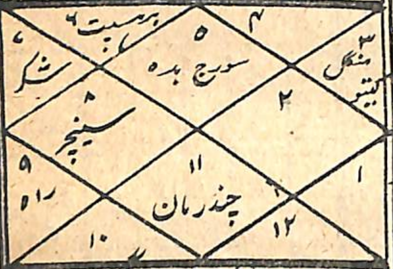

۳ منگل کیتو
۴
۵ سورج بدھ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۱
۱۱ چندرمان
۱۲
۹ راہ
۱۰

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشرمان ۵ گہ - ۴۳ پل

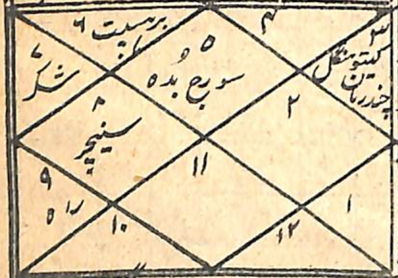

۳ کیتو منگل چندرمان
۴
۵ سورج بدھ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۱
۱۱
۱۲
۹ راہ
۱۰

کنڈلی اسوج بدی اماوس مشرمان ۵ گہ - ۱۷ پل

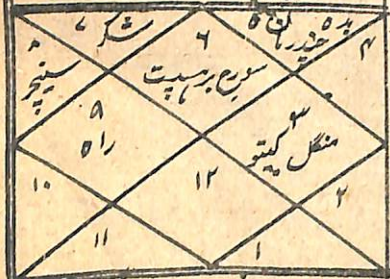

۴
۵ بدھ چندرمان
۶ سورج برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۳ منگل کیتو
۹ راہ
۲
۱۲
۱۰
۱۱
۱

کنڈلی اسوج سدی اشٹمی مشرمان ۵ گہ - ۳ پل پر

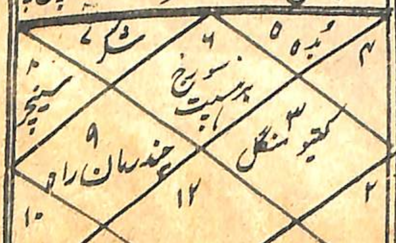

۴
۵ بدھ
۶ سورج برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۳ کیتو منگل
۹ چندرمان راہ
۲
۱۲
۱۰
۱۱
۱

یوم	انگریزی ستمبر ۱۸۹۸ء	جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری	[illegible] ۱۸۲۰ شالباہن	اسوج ۱۳۰۶ فصلی	اسوج ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا		
						تیتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
شنبہ	۱	۱۴	۹	۲	۱۷	دوج	۵۱	۳۸	ریوتی	۵	۴۸	بیاگھات	۴۱	۲۵	۲۹	۲۳	میکھ	۵	۴۸	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲	۱۵	۱۰	۳	۱۸	تیج	۵۲	۱۹	اشنی	۷	۱۰	ہرکھن	۳۹	۲	۲۹	۱۷	۰	۰	۰	۲۱ ۵۲	۵۸ ۱۵	اپرنت یاوت
دوشنبہ	۳	۱۶	۱۱	۴	۱۹	چوتھ	۵۴	۲۴	بھرنی	۹	۴۸	بجر	۳۷	۴۴	۲۹	۱۲	برکھ	۲۵	۴۱	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۴	۱۷	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۵۷	۳۰	کرتکا	۱۳	۲۲	سدھ	۳۷	۱۸	۲۹	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۵	۱۸	۱۳	۶	۲۱	چھٹھ	۶۰	۰	روہنی	۱۸	۲۶	بتی پات	۳۷	۳۹	۲۹	۲	متھن	۵۱	۲۵	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۶	۱۹	۱۴	۷	۲۲	چھٹھ	۱	۴۲	مرگشر	۲۴	۴۴	بریان	۳۸	۳۱	۲۸	۵۷	۰	۰	۰	۱ ۴۴	۴۲ ۹	اپرنت یاوت
جمعہ	۷	۲۰	۱۵	۸	۲۳	ستمی	۶	۳۷	آردرا	۳۰	۴۷	پرگھ	۳۹	۴	۲۸	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۸	۲۱	۱۶	۹	۲۴	اشٹمی	۱۱	۵۰	پنربس	۳۷	۱۷	شیو	۴۰	۲۷	۲۸	۴۷	کرک	۲۰	۴۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۹	۲۲	۱۷	۱۰	۲۵	نومی	۱۷	۷	پکھ	۴۳	۳۴	سدھ	۴۱	۳۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۴۹	۲۱	اپرنت
دوشنبہ	۱۰	۲۳	۱۸	۱۱	۲۶	دسمی	۲۱	۳۵	اشلیکھا	۴۸	۳۴	سادھ	۴۲	۲۳	۲۸	۳۷	سنگھ	۴۸	۳۰	۲۲	۳۵	یاوت
سہ شنبہ	۱۱	۲۴	۱۹	۱۲	۲۷	اکادشی	۲۵	۲۵	مگھا	۴۳	۵۰	شبھ	۴۲	۲۱	۲۸	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۲	۲۵	۲۰	۱۳	۲۸	دوادشی	۲۸	۳	پوروا پھالگنی	۵۶	۵۶	شکل	۴۱	۲۸	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۳	۲۶	۲۱	۱۴	۲۹	ترودشی	۲۹	۳۱	اترا پھالگنی	۵۸	۳۴	برہمہ	۳۹	۳۶	۲۸	۲۲	کنیا	۱۲	۲۰	۲۹ ۳۱	۵۶ ۴۴	اپرنت یاوت
جمعہ	۱۴	۲۷	۲۲	۱۵	۳۰	چودش	۲۳	۳۶	ہست	۶۰	۰	اینڈر	۳۶	۴۶	۲۸	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۵	۲۸	۲۳	۱۶	۳۱	اماوش	۲۶	۳۶	ہست	۰	۱۹	بیدہرت	۳۲	۵۴	۲۸	۱۱	تلا	۳۰	۱۵	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۶	۲۹	۲۴	۱۷	کاتک ۱	اسوج سدی	۲۱	۱۵	چترا	۰	۱۱	بشکنبھ	۳۰	۶	۲۸	۶	۰	-	-	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۷	۳۰	۲۵	۱۸	۲	دوج	۲۶	۵۲	بساکھا	۵۶	۵۱	پریت	۲۲	۳۰	۲۸	۰	برچھک	۴۲	۲۲	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۸	جمادی الثانی	۲۶	۱۹	۳	تیج	۱۸	۴۰	انرادھا	۵۳	۵۱	آیشمان	۱۶	۱۴	۲۷	۵۵	۰	۰	۰	۴۵	۲۸	اپرنت
چہارشنبہ	۱۹	۲	۲۷	۲۰	۴	چوتھ	۱۲	۱۶	جیشٹھا	۵۰	۱۸	سوبھاگ	۹	۱۷	۲۷	۵۰	دھن	۵۰	۱۸	۱۲	۱۶	یاوت
پنجشنبہ	۲۰	۳	۲۸	۲۱	۵	پنچمی	۸	۳	مولا	۴۶	۴۹	شوبھن	۱	۵۳	۲۷	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۱	۴	۲۹	۲۲	۶	چھٹھ ستمی	۲ ۵۶	۱۲ ۱	پورباکھاڑ	۴۲	۳۸	سوکرما	۴۶	۲۱	۲۷	۴۰	مکر	۵۶	۳۶	۵۶	۱۱	اپرنت
شنبہ	۲۲	۵	۳۰	۲۳	۷	اشٹمی	۵۰	۱۴	اتراکھاڑ	۳۸	۲۷	دہرت	۳۸	۳۴	۲۷	۳۶	۰	۰	۰	۳۳	۱۱	یاوت
یکشنبہ	۲۳	۶	عقرب ۱	۲۴	۸	نومی	۴۴	۳۳	شرون	۳۴	۲۸	سول	۳۰	۵۴	۲۷	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۴	۷	۲	۲۵	۹	دسمی	۳۹	۱۵	دھنشٹھا	۳۰	۵۳	گنڈ	۲۳	۳۳	۲۷	۲۶	کمبھ	۳	۴۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۵	۸	۳	۲۶	۱۰	اکادشی	۳۴	۳۷	ست بکھا	۲۷	۵۳	بردھ	۱۶	۴۰	۲۷	۲۳	۰	۰	۰	۶	۵۶	اپرنت
چہارشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۷	۱۱	دوادشی	۳۰	۴۸	پوربابھادر	۲۵	۴۹	دھرو	۱۱	۲۷	۲۷	۱۸	مین	۱۱	۲۰	۳۴	۳۷	یاوت
پنجشنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۸	۱۲	ترودشی	۲۸	۰	اترابھادر	۲۴	۳۰	بیاگھات	۸	۵۵	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۸	۱۱	۶	۲۹	۱۳	چودش	۲۶	۱۶	ریوتی	۲۴	۲۰	ہرکھن	۰	۱۳	۲۷	۱۰	میکھ	۳۴	۲۰	۲۶ ۵۶	۱۶ ۲	اپرنت یاوت
شنبہ	۲۹	۱۲	۷	۳۰	۱۴	پورنماشی	۲۵	۴۷	اشنی	۲۵	۲۱	سدھ	۵۳	۴۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۰	۱۳	۸	کاتک	۱۵	کاتک بدی	۲۶	۳۳	بھرنی	۲۷	۴۱	بتی پات	۵۲	۱	۲۷	۲	برکھ	۴۳	۳۳	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۱	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۲۰	۴۸	کرتکا	۳۱	۱۵	بریان	۵۱	۱۳	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	مغرب مین برہسپت ۲۱-۵۲ پر غروب ہوا	
۲	۰	
۳	۰	
۴	۰	
۵	۰	
۶	۰	
۷	۰	
۸	بدھ پورب ۷-۳۳-۳۲ پر مغرب مین غروب ہوا	
۹	۰	
۱۰	۰	
۱۱	۰	
۱۲	۰	
۱۳	۰	
۱۴	۰	
۱۵	۰ [illegible]	
۱۶	سنکرانت تلا ۱-۳۲ مہورتی ۵۴ پنیکال ۱۰-۳۲ تک	
۱۷	منگل کرک مین ۱-۱۵ پر آیا برہسپت تلا مین ۱۴-۲۳ پر آیا	
۱۸	۰	
۱۹	برت گنیش چوتھ	
۲۰	۰	
۲۱	۰	
۲۲	درگا اشٹمی	
۲۳	شمس در برج عقرب ۲۵-۰ پر مہانومی	
۲۴	تیوہار دسہرہ	
۲۵	پاپ موچنی ایکادشی	
۲۶	۰	
۲۷	۰ [illegible]	
۲۸	بیکنٹھ چودش شکر ۵۳-۵۲ پر بکری ہوا برہسپت	
۲۹	سرو پنو	
۳۰	۰	
۳۱	۰	

استعمال و پرہیز ماہ اکتوبر ۱۸۹۶ء

استعمال- نہار منہ کسی قدر پانی پینا- پلاؤ کہانا- جلاب لینا- کڑوی غذا کہانا- صبح کا چہلقدمی کرنا- قدرتی چشمے سے نہانا- باغوں کی سیر کرنا- تیسرے دن صحبت کرنا مفید ہے-

پرہیز- دہی کہانا- شب بیداری- اوس مین سونا- گوشت کہانا- شراب پینا- گرم غذا کا کہانا- ترش چیز کہانا مضر ہے-

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشترمان ۵گہ-۴۷پل

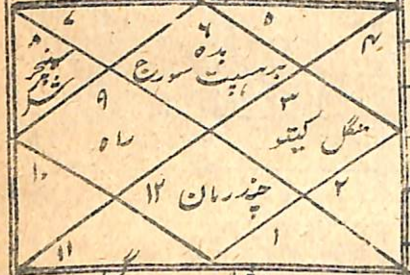
۷
۶
۵
۴
شکر سنیچر
۸
بدھ
برہسپت سورج
۳
۹
منگل کیتو
راہ
۱۰
۲
چندرمان
۱۲
۱
۱۱

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشترمان ۴۴گہ-۲۱پل

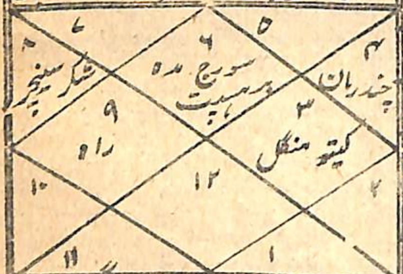
۷
۶
۵
۴
شکر سنیچر
۸
سورج بدھ
برہسپت
چندرمان
۳
۹
راہ
کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱
۱۱

کنڈلی اسوج بدی ماوش مشترمان ۴۴گہ-۴۰پل

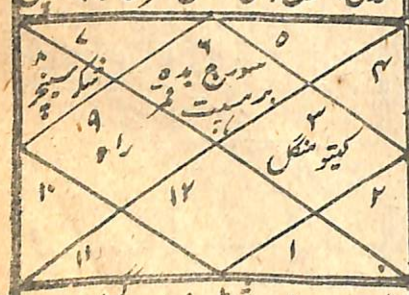
۷
۶
۵
۴
شکر سنیچر
۸
سورج بدھ
برہسپت قمر
۳
۹
راہ
کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱
۱۱

کنڈلی اسوج شدی اشٹمی مشترمان ۴۳گہ-۱۵پل

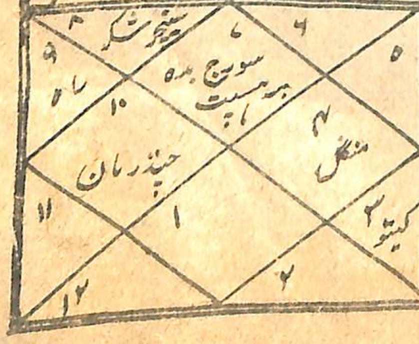
۸
سنیچر شکر
۷
۶
۹
راہ
سورج بدھ
برہسپت
۵
۱۰
۴
منگل
چندرمان
۱۱
۱
کیتو
۳
۱۲
۲

یوم	نومبر ۱۸۹۸ء	جمادی الثانی ۱۳۱۶ ہجری	عقرب ۱۸۲۰	کاتک سنہ ۱۳۰۶ فصلی	کاتک سمت ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ کاتک بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دن مان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاورت
سہ شنبہ	۱	۱۵	۱۰	۳	۱۶	تیج	۳۲	۰	روہنی	۳۵	۵۵	پرگھہ	۵۲	۲	۲۶	۵۴	۰	۰	۰	۳۲	۳۲ ۰	اپرنت یاورت
چہارشنبہ	۲	۱۶	۱۱	۴	۱۸	چوتھ	۳۶	۱۶	مرگشر	۴۱	۳۳	شیو	۵۲	۴۳	۲۶	۵۰	متھن	۸	۴۴	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۱۷	۱۲	۵	۱۹	پنچمی	۴۱	۱۵	آردرا	۴۷	۴۷	سدہ	۵۲	۵۴	۲۶	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۸	۱۳	۶	۲۰	چھٹ	۴۶	۳۴	پنربس	۵۴	۱۸	سادہ	۵۵	۱۷	۲۶	۴۲	کرک	۳۷	۴۱	۴۶	۳۴	اپرنت
شنبہ	۵	۱۹	۱۴	۷	۲۱	ستمی	۵۱	۴۹	پکھہ	۶۰	۰	شبھہ	۵۶	۳۳	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۱۹	۱۷	یاورت
یکشنبہ	۶	۲۰	۱۵	۸	۲۲	اشٹمی	۵۶	۱۸	پکھہ	۰	۳۹	شکل	۵۷	۲۰	۲۶	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۲۱	۱۶	۹	۲۳	نومی	۶۰	۰	اشلیکھا	۶	۲۸	برہمہ	۵۷	۳۵	۲۶	۳۰	سنگھ	۶	۲۸	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۲۲	۱۷	۱۰	۲۴	نومی	۰	۱۰	مگھا	۱۱	۲۵	ایندر	۵۶	۳۱	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۳۱	۱۱	اپرنت
چہارشنبہ	۹	۲۳	۱۸	۱۱	۲۵	دسمی	۳	۲	پورواپھالگنی	۱۵	۱۴	بیدہرت	۵۵	۱۷	۲۶	۲۲	کنیا	۳۰	۵۴	۳	۳	یاورت
پنجشنبہ	۱۰	۲۴	۱۹	۱۲	۲۶	اکادشی	۴	۳۳	اُتراپھالگنی	۱۷	۵۶	بشکنبھ	۵۲	۴۵	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۲۵	۲۰	۱۳	۲۷	دوادشی	۴	۴۴	ہست	۱۹	۱۷	پریت	۴۸	۵۸	۲۶	۱۴	تلا	۴۹	۲۱	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۶	۲۱	۱۴	۲۸	تردودشی	۳	۴۱	چترا	۱۹	۲۶	ایشمان	۴۴	۴۲	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۳ ۳۲	۴۴ ۳۴	اپرنت یاورت
یکشنبہ	۱۳	۲۷	۲۲	۱۵	۲۹	چودشی اماوس	۱ ۵۸	۲۴ ۳	سواتی	۱۸	۲۵	سوبھاگ	۴۱	۵۵	۲۶	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۸	۲۳	۱۶	مگھر ۱	۱ کاتک سُدی	۵۳	۵۰	بساکھا	۱۶	۳۱	شوبھن	۳۰	۱	۲۶	۲	برچھک	۲	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۵	۲۹	۲۴	۱۷	۲	دوج	۴۸	۴۷	انرادہا	۱۱	۵۶	اتیگنڈ	۲۶	۱۳	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۶	رجب ۱	۲۵	۱۸	۳	تیج	۴۳	۲۹	جیشٹھا	۱۰	۱۸	سوکرما	۱۸	۵۵	۲۵	۵۴	دھن	۱۰	۱۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھ	۳۷	۳۶	مولا	۶	۲۴	دھرت	۱۱	۱۵	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۱۰ ۳۷	۳۰ ۳۶	اپرنت یاورت
جمعہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	پنچمی	۳۱	۳۶	پورباکھاڑ	۳	۱۲	شول	۳	۲۵	۲۵	۴۶	مکر	۱۶	۸	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	چھٹ	۲۵	۴۳	شرون	۵۳	۱۵	بردہ	۴۷	۴۴	۲۵	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	ستمی	۱۹	۴۰	دھنشٹا	۵۰	۵۴	دھروو	۴۰	۱۴	۲۵	۳۸	کنبھ	۲۲	۱۴	۱۹ ۴۴	۸ ۵۵	اپرنت یاورت
دوشنبہ	۲۱	۶	۳۰	۲۳	۸	اشٹمی	۱۴	۴۵	ست بکھا	۴۷	۵	بیاگھات	۳۳	۴۸	۲۵	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۷	قوس ۱	۲۴	۹	نومی	۱۰	۲۴	پوروا بھادرپد	۴۴	۴۷	ہرکھن	۲۹	۴۰	۲۵	۳۱	مین	۳۰	۲۷	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	۸	۲	۲۵	۱۰	دسمی	۶	۴۲	اُترا بھادرپد	۴۳	۲۶	بجر	۲۰	۴۹	۲۵	۳۰	۰	۰	۰	۳۵	۳۰	اپرنت
پنجشنبہ	۲۴	۹	۳	۲۶	۱۱	اکادشی	۳	۵۹	ریوتی	۴۲	۴۹	سدہ	۱۵	۴۹	۲۵	۲۸	میکھ	۴۲	۴۹	۵	۵۹	یاورت
جمعہ	۲۵	۱۰	۴	۲۷	۱۲	دوادشی	۲	۲۵	اشنی	۴۳	۳۵	بیتی پات	۱۱	۴۳	۲۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۱۱	۵	۲۸	۱۳	تیرودشی	۲	۴	بھرنی	۴۵	۳۴	بریان	۸	۳۶	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۱۲	۶	۲۹	۱۴	چودش	۳	۱	کرتکا	۴۸	۵۳	پرگھہ	۵	۵	۲۵	۲۲	برکھہ	۱	۲۸	۲ ۳۴	۱ ۱۰	اپرنت یاورت
دوشنبہ	۲۸	۱۳	۷	۳۰	۱۵	پورنماشی	۵	۳۰	روہنی	۵۳	۱۶	شیو	۴	۴۴	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۱۴	۸	مگھر ۱	۱۶	۱ اگہن بدی	۸	۴۶	مرگشر	۸	۴۲	سدھ	۲	۴۲	۲۵	۱۸	متھن	۲۵	۵۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳۰	۱۵	۹	۲	۱۷	دوج	۱۱	۹	آردرا	۶	۰	سادہ	۲	۴۹	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۴۵	۴۱	اپرنت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	•	
۲	بدھ برچھک مین ۲۴-۱۱ پر آیا برت کروا چوتھ	
۳	•	
۴	•	
۵	•	
۶	•	
۷	بدھ مغرب مین ۲۹-۶-۴۴ پر طلوع ہوا رادھا کنڈ اشنان	
۸	•	
۹	•	
۱۰	رما ایکادشی	
۱۱	•	
۱۲	دھن تیرس۔ نرک چودش	
۱۳	تیوہار دیوالی [illegible]	
۱۴	سنکرانت برچھک ۵۴-۲۰ مہورتی ۳۰ پنکال لگا	
۱۵	بھیا دوج	
۱۶		
۱۷	سنیچر مغرب مین ۱۸-۱۷ پر غروب ہوا	
۱۸	•	
۱۹	•	
۲۰	شکر مغرب مین ۵-۱۷ پر غروب ہوا	
۲۱	گوپال اشٹمی	
۲۲	شمس در برج قوس ۲۲-۲۳ پر کرمان نومی بدھ دھن مین ۵۷-۱۷ پر آیا	
۲۳	•	
۲۴	ہر پربودھنی ایکادشی پنچ بھیکم	
۲۵	•	
۲۶	•	
۲۷	•	
۲۸	تیوہار ٹلکری	
۲۹		
۳۰	شکر مشرق مین ۴۸-۵۲ پر طلوع ہوا	
	•	

استعمال و پرہیز ماہ نومبر ۱۸۹۸ء

استعمال سویرے اٹھنا۔ ورزش کرنا۔ پنڈلیوں کے بال منڈوانا۔ چائے معہ دودھ کے استعمال کرنا۔ بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑا پہننا۔ سرد پانی سے نہانا مفید ہے

پرہیز۔ آفتاب کے نکلنے تک سوئے رہنا غذا ے مرغن سرد کرکے کھانا۔ انگریزی کپڑے مثل نین فلالین کے پہننا مضر ہے؛

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشرمان ۳۳ گھ - ۲ تھ

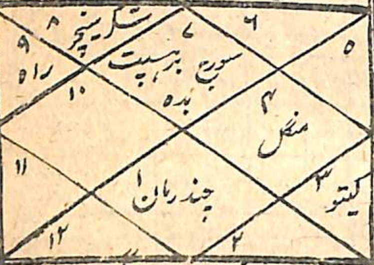

۸ شکر سنیچر
۷
۶
۵
۹ راہ
سورج برہسپت بدھ
۱۰
۴ منگل
۱۱
۱ چندرمان
۳ کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک بدی اشٹمی مشرمان ۳۳ گھ - ۱۶ پل

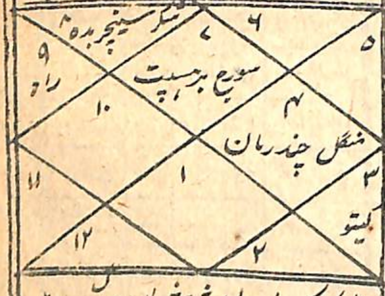

۸ شکر سنیچر بدھ
۷
۶
۵
۹ راہ
سورج برہسپت
۱۰
۴ منگل چندرمان
۱
۱۱
۳ کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک شدی اماوش مشرمان ۳۳ گھ - ۲ پل

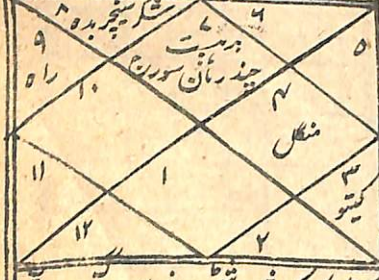

۸ شکر سنیچر بدھ
۷
۶
۵
۹ راہ
برہسپت چندرمان سورج
۱۰
۴ منگل
۱
۱۱
۳ کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک شدی اشٹمی مشرمان ۲ گھ - ۷ تھ

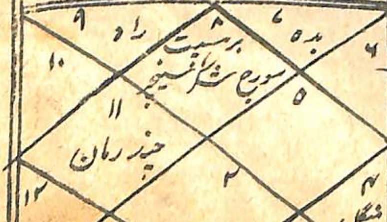

۹
راہ
۸ برہسپت
سورج شکر سنیچر
۷ بدھ
۶
۱۰
۵
۱۱
چندرمان
۲
۱۲
۴ منگل
۳ کیتو
۱

یوم	دسمبر ۱۸۹۸ء	رجب ۱۳۱۶ ہجری	[illegible] سنہ ۱۸۲۰ [illegible]	[illegible] سنہ ۱۳۰۶ فصلی	[illegible] ۱۹۵۵ [illegible]	سمت ۱۹۵۵ مگھر بدی			نچھتر ہائے			جوگہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرہ		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	پرورت یا نیورت
پنجشنبہ	۱	۱۶	۱۰	۳	۱۸	تیج	۱۸	۱۳	آردرا	۴	۴۷	شبھ	۳	۳۷	۲۵	۱۴	کرک	۵۴	۴۰	۱۸	۱۳	نیورت
جمعہ	۲	۱۷	۱۱	۴	۱۹	چوتھ	۲۳	۳۵	پنربس	۱۱	۱۷	شکل	۴	۵۸	۲۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۳	۱۸	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۲۸	۵	پکھہ	۱۷	۴۵	برہمہ	۶	۹	۲۵	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۴	۱۹	۱۳	۶	۲۱	چھٹہ	۳۳	۴۴	اشلیکھا	۲۳	۴۳	اینڈر	۷	۲۰	۲۵	۱۰	سنگھ	۲۳	۴۳	۳۳	۳۴	پرورت
دوشنبہ	۵	۲۰	۱۴	۷	۲۲	ستمی	۳۷	۲۷	مگھا	۲۸	۵۴	بیدھرت	۸	۳	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵	۳۰	نیورت
سہ شنبہ	۶	۲۱	۱۵	۸	۲۳	اشٹمی	۴۰	۹	پوربا پھالگنی	۳۴	۵۹	بشکمبہ	۸	۴	۲۵	۶	کینیا	۴۸	۴۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۷	۲۲	۱۶	۹	۲۴	نومی	۴۱	۴۱	اترا پھالگنی	۳۵	۵۸	پریت	۷	۳۲	۲۵	۵	۰	۰	۰	۱۱	۴۲	پرورت
پنجشنبہ	۸	۲۳	۱۷	۱۰	۲۵	دسمی	۴۱	۵۲	ہست	۳۷	۳۸	آیشمان	۵	۲۵	۲۵	۳	۰	۰	۰	۴۱	۵۲	نیورت
جمعہ	۹	۲۴	۱۸	۱۱	۲۶	اکادشی	۴۰	۴۹	چترا	۳۸	۶	سوبھاگ	۲	۳۸	۲۵	۱	تلا	۷	۵۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۵	۱۹	۱۲	۲۷	دوادشی	۳۸	۳۱	سواتی	۳۷	۲۲	اتیگنڈہ	۵۴	۶	۲۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۱	۲۶	۲۰	۱۳	۲۸	ترودشی	۳۵	۱۱	بساکھا	۳۵	۳۷	سوکرما	۴۸	۳۲	۲۴	۵۷	برچھک	۲۱	۴	۳۵	۱۱	پرورت
دوشنبہ	۱۲	۲۷	۲۱	۱۴	۲۹	چودش	۳۹	۱۰	انرادہا	۳۳	۱	دھرت	۴۲	۱۷	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۷	۱۰	نیورت
سہ شنبہ	۱۳	۲۸	۲۲	۱۵	۳۰	اماوس	۳۶	۶	جیشٹا	۲۹	۴۵	شول	۳۵	۲	۲۴	۵۵	دھن	۲۹	۴۵	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۴	۲۹	۲۳	۱۶	مگھر	مگھر سدی	۲۰	۴۰	مولا	۲۶	۰	گنڈہ	۲۷	۵۷	۲۴	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۵	۳۰	۲۴	۱۷	۲	دوج	۱۴	۵۱	پورباکھاڑ	۲۱	۵۷	بردہ	۲	۱۴	۲۴	۵۲	مکر	۳۵	۵۳	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	شعبان	۲۵	۱۸	۳	تیج	۸	۵۷	اتراکھاڑ	۱۷	۴۱	دھرو	۱۲	۲۰	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۳۶	۲	پرورت
شنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھ پنچمی	۳ ۵۷	۷ ۳۵	شرون	۱۳	۳۹	بیاگھات	۴	۲۶	۳۳	۴۹	کنبھ	۴۱	۴۶	۳	۷	نیورت
یکشنبہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	چھٹہ	۵۲	۳۱	دھنشٹا	۹	۵۴	بجر	۴۹	۱۱	۲۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	ستمی	۴۸	۳	ست بکھا	۶	۳۸	سدھ	۴۲	۱۰	۲۴	۴۶	مین	۴۹	۴۴	۴۸	۳	پرورت
سہ شنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	اشٹمی	۴۴	۲۸	پوربا بھادرپد	۴	۵	بتی پات	۳۵	۴۶	۲۴	۴۴	۰	۰	۰	۱۶	۱۵	نیورت
چہارشنبہ	۲۱	۶	جدی	۲۳	۸	نومی	۴۱	۵۳	اترا بھادرپد	۲	۲۳	بریان	۳۰	۱	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۷	۲	۲۴	۹	دسمی	۴۰	۲۶	ریوتی	۱	۴۲	پرگھہ	۲۴	۵۱	۲۴	۴۰	میکھہ	۱	۴۲	۰	۰	۰
جمعہ	۲۳	۸	۳	۲۵	۱۰	اکادشی	۴۰	۱۶	اشنی	۲	۱۴	شیو	۲۱	۲۴	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۱۰ ۴۰	۲۱ ۱۶	پرورت نیورت
شنبہ	۲۴	۹	۴	۲۶	۱۱	دوادشی	۴۱	۱۹	بھرنی	۳	۵۸	سدھ	۱۸	۵۴	۲۴	۴۴	برکھہ	۱۹	۴۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۵	۱۰	۵	۲۷	۱۲	ترودشی	۴۳	۴۴	کرتکا	۷	۰	سادھ	۱۷	۱۱	۲۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۶	۱۱	۶	۲۸	۱۳	چودش	۴۷	۱۷	روہنی	۱۱	۸	شبھ	۲۶	۵۲	۲۴	۴۱	متھن	۴۳	۴۵	۴۷	۱۷	پرورت
سہ شنبہ	۲۷	۱۲	۷	۲۹	۱۴	پورنماشی	۵۱	۴۷	مرگشر	۱۶	۲۳	شکل	۱۷	۷	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۹۹	۳۲	نیورت
چہارشنبہ	۲۸	۱۳	۸	ماگھ	۱۵	پوہ بدی	۵۶	۵۸	آردرا	۴۳	۲۳	برہمہ	۱۸	۰	۲۴	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۹	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۶۰	۰	پنربس	۲۸	۵۱	اینڈر	۱۹	۱۵	۲۴	۵۴	کرک	۱۲	۱۴	۰	۰	۰
جمعہ	۳۰	۱۵	۱۰	۳	۱۷	دوج	۲	۲۳	پکھہ	۳۴	۵۸	بیدھرت	۲۰	۳۶	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۳۵	۱	پرورت
شنبہ	۳۱	۱۶	۱۱	۴	۱۸	تیج	۷	۳۹	اشلیکھا	۳۹	۸	بشکمبہ	۲۱	۲	۲۴	۵۸	سنگھ	۳۹	۸	۷	۳۹	نیورت

کیفیت	یادداشت
برت گنیش چوتھ	
.	
.	
.	
.	
.	
بدھ ۵-۱-۵۳ پر بکری ہوا	
.	
اُتپنا ایکادشی	
بدھ مغرب مین ۲-۵۰ پر غروب ہوا	
.	
.	
. [illegible]	
سنکرانت دہن ۲۳-۲۰ مہورتی ۳۰ پنکال ۲۲	
.	
.	
.	
منگل ۲۲-۲۱ پر بکری ہوا	
.	
.	
شمس در برج جدی ۴۰-۴۰ پر آمد	
بدھ برچھک مین ۱-۵۲ پر آیا سینچر مشرق مین ۱۵	
شکر ۳۶-۵۶ پر مارگی ہوا موکھدا ایکادشی	
.	
.	
بدھ مشرق مین ۲۶-۵۶ پر طلوع ہوا	
چاند گرہن	
.	
تیوہار شب برات	
بدھ ۵ ۳۶-۲۰ پر مارگی ہوا	
برت گنیش چوتھ	

استعمال و پرہیز ماہ دسمبر ۱۹۸ء

استعمال گلے اور کانون کو حفاظت مین رکھنا۔ غذا گرم کہانا۔ یخنی پلاؤ کا استعمال تازہ پانی پینا۔ چائے بغیر دودھ کے پینا زیادہ روئی کے کپڑے جو زیادہ گرم ہون پہننا مفید ہے۔

پرہیز۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دہیمی آگ کوئلون سے مکان گرم کرنا۔ بچھون کا ایک جگہ لحاف مین بند موُنہہ سونا مضر ہے۔

کنڈلی کاتک سُدی پورنماشی مشرمان ۲۴-۷-۴

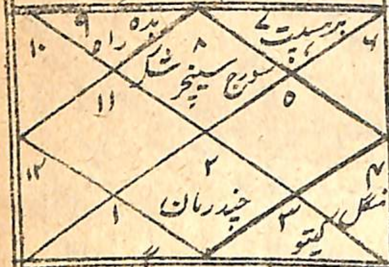

برہسپت ۷
۶
۸
سورج سینچر شکر
بدھ
راہ ۹
۱۰
۵
۱۱
۲
چندرمان
۱۲
منگل ۴
کیتو ۳
۱

کنڈلی اگہن بدی اشٹمی مشرمان ۳-۴۳-۳۳ پل

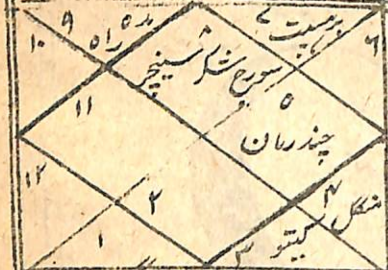

برہسپت ۷
۶
۸
سورج شکر سینچر
بدھ
راہ ۹
۱۰
۵
چندرمان
۱۱
۱۲
منگل ۴
۲
کیتو ۳
۱

کنڈلی اگہن بدی اماوس مشرمان ۲۴-۲۷ پل

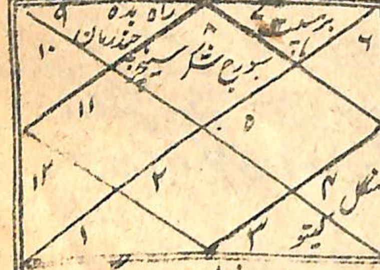

برہسپت ۷
۶
۸
سورج شکر سینچر
راہ بدھ
چندرمان
۹
۱۰
۱۱
۵
۲
۱۲
منگل ۴
کیتو ۳
۱

کنڈلی پوس سُدی اشٹمی مشرمان ۲۴-۲۰ پل

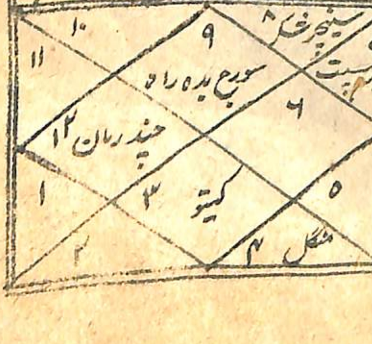

سینچر شکر ۸
برہسپت ۷
۹
۱۰
۱۱
سورج بدھ راہ
۶
چندرمان ۱۲
۵
۱
۳
کیتو
منگل ۴
۲

کنڈلی مگھر شدی پورنماشی شہر ان ۲۴ گھڑی ۲۶ پل پر

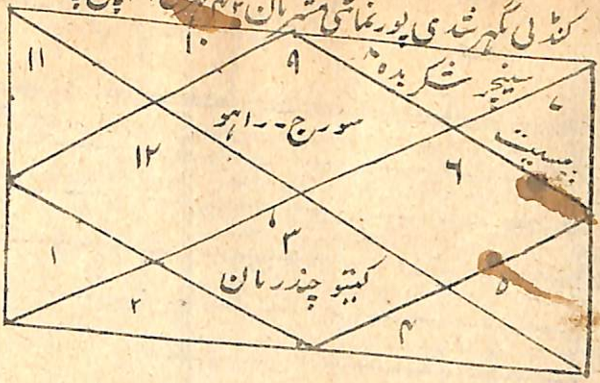
۱۰
۹
۱۱
۸
سنیچر شکر بدھ
۷
سورج۔ راہو
۱۲
برہسپت
۶
۳
۱
۵
کیتو چندر مان
۲
۴

گرہن ہائے بابت سنہ ۱۸۹۸ء

چاندگرہن ۷ جنوری مطابق پوہ شدی پورنماشی بروز شکر ابتدائے ۵۴ گھڑی ۱۹ پل گرہن ۴ گھڑی

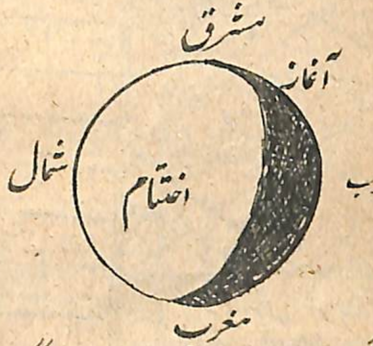
مشرق
آغاز
شمال
اختتام
جنوب
مغرب

سورج گرہن۔ ۲۲ جنوری مطابق ماگھ بدی اماوش بروز سنیچر ابتدائے ۱۳ گھڑی ۱۵ پل انتہا ۲۰ گھڑی ۲۶ پل۔ گرہن ۶ گھڑی ۲۵ پل

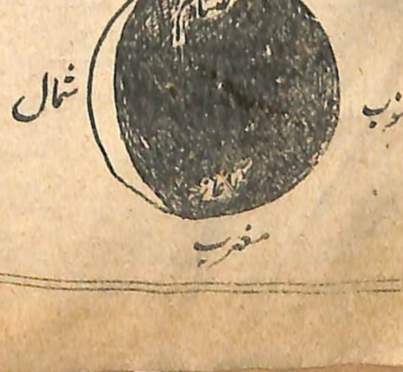
مشرق
اختتام
شمال
جنوب
آغاز
مغرب

چاندگرہن۔ ۳ جولائی مطابق ہاڑ شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز اتوار ابتدائے ۵۰ گھڑی ۔ انتہا ۵۵ گھڑی ۲۲ پل۔ گرہن ۰ گھڑی ۲۲ پل

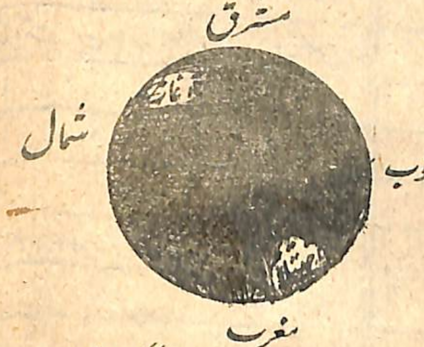
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
اختتام
مغرب

چاندگرہن۔ ۲۷ دسمبر مطابق مگھر شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز منگل ابتدائے ۴۸ گھڑی ۴ پل ۔ انتہا ۵ گھڑی ۱۲ پل گرہن ۸ گھڑی ۴۴ پل

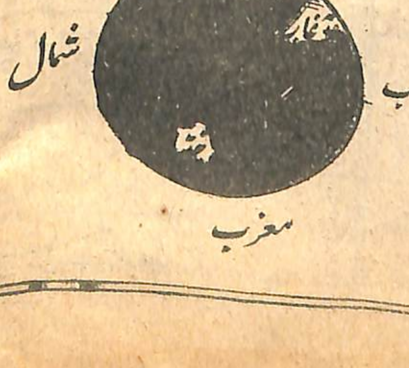
مشرق
شمال
جنوب
مغرب

پھلا دیش سمت ۱۹۵۵ مطابق سنہ ۱۸۹۸ء

چونکہ اس سال فرخندہ فال مین برس کا راجہ بدھ ہے۔ خواص ملک مین خوشی ہو زراعت بہت ہو ہوا تیز چلے۔

وزیر منگل۔ شہرون اور قصبون اور جنگلون مین آگ لگے۔ بارش کم لڑائیان زیادہ ہون مخفی بیماریان مثل طاعون وغیرہ کے زیادہ ہون۔ خلقت مین بے چینی و غم و غصہ زیادہ ہو۔

فوج کا مالک چندرمان۔ بارش زیادہ ہو۔ اندھیریان کثرت سے چلین۔ گائین دودھ زیادہ دین۔ بیماری کم ہو۔

زراعت کا مالک شکر۔ درختان میوہ دار۔ زیادہ بار آور ہون۔ زراعت کو خفیف نقصان پہنچے بارش عمدہ ہو۔

غلہ کا مالک بدھ۔ پنجاب و سندھ مین غلہ زیادہ ہو۔ ہوا بہت چلے۔ بارش عمدہ ہو۔ بیوپاریان کو کافی فائدہ ہو۔ نرخ غلہ مین گرانی بمنزلہ قحط۔

رسون کا مالک سورج۔ کنوئین اور تالابون کا پانی خشک ہو جاے۔ اشیاء کپاس گوڑ تیل نمک۔ نہایت گران ہون۔

بادلون کا مالک چندرمان۔ ہر ایک ملک مین پھل زیادہ ہو۔ دہان یعنے چاول بہت پیدا ہون۔ گائین دودھ زیادہ دیوین۔

نباتات کا مالک برہسپت۔ نباتات زیادہ پیدا ہو۔ خصوصاً ہلدی وغیرہ زرد رنگ کی اشیاء کی بہت پیدائش ہو۔

معدنیات کا مالک چندرمان۔ چاندی کے نرخ مین اکثر ارزانی ہو۔ ہیرا۔ سنگ یشب۔ کافور وغیرہ زیادہ پیدا ہو۔ بارش وغیرہ عمدہ

میگھون کا راجہ پشکر۔ بارش بہت تھوڑی ہو۔

ناگون کا راجہ شنکھ علین انشا ۲۲-۵۶- روہنی سمندر کے کناری خواص بارش عمدہ ہو۔ برس کا نواس دھوبی کے گھر۔ خواص بارش عمدہ ہو۔

اس سال مین اشیاء کی پیدائش کے بسوہ حسب ذیل ہونگے

برکھہ کنڈلی

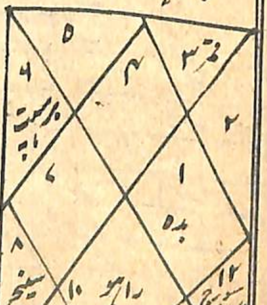

بارش ۵ - دہان ۹ - گھاس ۷ - سردی ۹ - گرمی ۷ - ہوا ۱۱ - پرجا پیڑی ۱۷ - پرجا سکھ ۹ - ناچاقی شاہان ۱۱
بیادھی ۲ - حسن ۷ - خوش خبری ۹ - بدخبری ۱۳ - پیدائش ۱۵ - ویش ایدرو ۹ - ویش شانتی - خوف ۲
وزوان ۹ - چورناش ۷ - خوف آتش ۷ - اگنی ناش ۹ - بہو کہہ ۱۷ - پیاس ۹ - تندرا ۷ - اودہم ۵ - شانتی ۲
کرودھ ۱۳ - ونتد ۷ - بہدر ۷ - کام ۱ - اتسا ۵ - وہیل ۷ - پہل ناش ۱۱ - طوطا ۳ - سرپ ۲ - مکڑی ۱۷ - اکا پات ۲
مچھر ۲ - بجلی ۶ - ستیلا ۴ - ارام ۱۹ - دکھ ۴ - پن ۴ - پاپ ۱۶ - آدمی ۴ - عورت ۶

نقشہ لابھہ خرچ بابت سمت ۱۹۶۳ بکرمی

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھاک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھہ	۵	۱۴	۲	۱۱	۱۴	۲	۱۰	۵	۸	۱۱	۱۱	۱۱
خرچ	۵	۱۱	۱۱	۸	۲	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۵	۵	۱۲
مرد گھاتینک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت گھاتینک	۱	۴	۶	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

نوٹ:۔ اپنے راس کے نیچے لکھے ہوے لابھہ و خرچ کو جمع کر کے ایک کم کر دو۔ باقی کو ۹ پر تقسیم کرو۔ اگر باقی ایک دو و سات بچیں۔ تو لابھہ زیادہ اگر تین و پانچ و چار بچیں تو خرچ زیادہ اور آمدنی کم ہووے

بیاہ کے سہالگ بابت سنہ ۱۹۰۶ع

بموجب اعتقاد اہل ہنود منجمان ہند کے شادی کے لگن میں دس دوش قرار دیتے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ لات۔ پات۔ جت۔ بید۔ جامتر۔ بدھ پنچک۔ اکارگل۔ پاپارگرہ۔ کرانتی سم۔ دگدہ تمام منجم تحریر سہالگ میں اشارات سے کام لیتے ہیں۔ اور ان دس دوشوں کو دو شکلوں سے لکھتے ہیں۔ اول سیدھی لکیر شکل (۱) دوم شکل (ء) ہمزہ کے قدرے خمدار نقشہ مندرجہ لگن شادی یعنے ساہا میں دس دوشوں کی شکلیں بخوبی تحریر کر دیگئیں ہیں جو نشان شکل (۱) کے ہے عمدہ اور جو شکل (ء) کے ہے وہ ناقص سمجھنا چاہیئے۔ اگر دس دوشوں میں آٹھویں لکیر شکل ہمزہ کے ہو اور باقی شکل الف سیدھی تو بھی لگن لینا چاہیئے گو لگن پاپارگرہ ہو مگر یہی یاد رکھنا چاہیئے اور اگر چھٹی لکیر شکل ہمزہ کے ہو۔ تو بدھ پنچک ہوتا ہے اس میں پانچ قسم کے دوش ہوتے ہیں۔ جیسا کہ اگنی مرتیو نرپ چوری روگ جو شادی کے واسطے ممنوع ہیں۔ چونکہ اس سال بدھ پنچک دوش کسی لگن میں نہیں اس لئے اس کا حال یہاں نہیں تحریر کیا گیا ہے

تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نچھتر ساہا کا	لگن کی صورت میں										لگن	دوش
			۱ لات	۲ پات	۳ جت	۴ بید	۵ جامتر	۶ بدھ پنچک	۷ اکارگل	۸ پاپارگرہ	۹ کرانتی	۱۰ دگدہ		
۱۸-اپریل	۷-بیساکھ	اترا بہادرپد	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	٠	٠
//	//	ریوتی	ء	ء	۱	۱	ء	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	سورج منگل برہسپت
۲۲-اپریل	۱۲-//	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	
۲۴-//	۱۳-//	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	
۲-مئی	۲۱-//	اترا پہالگنی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	برہسپت
۵-//	۲۴-//	سواتی	ء	۱	۱	۱	ء	۱	ء	ء	۱	۱	کرک	بدھ کیتو
۱۰-//	۲۹-//	اترا کہاڑ	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	ء	ء	ء	٠	٠
۱۵-//	۳-جیٹھ	اترا بہادرپد	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	برہسپت
۲۱-//	۹-جیٹھ	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	٠	٠
۲۷-//	۱۵-//	مگہا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	٠
۳۰-//	۱۸-//	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	٠
یکم-جون	۲۰-//	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	٠	سورج راہو
۲-//	۲۱-//	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	٠	راہو سورج
۷-//	۲۶-//	اترا کہاڑ	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	٠	٠
۱۱-//	۳۰-//	اترا بہادرپد	۱	۱	۱	۱	ء	۱	ء	ء	۱	۱	کرک	برہسپت
۲۳-//	۱۱-ہاڑ	مگہا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	٠
۲۴-//	۱۲-//	مگہا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	٠
۲۶-//	۱۴-//	اترا پہالگنی	۱	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	برہسپت
۲۷-//	۱۵-//	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	٠
۲۸-//	۱۶-//	سواتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	٠	٠
۲۹-//	۱۷-//	//	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	راہو
۱۶-جولائی	۲-ساون	مرگشرا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ و کنیا	منگل
۲۱-//	۷-//	مگہا	ء	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	۱	میکھ	منگل
۲۳-//	۹-//	اترا پہالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا	٠
۲۶-//	۱۲-//	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	برکھ	کیتو
۱۲-اگست	۲۹-//	مرگشرا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۸-//	۴-بھادوں	مگہا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	٠
۲۰-//	۶-//	اترا پہالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	٠
//	//	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	٠
۲۲-//	۸-//	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	کیتو
۲۳-//	۹-//	//	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	کیتو بدھ برہسپت
۱۶-نومبر	۳-مگھر	مولا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ کنیا تلا کنبھ	٠
۵-دسمبر	۲۲-//	مگہا	۱	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	چندر منگل
۶-//	۲۳-//	اترا پہالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا	٠
۷-//	۲۴-//	//	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	٠	٠
۹-//	۲۶-//	سواتی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۰-//	۲۷-//	//	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	برہسپت
۱۲-//	۲۹-//	اترادہا	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	سنیچر

نچھتر کشٹاولی

منازل یعنی نچھتروں سے یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ جو مریض جس نچھتر میں بیمار ہوا ہو اُس کا مرض کتنے دنوں میں دور ہو گا اور کیا اوپاؤ کرنا چاہئے جس کسی کو یہ باتیں معلوم کرنی منظور ہوں نیچے لکھی ہوئی ترکیب پر توجہ فرماوے۔

ترکیب

مریض کو چاہئے کہ اول وہ ازروئے تحقیقات یہ بات ٹھیک ٹھیک معلوم کرے کہ جس مرض میں وہ مبتلا ہوا ہے وہ کس نچھتر کے کس چرن یعنے حصہ میں مبتلا ہوا ہے جب یہ بات ٹھیک معلوم ہو جاوے تو جدول مندرجہ ذیل میں دیکھے کہ اُس مرض کی کتنی مدت ہے اور اُس کے دفعیہ کے لئے کیا دان یا پوجن یا جپ وغیرہ اوپاؤ لکھا ہے جب معلوم ہو جاوے۔ تو اُسی کے مطابق عمل کرے امید ہے کہ فضل الٰہی سے صحت ہو جاویگی۔ بقول صدقہ دیگر رد بلا۔

جدول نچھتر کشٹاولی

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱	اشنی	۹ دن	۱۱ دن	۱۰ دن	۳۰ دن	تپ مع ڈاکی و لرزہ	اشنی کمار کا پوجن اور گیارہ ہزار انچھے کا جپ اور برہم بھوج۔
۲	بھرنی	۰	۲۰ دن	۴۰ دن	۱۱ دن	تپ محرقہ بہت سخت ہو	دھرم راج کا پوجن اور اُس کے منتر کا دس ہزار جپ چھایا پادان بکری بھینس گھوڑا دان تل دان کھانڈ گھی کافور کا دان برہم بھوج۔
۳	کرتکا	۹ دن	۱۱ ،،	۱۶ ،،	۱۸ ،،	تپ ہو مع آشوب چشم و درد شکم	تل اور گھی سے اگنی میں ہون کرے اور اگنی دیوتا کے ہی منتر کا ایک ہزار جپ۔
۴	روہنی	۷ ،،	۹ ،،	۱۸ ،،	۳۰ ،،	درد سر ہو بیہوشی ہو۔ ذات الجنب ہو۔	برہما کے منتر کا دو ہزار جپ۔ دہی کھیر چاول دان کرے گئو دان بچھڑے سمیت کل دیوتا کا پوجن۔ ۸۰ برہمن کا بھوجن۔
۵	مرگشر	۳ ،،	۷ ،،	۲۸ ،،	۷ ،،	پت یعنی صفراکی	رودر کے منتر کا جپ ڈھائی ہزار شہد اور تل اور جو کا ہون۔ سنیاسی کو بھوجن۔
۶	آردرا	۸ ،،	۱۸ ،،	۰	۰	سر درد و اعضا شکنی	سات دن تک کچھ نہیں کرنا چاہئے اسکے بعد شیو کے منتر کا دس ہزار جپ شہد اور گھی کا ہون سات اناج کا دان کسیقدر کھیتی یا زمین کا دان کرے۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۷	پنربس	۷ دن	۱۴ دن	۲ دن	۱۲ دن	درد کمر	اوتی کے منتر کا ایک سو جپ گھی چاول کا ہون سونے کا پھول دان کرے۔ کینا کا پوجن کرے
۸	پکھ	۷ دن	۷ ؍؍	۲۰ ؍؍	۲۱ ؍؍	درد شکم ہو پھوڑا ہو۔	برہسپت کے منتر کا پانسو جپ کھیر اور گھی کا ہون کرے۔
۹	شلیکھا	۰	۰	۰	۰	جوش سخت	کل دیوتا کا پوجن یوگنی کے پوجن میں ہست چھایا پاتر دان۔ سرپ کے منتر کا دس ہزار جپ کسار اور گھی کا ہون بچھڑے سمیت گئو دان
۱۰	مگھا	۱۵ ؍؍	۶ ؍؍	۱۷ ؍؍	۲۰ ؍؍	ادہرنگ تپ	پتر دیوتا کا پوجن اس کے منتر کا ایک سو جپ تل چاول کا ہون۔ ماش اور تل اور کپڑے کا دان۔
۱۱	پوربا پھاگنی	۰	۱۵ ؍؍	۰	۲۰ ؍؍	تپ آدہاسیسی۔ اعضاء شکنی	بھگو راج دیوتا کا دس ہزار جپ تل اور گھی کا ہون پیتل سونا۔ گئو دان۔
۱۲	اترا پھاگنی	۷ ؍؍	۱۴ ؍؍	۰	۶۰ ؍؍	سر درد ورعشہ	ارجن دیوتا کا پوجن اسی کا دو ہزار جپ تل اور گھی کا ہون سونا اور غلہ دان کرے۔
۱۳	ہست	۱۵ ؍؍	۱۷ ؍؍	۱۵ ؍؍	۰	ساری بدن میں درد ہو پیٹ میں درد ہو اعضاء شکنی گرمی	سورج دیوتا کا پوجن اسی کے منتر کا ایک ہزار جپ۔ دہی گھی کا ہون لال کپڑا اور گئو دان کرے۔
۱۴	چترا	۱۱ ؍؍	۹ ؍؍	۹ ؍؍	۱۶ ؍؍	ریح کا درد ہو۔ تپ ہو۔	اندر دیوتا کا پوجن اسی کے منتر ۵ ہزار جپ تل چاول کا ہون۔ گوڑ تیل دان کرے۔ کئی رنگ کے بیل کا دان کرے۔
۱۵	سواتی	۶۰ ؍؍	۱۷ ؍؍	۳۰ ؍؍	۱۰ ؍؍	تپ لرزہ وغیرہ	بایو کے منتر کا ۵ ہزار جپ۔ تل جو گھی کا ہون کرے۔ لال گئو کا دان سونا دان۔
۱۶	بشاکھا	۶۵ ؍؍	۰	۴ ؍؍	۱۳ ؍؍	ذات الجنب اعضاء شکنی	اندر اور اگن کے منتر کا دو ہزار جاپ۔ دہی چاول کا ہون لال اور پیلا کپڑا اور کالے بیل کا دان
۱۷	انرادہا	۶۰ ؍؍	۱۲ ؍؍	۳۶ ؍؍	۳۰ ؍؍	تپ سخت	نمو متر منتر کا ایک ہزار جپ جو اور گھی کا ہون۔ ان دان سونا اگر چھایا دان۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱۸	جیشٹھا	۹ دن	۵ دن	۹ دن	۲۴ دن	تپ و گھبراؤ	اندر دیوتا کے منتر کا جپ۔ تل اور کپڑے کا دان۔
۱۹	مولا	۰	۹ ״	۱۵ ״	۶ ״	تپ سنپات درد شکم	ماتا پتر منتر کا ۵ ہزار جپ۔ کدمول کا ہون اک دان کالی گئو دان رست سنجہ دان۔ سونا دان چھایا دان۔
۲۰	پورباکھاڈ	۰	۱۵ ״	۲۴ ״	۱۰ ״	سر درد و تپ لرزہ	ورن دیوتا کے منتر کا دو ہزار جپ جو کا ہون جل کا گھڑا اور سونا دان۔
۲۱	اترا کھاڈ	۳۰ ״	۲۴ ״	۲۶ ״	۱۶ ״	درد کمر درد شکم مع بخار ہو	بسوا دیوا کے منتر کا ایک ہزار جپ تل گھی جو کا ہون برہم بھوج۔
۲۲	شرون	۶۰ ״	۲۴ ״	۶ ״	۹ ״	تپ اور کف کو دست اعضا شکنی	گوبند دیو کے منتر کا دس ہزار جپ۔ تل جو کا ہون گئو دان۔ سونا دان۔ برہم بھوج۔
۲۳	دھنشٹا	۱۵ ״	۲ ״	۲۰ ״	۲۱ ״	سلسل البول بخار سرخ دست	وسو منتر کا دس ہزار جپ چھتری جوتا دان لوگنی کا پوجن اور بلی۔
۲۴	شت بھکھا	۰	۴۵ ״	۳ ״	۲۲ ״	کف اور بادی کا بخار انگ مین درد سر گری	ورن دیوتا کے منتر کا دس ہزار جپ۔ دہی چاول کا ہون سونے کا گھڑا دان کرے تل اور بکری اور گئو دان۔
۲۵	پوربا بھادر پد	۰	۱۲ ״	۲۱ ״	۱۹ ״	ساری بدن مین درد ہو چھپاکی ہو اعضا شکنی ہو	اہر بودھن منتر کا پانچ ہزار جپ۔ دودھ گھی کھانڈ کا ہون۔ سفید کپڑا اور سونا اور ہیرا دان۔
۲۶	اترا بھادر پد	۱۰ ״	۲ ״	۹ ״	۱۵ ״	کمار روگ تپ اور دست	اہر بودھن منتر کا دس ہزار جپ۔ تل گھی جو کا ہون چاندی تیل۔ کالا کپڑا۔ سونا دان
۲۷	ریوتی	۱۸ ״	۱۰ ״	۱۹ ״	۳۰ ״	تپ اور گرمی	اندر کے بوکھیت منتر کا دس ہزار جپ تل اور چاول کا ہون۔ لال بچھا دان۔

واضح ہو کہ یہ اوپاؤ کشٹ نواران کے نچھتروں کے مطابق لکھے ہین دانشمندون کو لازم ہے کہ صرف اوپاؤ کے ہی بھروسہ پر نہ رہین اس کے علاوہ معالجہ ڈاکٹری خواہ یونانی یا ویدی بھی کرنا چاہئے تاکہ معالجہ کو اوپاؤں کی مدد بھی جو لازمی ہے پہونچے۔

ترکیب معلوم کرنے مال دزدیدہ

کتنے ہی نچھتر اندھے اور کانے اور چوندھے اور سانکھے لکھے ہین جن کے عمل مین چوری گئے ہوئے مال کی کیفیت کہ آیا وہ دستیاب

ہوگا - یا نہین اور کس طرف کو چوری گیا ہی معلوم ہو جاتی ہی شرح جس کی نقشہ مندرجہ ذیل مین لکہی ہی - دیکہنے والے کو چاہیئے کہ اول وہ یہہ معلوم کرے کہ جو مال چوری گیا ہے وہ کس نچہتر مین چوری گیا ہی بعد اُس کے اس نقشہ سے یہ معلوم کرے کہ وہ نچہتر اندہا ہے یا کانا - یا سماکہا پہر جیسا وہ معلوم ہو اُس کا نتیجہ خانہ کیفیت مین ملاحظہ فرماوی - انشاء اللہ فرق بہت کم پایا جاوے گا-

ہیئت نچہتر	نام نچہتر	چوری کس طرف گئی ہی	کیفیت
اندہے	روہنی - پکہہ - بشاکہا - دہنشٹا - ریوتی - پورباکہاڈ - اُترابہاگنی	پورب کو	جلد مل جانے والی ہے
کانے	مرگشرا - اشلیکہا - ہست - انرادہا - شت بہکا - اشنی - اُتر کہاڈ	دکہن کو	تین دن مین ملے گا
چندہے	آردرا - مگہا - چترا - جیشٹا - ابہجت - بہرنی - پوربا بہادرپد-	پچہم کو	کوشش کرنے سے ایک ہفتہ مین ملنے والا ہے-
سماکہو	پنربس - سوات - مولا - شروَن - کرتکا - پوربا پہالگنی اُترابہادرپد-	اُتر یعنے شمال کی طرف کو	ہاتہہ نہین لگیگا بلکہ اُسکا پتہ بہی لگ جاوے تاہم ہاتہہ نہ آوے

نقشہ کیفیت ستارگان

نام ستارہ	سعد و نحس	ذوات	مذکر و مونث	مزاج	چر و استہر	رنگ	گُن	خشک و تر	سمت متعلقہ	مدت قیام	خانہ شرف	خانہ ہبوط	خانہ مول ترکون	خانہ خاص	حروف منسوبہ	ملک اقلیم
سورج	نحس سخت	چہتری	مذکر	صفراوی	چر	سرخ مائل بسیاہی	ساتوک	خشک	پورب	یکماہ	میکہہ ۱۹ درجہ	تلا ۱۹	سنگہ	سنگہہ	م ن ل س ح	چہارم خراسان
منگل	نحس	چہتری	مذکر	صفراوی دموی	چر	سرخ	تامسی	خشک	دکہن	۴۵ یوم	مکر ۲۸	کرک ۲۸	میکہہ	میکہہ و برچہک	ک ح ل ی	پنجم ترکستان
چندرمان	سعد نرم	ویش	مونث	بادی و بلغمی	استہر	سفید	ساتوک	تر	گوشہ اتر و پچہم	۲ ۱/۴ یوم	برکہہ ۳	برچہک ۳	برکہہ	کرک	ق ض خ ع	اول بلغار
بدہ	سعد نرم	ویش	مخنث	مشترک بہ لحاظ شامل	استہر	سبزی مائل	راجس	میانہ	اُتر	کم و بیش قریباً ایکماہ	کنیا ۱۵	مین ۱۵	کنیان	کنیان و متہن	ش ت ث ر خ	دوم روم
برہسپت	سعد نرم	برہمن	مذکر	بلغمی	استہر	سفید مائل بزردی	ساتوک	میانہ	گوشہ پورب و اتر	۱۳ ماہ	کرک ۵	مکر ۵	دہن	مین و دہن	ہ و ن ب ح	ششم چین
شکر	سعد نرم	ایضاً	مونث	بادی و بلغمی	استہر	گندمی	راجس	تر	گوشہ پورب و دکہن	کم و بیش قریباً ایکماہ	مین ۲۷	کنیا ۲۷	تلا	تلا و برکہہ	ف ع ق ر	سیوم [illegible]
سنیچر	نحس اکبر	شودر	مخنث	بادی	چر	سیاہ	تامس	خشک	پچہم	۳۰ ماہ	تلا ۲۱	میکہہ ۲۰	کُنبہ	مکر و کنبہ	ا ب ج د	ہفتم ہندوستان
راہ	نحس	قوم پنچ	مذکر	بادی	″	″	تامس	خشک	گوشہ پچہم و دکہن	۱۸ ماہ	متہن ۳	دہن ۳	″		ا ب ج د	ایضاً
کیت	نحس	ایضاً	مذکر	بادی	″	″	تامس	خشک	″	۱۸ ماہ	دہن ۳	متہن ۳	″	٠	ا ب ج د	ایضاً

نقشہ نظرات ستارگان اندر زایچہ

نام سیارگان	خانہ سوم	خانہ چہارم	خانہ پنجم	خانہ ہفتم	خانہ ہشتم	خانہ نہم	خانہ دہم	خانہ یازدہم	کیفیت
سورج	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴	جاننا چاہیئے کہ تمام ستارے خانہ سوم و چہارم و پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم و یازدہم کو اپنے مقام سے کم و بیش حسب مقدار نقشہ مذکور دیکھتے ہین اور خانہ ۱ و ۲ و ۶ و ۱۲ نظر سے ساقط ہین
چندرمان	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴	
منگل	۱/۴	بنظر کامل	۱/۲	بنظر کامل	بنظر کامل	۱/۲	۱/۴	۱/۴	
بدہ	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴	
برہسپت	۱/۴	۳/۴	بنظر کامل	بنظر کامل	۳/۴	بنظر کامل	۱/۴	۱/۴	
شکر	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴	
سنیچر	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۱/۴	
راہ کیتو	۰	۰	۰	بنظر کامل	۰	۰	۰	۰	

نقشہ دوستی و دشمنی باہم سیارگان جسکو مِتری چکر کہتے ہین:-

نام ستارہ	سورج	چندرمان	منگل	بُدہ	برہسپت	شکر	سنیچر
دوست	برہسپت منگل چندرمان	بدہ و سورج	سورج چندرمان برہسپت	سورج و شکر	منگل و سورج چندرمان	بدہ و سنیچر	بدہ و شکر
دشمن	شکر و سنیچر	شکر و سنیچر	بُدہ	چندرمان	شکر و بُدہ	سورج و چندرمان	سورج منگل چندرمان
مساوی	بدہ	برہسپت شکر سنیچر و منگل	شکر و سنیچر	منگل و برہسپت	سنیچر	منگل و برہسپت	برہسپت

احکام منازل قمر یعنے نچھتر معہ شکل و خواص وغیرہ

نچھتر سب ستائیس ہین جو کئی کئی تارے ملکر نچھتر بنے ہین اور وہی اپنی دور پر ہمیشہ گردش رکھتے ہین نجومیون نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا سبھاؤ الگ الگ لکھا ہے اور ہر ایک کا سوامی بہی الگ الگ لکھا ہے اور اُنہی انداز سے اُنکو ہر طرح کے کام مین برتا ہے چنانچہ نام اُن کے مع شکل اور سوبھاؤ اور سوامی ذیل مین لکھے جاتے ہین (دیکھو صفحہ آئندہ)

نمبر	نام منازل عربی	نام نچھتر ہندی	شکل نچھتر	مکھ نچھتر	دیوتا نچھتر	مالک نچھتر	احکام
۱	شرطین	اشونی	گھوڑے کے منہ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اسنی کمار دیوتا	راہ	نیک ہے جامہ نیا قطع کرنا اور پہننا اور قرض دینا اور لینا اور سواری اسپ و فیل اور درخت لگانا۔
۲	بطین	بھرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو منہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا	ایضاً	مکان بنانا اور جنگ پر جانا اور کار آتش کا کرنا اور دشمن سے عوض لینا بہت نیک ہے
۳	ثریا	کرتکا	استرے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا	شکر	عمارت بنانا اور تجارت اور تخم ریزی اور نکاح کرنا اور ناخن ترشنا جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے
۴	دبران	روہنی	گاڑی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہما دیوتا	ایضاً	دیکھنا امرا کا اور نقل تحویل اور تعلیم علم موسیقی کی اور تخم ریزی اور نکاح اور جامہ قطع کرنا۔
۵	ہقعہ	مرگشر	ہرن کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	چندرمان دیوتا	ایضاً	زیور بنانا اور طلب حاجت کا بہت کرنا اور نقل تحویل اور کار اسپ و فیل اور عمارت اور معالجہ بیمار کرنا
۶	ہنعہ	آردرا	چمکدار جواہر کی سی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	رودر دیوتا	سورج	زیور اور طلب حاجت کرنا اور محاصرہ قلعہ اور چاہ کھودنا اور زراعت اور عمارت کا کرنا خوب ہے
۷	ذراع	پنربسو	گھر کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	ادتی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور سواری اسپ و فیل کی اور زمین کھودنا اور سفر دریا اور شرکت اور غلام خریدنا
۸	نثرہ	پکھ	چھلنی کی سی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا	ایضاً	جامہ قطع کرنا نقل تحویل اور تعلیم موسیقی اور سفر اور نکاح کا کرنا اور دوا مسہل وغیرہ کی کھانا اور آبادی بنانا
۹	طرفہ	اشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	سرپ دیوتا	ایضاً	بنائے قلعہ او حصار اور زمین کھودنا اور بنا شہر کا اور حرب کرنا اور سفر دریا کا کرنا خوب ہے۔
۱۰	جبہ	مگھا	جھلک کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا	چندرمان	زمین کھودنا اور کار آتش کا کرنا اور زراعت اور عمارت بنانا اور جامہ نو قطع کرنا خوب ہے۔
۱۱	زبرہ	پوربا پھالگنی	خستن کی شکل	ایضاً	بھگوراج دیوتا	ایضاً	سواری اسپ و فیل اور کار آتش کرنا اور حمام اور تخم ریزی اور تجارت اور حرب اور اشغال کرنا
۱۲	صرفہ	اتر پھالگنی	چھبلی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	ارجمن دیوتا	ایضاً	دیکھنا حکام اور امرا کا اور ہم طفلی کا کرنا اور کار اسپ و فیل اور سفر اور عمارت کا کرنا خوب ہے
۱۳	عوا	ہست	اتھہ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	سورج دیوتا	منگل	ملاقات علما اور مشائخ اور جامہ نیا قطع کرنا اور نقل اور حرکت اور تخم ریزی اور نکاح اور مسہل اور تجارت کرنا۔

۱۴	سماک	چترا	موتی کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	اندر دیوتا	منگل	دیدار امیر امرا کا دیکھنا اور نقل تحویل حرکت کرنا اور عمارت اور زراعت اور تجارت کا کرنا خوب ہے
۱۵	غفر	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	بایو دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور تعلیم موسیقی اور تزویج اور نقش و افسون و طفل کا موندن اور تجارت کرنا۔
۱۶	زبانا	بشاکھا	لٹو کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	اندر اگنی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور بنیاد مکان کی رکھنا اور درخت لگانا اور نام طفل کا رکھنا۔
۱۷	اکلیل	انرادھا	بیل درخت کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	متر دیوتا	بدھ	جلوس حاکم کا کرنا اور نیا نام رکھنا اور نقل تحویل کرنا تزویج اور درخت لگانا جامہ نیا قطع کرنا۔
۱۸	قلب	جیشٹا	کنڈل کی شکل	ایضاً	اندر دیوتا	ایضاً	حکومت اور تجارت اور نیا نام رکھنا اور عمارت اور نقاشی اور حمام اور افسون اور نقش تعویذ لکھنا
۱۹	شولہ	مول	شیر کے دم کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	راکہش	ایضاً	زراعت اور عمارت اور طلب علم اور خرید و فروخت و سفر اور نقل حرکت و شراکت کا کرنا خوب ہے
۲۰	نعائم	پوربا کھاڑ	ہاتھی کے دانت کی شکل	ایضاً	ہران دیوتا	سنیچر	جامہ نیا قطع کرنا اور کار آتش اور درخت لگانا اور فصد اور حجامت اور ناخن تراشنا نیک ہے
۲۱	بلدہ	اُترا کھاڑ	شہ نشین کی شکل	اونچا مُنہ رکھنے والا	بسوا دیوا سوامی	ایضاً	عمارت اور نام طفل کا رکھنا اور زیور بنانا اور جامہ قطع کرنا اور تحویل و زراعت اور سفر کرنا۔
۲۲	بلع	شرون	سہ پایہ کی شکل	ایضاً	گوبند دیو سوامی	"	زیور بنانا اور جامہ نو قطع کرنا اور حرکت و سفر کرنا اور بالاخانہ بنانا بہت خوب ہے۔
۲۳	سعود	دھنشٹا	ڈھولک مع ڈنڈے کی شکل	"	وسو دیو دیوتا	برہسپت	عمارت بنانا اور زراعت اور خرید اسپ و فیل اور خط نامہ و رقعہ روانہ کرنا خوب ہے
۲۴	اخبیہ	شت بکھا	شمع کی شکل گھیرے کی شکل	"	برن دیوتا	ایضاً	داروئے مسہل اور فروخت چار پایان اور نام رکھنا اور خط اور رقعہ روانہ کرنا اور تالاب و ندی کھودنا۔
۲۵	مقدم	پوربا بھادرپد	شہ نشین کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	اج چرن دیوتا	"	نقل تحویل اور حرکت اور تعلیم اور تزویج اور بالاخانہ بنانا اور طلب مصالحت کرنا خوب ہے
۲۶	موخر	اترا بھادرپد	پلم کی شکل	اونچا مُنہ رکھنے والا	اہیبودہن سوامی	راہ	نقل تحویل اور تعلیم اور تزویج اور جامہ نو قطع کرنا اور درخت لگانا اور زمین کھودنا خوب ہے۔
۲۷	رشا	ریوتی	مردنگ کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	اندر دیوتا سوامی	ایضاً	داروئے مسہل اور سفر دریا اور تعلیم علم اور کشتی پر سوار ہونا اور جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے۔
۲۸							

نقشہ بروج دوازدہ گانہ

نام بروج	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیان	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	نمبر شمار
نام مالک	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بُدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	۱
جنس	چارپایہ	چارپایہ	انسان	جلچر آبی جانور	چرند جنگلی جانور	انسان	انسان	کیٹ جانور	انسان	جلچر تھلچری جانور	انسان	جلچر آبی جانور	۲
ذات	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	۳
چر استھر دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	۴
تذکیر و تانیث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	۵
اعضاء منسوبہ	سر	گردن	بازو	سینہ	شکم	کمر	پیڑو	اندام نہانی	سرین	زانو	پاؤں	کف پا	۶
رنگ بروج	سرخ	سفید	سبز	سرخ مٹیلا	زرد و سفید آمیختہ	رنگ برنگ	سیاہ	سیاہ سرخی آمیز	فاختی	سیاہ سفید	خاکی رنگ	سفید مائل سرخی	۷
مزاج بروج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	۸
خشکی و تری	خشک	خشک	خشک	تر	خشک	خشک	تر	تر	خشک	تر	تر	تر	۹
قصیر و طویل	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طول	طول	طول	طول	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ	۱۰
جہات منسوبہ	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	۱۱
طاق و جفت	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	۱۲
طلوع جانب سر و پشت	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	پرشٹودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	مشترکہ	۱۳
قوت و وقت	شب کو	شب کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	دن کو	دن کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	۱۴

قاعدہ اپنے نام کی راس معلوم کرنے کا

نقشہ مندرجہ ذیل میں ہر ایک راس کے نیچے ہندی فارسی حروف درج ہیں اپنے نام کی راس معلوم کرنیوالیکو چاہئیے کہ جو اُسکا نام ہو اول اُسکے نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں دیکھے جب اُس کو وہ حرف ملجاوے معلوم کرے کہ جس راس کے نیچے وہ لکھا ہوا ہے وہ اُسکی راس ہے مثلاً دیکھو ایک کا نام محمد بخش یا منوہر لال ہے جسمیں پہلا حرف میم ہے اب اسکو دیکھا کہ تم نقشہ میں کس راس کے نیچے لکھا ہوا ہے معلوم ہوا کہ سنگھ کے نیچے لکھا ہوا ہے پس اُس کو جاننا چاہئیے کہ اُسکی راس سنگھ ہے۔ (دیکھو نقشہ صفحہ آئندہ)

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

۱		۱	۲		۲	۳		۳	۴		۴	۵		۵	۶		۶	۷		۷	۸		۸	۹		۹	۱۰		۱۰	۱۱		۱۱	۱۲		۱۲
میکھ	मेष		برکھ	वृष		متھن	मिथुन		کرک	कर्क		سنگھ	सिंह		کنیا	कंन्या		تلا	तुला		برچھک	वृश्चिक		دھن	धन		مکر	मकर		کنبھ	कुंभ		مین	मीन	
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
चु	چو	[illegible]	इ	ای	[illegible]	क	کا	[illegible]	हि	ہی	[illegible]	म	ما	[illegible]	टो	ٹو	[illegible]	र	را	[illegible]	तो	تو	[illegible]	ये	یے	[illegible]	भो	بھو	[illegible]	गु	گو	[illegible]	दि	دی	[illegible]
चे	چے	[illegible]	उ	او	[illegible]	कि	کی	[illegible]	हु	ہو	[illegible]	मि	می	[illegible]	प	پا	[illegible]	रि	ری	[illegible]	न	نا	[illegible]	यो	یو	[illegible]	जा	جا	[illegible]	गे	گے	[illegible]	दु	دو	[illegible]
चो	چو	[illegible]	ए	اے	[illegible]	कु	کو	[illegible]	हे	ہے	[illegible]	मु	مو	[illegible]	पि	پی	[illegible]	रु	رو	[illegible]	नि	نی	[illegible]	भ	بھا	[illegible]	जि	جی	[illegible]	गो	گو	[illegible]	थ	تھ	[illegible]
ल	لا	[illegible]	ओ	او	[illegible]	घ	گھ	[illegible]	हो	ہو	[illegible]	मे	مے	[illegible]	पु	پو	[illegible]	रे	رے	[illegible]	नु	نو	[illegible]	भि	بھی	[illegible]	खि	کھی	[illegible]	स	سا	[illegible]	झ	جھ	[illegible]
लि	لی	[illegible]	व	وا	[illegible]	ङ	ن	[illegible]	ड	ڈا	[illegible]	मो	مو	[illegible]	ष	ش	[illegible]	रो	رو	[illegible]	ने	نے	[illegible]	भु	بھو	[illegible]	खु	کھو	[illegible]	सि	سی	[illegible]	ञ	ن	[illegible]
लु	لو	[illegible]	वि	وی	[illegible]	छ	چھ	[illegible]	डि	ڈی	[illegible]	ट	ٹا	[illegible]	ण	ن	[illegible]	त	تا	[illegible]	नो	نو	[illegible]	ध	دھا	[illegible]	जो	جو	[illegible]	सु	سو	[illegible]	दे	دے	[illegible]
ले	لے	[illegible]	वु	وو	[illegible]	के	کے	[illegible]	डु	ڈو	[illegible]	टि	ٹی	[illegible]	ठ	ٹھ	[illegible]	ति	تی	[illegible]	य	یا	[illegible]	फ	پھا	[illegible]	ख	کھا	[illegible]	से	سے	[illegible]	दो	دو	[illegible]
लो	لو	[illegible]	वे	وے	[illegible]	को	کو	[illegible]	डे	ڈے	[illegible]	टु	ٹو	[illegible]	पे	پے	[illegible]	तु	تو	[illegible]	यि	یی	[illegible]	ढ	ڈھا	[illegible]	खि	کھی	[illegible]	सो	سو	[illegible]	च	چا	[illegible]
अ	ا	[illegible]	वो	وو	[illegible]	ह	ہ	[illegible]	डो	ڈو	[illegible]	टे	ٹے	[illegible]	पो	پو	[illegible]	ते	تے	[illegible]	यु	یو	[illegible]	भे	بھے	[illegible]	खु	کھو	[illegible]	द	دا	[illegible]	चि	چی	[illegible]
																											खे	کھے	[illegible]						
																											खो	کھو	[illegible]						
																											गा	گا	[illegible]						
																											गी	گی	[illegible]						

राशीदेखनेकीरीति॥
नामराशीयहहै॥

ترکیب دریافت کرنے چہتر اپنے نام کی یہہ ہے جس حرف پر کسی کا نام

نقشہ دریافت کرنے چہتر نام کا

ہو اُس حرف کا چہتر جو کہ پیشانی میں لکھا ہے اُس کے نام کا سمجہنا چاہیے

१ 1	२ 2	३ 3	४ 4	५ 5	६ 6	७ 7	८ 8	९ 9	१० 10	११ 11	१२ 12	१३ 13	१४ 14
अश्विनी	भरणी	कृत्तिका	रोहिणी	मृगशिर	आर्द्रा	पुनर्वसु	पुष्य	श्लेषा	मघा	पूर्वाफाल्गु	उत्तराफा॰	हस्त	चित्रा
اشنی	بہرنی	کرتکا	روہنی	مرگسر	آردرا	پنربس	پکہیہ	سلیکہا	مگہا	پوربا پہالگنی	اترا پہالگنی	ہست	چترا
चु	लि	अ	ओ	वे	कु	के	हु	डि	म	मो	टे	पु	पे
चे	लु	इ	व	वो	घ	को	हे	डु	मि	ट	टो	ष	पो
चो	ले	उ	वि	क	ङ	ह	हो	डे	मु	टि	प	ण	र
ला	लो	ए	वु	कि	छ	हि	ड	डो	मे	टु	पि	ठ	रि

१५ 15	१६ 16	१७ 17	१८ 18	१९ 19	२० 20	२१ 21	२२ 22	२३ 23	२४ 24	२५ 25	२६ 26	२७ 27	२८ 28
स्वाती	विशाखा	अनुराधा	ज्येष्ठा	मूल	पूर्वाषाढ	उत्तराषाढ	अभिजित्	श्रवण	धनिष्ठा	शतभिषा	पूर्वाभाद्रप	उत्तराभाद्र	रेवती
سواتی	بشاکہا	انورادہا	جیشٹا	مولا	پوربا کہاڑ	اترا کہاڑ	ابہجت	شرون	دہنشٹا	ست بکہا	پوربا بہادرپد	اترا بہادرپد	ریوتی
रु	ति	न	नो	ये	भु	भे	जु	खि	ग	गो	से	दु	दे
रे	तु	नि	य	यो	ध	भो	जे	खु	गि	स	सो	थ	दो
रो	ते	नु	यि	भ	फ	ज	जो	खे	गु	सि	द	झ	च
त	तो	ने	यु	भि	ढ	जि	ख	खो	गे	सु	दि	ञ	चि

قاعدہ دریافت لگن

یاد رکھو کہ ساٹھہ گھڑی شبانہ روز مین بارہ برجون کا دور ہوتا ہے اور جس لگن مین تحویل آفتاب کی ہو وہی لگن وقت طلوع آفتاب کے ہوتا ہے اور اُس کے ساتوین لگن مین آفتاب غروب ہوتا ہے اور تعداد ساعت لگنون کی مختلف ہے جو نقشہ ذیل مین درج ہے

نقشہ تعداد ساعت یعنے مدت قیام ہر لگن

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام لگن	میکہہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برچہک	دہن	مکر	کنبہ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۴۱	۱۳	۴	۴۲	۴۵	۳۵	۳۵	۴۵	۴۲	۴	۱۳	۴۱
اعداد	۷	۸	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۸	۷

اب اس امر کو دریافت کرنا چاہیئے کہ کس وقت اور کس تاریخ مین کون لگن ہے۔ اس طرح پر کہ پیشتر سنکرانت کے دن سے جتنے روز گذری ہون اُس کو ساتھہ اعداد برج کے ضرب دیوے حاصل ضرب کو مدت لگن تحویل آفتاب سے منہا کرے باقی جس قدر گھڑی و پل ہو اُس مین گھڑی و پل دوسرے و تیسرے لگن مسلسل کی جوڑتا جاوے یہانتک کہ تعداد مجموعی گھڑی و پل لگنون کی اُس گھڑی و پل کی تعداد کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو جاوے جس کا لگن مطلوب ہے۔ اور جس لگن کی مدت جوڑنے سے تعداد مجموعی مساوی تعداد گھڑی و پل طالب لگن کی یا اُس سے زیادہ ہو جاوے۔ وہی لگن اُس وقت برتمان ہوگا مثلاً پھاگن بدی تیج بروز شنبہ مطابق ۲۰ فروری سنہ ۱۸۹۶ع بوقت چھہ گھڑی دن چڑھے کا لگن مطلوب ہی جنتری مین دیکھا تو اس دن سنکرانت کنبہ کو ۱۰ یوم گذری ہین ۱۰ اعداد لگن کنبہ ۸ ہین (نقشہ مین دیکھو) انکو ۸ سے ضرب دیا تو ۸۰ پل ہوئے جنکی ایک گھڑی ۲۰ پل پھر مدت کنبہ لگن کی ۴ گھڑی ۱۳ پل ہے اس مین سے ایک گھڑی ۲۰ پل منہا کئے تو باقی ۲ گھڑی ۵۳ پل رہی بعد ازان ۳ گھڑی ۴۱ پل لگن مین کی مدت کو جوڑ دیا تو مجموعہ ۶ گھڑی ۳۴ پل ہوئے جو کہ وقت مطلوب ۶ گھڑی سے جس کا لگن مطلوب ہی زیادہ ہے اس لئے مین لگن اُس وقت برتمان ہوگا

نقشہ دوازدہ خانہ زائچہ مع نام ستارگان متعلقہ کنڈلی

نام خانہ زائچہ	۱ خانہ جسم	۲ خانہ دولت	۳ خانہ مراد	۴ خانہ مادر	۵ خانہ فرزند	۶ خانہ دشمن
نام ستارہ متعلقہ	سورج	برہسپت	مریخ	قمر و عطارد	برہسپت	منگل و سنیچر
نام خانہ	۷ خانہ عورت	۸ خانہ موت	۹ خانہ قسمت	۱۰ خانہ پدر	۱۱ خانہ آمدنی	۱۲ خانہ خرچ
نام ستارہ متعلقہ	شکر	سنیچر	سورج و برہسپت	سورج سنیچر و بدھ	برہسپت	سنیچر

مختلف شگونہائے قمر یعنی چندرمان

یہہ تو سب صاحب جانتے ہین کہ ہر ایک امر نیک و بد بحکم رب العالمین ظہور مین آتا ہے لیکن حکماء متقدمین نے چند شگون قمر یعنی چندرمان کے لکھے ہین۔ یعنی بروقت شگون مندرجہ نقشہ قمر کو ملاحظہ کرے کہ کس برج مین ہے پس جس برج مین چندرمان ہو ثمرہ نیک و بد مجاز شگون کے دیکھ لیوے۔

شگون	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بازو کانپنا	مال ملے	سفر ہو	دھوکہ مین آوے	نعمت ملے	دولت ملے	اقبال	جاہ	نعمت	مسرت	خیر	مسرت	چوری ہو
انگلی کٹ جانا	شادی	رحمت	فریب	منفعت	خوشی	شادی	غم	غم	شادی	خصومت	خصومت	شادی
رستہ بھولنا	ہدیہ	خصومت	خصومت	روزی ملے	بیماری ہو	اقبال	مال ملے	فکر	میراث	فرح	ہدیہ	سفر
بدن خارش ہونا	مسرت	شادی	غم	خیر	تباہی	نکوئی	ازدواج	شادی	ہرکس دشمن	غم	مال ملے	پھر خوشی ملے
پگڑی کا گرنا	تہمت لگے	ملامت	نعمت	بیماری	زحمت	شادی	دوستی	خوشی	فرح	خیر	نعمت	شادی
انگوٹھی گرنا	مال ملے	فرزند	جنگ	خورمی	خیر	عزت	خیر	عزت	مال ملے	مال ملے	مراد	جنگ
قلم کا ہاتھ سے گرنا	مال ملے	خیر	اندیشہ	بشارت	جاہ	خورمی	مال ملے	ظفر ہو	خیر	جاہ	مال ملے	تباہی
ہوا پاون گرنا	ایمنی	اندیشہ	شادی	مال ملے	مال ملے	ظفر	خورمی	خیر	خیر	مراد	فرح	راحت
سوتے مین ڈرنا	دزدی	مال ملے	اندیشہ	نعمت	مسرت	فکر	مسرت	چوری	شادی	چوری	خوف	مراد
خواب مین رونا	شادی	چوری	مال ملے	نامہ	خصومت	مداحت	زیادتی غم	شادی	رحمت	تبدیلی مکان	مال ملے	شادی
خواب مین گانا سننا	تفکر	عزت	ظفر	خیر	بیماری	خیر	تفکر	علت بیماری	بیماری	زیان	سفر	خوف
کوے کا صبح کو بولنا	ہوا ابر	خورمی	عزل	خیر	خورمی	خیر	سفر	زیان	شادی	خورمی	عنایت	شادی
جنازہ سامنے آنا	سفر	ظفر	مال ملے	بیم	شادی	آمد غیب	ولایت	مال	ظفر	سعادت	ظفر	نامہ
آواز طشت	دولت	دولت	فکر	مسرت	خورمی	اقبال	سفر	فکر	جاہ	نعمت	جاہ	خیر

در بیان خاصیت گرہ ہائے دوازدہ خانہ

اہل نجوم کا قول ہے کہ ہر ایک گرہ دوازدہ خانہ مین اپنی خاصیت جدا جدا رکہتے ہین اہل ہند اس کو گرہ گوچر بیان کرتے ہین پس جس شخص کو ثمرہ نیک و بد گرہونکا دیکھنا ہو اُسکو چاہئے کہ اول اپنے نام کی راس معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب جنتری مین دیکھے کہ اسکی راس سے گرہ کس کس راس مین پڑے ہین پس اپنی راس سے اُس راس تک شمار کرکے خانہ معین کرے ثمرہ نیک و بد نقشہ ذیل سے معلوم کر لیوے مثلاً ایک شخص کی میکھ راس ہے اور ۱۲ جنوری سنہ ۹۵ کو وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ آجکل کیسے گرہ ہین پس ۱۲ جنوری سنہ ۹۵ کو جنتری مین دیکھا تو سورج دھن راس مین ہے راہ۔ بدھ مکر مین شکر کنبھ مین چندرمان میکھ مین منگل برکھ مین کیتو کرک مین برہسپت سنگھ مین سنیچر برچھک مین۔ پس میکھ راس کو سورج خانہ نہم راہ و بدھ خانہ دہم شکر خانہ یازدہم چندرمان جنم یعنی خانہ اول منگل خانہ دوم کیتو خانہ چہارم اور برہسپت خانہ پنجم اور سنیچر خانہ ہشتم مین ہے خاصیت سورج خانہ نہم تجارت سے فائدہ روزگار ملے اور سفر ہو۔ خاصیت راہ و بدھ خانہ دہم فضیلت سفر پیش آوے شکر یازدہم شادی برآوے۔ چندرمان خانہ اول مین عمدہ ہے منگل خانہ دوم بدرجہ اوسط اسعد مداخلت ہو۔ کیتو خانہ چہارم والدین کو تکلیف ہو۔ برہسپت خانہ پنجم مین کشایش رزق

نام گرہ سیارہ	خانہ اول	خانہ دوم	خانہ سوم	خانہ چہارم	خانہ پنجم	خانہ ششم	خانہ ہفتم	خانہ ہشتم	خانہ نہم	خانہ دہم	خانہ یازدہم	خانہ دوازدہم	تفصیل تغیرات سیارگان
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
سورج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چندرما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منگل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برہسپت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنیچر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راہ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان ظہور علامات آسمانی

کتب معتبرہ حکماے ہند مین لکھا ہے کہ ظہور علامات آسمانی مین قمر کا دیکھنا ضروری ہے کہ کس برج مین ہے پس بوقت ظہور علامات آسمانی قمر جس برج مین ہو نقشہ ذیل سے ثمرہ نیک و بد ظہور پیشگوئی معلوم کر لیوے ؛

ظہور علامات آسمانی	حمل میکھ	ثور برکھ	جوزا متھن	سرطان کرک	اسد سنگہ	سنبلہ کینا	میزان تلا	عقرب برچھک	قوس دہن	جدی مکر	دلو کمبہ	حوت مین
بجلی کا چمکنا	بارش ہو	تنگی نرخ	فراخی	خوش خبرین	ظلم	کسب	فائدہ	چوری ہو	فائدہ درکار	بارش ہو	جنگ ہو	ظہور وبا
سورج گرہن	بیماری بڑہے	مرگ چارپایان	وبا آمد	آمد باخبر	غل	گرانی غلہ	بیماری ہو	زیادہ موت	راحت	چوریان ہون	کسب و کار زیادہ	شادمانی خلایق
تیرگی آفتاب	فتنہ و فساد	ارزانی غلہ	سلامتی رعایا	دولت	خبر خوش	ارزانی میوہ	درد ساق	منفعت	چوری	نعمت	پانی بہت	نعمت بسیار
چاند گرہن	خرابی چارپایان	آشوب	غل	ضرر نعمت	فراخی	ارزانی غلہ	مرگ زنان	بدی	مرگ چارپایان	خیر و برکت	فائدہ	شادی
تیرگی قمر	خیر	وباے	باران	بیماری	آب	خیر	فساد	ارزانی	مرگ	شادی	ایمن	خرمی
ہالا قمر	چوریان	امن خلایق	ارزانی	گرانی	بیماری مردمان کلان	جنگ	گرانی	گرانی	ارزانی	بدی گوسفندان	عداوت	خیر و برکت
ہالا آفتاب	خیر	صلاح	ارزانی	امن خلایق	ارزانی	گرانی	شادی	ٹڈی آوے	سلامتی خلایق	بیماری	بارانی	زیادتی باران
قوس قزح شرقی	فراخی نعمت	خوارج خروج	بیماری بادی	بیماری خونی	ایمنی فراخی	نقصان میوہ	نعمت بہت	مخالف زیادہ	ایمنی	امان	تندی باد	آفت درختان
قوس قزح غربی	فتنہ	سلامتی	مرگ	زیادتی کسب	ارزانی	جنگ	ارزانی	ارزانی	ارزانی	باران	خوشی	دولت
ہوا شدید کی	گرانی	آفت	میوہ	نعمت بہت ہو	گرانی	آشوب	نکاح بہت	آفت	آبلہ	تشویش	ایمنی	آندھی عروج
زلزلہ	پیدا الشر قحط	مرگ گوسفند	نعمت بہت ہو	ارزانی	جاہ مردم	شادی	ارزانی	مرگ چارپایان	گرانی	زیادتی کسب	ایمنی	ٹڈی آوے
گرمی ہوا	کمی میوہ	زیادتی باران	ارزانی میوہ	زیادتی دولت	خیر	خیر	فتنہ	فساد	فساد	ایمن	مرگ عوام	بیماری مردم
گرد و غبار	خوشی	باران	خیر و برکت	فساد	ایمن	مرگ عوام	سیاہ رگ	درد آبلہ	مرگ زنان	فراخی نعمت	گرانی	چوری

جدول شب و روز

واضح ہو کہ یہہ جدول شب و روز کی ہے۔ اور قاعدہ کلی اس کا اس طرح پر ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے اُس روز پہلے اُس کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی بعد اُس کے بحساب فلک دوسرے ستارے کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی چنانچہ بارہ ساعتین دن بہر مین بدلتی ہین اور بارہ ساعتین رات بہر مین ہوا کرتی ہین۔ اور روز شب کے مریخ اور زحل نحس اکبر ہین۔ اُن کی ساعت مین کوئی نیک کام نہ کرے۔ باقی سعد ہین۔ حسب خواص اُن کے جو کام کرے گا جلد انجام ہوگا۔

نام یوم	ساعت ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

نقشہ احکام ہفت روزہ

احکام ہفت روزہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
سفر مشرق کرنا	نیک	جنگ ہو	زورمند ہو	مال آوے	ناخوش ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوی
سفر اگنت	خوشی ہو	مرگ ہو	نیک ہو	روزی آوی	نقصان مال ہو	خوش ہو	بدنامی ہو
سفر جنوب	ناخوش ہو	مال آوے	نیک ہو	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوی
سفر نیرت	کمزوری	خوشی ہو	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی آوے	مرے	نیک آوی
سفر مغرب	مرگ ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوی	خالی آوے	جنگ ہو	نیک ہو	جلد آوی
سفر بایب	خبر خوش آوی	خوشی ہو	خالی آوے	موت ہو	نیک ہو	کمزوری	مال آوی
سفر شمال	نیک ہے	نقصان مال	ناخوش ہو	بدنامی آوی	خوش آوی	نیک آوے	جنگ ہو
سفر ایسان	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوی	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی پھری
درخت کا کاٹنا	پریشانی اور غم	مبارک ہو	دریا میں غرق ہو	کشایش رزق	علم زیادہ ہو	عمر و دولت زیادہ ہو	بیماری ہو
نیا کپڑا پہننا	زور زیادہ ہو	درد و غم ہو	جلے	روزی حاصل ہو	نظر خلائق میں عزت ہو	[illegible] بہت سا آوے	بیماری زیادہ ہو
بال کٹوانا	غم ہو	شادی ہو	بہت بد	بہتر ہے	بہتر ہے	بہتر ہے	مسموم ہووے
مالش تیل کی کرنا	میانہ	نیک	نحس	نیک	میانہ	نیک	نحس
غسل کرنا	بیماری ہو	کشایش رزق	نقصان عمر	دولت زیادہ	نقصان مال	رفع گناہان	رفع بیماری ہو
شکار کرنا	میانہ	میانہ	نیک	بد	بد	میانہ	نیک ہو
سیر باغ	میانہ	نیک	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
بنائے مکان	نیک و نیک	میانہ	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک،
حجامت بنوانا	نیک	میانہ	بد	میانہ	بد	میانہ	نیک.
نکاح کرنا	نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	[illegible]
حاجت چاہنا	میانہ	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
دعا کرنا	نہایت نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
ناخن کٹوانا	بد	نیک	نحس	میانہ	میانہ	نیک	نحس
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

مہورتون کا بیان

چونکہ اکثر اہل ہنود اور کبھی کبھی بعض اہل اسلام کو بھی سفر وغیرہ اور دیگر امور کے آغاز کے وقت مہورت یعنے نیک ساعت تلاش کرنی پڑتی ہے لہذا اس جنتری مین چند امور ضروری فائدہ عوام کے لئے درج کئے جاتے ہین اول ہم چند اصطلاحات سے جو آئندہ مہورتون کے بیان کرنے کے وقت آوین گی۔ ناظرین کو سب سے اول اُس سے آگاہ کر دیتے ہین۔ واضح ہو کہ ایک مہینے کو دو پکش یعنے حصے مقرر ہین۔ کرشن پکش اور شکل پکش۔ کرشن پکش اندھیرے کو کہتے ہین اور شکل پکش چاندنے کو ہر پکش کو ۱۵ تتھیان ہوتی ہین۔ ان کی گھڑیان ہر روز مختلف ہوتی ہین۔ کبھی کم کبھی زیادہ۔ جو جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہین۔ اہل نجوم نے ان تتھون کی پانچ قسم پر تقسیم کی ہے۔ اول نندا۔ دوم بھدرا۔ سوم رکتا۔ چہارم جے۔ پنجم پورنا۔ پڑوا چھٹہ ایکادشی کو نندا تتھی کہتے ہین۔ اور دوج ستمی دوادشی یہ تین بھدرا تتھی ہین۔ چوتھ۔ نومی۔ چتردشی یہ تین رکتا تتھی کہلاتی ہین۔ اور تیج اشٹمی۔ ترودشی یہ تین تتھیان جے نام ہین۔ پنچمی۔ دسمی۔ پورنماشی یہ تین تتھی پورنا کہلاتی ہین۔ کرشن پکش یعنے ناقص النور آخر کی تتھی اماوش ان کے شمار سے جدا ہے

واضح رہے کہ اب ہم آئندہ مہورتون کے بیان مین انہین اس طرح بیان کرین گے کہ فلان قسم کی تتھین سعد یا نحس ہین انہین چھوڑ دو یا انہین لے لو۔

۱۔ پربت یہ ایک عام اور مشہور لفظ ہے یعنے سنکرانتی اور گرہن اور پورنماشی و سومواتی اماوش وغیرہ وغیرہ تیرتھون پر دان اور اشنان کرنے کا مہاتم ہوتا ہے یہ آغاز سفر اور جمیع امور سعد وغیرہ مین ممنوع ہین اس لئے ہم اس کا بیان جگہ جگہ پر نہ کرین گے ٭

۲۔ اکثر مہورتون مین لگن دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے سو لگن تین قسم کے ہوتے ہین اول چر یعنے چلنے والے غیر قایم۔ دوم استھر یعنے قایم۔ سوم دو سبھاؤ یعنے دونون سبھاؤ والے قایم اور غیر قایم۔ تمام بارہ لگن یعنے راسین ہین جس مین سے یہ چار لگن یعنے میکھ کرک تلا مکر چر لگن ہین۔ اور یہ چار برکھ سنگھ برچھک کنبھ استھر ہین اور یہ چار متھن کینا دھن مین دو سبھاؤ ہین۔ پس آئندہ ہم مہورتون کے ذکر مین صرف اس قدر لکھدین گے کہ اس مہورت مین فلان قسم کی لگن ہونی چاہیئے۔

۳۔ مہورتون مین شبھ یعنے سعد یوگ بھی دیکھے جاتے ہین کل یوگ ۲۸ ہین جس مین سے بعض سعد اور بعض نحس ہین اس لئے دونون قسم کے یوگون کو ہم جدا جدا لکھ دیتے ہین جس مہورت مین شبھ یوگ ضروری ہوگا ہم صرف وہان اس قدر لکھدین گے کہ یوگ شبھ ہونا چاہئے یوگ ہائے شبھ یعنے سعد یہ ہین پریتی آیوشمان سوبھاگ شوبھن سکرما دھرت بردھ دھرو ہرکھن سدھ شیو سادھ شبھ شکل برہم اینڈر بیدھر سدھ یہ

۱۷ یوگ شبہ مین۔ اور یہہ دس یوگ اشبہ یعنے نحس ہین۔ بشکنبہ۔ اتی گنڈ۔ دہرت بیشول گنڈ بیاگہات بجر بتی پات پرگ برآین یوگ وغیرہ جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہین۔ یہہ بہی واضح رہے کہ یہہ سعادت وغیرہ انکی عام طور پر ہے اور بعض خاص خاص کامون مین اس مین اختلاف بہی ہوتا ہے جو اپنے اپنے موقعہ مناسب پر بیان کردیا جاویگا؛

۴۔ مہورتون مین نچھترون کے دیکھنے کی بہی ضرورت ہوتی ہے نچھتر جنتری مین درج ہین سابق مین ایک جدول نچھترونکی معہ شکل و سبہاؤ و سوامی وغیرہ درج کردیگئی ہے جس مین ہر ایک نچھتر کی کیفیت اُس کے محاذ مین نہایت شرح و لبسط سے لکہی گئی ہے۔ البتہ مہورتون مین جہان جس قسم کے نچھترون کی ضرورت ہوگی معہ نام تحریر کئے جاوینگے۔

مہورت یاترہ یعنے سفر

۵۔ واضح ہو کہ بوقت یاترہ یعنے سفر کے دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان اور تتھہ اور یوگ اور نچھتر وغیرہ وغیرہ کا دیکھنا لازمی ہے۔ بوقت سفر دساسول سامنے یا داہنے ہو تو سفر نہ کرنا چاہیئے۔ اگر کال چکر سامنے یا داہنے ہو تو نحس ہے اس مین بہی سفر ممنوع ہے۔ یوگنی کا بوقت سفر مقابل ہونا نحس ہے۔ لہذا دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان کے نقشے جس سے ہر ایک دشا اور قیام یوگنی؛ وکال چکر وغیرہ بخوبی معلوم ہوسکتے ہین۔ ذیل مین درج کئے جاتے ہین؛

نقشہ مقامات یوگنی

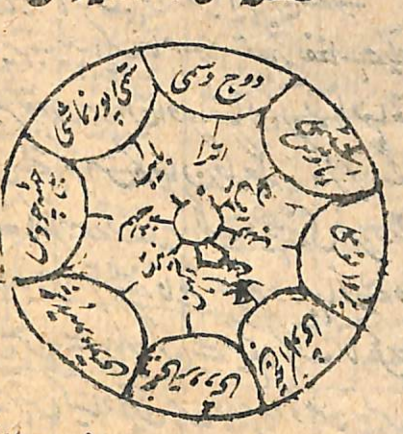

نقشہ دساسول

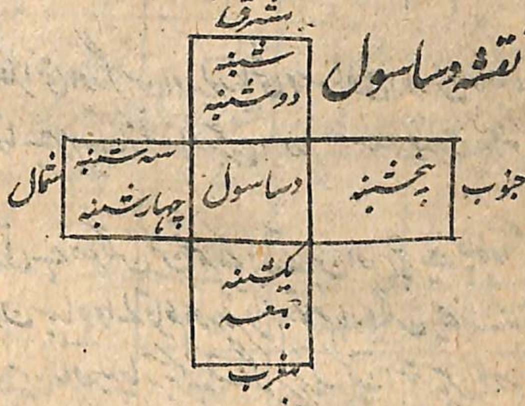

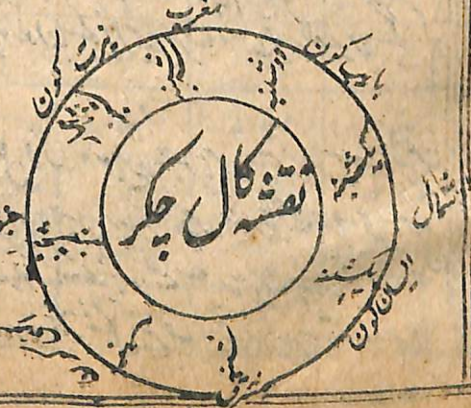

۶۔ چندرمان بوقت سفر جنم نام یا پرسدہ نام یعنے مشہور نام کی راس سے چوتہے آٹہوین بارہوین ہونا نیک نہو۔ اگر سنمکہہ یا داہنے ہو تو مبارک ہے مثلاً تمہاری راس میکہہ ہو اور بوقت سفر چندرمان برچہک راس مین ہے تو تمہاری راس سے چندرمان آٹہوان ہے اسلئے

اس روز سفر کرنا اچھا نہین - لہذا نقشہ مقامات وخواص ورنگ پوشاک چندرمان درج ذیل کیجاتی ہین جن کا دیکھنا عارفان سفر الظفر کو ضروری ہے

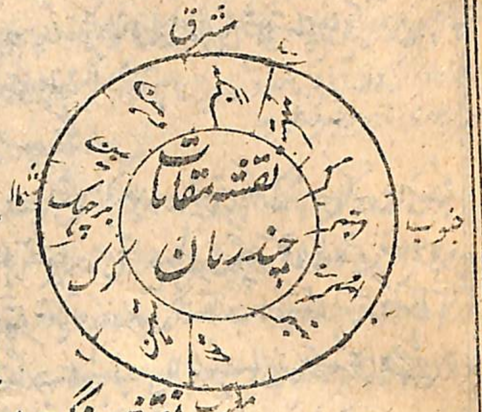

نقشہ خواص چندرمان	
چندرمان مقابل	کامیابی کرے
چندرمان داہئین	دولت ملے
چندرمان پس و پشت	ناکامیابی
چندرمان بائین	نقصان دولت

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

بوقت سفر چندرمان کی پوشاک کا رنگ دیکھنا چاہیے کیونکہ اگر چندرمان مقابل یا داہنی طرف ہو اور رنگ پوشاک ناقص ہو تو اچھا نہین -

نام راس چندرمان	رنگ	خواص پوشاک	کیفیت
میکھ سنگھ برچھک	سرخ	لڑائی کراوے	نحس اصغر
متھن کنیا دہن	زرد	مراد برلاوے	سعد
برکھ کرک تلا	سفید	کامیابی ہو	سعد
کنبھ مین مکر	سیاہ	موت کا سامان	نحس اکبر

۷ - بوقت سفر تتھون مین صرف اس قدر دیکھنا چاہئیے کہ رکتا تتھی اور اماوش اور پرب نہو باقی سب تتھین سفر کیواسطے مبارک ہین سوای اس کے کہ تتھہ کے تقرر مین جوگنی کا لحاظ کر لینا ضروری ہے اس لئے جن تتھون مین جس طرف جوگنی رہتی ہے وہ سابق مین مذکور ہو چکی ہین اس کے مطابق ہر ایک سمت یعنی جہات کے سفر کا خیال کرنا چاہئیے

۸ - نچھترون مین اسونی مرگشر پنربس پکہ ہست انرادہا شرون دہنشٹا ستبکھا ریوتی اعلے درجہ کے سعد ہین اور روہنی پوربا پہاگنی جیشٹا شول پوربا کہاڑ اترا کہاڑ پوربا بہادرپد اترا بہادرپد یہہ متوسط درجہ مین یعنے اشد ضرورت کے وقت ان مین سفر کا آغاز کر لینا چاہئیے اور سوائی نچھتر سفر دریا کے واسطے نیک ہے اور سفر خشکی کے واسطے نحس ہے سواے ان کے باقی سب نچھتر سفر کے مہورت سے خارج ہین -

۹ - سفر کے واسطے لگن چر کا ہونا ضروری ہے اگر لگن سے آٹھوین گھر مین کوئی شبہ گرہ ہو تو بہت ہی نیک ہے

مہورت نام کرن یعنے بچہ کا نام رکہنا

اول تو جب بچہ پیدا ہو تو بارہوین دن نام رکہنا چاہئے نام رکہنے کیلئے [illegible] دو شنبہ [illegible] جمعہ نیک ہین
نچہترون مین ہر پکہش ہست چترا انرادہا جیشٹا مرگشر مولا اوترا پہادر پد اترا اکہاڑ اترا پہالگنی دہنشٹا مبارک سمجہین -
بید ہرت بیاگہات شول کے سوای سب یوگ عمدہ ہین - لگن استہر ہونا چاہئے

مہورت چوڑا کرن یعنے مونڈن

لڑکے کا مونڈن جنم کے پہلے برس یا تیسرے برس یا پانچوین برس کرانا چاہئے - مہینون مین پہاگن یا بیساکہ یا اساڑہ
اس کام کیلئے مبارک ہین - دنون مین دو شنبہ چہار شنبہ جمعہ نیک ہے - تتہون مین دوج تیج پنچمی ستمی اکادشی دوادشی
کے سوا اور سب تتہین نیک ہین نچہترون مین مرگشر ریوتی چترا سواتی پنربسو پشیہ شروَن دہنشٹا ستبکہا ہست
اشونی جیشٹا مبارک ہین - جنم لگن سے آٹہوان گہر پاپی اور نحست گرہ سے شدہ ہونا چاہئے - البتہ تیسرے اور چہٹے اور
گیارہوین گہر مین پاپی گرہ ہون تو وہ شبہ ہونگے ٭

مہورت کرن بیدہ یعنے کنچہیدن

لڑکے کے کنچہیدن جنم کے دن سے ایک مہینا یا ایک برس یا آئندہ طاق سالون مین مثلاً تیسرے یا پانچوین یا ساتوین
برس مین ہونے چاہئیں - مہینون مین چیت پوکہ شراون بہادون کنوار کے سوا اور سب مہینے مین شروع کرنی
کریسے اور جس مہینا مین جنم ہوا ہو وہ مہینا بہی نیک ہے - دنون مین منگل اور سنیچر کے سوا سب اچہے
ہین تتہون مین سوا ئے رکتا تتہون کے سب مبارک ہین - نچہترون مین [illegible] شروَن دہنشٹا [illegible]
چترا انرادہا سعد ہین - یوگون مین شبہ یوگ ہونا چاہئے
اور پانچوین خانہ مین کوئی پاپی گرہ نہ بیٹہا ہو اگر لگن کے گہر مین برہسپت [illegible]

شکر و برہسپت ڈوبی مندرجہ ذیل [illegible]

دانشمندان علم نجوم نے لکہا ہے کہ شکر و برہسپت کے است یعنے غروب [illegible] مین جو کام کیا جاوگا
اُس کا سرانجام ہرگز نہ ہوگا - باوڑی - باغ - تالاب - چاہ - مکان [illegible]
نام رکہنا - جنیو پہنانا شادی مونڈن جاترا [illegible]
مکان سے نکلنا یہ سب کام سوائے برت جاپ کے [illegible] نہ کرنے چاہئیں

مہورت رویوگ جاترا وغیرہ سبکے واسطے

جس نچہتر پر سورج ہو اُس نچہتر سے چندرمان کا نچہتر چوتہا یا چہٹا یا نواں یا دسوان یا تیرہوان یا بیسوان
ہو تو رویوگ ہوتا ہے جو تمام دوشونکو دفع کرتا ہے اگر کسی کو کوئی کام کرنے مین جلدی ہو اور یہ یوگ بنتا ہو
تو اُس کام کو بلا اندیشہ کرے - یہ ہمیشہ [illegible] ہوتا ہے -

پنچک نچہتر

پنچک پانچ نچہتر کو کہتے ہین جو نصف آخر دہنشٹا سے ریوتی تک ہین یعنے نصف آخیر دہنشٹا - ستبکہا -

پورباپھادرپد اُترابھادرپد۔ ریوتی۔ ان پانچ نچھترون مین مردہ جلانا۔ چھت ڈالنا۔ نئی چارپائی بنانا۔ نیا کپڑا بنانا یا پہننا۔ لکڑی وغیرہ کا خریدنا بالکل ناقص ہے۔ علےٰ ہذا پنچک نچھترون مین یا بوقت پڑوا نچھتر ہو یا ہو یا تیتھ پنچمی کو بھرنی نچھتر یا اشٹمی کو کرتکا یا نومی کو روہنی یا دسمی کو اشلیکھا نچھتر ہو۔ اگر اسوقت مین کوئی بچہ پیدا ہو تو مر جاوے اگر گاون آباد کیا جاوے تو ویران ہو جاوے۔ اگر بیاہ کیا ہو تو عورت بیوہ ہو جاوے۔ اگر بیماری ہو تو شفا نہ پاوے۔ اگر سفر کو جاوے تو مراد پوری نہ ہو وغیرہ وغیرہ

مہورت ہون

ہون کنندہ کو چاہئے کہ اول تیتھ اور یوم کو جمع کرے اور ایک عدد قانون کا اُس مین شامل کر دیوے اور چار کی طرح دیوے جو تین عدد باقی رہین۔ یا کچھہ باقی نہ رہے تو پاتالا اگن یعنے مقام آتش زیر زمین خیال کرے ہون اُس روز کا راحت دہندہ ہوتا ہے اور اگر ایک عدد یا دو عدد باقی رہین تو مقام آتش آسمان خیال کرے اُس روز ہون ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ نقصان دہندہ مال وجان کا ہے اور اگر یہہ بات معلوم کیا چاہے کہ آہوتی کس کے منہہ مین جاویگی تو جنتری مین دیکھے کہ اُس روز سورج کس نچھتر مین ہے اُس نچھتر کو مقدم کرکے نچھتر روز ہون تک شمار کرے اول تین نچھتر سورج کے مونہہ مین پھر تین بدھ کے مونہہ مین پھر تین شکر اور بعد ازان تین چندرمان پھر تین منگل پھر تین برہسپت اور تین راہ اور تین کیت کے مونہہ مین آہوتی جاتی ہے۔ سوائے شکر اور برہسپت کے باقی ستارون کے مونہہ مین آہوتی کا جانا ناقص ہے۔

نئے گھر مین پرویش کرنیکا مہورت

نوتعمیر مکان مین داخل ہونیکے واسطے ماگھ پھاگن بیساکھ جیٹھہ مبارک ہین۔ اور دنون مین منگل اتوار سنیچر کے سوائے سب عمدہ ہین۔ تیتھون مین نندا اور رکتا تیتھی اور اماوش کے سوائے اور سب تیتھان نیک ہین۔ نچھترون مین مرگشر ریوتی چترا انرادہا ہست سواتی پکھہ بھرنی۔ اوتراکھاڈ سعد ہین لگن استھر ہونا چاہئے۔ اور خانہ لگن سے چوتھے اور آٹھوین شبہ گرہ ہون۔ تو خوب ہے:

نوتعمیر بالاخانہ مین پرویش کرنے کا مہورت

رکتا تیتھین اور منگل سنیچر اتوار کے سوائے اور سب دن اور تیتھان نیک ہین۔ مہینون مین ساون کارتک مگھر اور نچھترون مین ست بکھا۔ پکھہ۔ سواتی۔ دہنشٹا سعد اور مبارک ہین:

راج تلک یعنے مسند نشینی کا مہورت

سورج اوترائن ہو برہسپت اور شکر غروب نہ ہوئے ہون چندرمان بلی ہو۔ مہینون مین جیٹھ اور پوس کا مہینا نہ ہو۔ دنون مین منگل اور اتوار نہ ہو۔ جو دا ایک تیتھی ہو نچھترون مین اشنی روہنی مرگشر پکھہ ہست چترا انرادہا اوتراکھاڈ شرون ست بکھا۔ اترابھادرپد ریوتی مبارک ہین یوگ شبہ ہو لگن استھر ہونا چاہئے۔

یگیوپویت یعنے جنیو دھارن کرنے کا مہورت

جنم سے پانچوین یا ساتوین برس یہ رسم ادا کرنی چاہئے جب سورج اوترائن ہو۔ دنون مین یکشنبہ پنجشنبہ جمعہ سعد ہین تیتھون مین۔ دوج تیج پنچمی دسمی ایکادشی اور دوادشی شکل پکش کی عمدہ ہین نچھترون مین پورباکھاڈ

پوربا پھالگنی۔ اشنی۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ اُترا کھاڈ۔ ریوتی۔ شروِن۔ ست بکھا۔ پنر لبس۔ پوربا بہادرپد جیشٹا۔ پکھ۔ مرگشر مبارک ہین۔ یوگ شبھ ہو۔ لگن برکھ۔ دہن۔ سنگھ۔ میتھن۔ کینا ہونا چاہئے۔

بدیا آرنبھ یعنی لڑکے کو مکتب بٹھلانیکا مہورت

جنم سے پانچوین یا چھٹے برس مین لڑکے کو بدیا کا آرمبھ کرانا یوگ ہے سنیچر اور منگل کے سواے اور سب دن سعد ہین۔ سورج اُترائین ہونا چاہئے۔ تتھون مین دوج تیج پنچمی چھٹہ دسمی ایکادشی دوادشی نیک ہین نچھترون مین ہست۔ اشنی۔ پنر لبس۔ شروِن۔ سواتی۔ ریوتی۔ آردرا۔ چترا۔ انرادہا مبارک ہین۔ یوگ شبھ ہو لگن استھر ہونا چاہئے؛

گونا یعنے مکلاوہ کا مہورت

جب برس مین شادی ہو اس برس کے طاق مہینون مین یا بعد ازان طاق سالون مین یعنے تیسرے پانچوین۔ ساتوین نانوین برس مین گونا یعنے مکلاوہ کرنا چاہیے۔ مہینون مین بیساکھ اور مگھر اور پھاگن اچھے ہین دنون مین منگل اور اتوار کے سوائے سب اچھے ہین۔ تتھون مین رکتا تتھی اور چھٹہ اور دوادشی اور اماوش کے سواے اور سب عمدہ نچھترون مین روہنی۔ مرگشر۔ اشنی۔ انرادہا۔ شروِن۔ دہنشٹا۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ پنر لبس۔ پکھ۔ ریوتی۔ مولا۔ اُترا بہادرپد۔ اُترا کھاڈ۔ اُترا پھالگنی مبارک ہین۔ یوگ شبھ ہو لگن میتھن کینا تلا ہو

دُلہن کا پہلی دفعہ گہر مین پرویش کرنیکا مہورت

بعد شادی یا مکلاوہ کے جب دُلہن پہلی دفعہ گہر مین داخل ہو تو نیک ساعت ہونی چاہئے۔ دنون مین شنبہ دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین اگر اتوار کو پرویش کرے تو ہمیشہ بیمار رہے۔ اگر منگل کو پرویش کرے تو عمر جاوے اگر بدھ کو پرویش کرے تو بدہوا ہو جاوے تتھون مین رکتا تتھی نہ ہو۔ نچھترون مین مرگشر۔ ریوتی۔ چترا۔ انرادہا۔ شروِن۔ دہنشٹا۔ مولا۔ مگھا۔ سواتی۔ نیک ہین۔ لگن شبھ ہونا چاہئے۔

پرسوتی اشنان کا مہورت

زچہ کو سنیچر منگل کے روز نہلانا نہ چاہئے چھٹہ اشٹمی دوادسی چوتھ چودش نومی اماوش پورنماشی تتھین زچہ کے غسل کیواسطے ممنوع ہین۔ نچھترون مین ریوتی اُترا بہادرپد اُترا کھاڈ۔ اُترا پھالگنی۔ روہنی مرگشر ہست سواتی۔ اشنی۔ انرادہا غسل زچہ کے واسطے نیک ہین؛

شوالہ باغ تالاب کنوان باولی دیو مندر بنانیکا مہورت

سورج اُترائن ہو مہینون مین ساون یا بیساکھ یا اساڈہ یا پھاگن یا چیت یا مگھر نیک ہین سوے منگل اور سنیچر اور اتوار کے اور سب دن نیک ہین۔ سوموار اور شکر اس کام کے واسطے نہایت ہی مبارک ہین چوتھ اور نومی چودش اور رکتا تتھی کے علاوہ اور سب تتھان سعد ہین۔ نچھترون مین ہست۔ چترا۔ انرادہا۔ شروِن۔ ریوتی۔ اشنی۔ پنر لبس۔ روہنی۔ سواتی۔ دہنشٹا۔ ست بکھا۔ پوربا کھاڈ۔ اُترا کھاڈ۔ اُترا پھالگنی۔ اُترا بہادرپد۔ مولا۔ مرگشر مبارک ہین۔ شبھ یوگ ہو لگن سنگھ۔ کینا۔ برکھ۔ میتھن۔ مکر ہو؛

شوالہ کنواں تالاب دیو مندر کے پرتشٹا کا مہورت

سورج اوترائن ہو۔ سوائے سنیچر منگل اتوار کے سب دن نیک ہیں۔ پڑوا۔ چھٹھ۔ اشٹمی۔ دوادشی۔ اماوس رکتا تتھی چہوڑ کر اور سب تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں آردرا۔ ست بکہا۔ اشلیکہا۔ بساکہا۔ بہرنی۔ کرتکا سعد ہیں۔ شبہ یوگ اور لگن استہر ہونا چاہیئے۔

نیا کپڑا قطع کرانے یا پہننے کا مہورت

دنوں میں چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتھوں میں دوج تیج پنچمی ستمی دسمی اکادشی دوادشی تردوشی پورنماشی دونوں پکش کی تتھاں شبہ ہیں۔ نچھتروں میں۔ اشنی۔ روہنی۔ پنربس۔ پکہہ۔ اترا پہالگنی۔ ہست چترا۔ سواتی۔ بساکہا۔ انرادہا۔ شروں۔ دہنشٹا۔ اترا کہاڑ۔ اترا بہادر پد۔ ریوتی سعد ہیں۔ یوگوں میں بردہ سدہ شیو ابندر۔ نیک ہیں۔ لگن میں۔ کنیا۔ متہن۔ برکہہ عمدہ ہیں۔ عورتوں کے لیئے بہی یہی مہورت نیک ہے۔

مہورت استعمال ادویات مقوی و باہی وغیرہ

دنوں میں دوشنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتھوں میں دوج تیج پنچمی ستمی دسمی تردوشی مبارک ہیں۔ نچھتروں میں ہست چترا۔ اشنی۔ پنربس۔ مرگشر۔ ریوتی۔ انرادہا۔ شروں۔ دہنشٹا۔ ست بکہا۔ مولا سعد ہیں۔ لگن دوسبہاؤ ہونا چاہیئے۔

مہورت روگی اشنان یعنی غسل صحت

منگل سنیچر کو غسل صحت کرانا چاہیئے۔ تتھوں میں نومی چودش اچھی ہیں۔ نچھتروں میں اترا پہالگنی۔ اترا کہاڑ۔ اترا بہادر پد۔ روہنی۔ مگہا۔ اشلیکہا مبارک ہیں۔

مویشی کو خریدنا یا پہلی بار گہر میں لانا

یوم اتوار اور تتھہ چوتہہ نومی اشٹمی چودش ممنوع ہیں۔ علاوہ ان کے اور سب دن اور تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں اترا کہاڑ۔ اترا بہادر پد۔ اترا پہالگنی۔ روہنی۔ پنربس۔ بشاکہا شبہ ہیں۔ اور ایک خاص بیان مویشی کے خرید و فروخت کے باب میں یہہ بہی ہے کہ یکشنبہ کو گہوڑا۔ دوشنبہ کو گدہا سہ شنبہ کو بہینس چہارشنبہ کو گاے اور بیل پنجشنبہ کو ہاتہی جمعہ کو بکری شنبہ کو اونٹ خریدنا منع ہے۔

مہورت قلبہ رانی و تخم ریزی

دنوں میں سنیچر اور منگل اور تتھوں میں چہتہ دوادشی دوج تیج اور رکتا تتہی کو قلبہ رانی نہ کرنی چاہیئے۔ سوائے ان کے اور سب دن اور تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں انرادہا۔ جیشٹا۔ مولا۔ پوربا کہاڑ۔ پنربس۔ پکہہ۔ سواتی۔ چترا۔ مگہا۔ ریوتی۔ اترا بہادر پد۔ اترا پہالگنی۔ شروں۔ اترا کہاڑ۔ شبہ ہیں لگن متہن کنیا مین برکہہ نیک ہیں۔

مہورت مویشی کے فروخت کرنے کا

مویشی کے فروخت کرنیکے لیئے اماوس۔ اشٹمی۔ پورنماشی چتردشی اور دنوں میں اتوار اور نچھتروں میں اترا کہاڑ۔ شروں۔ چترا۔ اترا بہادر پد۔ روہنی۔ اترا پہالگنی ممنوع ہیں۔ اور سب تتھاں دن اور نچھتر سوائے ان کے نیک ہیں۔

مہورت ہائے متفرق

۱- ان نچھترون کا نام ادہو مکہہ نچھتر ہے ان مین کنوان لگانا تالاب کہودنا روپیہ گاڑنا جوا کہیلنا نہایت مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ مولا۔ کرتکا۔ مگہا۔ بشاکہا۔ بہرنی۔ اشلیکہا۔

۲- ان نچھترون کو تیرج مکہہ کہتے ہین۔ گہوڑا ہاتہی۔ اونٹ۔ گدہا بیل۔ بیڈہا۔ کتا وغیرہ خریدنا ناؤ پانی مین ڈالنا۔ ہل چلانا۔ بہت عمدہ ہے نچھتر یہہ ہین۔ جیشٹا۔ پُنربس۔ ہست۔ اشنی مرگسترا انرادہا۔ سواتی۔ چترا۔

۳- ان کو اوردہ مکہہ نچھتر بولتے ہین۔ ان مین تعمیر مکان و کوٹ و دیوار و باغ لگانا اور راج تلک وغیرہ امور کو نیک ہین۔ نچھتر اوردہ مکہہ یہہ ہین۔ پکہہ۔ آردرا۔ سروَن۔ اُترا بہا لگنی۔ اُترا بہادرپد۔ اُترا کہاڑ۔ ست بکہا۔ روہنی۔ دہنشٹا۔

۴- ان کو دہورب نچھتر کہتے ہین۔ ان مین بیج بونا۔ مکان بنانا۔ باغ لگانا۔ راج گدّی پر بیٹھنا۔ گاؤن آباد کرنا اور دیگر امور ساکن عمدہ و نیک ہین دہورب نچھتر یہہ ہین۔ روہنی۔ اُترا کہاڑ۔ اُترا بہادرپد۔ اُترا بہا لگنی۔

۵- ان کا نام مِردُ نچھتر ہے ان مین علم موسیقی سیکہنا زیور و کپڑا پہنتا بسی کرن کرنا وغیرہ وغیرہ کام مبارک ہین مِردُ نچھتر یہہ ہین۔ مرگسترا۔ چترا۔ انرادہا۔ ریوتی۔

۶- ان کو لگہو نچھتر بولتے ہین ان مین دوکان کہولنا زیور کپڑا بنوانا۔ تیراندازی کشتی وغیرہ سیکہنا۔ دوائی بنانا وغیرہ وغیرہ نیک ہین۔ لگو نچھتر یہہ ہین۔ اسنی۔ پکہہ۔ ہست

۷- ان کا نام تیکہن نچھتر ہے ان مین بہوت پریت وغیرہ کے دفعیہ کی تدبیر کرنا اور ٹوٹکنی وغیرہ کا منتر سیکہنا۔ موٹہہ چلانا۔ جادو کرنا بیل ناتہنا مارن و اُچاٹن کرنا وغیرہ امورات نیک ہین۔ نچھتر یہہ ہین۔ آردرا۔ اشلیکہا۔ جیشٹا۔ مولا۔

۸- ان کو چر نچھتر کہتے ہین۔ ان مین گہوڑے۔ ہاتہی و ناؤ پر سوار ہونا۔ سیر کرنا۔ باغ مین جانا گاڑی پر چڑہنا وغیرہ امورات کو نیک ہین نچھتر چر یہہ ہین۔ پُنربس۔ سواتی۔ سروَن۔ دہنشٹا۔ ست بکہا۔

۹- ان کا نام اوگر نچھتر ہے۔ اس مین اُشٹکام یعنے آگ مین جلانا۔ زہر دینا۔ قتل کرنا۔ ہتیار مارنا۔ اور دیگر امور غیر شرعی جائز ہین۔ اوگر نچھتر یہہ ہین۔ ہرسہ پوربا۔ و بہرنی۔ مگہا

۱۰- ان کو مصر نچھتر کہتے ہین۔ اس مین کارہائے متعلق بہ آتش یعنے ہوَن کرنا۔ تعویز جلانا بہٹی پزاوہ لگانا مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ کرتکا۔ بشاکہا۔

قاعدہ جنم کنڈلی بنانے کا

اہل ہنود مین دستور ہے کہ بوقت پیدایش لڑکا یا لڑکی از روئے علم جوتش جنم کُنڈلی بنوائی جاتی ہے جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس بچہ کا مزاج ایسا ہوگا قسمت ایسی ہوگی جسم ایسا ہوگا عمر اتنی ہوگی۔ علاوہ ازین اُس کی آئیندہ زندگی کے حالات نیک و بد بہی معلوم ہو جاتے ہین۔ جنم کنڈلی بنانے مین زیادہ تر پنڈتون کا محتاج ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے فائدہ عام کے لئے ہم مفصل قاعدہ بنانے جنم کنڈلی اور چند امور ضروری امر جنتری مین درج کر دیتے ہین جس سے ہر ایک صاحب بوقت ضرورت خود جنم کنڈلی بنا سکتے ہین۔

اول بوقت پیدایش دیکہنا چاہیے کہ کتنی گہڑی دن گذرا ہے اور ہندی مہینے کی کون تاریخ ہے اُس روز کا نچہتر اور یوگ و تہت معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب کا طالع وقت یعنے لگن معلوم کرنا چاہیے (لگن معلوم کرنے کا قاعدہ سابق مین مذکور ہو چکا ہے)۔ پس جب لگن معلوم ہو جاوے۔ تب ایک زائچہ یعنے کنڈلی بارہ خانہ کی بصورت ذیل بناوین۔ جو لگن ہو اُس کو خانہ اول مین بجائے نام کے ہندسہ لکہین کل لگن بارہ ہین۔ شمار لگن میکہہ سے ہوتی ہے مثلاً تمہارا لگن متہن ہے تو ۳ کا ہندسہ خانہ اول مین لکہہ کر باقی خانون کو مسلسل ۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱-۲ تک خانہ پوری کرو۔ بعد ازان جنتری سال برتمان سے دیکہو کہ وقت مطلوب کے سیارے کس کس راس مین ہین جس جس راس مین سیارے ہون اونکو تیار کردہ کنڈلی مین اسی راس کے خانہ مین لکہدو۔ پس یہ جنم کنڈلی تیار ہو جاویگی

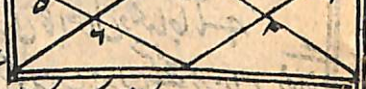

بنظر سہولت ایک مثال ذیل مین درج کی جاتی ہے۔ مثلاً ایک لڑکا ۱۹ جنوری سنہ ۹۷ء مطابق ۸ ماگہہ سمت ۱۹۵۳ کو ۹ گہڑی ۴ پل دن چڑہے پر پیدا ہوا ہے اُس کی جنم کنڈلی بنانی مطلوب ہے۔ پس اول بموجب قاعدہ دریافت لگن (جو سابق مین مذکور ہو چکا ہے) لگن استخراج کیا تو اس وقت لگن مین برتمان معلوم ہوا۔ جنتری ۹۷ء سے وقت مطلوب ۱۹ جنوری سے سیارگان کو معلوم کیا تو مندرجہ ذیل راسون مین موجود پائے۔ سورج۔ راہو۔ بدہ مکر مین شکر کمبہ مین منگل برکہہ مین چندرمان کیتو کرک مین برہسپت سنگہ مین سنیچر برچہک مین اور اُس روز تہت ماگہہ بدی پڑوا ۵۴ گہڑی ۱۹ پل اور نچہتر پکہہ ۱۳ گہڑی ۱۰ پل اور یوگ بربیت ۴۲ گہڑی ۵۹ پل زمان ۲۵ گہڑی ۲۳ پل۔ مکر کے سورج۔ پس حسب قاعدہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی بنا کر حسب ترتیب ذیل تحریر کرین۔

قاعدہ تحریر جنم کنڈلی

اوم شری گنیش آئینہ ماہ ماگہہ شبہہ سمت ۱۹۵۳ بشاکہا ۱۸۱۸ سمت فصلی ۱۳۰۴ ہجری ۱۳۱۴ سنہ عیسوی ۱۸۹۷ء بروز منگل۔ ماگہہ بدی پڑوا ۵۴ گہڑی ۱۹ پل پکہہ نچہتر ۱۳ گہڑی ۱۰ پل بربیت یوگ ۴۲ گہڑی ۵۹ پل زمان ۲۵ گہڑی ۲۳ پل مکر کے سورج اشٹ یعنے وقت پیدایش ۹ گہڑی ۴ پل برمین لگن مین بخانہ فلان ولد فلان کے لڑکا پیدا ہوا۔

جنم کنڈلی

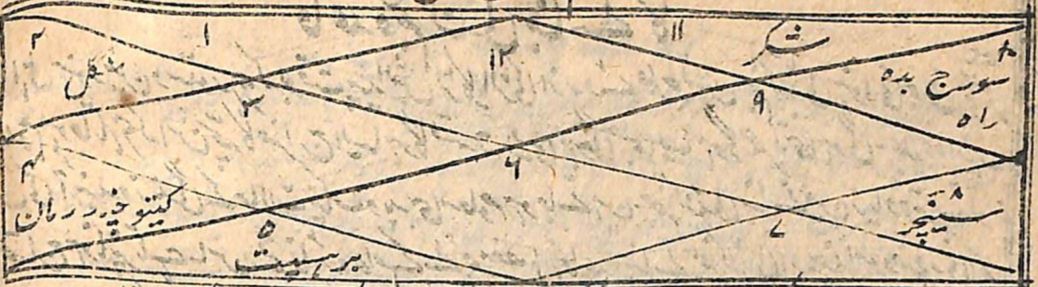
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
شکر
سورج بدہ
راہ
منگل
کیتو چندرمان
سنیچر
برہسپت

دربیان خانہائے کنڈلی یعنی زائچہ کہ کس کس گہر سے کیا کیا حال دیکہا جاتا ہے

کنڈلی یعنے زائچہ کے بارہ خانہ ہوتے ہین خانہ پوری اُس کی جانب راست سے جانب چپ ہوتی ہے دوازدہ خانون کی تفصیل معہ نام ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

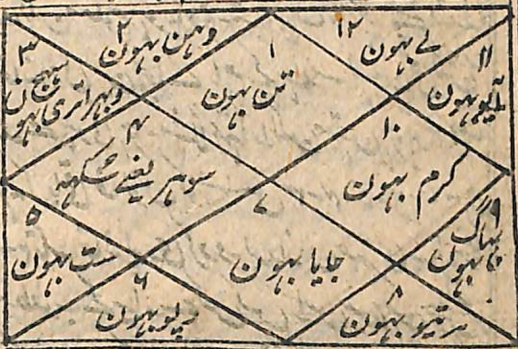
۱ تن بہون
۲ دہن بہون
۳ بہراتری بہون
۴ سوہر یعنے سکہہ
۵ ست بہون
۶ ریپو بہون
۷ جایا بہون
۸ رتیو بہون
۹ بہاگ بہون
۱۰ کرم بہون
۱۱ آیو بہون
۱۲ ویے بہون

یہ مندرجہ بالا کنڈلی مین بارہ گہرون کے نام ہین اب ہم ہر ایک گہر کی تفصیل جُدا جُدا لکہتے ہین۔

(خانہ اول) سے تن اور جان صحت و تندرستی و صورت و سیرت رنگ و روپ رنج و راحت بیماری و بلندی مرتبہ و بزرگی کا احوال دیکہا جاتا ہے

(خانہ دوم) اس کو دہن بہون کہتے ہین اس خانہ سے مال معاش اور کسب اور دوکانداری خرید و فروخت نفع و نقصان اور دہن و دہاتو طلا و چاندی اور احوال چشم راست کا دیکہا جاتا ہے۔

خانہ سوئم اس کو بہراتری بہون کہتے ہین۔ اس خانہ سے بہائی بہن خویش و اقارب نقل حرکت و بردباری وغیرہ کا احوال دیکہا جاتا ہے۔

خانہ چہارم اس کو سوہر یعنے سکہہ بہون کہتے ہین اس سے ماں باپ اور دفینہ و نفع نقصان از جانب دوست و سواری اسپ اور باغ اور زمین اور خرید و فروخت مکان اور کہیتی کرنا اور گاؤن اور مکانات اور ادویات کا بنانا اور روپیہ کا زیر زمین گاڑنا اور احوال پسلی و پیٹ کا دیکہا جاتا ہے۔

خانہ پنجم اس کو ست بہون کہتے ہین اس سے علم اور فرزند اور شادی اور خوشی و تیزی عقل و حمل حاملہ و حال خاندان اوتپتی سنتان وغیرہ دیکہا جاتا ہے۔ نکتہ۔ اگر شکر اس گہر مین پڑا ہو تو علم حکمت حاصل ہو یا پیشہ عطاری یا کیمیاگری سے نفع اُٹہائے اور ماہر فن نباتات یعنے بوٹیون کا جاننے والا ہو۔ اگر برہسپت اس گہر مین ہو تو شاستر خصوصاً علم جوتش کا جاننے والا ہو۔ بشرطیکہ برہسپت صاحب خانہ ہو کر پانچوین پڑے۔

خانہ ششم اس کو ریپو بہون کہتے ہین حال دشمن و بیماری و خوف و دہشت و زخم و شکار کہیلنا و سحر و جادو

و چارپایہ گائے و بیل کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہفتم اسکا نام جایا بہون ہے اس سے حال استری و خانہ پدر و بیوہار اور مدعا علیہ و نکاح وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہشتم اس کا نام مرتیو بہون ہے اس سے حال موت و رنج و بیماری اسہال و دیگر بیماری ہائے مار گزیدن سانپ بچھو سگ وغیرہ وغیرہ فتح و شکست جنگ و جدل اور حلیہ چور اور مال میراث اور جنگلی پرند وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ نہم۔ اس کا نام بھاگ بہون ہے اس سے حال ترقی و تنزل نصیبہ اور بلندی مرتبہ اور تیرتھ یاترا اور تعمیر چاہ و حوض و باولی اور سخاوت و عبادت کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دہم۔ اس کا نام کرم بہون ہے اور اسکو راج بہون بھی کہتے ہیں۔ اس خانہ سے ترقی روزگار اور بلندی مرتبہ و تجارت و سلطنت و حکومت و باریدن باران و وزیدن ہوا سخت یعنے آندہی و احوال ارضی و سماوی وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔

خانہ یازدہم۔ اس کا نام آیو بہون اور لابھ بہون ہے اس سے لابھ یعنے آمدنی و عمر و پیداوار غلہ و خرید و فروخت زمین اور کپڑا و سواری گاڑی گھوڑا ہاتھی طلا و نقرہ و جواہرات کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دوازدہم۔ اس کا نام بے بہون ہے اس سے اخراجات و سوچ و فکر و نقصان اور بیاہ اور دشمن و خلاصی محبوس و چارپایان وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

بیان امتحان تولد لگن

جب مولود تولد ہو تب اُس کی جنم کنڈلی کا امتحان کر لینا چاہیے کہ آیا جنم کنڈلی درست ہے کہ نہیں دانشمندان علم نجوم نے لکھا ہے کہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی کو دیکھے۔ اگر سنیچر لگن میں یا منگل خانہ ہفتم میں ہو تو پدر مولود بوقت پیدائیش گھر میں نہ ہوگا۔ اگر جنم لگن چر ہو تو بھی گھر میں نہ ہوگا۔ اگر چندرماں لگن کو بنظر کامل دیکھتا ہو یا شکر۔ بدھ۔ چندرماں ایک گھر میں پڑے ہوں تو بھی پدر مولود گھر میں نہ ہونا چاہیے۔ اگر جنم لگن دوسبھاؤ ہو تو پدر مولود اپنے گھر کے نزدیک تصور کریں۔ دیگر اگر جنم لگن میکھ یا برکھ ہو تو مکان تولد مولود کے پورب حصہ میں اگر دہن لگن ہو بابیب کون میں اگر تلا یا برچھک لگن ہو پچھم کے حصہ میں اگر کینا لگن ہو نیرت کون میں اگر مکر یا کنبھ لگن ہو۔ اتر کے حصہ میں اگر مین لگن ہو تو ایسان کون میں پیدائش مولود ہونی چاہیے۔ دیگر جنم لگن سے چندرماں تک درمیان میں جس قدر ستارے ہوں دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں مکان تولد میں ہونگی۔ اگر کوئی ستارہ اپنے گھر کا ہو دو چند اگر خانہ شرف کا ہو تو سہ چند خیال کرنی چاہیں۔ اگر بوقت پیدائش مین یا میکھ لگن ہو تو دو عورتیں اگر برکھ یا کنبھ ہو تو چار عورتیں اگر تلا یا کینا ہو تو سات عورتیں اگر کرک یا دہن ہو تو پانچ عورتیں۔ اگر متھن سنگہ برچھک مکر ہو تو تین عورتیں نزدیک مولود کے ہوں گی۔

فائدہ۔ بدھ سے عورت خورد سال شکر سے جوان برہسپت سے ضعیفہ منگل و سنیچر و راہ سے بیوہ خیال کرنی چاہئیں۔

امتحان چراغ - اگر بوقت پیدائش سورج چر لگن مین هو تو چراغ کو حرکت هو - اگر استهر مین هو تو چراغ کو حرکت نهین هوی - اگر سورج دوسبهاؤ لگن مین هو تو چراغ اکثر منتقل هوتا رهے یعنے کبهی هاتهه مین اور کبهی طاق مین - بعد ازان بدستور مقام سابق پر رکها گیا -

احکام خاصیت هاے سیارگان دوازده خانه جنم کنڈلی

خانه اول - جاننا چاهیے که جنم کنڈلی مین اگر بده سے ساتوین گهر مین منگل واقع هو تو صاحب کنڈلی دراز قد هوگا اگر لگن کا مالک لگن مین واقع هو تو بهی طویل قد هوگا - اگر سنگه لگن مین سورج بخانه دهم اور چندرمان مکر لگن مین بخانه سوم واقع هون تو پسته قد هوگا اگر منگل مین لگن مین هو تو همیشه رکت پت کی بیماری مین مبتلا رهے - اگر چندرمان و برهسپت منگل کو دیکهتے هون یا جنم لگن مین بده شکر و خانه هفتم مین منگل هو تو بے شرم هو اگر منگل و بده ایک جگه واقع هون یا صرف میکهه لگن مین بده واقع هو یا مالک خانه نهم خواه چهارم چهٹے خانه مین واقع هو یا هشتم یا دهم خانه کا مالک خانه چهارم مین واقع هو - یا راهو و سنیچر و منگل ایک گهر مین واقع هون تو صاحب زائچه دغاباز مکار هو - اگر مالک خانه چهارم اپنے گهر مین یا خانه شرف مین واقع هو یا جنم لگن کو شکر و برهسپت دیکهتے هون - تو راست باز دیانت دار هو - اگر پیدائش شب مین سنیچر خانه دهم مین واقع هو تو بزدل هو اگر جنم لگن یا بخانه هفتم منگل واقع هو تو غصه ور هو - اگر جنم لگن سے بخانه سوم کیت واقعه هو تو جهگڑالو هو - اگر جنم لگن سے تیسرے گهر کا مالک بارهوین خانه مین واقع هو - یا چوتهے گهر کا مالک چهٹے خانه مین هو یا آٹهوین گهر کا مالک دوسرے خانه هو - یا منگل و بده قوی هو کر خانه ششم مین پڑے هون یا منگل و بده جنم لگن مین واقع هون تو چور هو اور همیشه چوریان کرتا رهے - اگر برکهه یا متهن مین شکر واقع هو تو شهوت پرست هو - اگر شکر کے گهر مین چندرمان واقع هو تو کم شهوت هو - اگر ساتوین گهر مین سورج واقع هو تو زن پرست هو - اگر جنم لگن مین چندرمان هو اور سورج و برهسپت جنم لگن سے پانچوین گهر مین هون تو نامرد هو - اگر سورج بخانه سنیچر جنم لگن سے ساتوین گهر مین واقع هو یا کنبه کے منگل بخانه جنم واقع هو - یا جنم لگن میکهه هو - اور شکر و سنیچر اس مین پڑے هون تو اندها هو - اگر جنم لگن سے یا شکر سے پانچوین خانه مین راهو پڑا هو اور سورج اس کو دیکهتا هو تو آنکهه جاتی رهے - اگر جنم لگن سے چوتهے گهر مین شکر هو اور بده و برهسپت خانه دهم مین هون تو ضرور اندها هو - اگر جنم لگن سے منگل بخانه پنجم مین هو تو بے اولاد هو - اگر اس کے ساتهه برهسپت هو تو ۳۰ سال کی عمر مین ایک لڑکا پیدا هو - اگر جنم لگن سے پانچوین گهر مین منگل اور شکر اور سنیچر هون تو ۱۷ برس کی عمر مین کوئی عضو ناقص هو جائے - اگر جنم لگن سے آٹهوین خانه مین منگل هو تو بیماری بواسیر سے قریب المرگ هو جاوے - اگر جنم لگن سے آٹهوین خانه مین برهسپت هو تو نحوست کلی جنم کنڈلی کی دور هو - اگر سنیچر هو تو عمر دراز هو - اگر جنم لگن کا مالک خانه ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین همراه سورج کے هو تو تاپ گنڈ کا روگ هو - اگر منگل کے همراه هو تو هتهیار سے زخمی هو - اگر بده هو تو بیت کی بیماری

ہو۔ اگر برہسپت ساتھ ہو تو حیض کی بیماری۔ اگر شکر ساتھ ہو تو کھانسی سے خون آوے۔ اگر جنم لگن میں چندرماں و برہسپت واقع ہوں تو صاحب اقبال ہو۔ اگر جنم لگن میں برہسپت اور خانہ دہم میں چندرماں واقع ہو تو صاحب کنڈلی عابد و متقی و پرہیزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہویں ہو تو آنکھ میں گل ہو۔ اگر جنم لگن سنیچر آٹھویں خانہ میں ہمراہ چندرماں ہو تو آزار و درد شکم ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک شکر یا سیکھ لگن میں ہو۔ تو ہمیشہ صاحب کنڈلی بیمار رہے۔

احکام خانہ دوم۔ اگر بخانہ یازدہم بدھ و سنیچر باہم کرک لگن میں واقع ہوں۔ یا سنگھ کے سورج و برہسپت جنم لگن میں واقع ہوں۔ یا شکر صاحب خانہ ہو کر لگن میں ہو۔ اور سورج چندرماں اس کو دیکھتے ہوں یا گیارہویں گھر کا مالک لگن میں اور لگن کا مالک دوسرے گھر میں اور دوسرے گھر کا مالک گیارہویں گھر میں واقع ہو یا دوسرے گھر میں سورج ہو اور مشتری اس کو دیکھتا ہو یا بخانہ دوم سنیچر ہو اور بدھ اس کو دیکھتا ہو تو صاحب کنڈلی بسیار دولتمند ہو۔ اگر آٹھویں گھر کا مالک لگن میں و لگن کا مالک آٹھویں گھر میں واقع ہو یا ہشتم خانہ کے مالک کے ساتھ دوسرے گھر کا مالک بیٹھا ہو تو تنگدست ہو۔ اگر تمام ستارے پہلے اور ساتویں اور دسویں گھر میں بیٹھ جاویں تو صاحب کنڈلی کا تمام خاندان نیست و نابود ہو جاوے۔

احکام خانہ سوم۔ اگر مالک خانہ سوم مالک لگن کا دوست ہو تو درمیان برادران محبت ہو۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ششم میں ضعیف ہو تو بھائی زندہ نہ رہیں۔ اگر خانہ سوم میں سنیچر ہو اور منگل بنظر کامل دیکھتا ہو تو بھائی نہ ہو۔ اگر برہسپت یا شکر دیکھتے ہوں۔ تو بھائی ہوں۔ اگر منگل تیسرے گھر میں ہو تو اگلا و پچھلا دونوں بھائی صاحب کنڈلی کو ناقص ہوں۔ اگر چندرماں سے دوسرے یا پانچویں گھر میں برہسپت ہو اور آٹھویں گھر میں کوئی ستارہ نہ ہو تو صاحب کنڈلی ذلیل پیشہ سے گذر کرے۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ہشتم میں واقع ہو تو لکڑی و پھل وغیرہ کے بیوپار سے اوقات بسر کرے۔

احکام خانہ چہارم۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک ہمراہ چندرماں چھٹے خانہ میں واقع ہو تو دوسری عورت کا دودھ نوش کرے۔ اگر جنم لگن سے تیسرے یا ساتویں خانہ میں سورج اور جنم لگن میں منگل واقع ہو تو مادر فوت ہو جاوے۔ اگر برہسپت لگن میں سنیچر دوسرے راہ تیسرے گھر میں واقع ہوں۔ تو والدہ کا سکھ نہ ہو۔ اگر چندرماں لگن سے پنجم خانہ میں ہو تو راحت مادر نصیب ہو۔ اگر لگن سے چوتھے گھر کا مالک چھٹے گھر میں واقع ہو تو ملکیت برباد ہو۔ اگر آٹھویں گھر میں واقع ہو تو مکان از خود منہدم ہو جاوے اگر چہارم خانہ میں برہسپت ہو اور چہارم کا مالک ستارہ سعد کے ساتھ کسی خانہ میں بیٹھا ہو تو صاحب کنڈلی سردار خاندان ہو۔ اگر مالک خانہ چہارم ہمراہ صاحب خانہ یازدہم اور برہسپت جنم لگن میں ہو تو صاحب کنڈلی اسپ فیل کا مالک ہو۔

احکام خانہ پنجم۔ اگر لگن سے بدھ پانچویں گھر میں واقع ہو تو عالم ہو۔ اگر لگن سے دسویں گھر کا مالک لگن

مین ہو تو شاعر ہو۔ اگر بارہوین گہر کا مالک لگن مین ہو تو خوش کلام ہو۔ اگر پانچوین گہر کا مالک گیارہوین ہو تو عالم ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سنیچر و منگل اسکو دیکھتے ہون تو جاہل مطلق ہو۔ اگر بدھ و شکر لگن سے دوسرے یا تیسرے گہر مین واقع ہون یا دوم خانہ مین کرک کے برہسپت ہو تو صاحب زائچہ علم نجوم مین ہوشیار ہو۔ اگر لگن سے خانہ پنجم مین راہ ہو اور منگل اُس کو دیکھتا ہو۔ یا سورج آٹھوین گہر مین اور سنیچر پانچوین گہر مین۔ اور پانچوین گہر کا مالک ہمراہ راہ کے واقعہ ہو یا بارہوین خانہ کا مالک لگن مین اور آٹھوین گہر کا مالک پانچوین گہر مین اور دسوین گہر کا مالک آٹھوین گہر مین واقع ہون۔ یا سورج لگن مین اور منگل پانچوین گہر مین واقع ہو تو بے اولاد ہو۔ اگر لگن مین سورج اور ساتوین سنیچر ہو یا سورج خانہ ہفتم و سنیچر خانہ دہم مین ہو اور برہسپت انکو دیکھتا ہو یا سنیچر و منگل خانہ ہشتم یا چہارم مین ہون تو حمل ساقط ہو جایا کرین۔ اگر بدھ و شکر و سنیچر بارہوین خانہ مین واقع ہون تو اولاد کا سکھہ نہ ہو۔ اگر لگن سے پانچوین گہر مسکھہ یا برکھہ یا کرک لگن مین راہ واقع ہو یا پانچوین گہر مین برہسپت ہو اور مالک جنم لگن اس کو دیکھتا ہو تو اولاد ہو۔

اگر چندرمان و منگل و شکر و سبہا و لگن مین ہون تو پہلے فرزند ہو۔

(نوٹ) خانہ پنجم کو جس قدر سیارے مذکر دیکھتے ہون اُسی قدر فرزند۔ جتنے مونث اُسی قدر دختر پیدا ہو۔

اگر سنیچر و منگل چوتھے گہر مین واقع ہون تو صاحب کنڈلی کے فرزند نہو کسی کو متبنّیٰ بناوے۔

احکام خانہ ششم۔ جنم لگن سے مالک خانہ ششم ہمراہ ستارہ نحس جنم لگن خواہ ہشتم خانہ مین واقع ہو تو جسم مولود مین زخم کا داغ ہو۔ بصراحت ذیل سورج چھٹے گہر کے مالک کے ساتھہ ہو تو سر مین۔ اگر چندرمان ہو تو منہ منگل ہو تو گلے مین برہسپت ہو تو ناف مین بدھ ہو تو سینہ مین شکر ہو تو چشم مین سنیچر ہو تو پاؤن مین راہ و کیت ہو تو بچے کے جسم مین نشان زخم ہونا چاہئے۔ اگر منگل جنم لگن مین برہسپت خواہ شکر ساتوین خانہ مین ہون۔ تو سر مین زخم ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گہر مین منگل سنیچر برہسپت واقع ہون تو ہردے روگ یعنی مرض سینہ ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے نوین گہر کا مالک خانہ ششم مین ہو۔ اور سورج اور راہ اس کو پورن نظر سے دیکھتے ہون تو دائم المریض کہنا چاہئے۔ اگر جنم لگن سے ساتوین خانہ مین راہ یا کیت خراب واقع ہون تو مرض شکم مین مبتلا رہے۔ اگر لگن مین برہسپت و راہ ہون تو مرض دندان کی شکایت ہوتی رہے۔ اگر لگن سے پنجم گہر کا مالک خانہ سوم مین بڑہ جاوے۔ تو ناف کی مرض کہنی چاہئے۔ اگر صاحب خانہ لگن ہمراہ سیارہ بدھ و منگل برج سنگہ مین یا خانہ چہارم واقع ہو تو مرض مقعد یعنی بواسیر وغیرہ مین مبتلا رہے۔ اگر سنیچر و چندرمان جنم لگن مین واقع ہون تو سایہ جن و بھوت وغیرہ مین مبتلا ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ ششم کا ہمراہ راہ و کیت کے کسی خانہ مین واقع ہو تو بخار چوتھیہ مین مبتلا رہے۔ اگر خانہ دوم مین سنیچر یا راہ واقع ہو تو مرض سنگرہنی کا عارضہ پیدا کرے۔ اگر سنیچر و منگل و چندرمان میکھہ یا برکھہ راس کے جنم کنڈلی مین واقع ہون تو سفید کوڑہ کی علامت ظاہر کرتے ہین۔ اگر لگن مین چندرمان اور بارہوین خانہ مین راہ ہو یا دوسرے

گھر مین راہ و ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو ہی سفید کوڑہ مین مبتلا ہو۔ اگر مالک خانہ سوم ہمراہ راہ کے جنم لگن مین واقع ہو تو سانپ سے خطرہ ہو۔ اگر مالک خانہ ششم منگل و سینچر کے ہمراہ واقع ہو تو خوف دزد و آتش کا پیدا کرے۔ اگر جنم لگن سے خانہ اول یا ہفتم یا ہشتم مین منگل زیر نگاہ سورج واقع ہو تو مرض پھوڑا پھنسی پیدا کرے۔ اگر برہسپت دہن یا مین راسی خانہ یا پنجوین مین واقع ہو تو فکر اولاد کا پیدا ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان سنگہ راس مین ہو یا سورج کرک راس مین ہو اور ان سے ساتوین خانہ مین منگل ہو تو صاحب کنڈلی کی ایک آنکھ جاتی رہے یعنے کانا ہو۔

احکام خانہ ہفتم۔ اگر جنم لگن سے منگل و شکر ساتوین خواہ دسوین گھر مین واقع ہون یا چندرمان سے دسوین گھر مین شکر ہو یا دوسرے اور ساتوین گھر کا مالک دسوین خانہ کے مالک کے ساتھ دسوین گھر مین واقع ہون تو وہ شخص عیاش اور تماشبین ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک تیسرے یا چوتھے گھر مین واقع ہو تو زانی ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک ساتوین گھر مین۔ یا جنم لگن مین ہو تو عیاش ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک بارہوین یا دوسرے گھر مین ہو تو میل ملاپ مستورات کا زیادہ رکھے۔ اگر منگل و راہ ساتوین گھر مین ہون۔ تو معہ زوجہ بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین یا بارہوین گھر مین بدہ ہو تو طوایفون کی صحبت مین زیادہ مشغول رہے۔ اگر ساتوین گھر مین سورج اور چوتھے گھر مین سینچر واقع ہو یا راہ ساتوین گھر مین اور منگل چوتھے گھر مین واقع ہو تو صاحب زائچہ حیوانون سے فعل بد کرے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین یا جنم لگن مین یا ساتوین خانہ مین واقع ہو یا جنم لگن کا مالک چھٹے گھر مین واقع ہو تو دو شادیون کا یوگ ہوگا۔ اگر ساتوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑا ہو تو عورت مریض و تندمزاج سے شادی ہو۔ اگر سینچر و بدہ خواہ سینچر و چندرمان ساتوین خانہ مین پڑے ہون تو دوبارہ شادی ہو۔ اگر ساتوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو نیک عورت سے شادی ہو۔ اگر شکر واقع ہو تو ہی عورت نیک دستیاب ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک لگن کے قریب واقع ہو تو عہد طفلی مین شادی ہو۔ اگر جنم لگن مین سورج اور ساتوین خانہ مین سینچر واقع ہو تو صاحب کنڈلی کی عورت فوت ہو جاوے۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان سے ساتوین گھر مین سینچر و منگل ہمراہ شکر کے واقع ہون بلا عورت کے رہے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین سینچر و چھٹے منگل و ساتوین راہ واقع ہو تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر جنم لگن مین سینچر و راہ واقع ہون۔ تو عورت کو طلاق دیوے یا گھر سے نکال دیوے۔ اگر شکر صاحب خانہ ششم کے ساتھ کسی گھر مین پڑ جاوے تو ہمیشہ عورت کے رنج مین رہے۔ اگر خانہ چہارم مین چندرمان یا شکر مین راسی کے واقع ہون تو عورت ہلاک ہو۔ اگر جنم لگن سے شکر و بدہ ساتوین گھر مین ہون تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر منگل جنم لگن سے خانہ ہفتم مین واقع ہو تو رنڈوا ہوتا ہے یعنے عورت زندہ نہ رہے۔ اگر عورت کی جنم کنڈلی مین منگل خانہ ہفتم واقع ہو تو بدہواہ ہو جاوے۔

احکام خانہ ہشتم۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین ہمراہ سینچر کے ہو۔ یا سینچر صاحب خانہ ہشتم

ہو کر خانہ ہشتم
پڑا ہو یا مالک جنم لگن لگن میں اور نہم خانہ کا مالک خانہ نہم میں اور دہم خانہ کا مالک دہم خانہ میں پڑا ہو
سنیچر لگن میں یا نانویں خانہ میں پڑا ہو اور چندرمان بارہویں یا نانویں گھر میں اگر سنیچر اور چندرمان
باہم ساتھ نہ ہو یا لگن سے آٹھویں خانہ کا مالک لگن میں ہو اور برہسپت اور شکر اس کو دیکھتے ہوں یا
جنم لگن سے چھٹے اور بارہویں گھر کے مالک باہم جنم لگن میں پڑے ہوں۔ تو عمر دراز ہو۔ اگر جنم لگن سے دوم
گھر کا مالک ساتویں یا دسویں گھر میں اور برہسپت و شکر گیارہویں خانہ میں پڑے ہوں۔ یا جنم لگن کا مالک
آٹھویں گھر میں ہو یا جنم لگن میں سنیچر و منگل و چھٹے گھر میں برہسپت و آٹھویں گھر میں چندرمان ہو
یا جنم کنڈلی میں سورج سنیچر منگل جنم لگن سے چھٹے یا آٹھویں گھر میں پڑے ہوں۔ تو عمر کمتر ہو۔ اگر جنم کنڈلی
میں چندرمان و سورج ہر دو چھٹے یا آٹھویں خانہ میں پڑے ہوں۔ یا چہارم خانہ میں منگل اور دہم خانہ میں
سنیچر پڑا ہو یا منگل کے گھر میں سنیچر اور برہسپت کے گھر میں بدھ پڑا ہو تو حملہ شیر سے موت کا وقوعہ ہو۔ اگر جنم
لگن سے دسویں گھر میں سورج اور چوتھے گھر میں منگل اور آٹھویں گھر میں سنیچر پڑے ہوں تو سانپ کے
کاٹنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن میں سنیچر اور لگن سے آٹھویں گھر میں چندرمان پڑا ہو تو سلاح سے موت
اگر جنم لگن سے منگل و برہسپت دسویں گھر میں اور سورج ساتویں گھر میں پڑا ہو تو اسپ کے کاٹنے سے موت
ہو۔ اگر جنم لگن سے راہ بارہویں اور سورج آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو پتھر یا پہاڑ پر موت ہو۔ اگر جنم
لگن سے آٹھویں گھر میں سنیچر و منگل پڑے ہوں تو پھانسی لے کر مرے۔ اگر جنم لگن سے برہسپت چوتھا ہو
دسویں بارہویں گھر میں پڑا ہو تو کسی تیرتھ یا جائے متبرک پر موت ہو۔ اگر بدھ و سورج نانویں گھر
میں پڑے ہوں تو اثناء راہ میں یا شوالہ میں موت ہو۔ اگر جنم لگن سے خانہ چہارم کا مالک ہمراہ سنیچر کے
خانہ ششم میں پڑا ہو تو گاڑی یا گھوڑے کی سواری کے صدمہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ
چہارم معہ راہ کے ششم خانہ میں پڑا ہو تو چور کے ہاتھ سے موت ہو۔ اگر کیت کے ہمراہ خانہ ششم میں پڑے
تو ضرب آہنی سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے چندرمان ساتویں راہ چوتھے منگل دسویں گھر میں پڑے
ہوں تو کنوئیں میں گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم کنڈلی میں چندرمان مکر اور سنیچر کرک کا پڑے تو پانی میں
ڈوبنے یا پانی میں گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل دسویں اور سورج چوتھے گھر میں ہو
اور سنیچر دیکھتا ہو تو ضرب چوب وغیرہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانویں گھر کا مالک لگن میں ہو۔ تو
تیرتھ پر موت ہو۔ اگر جنم لگن سے بدھ و سنیچر آٹھویں گھر میں پڑے ہوں تو قید خانہ میں موت ہو۔ اگر
منگل و سورج ہر دو بنظر کامل جنم لگن کو دیکھتے ہوں تو سانڈ بیل کے حملہ سے راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج
و سنیچر لگن میں ہوں اور راہ بنظر کامل ان کو دیکھتا ہو تو درخت سے گر کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن سے
ششم خانہ میں چندرمان و بدھ پڑے ہوں تو زہر سے موت ہو۔ اگر بدھ سورج آٹھویں گھر میں پڑے ہوں
تو زہر یا آتش سے موت ہو۔ اگر سورج و منگل جنم لگن سے آٹھویں گھر میں پڑے ہوں تو سر پھٹنے سے موت ہو

خانہ نہم۔ جنم لگن مین منگل وچندرمان ہو اور سنیچر ساتوین خانہ مین پڑا ہو۔ یا جنم کنڈلی مین سورج ہمراہ منگل کے نوانہ مین پڑا ہو تو بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین شکر و بدھ پڑے ہون نانوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو دھرماتما نیکوکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر مین سورج وچندرمان پڑے ہون۔ اور انکو سنیچر بنظر کامل دیکھتا ہو یا جنم لگن کا مالک ہمراہ منگل کے ہو۔ یا بارہوین گھر مین سنیچر پڑا ہو تو۔ ایسے شخص سے کبھی کوئی کام نیکی کا نہو ہر ایک سے بدی کرے اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑے تو کم نصیب ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو۔ اور دسوین گھر کا مالک اسکو دیکھتا ہو تو مالدار صاحب ثروت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک نانوین گھر مین اور دسوین گھر کا مالک دسوین گھر مین ہون۔ تو صاحب حشمت و دولت سے مالامال ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک نانوین گھر مین اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین پڑا ہو تو دولتمند ذی عزت ہو۔ اگر نانوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑے۔ تو دولتمند ہو۔ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین یا جنم لگن مین پڑا ہو۔ اور مالک خانہ دہم کی اسپر نگاہ ہو تو بسیار دولتمند ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین سنیچر ساتوین گھر مین ہو تو بعد شادی کے قسمت کا ستارہ چمکے۔ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک جنم لگن مین اور دوم گھر کا مالک گیارہوین گھر مین۔ اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین زیر نگاہ مالک خانہ دوم کے واقعہ ہون۔ تو قسمت کا ستارہ کمال بلندی پر ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک پانچوین گھر کو بنظر کامل دیکھتا ہو تو بباعث فرزند قسمت کا ستارہ طلوع ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین سورج باراہ پڑے ہون۔ یا نانوین گھر کو برہسپت دیکھتا ہو خواہ بارہوین گھر مین پڑا ہو یا بدھ بارہوین گھر مین پڑا ہو۔ تو گنگا کا اشنان ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین اور دسوین گھر کے مالک باہم ایک گھر مین پڑے ہون۔ سیاح ہو جنم کنڈلی مین جس گھر مین چندرمان ہو اسکے نانوین گھر کا مالک اگر لگن مین یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین گھر مین پڑے۔ تو بڑے بڑے متبرک استھانون کی زیارت نصیب ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر مین سورج ہو تو دانشمند ولایت باز و نیکوکار ہو۔ اگر چندرمان ہو تو بختاور و نیکوکار ہو۔ اگر منگل ہو تو مالک اراضی ہو۔ اکثر بیماری۔ اگر بدھ ہو نیک بخت و سخی ہو۔ اگر برہسپت ہو راج دربار مین عزت پاوے سخی ہو۔ اگر شکر ہو تو عابد و سخی ہو۔ اگر سنیچر ہو تو ہنرمند و صاحب روزگار ہو۔ اگر راہ و کیت ہو تو بدکردار کم نصیب ہو۔

خانہ دہم۔ اگر سورج صاحب خانہ جنم لگن ہوکر لگن مین یا خانہ دہم مین پڑے تو ملازمت امرا نصیب ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک اور دسوین گھر کا مالک باہم ایک جگہ پڑے ہون۔ یا جنم لگن کا مالک دسوین گھر مین اور دسوین کا مالک جنم لگن مین پڑا ہو تو ذی مرتبہ صاحب روزگار ہو۔ اگر دسوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو تو صاحب روزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت پڑا ہو۔ یا برہسپت لگن مین ہو۔ تو ملازمت رائگان حاصل ہو۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر مین برہسپت اور چندرمان گیارہوین گھر مین پڑا ہو یا جنم لگن سنگھ ہو اور جنم مین منگل پڑا ہو۔ اور چندرمان پانچوین اور راہ بارہوین گھر مین پڑا ہو تو چراغ

خاندان ہو- اگر جنم لگن سے چہٹے و آٹہوین خانہ کے مالک ایک دوسرے کے گہر مین یعنے چہٹے گہر کا مالک آٹہوین- اور آٹہوین کا مالک چہٹے واقع ہو- تو بربادی ہو- اگر جنم لگن سے چہٹے گہر مین برہسپت اور گیارہوین گہر مین چندرمان واقع ہو تا ہم بہی بربادی ہو- اگر جنم لگن سے سورج و منگل ہر دو دسوین گہر مین یا نائوین گہر مین پڑے ہون تو والد جلد راہی ملک عدم ہو- اگر سورج و منگل ہمراہ سنیچر یا راہو کے ساتوین گہر مین پڑے ہون تو والد فوت ہو جاوے- اگر ساتوین سورج دسوین منگل اور بارہوین راہو واقع ہو تو پدر فوت ہو- اگر جنم لگن مین برہسپت اور دوسرے گہر مین منگل و بدہ و سنیچر پڑے ہون تو بوقت شادی والدہ کا انتقال ہو- اگر سنیچر و منگل دسوین گہر مین پڑے ہون تو بہی والد فوت ہو- اگر جنم لگن سے مالک خانہ چہارم ہمراہ مالک خانہ دہم دسوین گہر مین واقع ہون تو پدر صاحب کنڈلی کا ناکار ہو- اگر چندرمان و سورج دسوین گہر مین پڑے ہون- تو والد صاحب کنڈلی کا پانی مین غرق ہو- اگر جنم لگن سے ششم خانہ مین یا دسوین خانہ مین منگل پڑے- تو پدر بعمر جوانی مولود کے انتقال کرے- اگر جنم لگن مین سیکہ کا بدہ اور ساتوین گہر مین برہسپت اور چندرمان چوتہے گہر مین- اور شکر دسوین گہر مین پڑے ہون تو صاحب کنڈلی امیر ساوی راجہ کے ہو- اگر جنم لگن سے دسوین گہر کا مالک پانچوین گہر مین اور چوتہے گہر کا مالک دسوین گہر مین ہو اور نائوین گہر کا مالک انکو دیکہتا ہو- تو مسند نشین ہو- اگر جنم لگن سے چوتہے گہر مین برہسپت کرک کا پڑے اور منگل دسوین گہر مین ہو تو امیر کبیر ہو- اگر جنم لگن مین برہسپت اور دسوین گہر مین شکر ہو تو امیر یا مثل راجہ کے ہو- اگر جنم کنڈلی مین چہہ ستارے اپنی اپنی شرف مین واقعہ ہون- تو شہنشاہ والئے ولایت ہو- اگر تین ستارے شرف مین پڑے ہون- راجہ کا وزیر ہو- اگر پانچ ستارے شرف مین پڑے ہون تو راجہ بلکہ مہاراجہ ہونا چاہیئے- اگر جنم لگن مین سنیچر تلا کا پڑے- اور چندرمان کرک لگن مین ہو تو راجہ یا امیر ہو-

خانہ یازدہم- اگر جنم لگن مین گیارہوین گہر کا مالک واقع ہو تو صاحب کنڈلی ہمیشہ خوش رہے- اگر چندرمان سے ساتوین خانہ مین شکر واقع ہو تو ہمیشہ مال و معاش سے آسودہ رہے- اگر جنم لگن سے شکر و برہسپت نائوین گہر کے مالک کے ساتہہ چوتہے یا گیارہوین گہر مین واقعہ ہون تو سواری حاصل ہو- صاحب ملکیت ہو- اگر جنم لگن سے نائوین و دسوین و گیارہوین گہر کے مالک باہم چوتہے گہر مین واقعہ ہون- تو صاحب مالک اسپ و فیل ہو- اگر دسوین گہر کا ستارہ شرف مین ہو اور مالک لگن اور نائوین گہر کا ستارہ اس کو دیکہتا ہو- تو صاحب جاہ حشمت ہو- اگر دوم خانہ کا مالک گیارہوین گہر مین واقعہ ہو- تو دولت مند صاحب عزت ہو- اگر جنم لگن سے چوتہے خانہ کا مالک جنم لگن مین ہمراہ شکر و برہسپت واقعہ ہو تو ہمیشہ سواری اسپ وغیرہ سے خوش ہو- اگر جنم کنڈلی مین کرک کا چندرمان اور تلا کا سنیچر و سورج یا سنیچر و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون- تو عالی مرتبہ ہو- اگر کرک کے چندرمان اور منگل کو

سورج جنم کنڈلی مین واقع ہون تو صاحب جاہ حشمت و عالی مرتبہ صاحب حکومت ہو- اگر جنم لگن مین چندرمان اور ساتوین خانہ مین برہسپت و سورج شکر کے اور سنیچر بارہوین گہر مین واقع ہو تو مسند نشینی عالی مرتبہ ہو-

خانہ دوازدہم- اگر جنم لگن سے بارہوین گہر کا مالک نوین گہر مین واقع ہو- تو بدکردار ہو- اگر جنم لگن سے بارہوین گہر مین منگل و سنیچر واقعہ ہون تو بہائی کے ہاتہہ سے دولت ضائع ہو- اگر جنم کنڈلی مین ساتوین خانہ مین سنیچر اور ششم یا ہشتم خانہ مین چندرمان کا واقع ہو ہر طرح سے نقصان خیال کرنا چاہئیے- اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین چندرمان ناقص النور ہوکر ہمراہ سورج کے واقع ہو تو صاحب کنڈلی کا تمام تمام سرمایہ حاکم ضبط کرلے- اگر جنم لگن سے بارہوین گہر مین مالک جنم لگن واقع ہو اور دوسرے گہر مین کوئی نحس گرہ پڑا ہو اور دسوین گہر کے مالک کو گیارہوین گہر کا مالک دیکہتا ہو تو سخت قرضدار ہو زندگی مین کبہی قرضہ کی زیرباری سے سبکدوش نہو- اگر جنم لگن سے دوسرے اور یا پانچوین نوین بارہوین گہر نحس گرہ واقع ہو تو صاحب کنڈلی قید ہو جاوے- اگر مالک جنم لگن اور صاحب خانہ ششم ہمراہ سنیچر کے پہلے یا چوتہے یا ساتوین یا دسوین گہر مین واقع ہو تو قید ہو جاوے- اگر جنم لگن سے بارہوین گہر کا مالک، بارہوین گہر مین پڑے تو صاحب کنڈلی صاحب زراعت اور مالک مویشیان کثیر کا ہو- اگر جنم لگن سے سورج بارہوین گہر مین ہو تو لاغر جسم اور مریض چشم و کم دولت ہو- اگر چندرمان ہو امراض بلغمی مین اکثر حیران رہے- اور تنگدست ہو- اگر منگل ہو تو مریض و بدکار ہو- اور دو شادیان کرے- اگر بدہ ہو تو بدکار و جاہل- اگر برہسپت ہو تو کم عقل و مریض ہو- اگر شکر ہو تو فربہ جسم شیرین کلام- اگر سنیچر ہو تو مریض و ممسک و بخیل ہو- اگر راہ و کیت ہو تو بدمذہب اور خانہ بدوش ہو-

عمر جوگ کا بیان

اگر جنم کنڈلی مین لگن کا مالک قوی ہو کر خانہ ۱- ۴ یا ۷ یا ۱۰ مین پڑا ہو اور نیک ستارے اُسکو دیکہتے ہون تو ۱۲۰ برس کی عمر ہوگی- اگر سنیچر لگن مین ہو اور چندرمان خانہ ۹ یا ۱۲ مین پڑا ہو تو ایک سو سال کی عمر ہونی چاہئیے- اگر مالک لگن سے یا چندرمان سے کوئی ستارہ آٹہوین خانہ مین نہ پڑا ہو اور برہسپت شکر جنم کنڈلی مین کیندرون یعنے طاقتور ہون وہ تو ایک سو بیس برس کی عمر ہو- اگر آٹہوین گہر کا مالک کیندر مین نربل ہو اور مالک جنم لگن کیندر مین ہو تو ۳۰ برس کی عمر ہو- اگر مالک جنم لگن اور آٹہوین گہر کا مالک دونون خانہ ہشتم مین بیٹہے ہون تو ۲۷ سال کی عمر ہو- اگر جنم لگن مالک آٹہوین گہر مین اور مالک آٹہوین گہر کا مالک جنم لگن مین ہو تو پانچسال کی عمر ہو- اگر چندرمان جنم لگن مین اور سورج آٹہوین یا بارہوین گہر مین ہو اور برہسپت گیارہوین گہر مین ہو اور بدہ دسوین یا چوتہے گہر مین ہو تو عمر پچاس برس کی ہو- اگر سورج سنیچر جنم لگن سے خانہ ۱ یا ۴ یا ۱۰ مین ہون اور منگل لگن مین ہو تو عمر ۲۰ برس کی ہو- اگر جنم کنڈلی مین میکہہ برکہہ تلا یا سی مین منگل ہو اور کرک مین سورج چندر ہو تو ایک سال کی عمر ہو- اگر جنم کنڈلی مین بجز خانہ ہشتم کوئی نیک ستارہ نہو اور مالک جنم لگن خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہو تو ۹۰ سال کی عمر ہو

چوری گئے ہوئے مال کا احوال معلوم کرنا

جب کسی کا مال گم ہو جاوے یا چوری چلا جاوے تو چاہئے کہ نقشہ ذیل پر کسی نابالغ لڑکے سے یا کسی اجنبی شخص سے بحال معلوم کرنے چوری کسی خانہ پر انگلی رکھوائے جس خانہ مین وہ انگلی رکھے جو عدد اُس خانہ مین ہوں انکو فی نفسہ ضرب دیوے بعد ازان حاصلضرب کو آٹھہ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت کو محفوظ رکھے باقی کو نگاہ کرے کیا بچا ہے۔ اگر چار باقی رہین تو گوشہ پچھم و دکھن۔ اگر پانچ باقی رہین تو اُتر۔ اگر چھہ باقی رہین تو گوشہ پورب و دکھن۔ اگر سات باقی رہین تو دکھن۔ اگر برابر تقسیم ہو جاوین تو گوشہ اُتر پچھم کی طرف مال دزد بردہ ہے اُسی طرف تلاش کرنا چاہیئے۔ بعد ازان جو خارج قسمت ہے اُس کے دو حصہ کرے۔ اگر برابر دو حصہ ہو جاوین تو چیز دزد بردہ دستیاب ہو۔ اگر عدد طاق یعنی اور برابر دو حصے پورے عدد نہ ہوں تو اشیاء مذکور کے ملنے کی اُمید کم جانے بعد ازان عدد خارج قسمت کو [illegible] سے ضرب دیوے حاصل ضرب کو ۹ سے تقسیم کرے۔ خارج قسمت اگر طاق ہو تو چور مرد ہے۔ اگر جفت ہو تو چور عورت ہوگی۔ یا عورت کی سازش سے چوری ہوئی۔ اگر ۹ کی تقسیم سے باقی ۱ یا ۲ یا ۳ رہین تو چور کم سن۔ اگر ۴ یا ۵ یا ۶ رہین تو چور جوان ہوگا۔ اگر ۷ یا ۸ یا صفر یعنے برابر تقسیم ہو جاوے تو چور ضعیف العمر ہو۔ بعد ازان عدد خارج قسمت جو ۹ کی تقسیم سے پیدا ہوئے ہیں معہ ساتھ اعداد باقی مالقسمت جو ۹ کی تقسیم سے بچے ہیں۔ باہم ضرب دیوے اور ۲۸ سے تقسیم کرے۔ باقی جو رہے اُس کو نقشہ مین دیکھے جو حروف مندرجہ نقشہ مین ہو۔ وہ حروف سر نام اسم دزد جس نے مال لیا ہے ہوگا۔ گر لقب پر لحاظ نہ ہوگا۔ اصلی نام پر اعتبار کیا جائے گا۔

بعد اس کے خارج قسمت ۲۸ کو ۴ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے تو مال بہت نزدیک ہے۔ اگر دو رہے تو کس قدر فاصلہ پر اندر محلہ یا موضع مال موجود ہے۔ اگر تین باقی رہے تو دوسرے محلہ یا موضع مین مال چلا گیا ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جاوے تو مال بہت دور و دراز چلا گیا ہے۔ ملنا دشوار ہے۔

نقشہ اُنگلی رکھوانے اور حرف اسم نکالنے کا

الف ۱	د ۸	ص ۱۸	غ ۱۹	ل ۲۳	و ۲۶	ی ۲۸
و ۸	ب ۲	ذ ۰	ض ۱۵	ف ۲۰	م ۲۴	ہ ۲۷
ص ۱۴	ذ ۹	ت ۳	ز ۰	ط ۱۶	ق ۲۱	ن ۲۵
غ ۱۹	ض ۱۵	ر ۱۰	ث ۴	ز ۰	ظ ۱۷	ک ۲۲
ل ۳	ف ۲۰	ط ۱۶	ز ۱۱	ج ۵	س ۰	ع ۱۸
و ۲۶	م ۲۴	ق ۲۱	ظ ۱۷	س ۱۲	ح ۶	ش ۰
ی ۲۸	ہ ۲۷	ن ۲۵	ک ۲۲	ع ۱۸	ش ۱۳	خ ۷

انسان کی مختلف عمروں میں کس تعداد سے نبض چلتی ہے

دل کی حرکت پیدا ہونے کے وقت سے لے کر پیری تک کم ہوتی چلی جاتی ہے اور کہتے ہیں: کہ پیری میں پھر کچھ بڑھنے لگتی ہے

پیدا ہونے سے پہلے اوسط تعداد نبض کے چلنے کی ہے فی منٹ ۱۵۰

تولد ہونے کے بعد	۱۴۰	سے	۱۳۰
پہلے سال میں	۱۳۰	"	۱۱۵
دوسرے سال میں	۱۱۵	"	۱۰۰
تیسرے سال میں	۱۰۰	"	۹۰
ساتویں سال کے قریب	۹۰	"	۸۵
چودھویں سال کے قریب	۸۵	"	۸۰
جوانی میں	۸۰	"	۷۰
پیری میں	۷۰	"	۶۰
کہولیت المحافظ کے وقت	۷۵	"	۶۵

اناث میں ذکور کی نسبت سے ۱۴ سال تک نبض بہ تیز چلتی ہے۔ مگر چھوٹے بچوں میں اس فرق کی تمیز نہیں ہو سکتی۔ گرم چاء یا پانی پینے سے نبض کی تیزی بڑھتی ہے اور سرد پینے سے کم ہوتی ہے۔ اگر بدن پر زیادہ گرم کپڑے پہن لئے جائیں۔ تو نبض قریباً بحساب فی منٹ دس مرتبہ اور بڑھ جاتی ہے۔ جاگنے کی بہ نسبت سونے میں ہر شخص کی نبض سست ہو جاتی ہے

سیارات کی دوری آفتاب سے بحساب میل انگریزی

نام سیارہ	فاصلہ	رفتار فی گھنٹہ
عطارد	۳۶۸۴۱۴۶۸	۱۰۹۶۹۹
زہرہ	۶۸۸۹۱۴۸۶۰	۸۰۲۹۵
زمین	۹۵۱۷۳۱۳۷	۰
مریخ	۱۴۵۰۱۴۱۴۸	۵۵۲۸۷
مشتری	۴۹۴۹۹۰۹۷۶	۲۹۰۸۳
زحل	۹۰۷۹۵۶۱۳۰	۲۲۱۰۱
قمر	۰	۲۲۹۰

ہم لوگ ایک ساعت میں ۶۸۲۱۷ میل زمین کے ساتھ ہوا میں چلے جاتے ہیں اور ایسی تیز حرکت سے بالکل بیخبر ہیں

جنتری برآورد تنخواہ ایک روپیہ ماہوار سے دو ہزار روپے تک

مشاہرہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			مشاہرہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶	تلعسہ	عہ	۶	۱۰	عہ	۵	۴	عہ	۴	۸
ى	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰	لہ تلعسہ	عہ	۷	۵	عہ	۵	۱۰	عہ	۵	۳
سے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷	یلعسہ	عہ	۸	۰	عہ	۶	۵	عہ	۵	۸
للعہ	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱	یلعسہ	عہ	۸	۷	عہ	۶	۱۱	عہ	۶	۳
صہ	۰	۲	۱۰	۰	۲	۵	۰	۲	۷	للوعسہ	عہ	۹	۲	عہ	۷	۶	عہ	۶	۹
سے	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱	یلعسہ	عہ	۹	۹	عہ	۸	۰	عہ	۷	۳
معہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷	یلعسہ	عہ	۱۰	۱	عہ	۸	۶	عہ	۷	۹
ستے	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۴	یلعسہ	عہ	۱۰	۱۰	عہ	۹	۱	عہ	۸	۳
لعہ	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸	یلعسہ	عہ	۱۱	۵	عہ	۹	۷	عہ	۸	۹
عسے	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲	یلعسہ	عہ	۱۲	۰	عہ	۱۰	۴	عہ	۹	۳
لہ عسہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸	صسہ	عہ	۱۲	۷	عہ	۱۰	۸	عہ	۹	۱۰
عسہ	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲	صیسہ	عہ	۱۵	۱	عہ	۱۳	۴	عہ	۱۳	۵
یسہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹	سہ	ى	۳	۳	ى	۰	۰	عہ	۱۵	۰
للوعسہ	۰	۸	۰	۰	۷	۹	۰	۷	۳	سیسہ	ى	۵	۴	ى	۲	۸	ى	۱	۶
صیسہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹	معسہ	ى	۸	۰	ى	۵	۴	ى	۴	۲
یسہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳	صسہ	ى	۱۰	۱۰	ى	۸	۰	ى	۶	۹
معسہ	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹	لسہ	ى	۱۳	۹	ى	۱۰	۸	ى	۹	۳
یسہ	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳	یسہ	سے	۷	۷	ى	۱۳	۴	ى	۱۱	۱۰
لعسہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰	لعسہ	سے	۳	۵	سے	۰	۰	ى	۱۴	۵
عسہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴	لعسہ	سے	۶	۳	سے	۲	۸	ى	۱۱	۱۰
لہ عسہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۴	۰	۱۰	۱۰	ما	سے	۹	۲	سے	۵	۴	سے	۳	۷
عسہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴	یما	معہ	۲	۳	سے	۱۰	۸	سے	۷	۳
یعسہ	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰	سمار	عسہ	۱۱	۵	عسہ	۰	۰	لعہ	۱۰	۱۰
للوعسہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵	ابمار	للعسہ	۴	۷	عیسہ	۵	۴	عیسہ	۱۴	۵
صیسہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱	صمار	عیسہ	۱۳	۹	عیسہ	۱۰	۸	عیسہ	۱۰	۱
یسہ	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۲	۱۵	سمار	عیسہ	۶	۱۰	عسہ	۰	۰	عسہ	۵	۰
معسہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱	لمار	عسہ	۰	۰	عیسہ	۵	۴	یسہ	۹	۳
یسہ	عہ	۰	۰	۰	۱۴	۸	۰	۱۴	۵	لما	عسہ	۹	۳	عیسہ	۱۰	۸	عیسہ	۱۲	۱۱
لوعسہ	عہ	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰	لعمار	یسہ	۲	۳	سہ	۰	۰	عیسہ	۰	۶
سہ	عہ	۰	۳	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۰	السہ///	صسہ	۱۱	۵	یسہ	۵	۴	یسہ	۴	۲
لہ سہ	عہ	۱	۲	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۶	لہ عسہ///	یسعہ	۴	۱۰	یسہ	۱۰	۸	یسہ	۸	۳
یسہ	عہ	۲	۳	عہ	۱	۱	عہ	۰	۶	سمہ///	تاعہ	۲	۳	تا	۰	۰	لسہ	۱۲	۵
یسہ	عہ	۲	۱۰	عہ	۱	۷	عہ	۱	۰	للعسہ///	تاعہ	۳	۹	یسہ	۵	۴	یسہ	۶	۶
للوسہ	عہ	۳	۵	عہ	۲	۲	عہ	۱	۷	صمہ///	یسہ	۸	۲	تاسہ	۱۰	۸	یسہ	۲	۸
صیسہ	عہ	۴	۰	عہ	۲	۸	عہ	۲	۱	عمہ///	یسہ	۴	۰	تا	۸	۰	تعسہ	۸	۹
یسہ	عہ	۴	۷	عہ	۳	۲	عہ	۲	۷	معہ///	تا	۱۱	۸	تا یسہ	۵	۳	یسہ	۱۱	۱۱
معسہ	عہ	۵	۲	عہ	۳	۹	عہ	۳	۱	///	تا	۱۱	۶	تا سہ	۵	۴	یسہ	۱	۰
یسہ	عہ	۵	۹	عہ	۴	۳	عہ	۳	۷	لعسہ///	تا	۶	۱۰	مار	۰	۰	تا لعسہ	۵	۱۱
لعسہ	عہ	۶	۳	عہ	۴	۱۰	عہ	۴	۲	عہ///	تا	۲	۳	تا سہ	۵	۴	تا سہ	۹	۳

اس جنتری مین سود ایک روپیہ سیکڑا لگا ہا ہی اور اس مد کو ڈیوڑھا کرنیسے ڈیڑھ روپیہ سیکڑا ہو جائیگا

جنتری سود

اور دوگنا کرنیسے دو روپیہ سیکڑا ہو جائیگا غرضیکہ ہر طرح سے آسانی کردی ہے کہ مہاجن جو مانگے سود لگالے گو منع اللہ ہو

رقم	سود ایک یوم			سود دو یوم			سود ۳ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم			سود ۸ یوم			سود ۱۵ یوم			سود ایک ماہ			سود ۲ ماہ			سود ۳ ماہ			سود ۶ ماہ			سود ایک سال		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
عص	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۳	۲۱	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
ع	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰		۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۰	۳	۱۰	۲
سے	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰		۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۴	۱	۱۱	۶	۲	۱۱	۱	۵	۹	۳
للعه	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۰	۳	۱۰	۱۳	۷	۸	۴
صه	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۲	۰	۲	۵	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۱۴	۱	۷	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۳	۹	۷	۵
سے	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۷	۰	۲	۱۶	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۴	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۲	۱۱	۶	۵
سعه	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۶	۱۴	۱	۱	۹	۲	۲	۱۸	۲	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۶
سے	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۲	۰	۳	۱	۰	۳	۱۴	۰	۴	۲	۰	۷	۱۵	۱	۲	۷	۲	۶	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
للعه	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۷	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۵	عه ۱	۳	۸
عص	۰	۰	۱۶	۰	۱	۰	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عه ۳	۳	۹
عص	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۳	۰	۶	۹	۰	۷	۱۴	۰	۸	۲۳	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۲	۱۴	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عه سو	۲	۹	عه ۶	۴	۱۹
سعص	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۱	۱	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰	۱	۳	۸	۲	۴	۱۵	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عه ۱۲	۹	۱۴	سے ۹	۷	۴
للعص	۰	۳	۱۳	۰	۵	۳	۰	۷	۶	۰	۱۰	۶	۱	۰	۱۹	۰	۳	۸	۱	۵	۲۱	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عه سو	۳	۱۰	عه ۶	۴	۱۹	للعه ۱۲	۹	۱۱
ص	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۰	۲	۱۹	۱	۴	۱۹	۰	۷	۵	۱	۱۰	۱۰	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عه	۰	۰	عه ۸	۰	۰	صے	۰	۰	سے	۰	۰
ص	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۱	۷	۱۴	۱	۱	۱	۲	۲	۲۱	۲	۶	۱۶	۴	۹	۴	۹	۴	۵	عه سو	۲	۱۰	عه ۱۳	۹	۱۴	سے ۶	۴	۱۹	معه ۹	۷	۴
سعص	۰	۴	۷	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۲	۷	۸	۲	۱۱	۱۵	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عه ۶	۴	۱۹	ع	۰	۵	للعه ۲	۲	۹	صے ۹	۴	۱۹
لص	۰	۵	۶	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۲	۱۱	۲۰	۳	۴	۲۳	۶	۴	۲۰	۱۳	۹	۵	عه ۹	۷	۵	ع ۸	۴	۲۰	للعه ۱۵	۹	۱۴	للعه ۹	۶	۵
لعص	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۳	۴	۱۹	۳	۱۰	۳	۳	۴	۷	۳	۱۰	۲	۷	۲	۱۰	۱۴	۲	۱۹	عه ۱۲	۹	۳	عا ۱۰	۲	۱۰	عه ۶	۲	۱۹	لعه ۲	۹	۴
نار	۰	۰	۹	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۰	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹	۴	۳	۵	۸	۸	۰	عه	۰	۰	ع	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰	عیے	۰	۰

مسایل نجوم خواص ہائے کسوف وخسوف وزلزلہ کی نسبت

نام ماہ	کسوف آفتاب	کسوف ماہتاب	زلزلہ
محرم	غلہ ارزان ہو مگر بیماری زیادہ ہو	خصومت بہت	بیماری بہت ہو
صفر	گاؤ گوسفند بہت پیدا ہون	بارش کم ہو	گنوار بہت مرین
ربیع الاول	غم واندوہ پیدا ہو	بیماری زیادہ ہو	بیماری تپ لرزہ بہت ہو
ربیع الثانی	دوستی اور محبت خلق اللہ مین بہت پیدا ہو	بیکاری زیادہ ہو	بچھون اور چارپایون مین موت بہت ہو
جمادی الاول	بارش باران خوب ہو	برف بہت پڑے	غلہ گران ہو
جمادی الثانی	مشرق مین گرانی اور مغرب مین ارزانی ہو	غلہ بہت ہو	خلق خدا مین کشائش ہو
رجب	سال نیک ہو اور خلق اللہ مین امن چین	گرانی غلہ ہو	زراعت خوب ہو
شعبان	بارش خوب ہو اور امن چین ہو	دوستی اور محبت خوب ہو	غلہ بہت ہو
رمضان	بخل وحسد کی ترقی ہو	غلہ کم اور مفلسی زیادہ	رنج اور گرسنگی بہت ہو
شوال	خصومت کی ترقی ہو	خلق اللہ مین خشکی اور رنج بہت ہو	غلہ ارزان ہو
ذیقعد	بارش خوب ہو مگر زراعت کو خوف ہلاک ہو	باد تند بہت چلے	غلہ گران ہو
ذی الحجہ	بارش خوب ہو	غلہ ارزان ہو	زراعت خوب ہو اور ارزانی خاطر خواہ ہو

مسائل خواص ہائے گرہن از روئے جوتش

اگر ایک مہینے مین دو گرہن ہون تو باہم بادشاہون مین جنگ عظیم ہون۔ موت کا بازار گرم ہو۔

اگر چاند یا سورج گہے ہوئے نکلین یا چھپ جاوین یا سرب گرہن یعنی تمام وکمال گہہ جاوین دنیا مین قحط نازل ہو

اگر یکشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو نرخ غلہ اور تیل اور گہی اور شکر وغیرہ کا گران ہو۔

اگر شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو آگ بہت لگے۔ اور رنج زیادہ ہو۔

اگر چہارشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو گرانی غلہ ہو

اگر پنجشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو کپڑے کا نرخ گران ہو۔ اور گہی کے بیوپار مین چار مہینے تک بہت نفع ہو اور درد باد وغیرہ کی بیماریان زیادہ ہون۔

اگر جمعہ کے دن گرہن ہو۔ تو غلہ زیادہ ہو اور سستا بکے۔ خلقت آرام پاوے بادشاہ خوش رہین۔ اور حفاظت زیادہ ہو

اگر شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو سیاہ رنگ کی چیزون کے بیوپار مین چوگنا فائدہ ہو

خواب کا بیان

رات کو سوتے وقت جو سپنا یعنی خواب دیکہنے مین آتا ہے وہ بیمطلب نہین ہوتا بلکہ واقعات کی پیشتر سے اطلاع کر دیتا ہے - مگر خواب کا مطلب ہر ایک انسان نہین سمجہہ سکتا - کیونکہ خواب کی تعبیر کرنا بہت مشکل کام ہے - جو آدمی ہمیشہ سچ بولی اور ہر ایک کام ایمان داری سے کرے اوسکا خواب بہی سچا ہوتا ہے - جو لوگ برے کامون مین زیادہ متوجہ ہوتے ہین - اونکا خواب بہی جہوٹا ہوتا ہے - کیونکہ جہوٹ بولنی والیکا آئینہ دل اندہا اور زنگ آلودہ ہو جاتا ہے - خواب مین عالم مثال کا عکس ٹہیک ٹہیک نہین پڑتا - اسواسطے فاسق کا خواب اکثر پریشان ہوتا ہے - اور جن لوگون کا آئینہ دل کدورت سے پاک وصاف ہے - اونکے خواب بہی سچے ہوتے ہین - خواب کے ذریعہ خداوند کریم اپنے بندون کو اسرار غیبی سے آگاہ کرتا ہے - کہ اچہا خواب دیکہکر خوش ہووین - اور نزول رحمت الٰہی کے منتظر رہین جب انکا ظہور ہو تو شکر منعم حقیقی کا بجا لاوین - اگر کسی امر بر آپنی بندہ کو عالم رویا مین متنبہ کرے اوس سے پرہیز کرین - اور گناہون سے توبہ کرکے یاد حقیقی کی طرف متوجہ ہوون - ہر ایک قوم وملک کی کتابون مین اکثر خوابون کا ذکر پایا جاتا ہے - خواب کے معنے پیشگوئی یا الہام کے ثابت ہوتے ہین حضرت آدم علیہ السلام کے خواب کا احوال حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کا تذکرہ زبان زد خاص وعام ہے - حضرت ابراہیم کا خواب جسکی تعبیر مین حضرت اسماعیل کے ذبح پر آمادہ ہوئے - اہل ہنود کے کتب مثل رامائین اور مہابہارت مین جابجا خوابون کے احوال درج ہین - تواریخ بہی اس سے خالی نہین اکثر اخبارات مین بہی دیکہا گیا - خواب کے ذریعہ قتل وغیرہ کا افشاد ر ائہ ہوا - زمانہ مین کوئی ایسا شخص نہین کہ جو خواب نہ دیکہتا ہو - اور ساتہہ ہی اسکے کہ جسنے صدہا مرتبہ اپنے خوابون کا تجربہ نہ کیا ہو مگر ساتہہ ہی اسکے یہ بہی معلوم رہے - کہ جبتک خواب کے اصلی قواعد سے آگاہی نہو - تب تک پورے طور پر مطلب نکالنا بہت مشکل کام ہے - اور غلطی کا ہونا ممکن ہے - اسلئے ہم اس خواب نامہ مین اول اون مضمون کا مفصل ذکر کرتے ہین جو بڑے بڑے عالمون نے تجربہ اور تحقیقات کامل سے ہر قسم کے خواب کے واسطے مقرر کئی ہین خواب دو قسم کے ہوتے ہین - ایک دن کا دوسرا رات کا دن کے خواب کا اعتبار نہین - اور رات کا خواب بہی دو قسم کا ہوتا ہے - ایک بحالت تندرستی دوسرا بحالت بیماری جو اختلاف عناصر سے ہوتا ہے - کیونکہ مثل مشہور ہے کہ بلی کو خواب مین چہیچڑے نظر آتے ہین یعنی مزاج اور پیشہ کی وجہ سے ہی اپنے سے خواب خیالی بن جاتے ہین بیمار لوگ بباعث نہ ہونے انکی خواہشون

کے ہولناک اور خاص قسمکے دیکھا کرتے ہین بلغمی مزاج کے مریض ہمیشہ اب دریا یا چشمہ وغیرہ دیکھا کرتے ہین اسطرح صفراوی مزاج کے مریض کوہ آتش فشان کی سیر کیا کرتے ہین اسطرح سودائی وسوئی امراض کے مریض نرالا ہے جو خواب دیکھتے ہین اسلیئے وہ قابل اعتبار نہین ہوتے۔ خواب تندرستی کا بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک باوضو باطہارت دوم بے وضو بے طہارت یا بھوک پیاس وغیرہ کی شدت مین جو آلودگی مین داخل ہے قابل اعتبار نہین اور ایسا خواب تین وجہ سے خالی نہین ہوتا۔ یا تو جو کچھ گذرا ہے وہ ہی دیکھا جاوے یا جو کچھ سنا وہ ہی دیکھا یا جو کچھ نہ سنا اور نہ دیکھا ہو وہ خواب مین دیکھا جاوے جاننا چاہیئے کہ خواب پاس اول و دوم مرتب کا نتیجہ چھہ ماہ مین ظاہر ہوتا ہے اور پاس سویم کا تین ماہ مین اور پاس چہارم کا ایک ماہ مین اور خواب تین قسم کا ہوتا ہے۔ اعلی۔ اوسط۔ ادنی اگر خواب نیک دیکھے تو پھر صبح تک نہ سوئے باقی رات یاد الہی مین گذاری یا کسی اور شغل نیک مین۔ اور جب دن چڑھے تو کسی عالم دانشمند متقی و پرہیزگار مرد صالح و دیندار صادق القول کے سامنے تنہائی مین اپنے خواب کو ٹھیک ٹھیک جو دیکھا ہو۔ بیان کرے اور اپنی طرف سے بنا بنا کر کوئی کلمہ بیان نہ کرے انشا اللہ تعالی معبر جو تعبیر کریگا درست ہو گی۔ الا خداوند خواب کو چاہیئے کہ اپنا دیکھا ہوا خواب رات کے وقت طلوع آفتاب کے وقت یا بین اذان و اقامت کے ابر و آندہی مین لڑکے کے روبرو و جاہل گستاخ اور عورت کے سامنے اپنا خواب ہرگز بیان نہ کرے۔ معبر کو چاہیئے کہ جب خواب سنے تو خوب غور سے اسکی تعبیر بیان کرے۔ جلدی نہ کرے۔ کیونکہ یہ انکشاف اسرار الہی ہے جہانتک ہو سمجھہ سوچکر تعبیر بیان کرے۔ اور ایک کا خواب دوسرے سے بیان نہ کرے جب تک کہ عالم الغیب سے اوسکا ظہور نہو معبر کو چاہیئے۔ کہ خداوند خواب کے مراتب کا لحاظ رکھے۔ کیونکہ خواب کئی قسم کے ہوتے ہین۔ ایک خواب سلطان و حاکم کا۔ دوسرا جلیس انیس و وزیر کا تیسرا فقیہ و محدث کا چوتھا رئیس و قاضی کا پانچوان دیوان و مشرف کا چھٹا زاہد و عابد کا ساتوان کنیز و غلام کا آٹھوان جمہور و ذکور کا نوان تونگر و دولت مند کا دسوان فقرا بے دریوزہ گر کا گیارہوان عورت ذی عفت کا بارہوان عورت فاحشہ کا تیرہوان لڑکون کا چودہوان بڈہون کا پندرہوان کافر و مشرک کا بادشاہ کے خواب کی جو تعبیر ہے۔ وہ ہر ایک شخص کے خواب کی تعبیر نہین ہو سکتی۔ معبر کو چاہیئے کہ اسمین ہر ایک کی حیثیت کے موافق غور کرکے تعبیر بیان کرے اگر برا خواب دیکھے تو دیکھنے والیکو چاہیئے کہ سو رہے۔ اور یاد نہ کرے اور جب دن نکلے تو آب تازہ سے غسل کرکے کچھ صدقہ دیوے۔ اور اپنی خواب کا کسی شخص سے ذکر نہ کرے و جاننا چاہیئے کہ خواب لاکھون قسم کے ہوتے ہین۔ کہانتک لکھی جاوین۔ مگر چند خواب اور انکی تعبیرین جو مختلف کتب اور تجربہ اور محنت اور کوشش سے حاصل ہوئے ہین درج کی جاتی ہین اور ہم ایک مختصر نقشہ اس قسم کا درج کرتے ہین کہ جس سے مختلف خوابون کے مطالب خود بخود سمجھہ لیوین۔

خواب میں مختلف اشیاء کے معنے

اشیاء	معنے	اشیاء	معنے	اشیا	معنے
دریا کا بڑا پاٹ کشتی پر سوار ہونا	سفر دور و دراز	خون	تندرستی	دروازہ	آمدنی
دیوانہ یا پاگل	دولت مندی	انگوٹھی و جوتا	عورت	بلندی پر چڑھنا اوترنا تنزل	ترقی
کنگھی کرنا	مقصد حاصل ہو	باجا بجنا	شہرت	فیل	رنج و ندامت
جھنڈا	فتح	اندھیرا	افلاس	زلزلہ	آفت
خیمہ ڈھول بجنا	سواری	جنگل	فتح	سرمہ	نور چشم
دلدل میں پھنسا	گرفتاری رنج	شیشہ	تندرستی	کنواں تالاب	برکت

ردیف الف

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
عرش الٰہی کا دیکھنا	کام میں متوجہ ہو فراخی نعمت ہو	آسمان کے قریب پہنچنا	دین و دنیا میں نفع حاصل ہو	اللہ کو حساب کرتے دیکھنا	خوشی حاصل ہو یا کوئی خبر سفر سے معہ مال و نعمت آئے
آسمان سے گرنا	ذلیل و خوار ہونیکی دلیل ہے	اللہ کو غضبناک دیکھنا	توبہ کرے اعمال بد سے پرہیز کرے	ابر کو برستے دیکھنا	ارزانی غلہ رحمت الٰہی کی نشانی ہے۔
انبیا کو دیکھنا	دفینہ ہاتھ آئے یا سرداری ہووے اگر خوش دیکھے روزی غیب سے پاوے	آسمان کا دیکھنا	رتبہ بلند ہو مال بیشمار ہاتھ آئے	اولیا یا ابدال کو دیکھنا	زیادتی اقبال و نیکی امور کی دلیل ہے۔
ابر کا معہ بجلی و بارش کے دیکھنا۔	بیمار دیکھے شفا پاوے دیگر قرضہ سے رہائی غلامی محبوس	اصحاب کبار کو دیکھنا	برکت حاصل ہونیکی دلیل ہے۔	آندھی کا دیکھنا	رنج و ملال پیش سفر درپیش ہو۔
اسرافیل علیہ السلام کو دیکھنا۔	آفتوں سے بچیگا اگر بیمار ہو تو شفا حاصل ہوگی	اندھے کو دیکھنا	ایماندار بے ایمان ہو جائے	انبیا کو غضبناک دیکھنا	تنگی رزق و تنگدستی کی دلیل ہے۔
اندھیارا دیکھنا	حاکم وقت پر آفت آئے یا فرزند کا غم اوٹھائے	اولیا کو خوش دیکھنا	ترقی مراتب ہو غضبناک دیکھنا اسکے برعکس ہے۔	اشرفی پانا	فرزند پیدا ہو یا تجارت میں نفع ہو
ابر محیط آسمان دیکھنا	رنج پریشانی حاصل ہو بلائے سخت نازل ہو	آزار بند دیکھنا	عورت ملے بادشاہی ہو غم سے آزادی ہو	ابر آسمان پر دیکھنا	ترقی رزق و مہربانی حاکم۔
انگشتری پہنی ہوئی دیکھنا	کسی معشوقہ کے وصل ہونیکی علامت ہے	آسمان کی طرف پرواز کرنا۔	سفر دور دراز با منفعت پیش آوے۔	انگشتری کا نگینہ گرا ہوا دیکھنا	حکومت سے خالی ہو رنج و ملال ہو
اونچی جگہ چڑھنا	مرتبہ بلند ہو نہایت خورسند ہو	آلو بخارا کھانا	بیماری میں مبتلا ہو	انار کا درخت دیکھنا	[illegible]

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
اولا کھانا	حیرانی و پریشانی کی علامت ہے	انجیر کھانا	مال حلال دستیاب ہو	آگ جلاکر کھانا پکانا	نفع بحساب فضولخرچی سے اجتناب
انجیر کا پتا دیکھنا	اندیشہ و پریشانی کی نشانی ہے۔	آگ یا انسان کا گوشت کھانا	مال حرام یا پریشانی اوٹھائے۔	انار شیرین کھانا	معشوقہ سے وصل ہو مریض ہو تو صحت پائے
اپنے تئین قتل کرتے دیکھنا	درازی عمر و صحت کی دلیل ہے۔	انار ترشی کھانا	دوستون سے رنجش ہو۔	آرگن باجا سننا	افسر فوج ہو نہایت اوج ہو۔
الاچی یا اخروٹ کھانا۔	سوداگری مین نفع کثیر ہو۔	اسپ سے گرنا	عہدہ سے معزول ہو	اپنے آپ کو اندھا دیکھنا۔	نیک کامون سے پرہیز کرے بدکامون مین مشغول ہو
اشتر پر سوار ہونا	سفر حج نصیب ہو نعمت بیش ملے۔	آواز خوش سننا	داہنی طرف سے علم الٰہی بائین سے علم موسیقی کا شوق ہو	آم کھانا	اولاد حاصل ہو مفلس ہو تو تونگر ہو۔
آب جاری دیکھنا	کوئی بڑا کام با منفعت پیش آوے	اپنے تئین بادشاہ دیکھنا	بیمار دیکھے تو موت کی دلیل ورنہ اقارب سے جدائی ہو	آب شورہ دیکھنا	رنج و قید فرنگ کا سامنا ہو۔
اپنے آپکو دوزخ مین دیکھنا	بلا مین مبتلا اور رنج اوٹھانے کی دلیل ہے	انگور کا عرق کھانا	متقی ہو تو شرابی ہو جاوے	آگ مین کپڑا جلتا دیکھنا	اندھا ہو یا آنکھونکو نقصان پونچے
آگ کی چنگاریان گرتے دیکھنا	صدمہ اور کسی آفت مین مبتلا ہونیکی دلیل ہے	آفتاب کو دیکھنا	رزق مین فراخی عورت زردار ملے یا لڑکا پیدا ہو	اونٹ کا گوشت کھانا	روزی حلال سے پائے قدرے بیماری اوٹھائے
آفتاب کی روشنی زیادہ دیکھنا	ترقی مدارج اور فزونی رزق ہو۔	انگشتری سونیکی بے نگینہ دیکھنا	مردون کیلئے زحمت عورتون کیلئے رحمت	آفتاب پر اندھیرا دیکھنا	مبتلا غم والم ہو یا کسی مرض مین مبتلا ہو۔
انگشتری بیچ ڈالنا۔	عورت کے فراق مین صدمہ اوٹھاوے	آفتاب سے لڑنا۔	مان باپ سے لڑائی ہو یا حاکم سے خصومت ہو۔	انگشتری چاندی کی دیکھنا	سب کام درست ہون عیش مین زندگی بسر ہو
آفتاب مین گہن دیکھنا	مان باپ کا انتقال ہو یا بادشاہ پر آفت نازل ہو	انگشتری سونیکی دیکھنا۔	مال حرام ہاتھ آئے مگر جلد ضائع ہو جاوے	آندھی کا آنا بجلی کا گرنا	وبائی پھیلی خلق مین مصیبت پڑے۔
انگشتری سونیکی دیکھنا	بادشاہ سے کوئی چیز حاصل ہو رتبہ بڑے۔	آندھی کا مع گرد و غبار کے چلنا۔	کسی غم الم مین مبتلا ہو نقصان مال ہو۔	انگشتری رانگ کی دیکھنا	خوار و حقیر ہو خلق کی نظرون سے گرے
انگور کا درخت لگانا۔	شرف و عزت پائے مال کثیر ہاتھ آئے۔	آئینہ کا دیکھنا	نکاح کرے اگر عورت حاملہ ہو تو دختر جنے۔	انار کا پھلا ہوا درخت دیکھنا۔	زن منکوحہ حاملہ ہو یا لونڈی باکرہ سے وصل ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
انگور سفید دیکھنا	تجارت مین نفع ہو مال میراث ہاتہہ آوے	انکھہ دیکھنا	خوشی و عیش حاصل ہو۔	انکھہ اپنے ہاتہہ پر دیکھنا۔	روپیہ ہاتہہ آئے تنگی دو ہو۔
آرد گندم دیکھنا	کسی کا مال جمع کیا ہو حاصل ہو۔	انگلیون کو دراز دیکھنا۔	مقصد سے دور رہے روپیہ ضائع ہو۔	انگلیون کو متفرق دیکھنا۔	تنگدستی ہو عزیز و اقارب سے جدائی ہو۔
آپ کو دیوانہ دیکھنا	مال ہاتہہ آئے مگر بیجا صرف ہو جاوے۔	آپ کو بیمار دیکھنا	عبادت مین خلل ہو رنج اوٹہائے	آپ کو فروخت ہوتے دیکھنا	رنج مین مبتلا ہو زندگی رنج الم مین بسر ہو۔
اونٹ کو دیکھنا	روپیہ بہت ہاتہہ آوے۔	اونٹ پر سوار ہونا۔	سفر مین تکلیف ہو رنج و الم کا سامنا	اونٹون کی قطار دیکھنا۔	کسی جگہ کا رئیس یا حاکم ہو جاوے۔
الو کا دیکھنا	مال چوری جائے خانہ ویرانی ہو۔	•	•	•	•
		ردیف (ب)			
بادشاہ کو کسی محل مین دیکھنا	وبا پہیلے یا اوس محل مین آفت نازل ہو	برج حمل	مال ہاتہہ آئے عورت اگر بانجہ ہو حاملہ ہو جاوے	بیابان مین چلنا۔	ترقی دین کی علامت ہے۔
بادشاہ کو مردہ دیکھنا۔	اوس ملک پر تباہی آوے۔	برج ثور	عالم عمل سے مستفیض ہو۔	بیابان مین دیکھنا	افزونی نعمت کی دلیل ہے۔
بادشاہ کے ساتہہ کہانا۔	فراخی نعمت و ترقی منصب ہو۔	برج جوزا	سرداری و بزرگی ملنے کی دلیل ہے	دوکان مین بیٹہنا	تجارت مین نفع ہو
بادشاہ کو عنایت کرتے دیکھنا	دولت و نعمت سے مالامال ہونیکی دلیل ہے	برج سرطان	حاکم و افسر لشکر ہو۔	دوکان مین دیکھنا۔	روزی عیب سے حاصل ہو۔
بادشاہ کو غصہ مین دیکھنا	غم کی نشانی قسمت کی سرگردانی۔	برج اسد	بہادری مین نام پاوے۔	باغ سرسبز دیکھنا	خوشی و عیش خشک سے برعکس.
بہشت مین داخل ہو۔	اعمال صالحہ کی طرف راغب ہو۔	برج سنبلہ	مال کثیر ملے عزیز خلائق ہو۔	باغ کا میوہ کہانا۔	مال ملے عورت جمیلہ سے کچہہ حاصل ہو۔
بہشت کا میوہ کہانا	عزت بڑہے تجارت مین منافع ہو۔	برج میزان	کسی جگہ کی حکومت ملے۔	باغ کا دروازہ بند کرنا۔	عورت منکوحہ کو طلاق دیوے رزق مین تنگی۔
بہشت کے حوض سے پانی پینا۔	مال حلال حاصل ہو فیض جاری کرے	برج عقرب	دشمن کے مکر مین مبتلا ہو۔	باغ کی سیر کرنا	ایمان دار ہونے کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
بہشت کی حوروں کو دیکھنا	عورت حسین ملے عزت بڑھے۔	برج قوس	امیر ہو تو فقیر ہو جائے فقیر ہو تو غنی ہو جاوے	بہی کھانا	لڑکی پیدا ہو۔
بارش کا ہونا۔	ترقی رزق ارزانی غلہ کی نشانی ہے۔	برج جدی	عہدہ مین ترقی ہو	بادام کھانا	روزی عجیب سی حاصل ہو۔
بجلی کا دیکھنا	مالدار فقیر ہو۔ فقیر ہو تو مالدار ہو جاوے	برج دلو	جہان مین نامور ہو۔	باجرہ دیکھنا	تجارت مین خسارہ ہو۔
بارہ برجوں کو دیکھنا	بزرگی ملے کوئی بڑا محل ہاتھ آوے	برج حوت	بزرگی ملے مال مدفونہ ہاتھ آوے۔	بکری کا گوشت کھانا۔	لڑکی پیدا ہو رزق مین فراخی ہو۔
برف کھانا	خوشی حاصل ہو	بکری چرانا	کسی قوم کا سردار ہو۔	بھینس دیکھنا	بلائے سخت نازل ہو رنج والم کی دلیل ہے
برف گرتے دیکھنا	موسم مین عمدہ خلاف موسم نقصان	بکریاں آتے دیکھنا	حکومت حاصل ہو۔	بیضہ مرغ دیکھنا	فرزند ارجمند ہو
بالون مین کنگھی کرنا۔	رحمت کی نشانی	بھیڑ کا دیکھنا	زن صالحہ سے نکاح ہو عیش سے عمر گذرے	بہوکھا دیکھنا آنکھو	قرض کی نشانی باعث حیرانی۔
بندوق چلانا	دین مین فتور ہو۔	بھیڑ کا قتل کرنا۔	زن منکوحہ کو طلاق دیوے۔	بلبل دیکھنا	حاکم سے نفع قلیل کی دلیل ہے۔
بازو اپنا کٹا دیکھنا۔	بھائی کا رنج والم اوٹھاوے۔	بھیڑیے کا حملہ کرتے دیکھنا۔	کسی دشمن سے آزار پہونچے۔	بالائی کھانا	بالائی مال پاوے مگر جلد ملال سامنے آوے۔
بازو راست دیکھنا۔	کسی عزیز کے ملنے سے فرحت حاصل ہو۔	بلی کا دیکھنا	کوئی دشمن درپے آزار ہو۔	بندر یا بلی کا پنجہ مارنا	بیماری کی علامت ہے۔
بازو چپ دیکھنا	عورت کے وصل سے مسرور ہو۔	باز کا دیکھنا	دشمن پر فتح پاوے	بردہ خریدنا	حاصل سرور ہو فکر دور ہو گو کہ رنجور ہو۔
بیل دیکھنا	عزت و رتبہ بڑھے	بزاز کو دیکھنا	زندگی خوشی سے بسر ہو۔	بردہ فروخت کرنا۔	افلاس کی نشانی باعث حیرانی۔
بیل کو فربہ دیکھنا	پیدائش غلہ زیادہ ہو۔	بزرگان کو دیکھنا۔	خیر و برکت کی دلیل ہے۔	بچھونا زمین پر بچھانا۔	درازی عمر کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
بہیل کا لاغر دیکھنا۔	قحط سالی و گرانی کی نشانی ہے۔	بال اپنے سفید دیکھنا۔	زیادتی عمر دوست وخیر و برکت کی دلیل ہے	برنج دیکھنا یا کہانا۔	رنج دور ہو سرور حاصل ہو۔
بہیل پانا	تجارت مین منافع کی دلیل ہے	بال سر کے کٹے دیکھنا۔	قرضہ سے سبکدوش حاصل ہو۔	بیمار دیکھنا اپنے آپکو	عبادت مین خلل ہو۔
٥	٥	برات دیکھنا	عورت کو خوشی و سرور ہو مرد و رنجور رہو۔	٥	٥
			ردیف (پ)		
پہاڑ دیکھنا۔	دشمن پر فتح حاصل ہو۔	پیٹ انتڑیون سے خالی دیکھنا	نقصان مال ہو یا اقارب سے جدا ہو۔	پیاسا دیکھنا آپ کو	حرص زیادہ ہو نیک کامو مین خلل ہو
پہاڑ پر چلنا	مرتبہ بلند ہو دولت بیشمار ملے۔	پیٹ شفاف دیکھنا۔	روپیہ ہاتھہ آکے تجارت مین نفع کی امید ہو	پان کہانا	دوستون مین عزیز ہو۔
پہاڑ کا مالک بننا۔	دشمن پر غالب آئے یا کسی بڑے شخص پر قادر ہو	پیٹھہ دیکھنا	غایب سے مدگار پیدا ہو۔	پوری کھانا	روزی غیب سے حاصل ہو۔
پہاڑ کو گرا دینا	کبھی ہلاک کرے یا کسی ظالم کی بنیاد کو اوکہاڑے	پاون زمین پر مارنا۔	مصیبت مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو۔	پیوندی بیر کہانا	مرتبہ بلند ہو فرزند دلبند ہو۔
پہاڑ پر سوراخ کرنا	کسی شخص سے دغا و فریب کرے۔	پاون دیکھنا	سفر پیش ہو رنج بخش ہو۔	پنیر کھانا	رنج و مصیبت مین مبتلا ہو۔
پہاڑ پر چڑہنا	رفعت و بلندی کی نشانی ہے۔	پلصراط دیکھنا	نیک کامون کی طرف راغب ہو۔	پنجرا دیکھنا	قید و رنج کا سامنا ہو۔
پستہ کھانا	مال حلال ملے رتبہ بلند ہو۔	پائخانہ پہرنا	حصول علم سے خالی ہو۔	پستان دیکھنا	عورت ملے دولت سے دلشاد ہو۔
پہول سرخ دیکھنا	اگر باغ مین دیکھے تو فرزند پیدا ہو۔	پائخانہ کا بدن سے لگجانا	آمد دولت کی بڑے بہاری نشانی ہے۔	پروانہ دیکھنا	پریشانی و حیرانی کی دلیل ہے۔
پہول سفید دیکھنا۔	نعمت ملے راحت و آرام حاصل ہو۔	پہلو دیکھنا	عورت خوبصورت سے وصال ہو۔	عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا	زیادتی شہوت کی علامت ہے
پیاز دیکھنا	عورت بدصورت سے یا لڑکی پیدا ہو	پنجہ اپنا کٹا دیکھنا	جنگ و سختی حیرانی پریشانی ہو۔	پاگل کو دیکھنا	دولت ملنے کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
پیپ دیکھنا	تنگ دستی اور بیماری کی دلیل ہے۔	پیشاب خون کا کرنا	حاملہ کا شکم مین حمل ساقط ہو۔	بیہودہ کا اوٹھانا	عورت کے عیب سے بے عزت نقصان مال ہو
		ردیف (ت)			
تاج دیکھنا	حکومت ملے رتبہ بلند ہو۔	تاج سر پر رکھنا	بزرگی اور شرف حاصل ہو۔	تلوار کا پرتلے مین دیکھنا	دشمنون سے مغلوب ہو۔
تلوار کے پرتلے کا ٹوٹنا	حکومت سے خالی ہو ملک مین تباہی آئی	تلوار کا ٹوٹنا	مغلوبی کی دلیل ہے۔	تلوار کا قبضہ ٹوٹنا۔	والدہ یا چچا کے مرنے کی نشانی عزت مین خلل ہو
تلوار کی نوک ٹوٹنا	والدہ یا خالہ کے مرنے کی دلیل ہے	تلوار کا میان ٹوٹنا۔	آفت آئے لڑکا یا والد فوت ہو۔	تلوار کا مارنا	لوگون سے زبان درازی کریگا۔
تابوت اپنا دیکھنا۔	عمر درازی کی دلیل ہے۔	تیر مارنا	کوئی رسالہ یا کتاب لکھے جس سے لوگون کو نفع	تخت پر بیٹھا یا دیکھنا۔	حاکم ہو مرتبہ بلند ہو۔
تنبور بجانا	سامان شادی مہیا ہو یا عہدہ پلٹن کا پاوے	تعویذ پانا	بیماری آسیب ہو تو اچھا ہو جاوے۔	تار کھینچنا	باعث پریشانی و موجب حیرانی۔
تبسم کرنا	رنج و الم پیش آئے۔	توپ دیکھنا	دنیا مین نام پاوے دشمن پر غالب آئے	تیر نشانے پر مارنا۔	احمقون مین عزت امید بر آئے۔
تکیہ پانا	بزرگی حاصل ہو	تل چبانا	چوری مین مبتلا گرفتاری کا سامنا	تنور دیکھنا	مال و نعمت حاصل ہو۔
تتر دیکھنا	بلندی اقبال کی دلیل ہے۔	ردیف (ٹ)			
ٹڈی دیکھنا	افسر فوج ہو۔	ٹہلنا دیکھنا	خدمتگار عورت ہے۔	ٹٹو پر سوار ہونا	سفر تجارت پیش آوے نفع ہو۔
		ردیف (ث)			
ثمر خام دیکھنا	جس کام کو شروع کرے سرانجام ہو	ثریا کو دیکھنا	ملک ہاتھ آئے		
		ردیف (ج)			
جنات کو دیکھنا	کسی کے وجہ سے بہت نقصان اوٹھائے	جوتہ کا پہنا دیکھنا	زوجہ کے مرنے کی دلیل ہے۔	جوہر کا دیکھنا	افزونی دولت ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
جہنڈا دیکہنا	سردار قوم ہونیکی نشانی ہے۔	جہنڈا اسفید	قوم مین عزت پائی دولت ملے۔	جہنڈا برنگ سبز	سفر درپیش ہو رنج اوٹہائے۔
جہنڈا برنگ سرخ	خوشی وشادمانی کی دلیل ہے۔	جہنڈا برنگ زرد	بیماری سخت پائے اگر صحت ہوجاوے	جہنڈا برنگ نیلا۔	عمر درازی کی دلیل ہے۔
جہنڈا برنگ سیاہ	سرداری وفرحت کی دلیل ہے۔	جماع کرتے دیکہنا	زینت وترقی مال کی علامت ہے۔	جنازہ کا اوٹہانا	مال حرام ہاتہہ آئے
جنازہ دیکہنا	حاکم وقت سے کوئی خدمت میسر ہو۔	جنگل سرسبز دیکہنا	خوشی اگر خشک دیکہے تو رنج ہمیش آئے۔	جوتا تنگ دیکہنا	جوروسے لڑائی ہو
جراحت بدن مین دیکہنا۔	فرزند پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو	جونک دیکہنا	بیماری کی علامت ہے۔	جوں دیکہنا	ہر ایک کی نظر مین حقیر و بے توقیر ہو۔
		جہاز دیکہنا	سفر پیش آوے عزیزون سے جدا ہو		

ردیف (چ)

چراغ روشن دیکہنا۔	خانہ آبادی ہو دولت سے مالا مال ہو	چراغ اپنے ہاتہہ سے روشن کرنا۔	کوئی کام رفاہ عام جاری کرے۔	چراغ کو گل کرنا۔	خانہ ویرانی ہونے کی نشانی ہے۔
چراغدان دیکہنا۔	عورت بدرو ملے مال ضائع ہو۔	چہری دیکہنا	دشمن کو ہلاک کرے	چاند دیکہنا	عورت خوبصورت ملے یا لڑکا پیدا ہو
چاند کا اپنے پاس آتے دیکہنا	کسی ملک کا حاکم ہو یا لڑکا پیدا ہو۔	چاند کو آغوش مین دیکہنا	تجارت مین منافع کثیر ہو۔	چاندنی زمین پر دیکہنا۔	وہان کے لوگونکو بادشاہ سے فائدہ ہو
چاول دیکہنا	مشقت سے مال ہاتہہ آئے۔	چاند کو گرہن لگا دیکہنا۔	رنج پہونچے حمل ساقط ہو روزی تنگ ہو۔	چنبیلی دیکہنا	خوشی کی علامت ہے بیماری سے صحت پائے
چاندی دیکہنا	مال حلال ملنیکی دلیل ہے۔	چاندیکا ٹکڑہ	لونڈی خوبصورت ملے عیش کی علامت	چاندی گلانا	رنج وخصومت مین مبتلا ہو۔
چاندی پانا	رنج دور ہو خوشی نصیب ہو۔	چاندی کہوٹی دیکہنا	زوال دولت کی علامت ہے۔	چاردیواری دیکہنا	رنج وملال مین مبتلا ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
چوکھٹ چومنا۔	زن مرید ہو فاسق نا رشید ہو۔	چھیلا دیکھنا	زیادہ ہو فسق و فجور و دروغگوئی میں مبتلا ہو	چیونٹی کو اڑتے دیکھنا۔	بلا اور غم سے رہائی پاوے
چھینکنا	جس مطلب میں شک ہو وہ [illegible] ہو۔	چوہا دیکھنا	عورت بدصورت سے رنج اٹھائے۔		
		ردیف (ح)			
حوض دیکھنا	خیر و برکت اگر پانی ہوئے تو دولت کی نشانی	ہرن دیکھنا	لڑکی پیدا ہو یا کنیز خوش جمال سے وصل ہو	ہرن کا شکار کرنا۔	کسی مالدار عورت سے نکاح کرے۔
ہاتھی دیکھنا	تجارت میں نقصان و دشمنوں کا سامنا	ہڈیار دیکھنا	کسی مرد صالح سے ملاقات ہو۔	حجام کو دیکھنا	دولت مند کو نقصان پہنچے یا کوئی رنج دیکھے
حمام میں غسل کرنا	بیمار کو صحت ہو رنج دور ہو۔	حرم شریف دیکھنا	عاقبت بخیر ہو۔	حمام میں پیشاب کرنا۔	رنج و الم اوٹھائے
حقہ پینا	کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہو۔	حکم عورت کا ماننا۔	فعل زنا میں مبتلا ہو۔	حمام کی بنا ڈالنا	عورت حسین سے وصل ہو۔
		حور دیکھنا	جنت نصیب ہو۔		
		ردیف (خ)			
خاک کا کھانا	اول اولاد سے ورنہ تنگی معاش ذلیل ہو	خاک پر چلنا	تحصیل مال میں کوشش کرکے مال حاصل ہو۔	خربوزہ دیکھنا	سبز علامت رزق زرد علامت مرض ہے
ختنہ کرتے دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونیکی دلیل ہے	خچری پر سوار ہونا۔	زن جمیلہ پہ مفتون ہو کر مال غارت کرے مفلس ہو	خچر پہ سوار ہونا	کیسے کے روپیہ میں خیانت کرے۔
خچر کو اپنے اوپر سوار ہونا	مال حاصل ہو عمر دراز ہو۔	خوشہ پانا	سفر درپیش ہو۔	خانہ تاریک میں تنہا ہونا۔	بیمار ہے تو چھوٹے یا افلاس سے خاک پھانکے
خچر کا گوشت کھانا۔	عورت چھنال کا مال مگر حرام میں خرچ ہو جائے	خر خراب کو سوار دیکھنا	بدنامی و رسوائی کی نشانی ہے۔	خرما تازہ کھانا	جو دعا کرے مستجاب ہو۔

ردیف (د)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
دریا کی موج دیکھنا۔	رنج وملال کی علامت ہے۔	دریا یا نہر مین غسل کرنا۔	خوشی کی دلیل ہے بیماری سے صحت ہو	دروازہ کا جلنا	گھر ویران ہو یا خواری وذلت ہو
درخت خاردار دیکھنا۔	بیماری اوٹھائے یا دشمن سے تکلیف پائے	دریا کے پار ہونا	موت آنے کی علامت ہے۔	درخت فربا دیکھنا۔	عورت جمیلہ سے نکاح کرے۔
دریا سے پانی پینا۔	مرتبہ بلند ہو مال دولت حاصل ہو۔	درخت کنجار دیکھنا۔	کسی مرد اجنبی سے نفع ہو۔	دریا مین ڈوبنا	نیک کاموں سے کنارہ کشی ہو
درختوں کے پتے دیکھنا	روپیہ ملے حاکم وقت عزت کرے۔	دیوار سے گرنا۔	حالت موجودہ سے پست ہو جاوے	درخت پر چڑہنا	مرتبہ بلند ہو۔
دروازہ دیکھنا	بادشاہ ملک مرجاوے یا چور کے سبب گھر تباہ ہو جاوے	درخت سے گرنا	ذلیل وخوار ہو صدمہ اوٹھاوے۔	دروازہ کشادہ دیکھنا	رزق مین کشادگی ہوگی۔
دودہ دیکھنا	روزی حلال سی حاصل ہو۔	دروازہ بند دیکھنا	فلاکت کی علامت ہے۔	دودہ گاے کا پینا۔	ہر ایک کام کا انجام بخیر ہو۔
دروازہ سے گھر کو دور دیکھنا	عورت فاحشہ سے ملاقات کی دلیل ہے	دودہ بکری کا پینا	عیش وآرام ملے مال حاصل ہو۔	دروازہ کا حلقہ دیکھنا۔	تنگی معاش کی دلیل ہے۔
دودہ شیرنی کا پینا۔	دشمن پر فتح مند ہو۔	دروازہ کا گرنا	بیمار ہو مال ضایع ہو۔	دودہ کتیا کا پینا	دشمن سے ضرر پہنچے رنج اوٹھائے
دہی کھانا	غم الم کی دلیل ہے	درس دیکھنا	دولت سے مالا مال ہو	دوائی کھانا	پشیمانی کی علامت ہے
درخت پہولوں کا دیکھنا۔	معشوقہ نوبہار ہاتھ آئی فایدہ ہو۔	دیگ کا ظروف دیکھنا۔	عورت باکرہ سے وصل ہو اگر عورت دیکھے مرد جوان سے ملاقی ہو۔	درخت میوہ دار دیکھنا	دلیل بہبودی بے ثمر دیکھنا خواری
دیگدان دیکھنا	روزی غیب سے میسر ہو۔	دودہ عورت کا نوش کرنا۔	منکوحہ ہو تو الفت غیر منکوحہ ہو تو فایدہ ہو	دوات دیکھنا	عورت کو حمل ہو عیش وآرام ملے
دختر پیدا ہوتے دیکھنا۔	عورت دیکھے تو پسر ہو مرد دیکھے لڑکی ہو	دانت گرتے دیکھنا	کسی عزیز مرنیکا غم الم پیش آویگا۔	دوزخ مین آپ کو دیکھنا۔	سفر بمصیبت پیش آئے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
دانت سیاہ دیکھنا	دنیا سے کوچ کرنے کی دلیل ہے۔	دلدل دیکھنا	مال سے مالامال ہو ترقی اقبال ہو۔	دانت سونیکے دیکھنا۔	بیماری شدید پیدا ہو۔
دہوان دیکھنا	ہر ایک کی نظروں میں بے اعتبار ہو	دانت چاندی کے دیکھنا۔	تکلیف و رنج میں مبتلا ہو۔	دلوانہ کو دیکھنا	فکر میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو۔
دانت کا اوکھاڑنا	قطع رحم کرے یا دنیا سے رحلت کرے	دلال کو دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔	دراز قد دیکھنا	موت کی نشانی ہے۔
دوشالا پانا	عزت پائے یا زن جمیلہ ہاتھ آئے۔	دہوبی کا دیکھنا	رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔	دودھ جانوران حلال کا پینا	روزی حلال ملے اگر بالعکس دیکھے عورت بدکار ملے
		ردیف (ڈ)			
ڈاڑہی دیکھنا	ترقی اقبال اور بلندی مرتبہ ہو	ڈاڑہی زیادہ دیکھنا۔	خوشی ہو مقصد دلی حاصل ہو۔	ڈاڑہی ناف تک کے نیچے دیکھنا	قرضدار ہونے کی دلیل ہے۔
ڈاڑہی سفید دیکھنا	مرتبہ بلند ہونیکی دلیل ہے۔	ڈاڑہی سیاہ دیکھنا۔	عزت و حرمت کی دلیل ہے۔	ڈاڑہی گھنی دیکھنا	اگر تونگر ہو زیادتی دولت مفلس ہو محتاج ہو جائے
ڈاڑہی کے بال چڑھے دیکھنا	خجالت و پریشانی ہو۔	ڈاڑہی کے بال اوکھڑتے دیکھنا	پشیمانی و رنج کی دلیل ہے۔	ڈاڑہی اپنی آپ اوکھاڑنا	عزت میں فرق آئے اصراف بیجا میں مال صرف ہو
ڈاڑہی تراشنا	زوال نعمت کی دلیل ہے۔	ڈاڑہی میں حنا کرنا	لباس فاخرہ پہنے کی علامت ہے۔	ڈف بجانا	عورت کو بہتری مرد کو رسوائی ہو
		ردیف (ذ)			
ذبح کرنا حلال جانوروں کا	حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو	ذکر خدا کا کرنا یا کرتے دیکھنا	حاجی متبرک مین دیکھے	ناہر ہو لب دریا	[illegible] مرشد کامل پاوے
		ردیف (ر)			
روزہ رکھنا	صالح ہونے کی علامت ہے۔	رکابی دیکھنا	روزی حلال پائے یا ترک مذہب کرے	روزینہ مقرر دیکھنا۔	بے نوکر تو نوکر ہو جائے مرتبہ بلند ہو۔
[illegible]	خلقت مین بدنامی [illegible]	[illegible] دیکھنا	دنیا چاہے	رنج رفع ہونا	مرض رفع ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
رخسارہ دیکھنا	حسین ہو تو قدر بڑھے ورنہ معشوق عمدہ ہاتہہ آئے	رباب دیکھنا	پریشانی وصدمہ پر صدمہ اوٹھاوے	روغن دیکھنا	سیاہ سے عمدگی زرد سے علامت بیماری کی ہے۔
روپیہ ضایع کرنا۔	کسی جاہل سے رنج پہنچے	رونا	خوشی کی نشانی ہے	رنگ ریز کو دیکھنا۔	کسی جعلساز سے سابقہ پڑے نقصان ہو
روپیہ بنانا	نیک اعمال سے منہ موڑے۔	راہ طے کرنا	آرزو دل بھر آوے کار مشکل حل ہو۔	رسّی دیکھنا	راہ دین ہاتہہ آئے۔
رسی کو بل دینا۔	سفر پیش آوے رنج ومصیبت پیش ہو	روئی دیکھنا	کار تجارت مین نفع ہو۔	رفو کرنا۔	کسی کے عیب پر پردہ پاوے۔
۰	۰	ران دیکھنا	عورت ملے شادی وشادمانی ہو۔	۰	۰
		ردیف (ز)			
زراعت دیکھنا۔	رزق مین برکت ہو۔	زمین کہود کر پانی پینا۔	روزی مشقت سے ہاتہہ آوئے۔	زمین پر بنا ڈالنا۔	دنیا مین نام پیدا کرے۔
زکوۃ دینا	تجارت مین نفع ہو۔	زمین دیکھنا	عورت حسین سے وصالت ہو۔	زمین کہود کر آپکو گاڑنا۔	تکلیف اوٹھائے
زمین مین سما جانا۔	کسی کے مکر وفریب مین مبتلا ہو۔	زرد لباس پہننا	مریض ہونے کی دلیل ہے۔	زبان اپنی دراز دیکھنا۔	زیادہ گوی اور فحش کی عادت پڑے ہے
زبان کو منہ سے باہر دیکھنا	خلق مین بدنام ہو تہمت لگے شرمندگی اوٹھاوے	زبان پر بال دیکھنا۔	کوئی نئی بات پیش آئے پشیمانی اوٹھائے	زبان سے کوئی چیز گرتے دیکھنا	تلاش معاش مین سرگردان ہو۔
زنجیر دیکھنا	محاسبہ گناہو مین مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو	زنجیر ہاتہہ مین دیکھنا۔	گناہون مین آلودہ ہو۔	زنبور دیکھنا	دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو۔
زہر کھانا۔	غم غصہ مین پریشانی اٹھاوے۔	زندہ کو مردہ دیکھنا۔	جسکو دیکھے اوسکی ترقی حیات ہو۔	زلف بنانا	عشق مین مبتلا ہو فرقت سے رنج اوٹھائے
		ردیف (سین)			
ستارون کو روشن دیکھنا	حاکم وقت مہربان ہو فائدہ پہنچے	سر جدا دیکھنا	عقارب سے جدا ہو عتاب حاکم مین مبتلا ہو	سانپ کا گوشت کھانا۔	دشمن کا مال ملے مگر بیجا صرف ہو جائے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
ستارون کو کھا جانا۔	مال غضب کا کھائے رنج اوٹھائے۔	سر اپنا چھوٹا دیکھنا۔	تنزل کی دلیل ہے	سانپ کے کاٹتے دیکھنا	سیاہ دیکھے رنج اوٹھا سفید ہے مالامال ہوجا
ستارون کو ہاتھہ مین لینا	فرزند پیدا ہو مال حلال ملیگا۔	سر کے بال چھوٹے دیکھنا	قرضدار ہو تو قرضہ دور ہو مال ملے خوشی ہو	سینہ تنگ دیکھنا۔	تنگی رزق کی علامت ہے۔
ستارون کو ٹوٹتے دیکھنا	غنی ہو جاوے یا شہید ہو کر مرے۔	سر اپنی ہاتھ سے مونڈنا۔	بے عزت ہو خلق کی نظرون سے گرے	سفیدے کو دیکھنا	رحمت الٰہی سے سیرا ہونیکی نشانی ہے۔
ستارون کا گھر مین دیکھنا	کوئی بزرگ آکے نسخہ کیمیا بتلائے اور اوس سے نفع ہو	سر کے بال کٹے دیکھنا۔	عورت کو طلاق دیوے	سپاہی کو دیکھنا	سرداری ملے
سیب دیکھنا	پرہیزگار ہو دنیا میں عزت پائے۔	سر اپنا کٹا دیکھنا	عہدہ سرداری جاتا رہے۔	سیب کھانا	روزی حلال سے حاصل ہو۔
سر مونڈوانا	اپنی عورت سے لڑائی کرے۔	سونا دیکھنا	غم والم کی دلیل ہے	سر اپنا ننگا دیکھنا	رنج مین مبتلا ہو صدمہ اوٹھاوے
سونے کا کنگرا پانا۔	سرداری ملے مال سے مالامال ہو۔	سر مین تیل ڈالنا	اندازہ سے زیادہ ڈالی تو رنج ہو۔	سونا گلاتے دیکھنا۔	آفت مین مبتلا ہو نقصان اوٹھاوے
سر کے بال سیاہ دیکھنا	غنی دیکھے فقیر ہو جائے فقیر دیکھے غنی ہو جاوے	سونا کسی کے پاس امانت رکھنا۔	امانت دار خیانت کرے مال ضائع ہو۔	سولی دیکھنا	ظلم حاکم مین گرفتار ہو یا سخت بیمار ہو۔
سر دیکھنا۔	رئیس و سردار ہونیکی علامت ہے۔	سانپ پکڑتے دیکھنا۔	دشمن پر حملہ آور ہو		

ردیف (ش)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
شمشیر دیکھنا	ملک ہاتھہ آئے یا سفر سے عورت ساتھہ لائے	شیطان کے دام مین پہنسنا۔	دوری وطن ہو سفر سے تکلیف اوٹھاوے	شیطان کو بصورت زن دیکھنا۔	عورت کی صحبت مین ہر وقت رہے۔
شیطان کو فرمانبردار دیکھنا	دولت حرام کی ملے دنیا مین بدنام ہو۔	شہر والون کو روتے دیکھنا۔	وہی شہر مین قحط پڑیگا خلق تباہ ہوگی۔	شراب دیکھنا	مال حرام ملنیکی نشانی ہے۔
شراب پیکر مست ہونا۔	مالدار ہو یا کسی قوم کا سردار ہو کر دولت دیکھے	شراب بنانا۔	مقرب سلطان ہو دنیا مین نیکنام ہو	شراب کی نہر دیکھنا۔	عیش و شادمانی کی دلیل ہے
شبنم کا گرتے دیکھنا	غم الم سے نجات کی بشارت ہو	[illegible]	کچھ آزار ہو یا فقیر ہو	شکار کھیلنا	کسی جگہ کی حکومت ملے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
شام دیکھنا	غم فرزند اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پہونچے	شتر بے مہار دیکھنا۔	بدکاری مین شہرہ آفاق ہو آخر غمناک ہو۔	شمع دیکھنا	سردار لشکر ہو۔
		ردیف (ص)			
صندل دیکھنا	شادی وخانہ آبادی ہو۔	صابن دیکھنا	صفائی قلب حاصل ہو مریض صحت پائے	صحرا دیکھنا	سفر ورانہ پیش آوے
صدقہ دینا	اگر دے بلاسے نجات پائے اگر لے دریوزہ گری مین مبتلا ہو۔	صراحی دیکھنا	عشرت سے معمور رہے۔	صندوق دیکھنا	غلام یا کنیزک خیرخواہ پاوے
		ردیف (ض)			
ضیافت کھانا۔	جسکے مہمان کھائے وہ ذائقہ فریب چکھائے	ضیافت کرنا	سخاوت مین مشہور ہو۔		
		ردیف (ط)			
طوطی دیکھنا	صلاح وفلاح کی نشانی ہے۔	طلسم دیکھنا۔	علم عجائبات کی سیر کرے۔	طہارت کرنا	بیمار کو صحت ہو
طاؤس دیکھنا	عورت حسین خوش طبع ہاتھ آئے۔	طوفان دیکھنا	نقصان مال کی علامت ہے۔	طمانچہ مارنا۔	جسکو مارے الفت بڑھے یا دشمنی زیادہ ہو جاوے
		ردیف (ظ)			
۰	۰	ظلم کرنا۔	دنیا مین بدنامی حاصل کرے۔	۰	۰
		ردیف (ع)			
عطر لگانا	دنیا مین عزت و حرمت حاصل ہو	عمارت دیکھنا	فراخی نعمت کی نشانی ہے۔	عطار کو دیکھنا	اہل قلم مین ملازم ہو
عقاب دیکھنا	مرض سے صحت پائے معشوق یاقوت لب ہاتھ آئے	عنبر کا دیکھنا۔	روزی حلال سے حاصل ہو۔	عورت باکرہ سے مباشرت کرنا	مقصد دنیاوی حاصل ہو۔
عورت کو حاملہ دیکھنا۔	افزونی دولت ترقی رزق حاصل ہو۔	عورت کو جنتے دیکھنا	لڑکی جنی تو خوشی لڑکا جنے تو رنج ہو۔	عندلیب کا دیکھنا	علم شعر و سخن مین مشہور ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
		عالم کو دیکھنا	کسی کے مکر میں مبتلا ہو		
		ردیف (غ)			
غوطہ لگانا	فکر اندیشہ سے نجات پاوے۔	غسل خانہ دیکھنا	نفس کی موت ہے۔	غربال دیکھنا	لشکر عیال اطفال پیش آئے۔
غول جانوران کا دیکھنا۔	حکومت سرداری کی دلیل ہے۔	غبارہ دیکھنا	عیش و عشرت کی نشانی ہے۔	غسل کرنا۔	سفر سے واپس آوے بیماری سے صحت ہو
		ردیف (ف)			
فرشتوں کے مکانپر جانا	دنیا میں عزت و حرمت بڑھے۔	فرش کو کشادہ دیکھنا۔	زندگی عیش سے بسر ہوگی۔	فرش کا دیکھنا	صلاحیت پر دلیل ہے۔
فرش کا بچھا ہوا دیکھنا	تنگی معاش کی دلیل ہے۔	فاختہ دیکھنا	فقیری کی کشائی باعث سرگردانی	فانوس کو روشن دیکھنا۔	علم دنیاوی سے بہرہ یاب ہو۔
فیروزہ دیکھنا	دشمن مغلوب ہو فرزند پیدا ہو۔	فالودہ پینا	مریض صحت پاوے مفلس تمول ہو جاوے	فصد کھلوانا	بیماری سے صحت پاوے
.	.	فوارہ دیکھنا	دلکو سرور ہو رنج دور ہو۔	.	.
		ردیف (ق)			
قرآن شریف لکھنا۔	روزی حلال سے پاوے۔	قدم رسول دیکھنا۔	زیارت مدینہ منورہ ہو۔	قلم دیکھنا	[illegible] میں شہرہ آفاق ہو۔
قلمدان دیکھنا	حکومت ملے بادشاہ کا وزیر ہو۔	قبر کھودنا	مکان نو بناوے	قبر میں جانا	کسی بلائی ناگہانی میں مبتلا ہو۔
قبر کو بند کرنا	فتنہ فساد کے دفع کرنیکی دلیل ہے۔	قبر دیکھنا	آنیکی اچھی بات پریشان ہو۔	کفن پہننا	بادشاہ سے خلعت و مرتبہ ملے۔
قے کرنا۔	مریض کے صحت پانیکی علامت ہے۔	قلفہ دیکھنا	دشمن سے نجات ملے۔	قسم کھانا	خیانت یا [illegible] ہمسایہ ہو۔
قصاب دیکھنا۔	ظالم کے ظلم میں گرفتار رہو۔	قینچی دیکھنا	دوست سے رنج و ملال ہو۔	قوس قزح دیکھنا۔	خلقکی ازائی کی دلیل ہے

عدالت [illegible]

فہرست تعطیلات دفاتر عدالت دیوانی پنجاب سنہ ۱۸۹۸ء

نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	شنبہ	۱یوم		نرجلا ایکادشی	۳۱- مئی	سہ شنبہ	۱یوم	
لوہڑی	۱۲- //	چہارشنبہ	۱یوم		چاند گرہن	۴- جولائی	دوشنبہ	۱یوم	۳ تاریخ شب کو
چاند گرہن	۸- //	شنبہ	۱یوم	۷ تاریخ شب کو ہوگا	بیاس پوجا	۳- //	یکشنبہ	۱یوم	
سورج گرہن	۲۲- //	شنبہ	۱یوم		آخری چہار شنبہ	۲۰- //	چہار شنبہ	۱یوم	
بسنت پنچمی	۲۷- //	پنجشنبہ	۱یوم		سوماوتی اماوس	۱۸- //	دوشنبہ	۱یوم	
جمعۃ الوداع	۱۸ فروری	جمعہ	۱یوم		بارہ وفات	یکم اگست	دوشنبہ	۱یوم	
شیوراتری	۱۹- //	شنبہ	۱یوم		سلونو	۲- اگست	سہ شنبہ	۱یوم	
عید الفطر	۲۳- //	چہارشنبہ	۱یوم		جنم اشٹمی	۹- //	سہ شنبہ	۱یوم	
ہولی	۶ تا ۸ مارچ	یکشنبہ تا سہ شنبہ	۳یوم		اننت چودش	۳۰- //	سہ شنبہ	۱یوم	
گوڈ فرائیڈے	۸ اپریل	جمعہ	۱یوم		دسہرہ	۲۲ تا ۲۴ اکتوبر	شنبہ تا دوشنبہ	۳یوم	
ایش ونسڈے	۲۳ فروری	چہارشنبہ	۱یوم		دیوالی	۱۲ و ۱۳ نومبر	شنبہ و یکشنبہ	۲یوم	
درگا اشٹمی	۳۰ مارچ	چہارشنبہ	۱یوم		جم دوتیا	۱۵- نومبر	سہ شنبہ	۱یوم	
بیساکھی	۱۲ اپریل	سہ شنبہ	۱یوم		دیو اٹھان	۲۴- //	پنجشنبہ	۱یوم	
عید الضحٰے	۲- مئی	دوشنبہ	۱یوم		ٹکڑی	۲۸- //	دوشنبہ	۱یوم	
میلہ بھدرکالی	۱۶- //	دوشنبہ	۱یوم	صرف لاہور کیلئے	شب برات	۲۹- دسمبر	پنجشنبہ	۱یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴- //	سہ شنبہ	۱یوم		چاند گرہن	۲۸- دسمبر	چہارشنبہ	۱یوم	۲۷ کی شب کو ہوگا
عشرہ محرم الحرام	۲۳ مئی تا یکم جون	دوشنبہ تا چہارشنبہ	۱۰یوم		کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	یکشنبہ تا شنبہ	۷یوم	

تنبیہ

۱- ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ کام کی زیادتی نہ ہو

۲- لاہور کی خاص تعطیلیں درج کگئیں علیٰ ہذا جس مقام میں کوئی خاص میلہ ہو۔ وہ مقام خاص تعطیل لے سکتا ہے۔

۳- تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے میں بند رہینگی۔ مگر پہاڑی مقام مثل شملہ وغیرہ پر یہ قاعدہ نہیں ہے۔

۴- عدالت چیف کورٹ دیوانی کاروبار کے لئے ۱۵۔ اگست سے ۱۵۔ اکتوبر تک بند رہیگی۔

یوم	جنوری ۱۹۰۴ء	شعبان ۱۳۲۱ ہجری	بہمن [illegible]	[illegible] ۱۳۱۰ [illegible]	[illegible] ۱۹۶۰ [illegible]	سمت ۱۹۶۰ پکھہ شدی			نچھتر ہائے			جوگہائے			دن مان		مقامات چندرمان			بھدرا			
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت	
شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۱۹	نومی	۲۶	۲۱	اشنی	۵۹	۶	شیو	۳۱	۲۲	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
یکشنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۰	دسمی	۲۹	۳۰	بھرنی	۶۰	۰	سدہ	۳۱	۳۳	۲۵	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
دوشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۱	اکادشی	۳۴	۱۹	بھرنی	۳	۱۹	سادہ	۳۱	۵۵	۲۵	۴	برکھہ	۱۷	۳۳	۲ ۳۴	۲ ۱۶	یاوت	۳
سہ شنبہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۲	دوادشی	۳۹	۲۷	کرتکا	۹	۲۰	شبہ	۳۴	۱	۲۵	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴
چہارشنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۳	ترودشی	۴۴	۵۶	روہنی	۱۵	۴۹	شکل	۳۴	۲۳	۲۵	۷	متھن	۴۹	۹	۰	۰	۰	۵
پنجشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	چودش	۵۰	۱۲	مرگشرہ	۲۲	۳۳	برہمہ	۳۵	۳۷	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵۰	۱۴	اپرنت	۶
جمعہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۵	پورنماشی	۵۴	۵۸	آردرا	۲۸	۳۰	ایندر	۳۶	۳۲	۲۵	۱۰	۰	۰	۰	۲۴	۳۴	یاوت	۷
شنبہ	۸	۱۴	۱۹	ماگھہ	۲۶	پرتپدی	۵۸	۵۱	پنربس	۳۳	۵۶	بیدہرت	۳۶	۵۳	۲۵	۱۱	کرک	۱۶	۳۹	۰	۰	۰	۸
یکشنبہ	۹	۱۵	۲۰	۲	۲۷	دوج	۶۰	۰	پکھہ	۳۸	۲۰	بشکنبہ	۳۶	۲۳	۲۵	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹
دوشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۳	۲۸	دوج	۱	۳۴	اشلیکھا	۴۱	۳۸	پریت	۳۵	۳	۲۵	۱۴	سنگھ	۴۱	۳۸	۳۳	۳۰	اپرنت	۱۰
سہ شنبہ	۱۱	۱۷	۲۲	۴	۲۹	تیج	۳	۰	مگھا	۴۳	۳۹	ایشمان	۳۴	۳۸	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۳	۱۷	یاوت	۱۱
چہارشنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۵	۱ ماگھہ	چوتھہ	۳	۱۷	پورب پھاگنی	۴۴	۳۶	سوبھاگ	۲۹	۱۵	۲۵	۱۷	کنیا	۵۹	۳۰	۰	۰	۰	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۱۶	۲۴	۶	۲	پنچمی چھٹھ	۲ ۵۸	۱۴ ۵۶	اترا پھاگنی	۴۴	۲	شوبھن	۲۷	۵۳	۲۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۹	۵۶	اپرنت	۱۳
جمعہ	۱۴	۲۰	۲۵	۷	۳	ستمی	۵۶	۳۷	ہست	۴۲	۳۲	اتی گنڈ	۱۹	۴۱	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۲۸	۴۱	یاوت	۱۴
شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۸	۴	اشٹمی	۵۲	۳۷	چترا	۴۰	۱۴	سوکرما	۱۳	۳۶	۲۵	۲۲	تلا	۱۱	۱۳	۰	۰	۰	۱۵
یکشنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۹	۵	نومی	۴۷	۳۳	سواتی	۳۷	۰	دہرت	۶	۵۹	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶
دوشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۱۰	۶	دسمی	۴۲	۶	بساکھا	۳۳	۲۹	شول	۵۲	۱۲	۲۵	۲۶	برچھک	۱۹	۲۱	۱۴ ۴۲	۱۴ ۶	اپرنت یاوت	۱۷
سہ شنبہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۱	۷	اکادشی	۳۶	۳۰	انرادھا	۲۹	۲۷	گنڈہ	۴۴	۲۵	۲۵	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸
چہارشنبہ	۱۹	۲۵	دلو	۱۲	۸	دوادشی	۳۹	۳۷	جیشٹھا	۲۵	۱۷	ودہرو	۳۶	۲۹	۲۵	۳۲	دھن	۲۵	۷	۰	۰	۰	۱۹
پنجشنبہ	۲۰	۲۶	۲	۱۳	۹	ترودشی	۳۴	۲۷	مولا	۲۱	۹	بیاگھات	۲۸	۴۱	۲۵	۳۵		۰	۰	۳۴ ۵۲	۳۶ ۵	اپرنت	۲۰
جمعہ	۲۱	۲۷	۳	۱۴	۱۰	چودس	۱۹	۴	پوربکھاڑ	۱۷	۱۸	ہرکھن	۲۱	۷	۲۵	۳۸	مکر	۳۱	۲۷	۰	۰	۰	۲۱
شنبہ	۲۲	۲۸	۴	۱۵	۱۱	اماوس	۱۴	۲	اتراکھاڑ	۱۳	۵۵	بجر	۱۳	۵۶	۲۵	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲
یکشنبہ	۲۳	۲۹	۵	۱۶	۱۲	پرتپدا	۹	۳۶	شرون	۱۱	۱۱	سدہ	۷	۱۹	۲۵	۴۶	کنبھ	۴	۱۵	۰	۰	۰	۲۳
دوشنبہ	۲۴	رمضان	۶	۱۷	۱۳	دوج	۶	۱	دھنشٹھا	۹	۱۹	بتی پات	۱	۲۰	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴
سہ شنبہ	۲۵	۲	۷	۱۸	۱۴	تیج	۳	۲۸	ستبھکھا	۸	۲۳	برگھہ	۵۱	۵۱	۲۵	۵۴	مین	۵۳	۳۳	۳۱	۳۴	اپرنت	۲۵
چہارشنبہ	۲۶	۳	۸	۱۹	۱۵	چوتھہ	۲	۴	پورب بھادرپد	۸	۲۶	شیو	۴۷	۳۰	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۴	۳	یاوت	۲۶
پنجشنبہ	۲۷	۴	۹	۲۰	۱۶	پنچمی	۲	۴۴	اترا بھادرپد	۱۰	۴	سدہ	۴۶	۱۱	۲۶	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷
جمعہ	۲۸	۵	۱۰	۲۱	۱۷	چھٹہ	۲	۳	ریوتی	۱۲	۴۶	سادہ	۴۴	۵۳	۲۶	۶	میکھہ	۲۲	۴۶	۰	۰	۰	۲۸
شنبہ	۲۹	۶	۱۱	۲۲	۱۸	ستمی	۵	۳۰	اشنی	۱۶	۳۴	شبہ	۴۳	۴۴	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۵ ۳۷	۲۹ ۲۲	اپرنت یاوت	۲۹
یکشنبہ	۳۰	۷	۱۲	۲۳	۱۹	اشٹمی	۹	۶	بھرنی	۲۱	۴۵	شکل	۴۴	۴۸	۲۶	۱۴	برکھہ	۳۸	۱۲	۰	۰	۰	۳۰
دوشنبہ	۳۱	۸	۱۳	۲۴	۲۰	نومی	۱۳	۲۰	کرتکا	۲۷	۳۵	برہمہ	۴۵	۴۶	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱

	کیفیت	یادداشت
۱	نوروز	
۲		
۳	پتردا ایکادشی	
۴	.	
۵	.	
۶	.	
۷	چاند گرہن	
۸	.	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	برت گنیش چوتھ	
۱۲	تہوار لوہڑی تلاونت گہ ۲۷-۴۰ بہو رلی ہو	
۱۳	[illegible]	
۱۴	.	
۱۵	.	
۱۶	بدھ ۵-۱-۲۸ پر مارگی ہوا	
۱۷	.	
۱۸	کہٹ تلا ایکادشی شکر مکر مین ۱۸-۴۳ پر آیا	
۱۹	شمس در برج دلو ۵۱-۴۷ منگل پورب مین ۳۰	
۲۰	[illegible] ۱۸۹۹	
۲۱	.	
۲۲	سورج گرہن موں اماوش	
۲۳	.	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	تہوار بسنت پنچمی	
۲۸	.	
۲۹	اچلا ستمی	
۳۰	بہیکم اشٹمی	
۳۱	.	

استعمال و پرہیز ماہ جنوری ۱۸۹۹ء

استعمال۔ صبح اٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا۔ اگر پرہیز نہ ہو بھیڑ مرغ کھانا۔ چاہ کا پینا مفید ہے۔

پرہیز۔ بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رکھنا۔ بہت سرد پانی پینا۔ پانی ۵۵ درجہ گرم مین نہانا۔ گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہہ مین آنا مضر صحت ہے

کنڈلی پوہ شدی پورنماشی مشرمان ۴۴۳-۲۹

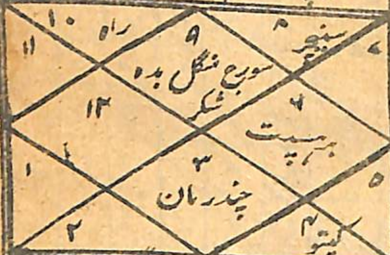

سنیچر
راہ
سورج منگل بدھ شکر
برہسپت
چندرمان
کیتو
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ماگھ بدی اشٹمی مشرمان ۴۶-۴۲ پل ج

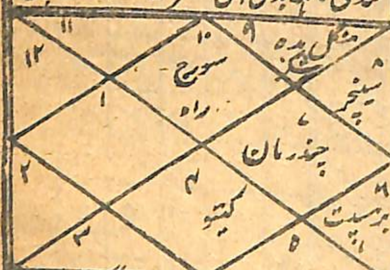

منگل بدھ
سنیچر
سورج
راہ
چندرمان
کیتو
برہسپت
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ماگھ بدی اماوش مشرمان ۴۲-۵۷ پل

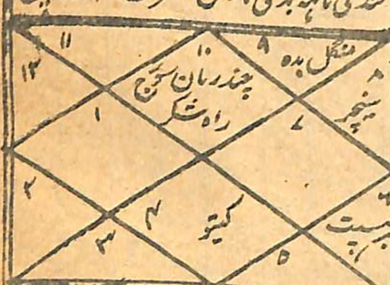

منگل بدھ
سنیچر
چندرمان سورج
راہ شکر
کیتو
برہسپت
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ماگھ شدی اشٹمی مشرمان ۴۳-۷ پل

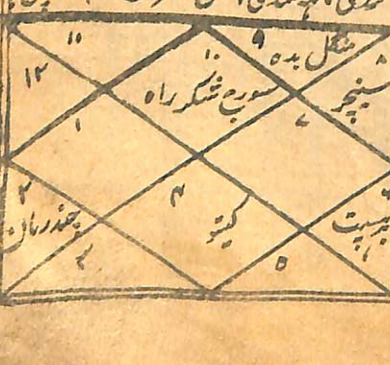

منگل بدھ
سنیچر
سورج شکر راہ
کیتو
برہسپت
چندرمان
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

یوم	فروری ۱۹۵۵ء	رمضان ۱۳۶۹ھ ہجری	دلو ۱۳۱۹ یزدجردی	[illegible] ۱۳۰۵ فصلی	[illegible] ۱۹۵۲ [illegible]	سمبت ۲۰۱۱ ماگھہ شدی			نچھتر ہائے			جوگہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بہدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یاوت
سہ شنبہ	۱	۹	۱۴	۲۵	۲۱	دسمی	۱۵	۴۸	روہنی	۴۳	۱	ایند	۴۷	۵	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۵۱	۴۸	ابتدا
چہارشنبہ	۲	۱۰	۱۵	۲۶	۲۲	اکادشی	۲۴	۱۴	مرگشر	۴۰	۳۵	بیدہرت	۴۸	۳۰	۲۶	۲۶	متھن	۷	۱۸	۲۴	۱۱	یاوت
پنجشنبہ	۳	۱۱	۱۶	۲۷	۲۳	دوادشی	۲۹	۳۰	آردرا	۴۶	۵۳	بشکنبہ	۴۹	۳۹	۲۶	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	تردوشی	۳۴	۱۰	پنربس	۵۲	۳۰	پریت	۵۰	۱۱	۲۶	۳۴	کرک	۳۶	۶	۰	۰	۰
شنبہ	۵	۱۳	۱۸	۲۹	۲۵	چودش	۳۷	۵۴	پکہہ	۴۷	۱	ایشمان	۵۰	۲	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۳۷	۵۲	ابتدا
یکشنبہ	۶	۱۴	۱۹	۳۰	۲۶	پورنماشی	۴۰	۲۹	اشلیکہا	۶۰	۰	سوبہاگ	۴۹	۱	۲۶	۴۲	۰	۰	۰	۹	۱۰	یاوت
دوشنبہ	۷	۱۵	۲۰	پھاگن	۲۷	پھاگن بدی ۱	۴۱	۵۴	اشلیکہا	۰	۴۷	شوبہن	۴۷	۰	۲۶	۴۶	سنگہ	۰	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۱۶	۲۱	۲	۲۸	دوج	۴۱	۵۵	مگہا	۳	۷	اتیگنڈ	۴۳	۵۷	۲۶	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۹	۱۷	۲۲	۳	۲۹	تیج	۴۰	۴۷	پوربا پھاگنی	۴	۱۰	سوکرما	۳۹	۵۶	۲۶	۵۴	کنیا	۱۹	۸	۱۱ ۴۴	۲۸ ۴۲	ابتدا یاوت
پنجشنبہ	۱۰	۱۸	۲۳	۴	پھاگن ۱	چوتھ	۳۸	۳۷	اترا پھاگنی	۴	۲	دہرت	۳۵	۰	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی	۳۴	۵۲	ہست	۲	۰	شول	۲۹	۱۸	۲۷	۲	تلا	۳۰	۴۳	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۰	۲۵	۶	۳	چھٹ	۳۰	۴۴	چترا	۰	۴۱	گنڈ	۲۲	۵۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۳۰ ۵۸	۴۴ ۳۴	ابتدا یاوت
یکشنبہ	۱۳	۲۱	۲۶	۷	۴	ستمی	۲۵	۴۷	بشاکہا	۵۴	۱۳	بردہ	۱۵	۵۶	۲۷	۱۰	برچھک	۴۰	۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۲	۲۷	۸	۵	اشٹمی	۳۰	۱۶	انرادہا	۵۰	۱۴	دہرو	۸	۳۰	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۵	۲۳	۲۸	۹	۶	نومی	۱۴	۲۱	جیشٹا	۴۶	۰	بیاگہات	۰	۴۹	۲۷	۱۸	دہن	۴۶	۶	۴۱	۵۲	ابتدا
چہارشنبہ	۱۶	۲۴	۲۹	۱۰	۷	دسمی	۸	۲۴	مولا	۴۱	۵۹	بجبر	۴۵	۱۳	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۸	۲۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۷	۲۵	۳۰	۱۱	۸	اکادشی دوادشی	۲ ۵۷	۳۲ ۱۱	پوربا کھاڑ	۳۸	۳	سدہ	۳۷	۴۵	۲۷	۲۶	مکر	۵۲	۱۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۸	۲۶	حوت	۱۲	۹	تردوشی	۵۱	۲۶	اترا کھاڑ	۳۴	۳۴	بتی پات	۳۰	۱۸	۲۷	۳۰	۰	۰	۰	۵۱	۵۹	ابتدا
شنبہ	۱۹	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۴۷	۳۳	شرون	۳۱	۴۰	بریان	۴۳	۲۵	۲۷	۳۵	۰	۰	۰	۱۹	۴۶	یاوت
یکشنبہ	۲۰	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۴۴	۱	دہنشٹا	۲۹	۴۰	پرگہہ	۱۷	۲۵	۲۷	۴۰	کنبہ	۵۷	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۱	۲۹	۴	۱۵	۱۲	پھاگن شدی ۱	۴۱	۳۸	ست بکہا	۲۸	۳۴	شیو	۱۱	۱۴	۲۷	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۴۰	۹	پوربا بھادرپد	۲۸	۲۹	سدہ	۷	۲۸	۲۷	۵۲	مین	۱۳	۴۷	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	شوال	۶	۱۷	۱۴	تیج	۴۰	۳	اترا بھادرپد	۲۹	۳۷	سادہ	۳	۴۲	۲۷	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۴۱	۱۶	ریوتی	۳۱	۵۵	شکل	۱	۱۷	۲۸	۲	میکھ	۳۱	۵۵	۱۰ ۳۸	۴۸ ۱۴	ابتدا یاوت
جمعہ	۲۵	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۴۳	۴۷	اشنی	۳۵	۳۹	برہمہ	۵۹	۲	۲۸	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹ	۴۷	۲۳	بھرنی	۴۰	۲۷	ایندر	۵۹	۱۶	۲۸	۱۲	برکھہ	۵۶	۵۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۵	۱۰	۲۱	۱۸	ستمی	۵۱	۵۶	کرتکا	۴۶	۱۰	بیدہرت	۶۰	۰	۲۸	۱۷	۰	۰	۰	۵۱	۴۹	ابتدا
دوشنبہ	۲۸	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۵۷	۷	روہنی	۵۲	۳۰	بیدہرت	۰	۵	۲۸	۲۲	متھن	۲۵	۴۸	۲۴	۲۵	یاوت
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	برہسپت ۳-۵ پر بکری ہوا	
۲	موہنی ایکادشی	
۳	منگل مکر کا ۴۴-۳۳ پر آیا	
۴	۰	
۵	بدھ مکر مین ۹-۸۴ پر آیا	
۶	۰	
۷	۰	
۸	۰	
۹	گنیش چوتھ سنکرانت کنبھ ۵۴-۱۱ مہورتی ۳۰	
۱۰	شکر کنبھ مین ۱-۵۷ پر آیا	
۱۱	۰	
۱۲	۰	
۱۳		
۱۴	مشرق مین بدھ - ۵۵ - ۱۴ پر غروب ہوا	
۱۵	۰	
۱۶	۰	
۱۷	برت بجیا ایکادشی	
۱۸	شمس در برج حوت ۲۸-۲۴	
۱۹	برت شیوراتری	
۲۰	۰	
۲۱	۰	
۲۲	۰	
۲۳	بدھ کنبھ مین ۱۴-۲۲ پر آیا - عید الفطر	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
۲۸	ہولی شروع ہوئی	
	۰	
	۰	
	۰	

استعمال و پرہیز ماہ فروری سنہ ۱۸۹۰ء

استعمال ۔ روغن بادام بدن پر ملنا حمام ۷۵ درجہ اور مکان ۷۰ درجہ سے زیادہ گرم نہ کرنا۔ ورزش کرنا مفید ہے۔

پرہیز ۔ صبح یا شام کو ننگے بدن اٹھ کر پاخانہ جانا۔ مکان مین کوئلے دہوکا کر مکان بند کر لینا۔ وغیرہ نہایت مضر صحت ہے۔

کنڈلی ماگھ شدی پورنماشی مشٹرمان ۳۳ گھ - ۲۳ پل پر

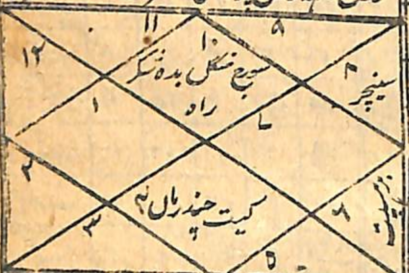
۱۱
۹
۱۲
۱۰
سورج منگل بدھ شکر
راہو
۴
سینچر
۱
۷
۲
۸
کیت چندرماں ۴
برہسپت
۳
۵

کنڈلی پھاگن بدی اشٹمی مشٹرمان ۳۳ گھ - ۱ پل پر

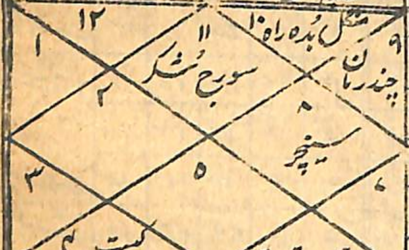
۱۲
منگل بدھ راہو ۱۰
۱
۱۱
۹
چندرماں
سورج شکر
۲
۸
سینچر
۳
۵
۷
۴
کیت
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن بدی اماوش مشٹرمان ۴۳ گھ - ۵۱ پل پر

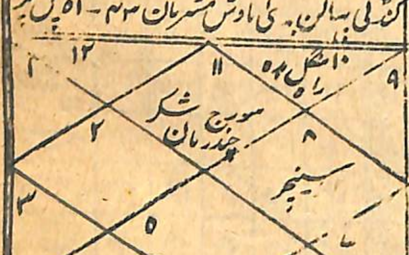
۱
۱۲
۱۰ منگل بدھ راہو
۹
۱۱
سورج شکر
چندرماں
۲
۸
سینچر
۳
۵
۷
۴
کیت
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن شدی اشٹمی مشٹرمان ۴۴ گھ - ۱۳ پل پر

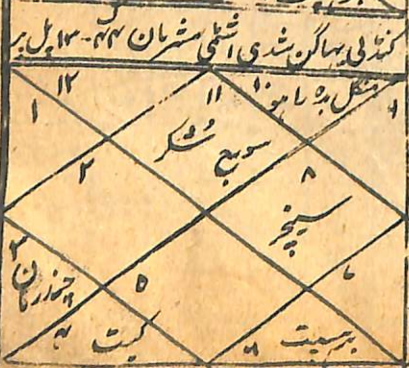
۱۲
منگل بدھ راہو ۱۰
۱
۱۱
۹
سورج شکر
۲
۸
سینچر
۳
چندرماں
۵
۷
۴
کیت
برہسپت ۶

یوم	ماہ مارچ ۱۹۵۸ء	ماہ [illegible] ۱۳۷۷ ہجری	[illegible] فروردی	ماہ پھاگن [illegible]	[illegible]	پھاگن شدی سمت [illegible]			نچھتر ہاٹے			جوگ گھاٹے			دنمان		چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یاوت
سہ شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۶۰	۰	مرگشرہ	۵۹	۶	بشکنبہ	۱	۲۴	۲۸	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	
چہار شنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۱	نومی	۲	۳۲	آردرا	۶۰	۰	پریت	۱	۵۱	۲۸	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۲	دسمی	۷	۴۰	آردرا	۵	۳۰	ایشمان	۴	۸	۲۸	۳۷	کرک	۵۴	۵۱	۳۹	۲۱	ابتدا
جمعہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	اکادشی	۱۲	۱۲	پنربس	۱۱	۱۸	سوبھاگ	۴	۵۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۱۲	۱۰	یاوت
شنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	دوادشی	۱۵	۴۶	پکھیہ	۱۶	۱۳	شوبھن	۵	۸	۲۸	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	تردودشی	۱۸	۱۶	اسلیکھا	۳۰	۱۶	اتیگنڈ	۴	۲۴	۲۸	۵۲	سنگھ	۳۰	۲۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	چودش	۱۹	۲۶	مگھا	۲۲	۵۳	سوکرما	۲	۴۶	۲۸	۵۶	۰	۰	۰	۱۹ ۴۹	۲۶ ۴۲	ابتدا یاوت
سہ شنبہ	۸	۱۴	۱۹	۳۰	۲۷	پورنماشی	۱۹	۳۰	پوربا پھاگنی	۲۴	۵	دھرت	۰	۷	۲۹	۱	کنیا	۳۹	۹	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۹	۱۵	۲۰	چیت	۲۸	چیت بدی	۱۷	۵۸	اترا پھاگنی	۴۲	۲۱	گنڈہ	۵۱	۵۵	۲۹	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۲	۲۹	دوج	۱۵	۲۵	ہست	۲۳	۱۹	بردہ	۴۶	۳۳	۲۹	۱۱	تلا	۵۲	۲۲	۴۴	۳۷	ابتدا
جمعہ	۱۱	۱۷	۲۲	۳	۳۰	تیج	۱۱	۵۴	چترا	۲۱	۲۵	دہرو	۴۰	۲۶	۲۹	۱۶	۰	۰	۰	۱۲	۵۳	یاوت
شنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۴	چیت	چوتھ	۷	۲۴	سواتی	۱۸	۳۸	بیاگھات	۴۳	۴۱	۲۹	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی و چھٹھی	۲ ۵۶	۱۵ ۴۹	بشاکھا	۱۵	۱۱	ہرکھن	۳۰	۲۵	۲۹	۲۶	برچھک	۱	۳	۵۶	۵۱	ابتدا
دوشنبہ	۱۴	۲۰	۲۵	۶	۳	سپتمی	۵۱	۶	انرادھا	۱۱	۲۰	بجر	۱۸	۵۱	۲۹	۳۱	۰	۰	۰	۴۳	۵۰	یاوت
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۷	۴	اشٹمی	۴۵	۰	جیشٹھا	۷	۱۵	سدھ	۱۱	۸	۲۹	۳۶	دھن	۷	۱۵	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۸	۵	نومی	۳۹	۷	مول	۳	۴	بتی پات	۳	۲۰	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۹	۶	دسمی	۳۳	۳۱	اترا کھاڈھ	۵۵	۳۱	پرگھ	۴۸	۲۴	۲۹	۴۴	مکر	۱۳	۹	۶ ۴۴	۲۰ ۳۳	ابتدا یاوت
جمعہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۰	۷	اکادشی	۲۸	۲۷	شرون	۵۲	۲۹	شیو	۴۱	۳۱	۲۹	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۲۵	۳۰	۱۱	۸	دوادشی	۲۴	۲	دھنشٹھا	۵۰	۱۷	سدھ	۳۵	۱۵	۲۹	۵۴	کنبھ	۲۱	۳۶	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۲۶	حمل	۱۲	۹	تردودشی	۲۰	۳۰	ست بھکھا	۴۸	۵۱	سادہ	۲۹	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۲۰ ۴۸	۳۰ ۱۳	ابتدا یاوت
دوشنبہ	۲۱	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۱۷	۳۰	پوربا بھادرپد	۴۸	۳۵	شبھ	۲۴	۵۶	۳۰	۶	مین	۳۳	۳۹	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۱۶	۳۴	اترا بھادرپد	۴۹	۳۰	شکل	۲۱	۶	۳۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲۳	۲۹	۴	۱۵	۱۲	چیت شدی ایکم	۱۶	۲۸	ریوتی	۵۱	۴۹	برہمہ	۱۸	۱۸	۳۰	۱۵	میکھ	۵۱	۳۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۱۷	۳۹	اشونی	۵۶	۸	اینددر	۱۶	۳۲	۳۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۵	ذوالقعد	۶	۱۷	۱۴	تیج	۲۰	۷	بھرنی	۵۹	۴۲	بیدھرت	۱۵	۱۴	۳۰	۲۴	۰	۰	۰	۵۱	۵۵	ابتدا
شنبہ	۲۶	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۲۳	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	بشکنبہ	۱۵	۵۴	۳۰	۲۹	برکھ	۱۵	۵۰	۴۳	۴۴	یاوت
یکشنبہ	۲۷	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۲۸	۱۱	کرتکا	۴	۱۶	پریت	۱۶	۳۱	۳۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۸	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹھ	۳۳	۳۰	روہنی	۱۱	۳۰	ایشمان	۱۷	۵۰	۳۰	۳۹	متھن	۴۵	۱۶	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۵	۱۰	۲۱	۱۸	سپتمی	۳۸	۲۹	مرگشرہ	۱۹	۲	سوبھاگ	۱۹	۱۷	۳۰	۴۴	۰	۰	۰	۳۸	۳۹	ابتدا
چہار شنبہ	۳۰	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۳۴	۴۵	آردرا	۲۴	۳۲	شوبھن	۲۰	۴۴	۳۰	۴۹	۰	۰	۰	۱۱	۱۲	یاوت
پنجشنبہ	۳۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۴۸	۹	پنربس	۳۰	۳۰	اتیگنڈ	۲۰	۴۵	۳۰	۵۴	کرک	۱۲	۸	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	۰	
۳	۰	
۴	آملا ایکادشی	
۵	۰	
۶	شکر مین میں ۵۴-۱۸ پر آیا-	
۷	۰	
۸	ہولی ختم ہوئی	
۹	۰	
۱۰	۰	
۱۱	بدھ مین میں ۵۷-۳ پر آیا	
۱۲	سنکرانت مین ۴۴-۳۶ پر مہورتی ۴۵	
۱۳	منگل کنبھ مین ۴۷-۲۰ پر آیا	
۱۴	شیتلا اشٹمی	
۱۵	۰	
۱۶	۰	
۱۷	۰	
۱۸	پاپا نگ کشنا ایکادشی	
۱۹	بدھ مغرب مین ۱۵-۷ پر طلوع ہوا	
۲۰	شمس در برج حمل ۳۸-۵۴ آغاز سمت ۱۹۵۵	
۲۱	چیت چودش	
۲۲	شکر مغرب مین ۲۹-۳۰ پر طلوع ہوا	
۲۳	شروع نوراتر- باراہی الکم	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	سرسوتی پنچمی	
۲۸	کپلا چھٹہ	
۲۹	بدھ میکھ مین ۲۷-۳۳ پر گنگا سمی	
۳۰	تیوہار درگا اشٹمی بدھ اشٹمی	
۳۱	تیوہار رام نومی	

استعمال و پرہیز ماہ مارچ ۱۸۹۸ء

استعمال- صبح اٹھنا خفیف ورزش کرنا گرم کھانا کھانا- موٹا کپڑا بغیر روئی کے پہننا مفید ہے ؞

پرہیز- نیا گیہوں کھانا- دوپہر کو سونا اور عورت سے مخاطب ہونا- باریک کپڑا پہننا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے-

کنڈلی پھاگن شدی پورنماشی مشٹر مان ۴۴ - ۳۲

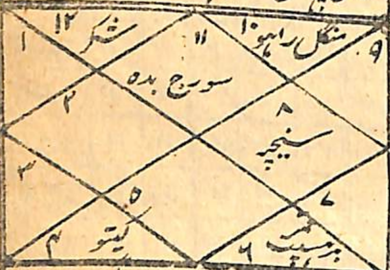
منگل راہو ۱۰
۹
۱۱
۱۲ شکر
۱
سورج بدھ
۲
۸ سنیچر
۳
۵
۷
کیتو
۴
برہسپت
۶

کنڈلی چیت بدی اشٹمی مشٹر مان ۴۴ - ۵۱ پل

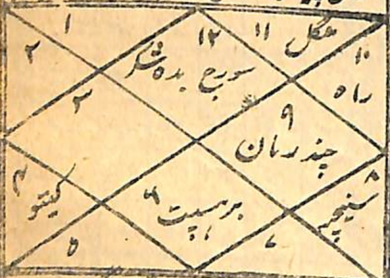
منگل
۱۱
۱۲
۱
۲
راہ ۱۰
سورج بدھ شکر
۳
۹
چندرمان
۸ سنیچر
برہسپت ۶
کیتو ۴
۷
۵

کنڈلی چیت بدی ماوش مشٹر مان ۵۴ - ۴۰ پل

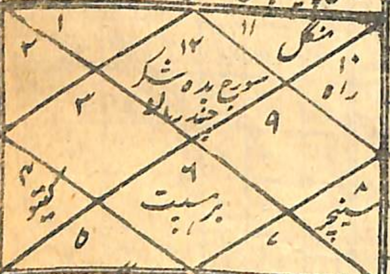
منگل
۱۱
۱
۲
راہ ۱۰
۱۲
سورج بدھ شکر
چندرمان
۳
۹
۶
۸ سنیچر
برہسپت
کیتو ۴
۷
۵

کنڈلی چیت شدی اشٹمی مشٹر مان ۴۵ - ۵۲ پل

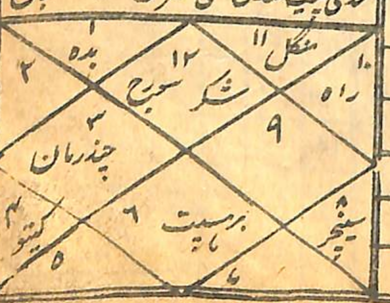
منگل ۱۱
۱
بدھ
۲
راہ ۱۰
۱۲
شکر سورج
۹
۳
چندرمان
سنیچر ۸
برہسپت ۶
کیتو ۴
۷
۵

یوم	اپریل ۱۸۹۸ء	ذیقعدہ ۱۳۱۵ ہجری	حمل ۱۸۲۰ نوروزی	چیت ۱۳۰۵ فصلی	چیت سمبت ۱۹۵۵ بکرمی	چیت شدی سمبت ۱۹۵۵			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	پرنت باوت
جمعہ	۱	۸	۱۳	۲۴	۲۱	دسمی	۵۱	۳۹	پکھیہ	۳۵	۴۳	سوکرما	۲۲	۱۱	۳۰	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۹	۱۴	۲۵	۲۲	اکادشی	۵۳	۵۹	اشلیکھا	۳۹	۴۸	دھرت	۲۱	۴۵	۳۱	۴	سنگھ	۳۹	۴۸	۲۲ ۵۳	۴۹ ۵۹	ابرنت باوت
یکشنبہ	۳	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	دوادشی	۵۵	۳	مگھا	۴۲	۴۱	شول	۱۹	۲۹	۳۱	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۴	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	ترودشی	۵۴	۴۸	پورباپھالگنی	۴۴	۲۰	گنڈ	۱۸	۲۵	۳۱	۱۴	کنیا	۵۹	۲۶	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	چودش	۵۳	۱۷	اتراپھالگنی	۴۴	۴۴	بردہ	۱۵	۱۴	۳۱	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۵۷	ابرنت
چہارشنبہ	۶	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	پورنماشی	۵۰	۳۹	ہست	۴۳	۵۹	دھروہ	۱۱	۷	۳۱	۲۴	۰	۰	۰	۴۱	۵۸	باوت
پنجشنبہ	۷	۱۴	۱۹	بیساکھ	۲۷	بیساکھ بدی ۱	۴۷	۰	چترا	۴۲	۱۳	بیاگھات	۵	۴۳	۳۱	۲۹	تلا	۱۳	۶	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۵	۲۰	۲	۲۸	دوج	۴۲	۴۰	سواتی	۳۹	۳۶	ہرکھن	۰	۲۶	۳۱	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۶	۲۱	۳	۲۹	تیج	۳۷	۴۰	بشاکھا	۳۶	۱۹	سدہ	۴۷	۳	۳۱	۳۹	برچھک	۲۲	۹	۹ ۳۶	۵۵ ۲۰	ابرنت باوت
یکشنبہ	۱۰	۱۷	۲۲	۴	۳۰	چوتھہ	۳۱	۳۸	انرادھا	۳۲	۳۴	بیتی پات	۳۹	۴۵	۳۱	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۱۸	۲۳	۵	۳۱	پنچمی	۲۵	۴۷	جیشٹھا	۲۸	۲۹	بریان	۳۲	۱۶	۳۱	۴۹	دھن	۲۸	۲۹	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۱۹	۲۴	۶	بیساکھ	چھٹہ	۱۹	۴۰	مولا	۲۴	۱۹	پرگھہ	۲۳	۵	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۱۹ ۴۶	۴۶ ۴۰	ابرنت باوت
چہارشنبہ	۱۳	۲۰	۲۵	۷	۲	ستمی	۱۳	۴۱	پورباکھاڑ	۴۰	۱۶	شیو	۱۹	۳۳	۳۱	۵۸	مکر	۳۴	۲۱	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۴	۲۱	۲۶	۸	۳	اشٹمی	۸	۳	اتراکھاڑ	۱۶	۳۶	سدہ	۸	۱۰	۳۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۲	۲۷	۹	۴	نومی دسمی	۲ ۵۸	۵۳ ۲۷	شرون	۱۳	۲۴	سادہ	۱	۱۴	۳۲	۸	کنبھ	۴۲	۱۲	۳۰ ۵۸	۴۰ ۲۷	ابرنت باوت
شنبہ	۱۶	۲۳	۲۸	۱۰	۵	اکادشی	۵۴	۵۰	دھنشٹھا	۱۱	۲	شبھ	۴۹	۱۰	۳۲	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۷	۲۴	۲۹	۱۱	۶	دوادشی	۵۲	۱۴	ست بکھا	۹	۲۷	برہمہ	۴۴	۲۰	۳۲	۱۸	مین	۵۴	۳	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۸	۲۵	۳۰	۱۲	۷	ترودشی	۵۰	۴۹	پوربابھادر	۸	۵۴	ایندر	۴۰	۲۰	۳۲	۲۳	۰	۰	۰	۱۵	۴۹	ابرنت
سہ شنبہ	۱۹	۲۶	۳۱	۱۳	۸	چودش	۵۰	۳۸	اترابھادر	۹	۳۵	بیدھرت	۳۷	۲۱	۳۲	۲۸	۰	۰	۰	۲۰	۳۳	باوت
چہارشنبہ	۲۰	۲۷	ثور ۱	۱۴	۹	اماوش	۵۱	۴۹	ریوتی	۱۱	۳۰	بشکنبہ	۳۵	۲۴	۳۲	۳۲	میکھہ	۱۱	۳۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	۲۸	۲	۱۵	۱۰	بیساکھ شدی ۱	۵۴	۸	اشنی	۱۴	۴۲	پریت	۳۴	۲۷	۳۲	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲۹	۳	۱۶	۱۱	دوج	۵۷	۴۲	بھرنی	۱۹	۱	ایشمان	۳۴	۲۱	۳۲	۴۰	برکھہ	۳۵	۱۹	۰	۰	۰
شنبہ	۲۳	ذوالحجہ	۴	۱۷	۱۲	تیج	۶۰	۰	کرتکا	۲۴	۲۳	سوبھاگ	۳۵	۵	۳۲	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۲	۵	۱۸	۱۳	تیج	۲	۸	روہنی	۳۰	۲۸	شوبھن	۳۶	۱۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۳۴	۳۸	ابرنت
دوشنبہ	۲۵	۳	۶	۱۹	۱۴	چوتھہ	۷	۸	مرگشر	۳۷	۲۳	اتیگنڈ	۳۷	۵۴	۳۳	۵۲	متھن	۳	۵	۷	۸	باوت
سہ شنبہ	۲۶	۴	۷	۲۰	۱۵	پنچمی	۱۲	۲۴	آردرا	۴۳	۳۵	سوکرما	۳۹	۲۸	۳۳	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۷	۵	۸	۲۱	۱۶	چھٹہ	۱۷	۱۹	پنربس	۴۹	۴۲	دھرت	۴۰	۴۰	۳۳	۵۹	کرک	۳۳	۱۱	۰		۰
پنجشنبہ	۲۸	۶	۹	۲۲	۱۷	ستمی	۲۱	۳۹	پکھیہ	۵۵	۴	شول	۴۱	۲۱	۳۳	۲	۰	۰	۰	۱ ۵۳	۲۹ ۲۰	ابرنت باوت
جمعہ	۲۹	۷	۱۰	۲۳	۱۸	اشٹمی	۲۵	۸	اشلیکھا	۵۹	۲۲	گنڈ	۴۱	۱۳	۳۳	۶	سنگھ	۵۹	۲۲	۰	۰	۰
شنبہ	۳۰	۸	۱۱	۲۴	۱۹	نومی	۲۷	۱۷	مگھا	۶۰	۰	بردہ	۴۰	۱۶	۳۳	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ـ	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ـ

کیفیت

کامدا ایکادشی

منوادی پورنماشی

گنیش چوتہہ

اکہ حتیہ ہر ۱ عمتیہ سین

سنکرانت بیساکہہ ۶-۶ پر مہورتی ۳۰ نپکل ۱۵ ۵

راہو دہن مین اور کیتو متہن مین ۴۸-۳۰ پر آیا

بدہ ۳۹-۱۵ پر بکری ہوا

تحویل شمس در برج ثور ۱۴-۳۳

منگل مین مین ۱۰-۶ پر آیا

بدہ مغرب مین غروب ۴۱-۴۷ پر

اکہشیا تیج یعنے پون پر چھیا

شکر ۲۲-۳۰ پر برکہہ مین آیا

یادداشت

استعمال پرہیز ماہ اپریل ۱۸۹۸ء

استعمال۔ فصد کرانا۔ جلاب لینا۔ زیادہ رات گئی کہانا کہانا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیلا پلستر یا قلعی کرانا۔ رات رہی سفر کرنا بعد غذا کے پانی پینا مفید ہے۔

پرہیز۔ عورت سے صحبت کرنا۔ برہنہ سونا سوکر اٹہتے یا صحبت کے بعد ہی نہانا مضر ہے؛

کنڈلی چیت شدی پورنماشی مشرمان ۵گہ۔۴۰پل

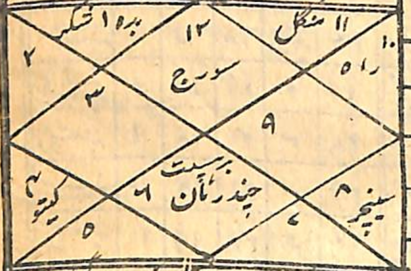
۱۱ منگل
۱۲
بدہ ۱ شکر
۲
۱۰ راہ
سورج
۳
۹
برہسپت
۸ سینچر
چندرماں ۶
کیتو ۴
۷
۵

کنڈلی بیساکہہ بدی اشٹمی مشترمان ۶گہ۔۳۰پل

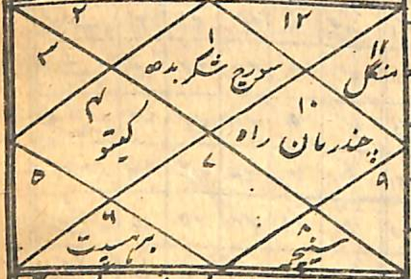
۲
۱۲
۱
۱۱ منگل
سورج شکر بدہ
۳
۱۰
۴
کیتو
چندرماں راہ
۷
۹
۵
۸ سینچر
۶ برہسپت

کنڈلی بیساکہہ بدی اماوش مشترمان ۱۹گہ۔۱۷پل

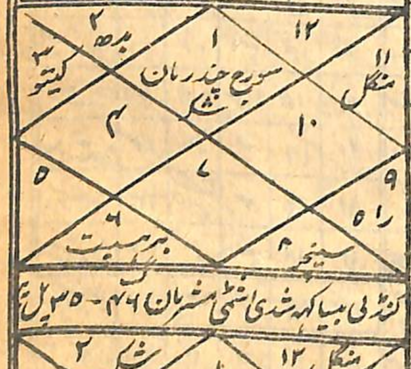
۲
بدہ
۱۲
۱
۱۱ منگل
۳ کیتو
سورج چندرماں
شکر
۴
۱۰
۷
۵
۹
راہ
۶
برہسپت
۸ سینچر

کنڈلی بیساکہہ شدی اشٹمی مشترمان ۴۶گہ۔۳۵پل

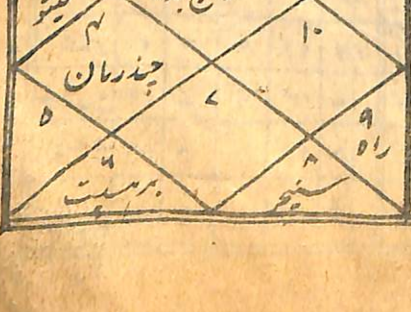
۲ شکر
منگل ۱۲
۱
۱۱
۳ کیتو
سورج بدہ
۴
۱۰
چندرماں
۷
۵
۹
راہ
۸
برہسپت
سینچر

یوم	مئی سنہ ۱۸۹۸ء	ذوالحجہ سنہ ۱۳۱۵ ہجری	ثور سنہ ۱۸۲۰ [illegible]	بیساکھ سنہ ۱۳۰۵ فصلی	بیساکھ سمبت ۱۹۵۵ [illegible]	بیساکھ شدی سمبت ۱۹۵۵			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نام پنچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یاوقت
یکشنبہ	۱	۹	۱۲	۲۵	۲۰	دسمی	۲۸	۶	مگھا	۲	۳۴	دھرو	۳۸	۱۵	۳۳	۱۴	۰	۰	۰	۵۸	۶	ابتدا
دوشنبہ	۲	۱۰	۱۳	۲۶	۲۱	اکادشی	۲۷	۵۷	پوربا پھالگنی	۴	۲۷	بیاگھات	۳۵	۱۲	۳۳	۱۸	کنیا	۱۹	۳۶	۲۷	۵۷	یاوقت
سہ شنبہ	۳	۱۱	۱۴	۲۷	۲۲	دوادشی	۲۶	۲۳	اترا پھالگنی	۵	۶	ہرکھن	۳۴	۳۴	۳۳	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۴	۱۲	۱۵	۲۸	۲۳	تیرودشی	۲۳	۳۸	ہست	۴	۳۴	بجر	۲۶	۱۷	۳۳	۲۶	تلا	۳۳	۴۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۵	۱۳	۱۶	۲۹	۲۴	چودش	۱۹	۵۸	چترا	۲	۵	سدھ	۲۶	۳۶	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	۱۹ ۴۷	۴۶ ۳۹	ابتدا یاوقت
جمعہ	۶	۱۴	۱۷	۳۰	۲۵	پورنماشی	۱۵	۲۳	سواتی	۰	۴۵	بتی پات	۱۴	۱۵	۳۳	۳۴	برچھک	۴۳	۱۲	۰	۰	۰
شنبہ	۷	۱۵	۱۸	جیٹھ ۱	۲۶	جیٹھ بدی ۱	۱۰	۸	انورادھا	۵۳	۳۴	وریان	۵	۱۴	۳۳	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۸	۱۶	۱۹	۲	۲۷	دوج تیج	۴۰ ۵۸	۵۳ ۲۱	جیشٹا	۴۹	۴۳	شیو	۵۲	۴۴	۳۳	۴۲	دھن	۴۹	۴۲	۳۱ ۵۴	۲۷ ۲۱	ابتدا یاوقت
دوشنبہ	۹	۱۷	۲۰	۳	۲۸	چوتھ	۵۲	۱۶	مولا	۵۴	۴۳	سدھ	۴۴	۴۲	۳۳	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۰	۱۸	۲۱	۴	۲۹	پنچمی	۴۶	۲۲	پوربا کھاڑ	۴۱	۲۷	سادھ	۳۷	۱۱	۳۳	۵۰	مکر	۵۵	۲۵	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۱	۱۹	۲۲	۵	۳۰	چھٹھ	۴۰	۲۹	اترا کھاڑ	۳۵	۴۰	شبھ	۲۹	۵۱	۳۳	۵۴	۰	۰	۰	۴۰	۲۹	ابتدا
پنجشنبہ	۱۲	۲۰	۲۳	۶	۳۱	ستمی	۳۵	۱۵	شرون	۳۴	۲۴	شکل	۲۲	۴۵	۳۳	۵۸	۰	۰	۰	۷	۵۳	یاوقت
جمعہ	۱۳	۲۱	۲۴	۷	جیٹھ ۱	اشٹمی	۳۰	۴۲	دھنشٹا	۳۱	۴۷	برہمہ	۱۶	۲۸	۳۴	۲	کمبھ	۳	۵	۰	۰	۰
شنبہ	۱۴	۲۲	۲۵	۸	۲	نومی	۲۷	۱	ستبکھا	۳۰	۰	اہندر	۱۰	۴۳	۳۴	۶	۰	۰	۰	۵۵	۳۱	ابتدا
یکشنبہ	۱۵	۲۳	۲۶	۹	۳	دسمی	۲۴	۱۸	پوربا بھادرپد	۲۹	۱۵	بیدہرت	۵	۴۵	۳۴	۱۰	مین	۱۴	۲۷	۲۴	۱۸	یاوقت
دوشنبہ	۱۶	۲۴	۲۷	۱۰	۴	اکادشی	۲۲	۴۶	اترا بھادرپد	۲۹	۴۰	بشکمبھ	۱	۳۸	۳۴	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۷	۲۵	۲۸	۱۱	۵	دوادشی	۲۲	۳۰	ریوتی	۳۱	۱۹	آیشمان	۵۶	۲۴	۳۴	۱۶	میکھ	۳۱	۱۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۸	۲۶	۲۹	۱۲	۶	تیرودشی	۲۳	۳۲	اشنی	۳۴	۱۴	سوبھاگ	۵۵	۲۲	۳۴	۱۹	۰	۰	۰	۲۳ ۵۴	۲۳ ۴۵	ابتدا یاوقت
پنجشنبہ	۱۹	۲۷	۳۰	۱۳	۷	چودش	۲۵	۵۸	بھرنی	۳۸	۱۳	شوبھن	۵۵	۷	۳۴	۲۲	برکھ	۵۴	۳۱	۰	۰	۰
جمعہ	۲۰	۲۸	۳۱	۱۴	۸	اماوس	۲۹	۱۵	کرتکا	۴۲	۲۸	اتیگنڈہ	۵۵	۸	۳۴	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۱	۲۹	جوزا	۱۵	۹	جیٹھ شدی	۴۳	۳۰	روہنی	۴۹	۲۸	سوکرما	۵۷	۱	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۲	۳۰	۲	۱۶	۱۰	دوج	۳۸	۲۷	مرگشر	۵۵	۵۵	دھرت	۵۸	۳۶	۳۴	۳۱	متھن	۲۲	۴۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۳	محرم ۱۳۱۶	۳	۱۷	۱۱	تیج	۴۳	۳۷	آردرا	۶۰	۰	شول	۶۰	۰	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۴	۲	۴	۱۸	۱۲	چوتھ	۴۸	۳۲	آردرا	۲	۳۱	شول	۰	۲۰	۳۴	۳۶	کرک	۵۲	۱۳	۱۶ ۴۸	۴ ۳۲	ابتدا یاوقت
چہارشنبہ	۲۵	۳	۵	۱۹	۱۳	پنچمی	۵۴	۵۰	پنربس	۸	۴۶	گنڈہ	۱	۴۳	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۶	۴	۶	۲۰	۱۴	چھٹھ	۵۹	۱۰	پکھہ	۱۴	۱۹	بردہ	۲	۳۷	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۷	۵	۷	۲۱	۱۵	ستمی	۵۸	۲۲	اشلیکھا	۳۰	۴۹	دھرو	۲	۴۶	۳۴	۴۱	سنگھ	۲۰	۴۹	۵۲	۲۲	ابتدا
شنبہ	۲۸	۶	۸	۲۲	۱۶	اشٹمی	۵۹	۱۹	مگھا	۲۲	۱۹	بیاگھات	۲	۳	۳۴	۴۲	۰	۰	۰	۴۸	۵۰	یاوقت
یکشنبہ	۲۹	۷	۹	۲۳	۱۷	نومی	۵۸	۵۸	پوربا پھالگنی	۲۴	۲۸	ہرکھن	۰	۲۲	۳۴	۴۴	کنیا	۳۸	۴۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۰	۸	۱۰	۲۴	۱۸	دسمی	۵۶	۲۱	اترا پھالگنی	۲۵	۲۳	سدھ	۵۳	۵۱	۳۴	۴۶	۰	۰	۰	۲۵	۵۸	ابتدا
سہ شنبہ	۳۱	۹	۱۱	۲۵	۱۹	اکادشی	۵۲	۳۴	ہست	۲۵	۵۰	بتی پات	۴۹	۱۲	۳۴	۴۸	تلا	۵۴	۲۲	۵۴	۳۶	یاوقت

	کیفیت	یادداشت
۱	•	
۲	سوہنی ایکادشی۔ تہوہار عید الضحے	
۳	•	
۴	•	
۵	نرسنگہ چودش	
۶	•	
۷	•	
۸	مشرق مین بدہ ۵۰-۱۵ پر طلوع ہوا	
۹	برت گنیش چوتہہ	
۱۰	•	
۱۱	•	
۱۲	بدہ ۲۳-۴۸ پر مارگی ہوا	
۱۳	سنکرانت برکہہ ۳-۵۷ پر دہورتی ۳۰ پنکال ۳-۴۷	
۱۴	•	
۱۵		
۱۶	میلہ بہدر کالی	
۱۷	•	
۱۸	شکر ۵-۵۴ پر مٹہن مین آیا	
۱۹	•	
۲۰	•	
۲۱	شمس در برج جوزا ۲۲-۵۴ پر	
۲۲	•	
۲۳	شروع محرم الحرام آغاز سمت ۱۳۱۶۔ برہسپت ۳۱-۵۶ پر مارگی ہوا	
۲۴	سالگرہ ملکہ معظمہ اشٹی وین	
۲۵	•	
۲۶	•	
۲۷	•	
۲۸	•	
۲۹	•	
۳۰	گنگا دسمی۔ منگل ۴۴-۵۵ پر	
۳۱	نرجلا ایکادشی۔ شب شہادت	

استعمال و پرہیز ماہ مئی سنہ ۱۸۹۵ء

استعمال۔ بہت صبح اٹھنا۔ ترش چیز اور خوا کہات فصلی کہانا۔ بعد کہانیکے کسی قدر سونا۔ طلوع آفتاب سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز۔ باسی غذا کہانا کہانے سے پہلے پانی پینا۔ بوقت دہوپ باریک پوشاک و باریک ٹوپی پہننا مضر ہے۔

کنڈلی بیساکھ شدی پورنماشی مشتر ۱۹گہ ۴۸ پل پر

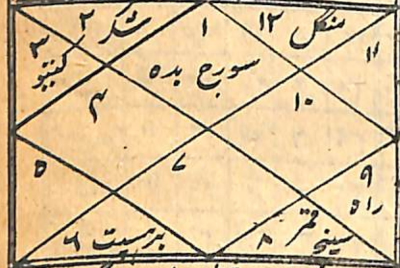
منگل ۱۲
۱
شکر ۲
کیتو ۳
۱۱
سورج بدہ
۱۰
۴
۵
۷
۹
راہ
سینچر قمر ۸
برہسپت ۶

کنڈلی جیٹھ بدی اشٹمی مشتربان ۷گہ ۔ ۱ پل پر

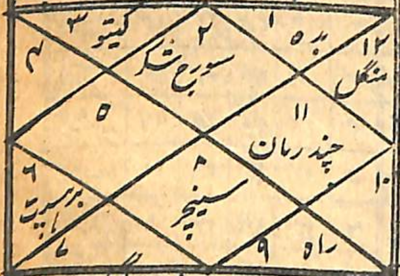
۱۲
منگل
بدہ ۱
۲
سورج شکر
کیتو ۳
۴
۵
۱۱
چندرمان
۸
سینچر
۱۰
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

کنڈلی جیٹھ بدی اماوش مشتربان ۲۷گہ ۱۴ پل پر

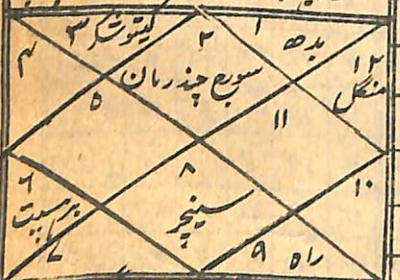
۱۲
منگل
بدہ ۱
۲
سورج چندرمان
کیتو شکر ۳
۴
۵
۱۱
۸
سینچر
۱۰
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

کنڈلی جیٹھ شدی اشٹمی مشتربان ۲۷گہ ۔ ۱۲ پل پر

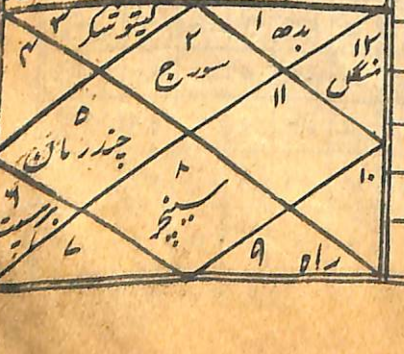
۱۲
منگل
بدہ ۱
۲
سورج
کیتو شکر ۳
۴
۵
چندرمان
۱۱
۸
سینچر
۱۰
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

یوم	جون ۱۹۵۵ء	شوال ۱۳۷۴ ہجری	[illegible]	[illegible] فصلی	[illegible]	سمت ۱۹۵۵ جیٹھ شدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا			
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت	
چہارشنبہ	۱	۱۰	۱۲	۲۶	۳۰	دوادسی	۵۰	۴۹	چترا	۲۳	۴۰	بریان	۳۴	۴۴	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
پنجشنبہ	۲	۱۱	۱۳	۲۷	۲۱	تروودشی	۴۴	۱۴	سواتی	۲۱	۳۹	پرگیہ	۳۷	۳۰	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۳	۱۲	۱۴	۲۸	۲۲	چودش	۴۰	۵۸	بشاکہا	۱۸	۲۷	شیو	۳۰	۱۲	۳۴	۵۲	برچیک	۴	۱۵	۴۰	۵۸	ابرنت	۳
شنبہ	۴	۱۳	۱۵	۲۹	۲۳	پورنماشی	۳۵	۱۰	انرادہا	۱۴	۵۳	سدہ	۲۳	۲۶	۳۴	۵۳	۰	۰	۰	۸	۳۴	یاوت	۴
یکشنبہ	۵	۱۴	۱۶	ہاڑ ۱	۲۴	ہاڑ بدی ۱	۲۹	۵	جیشٹا	۱۰	۵۲	ساوہ	۱۵	۲۲	۳۴	۵۴	دہن	۱۰	۵۲	۰	۰	۰	۵
دوشنبہ	۶	۱۵	۱۷	۲	۲۵	دوج	۲۲	۵۴	مولا	۸	۲۱	شبہ	۷	۵۴	۳۴	۵۶	۰	۰	۰	۴۹	۵۴	ابرنت	۶
سہ شنبہ	۷	۱۶	۱۸	۳	۲۶	تیج	۱۶	۴۸	پوروا کہاڑ	۲	۲۴	شکل	۰	۱۸	۳۴	۵۸	مکر	۱۶	۱۶	۱۶	۴۸	یاوت	۷
چہارشنبہ	۸	۱۷	۱۹	۴	۲۷	چوتہہ	۱۰	۵۹	شرون	۵۴	۵۹	ایندر	۴۵	۴۲	۳۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸
پنجشنبہ	۹	۱۸	۲۰	۵	۲۸	پنچمی	۵	۴۴	دہنشٹا	۵۲	۱۳	بیدہرت	۳۹	۱۸	۳۵	۲	کنبہ	۲۳	۳۶	۰	۰	۰	۹
جمعہ	۱۰	۱۹	۲۱	۶	۲۹	چہٹہ ستمی	۱ ۵۷	۴ ۱۷	ستبکہا	۵۰	۲۳	بشکنبہ	۳۳	۲۷	۳۵	۳	۰	۰	۰	۴ ۳۹	۴۴ ۱۰	ابرنت یاوت	۱۰
شنبہ	۱۱	۲۰	۲۲	۷	۳۰	اشٹمی	۵۴	۲۷	پوروبہادر	۴۹	۲۴	پریت	۲۸	۲۹	۳۵	۴	مین	۳۴	۱۲	۰	۰	۰	۱۱
یکشنبہ	۱۲	۲۱	۲۳	۸	۳۱	نومی	۵۲	۴۸	اترابہادر	۴۹	۳۳	ایوشمان	۲۴	۱	۳۵	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲
دوشنبہ	۱۳	۲۲	۲۴	۹	ہاڑ ۱	دسمی	۵۲	۲۳	ریوتی	۵۱	۱۲	سوبہاگ	۳۰	۴۳	۳۵	۸	میکہ	۵۱	۱۲	۲۲ ۵۲	۴۷ ۲۳	ابرنت یاوت	۱۳
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۲۵	۱۰	۲	اکادشی	۵۳	۶	اشنی	۵۳	۵۵	شوبہن	۱۸	۲۷	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴
چہارشنبہ	۱۵	۲۴	۲۶	۱۱	۳	دوادشی	۵۵	۲۶	بہرنی	۵۷	۴۸	اتیگنڈہ	۱۷	۱۱	۳۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۲۷	۱۲	۴	تروودشی	۵۸	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	سوکرما	۱۶	۴۴	۳۵	۱۳	برکہبہ	۱۴	۳	۵۸	۴۴	ابرنت	۱۶
جمعہ	۱۷	۲۶	۲۸	۱۳	۵	چودش	۶۰	۰	کرتکا	۲	۴۹	دہرت	۱۷	۲۶	۳۵	۱۴	۰	۰	۰	۳۰	۴۹	یاوت	۱۷
شنبہ	۱۸	۲۷	۲۹	۱۴	۶	چودش	۲	۵۴	روہنی	۸	۴۲	شول	۱۸	۲۲	۳۵	۱۶	متہن	۱۴	۴۴	۰	۰	۰	۱۸
یکشنبہ	۱۹	۲۸	۳۰	۱۵	۷	اماوش	۷	۴۳	مرگشر	۱۴	۹	گنڈہ	۱۹	۵۶	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹
دوشنبہ	۲۰	۲۹	۳۱	۱۶	۸	ہاڑ شدی ۱	۱۳	۳۱	اردرا	۲۱	۳۹	بردہ	۲۱	۴۰	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰
سہ شنبہ	۲۱	صفر ۱	۳۲	۱۷	۹	دوج	۱۷	۴۳	پنربس	۲۷	۵۵	دہرو	۲۳	۷	۳۵	۲۰	کرک	۱۱	۲۱	۰	۰	۰	۲۱
چہارشنبہ	۲۲	۲	سرطان ۱	۱۸	۱۰	تیج	۲۱	۵۹	پکہہ	۳۳	۳۳	بیاگہات	۲۳	۷	۳۵	۱۸	۰	۰	۰	۵۳	۴۰	ابرنت	۲۲
پنجشنبہ	۲۳	۳	۲	۱۹	۱۱	چوتہہ	۲۵	۲۲	اشلیکہا	۳۸	۱۷	ہرگن	۲۴	۲۸	۳۵	۱۸	سنگہ	۳۸	۱۷	۲۵	۲۲	یاوت	۲۳
جمعہ	۲۴	۴	۳	۲۰	۱۲	پنچمی	۲۷	۴۰	مگہا	۱۴	۵۲	بجبر	۲۳	۵۳	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴
شنبہ	۲۵	۵	۴	۲۱	۱۳	چہٹہ	۲۸	۳۹	پوروا پہالگنی	۴۴	۳۱	سدہ	۲۲	۲۲	۳۵	۱۴	کنیا	۵۹	۵۸	۰	۰	۰	۲۵
یکشنبہ	۲۶	۶	۵	۲۲	۱۴	ستمی	۲۸	۲۱	اترا پہالگنی	۴۵	۱۵	بتی پات	۱۹	۴۹	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۲۸ ۵۶	۳۰ ۳۵	ابرنت یاوت	۲۶
دوشنبہ	۲۷	۷	۶	۲۳	۱۵	اشٹمی	۲۶	۴۹	ہست	۴۵	۶	بریان	۱۶	۱۶	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷
سہ شنبہ	۲۸	۸	۷	۲۴	۱۶	نومی	۲۳	۲۸	چترا	۴۳	۵۱	پرگیہ	۱۱	۴۸	۳۵	۹	تلا	۱۴	۳۸	۰	۰	۰	۲۸
چہارشنبہ	۲۹	۹	۸	۲۵	۱۷	دسمی	۱۹	۲۷	سواتی	۴۱	۴۶	شیو	۶	۲۵	۳۵	۷	۰	۰	۰	۴۷	۳۸	ابرنت	
پنجشنبہ	۳۰	۱۰	۹	۲۶	۱۸	اکادشی	۱۵	۴۵	بشاکہا	۳۸	۴۹	سدہ	۳	۲۳	۳۵	۵	برچیک	۳۴	۳۶	۱۵	۴۵	یاوت	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

کیفیت	یادداشت
عشرہ محرم الحرام بدھ برکھ میں ۲۲-۱۵ پر آیا	
۔	
۔	
۔	
۔	
۔	
برت گنیش چوتھہ	
۔	
۔	
۔	
[illegible]	
بدھ مشرق میں ۳۳-۳ پر غروب ہوا۔	
سنکرانت متھن ۲۹-۱۲ گھوڑی ۳۰ پل کال ۲۹ ۲۳-۳ [illegible] ۵-۳۵-۶ [illegible]	
یوگنی ایکادشی	
۔	
۔	
۔	
۔	
بدھ متھن میں ۴۴-۵۴-۲ پر آیا۔	
۔	
شمس در برج سرطان ۲۱-۵۴ پر رتھہ یاترا	
۔	
۔	
۔	
۔	
۔	
۔	
۔	
دیوشنی ایکادشی	
۔	

استعمال و پرہیز ماہ جون ۱۸۹۸ء

استعمال۔ دریا کا نہانا کچا دودھ پینا صبح کے وقت سرد عمامہ پہننا۔ رات کو سفر کرنا۔ صبح کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان و گردن سے لپیٹے رہنا مفید۔ پرہیز۔ زیادہ ورزش۔ زیادہ پانی پینا۔ برہنہ بدن۔ سیاہ کپڑے۔ سفر میں کئی کنوؤں کا پانی ایک وقت پینا مضر صحت ہے۔

کنڈلی جیٹھہ سُدی پورنماشی مشتریان ۷ گھ - ۲۶ پ

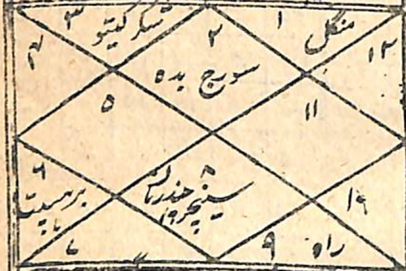
۱۲
منگل ۱
۲
شکر کیتو ۳
۴
سورج بدھ
۵
۱۱
۶
برہسپت
سنیچر چندرماں ۸
۱۰
۷
۹
راہو

کنڈلی ہاڑ بدی اشٹمی مشتریان ۷ گھ - ۳۲ پل پر

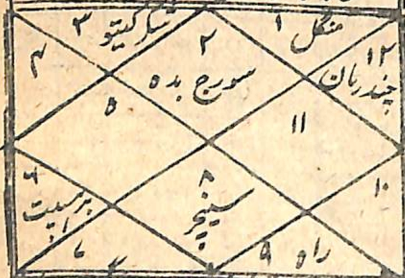
۱۲
چندرماں
منگل ۱
۲
شکر کیتو ۳
۴
سورج بدھ
۵
۱۱
۱۰
۸
سنیچر
۶
برہسپت
۷
۹
راہو

کنڈلی ہاڑ بدی اماوس مشتریان ۷ گھ - ۴۹ پ

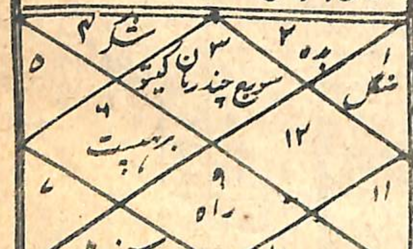
۱
منگل
۲
بدھ
۳
سورج چندرماں کیتو
۴
شکر
۵
۶
برہسپت
۱۲
۱۱
۷
۹
راہو
۱۰
۸
سنیچر

کنڈلی ہاڑ سُدی اشٹمی مشتریان ۷ گھ - ۴۴ پل

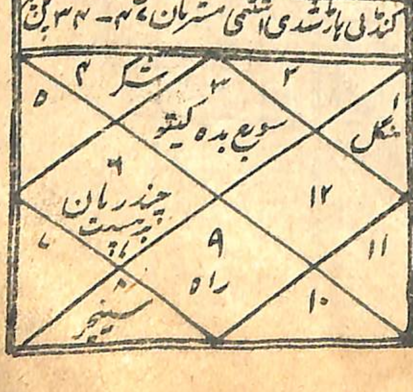
۱
منگل
۲
۳
سورج بدھ کیتو
۴
شکر
۵
۶
چندرماں
برہسپت
۱۲
۱۱
۷
۹
راہو
۱۰
۸
سنیچر

یوم	جولائی ۱۸۹۸ء	صفر ۱۳۱۶ ہجری	سرطان ۸۲۰ جلالی	ہاڑ ۱۳۰۵ فصلی	ہاڑ ۱۹۵۵ سمبت شمسی	سمبت ۱۹۵۵ ہاڑ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا			
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یاوت	
جمعہ	۱	۱۱	۱۰	۲۷	۱۹	دوادشی	۱۰	۲۸	انرادہا	۳۵	۱۵	شیو	۴۶	۳۱	۳۵	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
شنبہ	۲	۱۲	۱۱	۲۸	۲۰	تردوشی چودش	۴ ۵۸	۲۲ ۳۶	جیشٹھا	۳۱	۱۷	سکل	۳۹	۳	۳۵	۲	دہن	۳۱	۱۷	۵۸	۳۶	ابتدا	۲
یکشنبہ	۳	۱۳	۱۲	۲۹	۲۱	پورنماشی	۵۲	۱۸	مولا	۲۷	۲۲	برہم	۳۱	۲۶	۳۵	۰	۰	۰	۰	۲۵	۱۷	یاوت	۳
دوشنبہ	۴	۱۴	۱۳	ساون	۲۲	ساون بدی	۴۶	۱۲	پورباکھاڑ	۲۳	۳۰	اینیدر	۲۳	۴۹	۳۴	۵۹	مکر	۳۷	۴۷	۰	۰	۰	۴
سہ شنبہ	۵	۱۵	۱۴	۲	۲۳	دوج	۴۰	۲۱	اتراکھاڑ	۱۹	۱۵	بیدہرت	۱۰۱	۲۲	۳۴	۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵
چہارشنبہ	۶	۱۶	۱۵	۳	۲۴	تیج	۳۵	۹	شرون	۱۵	۳۹	بشکنبہ	۹	۱۳	۳۴	۵۶	کنبھہ	۴۴	۹	۳۵	۵۴ ۹	ابتدا یاوت	۶
پنجشنبہ	۷	۱۷	۱۶	۴	۲۵	چوتھ	۳۰	۱۴	دہنشٹھا	۱۲	۴۰	ایشمان	۲	۳۵	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷
جمعہ	۸	۱۸	۱۷	۵	۲۶	پنچمی	۲۶	۱۹	ستبکھا	۱۰	۳۳	سوبھاگ	۵۱	۱۶	۳۴	۵۲	مین	۵۵	۱۰	۰	۰	۰	۸
شنبہ	۹	۱۹	۱۸	۶	۲۷	چھٹہ	۲۳	۲۴	پوربابہادرپد	۱۰	۱۰	شوبہن	۴۶	۴۷	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۲۳ ۵۴	۲۴ ۳۱	ابتدا یاوت	۹
یکشنبہ	۱۰	۲۰	۱۹	۷	۲۸	ستمی	۲۱	۲۹	اترابہادرپد	۹	۱۵	اتگنڈہ	۴۳	۱۷	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
دوشنبہ	۱۱	۲۱	۲۰	۸	۲۹	اشٹمی	۲۱	۴	ریوتی	۱۰	۱۵	سوکرمان	۴۰	۴۸	۳۴	۴۸	میکھ	۱۰	۱۵	۰	۰	۰	۱۱
سہ شنبہ	۱۲	۲۲	۲۱	۹	۳۰	نومی	۲۱	۴۳	اشونی	۱۲	۳۴	دہرت	۳۹	۱۸	۳۴	۴۷	۰	۰	۰	۵۲	۵۳	ابتدا	۱۲
چہارشنبہ	۱۳	۲۳	۲۲	۱۰	۳۱	دسمی	۲۳	۵۵	بہرنی	۱۶	۸	شول	۳۸	۴۶	۳۴	۴۵	برکھہ	۳۲	۱۷	۲۳	۵۵	یاوت	۱۳
پنجشنبہ	۱۴	۲۴	۲۳	۱۱	۳۲	اکادشی	۲۷	۵	کرتکا	۲۰	۴۷	گنڈہ	۳۹	۶	۳۴	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴
جمعہ	۱۵	۲۵	۲۴	۱۲	ساون	دوادشی	۳۱	۱۱	روہنی	۲۶	۲۴	بردہ	۴۰	۶	۴۴	۴۲	متہن	۵۹	۲	۰	۰	۰	۱۵
شنبہ	۱۶	۲۶	۲۵	۱۳	۲	تردوشی	۳۵	۵۹	مرگشر	۳۴	۴۰	دہرو	۴۱	۳۹	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۳۵	۵۹	ابتدا	۱۶
یکشنبہ	۱۷	۲۷	۲۶	۱۴	۳	چودش	۴۱	۳	آردرا	۳۸	۱۴	ویاگھات	۴۳	۱۸	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۸	۳۱	یاوت	۱۷
دوشنبہ	۱۸	۲۸	۲۷	۱۵	۴	اماوس	۴۸	۵۵	پنربس	۴۵	۳۸	ہرکھن	۴۴	۵۰	۳۴	۳۶	کرک	۲۸	۴۷	۰	۰	۰	۱۸
سہ شنبہ	۱۹	۲۹	۲۸	۱۶	۹	ساون شدی	۵۰	۱۴	پکھہ	۵۱	۲۹	بجہر	۴۵	۴۷	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹
چہارشنبہ	۲۰	۳۰	۲۹	۱۷	۶	دوج	۵۳	۴۱	اسلیکھا	۵۶	۲۹	سدہ	۴۶	۲۱	۳۴	۳۲	سنگھ	۵۶	۲۹	۰	۰	۰	۲۰
پنجشنبہ	۲۱	ربیع الاول	۳۰	۱۸	۷	تیج	۵۶	۹	مگھا	۶۰	۰	بتی پات	۴۵	۵۷	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱
جمعہ	۲۲	۲	۳۱	۱۹	۸	چوتھ	۵۷	۷	مگھا	۰	۲۲	بریان	۴۴	۳۸	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۲۶ ۵۷	۳۸ ۷	ابتدا یاوت	۲۲
شنبہ	۲۳	۳	اسد	۲۰	۹	پنچمی	۵۶	۵۷	پورباپہالگنی	۳	۷	پرگہہ	۳۴	۱۵	۳۴	۲۶	کنیہ	۱۸	۲۹	۰	۰	۰	۲۳
یکشنبہ	۲۴	۴	۲	۲۱	۱۰	چھٹہ	۵۵	۳۱	اتراپہالگنی	۴	۳۶	شیو	۳۸	۵۱	۳۴	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴
دوشنبہ	۲۵	۵	۳	۲۲	۱۱	ستمی	۵۲	۵۱	ہست	۴	۴۷	سدہ	۲۴	۲۷	۳۴	۲۲	تلا	۳۴	۱۷	۵۲	۵۱	ابتدا	۲۵
سہ شنبہ	۲۶	۶	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۴۹	۱۲	چترا	۳	۵۱	سادہ	۲۹	۱۳	۳۴	۲۰	۰	۰	۰	۲۱	۱	یاوت	۲۶
چہارشنبہ	۲۷	۷	۵	۲۴	۱۳	نومی	۴۲	۵۲	سواتی	۱	۵۹	شبہ	۲۳	۱۸	۳۴	۱۶	برچھک	۴۴	۵۶	۰	۰	۰	۲۷
پنجشنبہ	۲۸	۸	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۳۹	۳۰	انرادہا	۵۵	۵۰	شکل	۱۶	۴۰	۳۴	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸
جمعہ	۲۹	۹	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۳۳	۴۳	جیشٹھا	۵۱	۵۹	برہم	۹	۳۳	۳۴	۸	دہن	۴۲	۵۵	۶ ۳۴	۴۳ ۴۳	ابتدا یاوت	۲۹
شنبہ	۳۰	۱۰	۸	۲۷	۱۶	دوادشی	۲۷	۳۸	مول	۴۷	۵۳	اینیدر	۲	۵	۳۴	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰
یکشنبہ	۳۱	۱۱	۹	۲۸	۱۷	تردوشی	۲۱	۲۵	پورباکھاڑ	۴۳	۳۶	بشکنبہ	۴۶	۴۷	۳۳	۵۸	مکر	۵۷	۲۶	۰	۰	۰	۳۱

کیفیت	یادداشت
.	
.	
بیاس پوجا۔ چاند گرہن	
بدھ کرک مین ۴-۲۱ پر آیا	
.	
برت گنیش چوتھ	
.	
بدھ پنچمی	
شکر سنگھ مین ۳۲-۵۳ پر آیا	
منگل برکھ مین ۴۶-۴۸ پر آیا	
.	
.	
تہوار آخری چہارشنبہ	
شکلا ایکادشی	
سنکرانت کرکھ ۵۷- مہورتی ۴۵ نیکال ۸-۲۰	
[illegible]	
.	
سوماوتی اماوش	
.	
.	
.	
بدھ سنگھ مین ۵۵-۴۹ پر آیا	
شمس در برج اسد ۱۱-۵۰ ناگ پنچمی	
.	
.	
.	
.	
.	
پتروا ایکادشی	
پتروا دوادشی	
.	

استعمال و پرہیز ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ابٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا ترش لیموں کہانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کہانا۔ دن اور بدلی کے وقت صحبت کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ سرد ہوا کا بدن پر لگنا۔ گرم کہانا کہانا۔ زیادہ صحبت کرنا دریا کے کنارے ٹہلنا سیر کرنا جسم کو تر رکھنا یہ نہایت مضر ہے ؛

کنڈلی ہاڑ شدی پورنماشی مشرمان ۷ گھ-۲۹ پ

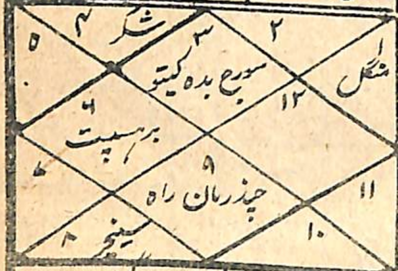

۱ منگل
۲
۳
۴ شکر
۵
سورج بدھ کیتو
۱۲
۶
برہسپت
۷
۹
۱۱
چندرمان راہ
۱۰
۸ سنیچر

کنڈلی ساون بدی اشٹمی مشرمان ۷ گھ-۲۳ پل پر

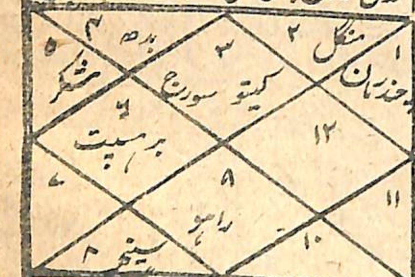

۱ چندرمان
۲ منگل
۳
۴ بدھ
۵ شکر
کیتو سورج
۱۲
۶
برہسپت
۷
۹
۱۱
راہو
۱۰
۸ سنیچر

کنڈلی ساون بدی اماوش مشرمان ۷ گھ-۱۹ پل

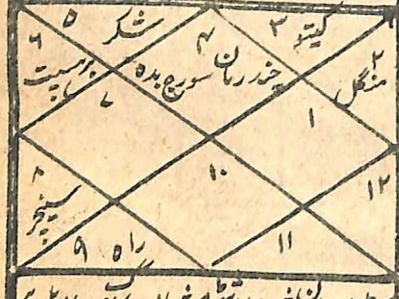

۲ منگل
۳ کیتو
۴
۵ شکر
۶ برہسپت
چندرمان سورج بدھ
۱
۷
۱۰
۱۲
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۱

کنڈلی ساون شدی اشٹمی مشرمان ۷ گھ-۶ پل پر

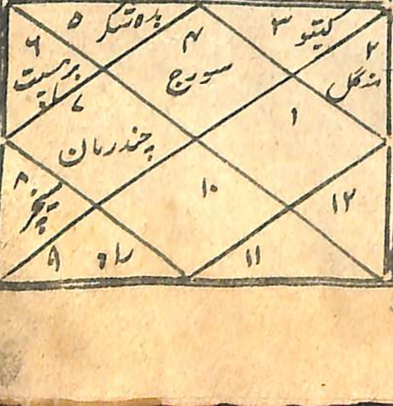

۲ منگل
۳ کیتو
۴ سورج
۵ بدھ شکر
۶ برہسپت
۱
۷
چندرمان
۱۰
۱۲
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۱

۱ یوم	اگست سنہ ۱۸۹۸ء	ربیع الاول سنہ ۱۳۱۶ ہجری	اسد سنہ ۱۸۲۰ [illegible]	ساون سنہ ۱۳۰۵ فصلی	ساون سنہ ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ ساون شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا			
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت	
دوشنبہ	۱	۱۲	۱۰	۲۹	۱۸	چودش	۱۵	۱۷	اترا کھاڑ	۳۹	۳۶	پریت	۴۰	۱۳	۳۳	۵۴	۰	۰	۰	۱۵ ۴۲	۲۶ ۴۴	اپرنت یاوت	۱
سہ شنبہ	۲	۱۳	۱۱	۳۰	۱۹	پورنماشی	۹	۲۶	شرون	۳۵	۵۳	آیشمان	۳۲	۵۹	۳۳	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
چہار شنبہ	۳	۱۴	۱۲	بھادوں	۲۰	بھادوں بدی پرتھمہ	۴ ۵۵	۰ ۱۳	دھنشٹا	۳۲	۴۵	سوبھاگ	۲۵	۱۱	۳۳	۴۸	کنبھ	۴	۱۹	۰	۰	۰	۳
پنجشنبہ	۴	۱۵	۱۳	۲	۲۱	تیج	۵۵	۱۷	ست بکھا	۳۰	۲۵	شوبھن	۱۹	۰	۳۳	۴۴	۰	۰	۰	۲۷ ۵۵	۱۵ ۱۶	اپرنت یاوت	۴
جمعہ	۵	۱۶	۱۴	۳	۲۲	چوتھ	۵۳	۱۹	پوروا بھادر پد	۲۸	۵۲	اتگنڈ	۱۳	۲۹	۳۳	۴۰	مین	۱۴	۱۶	۰	۰	۰	۵
شنبہ	۶	۱۷	۱۵	۴	۲۳	پنچمی	۵۰	۲۸	اترا بھادر پد	۲۸	۲۴	سوکرما	۸	۴۹	۳۳	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶
یکشنبہ	۷	۱۸	۱۶	۵	۲۴	چھٹھ	۴۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۷	دھرت	۵	۲	۳۳	۳۲	میکھ	۲۹	۲۷	۴۹	۵۰	اپرنت	۷
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۷	۶	۲۵	ستمی	۵۰	۳۳	اشونی	۳۱	۱۷	سول	۲	۱۸	۳۳	۲۸	۰	۰	۰	۳۴	۱	یاوت	۸
سہ شنبہ	۹	۲۰	۱۸	۷	۲۶	اشٹمی	۵۲	۳۴	بھرنی	۳۴	۲۴	گنڈ	۰	۳۴	۳۳	۲۴	برکھ	۵۰	۲۹	۰	۰	۰	۹
چہار شنبہ	۱۰	۲۱	۱۹	۸	۲۷	نومی	۵۵	۴۲	کرتکا	۳۸	۴۷	دھرو	۵۹	۵۷	۳۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۲۰	۹	۲۸	دسمی	۵۹	۴۸	روہنی	۴۴	۱۰	بیاگھات	۶۰	۰	۳۳	۱۶	۰	۰	۰	۲۵	[illegible]	اپرنت	۱۱
جمعہ	۱۲	۲۳	۲۱	۱۰	۲۹	اکادشی	۶۰	۰	مرگشر	۵۰	۱۷	بیاگھات	۰	۴۹	۳۳	۱۲	متھن	۲۴	۱۵	۵۹	۴۸	یاوت	۱۲
شنبہ	۱۳	۲۴	۲۲	۱۱	۳۰	اکادشی	۴	۳۴	آردرا	۵۸	۴۵	ہرکھن	۲	۱۰	۳۳	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۲۳	۱۲	۳۱	دوادشی	۹	۴۵	پنربس	۶۰	۰	بجر	۳	۵۰	۳۳	۴	کرک	۴۶	۳۸	۰	۰	۰	۱۴
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۴	۱۳	بھادوں	ترودشی	۱۴	۴۱	پنربس	۳	۱۵	سدھ	۵	۲۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۴ ۴۶	۴۱ ۵۲	اپرنت یاوت	۱۵
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۲۵	۱۴	۲	چودش	۱۹	۴	پکھ	۱۳	۳	بتی پات	۶	۳	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶
چہار شنبہ	۱۷	۲۸	۲۶	۱۵	۳	اماوس	۲۲	۳۸	اشلیکھا	۱۴	۲۸	بریان	۷	۵	۳۲	۵۲	سنگھ	۱۴	۲۸	۰	۰	۰	۱۷
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۲۷	۱۶	۴	بھادوں سدی	۲۵	۳	مگھا	۱۸	۳۵	پرگھہ	۶	۴۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸
جمعہ	۱۹	ربیع الثانی	۲۸	۱۷	۵	دوج	۲۶	۱۸	پوروا پھالگنی	۲۲	۳۷	شیو	۵	۹	۳۲	۴۴	کنیا	۳۷	۱۷	۰	۰	۰	۱۹
شنبہ	۲۰	۲	۲۹	۱۸	۶	تیج	۲۱	۱۳	اترا پھالگنی	۲۳	۳۰	سدھ	۳	۳۰	۳۲	۴۰	۰	۰	۰	۵۶	۱	اپرنت	۲۰
یکشنبہ	۲۱	۳	۳۰	۱۹	۷	چوتھ	۲۴	۵۳	ہست	۲۳	۵۰	سادھ	۰	۸	۳۲	۳۶	تلا	۵۳	۲۹	۲۴	۳۳	یاوت	۲۱
دوشنبہ	۲۲	۴	۳۱	۲۰	۸	پنچمی	۲۲	۱۸	چترا	۲۳	۹	شکل	۵۰	۴۵	۳۲	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲
سہ شنبہ	۲۳	۵	سنبلہ	۲۱	۹	چھٹھ	۱۸	۴۵	سواتی	۲۱	۲۷	برہمہ	۴۴	۵۳	۳۲	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳
چہار شنبہ	۲۴	۶	۲	۲۲	۱۰	ستمی	۱۳	۱۹	بشاکھا	۱۸	۵۴	اندر	۳۸	۲۰	۳۲	۲۴	برچھک	۴۱	۳۱	۱۴ ۴۱	۱۹ ۱۳	اپرنت یاوت	۲۴
پنجشنبہ	۲۵	۷	۳	۲۳	۱۱	اشٹمی	۸	۶	انورادھا	۱۵	۳۷	بیدھرت	۳۱	۱۴	۳۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
جمعہ	۲۶	۸	۴	۲۴	۱۲	نومی دسمی	۳ ۵۷	۳۲ ۲۹	جیشٹا	۱۱	۵۳	بشکنبہ	۲۳	۴۸	۳۲	۱۶	دھن	۱۱	۵۳	۰	۰	۰	۲۶
شنبہ	۲۷	۹	۵	۲۵	۱۳	اکادشی	۵۱	۲۰	مولا	۷	۴۷	پریت	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	۴۴ ۵۱	۴ ۳۰	اپرنت یاوت	۲۷
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۶	۲۶	۱۴	دوادشی	۴۵	۱۴	پوراکھاڑ	۳	۴۰	آیشمان	۸	۱۳	۳۲	۶	مکر	۱۷	۱۶	۰	۰	۰	۲۸
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۷	۲۷	۱۵	ترودشی	۳۹	۲۲	شرون	۵۵	۲۵	سوبھاگ	۰	۴۷	۳۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۸	۲۸	۱۶	چودش	۳۳	۵۹	دھنشٹا	۵۲	۷	اتگنڈ	۴۴	۴۵	۳۱	۵۶	کنبھ	۲۳	۴۶	۳۴	۵۹	اپرنت	۳۰
چہار شنبہ	۳۱	۱۳	۹	۲۹	۱۷	پورنماشی	۲۹	۱۲	ست بکھا	۲۹	۳۱	سوکرم	۴۰	۱	۳۱	[illegible]	۰	۰	۰	۱	۲۵	یاوت	۳۱

کیفیت	یادداشت
تیوہار بارہ وفات	
تیوہار رکھڑی	
شکر کنیا مین ۱۸-۳ پر آیا	
.	
ہرت گنیش چوتھہ	
.	
چندرن چھٹہ سینچر ۱۳-۲۰ پر مارگی ہوا	
تھندری سیتلا ستمی	
جنم اشٹمی	
.	
.	
ساہا مرکشٹر لگن سنگہ وکنیا۔	
ہرت اجا ایکادشی	
گیتو وتسا دوادشی	
بدھ ۶-۴ پر بکری ہوا سنکرانت سنگہ ۳۵	
[illegible]	
کنگرہنی اماوش	
بدھ مغرب مین ۸-۵۴ پر غروب ہوا	
ہرتالکا تیج	
پتھر چوتھہ	
رکھہ پنچمی	
شمس در برج سنبلہ مین ۲۴-۸ بلدو چھٹہ	
منگل ہستہن مین ۲۲-۴۷ پر آیا سوترا ستمی	
رادہا اشٹمی	
.	
پدما ایکادشی	
وامن دوادشی	
.	
اننت چودش شکر تلا مین ۲۳-۲۴ پر آیا	
پتر پکش شروع شرادہ	

استعمال و پرہیز ماہ اگست سنہ ۱۸۹۸ع

استعمال - تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کہانا۔ باغون کی سیر کرنا۔ پندرہوین روز صحبت کرنا کپڑے جلد جلد تبدیل کرنا مکان کے بلند منزل پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز - گیلی زمین پر بیٹھنا یا لیٹنا۔ رات کا جاگنا۔ مقعد کہلوانا۔ دن کو لیٹنا۔ رات کو ننگے بدن اوس مین سونا مضر ہے

کنڈلی ساون شدی پورنماشی اشٹرمان ۴۶-۵۳

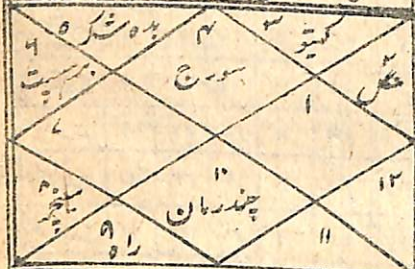
کیتو
بدھ شکر
برہسپت
منگل
سورج
چندرمان
سینچر
راہ
۱
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی بہادون بدی اشٹمی اشٹرمان ۴۶-۴۰

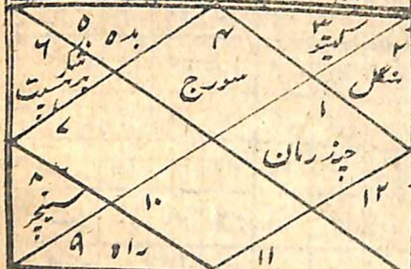
کیتو
بدھ
شکر
برہسپت
منگل
سورج
چندرمان
سینچر
راہ
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی بہادون بدی اماوش اشٹرمان ۴۶-۲۴

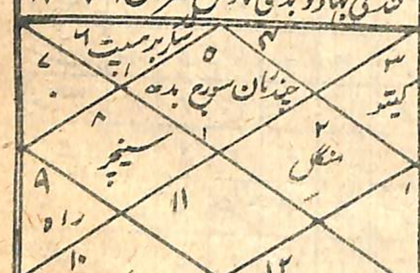
شکر برہسپت
چندرمان سورج بدھ
کیتو
منگل
سینچر
راہ
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی بہادون شدی اشٹمی اشٹرمان ۴۶-۸

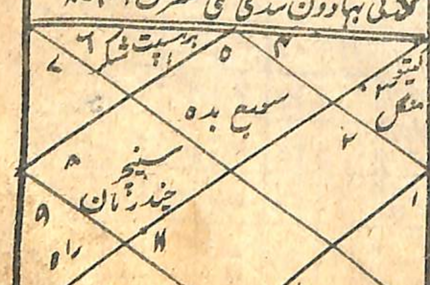
برہسپت شکر
کیتو
منگل
سورج بدھ
سینچر
چندرمان
راہ
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

یوم	ستمبر ۱۸۹۸ ع	ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری	سنبلہ ۱۸۲۰ [illegible]	اسوج ۱۳۰۶ فصلی	اسوج ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نکھشتر ہا			جوگ ہا			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نکھشتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یاوت
پنجشنبه	۱	۱۴	۱۰	اسوج سنکرانت	۱۸	اسوج بدی ۱	۲۵	۱۶	پوربا بھادرپد	۴۷	۴۶	دھرت	۳۴	۱۷	۳۱	۴۶	مین	۳۳	۱۳	۰	۰	۰
جمعه	۲	۱۵	۱۱	۲	۱۹	دوج	۲۲	۱۷	اترا بھادرپد	۴۷	۷	شول	۲۹	۲۳	۳۱	۴۱	۰	۰	۰	۵۱	۲۱	ابتدا
شنبه	۳	۱۶	۱۲	۳	۲۰	تیج	۲۰	۲۵	ریوتی	۴۷	۲۸	گنڈ	۲۵	۲۱	۳۱	۳۶	میکھ	۴۷	۳۸	۲۰	۲۵	یاوت
یکشنبه	۴	۱۷	۱۳	۴	۲۱	چوتھ	۱۹	۴۵	اشنی	۴۹	۹	بردھ	۲۲	۱۷	۳۱	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبه	۵	۱۸	۱۴	۵	۲۲	پنچمی	۲۰	۲۴	بھرنی	۵۲	۶	دھرو	۲۰	۱۷	۳۱	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سه شنبه	۶	۱۹	۱۵	۶	۲۳	چھٹھ	۲۲	۲۶	کرتکا	۵۴	۹	بیاگھات	۱۹	۱۶	۳۱	۲۱	برکھ	۸	۶	۲۲ ۵۳	۲۶ ۵۴	ابتدا یاوت
چهارشنبه	۷	۲۰	۱۶	۷	۲۴	ستمی	۲۵	۳۳	روہنی	۴۰	۰	ہرکھن	۱۹	۱۰	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبه	۸	۲۱	۱۷	۸	۲۵	اشٹمی	۲۹	۴۱	روہنی	۱	۳۰	بجر	۱۹	۴۹	۳۱	۱۱	متھن	۳۴	۱۹	۰	۰	۰
جمعه	۹	۲۲	۱۸	۹	۲۶	نومی	۳۴	۳۲	مرگشر	۷	۱۹	سدھ	۲۱	۰	۳۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبه	۱۰	۲۳	۱۹	۱۰	۲۷	دسمی	۳۹	۴۰	آردرا	۱۳	۴۴	بتی پات	۲۱	۳۲	۳۱	۱	۰	۰	۰	۷ ۳۹	۶ ۴۰	ابتدا یاوت
یکشنبه	۱۱	۲۴	۲۰	۱۱	۲۸	اکادشی	۴۴	۳۴	پنربس	۲۰	۱۴	بریان	۲۴	۴	۳۰	۵۶	کرک	۳	۳۷	۰	۰	۰
دوشنبه	۱۲	۲۵	۲۱	۱۲	۲۹	دوادشی	۴۹	۱۳	پکھیہ	۲۶	۴۰	پرگھ	۳۵	۱۶	۳۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سه شنبه	۱۳	۲۶	۲۲	۱۳	۳۰	تردوشی	۵۲	۵۵	اشلیکھا	۳۱	۱۵	شیو	۲۵	۵۳	۳۰	۴۶	سنگھ	۳۱	۱۵	۵۲	۵۵	ابتدا
چهارشنبه	۱۴	۲۷	۲۳	۱۴	۳۱	چودش	۵۵	۳۶	مگھا	۳۶	۱۱	سدھ	۲۵	۴۰	۳۰	۴۲	۰	۰	۰	۲۴	۱۰	یاوت
پنجشنبه	۱۵	۲۸	۲۴	۱۵	اسوج	اماوش	۵۶	۴۹	پوربا پھالگنی	۳۹	۲۹	سادھ	۲۴	۳۸	۳۰	۳۸	کنیا	۵۴	۵۵	۰	۰	۰
جمعه	۱۶	۲۹	۲۵	۱۶	۲	اسوج شدی ۱	۵۶	۵۵	اترا پھالگنی	۴۱	۱۵	شبھ	۲۳	۳۵	۳۰	۳۳	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
شنبه	۱۷	۳۰	۲۶	۱۷	۳	دوج	۵۵	۳۸	ہست	۴۲	۱۴	شکل	۲۲	۳۳	۳۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبه	۱۸	جمادی الاول	۲۷	۱۸	۴	تیج	۵۳	۱۴	چترا	۴۱	۴۸	برہم	۱۶	۲۵	۳۰	۲۳	تلا	۱۳	۱	۰	۰	۰
دوشنبه	۱۹	۲	۲۸	۱۹	۵	چوتھ	۴۸	۴۸	سواتی	۴۰	۱۶	اندر	۱۱	۲۷	۳۰	۱۸	۰	۰	۰	۲۱ ۴۸	۰ ۴۹	ابتدا یاوت
سه شنبه	۲۰	۳	۲۹	۲۰	۶	پنچمی	۴۵	۲۸	بشاکھا	۳۷	۵۷	بیدھرت	۵	۴۲	۳۰	۱۳	برچھک	۳۴	۳۳	۰	۰	۰
چهارشنبه	۲۱	۴	۳۰	۲۱	۷	چھٹھ	۴۰	۲۳	انورادھا	۳۴	۴۸	پریت	۵۲	۱۲	۳۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبه	۲۲	۵	۳۱	۲۲	۸	ستمی	۳۴	۵۰	جیشٹھا	۳۱	۲۷	ایشمان	۴۴	۴۷	۳۰	۴	دھن	۳۱	۲۷	۰	۰	
جمعه	۲۳	۶	میزان	۲۳	۹	اشٹمی	۲۸	۵۱	مولا	۲۷	۴	سوبھاگ	۲۷	۷	۳۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۵۰	ابتدا
شنبه	۲۴	۷	۲	۲۴	۱۰	نومی	۲۲	۴۵	پوربا کھاڑھ	۲۲	۵۱	شوبھن	۲۹	۱۶	۲۹	۵۵	مکر	۳۶	۴۸	۶	۵۰	یاوت
یکشنبه	۲۵	۸	۳	۲۵	۱۱	دسمی	۱۶	۴۴	اترا کھاڑھ	۱۸	۴۲	اتیگنڈ	۲۲	۳۵	۲۹	۵۰	۰	۰	۰	۴۴	۵۰	ابتدا
دوشنبه	۲۶	۹	۴	۲۶	۱۲	اکادشی	۱۰	۵۶	شرون	۱۴	۴۷	سوکرما	۱۴	۴	۲۹	۴۵	کنبھ	۳۴	۴	۱۰	۵۶	یاوت
سه شنبه	۲۷	۱۰	۵	۲۷	۱۳	دوادشی	۵	۳۴	دھنشٹھا	۱۲	۲۱	دھرت	۶	۵۶	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چهارشنبه	۲۸	۱۱	۶	۲۸	۱۴	تردوشی چودش	۰ ۵۶	۵۱ ۵۸	ستبھکھا	۸	۳۴	شول	۰	۱۸	۲۹	۳۶	مین	۵۲	۹	۵۴	۵۸	ابتدا
پنجشنبه	۲۹	۱۲	۷	۲۹	۱۵	پورنماشی	۵۴	۳۰	پوربا بھادرپد	۶	۴	بردھ	۴۹	۹	۲۹	۳۲	۰	۰	۰	۲۵	۳۰	یاوت
جمعه	۳۰	۱۳	۸	اسوج دوم	۱۶	اسوج بدی ۱	۵۲	۱۴	اترا بھادرپد	۵	۷	دھرو	۴۷	۲۷	۲۹	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

استعمال و پرہیز ماہ ستمبر ۱۸۹۸ء

استعمال۔ علے الصباح اٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا پر نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈیریاں چوسنا۔ سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز۔ پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ میں پھرنا زیادہ محنت کرنا۔ چانڈو پینا مضر صحت ہے ؛

کنڈلی بہادوں سدی پورنماشی مشریان ۵ گھ ۴۵ – پل ۵۵

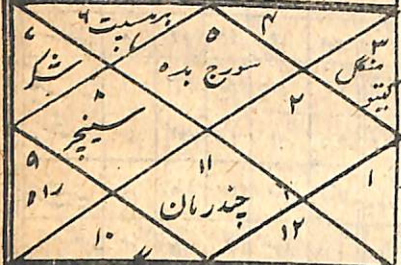
۴
برہسپت ۶
۳ منگل کیتو
۵ سورج بدھ
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۹ راہ
۱۱ چندرماں
۱
۱۲
۱۰

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشریان ۵ گھ – ۴۳ پل

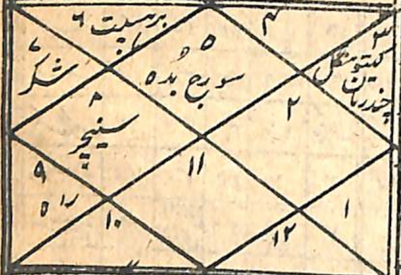
۴
برہسپت ۶
۳ کیتو منگل چندرماں
۵ سورج بدھ
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۹ راہ
۱۱
۱
۱۲
۱۰

کنڈلی اسوج بدی اماوس مشریان ۵ گھ – ۱۷ پل

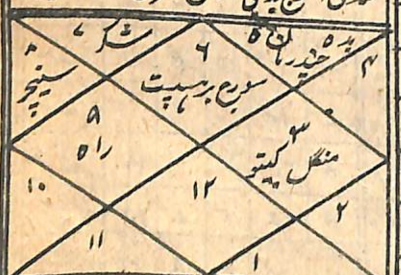
۵ بدھ چندرماں
۴
۷ شکر
۶ سورج برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ
۳ منگل کیتو
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج سدی اشٹمی مشریان ۵ گھ – ۳ پل پر

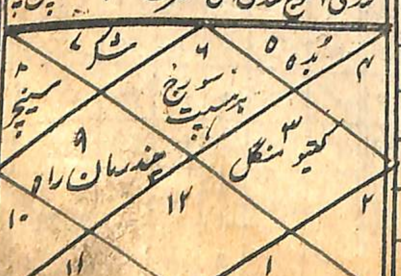
۷ شکر
۶ سورج برہسپت
۵ بدھ
۴
۸ سنیچر
۳ کیتو منگل
۹ چندرماں راہ
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

یادداشت

کیفیت

	کیفیت	یادداشت
۱	سمت ۱۳۰۶ فصلی شروع ہوا	
۲	.	
۳	مشتری میں بدھ ۵ – ۵۴ – ۰ پر طلوع ہوا – گنیش چوتھ	
۴	.	
۵	.	
۶	.	
۷	بدھ ۱۵ – ۷ پر مارگی ہوا	
۸	مہالکشمی اشٹمی	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	ایندر اکادشی	
۱۲	.	
۱۳	.	
۱۴	[illegible] ۱۳۱۶ ہجری [illegible]	
۱۵	سنکرانت کنیا ۳۵ – ۴۱ ہوئی – سین کال و دیپر پہنچ	
۱۶	.	
۱۷	اگست میں طلوع ہوئی ۳۳ – ۳۸ پر	
۱۸	.	
۱۹	.	
۲۰	.	
۲۱	.	
۲۲	.	
۲۳	شمس در برج میزان ۱۰ – ۴۷	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	.	
۲۸	بدھ کنیا میں ۱۱ – ۱۸ پر آیا	
۲۹	شکر برچھک میں ۲۳ – ۴۷ پر آیا	
۳۰	شروع ملماس یعنے دوسرا اسوج شروع ہوا	
	.	

یوم	اکتوبر ۱۹۵۵ء	جمادی الاول ۱۳۷۵ ہجری	میزان ۱۸۲۰ نوروزی	اسوج ۱۳۶۵ فصلی	اسوج ۱۹۵۵ سمتی	سمت ۱۹۵۵ات اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا			
						تیتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	[illegible]	
شنبه	۱	۱۴	۹	۲	۱۷	دوج	۵۱	۳۸	ریوتی	۵	۴۸	بیاگھات	۴۱	۲۵	۲۹	۲۲	میکھ	۵	۴۸	۰	۰	۰	
یکشنبه	۲	۱۵	۱۰	۳	۱۸	تیج	۵۲	۱۹	اشنی	۷	۱۰	ہرکھن	۳۹	۲	۲۹	۱۷	۰	۰	۰	۲۱ ۵۲	۵۸ ۱۱	اپرنت یاوت	۲
دوشنبه	۳	۱۶	۱۱	۴	۱۹	چوتھ	۵۴	۲۴	بھرنی	۹	۴۸	بجر	۳۷	۴۴	۲۹	۱۲	برکھ	۲۵	۴۱	۰	۰	۰	۳
سہ شنبه	۴	۱۷	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۵۷	۳۰	کرتکا	۱۳	۲۲	سدھ	۳۷	۱۸	۲۹	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴
چہارشنبه	۵	۱۸	۱۳	۶	۲۱	چھٹھ	۶۰	۰	روہنی	۱۸	۲۶	بتی پات	۳۷	۳۹	۲۹	۲	متھن	۵۱	۲۵	۰	۰	۰	۵
پنجشنبه	۶	۱۹	۱۴	۷	۲۲	چھٹھ	۱	۴۲	مرگشر	۲۴	۴۴	بریان	۳۸	۳۹	۲۸	۵۷	۰	۰	۰	۱ ۳۴	۴۲ ۹	اپرنت یاوت	۶
جمعه	۷	۲۰	۱۵	۸	۲۳	ستمی	۶	۳۷	اردرا	۳۰	۴۷	پرگھ	۳۹	۴	۲۸	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷
شنبه	۸	۲۱	۱۶	۹	۲۴	اشٹمی	۱۰	۵۵	پنربس	۳۷	۱۷	شیو	۴۰	۲۷	۲۸	۴۷	کرک	۲۰	۴۰	۰	۰	۰	۸
یکشنبه	۹	۲۲	۱۷	۱۰	۲۵	نومی	۱۷	۷	پکھ	۴۳	۳۴	سدھ	۴۱	۳۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۴۹	۲۱	اپرنت	۹
دوشنبه	۱۰	۲۳	۱۸	۱۱	۲۶	دسمی	۲۱	۳۵	اشلیکھا	۴۸	۳۴	سادھ	۴۲	۲۲	۲۸	۳۷	سنگھ	۴۸	۳۰	۲۲	۳۵	یاوت	۱۱
سہ شنبه	۱۱	۲۴	۱۹	۱۲	۲۷	اکادشی	۲۵	۲۵	مگھا	۴۳	۵۰	شبھ	۳۴	۲۱	۲۸	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱
چہارشنبه	۱۲	۲۵	۲۰	۱۳	۲۸	دوادشی	۲۸	۳	پوربا پھالگنی	۵۶	۵۶	شکل	۴۱	۲۸	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲
پنجشنبه	۱۳	۲۶	۲۱	۱۴	۲۹	ترودشی	۲۹	۳۱	اترا پھالگنی	۵۸	۳۳	برھم	۳۹	۳۶	۲۸	۲۲	کنیا	۱۲	۲۰	۲۹ ۳۱	۵۶ ۳۴	اپرنت یاوت	۱۳
جمعه	۱۴	۲۷	۲۲	۱۵	۳۰	چودش	۲۳	۳۶	ہست	۶۰	۰	ایندر	۳۶	۴۶	۲۸	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴
شنبه	۱۵	۲۸	۲۳	۱۶	۳۱	اماوش	۲۶	۳۶	ہست	۰	۱۹	بیدھرت	۳۲	۵۴	۲۸	۱۱	تلا	۳۰	۱۵	۰	۰	۰	۱۵
یکشنبه	۱۶	۲۹	۲۴	۱۷	کاتک ۱	اسوج سدی	۲۱	۱۵	چترا	۰	۱۱	بشکمبھ	۲۸	۷	۲۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶
دوشنبه	۱۷	۳۰	۲۵	۱۸	۲	دوج	۲۶	۵۲	بساکھا	۵۶	۵۱	پریت	۲۲	۳۰	۲۸	۰	برچھک	۴۲	۲۲	۰	۰	۰	۱۷
سہ شنبه	۱۸	جمادی الثانی	۲۶	۱۹	۳	تیج	۱۸	۴۰	انرادھا	۵۳	۵۱	آیشمان	۱۶	۱۴	۲۷	۵۵	۰	۰	۰	۴۵	۲۸	اپرنت	۱۸
چہارشنبه	۱۹	۲	۲۷	۲۰	۴	چوتھ	۱۲	۱۶	جیشٹھا	۵۰	۱۸	سوبھاگ	۹	۱۷	۲۷	۵۰	دھن	۵۰	۱۸	۱۲	۳۱	یاوت	۱۹
پنجشنبه	۲۰	۳	۲۸	۲۱	۵	پنچمی	۸	۳	مول	۲۶	۴۹	شوبھن	۱	۵۳	۲۷	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰
جمعه	۲۱	۴	۲۹	۲۲	۶	چھٹھ ستمی	۲ ۵۶	۱۲ ۱	پورباکھاڑ	۲۲	۳۸	سوکرما	۴۶	۲۱	۲۷	۴۰	مکر	۵۶	۳۶	۵۶	۱۱	اپرنت	۲۱
شنبه	۲۲	۵	۳۰	۲۳	۷	اشٹمی	۵۰	۱۲	اتراکھاڑ	۳۸	۲۷	دھرت	۳۸	۳۴	۲۷	۳۶	۰	۰	۰	۲۳	۱۱	یاوت	۲۲
یکشنبه	۲۳	۶	عقرب ۱	۲۴	۸	نومی	۴۴	۳۳	شرون	۳۴	۲۸	سول	۳۰	۵۴	۲۷	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳
دوشنبه	۲۴	۷	۲	۲۵	۹	دسمی	۳۹	۱۵	دھنشٹھا	۳۰	۵۳	گنڈ	۲۳	۳۴	۲۷	۲۶	کنبھ	۲	۴۰	۰	۰	۰	۲۴
سہ شنبه	۲۵	۸	۳	۲۶	۱۰	اکادشی	۳۴	۳۷	ستبھکھا	۲۷	۵۳	برڈھ	۱۶	۴۰	۲۷	۲۳	۰	۰	۰	۶	۵۶	اپرنت	۲۵
چہارشنبه	۲۶	۹	۴	۲۷	۱۱	دوادشی	۳۰	۴۸	پوربابھادر	۲۵	۴۹	دھرو	۱۱	۲۷	۲۷	۱۸	مین	۱۱	۲۰	۳۴	۳۷	یاوت	۲۶
پنجشنبه	۲۷	۱۰	۵	۲۸	۱۲	ترودشی	۲۸	۰	اترابھادر	۲۴	۳۰	بیاگھات	۸	۵۵	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۲۷
جمعه	۲۸	۱۱	۶	۲۹	۱۳	چودش	۲۶	۱۶	ریوتی	۲۴	۲۰	ہرکھن	۰	۱۳	۲۷	۱۰	میکھ	۲۴	۲۰	۲۶ ۵۶	۱۶ ۲	اپرنت یاوت	۲۸
شنبه	۲۹	۱۲	۷	۳۰	۱۴	پورنماشی	۲۵	۴۷	اشنی	۲۵	۲۱	سدھ	۵۳	۴۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹
یکشنبه	۳۰	۱۳	۸	کاتک	۱۵	کاتک بدی	۲۶	۳۳	بھرنی	۲۷	۴۱	بتی پات	۵۲	۱	۲۷	۲	برکھ	۴۳	۳۳	۰	۰	۰	۳۰
دوشنبه	۳۱	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۲۸	۴۲	کرتکا	۳۱	۱۵	بریان	۵۱	۱۳	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱

	کیفیت	یادداشت
	مغرب میں برہسپت ۵۲-۲۱ پر غروب ہوا	
۲	۰	
۳	۰	
۴	۰	
۵	۰	
۶	۰	
۷	۰	
۸	بدھ پورب ۳۲-۳۷ پر مغرب میں غروب ہوا	
۹	۰	
۱۰	۰	
۱۱	۱	
۱۲	۰	
۱۳	۰	
۱۴	۰	
۱۵	۰ [illegible]	
۱۶	سنکرانت تلا ۱-۳۲ مہورتی ۵۴ پنکال ۱۰-۳۲ تک	
۱۷	منگل کرک مین ۱-۱۵ پر آیا برہسپت تلا مین ۱۴-۲۳ :	
۱۸	آدیتر : ۰	
۱۹	برت گنیش چوتھہ	
۲۰	۰	
۲۱	۰	
۲۲	درگا اشٹمی	
۲۳	شمس در برج عقرب ۰-۲۵ پر مہانومی	
۲۴	تیوہار دسہرہ	
۲۵	پاپ موچنی ایکادشی	
۲۶	۰	
۲۷	۰ [illegible]	
۲۸	بیکنٹھ چودش شکر ۵۲-۵۳ پر بکری ہوا برہسپت	
۲۹	سرد پونو	
۳۰	۰	
۳۱	۰	

استعمال و پرہیز ماہ کتوبر ۱۸۹۸ء

استعمال - نہار مونہہ کسی قدر پانی پینا - پلاؤ کہانا - جلاب لینا - کروی غذا کہانا - صبح کو جہلقدمی کرنا - قدرتی چشمے سے نہانا - باغوں کی سیر کرنا - تیسرے دن صحبت کرنا مفید ہے

پرہیز - دہی کہانا - شب بیداری - اوس مین سونا - گوشت کہانا - شراب پینا - گرم غذا کا کہانا - ترش چیز کہانا مضر ہے۔

کنڈلی اسوج سدی پورنماشی مشرمان ۵ گہ - ۶۷ پل

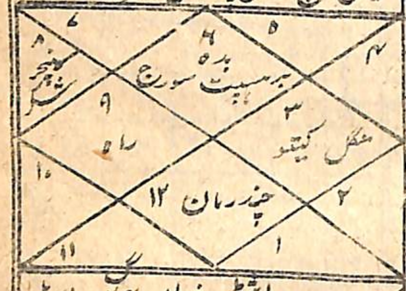

۷
۵
۴
۸
۶
بدھ
برہسپت سورج
سنیچر شکر
۹
۳
راہو
منگل کیتو
۱۰
۲
چندرمان ۱۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشرمان ۴۴ گہ - ۲۱ پل

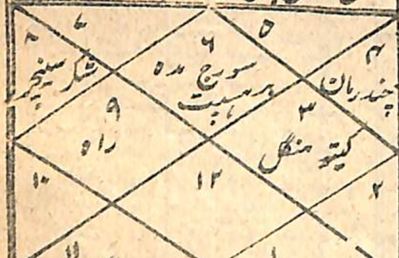

۷
۵
۸
۶
۴
شکر سنیچر
سورج بدھ
برہسپت
چندرمان
۹
۳
راہو
کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج بدی اماوش مشرمان ۴۴ گہ - ۰ پل

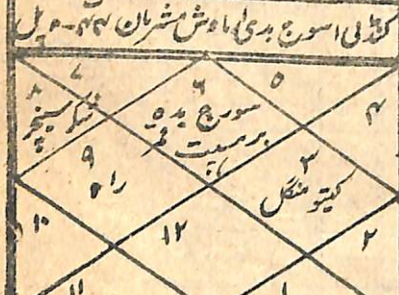

۷
۵
۸
۶
۴
شکر سنیچر
سورج بدھ
برہسپت قمر
۹
۳
راہو
کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج سدی اشٹمی مشرمان ۴۳ گہ - ۵۱ پل

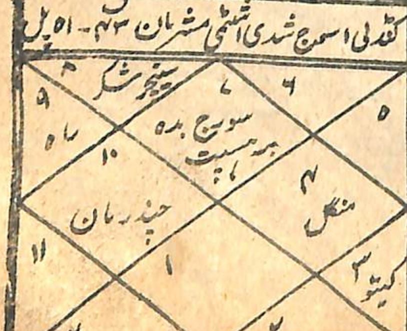

۸
سنیچر شکر
۷
۶
۹
۵
راہو
سورج بدھ
برہسپت
۱۰
۴
منگل
چندرمان
۱۱
۱
کیتو ۳
۱۲
۲

یوم	نومبر سنہ ۱۸۹۸ء	جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۶ھ ہجری	عقرب سنہ ۸۲۰ نوروزی	کاتک سنہ ۱۳۰۶ فصلی	کاتک سمت ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ کاتک بدی			نچھتر ہائے			جوگہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
سہ شنبہ	۱	۱۵	۱۰	۳	۱۶	تیج	۳۲	۰	روہنی	۳۵	۵۵	پرگھہ	۵۲	۲	۲۶	۵۴	۰	۰	۰	۳۴	۲۲	یاوت
چہارشنبہ	۲	۱۶	۱۱	۴	۱۸	چوتھہ	۳۶	۱۶	مرگشر	۴۱	۳۴	شیو	۵۲	۳۴	۲۶	۵۰	متھن	۸	۴۴	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۱۷	۱۲	۵	۱۹	پنچمی	۴۱	۱۵	آردرا	۴۷	۴۷	سدہ	۵۳	۵۴	۲۶	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۸	۱۳	۶	۲۰	چھٹ	۴۶	۳۴	پنربس	۵۴	۱۸	سادہ	۵۵	۱۷	۲۶	۴۲	کرک	۳۷	۴۱	۴۶	۳۴	اپرنت
شنبہ	۵	۱۹	۱۴	۷	۲۱	ستمی	۵۱	۴۹	پکھہ	۶۰	۰	شبہ	۵۶	۳۳	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۱۹	۱۵	یاوت
یکشنبہ	۶	۲۰	۱۵	۸	۲۲	اشٹمی	۵۶	۱۸	پکھہ	۰	۳۹	شکل	۵۶	۳۰	۲۶	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۲۱	۱۶	۹	۲۳	نومی	۶۰	۰	اشلیکھا	۶	۲۸	برہمہ	۵۷	۳۵	۲۶	۳۰	سنگھ	۶	۲۸	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۲۲	۱۷	۱۰	۲۴	نومی	۰	۱۰	مگھا	۱۱	۲۵	اینڈر	۵۶	۳۱	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۳۱	۱۱	اپرنت
چہارشنبہ	۹	۲۳	۱۸	۱۱	۲۵	دسمی	۳	۲	پوربا پھالگنی	۱۵	۱۴	بیدہرت	۵۵	۱۷	۲۶	۲۲	کنیا	۳۰	۵۴	۳	۳	یاوت
پنجشنبہ	۱۰	۲۴	۱۹	۱۲	۲۶	اکادشی	۴	۳۳	اترا پھالگنی	۱۷	۵۶	بشکمبھ	۵۲	۴۵	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۲۵	۲۰	۱۳	۲۷	دوادشی	۴	۴۴	ہست	۱۹	۱۶	پریت	۴۸	۵۸	۲۶	۱۴	تلا	۴۹	۲۱	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۶	۲۱	۱۴	۲۸	تردوشی	۳	۴۱	چترا	۱۹	۲۶	ایشمان	۴۴	۳۴	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۳ ۳۲	۴۲ ۳۴	اپرنت یاوت
یکشنبہ	۱۳	۲۷	۲۲	۱۵	۲۹	چودش اماوس	۱ ۵۸	۳۴ ۳	سواتی	۱۸	۲۵	سوبہاگ	۴۱	۵۵	۲۶	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۸	۲۳	۱۶	مگھر ۱	کاتک سدی	۵۳	۵۰	بساکھا	۱۶	۳۱	شوبہن	۳۰	۱	۲۶	۲	برچھک	۲	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۵	۲۹	۲۴	۱۷	۲	دوج	۴۸	۴۷	انرادہا	۱۱	۵۶	اتیگنڈہ	۲۶	۱۳	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۶	رجب ۱	۲۵	۱۸	۳	تیج	۴۳	۲۹	جیشٹھا	۱۰	۱۸	سوکرمان	۱۸	۵۵	۲۵	۵۴	دہن	۱۰	۱۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھہ	۳۷	۳۶	مولا	۶	۲۲	دہرت	۱۱	۱۵	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۱۰ ۳۶	۳۰ ۳۱	اپرنت یاوت
جمعہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	پنچمی	۳۱	۳۶	پورباکھاڑ	۳	۱۲	شول	۳	۲۵	۲۵	۴۶	مکر	۱۶	۸	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	چھٹ	۲۵	۳۴	شرون	۵۳	۱۵	بردہ	۴۷	۴۴	۲۵	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	ستمی	۱۹	۳۰	دہنشٹا	۵۰	۵۴	دہرو	۴	۱۴	۲۵	۳۸	کنبھ	۲۲	۱۴	۱۴ ۵۴	۸ ۵۵	اپرنت یاوت
دوشنبہ	۲۱	۶	۳۰	۲۳	۸	اشٹمی	۱۴	۴۵	ست کھا	۴۷	۵	بیاگہات	۴۳	۴۸	۲۵	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۷	قوس	۲۴	۹	نومی	۱۰	۲۴	پوربا بہادرپد	۴۴	۴۷	ہرکھن	۲۹	۴۰	۲۵	۳۱	مین	۳۰	۲۷	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	۸	۲	۲۵	۱۰	دسمی	۶	۴۲	اترا بہادرپد	۴۳	۲۶	بجبر	۲۰	۴۹	۲۵	۳۰	۰	۰	۰	۳۵	۳۰	اپرنت
پنجشنبہ	۲۴	۹	۳	۲۶	۱۱	اکادشی	۳	۵۹	ریوتی	۴۲	۴۹	سدہ	۱۵	۴۹	۲۵	۲۸	میکھ	۴۲	۴۹	۵	۵۹	یاوت
جمعہ	۲۵	۱۰	۴	۲۷	۱۲	دوادشی	۲	۳۵	اشنی	۴۳	۳۵	بتیپات	۱۱	۴۳	۲۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۱۱	۵	۲۸	۱۳	تردوشی	۲	۴	بہرنی	۴۵	۳۴	بریان	۸	۳۶	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۱۲	۶	۲۹	۱۴	چودش	۳	۱	کرتکا	۴۸	۵۳	پرگھہ	۵	۵	۲۵	۲۲	برکھہ	۱	۲۸	۳ ۳۴	۱۰	اپرنت یاوت
دوشنبہ	۲۸	۱۳	۷	۳۰	۱۵	پورنماشی	۵	۳۰	روہنی	۵۳	۱۶	شیو	۴	۴۴	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۱۴	۸	مگھر	۱۶	اگہن بدی	۸	۴۶	مرگشر	۸	۴۲	سدہ	۲	۴۲	۲۵	۱۸	متھن	۲۵	۵۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳۰	۱۵	۹	۲	۱۷	دوج	۱۱	۹	آردرا	۶	۰	سادہ	۲	۴۹	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۴۵	۴۱	اپرنت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	•	
۲	بدہ برچہک مین ۴۲ - ۱۱ پر آیا برت کرواچوتہ	
۳	•	
۴	•	
۵	•	
۶	اشنان •	
۷	بدہ مغرب مین ۲۹ - ۴۶ پر طلوع ہوا ادہا [illegible]	
۸	•	
۹	•	
۱۰	ہر بلا ایکادشی	
۱۱	•	
۱۲	دہن تیرس - نرک چودش	
۱۳	**تیوہار دیوالی** سمبت ۱۹۵۵	
۱۴	سنگرانت برچہک ۵۴ - ۲۸ مہورتی ۳۰ بنگال لگی	
۱۵	بہیا دوج	
۱۶		
۱۷	سنیچر مغرب مین ۱۸ - ۱۷ پر غروب ہوا	
۱۸	•	
۱۹	•	
۲۰	شکر مغرب مین ۵ - ۱۷ پر غروب ہوا	
۲۱	گوپال اشٹمی	
۲۲	شمس در برج قوس ۲۲ - ۲۳ پر کرمان شومی بدہ دہن مین ۵۷ - ۱۷ پر آیا	
۲۳		
۲۴	ہر پربودہن ایکادشی - پنج بہیکم	
۲۵	•	
۲۶	•	
۲۷	•	
۲۸	**تیوہار ٹکری**	
۲۹	•	
۳۰	شکر مشرق مین ۴۸ - ۵۲ پر طلوع ہوا	
	•	

استعمال و پرہیز ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال - سحر کے اٹھنا - ورزش کرنا - پنڈلیونکے بال منڈوانا - چاے معہ دودہ کے استعمال کرنا - بہنیس کا دودہ گرم کرکے پینا - ریشمی کپڑا پہننا - سرد پانی سے نہانا مفید ہے

پرہیز - آفتاب کے نکلنے تک سوئے رہنا - غذاے مرغن سرد کرکے کہانا - انگریزی کپڑے مثل زین فلالین کے پہننا مضر ہے

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشرمان ۴۳ - ۲ گہ

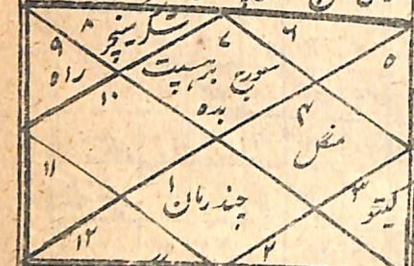

شکر سنیچر
سورج برہسپت بدہ
راہ
منگل
چندرمان
کیتو
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی کاتک بدی اشٹمی مشرمان ۳ گہ - ۱۶ پل

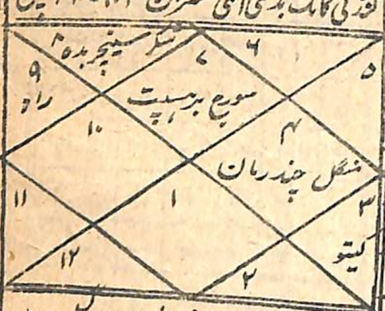

شکر سنیچر بدہ
سورج برہسپت
راہ
منگل چندرمان
کیتو
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی کاتک شدی اماوس مشرمان ۳ گہ - ۲ پل

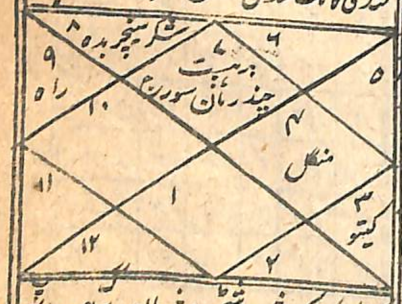

شکر سنیچر بدہ
برہسپت
چندرمان سورج
راہ
منگل
کیتو
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی کاتک شدی اشٹمی مشرمان ۲ گہ - ۷ [illegible]

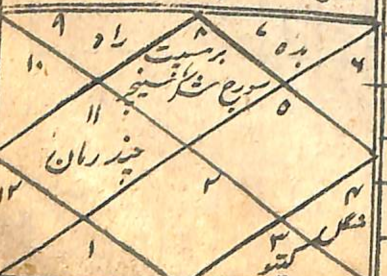

راہ
بدہ
برہسپت
سورج شکر سنیچر
چندرمان
منگل
کیتو
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

یوم	دسمبر ۱۸۹۸ء	رجب ۱۳۱۶ھ ہجری	پوس ۱۸۲۰ء فوردی	پوہ ۱۳۰۶ فصلی	پوہ ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ گہر بدی			پنچھتر ہائے			جوگہائے			دہمنان		مقامات چندرمان			بہدرا		
						نام	گہڑی	پل	نام نچھتر	گہڑی	پل	نام	گہڑی	پل	گہڑی	پل	راس	گہڑی	پل	گہڑی	پل	پرنت یاوت
پنجشنبہ	۱	۱۶	۱۰	۳	۱۸	تیج	۱۸	۱۳	آردرا	۴	۴۷	شبنہ	۳	۳۷	۲۵	۱۴	کرک	۵۴	۴۰	۱۸	۱۳	یاوت
جمعہ	۲	۱۷	۱۱	۴	۱۹	چوتھہ	۲۳	۳۵	پنربس	۱۱	۱۷	شکل	۴	۵۸	۲۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۳	۱۸	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۲۸	۵	پکہہ	۱۷	۴۵	برہمہ	۶	۹	۲۵	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۴	۱۹	۱۳	۶	۲۱	چہٹہ	۳۳	۴۴	اشلیکہا	۲۳	۳۴	اینڈر	۷	۲۰	۲۵	۱۰	سنگہ	۲۳	۴۳	۳۴	۳۴	اپرنت
دوشنبہ	۵	۲۰	۱۴	۷	۲۲	سپتمی	۳۷	۲۷	مگہا	۲۸	۵۴	بیدہرت	۸	۳	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵	۳۰	یاوت
سہ شنبہ	۶	۲۱	۱۵	۸	۲۳	اشٹمی	۴۰	۹	پوربہاپہالگنی	۳۲	۵۹	بشکبہ	۸	۴	۲۵	۶	کنیا	۴۸	۴۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۷	۲۲	۱۶	۹	۲۴	نومی	۴۱	۴۱	اتراپہالگنی	۳۵	۵۸	پریت	۷	۳۲	۲۵	۵	۰	۰	۰	۱۱	۴۲	اپرنت
پنجشنبہ	۸	۲۳	۱۷	۱۰	۲۵	دسمی	۴۱	۵۲	ہست	۳۷	۳۸	ایشمان	۵	۲۵	۲۵	۳	۰	۰	۰	۴۱	۵۳	یاوت
جمعہ	۹	۲۴	۱۸	۱۱	۲۶	اکادشی	۴۰	۴۹	چیترا	۳۸	۶	سوبہاگ	۲	۳۸	۲۵	۱	تلا	۷	۵۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۵	۱۹	۱۲	۲۷	دوادشی	۳۸	۳۱	سواتی	۳۷	۲۲	اتگنڈہ	۵۴	۶	۲۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۱	۲۶	۲۰	۱۳	۲۸	ترودشی	۳۵	۱۱	بساکہا	۳۵	۳۷	سوکرمان	۴۰	۳۲	۲۴	۵۷	برچہک	۲۱	۴	۳۵	۱۱	اپرنت
دوشنبہ	۱۲	۲۷	۲۱	۱۴	۲۹	چودش	۳۹	۱۰	انرادہا	۳۴	۱	دہرت	۴۲	۱۷	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۷	۱۰	یاوت
سہ شنبہ	۱۳	۲۸	۲۲	۱۵	۳۰	اماوس	۳۶	۶	جیشٹا	۲۹	۴۵	شول	۳۵	۲	۲۴	۵۵	دہن	۲۹	۴۵	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۴	۲۹	۲۳	۱۶	گہیرا	۱ گہر شدی	۲۰	۴۰	مولا	۲۶	۰	گنڈہ	۲۷	۵۷	۲۴	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۵	۳۰	۲۴	۱۷	۲	دوج	۱۴	۵۱	پورباکہاڑ	۲۱	۵۷	بردہ	۲	۱۴	۲۴	۵۲	مکر	۳۵	۵۳	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	شعبان	۲۵	۱۸	۳	تیج	۸	۵۷	اتراکہاڑ	۱۷	۴۱	دہرو	۱۲	۲۰	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۳۶	۲	اپرنت
شنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھہ پنچمی	۳ ۵۷	۷ ۳۵	شرون	۱۳	۳۹	بیاگہات	۴	۲۶	۴۴	۴۹	کنبہ	۴۱	۴۶	۳	۷	یاوت
یکشنبہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	چہٹہ	۵۲	۳۱	دہنشٹا	۹	۵۴	بجر	۴۹	۱۱	۲۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	سپتمی	۴۸	۳	ست بہکہا	۶	۳۸	سدہ	۴۲	۱۰	۲۴	۴۶	مین	۴۹	۴۴	۴۸	۳	اپرنت
سہ شنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	اشٹمی	۴۴	۲۸	پوربابہادرپد	۴	۵	بتی پات	۳۵	۴۶	۲۴	۴۴	۰	۰	۰	۱۶	۱۵	یاوت
چہارشنبہ	۲۱	۶	جمادی	۲۳	۸	نومی	۴۱	۵۳	اترابہادرپد	۲	۲۳	بریان	۳۰	۱	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۷	۲	۲۴	۹	دسمی	۴۰	۲۶	ریوتی	۱	۴۲	پرگہہ	۲۴	۵۱	۲۴	۴۰	میکہہ	۱	۴۲	۰	۰	۰
جمعہ	۲۳	۸	۳	۲۵	۱۰	اکادشی	۴۰	۱۶	اشونی	۲	۱۴	شیو	۲۱	۲۴	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۱۰ ۴۰	۲۱ ۱۶	اپرنت یاوت
شنبہ	۲۴	۹	۴	۲۶	۱۱	دوادشی	۴۱	۱۹	بہرنی	۳	۵۸	سدہ	۱۸	۵۴	۲۴	۴۴	برکہہ	۱۹	۴۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۵	۱۰	۵	۲۷	۱۲	ترودشی	۴۳	۴۴	کرتکا	۷	۰	سادہ	۱۷	۱۱	۲۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۶	۱۱	۶	۲۸	۱۳	چودش	۴۷	۱۶	روہنی	۱۱	۸	شبہ	۲۶	۵۲	۲۴	۴۱	متہن	۴۳	۴۵	۴۷	۱۷	اپرنت
سہ شنبہ	۲۷	۱۲	۷	۲۹	۱۴	پورنماشی	۵۱	۴۷	مرگشر	۱۶	۲۳	شکل	۱۷	۷	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۹۹	۳۲	یاوت
چہارشنبہ	۲۸	۱۳	۸	ماگہہ	۱۵	۱ پوہ بدی	۵۶	۵۸	آردرا	۳۴	۳۴	برہمہ	۱۸	۰	۲۴	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۹	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۶۰	۰	پنربس	۲۸	۵۱	اینڈر	۱۹	۱۵	۲۴	۵۴	کرک	۱۲	۱۴	۰	۰	۰
جمعہ	۳۰	۱۵	۱۰	۳	۱۷	دوج	۲	۲۳	پکہہ	۳۴	۵۸	بیدہرت	۳۰	۳۶	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۳۵	۱	اپرنت
شنبہ	۳۱	۱۶	۱۱	۴	۱۸	تیج	۷	۳۹	اشلیکہا	۳۹	۸	بشکبہ	۲۱	۲	۲۴	۵۸	سنگہ	۳۹	۸	۷	۳۹	یاوت

استعمال و پرہیز ماہ دسمبر سنہ ۱۹۴۶ء

استعمال گلے اور کانوں کو حفاظت میں رکھنا۔ غذا گرم کھانا۔ یخنی پلاؤ کا استعمال تازہ پانی پینا۔ چائے بغیر دودھ کے پینا زیادہ روئی کے کپڑے جو زیادہ گرم ہوں پہننا مفید ہے۔

پرہیز زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوئیں اور کوئلوں سے مکان گرم کرنا۔ ہاتھوں کا ایک سی لحاف میں بند منہ سونا مضر ہے۔

کنڈلی کاتک شدی پورنماشی مشٹریان ۲ گھ ۴۰ پ

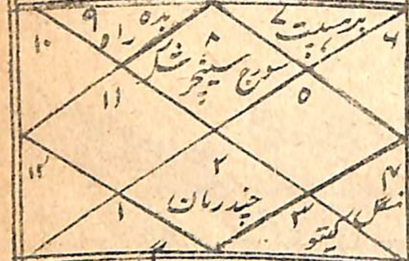
۶
برہسپت ۷
بدھ ۵
۹
راہو
۱۰
۸
سورج سنیچر شکر
۵
۱۱
۲
۱۲
۴
منگل
چندرمان
۳
کیتو
۱

کنڈلی مگھر بدی اشٹمی مشٹریان ۲ گھ ۳۳ پل

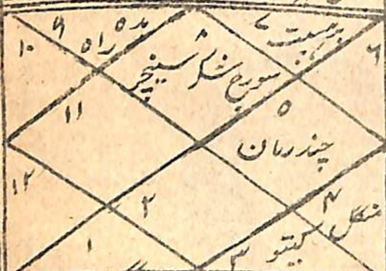
۶
برہسپت ۷
بدھ ۵
۹
راہو
۱۰
۸
سورج شکر سنیچر
۵
۱۱
چندرمان
۱۲
۲
۴
منگل
کیتو ۳
۱

کنڈلی مگھر بدی اماوشں مشٹریان ۴۲ گھ ۲۷ پل

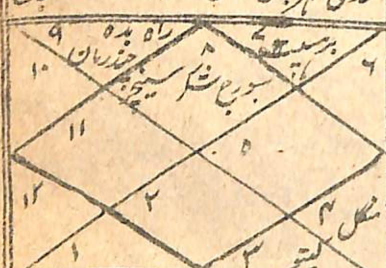
۶
برہسپت ۷
راہو بدھ ۵
۹
چندرمان
۱۰
۸
سورج شکر سنیچر
۱۱
۵
۱۲
۲
۴
منگل
۳
کیتو
۱

کنڈلی مگھر شدی اشٹمی مشٹریان ۲ گھ ۳۰ پل

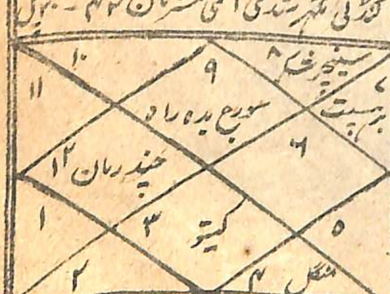
سنیچر شکر ۸
۱۰
۹
۷
برہسپت
۱۱
سورج بدھ راہو
۶
چندرمان ۱۲
۱
۳
کیتو
۵
۲
منگل ۴

	کیفیت	یادداشت
۱	برت گنیش چوتھہ	
۲	۰	
۳	۰	
۴	۰	
۵	۰	
۶	۰	
۷	بدھ ۶-۵۳ پر بکری ہوا	
۸	۰	
۹	اُتپنا ایکادشی	
۱۰	بدھ مغرب میں ۲-۵۷ پر غروب ہوا	
۱۱	۰	
۱۲	۰	
۱۳	۰ [illegible]	
۱۴	سنکرانت دہن ۲۳-۲۰ مہورتی ۳۰ پنکال ۴۲	
۱۵	۰	
۱۶	۰	
۱۷	۰	
۱۸	منگل ۲۲-۲۱ پر بکری ہوا	
۱۹	۰	
۲۰	۰	
۲۱	شمس در برج جدی ۴۰-۴۰ پر آمد ۱۲ بجے ۵ منٹ	
۲۲	بدھ برچھک میں ۱-۵۲ پر آیا سنیچر مشرق میں ۱۵	
۲۳	شکر ۳۶-۵۶ پر مارگی ہوا موکھدا ایکادشی	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	بدھ مشرق میں ۲۶-۵۶ پر طلوع ہوا	
۲۷	چاند گرہن	
۲۸	۰	
۲۹	تیوہار شب برات	
۳۰	بدھ ۲۶-۲۰ پر مارگی ہوا	
۳۱	برت گنیش چوتھہ	

کنڈلی مگھر شدی پورنماشی مشہران ۴۲ گھڑی ۲۶ پل پر

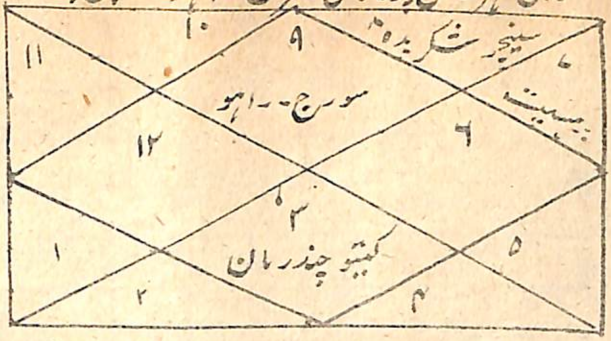
۱۰
۹
سنیچر شکر بدھ
۸
۱۱
سورج راہو
برہسپت
۱۲
۶
۳
۱
کیتو چندرمان
۵
۲
۴

گرہن ہائے بابت ۱۸۹۸ء

چاند گرہن ۷ جنوری مطابق پوہ شدی پورنماشی بروز شکر ابتدائے ۵۴ گھڑی ۱۹ پل گرہن ۴ گھڑی

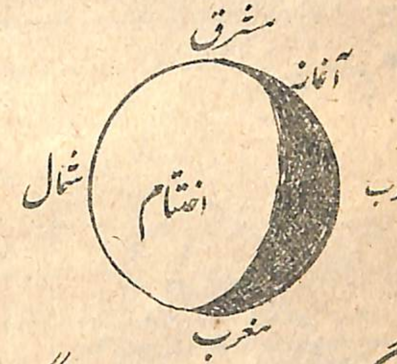
مشرق
آغاز
شمال
اختتام
جنوب
مغرب

سورج گرہن ۔ ۲۲۔ جنوری مطابق ماگھ بدی اماوش بروز سنیچر ابتدائے ۱۳ گھڑی ۱۵ پل انتہا ۲۰ گھڑی ۲۰ پل۔ گرہن ۶ گھڑی ۵ پل

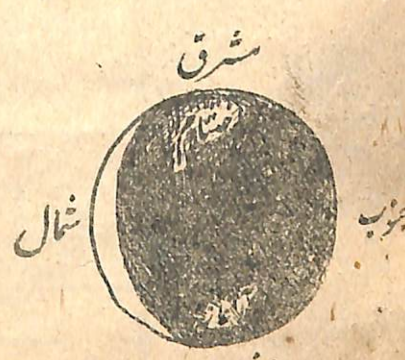
مشرق
اختتام
شمال
جنوب
آغاز
مغرب

چاند گرہن ۔ ۳ جولائی مطابق ہاڑ شدی پورنماشی سمبت ۱۹۵۵ بروز اتوار ابتدائے ۵۰ گھڑی۔ انتہا ۵۰ گھڑی ۲۲ پل۔ گرہن ۰ گھڑی ۲۲ پل

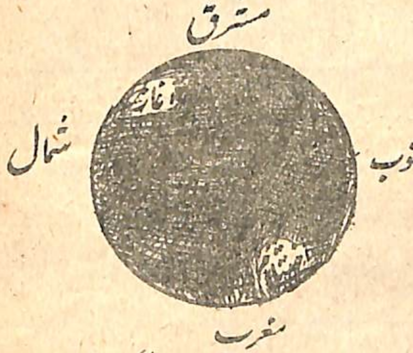
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
اختتام
مغرب

چاند گرہن ۔ ۲۷ دسمبر مطابق مگھر شدی پورنماشی سمبت ۱۹۵۵ بروز منگل ابتدائے ۴۸ گھڑی ۲۰ پل۔ انتہا ۵۷ گھڑی ۱۲ پل گرہن ۸ گھڑی ۴۴ پل

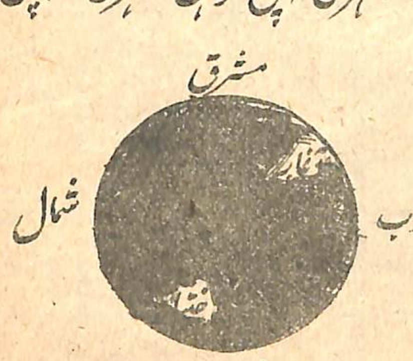
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
اختتام
مغرب

پھلادیش سمت ۱۹۵۵ مطابق سنہ ۱۸۹۸ء

چونکہ اس سال فرخندہ فال مین برس کا راجہ بدھ ہے۔ خواص ملک مین خوشی ہو زراعت بہت ہو ہوا تیز چلے۔

وزیر منگل۔ شہرون اور قصبون اور جنگلون مین آگ لگے۔ بارش کم لڑائیان زیادہ ہون خونی بیماریان مثل طاعون وغیرہ کے زیادہ ہون۔ خلقت مین بے چینی و غم و غصہ زیادہ ہو۔

فوج کا مالک چندرمان۔ بارش زیادہ ہو۔ اندھیریان کثرت سے چلین۔ گائین دودہ زیادہ دیوین بیماری کم ہو۔

زراعت کا مالک شکر۔ درختان میوہ دار زیادہ بارآور ہون۔ زراعت کو خفیف نقصان پہنچے بارش عمدہ ہو۔

غلہ کا مالک بدھ۔ پنجاب و سندھ مین غلہ زیادہ ہو۔ ہوا بہت چلے۔ بارش عمدہ ہو۔ بیوپاریان کو کافی فائدہ ہو۔ نرخ غلہ مین گرانی بمنزلہ قحط۔

رسون کا مالک سورج۔ کنوئین اور تالابون کا پانی خشک ہو جاوے۔ اشیاء کپاس گوڑ تیل نمک۔ نہایت گران ہون۔

بادلون کا مالک چندرمان۔ ہر ایک ملک مین پھل زیادہ ہو۔ دھان یعنے چاول بہت پیدا ہون۔ گائین دودہ زیادہ دیوین۔

نباتات کا مالک برہسپت۔ نباتات زیادہ پیدا ہو۔ خصوصاً ہلدی وغیرہ زرد رنگ کی اشیاء کی بہت پیدائش ہو۔

معدنیات کا مالک چندرمان۔ چاندی کے نرخ مین اکثر ارزانی ہو۔ ہیرا۔ سنگ یشب۔ کافور وغیرہ زیادہ پیدا ہو۔ بارش وغیرہ عمدہ

میگھون کا راجہ پشکر۔ بارش بہت تھوڑی ہو۔

ناگون کا راجہ شنکھ علین انشا ۲۲-۵۶- روہنی سمندر کے کنارے خواص بارش عمدہ ہو۔ برس کا نواس دھوبی کے گھر۔ خواص بارش عمدہ ہو۔

اس سال مین اشیاء کی پیدائش کے بسوہ حسب ذیل ہونگے

برکھہ کنڈلی

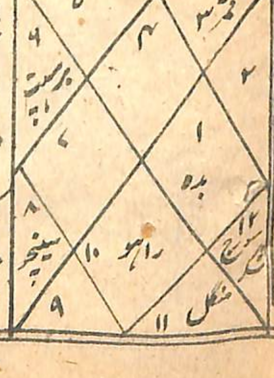

بارش۔ دھان۔ گھاس۔ سردی۔ گرمی۔ ہوا۔ پرجا پردھی۔ پرجا کھیے۔ ناچاقی شاہان
بیادھی۔ حسن۔ خوش خبری۔ بدخبری۔ پیدائش۔ ویش اپدرو۔ ویش شانتی۔ خوف
دزدان۔ چور ناش۔ خوف آتش۔ اگنی ناش۔ بھوکھہ۔ پیاس۔ تندرستا۔ اودھم۔ شانتی
گرودہ۔ وند۔ بھیدر۔ کام۔ اُتسا۔ وہیل۔ پہل ناش۔ طوطا۔ سرپ۔ مکڑی۔ اکھا پات
مچھر۔ بجلی۔ سیتلا۔ آرام۔ دُکھہ۔ پن۔ پاپ۔ آدمی۔ عورت

نقشہ لابھہ خرچ بابت سمت ۱۹۵۵ بکرمی

راس	میکھ	برکھہ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھہ	۵	۱۴	۲	۱۱	۱۴	۲	۱۱	۵	۸	۱۱	۱۱	۱۱
خرچ	۵	۱۱	۱۱	۸	۲	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۵	۵	۱۴
مرد گھاتک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت گھاتک	۱	۴	۷	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

[illegible]

بیاہ کے سہالگ بابت
سنہ ۱۸۹۸ع

بموجب اعتقاد اہل ہنود منجمان ہند نے شادی کے لگن میں دس دوش تحریر کئے ہیں جن کے نام یہ ہیں ۔ لات پات ۔ جت بیدھ جامتر ۔ بدھ پنچک اکارگل ۔ اپاگرہ ۔ کرانتی سم ۔ دگدہ تمام منجم تحریر سہالگ میں اشارات سے کام لیتے ہیں ۔ اور ان دس دوشوں کو دو شکلوں سے لکھتے ہیں ۔ اول ایسی لکیر مثل (۱) دوم مثل (ء) ہمزہ کے قدرے بے مخم دار نقشہ ہٰذہ جو لگن شادی یعنے ساہا میں دس دوشوں کی شکلیں بخوبی تحریر کر دیگئی ہیں جو نشان مثل (۱) کے ہے عمدہ اور جو مثل (ء) کے ہے وہ ناقص سمجھنا چاہیے ۔ اگر دس دوشوں میں آٹھ لکیر مثل ہمزہ کے ہوں اور باقی مثل الف کے ہوں تو بھی اسکو لینا چاہیے کہ لگن اپاگرہ ہو کہ یہ ہی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر چھٹی لکیر مثل ہمزہ کے ہو ۔ تو بدھ پنچک ہوتا ہے اس میں پانچ قسم کے دوش ہوتے ہیں ۔ بیماری آگ سوت خون چوری وغیرہ جو شادی میں ممنوع ہیں ۔ چونکہ اس سال بدھ پنچک دوش کسی لگن میں نہیں اس لئے اس کا احوال باقی نہیں تحریر کیا گیا ہے

تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نچھتر	لگن کی صورت میں										لگن	گرہ
			۱ لات	۲ پات	۳ جت	۴ بیدھ	۵ جامتر	۶ بدھ پنچک	۷ اکارگل	۸ اپاگرہ	۹ کرانتی	۱۰ دگدہ		
۱۸ اپریل	۷ بیساکھ	اترا بھادر پد	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
،،	،،	ریوتی	ء	ء	۱	۱	ء	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	سورج منگل برہسپت
۲۲ اپریل	۱۲ ،،	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	
۲۴ ،،	۱۳ ،،	سوہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	
۳ مئی	۲۱ ،،	اترا پھالگنی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	برہسپت
۵ ،،	۲۴ ،،	سواتی	ء	۱	۱	۱	ء	۱	ء	ء	۱	۱	کرک	بدھ و کیتو
۱۰ ،،	۲۹ ،،	اترا کھاڑ	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	ء	ء	ء	۰	۰
۱۵ ،،	۳ جیٹھ	اترا بھادر پد	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	برہسپت
۲۶ ،،	۹ جیٹھ	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
۲۷ ،،	۱۵ ،،	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	۰
۳۰ ،،	۱۸ ،،	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	۰
یکم جون	۲۰ ،،	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	سورج راہو
۲ ،،	۲۱ ،،	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	راہو سورج
۷ ،،	۲۶ ،،	اترا کھاڑ	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
۱۱ ،،	۳۰ ،،	اترا بھادر پد	۱	۱	۱	۱	ء	۱	ء	ء	۱	۱	کرک	برہسپت
۲۳ ،،	۱۱ ہاڑ	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	۰
۲۴ ،،	۱۲ ،،	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	۰
۲۶ ،،	۱۴ ،،	اترا پھالگنی	۱	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	برہسپت
۲۷ ،،	۱۵ ،،	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	۰
۲۸ ،،	۱۶ ،،	سواتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
۲۹ ،،	۱۷ ،،	،،	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	راہو
۱۶ جولائی	۲ ساون	مرگشرا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ و کنیا	منگل
۲۱ ،،	۷ ،،	مگھا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	میکھ	منگل
۲۳ ،،	۹ ،،	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا	۰
۲۶ ،،	۱۲ ،،	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	برکھہ	کیتو
۱۲ اگست	۲۹ ،،	مرگشرا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا و سنگھ	برہسپت
۱۸ ،،	۴ بھادوں	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	۰
۲۰ ،،	۶ ،،	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	۰
،، ،،	،،	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	۰
۲۲ ،،	۸ ،،	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	کیتو
۲۳ ،،	۹ ،،	،،	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	کیتو بدھ و برہسپت
۱۶ نومبر	۳ اگہن	مولا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ کنیا تل کنبھ	
۵ دسمبر	۲۲ ،،	مگھا	۱	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	چندر منگل
۶ ،،	۲۳ ،،	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا	
۷ ،،	۲۴ ،،	،،	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
۹ ،،	۲۶ ،،	سواتی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۰ ،،	۲۷ ،،	،،	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	برہسپت
۱۲ ،،	۲۹ ،،	انرادھا	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	شکر

نچھتر کشٹاولی

منازل یعنی نچھترون سے یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ جو مریض جس نچھتر مین بیمار ہوا ہو اُس کا مرض کتنے دنون میں دور ہوگا اور کیا اوپاؤ کرنا چاہئے جس کسی کو یہ باتیں معلوم کرنی منظور ہون نیچے لکھی ہوئی ترکیب پر توجہ فرماوے۔

ترکیب

مریض کو چاہئے کہ اول وہ از روئے تحقیقات یہ بات ٹھیک ٹھیک معلوم کرے کہ جس مرض مین وہ مبتلا ہوا ہے وہ کس نچھتر کے کس چرن یعنے حصہ مین مبتلا ہوا ہے جب یہ بات ٹھیک معلوم ہو جاوے تو جدول مندرجہ ذیل مین دیکھے کہ اُس مرض کی کتنی مدت ہے اور اُس کے دفعیہ کے لئے کیا دان یا پوجن یا جپ وغیرہ اوپاؤ لکھا ہے جب معلوم ہو جاوے۔ تو اُسی کے مطابق عمل کرے اُمید ہے کہ فضل الٰہی سے صحت ہو جاویگی۔ بقول صدقہ دہ رد بلا۔

جدول نچھتر کشٹاولی

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سواحی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱	اشونی	۹ دن	۱۱ دن	۱۰ دن	۲۰ دن	تپ مع دواکی و لرزہ	اشنی کمار کا پوجن اور گیارہ ہزار ابھجے کا جپ اور برہمن بھوج۔
۲	بھرنی	۰	۳۰ دن	۴۰ دن	۱۱ دن	تپ محرکہ بہت سخت ہو	دھرم راج کا پوجن اور اُس کے منتر کا دہ ہزار جپ چھایا پادان بکری بھینس گھوڑا دان تل دان کھانڈ گھی کافور کا دان برہمن بھوج۔
۳	کرتکا	۹ دن	۱۱ ”	۱۶ ”	۱۸ ”	تپ ہو مع آشوب چشم و درد شکم	تل اور گھی سے اگنی مین ہون کرے اور اگنی دیوتا کے ہی منتر کا ایک ہزار جپ۔
۴	روہنی	۷ ”	۹ ”	۱۸ ”	۳۰ ”	درد سر ہو بیہوشی ہو۔ ذات الجنب ہو۔	برہما کے منتر کا دو ہزار جپ۔ دہی کھیر چاول دان کرے گئودان دان بچھڑے سمیت کل دیوتا کا پوجن۔ ۸۰ برہمن کا بھوجن۔
۵	مرگشرا	۳ ”	۷ ”	۲۸ ”	۷ ”	پت یعنی جھاکی	رودر کے منتر کا جپ ڈھائی ہزار شہد اور تل اور جو کا ہون۔ سنیاسی کو بھوجن۔
۶	آردرا	۸ ”	۱۸ ”	۰	۰	سر درد اعضا و تشنگی	سات دن تک کچھ نہین کرنا چاہئے اُسکو بعد مہادیو کے منتر کا دس ہزار جپ شہد اور گھی کا ہون ساٹھ جہنر کا دان کیسقدر کھیتی یا زمین کا دان کرے۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۷	پنربس	۷ دن	۱۴ دن	۲ دن	۱۲ دن	درد کمر	ادتی کے منتر کا ایک سو جپ گھی چاول کا ہون سونے کا پھول دان کرے۔ کینا کا پوجن کرے
۸	پکھہ	۷ دن	۷ ،،	۲۰ ،،	۲۱ ،،	درد شکم ہو پھوڑا ہو۔	برہسپت کے منتر کا پانسو جپ کھیر اور گھی کا ہون کرے۔
۹	شلیکہا	۰	۰	۰	۰	جوش سخت	کل دیوتا کا پوجن یوگنی کے پوجن میں ہست چھایا پاتر دان۔ سرپ کے منتر کا دس ہزار جپ۔ کسار اور گھی کا ہون بچھڑے سمیت گئو دان
۱۰	مگھا	۱۵ ،،	۶ ،،	۱۷ ،،	۲۰ ،،	ادہرنگ تپ	پتر دیوتا کا پوجن اس کے منتر کا ایک سو جپ تل چاول کا ہون۔ ماش اور تل اور کپڑے کا دان۔
۱۱	پوربا پھالگنی	۰	۱۵ ،،	۰	۳۰ ،،	تپ آدہا سیسی۔ اعضاء شکنی	بہگوسوج دیوتا کا دس ہزار جپ تل اور گھی کا ہون پیتل سونا۔ گئو دان۔
۱۲	اُترا پھالگنی	۷ ،،	۱۴ ،،	۰	۶۰ ،،	سر درد و رعشہ	ارجن دیوتا کا پوجن اسی کا دو ہزار جپ تل اور گھی کا ہون سونا اور غلہ دان کرے۔
۱۳	ہست	۱۵ ،،	۱۷ ،،	۱۵ ،،	۰	ساری بدن میں درد ہو پیٹ میں درد ہو اعضاء شکنی گرمی	سورج دیوتا کا پوجن اسی کے منتر کا ایک ہزار جپ۔ دہی گھی کا ہون لال کپڑا اور گئو دان کرے۔
۱۴	چترا	۱۱ ،،	۹ ،،	۹ ،،	۱۶ ،،	پیچ کا درد ہو۔ تپ ہو۔	اندر دیوتا کا پوجن اسی کے منتر ۵ ہزار جپ تل چاول کا ہون۔ گوڑ تیل دان کرے۔ کپی رنگ کے بیل کا دان کرے۔
۱۵	سواتی	۶۰ ،،	۱۷ ،،	۳۰ ،،	۱۰ ،،	تپ لرزہ وغیرہ	بایو کے منتر کا ۵ ہزار جپ۔ تل جو گھی کا ہون کرے۔ لال گئو کا دان سونا دان۔
۱۶	بشاکہا	۶۵ ،،	۰	۴ ،،	۱۳ ،،	ذات الجنب اعضاء شکنی	اندر اور اگن کے منتر کا دو ہزار جاپ۔ دہی چاول کا ہون لال اور پیلا کپڑا اور کالے بیل کا دان
۱۷	انرادہا	۶۰ ،،	۱۲ ،،	۳۶ ،،	۳۰ ،،	تپ سخت	نمو نتر منتر کا ایک ہزار جپ جو اور گھی کا ہون۔ ان دان سونا اگر چھایا دان۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت گشت				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱۸	جیشٹھا	۹ دن	۵ دن	۹ دن	۲۴ دن	تپ اور گھبراؤ	اندر دیوتا کے منتر کا جپ۔ تل اور کپڑے کا دان۔
۱۹	مولا	۰	۹ //	۱۵ //	۶ //	تپ سنپات درد شکم	ماتا تیر منتر کا ۵ ہزار جپ۔ گدمول کا ہون ان دان کالی گئو دان۔ رست شجہ دان۔ سونا دان چھایا دان۔
۲۰	پورباکھاڑھو	۰	۱۵ //	۲۴ //	۱۰ //	سر درد تپ لرزہ	ورن دیوتا کے منتر کا دو ہزار جپ جو کا ہون جل کا گھڑا اور سونا دان۔
۲۱	اتراکھاڑھو	۲۰ //	۲۴ //	۲۶ //	۱۶ //	درد کمر درد شکم معہ بخار ہو	بسوا دیوا کے منتر کا ایک ہزار جپ تل گھی جو کا ہون برہم بھوج۔
۲۲	شرون	۶۰ //	۲۴ //	۶ //	۹ //	تپ اور کف کی دست اعضا شکنی	گوبند دیو کے منتر کا دس ہزار جپ۔ تل و جو کا ہون گئو دان۔ سونا دان۔ برہم بھوج۔
۲۳	دھنشٹھا	۱۵ //	۴ //	۳۰ //	۲۱ //	سلسل البول بخار سرخ دست	وسوا منتر کا دس ہزار جپ چھتری جوتا دان لونگی کا بوجھن اور بلی۔
۲۴	شت بکھا	۰	۵ پہر	۳ //	۲۲ //	کف اور بادی کا بخار انگ میں درد سری	ورن دیوتا کے منتر کا دس ہزار جپ۔ دہی چاول کا ہون سونے کا گھڑا دان کرے تل اور بکری اور گئو دان۔
۲۵	پوربا بھادر پد	۰	۱۲ //	۲۱ //	۱۹ //	ساری بدن میں درد ہو چھپاکی ہو اعضا شکنی ہو	اہر بودھن منتر کا پانچ ہزار جپ۔ دودھ گھی کھانڈ کا ہون۔ سفید کپڑا اور سونا اور ہیرا دان۔
۲۶	اترا بھادر پد	۱۰ //	۲ //	۹ //	۱۵ //	گملا روگ تپ اور دست	اہر بودھن منتر کا دس ہزار جپ۔ تل گھی جو کا ہون چاندی پیتل۔ کالا کپڑا۔ سونا دان
۲۷	ریوتی	۱۸ //	۱۰ //	۱۹ //	۳۰ //	تپ اور گرمی	اندر کے بوکھیت منتر کا دس ہزار جپ تل اور چاول کا ہون۔ لال بچھا دان۔

واضح ہو کہ یہہ اوپاؤ گشٹ لوازن کے نچھتروں کے مطابق لکھے ہیں دانشمندوں کو لازم ہے کہ صرف اوپاؤ کے ہی بھروسہ پر نہ رہیں اس کے علاوہ معالجہ ڈاکٹری خواہ یونانی یا ویدی بھی کرنا چاہئے تاکہ معالجہ کو اوپاؤ کی مدد بھی جو لازمی ہے پہونچے۔

ترکیب معلوم کرنے مال دزد بردہ

کتنے ہی نچھتر اندھے اور کانے اور چوندھے اور ساکھی لکھے ہیں جن کے عمل میں چوری گئے ہوئے مال کی کیفیت کہ آیا وہ دستیا

ہوگا۔ یا نہیں اور کس طرف کو چوری گیا ہی معلوم ہوجاتی ہی شرح جس کی نقشہ مندرجہ ذیل مین لکہی ہی۔ دیکھنے والیکو چاہیئے کہ اول وہ یہہ معلوم کرے کہ جو مال چوری گیا ہے وہ کس نچھتر مین چوری گیا ہی بعد اُسکے اس نقشہ سے یہ معلوم کرے کہ وہ نچھتر اندہا ہے یا کانا۔ یا سماکہا پہر جیسا وہ معلوم ہو اُس کا نتیجہ خانہ کیفیت مین ملاحظہ فرماوی۔ انشاء اللہ فرق بہت کم پایا جاوے گا۔

ہیئت نچھتر	نام نچھتر	چوری کسطرف گئی ہی	کیفیت
اندہے	روہنی۔ پکہہ۔ بشاکہا۔ دہنشٹہا۔ ریوتی۔ پوربا کہاڈہ۔ اُترابہاگنی	پورب کو	جلد مل جانے والی ہے
کانے	مرگشرا۔ شلیکہا۔ ہست۔ انرادہا۔ شت بکہا۔ اشنی۔ اُترکہاڑ	دکہن کو	تین دن مین ملے گا
چندہے	آردرا۔ مگہا۔ چترا۔ جیشٹہا۔ ابہجت۔ بہرنی۔ پوربا	پچہم کو	کوشش کرنے سے ایک مہینے مین ملنے والا ہے۔
سماکہو	بہادرپد۔ پُنربس۔ سُوات۔ مُولا۔ شروَن۔ کرتکا۔ پوربا پہاگنی اُترابہادرپد۔	اُتر یعنے شمال کی طرف کو	ہاتہہ نہین لگیگا بلکہ اُسکا پتہ بہی لگ جاوی تاہم ہاتہہ نہ آئیگا

نقشہ کیفیت ستارگان

نام ستارہ	سعد و نحس	ذات	مذکر و مونث	مزاج	چر و استہر	رنگ	گُن	خشک و تر	سمت متعلقہ	مدت قیام	خانہ [illegible]	خانہ ہبوط	خانہ مول ترکون	خانہ خاص	حروف منسوبہ	مالک اقلیم
سورج	نحس سخت	چہتری	مذکر	صفراوی	چر	سرخ مائل بسیاہی	ساتوک	خشک	پورب	یکماہ	میکہ ۱۹ درجہ	تلا ۱۹	سنگہ	سنگہہ	م ن س ع ح	چہارم خراسان
منگل	نحس	چہتری	مذکر	صفراوی دموی	چر	سُرخ	تامسی	خشک	دکہن	۴۵ یوم	مکر ۲۸	کرک ۲۸	میکہہ	میکہہ برچہک	ک ط ل ی	پنجم ترکستان
چندرمان	سعد نرم	ویش	مونث	بادی و بلغمی	استہر	سفید	ساتوک	تر	گوشہ اُتر پچہم	۲½ یوم	برکہہ ۳	برچہک ۳	برکہہ	کرک	فرض ذاغ	اول بلغار
بُدہ	سعد نرم	ویش	مخنث	مشترک بہر خلط	استہر	سبزی مائل	راجس	میانہ	اُتر	کم و بیش قریب ایکماہ	کنیا ۱۵	مین ۱۵	کنیان	کنیان و متہن	ش ت ث خ	دوم روم
برہسپت	سعد و نرم	برہمن	مذکر	بلغمی	استہر	سفید مائل بزردی	ساتوک	میانہ	گوشہ پورب و اُتر	۱۳ ماہ	کرک ۱۵	مکرہ ۱۵	دہن	مین و دہن	ہ د ز ج	ششم چین
شکر	سعد و نرم	الیضاً	مونث	بادی و بلغمی	استہر	گندمی	راجس	تر	گوشہ پورب و دکہن	کم و بیش قریب ایکماہ	مین ۲۷	کنیا ۲۷	تلا	تلا و برکہہ	ق ص ف ر	سوم ماورالنہر
سنیچر	نحس اکبر	شودر	مخنث	بادی	چر	سیاہ	تامس	خشک	پچہم	۳۰ ماہ	تلا ۲۱	میکہہ ۲۱	کُنبہ	مکر و کنبہ	ا ب ج د	ہفتم ہندوستان
راہ	نحس	قوم نیچ	مذکر	بادی	″	″	تامس	خشک	گوشہ پچہم و دکہن	۱۸ ماہ	متہن ۳	دہن ۳	″	۰	ا ب ج د	الیضاً
کیت	نحس	الیضاً	مذکر	بادی	″	″	تامس	خشک	″	۱۸ ماہ	دہن ۳	متہن ۳	″	۰	ا پ ج د	الیضاً

نقشہ نظرات ستارگان اندر زائچہ

نام سیارگان	بخانہ سوم	بخانہ چہارم	بخانہ پنجم	بخانہ ہفتم	بخانہ ہشتم	بخانہ نہم	بخانہ دہم	بخانہ یازدہم	کیفیت
سورج	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	جاننا چاہیے کہ تمام ستارے خانہ سوم و چہارم و پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم و یازدہم کو اپنے مقام سے کم و بیش حسب مقدار نقشہ مذکورہ دیکھتے ہین اور خانہ ۱ و ۲ و ۶ و ۱۲ نظر سے ساقط ہین—
چندرمان	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	
منگل	$\frac{1}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	بنظر کامل	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	
بدہ	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	
برہسپت	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	
شکر	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	
سنیچر	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	
راہ کیتہ	٠	٠	٠	بنظر کامل	٠	٠	٠	٠	

نقشہ دوستی و دشمنی باہم سیارگان جسکو مِتری چکر کہتے ہین:-

نام ستارہ	سورج	چندرمان	منگل	بُدہ	برہسپت	شکر	سنیچر
دوست	برہسپت منگل چندرمان	بدہ و سورج	سورج چندرمان برہسپت	سورج و شُکر	منگل و سورج چندرمان	بُدہ و سنیچر	بُدہ و شکر
دشمن	شکر و سنیچر	شکر و سنیچر	بُدہ	چندرمان	شُکر و بُدہ	سورج و چندرمان	سورج منگل چندرمان
مساوی	بدہ	برہسپت شکر سنیچر و منگل	شکر و سنیچر	منگل و برہسپت	سنیچر	منگل و برہسپت	برہسپت

احکام منازل قمر یعنے نچھتر معہ شکل و خواص وغیرہ

نچھتر سب ستائیس ہین جو کئی کئی تارے ملکر نچھتر بنے ہین اور وے اپنے اپنے دور پر ہمیشہ گردش رکھتے ہین منجمون نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا سبہاو الگ الگ لکھا ہی اور ہر ایک کا سوامی بھی الگ الگ لکھا ہی اور اسی اندازہ سے اُنکو ہر طرح کے کام مین برتا ہی چنانچہ نام اُن کے معہ شکل اور سوبہاو اور سوامی کے ذیل مین لکھے جاتے ہین (دیکھو صفحہ آئندہ)

نمبر شمار	نام منازل زبان عربی	نام ہندی	کیفیت شکل	کیفیت منہ	کیفیت دیوتا	[illegible]	احکام
۱	شرطین	اشونی	گھوڑے کے منہ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اسونی کمار دیوتا	راہ	نیک ہے جامہ نیا قطع کرنا اور پہننا اور قرض دینا اور لینا اور سواری اسپ و فیل اور درخت لگانا۔
۲	بطین	بھرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو منہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا	ایضاً	مکان بنانا اور جنگ پر جانا اور کار آتش کا کرنا اور دشمن سے عوض لینا بہت نیک ہے
۳	ثریا	کرتکا	استرے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا	شکر	عمارت بنانا اور تجارت اور تخم ریزی اور نکاح کرنا اور ناخن ترشنا جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے
۴	دبران	روہنی	گاڑی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہما دیوتا	ایضاً	دیکھنا امرا کا اور نقل تحویل اور تعلیم علم موسیقی کی اور تخم ریزی اور نکاح اور جامہ قطع کرنا۔
۵	ہقعہ	مرگ شرا	ہرن کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	چندرمان دیوتا	ایضاً	زیور بنانا اور طلب حاجت کا کرنا اور نقل تحویل اور کار اسپ و فیل اور عمارت اور معالجہ بیمار کرنا
۶	ہنعہ	آردرا	چمکدار جواہر کی انگشتی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	رودر دیوتا	سورج	زیور اور طلب حاجت کرنا اور محاصر قلعہ اور چاہ کھودنا اور زراعت اور عمارت کا کرنا خوب ہے
۷	ذراع	پنربس	گھر کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	ادتی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور سواری اسپ و فیل کی اور زمین کھودنا اور سفر دریا اور شرکت اور غلام خریدنا
۸	نثرہ	پکھ	چھلنی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا	ایضاً	جامہ قطع کرنا نقل تحویل اور تعلیم موسیقی اور سفر اور نکاح کا کرنا اور دوا مسہل وغیرہ کی کھانا اور [illegible]
۹	طرفہ	اشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	پرب دیوتا	ایضاً	بنائے قلعہ و حصار اور زمین کھودنا اور مباشرت اور حرب کرنا اور سفر دریا کرنا خوب ہے۔
۱۰	جبہہ	مگھا	جھک کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا	ایضاً	زمین کھودنا اور کار آتش کا کرنا اور زراعت اور عمارت بنانا اور جامہ نو قطع کرنا خوب ہے۔
۱۱	زبرہ	پوربا پھالگنی	[illegible] کی شکل	ایضاً	بھگوراج دیوتا	چندرمان	سواری اسپ و فیل اور کار آتش کرنا اور حمام اور تخم ریزی اور تجارت اور حرب اور مقابلہ کرنا
۱۲	صرفہ	اترا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	ارجمن دیوتا	ایضاً	دیکھنا حاکم اور امرا کا اور نام طفل کا رکھنا اور کار اسپ و فیل اور سفر اور عمارت کا کرنا خوب ہے۔
۱۳	عوا	ہست	ہاتھ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	سورج دیوتا	منگل	علماء اور مشائخ اور جامہ نیا قطع کرنا اور نقل و حرکت اور تخم ریزی اور نکاح اور مسہل اور تجارت کرنا۔

١٤	سماک	چترا	موتی کی شکل	ٹیڑہا مہنہ رکہنےوالا	اندر دیوتا	منگل	دیدار امیر امرا کا دیکہنا اور نقل تحویل حرکت کرنا اور عمارت اور زراعت اور تجارت کا کرنا خوب ہے
١٥	غفر	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	بایو دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور تعلیم موسیقی اور تزویج اور نقش اور افسون اور طفل کا منڈن اور تجارت کرنا۔
١٦	زبانا	بشاکہا	لٹو کی شکل	نیچا مہنہ رکہنےوالا	اندراگنی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور بنیاد مکان کی رکہنا اور درخت لگانا اور نام طفل کا رکہنا۔
١٧	اکلیل	انرادہا	بیل درخت کی شکل	ٹیڑہا مہنہ رکہنےوالا	متر دیوتا	بدھ	جلوس حاکم کا کرنا اور نیا نام رکہنا اور نقل تحویل کرنا تزویج اور درخت لگانا جامہ نیا قطع کرنا۔
١٨	قلب	جیشٹا	کنڈل کی شکل	ایضاً	اندر دیوتا	ایضاً	حکومت اور تجارت اور نیا نام رکہنا اور عمارت اور نقاشی اور حجامت اور افسون اور نقش تعویذ لکہنا
١٩	شولہ	مول	شیر کے دم کی شکل	نیچا مہنہ رکہنےوالا	راکہشس	ایضاً	زراعت عمارت اور درخت اور طلب صلح اور خرید و فروخت اور سفر اور نقل حرکت اور شرکت کا کرنا خوب ہے
٢٠	نعائم	پوربا کہاڑ	ہاتہی کے دانت کی شکل	ایضاً	ہرن دیوتا	سنیچر	جامہ نیا قطع کرنا اور کار آتش اور درخت لگانا اور فصد اور حجامت اور ناخن تراشنا نیک ہے
٢١	بلدہ	اُترا کہاڑ	شہ نشین کی شکل	اونچا مہنہ رکہنےوالا	بسوا دیوا سوامی	ایضاً	عمارت اور نام طفل کا رکہنا اور زیور بنانا اور جامہ قطع کرنا اور تحویل و زراعت اور سفر کرنا۔
٢٢	بلع	شرون	سہ پایہ کی شکل	ایضاً	گوبند دیو سوامی	″	زیور بنانا اور جامہ نو قطع کرنا اور حرکت اور سفر کرنا اور بالاخانہ بنانا بہت خوب ہے۔
٢٣	سعود	دہنشٹا	ڈہول یا مردنگ کی شکل	″	وسو دیو دیوتا	برہسپت	عمارت بنانا اور زراعت اور خرید اسپ و فیل اور خط نامہ اور قاصد روانہ کرنا خوب ہے
٢٤	اخبیہ	شت بکہا	شمع کی [illegible] کی شکل	″	برن دیوتا	ایضاً	دارو مسہل اور خرید و فروخت چارپایان اور نام رکہنا اور خط اور قاصد روانہ کرنا اور تالاب و ندی کہودنا۔
٢٥	مقدم	پوربا بہادرپد	شہ نشین کی شکل	نیچا مہنہ رکہنےوالا	اج چرن دیوتا	″	فصل تحویل اور حرکت اور تعلیم اور تزویج اور بالاخانہ بنانا اور طلب مواصلت کرنا خوب ہے
٢٦	موخر	اترا بہادرپد	بم کی شکل	اونچا مہنہ رکہنےوالا	اہربودہن سوامی	راہو	نقل تحویل اور تعلیم اور تزویج اور جامہ نو قطع کرنا اور درخت لگانا اور زمین کہودنا خوب ہے۔
٢٧	رشا	ریوتی	مردنگ کی شکل	ٹیڑہا مہنہ رکہنےوالا	انند دیوتا سوامی	ایضاً	دارو مسہل اور سفر دریا اور تعلیم علم اور کشتی پر سوار ہونا اور جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے۔
٢٨							

نقشہ بروج دوازدہ گانہ

نام بروج	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیان	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	نمبر شمار
نام مالک	منگل	شکر	بدھ	چندرمان	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	۱
جنس	چارپایہ	چارپایہ	انسان	جلچر آبی جانور	بنچر جنگلی جانور	انسان	انسان	کیٹ جانور	انسان	جلچر یعنی آبی جانور	انسان	جلچر آبی جانور	۲
ذات	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	۳
چراستہر و دوسبھاؤ	چر	استہر	دوسبھاؤ	چر	استہر	دوسبھاؤ	چر	استہر	دوسبھاؤ	چر	استہر	دوسبھاؤ	۴
مذکر یا مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	۵
اعضاء منسوبہ	سر	گردن	بازو	سینہ	شکم	کمر	پیڑو	اندام نہانی	سرین	زانو	پاؤں	کف پا	۶
رنگ بروج	سرخ	سفید	سبز	سرخ محیطا	زرد و سفید آمیختہ	رنگ برنگ	سیاہ	سیاہ سرخی آمیز	فاختئی	سیاہ سفید	خاکی رنگ	سفید مائل سرخی	۷
مزاج بروج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	۸
خشکی و تری	خشک	خشک	خشک	تر	خشک	خشک	تر	تر	خشک	تر	تر	تر	۹
قصیر و طول	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طول	طول	طول	طول	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ	۱۰
جہات منسوبہ	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	۱۱
طاق و جفت	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	۱۲
طلوع بجانب سر یا پشت	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	پرشٹودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	مشترکہ	۱۳
قوت و وقت	شب کو	شب کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	دن کو	دن کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	۱۴

قاعدہ اپنے نام کی راس معلوم کرنے کا

نقشہ مندرجہ ذیل میں ہر ایک راس کے نیچے ہندی فارسی حروف درج ہیں اپنے نام کی راس معلوم کرنا ہو تو یہ خیال رکھنا چاہیے کہ جو اُس کا نام ہو اول اُس نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں دیکھو جب اُس کو وہ حرف ملجاوے معلوم کرے کہ جس راس کے نیچے وہ لکھا ہوا ہے وہ اسکی راس ہے مثلاً دیکھنا ہوا اسکا نام محمد بخش یا منوہر لال ہے جسمیں پہلا حرف میم ہے اسکو دیکھا تو نقشہ میں سنگھ راس کے نیچے لکھا ہوا ہے معلوم کیا کہ سنگھ کے نیچے لکھا ہوا ہے پس اُس کو جاننا چاہئے کہ اُس کی راس سنگھ ہے۔ دیکھو صفحہ آئندہ (۵)

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
۱ میکھ	१ मेष		۲ برکھ	२ वृष		۳ متھن	३ मिथुन		۴ کرک	४ कर्क	
चु	چو	[illegible]	इ	ای	[illegible]	क	کا	[illegible]	हि	ہی	[illegible]
चे	چے	[illegible]	उ	او	[illegible]	कि	کی	[illegible]	हु	ہو	[illegible]
चो	چو	[illegible]	ए	اے	[illegible]	कु	کو	[illegible]	हे	ہے	[illegible]
ला	لا	[illegible]	ओ	او	[illegible]	घ	گھ	[illegible]	हो	ہو	[illegible]
ली	لی	[illegible]	वा	وا	[illegible]	ङ	ن	[illegible]	ड	ڈا	[illegible]
लु	لو	[illegible]	वि	وی	[illegible]	छ	چھ	[illegible]	डि	ڈی	[illegible]
ले	لے	[illegible]	वु	وو	[illegible]	के	کے	[illegible]	डु	ڈو	[illegible]
लो	لو	[illegible]	वे	وے	[illegible]	को	کو	[illegible]	डे	ڈے	[illegible]
अ	ا	[illegible]	वो	وو	[illegible]	ह	ہ	[illegible]	डो	ڈو	[illegible]

حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
۵ سنگھ	५ सिंह		۶ کنیا	६ कंन्या		۷ تلا	७ तुला		۸ برچھک	८ वृश्चिक	
म	ما	[illegible]	टो	ٹو	[illegible]	र	را	[illegible]	तो	تو	[illegible]
मि	می	[illegible]	प	پا	[illegible]	रि	ری	[illegible]	न	نا	[illegible]
मु	مو	[illegible]	पि	پی	[illegible]	रु	رو	[illegible]	नि	نی	[illegible]
मे	مے	[illegible]	पु	پو	[illegible]	रे	رے	[illegible]	नु	نو	[illegible]
मो	مو	[illegible]	ष	ش	[illegible]	रो	رو	[illegible]	ने	نے	[illegible]
ट	ٹا	[illegible]	ण	ن	[illegible]	ता	تا	[illegible]	नो	نو	[illegible]
टि	ٹی	[illegible]	ठ	ٹھ	[illegible]	ति	تی	[illegible]	य	یا	[illegible]
टु	ٹو	[illegible]	पे	پے	[illegible]	तु	تو	[illegible]	यि	یی	[illegible]
टे	ٹے	[illegible]	पो	پو	[illegible]	ते	تے	[illegible]	यु	یو	[illegible]

حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
۹ دھن	९ धन		۱۰ مکر	१० मकर		۱۱ کمبھ	११ कुंभ		۱۲ مین	१२ मीन	
ये	یے	[illegible]	भो	بھو	[illegible]	गु	گو	[illegible]	दि	دی	[illegible]
यो	یو	[illegible]	ज	جا	[illegible]	गे	گے	[illegible]	दु	دو	[illegible]
भ	بھا	[illegible]	जि	جی	[illegible]	गो	گو	[illegible]	थ	تھ	[illegible]
भि	بھی	[illegible]	जु	جو	[illegible]	स	سا	[illegible]	झ	جھ	[illegible]
भु	بھو	[illegible]	जे	جے	[illegible]	सि	سی	[illegible]	ञ	ن	[illegible]
ध	دھ	[illegible]	जो	جو	[illegible]	सु	سو	[illegible]	दे	دے	[illegible]
फ	پھ	[illegible]	ख	کھا	[illegible]	से	سے	[illegible]	दो	دو	[illegible]
ढ	ڈھ	[illegible]	खि	کھی	[illegible]	सो	سو	[illegible]	च	چا	[illegible]
भे	بھے	[illegible]	खु	کھو	[illegible]	द	دا	[illegible]	चि	چی	[illegible]
			खे	کھے	[illegible]						
			खो	کھو	[illegible]						
			गा	گا	[illegible]						
			गि	گی	[illegible]						

राशीदेखनेकीरीति॥
नामराशीयहहै॥

ترکیب دریافت کرنے نچہتر اپنے نام کی یہہ ہے جس حرف پر کسی کا نام | **نقشہ دریافت کرنے نچہتر نام کا** | ہو اُس حرف کا نچہتر جو کہ پیشانی مین لکہا ہے اُس کے نام کا سمجہنا چاہیئے

۱ १ अश्विनी			۲ २ भरणी			۳ ३ कृत्तिका			۴ ४ रोहिणी			۵ ५ मृगशिर			۶ ६ ऽऽर्द्रा			۷ ७ पुनर्वसु			۸ ८ पुष्य			۹ ९ श्लेषा			۱۰ १० मघा			۱۱ ११ पूर्वाफाल्गु			۱۲ १२ उत्तराफा॰			۱۳ १३ हस्त			۱۴ १४ चित्रा		
اشنی			بہرنی			کرتکا			روہنی			مرگشر			آردرا			پنربس			پکہہ			سلیکہا			مگہا			پوربا پہاگنی			اُترا پہاگنی			ہست			چترا		
ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال
चु	[illegible]	[illegible]	लि	[illegible]	[illegible]	अ	[illegible]	[illegible]	ओ	[illegible]	[illegible]	वे	[illegible]	[illegible]	कु	[illegible]	[illegible]	के	[illegible]	[illegible]	हु	[illegible]	[illegible]	डि	[illegible]	[illegible]	म	[illegible]	[illegible]	मो	[illegible]	[illegible]	टे	[illegible]	[illegible]	पु	[illegible]	[illegible]	पे	[illegible]	[illegible]
चे	[illegible]	[illegible]	लु	[illegible]	[illegible]	इ	[illegible]	[illegible]	व	[illegible]	[illegible]	वो	[illegible]	[illegible]	घ	[illegible]	[illegible]	को	[illegible]	[illegible]	हे	[illegible]	[illegible]	डु	[illegible]	[illegible]	मि	[illegible]	[illegible]	ट	[illegible]	[illegible]	टो	[illegible]	[illegible]	ष	[illegible]	[illegible]	पो	[illegible]	[illegible]
चो	[illegible]	[illegible]	ले	[illegible]	[illegible]	उ	[illegible]	[illegible]	वि	[illegible]	[illegible]	क	[illegible]	[illegible]	ङ	[illegible]	[illegible]	ह	[illegible]	[illegible]	हो	[illegible]	[illegible]	डे	[illegible]	[illegible]	मु	[illegible]	[illegible]	टि	[illegible]	[illegible]	प	[illegible]	[illegible]	ण	[illegible]	[illegible]	र	[illegible]	[illegible]
ला	[illegible]	[illegible]	लो	[illegible]	[illegible]	ए	[illegible]	[illegible]	वु	[illegible]	[illegible]	कि	[illegible]	[illegible]	छ	[illegible]	[illegible]	हि	[illegible]	[illegible]	ड	[illegible]	[illegible]	डो	[illegible]	[illegible]	मे	[illegible]	[illegible]	टु	[illegible]	[illegible]	पि	[illegible]	[illegible]	ठ	[illegible]	[illegible]	रि	[illegible]	[illegible]

۱۵ १५ स्वाती			۱۶ १६ विशाखा			۱۷ १७ ऽनुराधा			۱۸ १८ ज्येष्ठा			۱۹ १९ मूल			۲۰ २० पूर्वाषाढ			۲۱ २१ उत्तराषाढा			۲۲ २२ ऽभिजित			۲۳ २३ श्रवण			۲۴ २४ धनिष्ठा			۲۵ २५ शतभिषा			۲۶ २६ पूर्वाभाद्रप			۲۷ २७ उत्तराभाद्र			۲۸ २८ रेवती		
سواتی			بشاکہا			انورادہا			جیشٹا			مولا			پورباکہاڑ			اُتراکہاڑ			ابہجت			شرون			دہنشٹا			ست بکہا			پوربابہادرپد			اترابہادرپد			ریوتی		
ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال
रु	[illegible]	[illegible]	ति	[illegible]	[illegible]	न	[illegible]	[illegible]	नो	[illegible]	[illegible]	ये	[illegible]	[illegible]	भु	[illegible]	[illegible]	भे	[illegible]	[illegible]	जु	[illegible]	[illegible]	खि	[illegible]	[illegible]	ग	[illegible]	[illegible]	गो	[illegible]	[illegible]	से	[illegible]	[illegible]	दु	[illegible]	[illegible]	दे	[illegible]	[illegible]
रे	[illegible]	[illegible]	तु	[illegible]	[illegible]	नि	[illegible]	[illegible]	य	[illegible]	[illegible]	यो	[illegible]	[illegible]	ध	[illegible]	[illegible]	भो	[illegible]	[illegible]	जे	[illegible]	[illegible]	खु	[illegible]	[illegible]	गि	[illegible]	[illegible]	स	[illegible]	[illegible]	सो	[illegible]	[illegible]	थ	[illegible]	[illegible]	दो	[illegible]	[illegible]
रो	[illegible]	[illegible]	ते	[illegible]	[illegible]	नु	[illegible]	[illegible]	यि	[illegible]	[illegible]	भ	[illegible]	[illegible]	फ	[illegible]	[illegible]	ज	[illegible]	[illegible]	जो	[illegible]	[illegible]	खे	[illegible]	[illegible]	गु	[illegible]	[illegible]	सि	[illegible]	[illegible]	द	[illegible]	[illegible]	झ	[illegible]	[illegible]	च	[illegible]	[illegible]
ता	[illegible]	[illegible]	तो	[illegible]	[illegible]	ने	[illegible]	[illegible]	यु	[illegible]	[illegible]	भि	[illegible]	[illegible]	ढ	[illegible]	[illegible]	जि	[illegible]	[illegible]	ख	[illegible]	[illegible]	खो	[illegible]	[illegible]	गे	[illegible]	[illegible]	सु	[illegible]	[illegible]	दि	[illegible]	[illegible]	ञ	[illegible]	[illegible]	चि	[illegible]	[illegible]

قاعدہ دریافت لگن

یاد رکھو کہ ساٹھ گھڑی شبانہ روز مین بارہ برجون کا دور ہوتا ہے اور جس لگن مین تحویل آفتاب کی ہو وہی لگن وقت طلوع آفتاب کے ہوتا ہے اور اُس کے ساتوین لگن مین آفتاب غروب ہوتا ہے اور تعداد ساعت لگنون کی مختلف ہے جو نقشہ ذیل مین درج ہے

نقشہ تعداد ساعت یعنے مدت قیام ہر لگن

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۴۱	۱۳	۴	۴۲	۴۵	۳۵	۳۵	۴۵	۴۲	۴	۱۳	۴۱
اعداد	۷	۸	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۸	۷

اب اس امر کو دریافت کرنا چاہیے کہ کس وقت اور کس تاریخ مین کون لگن ہے۔ اس طرح پر کہ پہلے سنکرانت کے دن سے جتنے روز گزری ہون اُن کو ساتھ اعداد برج کے ضرب دیوے حاصل ضرب کو مدت لگن تحویل آفتاب سے منہا کرے باقی جس قدر گھڑی و پل ہو اُس مین گھڑی و پل دوسرے و تیسرے لگن مسلسل کی جوڑتا جاوے یہانتک کہ تعداد مجموعی گھڑی و پل لگنون کی اُس گھڑی و پل کی تعداد کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو جاوے جس کا لگن مطلوب ہے۔ اور جس لگن کی مدت جوڑنے سے تعداد مجموعی مساوی تعداد گھڑی و پل طالب لگن کی یا اُس سے زیادہ ہو جاوے۔ وہی لگن اُس وقت بر کان ہوگا مثلاً پھاگن بدی پنج بروز شنبہ مطابق ۲۰ فروری ۱۸۹۵ع بوقت چھ گھڑی دن چڑھے کا لگن مطلوب ہے جنتری مین دیکھا تو اُس دن سنکرانت کنبھ کو ۱۰ یوم گذری ہین ۱۰ اعداد لگن کنبھ ۸ ہین (نقشہ مین دیکھو) اگر ۸ کو ۱۰ سے ضرب دیا تو ۸۰ پل ہوئے جنکی ایک گھڑی ۲۰ پل ہوئی مدت کنبھ لگن کی ۴ گھڑی ۱۳ پل ہے اُس مین سے ایک گھڑی ۲۰ پل منہا کئے تو باقی ۲ گھڑی ۵۳ پل رہے بعد ازان ۳ گھڑی ۴۱ پل لگن مین کی مدت کو جوڑ دیا تو مجموعہ ۶ گھڑی ۳۸ پل ہوئے جو کہ وقت مطلوب ۶ گھڑی سے جس کا لگن مطلوب ہے زیادہ ہے اس لئے مین لگن اُس وقت بر کان ہے

نقشہ دوازدہ خانہ زائچہ مع نام ستارگان متعلقہ کنڈلی

نام خانہ بالکہ	۱ خانہ جسم	۲ خانہ دولت	۳ خانہ مراد	خانہ مادر	خانہ فرزند	خانہ دشمن
نام ستارہ متعلقہ	سورج	برہسپت	مریخ	قمر و عطارد	برہسپت	منگل و سنیچر
نام خانہ	خانہ عورت	خانہ موت	خانہ قسمت	خانہ پدر	خانہ آمدنی	۱۲ خانہ خرچ
نام ستارہ متعلقہ	شکر	سنیچر	سورج و برہسپت	سورج سنیچر و بدھ	برہسپت	سنیچر

مختلف شگونہائے قمر یعنے چندرمان

یہہ تو سب صاحب جانتے ہین کہ ہر ایک امر نیک و بد بحکم رب العالمین ظہور مین آتا ہے لیکن حکما متقدمین نے چند شگون قمر یعنے چندرمان لکھے ہین۔ یعنی بروقت شگون مندرجہ نقشہ قمر کو ملاحظہ کرے کہ کس برج مین ہے پس جس برج مین چندرمان ہو ثمرہ نیک و بد محاذ شگون کے دیکھ لیوے۔

شگون	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بازو کا پھڑکنا	مال ملے	سفر ہو	دھوکہ مین آوے	نعمت ملے	دولت ملے	اقبال	جاہ	نعمت	مضرت	خیر	مضرت	چوری ہو
انگلی کٹ جانا	شادی	زحمت	فریب	منفعت	خوشی	شادی	غم	غم	شادی	خصومت	خصومت	شادی
رستہ بھولنا	ہدیہ	خصومت	خصومت	روزی ملے	بیماری ہو	اقبال	مال ملے	فکر	میراث	فرح	ہدیہ	سفر
بدن کا خارش آلودہ ہونا	مضرت	شادی	غم	خیر	تباہی	نکوئی	ازدواج	شادی	مرگ دشمن	غم	مال ملے	بہر خوشی ملے
پگڑی ہاتھ سے گرنا	تہمت لگے	[illegible]	نعمت	بیماری	زحمت	شادی	دوستی	خوشی	فرح	خیر	نعمت	شادی
انگوٹھی گرنا	مال ملے	فرزند	جنگ	خورمی	خیر	عزت	خیر	عزت	مال ملے	مال ملے	مراد	جنگ
قلم کا ہاتھ سے گرنا	مال ملے	خیر	اندیشہ	بشارت	جاہ	خورمی	مال ملے	ظفر ہو	خیر	جاہ	مال ملے	تباہی
[illegible] گرنا	امنی	اندیشہ	شادی	مال ملے	مال ملے	ظفر	خورمی	خیر	خیر	مراد	فرح	[illegible]
[illegible] ڈرنا	دزدی	مال ملے	اندیشہ	نعمت	مضرت	فکر	مضرت	چوری	شادی	چوری	خوف	مراد
خواب مین رونا	شادی	چوری	مال ملے	نامہ	خصومت	مداحت	زیادتی غم	شادی	قسمت	تبدیلی مکان	مال ملے	شادی
خواب مین ہنسنا	تفکر	عزت	ظفر	خیر	بیماری	خیر	تفکر	علت بیماری	بیماری	زیان	سفر	خوف
کوے کا صبح کو بولنا	ہوا ابر	خورمی	عزل	خیر	خورمی	خیر	سفر	زیان	شادی	خورمی	عنایت	شادی
جنازہ سامنے آنا	سفر	ظفر	مال ملے	بیم	شادی	اندہ غیب	ولایت	مال	ظفر	سعادت	ظفر	ناہر
آواز طشت	دولت	دولت	فکر	مضرت	خورمی	اقبال	سفر	فکر	جاہ	نعمت	جاہ	خیر

دربیان خاصیت گرہ ہائے دوازدہ خانہ

اہل نجوم کا قول ہے کہ ہر ایک گرہ دوازدہ خانہ مین اپنی خاصیت جدا جدا رکھتی ہین اہل ہند اس کو گرہ گوچر بیان کرتے ہین پس جس شخص کو ثمرہ نیک و بد گرہ کا دیکھنا ہو اسکو چاہئے کہ اول اپنے نام کی راس معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب جنتری مین دیکھے کہ اسکی راس سے گرہ کس کس راس مین پڑے ہین پس اپنی راس سے اس راس تک شمار کرکے خانہ معین کرے ثمرہ نیک و بد نقشہ ذیل سے معلوم کرے مثلاً ایک شخص کی بیکھہ راس ہے اور ۱۲ جنوری سنہ ۹۵ع کو وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ آجکل میرے گرہ کیسے ہین۔ پس ۱۲ جنوری سنہ ۹۵ع کو جنتری مین دیکھا تو سورج دھن راس مین ہے راہ۔ بدھ مکر مین شکر کنبھ مین چندرمان سینگھ مین منگل برکھ مین کیتو کرک مین برہسپت سنگھ مین سنیچر برچھک مین۔ پس بیکھہ راس کو سورج خانہ نہم راہ و بدھ خانہ دہم شکر خانہ یازدہم چندرمان جنم یعنی خانہ اول منگل خانہ دوم کیتو خانہ چہارم اور برہسپت خانہ پنجم اور سنیچر خانہ ہشتم مین ہے خاصیت سورج خانہ نہم تجارت سے فایدہ روزگار ملے اور سفر ہو۔ خاصیت راہ و بدھ خانہ دہم فضیلت سفر و رنج بیش او شکر یازدہم شادی بر آوے۔ چندرمان خانہ اول مین عمدہ ہے منگل خانہ دوم بد [illegible] مخالفت ہو۔ کیتو خانہ چہارم والدین کو تکلیف ہو۔ برہسپت خانہ پنجم مین کشایش رزق

[illegible]

نام گره یعنی سیاره	۱ خانه اول	۲ خانه دوم	۳ خانه سوم	۴ خانه چهارم	۵ خانه پنجم	۶ خانه ششم	۷ خانه هفتم	۸ خانه هشتم	۹ خانه نهم	۱۰ خانه دهم	۱۱ خانه یازدهم	۱۲ خانه دوازدهم	تفصیل خیرات سیاره و [illegible]
سورج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چندرمان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منگل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برهسپت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنیچر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راه	نحس [illegible] درجه	[illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیت	[illegible] نحس [illegible] درجه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان ظهور علامات آسمانی

کتب معتبره حکماء هند مین لکها هے که ظهور علامات آسمانی مین قمر کا دیکهنا ضروری هے که کس برج مین هے۔ پس بوقت ظهور علامات آسمانی قمر جس برج مین هو نقشه ذیل سے ثمره نیک و بد اظهور پیشگوئی معلوم کر لیوے ؛

ظهور علامات آسمانی	حمل میکهه	ثور برکهه	جوزا متهن	سرطان کرک	اسد سنگه	سنبله کنیا	میزان تلا	عقرب برچهک	قوس دهن	جدی مکر	دلو کمبهه	حوت مین
بجلی کا چمکنا	بارش هو	تنگی نرخ	فراخی	خوش خبرین	ظلم	کسب	فائده	چوری هو	فایده درکار	بارش هو	جنگ هو	ظهور وبا
سورج گرهن	بیماری بڑهے	مرگ چارپایان	وبائے آمد	آمد بارش	عزل	گرانی غله	بیماری هو	زیاده موت	راحت	چوریان هون	کسب و کار زیاده	شادمانی خلائق
تیرگی آفتاب	فتنه و فساد	ارزانی غله	سلامتی رعایا	دولت	خبر خوش	ارزانی میوه	درد ساق	منفعت	چوری	نعمت	پانی بهت	تعمیر عمارات
چاندگرهن	خرابی چارپایان	آشوب	عزل	ضرر نعمت	فراخی	ارزانی غله	مرگ زنان	بدی	مرگ چارپایان	خیر و برکت	فایده	شادی
تیرگی قمر	خیر	وباے	باران	بیماری	آب	خیر	فساد	ارزانی	مرگ	شادی	ایمن	خرمی
هالا قمر	چوریان	امن خلائق	ارزانی	گرانی	بیماری مردونکا	جنگ	گرانی	گرانی	ارزانی	بدی گوسفندان	عداوت	خیر و برکت
هالا آفتاب	خیر	صلاح	ارزانی	امن خلائق	ارزانی	گرانی	شادی	ٹڈی آوے	سلامتی خلائق	بیماری	بارانها	زیادتی باران
قوس قزح شرقی	فراخی نعمت	خوارج خروج	بیماری بادی	بیماری خونی	ایمنی فراخی	نقصان میوه	نعمت بهت	مخالف زیاده	ایمنی	امان	سخت باد	آفت درختان
قوس قزح شمالی	فتنه	سلامتی	مرگ	زیادتی کسب	ارزانی	جنگ	ارزانی	ارزانی	ارزانی	باران	خوشی	دولت
هوا شدت کی	گرانی	آفت	میوه	نعمت بهت هو	گرانی	آشوب	نکاح بهت	آفت	آبله	تشویش	ایمنی	انزدل عروج
زلزله	بید الشر فتنه و	مرگ گوسفند	نعمت بهت هو	ارزانی	جاهرم	شادی	ارزانی	مرگ چارپایان	گرانی	زیادتی کتب	ایمن	ٹڈی آوے
سرخی هوا	کمی میوه	زیادتی باران	ارزانی میوه	زیادتی دولت	خیر	خیر	فتنه	فساد	فساد	ایمن	مرگ عوام	بیماری مردم
گرد و غبار	خوشی	باران	خیر و برکت	فساد	ایمن	مرگ عوام	مبارک	درد آبله	مرگ زنان	فراخی نعمت	گرانی	چوری

جدول شب و روز

واضح ہو کہ یہہ جدول شب و روز کی ہے۔ اور قاعدہ کلی اس کا اس طرح پر ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے اُس روز پہلے اُس کی ساعت ایک گہنٹہ تک رہیگی بعد اُس کے بحساب فلک دوسرے ستارے کی ساعت ایک گہنٹہ تک رہیگی چنانچہ بارہ ساعتیں دن بہر میں بدلتی ہیں اور بارہ ساعتیں رات بہر میں ہوا کرتی تعداد روز شب کے مریخ اور زحل نحس اکبر ہیں۔ اُن کی ساعت میں کوئی نیک کام نہ کرے۔ باقی سعد ہیں حسب خواص اُن کے جو کام کرے گا جلد انجام ہو گا۔

نام یوم	ساعت ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

نقشہ احکام ہفت روزہ

احکام ہفت روزہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
سفر مشرق کرنا	نیک	جنگ ہو	زور مند ہو	مال آوے	ناخوش ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوی
سفر اگن	خوشی ہو	مرگ ہو	نیک ہو	روزی آوی	نقصان مال ہو	خوش ہو	بدنامی ہو
سفر جنوب	ناخوش ہو	مال آوے	نیک ہو	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوی
سفر نیرت	کمزوری	خوشی ہو	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی آوے	مرے	نیک آوی
سفر مغرب	مرگ ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوی	خالی آوے	جنگ ہو	نیک ہو	جلد آوی
سفر بایب	خبر خوش آوی	خوشی ہو	خالی آوے	موت ہو	نیک ہو	کمزوری	مال آوی
سفر شمال	نیک ہے	نقصان مال	ناخوش ہو	بدنامی آوی	خوش آوی	نیک آوے	جنگ ہو
سفر ایسان	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوی	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی پھرے
درخت کاکاٹنا	پریشانی اور غم	مبارک ہو	دریا میں ڈوبی	کشایش رزق	علم زیادہ ہو	عمر و دولت زیادہ ہو	بیماری ہو
نیا کپڑا پہننا	زور زیادہ ہو	درد و غم ہو	جلے	روزی حاصل ہو	نظر خلایق میں نیک ہو	زر ہاتھ آوے	بیماری زیادہ ہو
بال کٹوانا	غم ہو	شادی ہو	بہت بد	بہتر ہو	بہتر ہو	بہتر ہے	شوم ہو
مالش تیل کی کرنا	میانہ	نیک	نحس	نیک	میانہ	نیک	نحس
غسل کرنا	بیماری ہو	کشایش رزق	نقصان عمر	دولت زیادہ	نقصان مال	رفع گناہان	دفع بیماری ہو
شکار کرنا	میانہ	میانہ	نیک	بد	بد	میانہ	نیک ہو
سیر باغ	میانہ	نیک	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
بنائے مکان	نیک درنیک	میانہ	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک،
حجامت بنوانا	نیک	میانہ	بد	میانہ	بد	میانہ	نیک۔
نکاح کرنا	نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
حاجت چاہنا	میانہ	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
دعا کرنا	نہایت نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
ناخن کٹوانا	بد	نیک	نحس	میانہ	میانہ	نیک	نحس
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠

مہورتون کا بیان

چونکہ اکثر اہل ہنود اور کبھی کبھی بعض اہل اسلام کو بھی سفر وغیرہ اور دیگر امور کے آغاز کے وقت مہورت یعنے نیک ساعت تلاش کرنی پڑتی ہے لہٰذا اس جنتری مین چند امور ضروری فائدہ عوام کے لئے درج کئے جاتے ہین اول ہم چند اصطلاحات سے جو آئندہ مہورتون کے بیان کرنے کے وقت آوین گی۔ ناظرین کو سب سے اول اُس سے آگاہ کر دیتے ہین۔ واضح ہو کہ ایک مہینے کے دو پکش یعنے حصے مقرر ہین۔ کرشن پکش اور شکل پکش۔ کرشن پکش اندھیرے کو کہتے ہین اور شکل پکش چاندنے کو ہر پکش کی ۱۵ تتھین ہوتی ہین۔ ان کی گھڑیان ہر روز مختلف ہوتی ہین۔ کبھی کم کبھی زیادہ۔ جو جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہین۔ اہل نجوم نے ان تتھون کی پانچ قسم پر تقسیم لکھی ہے۔ اول نندا۔ دوم بھدرا۔ سوم رکتا۔ چہارم جے۔ پنجم پورنا۔ پڑوا۔ چھٹہ۔ اکادشی کو نندا کہتے ہین۔ اور دوج ستمی دوادشی یہ تین بھدرا تتھی ہین۔ چوتھ۔ نومی۔ چتردشی یہہ تین رکتا تتھی کہلاتی ہین۔ اور تیج اشٹمی۔ ترودشی یہہ تین تتھین جے کے نام ہین۔ پنچمی۔ دسمی۔ پورنماشی یہہ تین تتھی پورنا کہلاتی ہین۔ کرشن پکش یعنے ناقص النور آخر کی تتھی اماوش ان کے شمار سے جُدا ہے

واضح رہے کہ اب ہم آئندہ مہورتون کے بیان مین انہین اس طرح بیان کرین گے کہ فلان قسم کی تتھین سعد یا نحس ہین اُنہین چھوڑ دو یا انہین لے لو۔

۱۔ پربت یہہ ایک عام اور مشہور لفظ ہے یعنے سنکرانتی اور گرہن اور پورنماشی و سوماوتی اماوش وغیرہ وغیرہ تیرتھون پر دان اور اشنان کرنے کا مہاتم ہوتا ہے یہہ آغاز سفر اور جمیع امور سعد وغیرہ مین ممنوع ہین اس لئے ہم اس کا بیان جگہ جگہ پر نہ کرین گے۔

۲۔ اکثر مہورتون مین لگن دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے سو لگن تین قسم کے ہوتے ہین اول چر یعنے چلنے والے غیر قایم۔ دوم استھر یعنے قایم۔ سوم دوسبھاؤ یعنے دونون سبھاو والے قایم اور غیر قایم۔ تمام بارہ لگن یعنے راسین ہین جس مین سے یہ چار لگن یعنے میکھ کرک تلا مکر چر لگن ہین۔ اور یہ چار برکھ سنگھ برچھک کنبھ استھر ہین اور یہہ چار متھن کنیا دھن مین دوسبھاؤ ہین۔ پس آئندہ ہم مہورتون کے ذکر مین صرف اس قدر لکھدین گے۔ کہ اس مہورت مین فلان قسم کی لگن ہونی چاہیے۔

۳۔ مہورتون مین شبھ یعنے سعد یوگ بھی دیکھی جاتی ہین کل یوگ ۲۸ ہین۔ جس مین سے بعض سعد اور بعض نحس ہین اس لئے دونون قسم کے یوگون کو ہم جُدا جُدا لکھ دیتے ہین۔ جس مہورت مین شبھ یوگ ضروری ہوگا ہم صرف وہان اس قدر لکھدین گے کہ یوگ شبھ ہونا چاہیے یوگہائے شبھ یعنے سعد یہ ہین۔ پریت آیشمان سوبھاگ شوبھن ستوکرمان بردہ دہرو ہرکھن سدہ شیو سادہ شبہ شکل برہمہ ایندر بیدہرت سدہ یہہ

۱۷ یوگ شبھ ہین ۔ اور یہہ دس یوگ اشبھ یعنے نحس ہین ۔ بشکنبہ ۔ اتی گنڈ ۔ دہرت بیشول گنڈ بیاگہات بجر بتی پات پرگ بدہرتی ۔ ان یوگ وغیرہ جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہین ۔ یہ بہی واضح رہے کہ یہہ سعادت وغیرہ انکی عام طور پر ہے اور بعض خاص خاص کامون مین اس مین اختلاف بہی ہوتا ہے جو اپنے اپنے موقعہ مناسب پر بیان کر دیا جاویگا ؛

۴ ۔ مہورتون مین بہچہترون کے دیکہنے کی بہی ضرورت ہوتی ہے ۔ بہچہتر جنتری مین درج ہین ۔ سابق مین ایک جدول بہچہترونکی معہ شکل و سبہاؤ و سوامی وغیرہ درج کر دیگئی ہے جس مین ہر ایک بہچہتر کی کیفیت اُس کے محاذ مین نہایت شرح و بسط سے لکہی گئی ہے ۔ البتہ مہورتون مین جہان جس قسم کے بہچہترون کی ضرورت ہوگی معہ نام تحریر کئے جاوینگے ۔

مہورت یاترہ یعنے سفر

۵ ۔ واضح ہو کہ بوقت یاترہ یعنے سفر کے دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان اور تتہہ اور یوگ اور بہچہتر وغیرہ وغیرہ کا دیکہنا لازمی ہے ۔ بوقت سفر دساسول سامنے یا داہنے ہو تو سفر نہ کرنا چاہئے ۔ اگر کال چکر سامنے یا داہنے ہو تو نحس ہے اس مین بہی سفر ممنوع ہے ۔ یوگنی کا بوقت سفر مقابل ہونا نحس ہے ۔ لہذا دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان کے نقشے جس سے ہر ایک دشا اور قیام یوگنی و کال چکر وغیرہ بخوبی معلوم ہو سکتے ہین ۔ ذیل مین درج کئے جاتے ہین ؛

نقشہ مقامات یوگنی

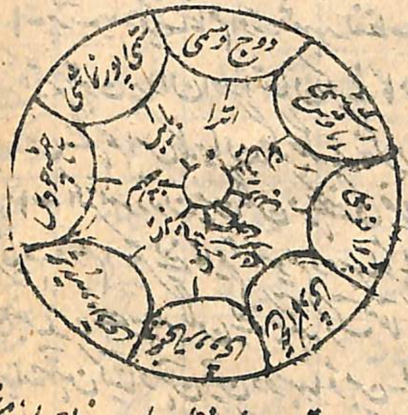
دوج دسمی
تیج اور گیارہی

نقشہ دساسول

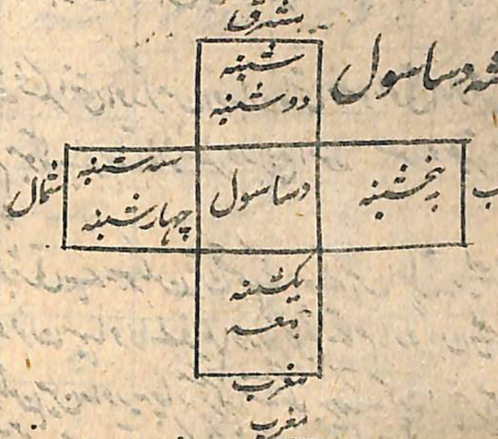
مشرق
شنبہ
دوشنبہ
سہ شنبہ
چہارشنبہ
دساسول
پنجشنبہ
یکشنبہ
جمعہ
مغرب
جنوب
شمال

۶ ۔ چندرمان بوقت سفر جنم نام یا پرسدہ نام یعنے مشہور نام کی راس سے چوتہے آٹہوین بارہوین ہووےگا تباہ ہووے ۔ اگر سنمکہہ یا داہنے ہو تو مبارک ہے ۔ مثلاً تمہاری راس میکہہ ہے اور بوقت سفر چندرمان برچہک راس مین ہے تو تمہاری راس سے چندرمان آٹہوان ہے ۔ اس لئے

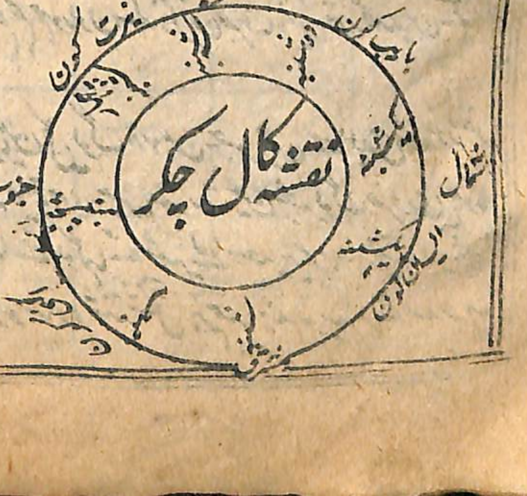
مغرب
نیرت کون
بایب کون
شمال
جنوب
ایسان کون
نقشہ کال چکر

اس روز سفر کرنا اچھا نہین۔ لہذا نقشہ مقامات و خواص و رنگ پوشاک چندرمان درج ذیل کیجاتی ہین جن کا دیکھنا عارفان سفر الظفر کو ضروری ہے

نقشہ خواص چندرمان	
چندرمان مقابل	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت ملے
چندرمان پس و پشت	ناکامیابی
چندرمان بائین	نقصان دولت

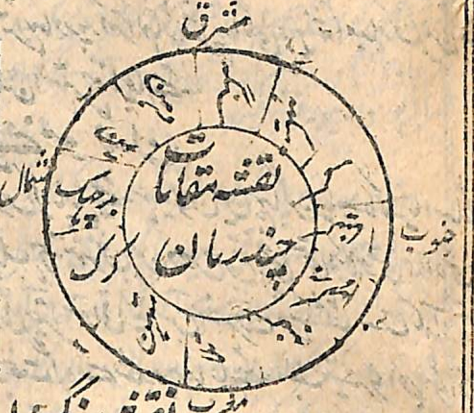

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

بوقت سفر چندرمان کی پوشاک کا رنگ دیکھنا چاہیے کیونکہ اگر چندرمان مقابل یا داہنی طرف ہو اور وہ رنگ پوشاک ناقص ہو تو اچھا نہین۔

نام راس چندرمان	رنگ	خواص پوشاک	کیفیت
میکھ سنگہ برچھک	سرخ	لڑائی کراوے	نحس اصغر
متھن کنیا دھن	زرد	مراد بر لاوے	سعد
برکھ کرک تلا	سفید	کامیابی ہو	سعد
کنبھ مین مکر	سیاہ	موت کا سامان	نحس اکبر

۷- بوقت سفر تتھوں مین صرف اس قدر دیکھنا چاہئے کہ رکتا تتھی اور اماوش اور پرب نہو باقی سب تتھیں سفر کیواسطے مبارک ہین سوائ اس کے کہ تتھ کے تقرر مین جوگنی کا لحاظ کر لینا ضروری ہے اس لئے جن تتھوں مین جس طرف جوگنی رہتی ہین وہ سابق مین مذکور ہو چکی ہین اُس کے مطابق ہر ایک سمت یعنی جہات کے سفر کا خیال کرنا چاہئے

۸- نچھتروں مین اسونی مرگشر پنربس پکھ ہست انرادھا شرون دہنشٹا ست بکھا ریوتی اعلےٰ درجہ کے سعد ہین اور روہنی پوربا پھاگنی جیشٹا شول پوربا کھاڑ اترا کھاڑ پوربا بھادرپد اترا بھادرپد یہہ متوسط درجہ ہین یعنے اشد ضرورت کے وقت ان مین سفر کا آغاز کر لینا چاہئیے اور سواتی نچھتر سفر دریا کے واسطے نیک ہے اور سفر خشکی کے واسطے نحس ہے سوا ان کے باقی سب نچھتر سفر کے مہوت سے خارج ہین

۹- سفر کے واسطے لگن چر کا ہونا ضروری ہے اگر لگن سے آٹھوین گھر مین کوئی شبہ گرہ ہو تو بہت ہی نیک ہے

مہورت نام کرن یعنے بچہ کا نام رکھنا

اول تو جب بچہ پیدا ہو تو بارہوین دن نام رکھنا چاہیئے نام رکھنے کیواسطے دوم یکشنبہ دوشنبہ پنجشنبہ بہت نیک ہین نچھترون مین پنربس پشیہ ہست چترا انرادہا جیشٹہا مرگشر مولا اوترا بہادر پد اُترا کہاڑ اترا پہالگنی دہنشٹا مبارک ہین۔ بید ہرت یا گہات شول کے سوای سب یوگ عمدہ ہین۔ لگن استہر ہونا چاہیئے۔

مہورت چوڑا کرن یعنے مونڈن

لڑکے کا مونڈن جنم کے پہلے برس یا تیسرے برس یا پانچوین برس کرانا چاہیئے۔ مہینون مین پہاگن یا بیساکھ یا اساڑھ اس کام کیلئے مبارک ہین۔ دنون مین دوشنبہ چہارشنبہ جمعہ نیک ہے۔ تتہون مین دوج تیج پنچمی ستمی ایکادشی دوادشی کے سوا اور سب تتھین نیک ہین۔ نچھترون مین مرگشر ریوتی چترا اسواتی پُنربس شرون دہنشٹا ست بکہا ہست اشونی جیشٹا مبارک ہین۔ جنم لگن سے آٹھوان گھر پاپی اور سخت گرہ سے شدہ ہونا چاہیئے۔ البتہ تیسرے اور چھٹے اور گیارہوین گھر مین پاپی گرہ ہون تو وہ شبہ ہون گے۔

مہورت کرن بیدہ یعنے کنچھیدن

لڑکے کے کنچھیدن جنم کے دن سے ایک مہینا یا ایک برس یا آئندہ طاق سالون مین مثلاً تیسرے یا پانچوین یا ساتوین برس مین ہونے چاہئے۔ مہینون مین جیٹھ پوکہ شراون بہادون کنوار کے سوائے اور جس مہینے مین موقع پڑے کریسے اور جس مہینا مین جنم ہوا ہو وہ مہینا ہی نیک ہے۔ دنون مین منگل اور سنیچر کے سوائے سب اچھے ہین۔ تتہون مین سوائے رکتا تتہون کے سب مبارک ہین۔ نچھترون مین ریوتی پنربس شرون دہنشٹا مرگشر چترا انرادہا سعد ہین۔ یوگون مین شبھ یوگ ہونا چاہیئے۔ لگن کے گھر سے آٹھوین گھر کا گرہ نیک ہے۔ نوین اور پانچوین خانہ مین کوئی پاپی گرہ نہ بیٹھا ہو اگر لگن کے گھر مین برہسپت بیٹھا ہو تو بہت مبارک ہے۔

شکر و برہسپت ڈوبے مندرجہ ذیل کام کرنے منع ہین

دانشمندان علم نجوم نے لکھا ہے کہ شکر و برہسپت کے است یعنی غروب مین ذیل کے کام نہ کرنے چاہیین جو کام کیا جاوےگا اُس کا سرانجام ہرگز نہ ہوگا۔ باولی۔ باغ۔ تالاب۔ چاہ۔ مکان۔ تعوالہ آنا جانا عورت کا۔ گھودان۔ بچون کا نام رکھنا۔ جنیئو پہنانا۔ شادی۔ مونڈن۔ جاترا تیرتھہ۔ سنیاس کرم۔ ملاقات ملوک۔ مسند نشینی۔ راج تلک۔ بنیاد مکان۔ علے ہذا یہ سب کام سوائے برت چرہانے کے لوند کے مہینے مین بھی منع ہین۔

مہورت ریوگ جاترا وغیرہ کے واسطے

جس نچھتر پر سورج ہو اُس نچھتر سے چندرمان کا نچھتر چوتھا یا چھٹا یا نوان یا دسوان یا تیرہوان یا بیسوان ہو تو ربیوگ ہوتا ہے جو تمام دوشون کو دفع کرتا ہے۔ اگر کسی اچھے کام کے مہورت مین کوئی دوش ہو اور یہ یوگ بنتا ہو تو اُس کام کو بلا اندیشہ کرے۔ یہ ہمیشہ شبھ پہل دائک ہوتا ہے۔

پنچک نچھتر

پنچک پانچ نچھتر کو کہتے ہین جو نصف آخر دہنشٹا سے ریوتی تک ہین یعنے نصف آخیر دہنشٹا۔ ست بکہا۔

پوربا بہادرپد۔ اُترا بہادرپد۔ ریوتی۔ ان پانچ نچھترون مین مردہ جلانا۔ چہت ڈالنا۔ نئی چارپائی بنانا۔ نیا کپڑا بنانا یا پہننا۔ لکڑی وغیرہ کا خریدنا بالکل ناقص ہے۔ علے ہذا پنچک نچھترون مین یا بوقت پڑوا نچھتر مولا ہو یا تتھ چھمی کو بھرنی نچھتر یا اشٹمی کو کرتکا یا نومی کو روہنی یا دسمی کو اشلیکھا نچھتر ہو۔ اگر اس وقت مین کوئی بچہ پیدا ہو تو مر جاوے اگر گاؤن آباد کیا جاوے تو ویران ہو جاوے۔ اگر بیاہ کیا ہو تو عورت بیوہ ہو جاوے۔ اگر بیماری ہو تو شفا نہ پاوے۔ اگر سفر کو جاوے مراد پوری نہ ہو وغیرہ وغیرہ

مہورت ہون

ہون کنندہ کو چاہئے کہ اول تتھ اور یوم کو جمع کرے اور ایک عدد قانون کا اُس مین شامل کر دیوے اور چار کی طرح دیوے جو تین عدد باقی رہین۔ یا کچھ باقی نہ رہے تو پاسا اگن یعنے مقام آتش زیر زمین خیال کرے ہون اُس روز کا راحت دہندہ ہوتا ہے اور اگر ایک عدد یا دو عدد باقی رہین تو مقام آتش آسمان خیال کرے اُس روز ہون ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ نقصان دہندہ مال و جان کا ہے۔ اور اگر یہہ بات معلوم کیا چاہے کہ آہوتی کس کے منہہ مین جاویگی تو جنتری مین دیکھے کہ اُس روز سورج کس نچھتر مین ہے۔ اُس نچھتر کو مقدم کرکے نچھتر روز ہون تک شمار کرے اول تین نچھتر سورج کے موتھہ مین پھر تین بدھ کے موتھہ مین پھر تین شکر اور بعد ازان تین چندرمان پھر تین منگل پھر تین برہسپت اور تین راہو اور تین کیتو کے موتھہ مین آہوتی جاتی ہے۔ سوائے شکر اور برہسپت کے باقی ستارون کے موتھہ مین آہوتی کا جانا ناقص ہے۔

نئے گھر مین پرویش کرنیکا مہورت

نو تعمیر مکان مین داخل ہونیکے واسطے ماگھ پھاگن بیساکھ جیٹھ مبارک ہین۔ اور دنون مین منگل اتوار سنیچر کے سوائے سب عمدہ ہین۔ تتھون مین نندا اور رکتا تتھی اور اماوش کے سوائے اور سب تتھان نیک ہین۔ نچھترون مین مرگشر ریوتی چترا انرادہا ہست ساتشی پکھہ بھرنی۔ اوترا کھاڑ سعد ہین لگن استھر ہونا چاہئے۔ اور خانہ لگن مین بیتھے اور آٹھوین شبھہ گرہ ہون۔ تو خوب ہے۔

نو تعمیر بالاخانہ مین پرویش کرنے کا مہورت

رکتا تتھین اور منگل سنیچر اتوار کے سوائے اور سب دن اور تتھان نیک ہین۔ مہینون مین ساون کارتک مگھر اور نچھترون مین ست بکہا۔ پکھہ۔ سواتی۔ دہنشٹا سعد اور مبارک ہین۔

راج تلک یعنے مسند نشینی کا مہورت

سورج اوترائن ہو برہسپت اور شکر غروب نہ ہوئے ہون چندرمان بلی ہو مہینون مین جیٹ اور پوس کا مہینا نہ ہو۔ دنون مین منگل اور اتوار نہ ہو جو دایک تتھی ہو نچھترون مین اشنی روہنی مرگشر پکھہ ہست چترا انرادہا اترا کھاڑ شرون ست بکہا۔ اترا بہادرپد ریوتی مبارک ہین۔ یوگ شبہ ہو لگن استھر ہونا چاہئے

یگیوپویت یعنے جنیو دہارن کرنے کا مہورت

جنم سے پانچوین یا ساتوین برس یہ رسم ادا کرنی چاہئے جب سورج اوترائن ہو۔ دنون مین یکشنبہ پنجشنبہ جمعہ عمدہ ہین تتھون مین دوج تیج پنچمی دسمی ایکادشی اور دوادشی شکل پکش کی عمدہ ہین نچھترون مین پوربا کہا

پوربا پہالگنی - اشنی - ہست - چترا - سواتی - اُترا کہاڈ - ریوتی - شروَن - ست بکہا - پنربس - پوربا بہادر پد جیشٹا - پکہہ - مرگشر مبارک ہین - یوگ شبہ ہو - لگن برکہہ - دہن - سنگہ - متہن - کینا ہونا چاہئیے -

بدیا آرنبہہ یعنی لڑکے کو مکتب بٹھلانیکا مہورت

جنم سے پانچوین یا چھٹے برس مین لڑکے کو بدیا کا آرنبہہ کرانا یوگ ہے - سنیچر اور منگل کے سواے اور سب دن سعد ہین - سورج اوترائن ہونا چاہئے - تتہون مین دوج تیج پنچمی چھٹہ دسمی ایکادشی دوادشی نیک ہین نچھترون مین ہست - اشنی - پنربس شروَن - سواتی - ریوتی - آردرا - چترا - انرادہا مبارک ہین - یوگ شبہ ہو لگن استہر ہونا چاہئیے ؛

گونا یعنے مکلاوہ کا مہورت

جس برس مین شادی ہو اس برس کے طاق مہینون مین یا بعد ازان طاق سالون مین یعنے تیسرے پانچوین - ساتوین نانوین برس مین گونا یعنے مکلاوہ کرنا چاہیے - مہینون مین بیساکہہ اور اگہن اور پہاگن اچھے ہین دنون مین منگل اور اتوار کے سوائے سب اچھے ہین - تتہون مین رکتا تتہی اور چھٹہ اور دوادشی اور اماوش کے سوائے اور سب عمدہ - نچھترون مین روہنی مرگشر - اشنی - انرادہا - شروَن - دہنشٹا - ہست - چترا - سواتی - پنربس پکہہ - ریوتی - مولا - اُترا بہادر پد - اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی مبارک ہین - یوگ شبہ ہو لگن متہن مین کینا تلا اچھے ہین

دُلہن کا پہلی دفعہ گہر مین پرویش کرنیکا مہورت

بعد شادی یا مکلاوہ کے جب دُلہن پہلی دفعہ گہر مین داخل ہو تو نیک ساعت ہونی چاہئے - دنون مین شنبہ دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین - اگر اتوار کو پرویش کرے تو ہمیشہ بیمار رہے - اگر منگل کو پرویش کرے تو مر جاوے اگر بدہ کو پرویش کرے تو بدہوا ہو جاوے - تتہون مین رکتا تتہی نہ ہو - نچھترون مین مرگشر - ریوتی - چترا - انرادہا - شروَن - دہنشٹا - مولا - مگہا - سواتی - نیک ہین - لگن شُبہ ہونا چاہئیے -

پرسوتی اشنان کا مہورت

زچہ کو سنیچر منگل کے روز نہلانا نہ چاہئیے - چہٹہ اشٹمی دوادشی چوتہہ چودش نومی اماوش پورنماشی تتہین زچہ کے غسل کیواسطے ممنوع ہین - نچھترون مین ریوتی اُترا بہادر پد اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی - روہنی مرگشر ہست سواتی اشنی - انرادہا غسل زچہ کے واسطے نیک ہین ؛

شوالہ باغ تالاب کنوان باوَلی دیو مندر بنانیکا مہورت

سورج اوترائن ہو مہینون مین ساون یا بیساکہہ یا اساڈہ یا پہاگن یا چیت یا اگہن نیک ہین سوائے منگل اور سنیچر اور اتوار کے اور سب دن نیک ہین - سوموار اور شکر اس کام کے واسطے نہایت ہی مبارک ہین چوتہہ نومی چودش اور رکتا تتہی کے علاوہ اور سب تتہان سعد ہین - نچھترون مین ہست - چترا - انرادہا - شروَن - ریوتی اشنی پنربس - روہنی - سواتی - دہنشٹا - ست بکہا - پوربا کہاڈ - اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی - اُترا بہادر پد مولا مرگشر مبارک نچھتر ہین - شبہ یوگ ہو لگن سنگہ کینا - برکہہ - متہن - مکر ہو ؛

شوالہ کنوان تالاب دیو مندر کے پرتشٹا کا مہورت

سورج اوترائین ہو۔ سوائے سنیچر منگل اتوار کے سب دن نیک ہین۔ پڑوا۔ چھٹہ۔ اشٹمی۔ دوادشی اماوش رکتا تتھی چھوڑ کر اور سب تتھان نیک ہین۔ نچھترون مین اترا ورا ست بکھا۔ اشلیکھا۔ بساکھا۔ بھرنی۔ کرتکا سعد ہین شبہ یوگ اور لگن استھر ہونا چاہیے؏

نیا کپڑا قطع کرانے یا پہننے کا مہورت

دنون مین چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین۔ تتھون مین دوج تیج پنچمی ستمی دسمی اکادشی دوادشی تیرودشی پورنماشی دونون پکش کی تتھان شبہ ہین۔ نچھترون مین اشنی۔ روہنی۔ پنربس۔ پکھہ۔ اترا پھالگنی۔ ہست چترا۔ سواتی۔ بساکھا۔ انرادہا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ اترا کھاڑ۔ اترا بھادرپد۔ ریوتی سعد ہین۔ لوگون مین برود سدہ شیو اہندر نیک ہین۔ لگن مین۔ کینا۔ متھن۔ برکھہ عمدہ ہین عورتون کے لئے بھی یہی مہورت نیک ہے۔

مہورت استعمال ادویات مقوی وباہی وغیرہ

دنون مین دوشنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین۔ تتھون مین دوج تیج پنچمی ستمی دسمی تیرودشی مبارک ہین۔ نچھترون مین ہست چترا۔ اشنی۔ پنربس۔ مرگشر ریوتی۔ انرادہا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ ست بکھا۔ مولا سعد ہین لگن دوسبہاؤ ہونا چاہیے۔

مہورت روگی اشنان یعنی غسل صحت

منگل سنیچر کو غسل صحت کرانا چاہیے۔ تتھون مین نومی چودش اچھی ہین۔ نچھترون مین اترا پھالگنی۔ اترا کہاڑ۔ اترا بھادرپد۔ روہنی۔ مگہا۔ شلیکھا مبارک ہین۔

مویشی کو خریدنا یا پہلی بار گھر مین لانا

یوم اتوار اور تتھہ چوتھہ نومی اشٹمی چودش ممنوع ہین۔ علاوہ ان کے اور سب دن اور تتھان نیک ہین نچھترون مین اترا کہاڑ۔ اترا بھادرپد۔ اترا پھالگنی۔ روہنی۔ پنربس۔ بساکھا شبہ ہین۔ اور ایک خاص بیان مویشی کے خرید و فروخت کے باب مین یہہ بھی ہے کہ یکشنبہ کو گھوڑا۔ دوشنبہ کو گدہا سہ شنبہ کو بھینس چہارشنبہ کو گائے اور بیل پنجشنبہ کو ہاتھی جمعہ کو بکری شنبہ کو اونٹ خریدنا منع ہے۔

مہورت قلبہ رانی وتخم ریزی

دنون مین سنیچر اور منگل اور تتھون مین چھتہ دوادشی دوج تیج اور رکتا تتھی کو قلبہ رانی نہ کرنی چاہیے۔ سوائے ان کے اور سب دن اور تتھان نیک ہین۔ نچھترون مین انرادہا۔ جیشٹا۔ مولا۔ پوربا کہاڑ۔ پنربس۔ پکھہ۔ سواتی۔ چترا۔ مگہا۔ ریوتی۔ اترا بھادرپد۔ اترا پھالگنی۔ شرون۔ اترا کہاڑ۔ شبہ ہین لگن متھن کینا مین برکھہ نیک ہین۔

مہورت مویشی کے فروخت کرنے کا

مویشی کے فروخت کرنیکے لئے اماوش۔ اشٹمی۔ پورنماشی چتردشی اور دنون مین اتوار اور نچھترون مین اترا کہاڑ۔ شرون۔ چترا۔ اترا بھادرپد۔ روہنی۔ اترا پھالگنی ممنوع ہین۔ اور سب تتھان دن اور نچھتر سوائے ان کے نیک ہین۔

مہورت ہاے متفرق

۱- ان نچھترون کا نام ادہومکھہ نچھتر ہے ان مین کنوان لگانا یا تالاب کھودنا روپیہ گاڑنا جوا کھیلنا نہایت مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ مولا۔ کرتکا۔ مگھا۔ بشاکھا۔ بھرنی۔ اشلیکھا۔

۲- ان نچھترون کو تیریج مکھہ کہتے ہین۔ گھوڑا ہاتھی۔ اونٹ۔ گدہا۔ بیل۔ بھینسا۔ گنا وغیرہ خریدنا ناؤ پانی مین ڈالنا۔ ہل چلانا۔ بہت عمدہ ہے نچھتر یہہ ہین۔ جیشٹا۔ پنربس۔ ہست۔ اشنی مرگشر انرادہا۔ سواتی۔ چترا۔

۳- ان کو اوردہ مکھہ نچھتر بولتے ہین۔ ان مین تعمیر مکان و کوٹ و دیوار و باغ لگانا اور راج تلک وغیرہ امور کو نیک ہین۔ نچھتر اوردہ مکھہ یہہ ہین۔ پکھہ۔ آردرا۔ سرون۔ اُتراپہاالگنی۔ اُتراپہادرپد۔ اُتراکہاڑ۔ سست بکھا۔ روہنی۔ دہنیشٹا۔

۴- ان کو دہورب نچھتر کہتے ہین۔ ان مین بیج بونا۔ مکان بنانا۔ باغ لگانا۔ راج گدی پر بیٹھنا۔ گاؤن آباد کرنا۔ اور دیگر امور ساکن عمدہ و نیک ہین دہورب نچھتر یہہ ہین۔ روہنی۔ اُتراکہاڑ۔ اُتراپہادرپد۔ اُتراپہاالگنی۔

۵- ان کا نام مردو نچھتر ہے ان مین علم موسیقی سیکھنا زیور و کپڑا پہننا لبی کرن کرنا وغیرہ وغیرہ کام مبارک ہین مردو نچھتر یہہ ہین۔ مرگشر۔ چترا۔ انرادہا۔ ریوتی۔

۶- ان کو لگھو نچھتر بولتے ہین ان مین دوکان کھولنا زیور کپڑا بنوانا۔ تیراندازی کشتی وغیرہ سیکھنا۔ دوائی بنانا وغیرہ وغیرہ نیک ہین۔ لگھو نچھتر یہہ ہین۔ اسنی۔ پکھہ۔ ہست

۷- ان کا نام تیکھن نچھتر ہے ان مین بھوت پریت وغیرہ کے دفعیہ کی تدبیر کرنا اور ڈاکنی وغیرہ کا منتر سیکھنا۔ موٹھہ چلانا۔ جادو کرنا بیل ناتھنا مارن و اچاٹن کرنا وغیرہ امورات نیک ہین۔ نچھتر یہہ ہین۔ آردرا۔ اشلیکھا۔ جیشٹا۔ مولا۔

۸- ان کو چر نچھتر کہتے ہین۔ ان مین گھوڑے۔ ہاتھی و ناؤ پر سوار ہونا۔ سیر کرنا۔ باغ مین جانا گاڑی پر چڑہنا وغیرہ امورات کو نیک ہین نچھتر چر یہہ ہین۔ پنربس۔ سواتی۔ سرون۔ دہنیشٹا۔ سست بکھا۔

۹- ان کا نام اوگر نچھتر ہے۔ اس مین اشٹ کام یعنے آگ مین جلانا۔ زہر دینا۔ قتل کرنا۔ ہتیار مارنا۔ اور دیگر امور غیر شرعی جایز ہین۔ اوگر نچھتر یہہ ہین۔ ہر سہ پوربا۔ و بھرنی۔ مگھا

۱۰- ان کو مصر نچھتر کہتے ہین۔ اس مین کارہاے متعلق بہ آتش یعنے ہون کرنا۔ تعویذ جلانا بھٹی یا پزاوہ لگانا مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ کرتکا۔ بشاکھا۔

قاعدہ جنم کنڈلی بنانے کا

اہل ہنود مین دستور ہے کہ بوقت پیدائش لڑکا یا لڑکی از روئے علم جوتش جنم کُنڈلی بنوائی جاتی ہے جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس بچہ کا مزاج ایسا ہوگا قسمت ایسی ہوگی جسم ایسا ہوگا عمر اتنی ہوگی۔ علاوہ ازین اُس کی آئندہ زندگی کے حالات نیک و بد بھی معلوم ہو جاتے ہین۔ جنم کنڈلی بنانے مین زیادہ تر پنڈتون کا محتاج ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے فائدہ عام کے لئے ہم مفصل قاعدہ بنانے جنم کنڈلی اور چند امور ضروری اس جنتری مین درج کر دیتے ہین جس سے ہر ایک صاحب بوقت ضرورت خود جنم کنڈلی بنا سکتے ہین۔

اول بوقت پیدائش دیکھنا چاہیے کہ کتنی گھڑی دن گذرا ہے اور ہندی مہینے کی کون تاریخ ہے اُس روز کا نچھتر اور یوگ وتتھ معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب کا طالع وقت یعنے لگن معلوم کرنا چاہیئے (لگن معلوم کرنے کا قاعدہ سابق مین مذکور ہو چکا ہے)۔ پس جب لگن معلوم ہو جاوے۔ تب ایک زائچہ یعنے کنڈلی بارہ خانہ کی بصورت ذیل بناوین۔ جو لگن ہو اُس کو خانہ اول مین بجائے نام کے ہندسہ لکھین کل لگن بارہ ہین۔ شمار لگن میکھ سے ہوتی ہے۔ مثلاً تمہارا لگن متھن ہے تو ۳ کا ہندسہ خانہ اول مین لکھ کر باقی خانون کو مسلسل ۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱-۲ تک خانہ پوری کر دو۔ بعد ازان جنتری سال برتمان سے دیکھو کہ وقت مطلوب کے سیارے کس کس راس مین ہین جس جس راس مین سیارے ہون اونکو تیار کردہ کنڈلی مین اسی راس کے خانہ مین لکھ دو۔ پس یہ جنم کنڈلی تیار ہو جاوے گی۔

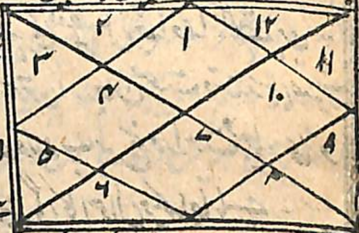

بنظر سہولت ایک مثال ذیل مین درج کی جاتی ہے۔ مثلاً ایک لڑکا ۱۹ جنوری سنہ ۹۷ء مطابق ۸ ماگھہ سمت ۱۹۵۳ کو ۹ گھڑی ۴ پل دن چڑھے پر پیدا ہوا ہے اُس کی جنم کنڈلی بنانی مطلوب ہے۔ پس اول بموجب قاعدہ دریافت لگن (جو سابق مین مذکور ہو چکا ہے) لگن استخراج کیا تو اس وقت لگن مین برتمان معلوم ہوا۔ جنتری سنہ ۹۷ء سے وقت مطلوب ۱۹ جنوری سے سیارگان کو معلوم کیا تو مندرجہ ذیل راسون مین موجود پائے۔ سورج۔ راہ۔ بدھ۔ مکر مین۔ شکر کمبھ مین۔ منگل برکھ مین۔ چندر ماں کیتو کرک مین۔ برہسپت سنگھ مین۔ سنیچر برچھک مین اور اُس روز تتھ ماگھہ بدی پڑوا ۵۴ گھڑی ۱۹ پل اور نچھتر پکھ ۱۳ گھڑی ۱۰ پل اور یوگ برہیت ۴۲ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۳۲ پل۔ مکر کے سورج۔ پس حسب قاعدہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی بنا کر حسب ترتیب ذیل تحریر کرین۔

قاعدہ تحریر جنم کُنڈلی

اوم شری گنیش آئینہ ۸ ماہ ماگھہ شبھہ سمت ۱۹۵۳ شاکہا ۱۸۱۸ فصلی سمت ۱۳۰۴ ہجری سنہ ۱۳۱۴ عیسوی سنہ ۱۸۹۷ء روز منگل۔ ماگھہ بدی پڑواہ ۵۴ گھڑی ۱۹ پل پکھہ نچھتر ۱۳ گھڑی ۸ پل برہیت یوگ ۴۲ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۳۲ پل مکر کے سورج اشٹ یعنے وقت پیدائش ۹ گھڑی ۴ پل پر مین لگن مین بخانہ فلان ولد فلان کے لڑکا پیدا ہوا۔

جنم کنڈلی

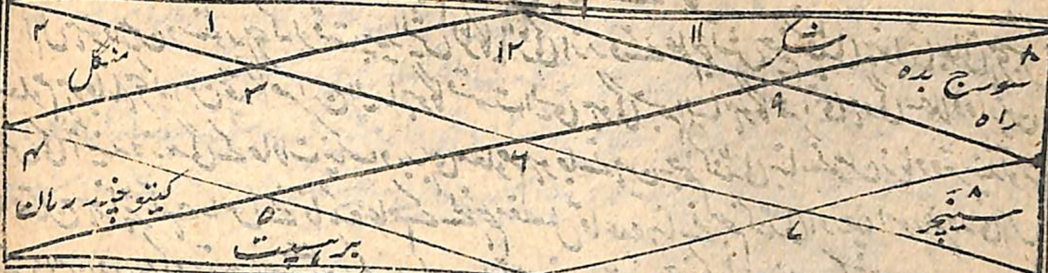
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۱
۱۲
منگل
شکر
سورج بدھ
راہ
کیتو چندرمان
شنیچر
برہسپت

در بیان خانہای کنڈلی یعنی زائچہ کہ کس کس گھر سے کیا کیا حال دیکھا جاتا ہے

کنڈلی یعنے زائچہ کے بارہ خانہ ہوتے ہیں خانہ پوری اس کی جانب راست سے جانب چپ ہوتی ہے دوازدہ خانون کی تفصیل معہ نام ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

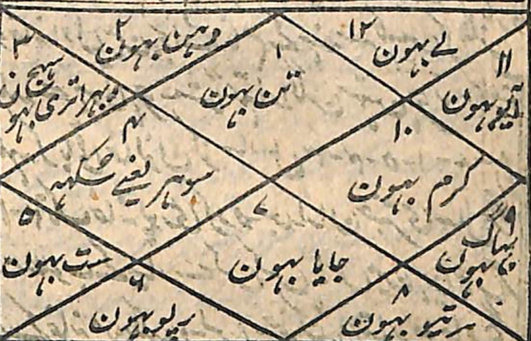
۱ تن بھون
۲ دھن بھون
۳ بھراتری بھون سہج
۴ سوہر یعنے سکھ
۵ ست بھون
۶ ریپو بھون
۷ جایا بھون
۸ مرتیو بھون
۹ بھاگ بھون
۱۰ کرم بھون
۱۱ آیو بھون
۱۲ لے بھون

یہ مندرجہ بالا کنڈلی میں بارہ گھرون کے نام ہیں اب ہم ہر ایک گھر کی تفصیل جدا جدا لکھتے ہیں۔

(خانہ اول) سے تن اور جان صحت و تندرستی و صورت و سیرت رنگ و روپ رنج و راحت و بیماری و بلندی مرتبہ و بزرگی کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

(خانہ دوم) اس کو دھن بھون کہتے ہیں اس خانہ مال معاش اور کسب اور دوکانداری خرید و فروخت نفع و نقصان اور رہن و دھاتو طلا و چاندی اور احوال چشم راست کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ سوئم اس کو بھراتری بھون کہتے ہیں۔ اس خانہ سے بھائی بہن خویش و اقارب نقل حرکت و بردباری وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ چہارم اس کو سوہر یعنے سکھ بھون کہتے ہیں اس سے ماں باپ اور دفینہ و نفع نقصان از جانب دوست و سواری اسپ اور باغ اور زمین اور خرید و فروخت مکان اور کھیتی کرنا اور گاؤن اور مکانات اور باؤلیات کا بنانا اور روپیہ کا زیر زمین گاڑنا اور احوال پسلی و پیٹ کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ پنجم اس کو ست بھون کہتے ہیں اس سے علم اور فرزند اور شادی اور خوشی و تیزی عقل و حمل حاملہ و حال خاندان اور بیتی سنتان وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔ نکتہ۔ اگر شکر اس گھر میں پڑا ہو تو علم حکمت حاصل ہو یا پیشہ عطاری یا کیمیاگری سے نفع اٹھائے اور ماہر فن نباتات یعنے بوٹیون کا جاننے والا ہو۔ اگر برہسپت اس گھر میں ہو تو شاستر خصوصاً علم جوتش کا جاننے والا ہو بشرطیکہ برہسپت صاحب خانہ ہو کر پانچویں پڑے۔

خانہ ششم اس کو ریپو بھون کہتے ہیں حال دشمن و بیماری و خوف و دہشت و زخم و شکار کھیلنا و سحر و جادو

چارپایہ گائے وبیل کا دیکھا جاتا ہے

خانہ ہفتم اسکا نام جایا بہون ہے اس سے حال استری وخانہ پدر وبیوپار اور مدعا علیہ ونکاح وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہشتم اس کا نام مرتیو بہون ہے اس سے حال موت وپنج وبیماری اسہال ودیگر بیماری ہاے مارگزیدن سانپ بچھو سگ وغیرہ وغیرہ وفتح وشکست جنگ وجدل اور حلیہ چور اور مال میراث اور چغلخور وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ نہم۔ اس کا نام بھاگ بہون ہے اس سے حال ترقی وتنزل نصیبہ اور بلندی مرتبہ وتیرتھ یاترا اور تعمیر چاہ وحوض وباولی اور سخاوت وعبادت کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دہم۔ اس کا نام کرم بہون ہے اور اسکو راج بہون بھی کہتے ہین۔ اس خانہ سے ترقی روزگار اور بلندی مرتبہ وتجارت وسلطنت وحکومت وباریدن باران ووزیدن ہوا سخت یعنے آندہی واحوال ارضی سماوی وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔

خانہ یازدہم۔ اس کا نام آی بہون اور لابھہ بہون ہے اس سے لابھہ یعنے آمدنی وعمر وپیداوار غلہ وخرید وفروخت زمین اور کپڑا وسواری گاڑی گھوڑا ہاتی طلا ونقرہ وجواہرات کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دوازدہم۔ اس کا نام بے بہون ہے اس سے اخراجات وسوچ وفکر ونقصان اور بواہ اور دشمن وخلاصی محبوس وچارپایان وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

بیان امتحان تولد لگن

جب مولود تولد ہو تب اُس کی جنم کنڈلی کا امتحان کر لینا چاہیے کہ آیا جنم کنڈلی درست ہے کہ نہین دانشمندان علم نجوم نے لکھا ہے کہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی کو دیکھو۔ اگر سنیچر لگن مین یا منگل خانہ ہفتم مین ہو تو پدر مولود بوقت پیدائش گھر مین نہ ہوگا۔ اگر جنم لگن چر ہو تو بھی گھر مین نہ ہوگا۔ اگر چندرمان لگن کو بنظر کامل دیکھتا ہو یا شکر۔ بدھ۔ چندرمان ایک گھر مین پڑے ہون تو بھی پدر مولود گھر مین نہ ہونا چاہیے۔ اگر جنم لگن دوسبھاؤ ہو تو پدر مولود اپنے گھر کے نزدیک تصور کرین۔ دیگر اگر جنم لگن میکھہ یا برکھہ ہو تو مکان تولد پورب کے حصہ مین اگر دہن لگن ہو باجب کون مین اگر تلا یا برچھک لگن ہو پچھم کے حصہ مین اگر کینا لگن ہو نیرت کون مین اگر مکر یا کنبھ لگن ہو۔ اتر کے حصہ مین اگر مین لگن ہو تو ایشان کون مین پیدائش مولود ہونی چاہیے۔ دیگر جنم لگن سے چندرمان تک درمیان مین جس قدر ستارے ہون دلیل ہے کہ اسی قدر عورتین مکان تولد مین ہونگی۔ اگر کوئی ستارہ اپنے گھر کا ہو دوچند اگر خانہ شرف کا ہو تو سہ چند خیال کرنی چاہین۔ اگر بوقت پیدائش مین یا میکھہ لگن ہو تو دو عورتین اگر برکھہ یا کنبھ ہو تو چار عورتین اگر تلا یا کینا ہو تو سات عورتین اگر کرک یا دہن ہو تو پانچ عورتین۔ اگر متھن سنگہ برچھک مکر ہو تو تین عورتین نزدیک مولود کے ہون گی۔

نی ٹپا۔ بدھ سے عورت خوردسال شکر سے جوان برہسپت سے ضعیفہ منگل وسنیچر وراہ سے بیوہ خیال کرنی چاہیئن۔

امتحان چراغ۔ اگر بوقت پیدائش سورج چر لگن مین ہو تو چراغ کو حرکت ہوے۔ اگر استھر مین ہو تو چراغ کو حرکت نہین ہوی۔ اگر سورج دوسبہاؤ لگن مین ہو تو چراغ اکثر منتقل ہوتا رہے یعنے کبھی ہاتھہ مین اور کبھی طاق مین۔ بعد ازان بدستور بمقام سابق پر رکھا گیا۔

احکام خاصیت ہاے سیارگان دوازدہ خانہ جنم کنڈلی

خانہ اول۔ جاننا چاہیے کہ جنم کنڈلی مین اگر بدہ سے ساتوین گھر مین منگل واقع ہو تو صاحب کنڈلی دراز قد ہوگا اگر لگن کا مالک لگن مین واقع ہو تو بھی طویل قد ہوگا۔ اگر سنگہ لگن مین سورج بخانہ دوم اور چندرمان مکر لگن مین بخانہ سوم واقع ہون تو پستہ قد ہوگا اگر منگل لگن مین ہو تو ہمیشہ رکت پت کی بیماری مین مبتلا رہے۔ اگر چندرمان و برہسپت منگل کو دیکھتے ہون یا جنم لگن مین بدہ شکر و خانہ ہفتم مین منگل ہو تو بے شرم ہو اگر منگل و بدہ ایک جگہ واقع ہون یا صرف میکھہ لگن مین بدہ واقع ہو یا مالک خانہ نہم خواہ چہارم چھٹے خانہ مین واقع ہو یا ہشتم یا دہم خانہ کا مالک خانہ چہارم مین واقع ہو۔ یا راہو سنیچر و منگل ایک گھر مین واقع ہون تو صاحب زائچہ دغا باز مکار ہو۔ اگر مالک خانہ چہارم اپنے گھر مین یا خانہ شرف مین واقع ہو یا جنم لگن کو شکر و برہسپت دیکھتے ہون۔ تو راست باز دیانت دار ہو۔ اگر پیدائش شب مین سنیچر خانہ دہم مین واقع ہو تو بزدل ہو اگر جنم لگن یا بخانہ ہفتم منگل واقع ہو تو غصہ ور ہو۔ اگر جنم لگن سے بخانہ سوم کیت واقعہ ہو تو جھگڑالو ہو۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک بارہوین خانہ مین واقع ہو۔ یا چوتھے گھر کا مالک چھٹے خانہ مین ہو یا آٹھوین گھر کا مالک دوسرے خانہ ہو۔ یا منگل و بدہ قوی ہوکر خانہ ششم مین پڑے ہون یا منگل و بدہ جنم لگن مین واقع ہون تو چور ہو اور ہمیشہ چوریان کرتا رہے۔ اگر برکہہ یا استھن لگن مین شکر واقع ہو تو شہوت پرست ہو۔ اگر شکر کے گھر مین چندرمان واقع ہو تو کم شہوت ہو۔ اگر ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو زن پرست ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سورج و برہسپت جنم لگن سے پانچوین گھر مین ہون تو نامرد ہو۔ اگر سورج بخانہ سنیچر جنم لگن سے ساتوین گھر مین واقع ہو یا کنبہ کے منگل بخانہ جنم واقع ہو۔ یا جنم لگن میکھہ ہو۔ اور شکر و سنیچر اس مین پڑے ہون تو اندہا ہو۔ اگر جنم لگن سے یا شکر سے پانچوین خانہ مین راہ پڑا ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو آنکھہ جاتی رہے۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین شکر ہو اور بدہ و برہسپت خانہ دہم مین ہون تو ضرور اندہا ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل خانہ پنجم مین ہو تو بے اولاد ہو۔ اگر اس کے ساتھہ برہسپت ہو تو ۳۰ سال کی عمر مین ایک لڑکا پیدا ہوے۔ اگر جنم لگن سے پانچوین گھر مین منگل اور شکر اور سنیچر ہون تو ۱۷ برس کی عمر مین کوئی عضو ناقص ہو جائے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین خانہ مین منگل ہو تو بیماری بواسیر سے قریب المرگ ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین خانہ مین برہسپت ہو تو نحوست کلی جنم کنڈلی کی دور ہو۔ اگر سنیچر ہو تو عمر دراز ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہمراہ سورج کے ہو تو تاپ گنڈ کا روگ ہو۔ اگر منگل کے ہمراہ ہو تو ہتھیار سے زخمی ہو۔ اگر بدہ ہو تو پت کی بیماری

ہو۔ اگر برہسپت ساتھ ہو تو پیچش کی بیماری۔ اگر شکر ساتھ ہو تو کھانسی سے خون آوے۔ اگر جنم لگن مین چندرمان و برہسپت واقع ہون تو صاحب اقبال ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور خانہ دہم مین چندرمان واقع ہو تو صاحب کنڈلی عابد و متقی و پرہیزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہوین ہو تو آنکھ مین گل ہو۔ اگر جنم لگن سے سنیچر آٹھوین خانہ مین ہمراہ چندرمان ہو تو آزار درد شکم ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک شکر یا میکھ لگن مین ہو۔ تو ہمیشہ صاحب کنڈلی بیمار رہے۔

احکام خانہ دوم۔ اگر بخانہ یازدہم بدھ و سنیچر باہم کرک لگن مین واقع ہون۔ یا سنگھ کے سورج و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون۔ یا شکر صاحب خانہ ہو کر لگن مین ہو۔ اور سورج چندرمان اس کو دیکھتے ہون یا گیارہوین گھر کا مالک لگن مین اور لگن کا مالک دوسرے گھر مین اور دوسرے گھر کا مالک گیارہوین گھر مین واقع۔ یا دوسرے گھر مین سورج ہو اور سنیچر اسکو دیکھتا ہو یا بخانہ دوم سنیچر ہو اور بدھ اس کو دیکھتا ہو تو صاحب کنڈلی بسیار دولتمند ہو۔ اگر آٹھوین گھر کا مالک لگن مین و لگن کا مالک آٹھوین گھر مین واقع ہو یا ششم خانے کے مالک کے ساتھ دوسرے گھر کا مالک بیٹھا ہو تو تنگدست ہو۔ اگر تمام ستارے پہلے اور ساتوین اور بارہوین گھر مین پڑ جاوین تو صاحب کنڈلی کا تمام خاندان نیست و نابود ہو جاوے۔

احکام خانہ سوم۔ اگر مالک خانہ سوم لگن کا دوست ہو تو درمیان برادران محبت ہو۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ششم مین ضعیف ہو تو بھائی زندہ نہ رہین۔ اگر خانہ سوم مین سنیچر ہو اور منگل بنظر کامل دیکھتا ہو تو بھائی نہو۔ اگر برہسپت یا شکر دیکھتے ہون۔ تو بھائی ہون۔ اگر منگل تیسرے گھر مین ہو تو اگلا و پچھلا دونون بھائی صاحب کنڈلی کو ناقص ہون۔ اگر چندرمان سے دوسرے یا پانچوین گھر مین برہسپت ہو اور آٹھوین گھر مین کوئی ستارہ نہو تو صاحب کنڈلی ذلیل پیشہ سے گذر کرے۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ہشتم مین واقع ہو تو لکڑی و پھل وغیرہ کے بیوپار سے اوقات بسر کرے۔

احکام خانہ چہارم۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک ہمراہ چندرمان چھٹے خانہ مین واقع ہو تو دوسری عورت کا دودھ نوش کرے۔ اگر جنم لگن سے تیسرے یا ساتوین خانہ مین سورج اور جنم لگن مین منگل واقع ہو تو مادر فوت ہو جاوے۔ اگر برہسپت لگن مین سنیچر دوسرے یا تیسرے گھر مین واقع ہون۔ تو والدہ کا سکھ نہ ہو۔ اگر چندرمان لگن سے پنجم خانہ مین ہو تو راحت مادر نصیب ہو۔ اگر لگن سے چوتھے گھر کا مالک چھٹے گھر مین واقع ہو تو ملکیت برباد ہو۔ اگر آٹھوین گھر مین واقع ہو تو مکان از خود منہدم ہو جاوے اگر چہارم خانہ مین برہسپت ہو اور چہارم کا مالک ستارہ سعد کے ساتھ کسی خانہ مین بیٹھا ہو تو صاحب کنڈلی سردار خاندان ہو۔ اگر مالک خانہ چہارم ہمراہ صاحب خانہ یازدہم اور برہسپت جنم لگن مین ہو تو صاحب کنڈلی اسپ فیل کا مالک ہو۔

احکام خانہ پنجم۔ اگر لگن سے بدھ پانچوین گھر مین واقع ہو تو عالم ہو۔ اگر لگن سے دسوین گھر کا مالک لگن

مین ہو تو شاعر ہو۔ اگر بارہوین گھر کا مالک لگن مین ہو تو خوش کلام ہو۔ اگر پانچوین گھر کا مالک گیارہوین مین ہو تو عالم ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سنیچر و منگل اسکو دیکھتے ہون تو جاہل مطلق ہو۔ اگر بدہ و شکر لگن سے دوسرے یا تیسرے گھر مین واقع ہون یا دوم خانہ مین کرک کے برہسپت ہو تو صاحب زائچہ علم مین ہوشیار ہو۔ اگر لگن سے خانہ پنجم مین راہ ہو اور منگل اُس کو دیکھتا ہو۔ یا سورج آٹھوین گھر مین اور سنیچر پانچوین گھر مین۔ اور پانچوین گھر کا مالک ہمراہ راہ کے واقعہ ہو یا بارہوین خانہ کا مالک لگن مین اور آٹھوین گھر کا مالک پانچوین گھر مین اور دسوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین واقع ہون۔ یا سورج لگن مین اور منگل پانچوین گھر مین واقع ہو تو بے اولاد ہو۔ اگر لگن مین سورج اور ساتوین سنیچر ہو یا سورج خانہ ہفتم و سنیچر خانہ دہم مین ہو اور برہسپت انکو دیکھتا ہو یا سنیچر و منگل خانہ ششم یا چہارم مین ہون تو حمل ساقط ہو جایا کرین۔ اگر بدہ و شکر و سنیچر بارہوین خانہ مین واقع ہون تو اولاد کا سکھ نہ ہو۔ اگر لگن سے پانچوین گھر میکھ یا برکھ یا کرک لگن مین راہ واقع ہو یا پانچوین گھر مین برہسپت ہو اور مالک جنم لگن اس کو دیکھتا ہو تو اولاد ہو۔

اگر چندرمان و منگل و شکر و سبھا و لگن مین ہون تو پہلے فرزند ہو۔

(نوٹ) خانہ پنجم کو جس قدر سیارے مذکر دیکھتے ہون اُسی قدر فرزند۔ جتنے مونث اُسی قدر دختر پیدا ہون اگر سنیچر و منگل چوتھے گھر مین واقع ہون تو صاحب کنڈلی کے فرزند نہ ہو کسی کو متبنٰی بناوے۔

احکام خانہ ششم۔ جنم لگن سے مالک خانہ ششم ہمراہ ستارہ نحس جنم لگن خواہ ہشتم خانہ مین واقع ہو تو جسم مین زخم کا داغ ہو۔ بجراحت ذیل سورج چھٹے گھر کے مالک کے ساتھ ہو تو سر مین۔ اگر چندرمان ہو تو منہ پر منگل ہو تو گلے مین برہسپت ہو تو ناف مین بدہ ہو تو سینہ مین شکر ہو تو چشم مین سنیچر ہو تو پاؤن مین راہ و کیت ہو تو پہنچی کے جسم مین نشان زخم ہونا چاہئے۔ اگر منگل جنم لگن مین برہسپت خواہ شکر ساتوین خانہ مین ہون تو سر مین زخم ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین منگل سنیچر برہسپت واقع ہون تو ہووے روگ یعنی مرض سینہ ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک خانہ ششم مین ہو۔ اور سورج اور راہ اس کو پورن نظر سے دیکھتے ہون تو دائم المریض کہنا چاہئے۔ اگر جنم لگن سے ساتوین خانہ مین راہ یا کیت خراب واقع ہون تو مرض شکم مین مبتلا ہے۔ اگر لگن مین برہسپت و راہ ہون تو مرض دندان کی شکایت ہوتی رہے۔ اگر لگن سے چھٹے گھر کا مالک خانہ سوم مین پڑ جاوے۔ تو ناف کی مرض کہنی چاہئے۔ اگر صاحب خانہ لگن ہمراہ سیارہ بدہ و منگل برج سنگھ مین بخانہ چہارم واقع ہو تو مرض مقعد یعنی بواسیر وغیرہ مین مبتلا رہے۔ اگر سنیچر و چندرمان جنم لگن مین واقع ہون تو سایہ جن و بھوت وغیرہ مین مبتلا ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ ششم کا ہمراہ راہ و کیت کے کسی خانہ مین واقع ہو تو بخار چوتھیہ مین مبتلا رہے۔ اگر خانہ دوم مین سنیچر یا راہ واقع ہو تو مرض سنگرہنی کا عارضہ پیدا کرے۔ اگر سنیچر و منگل و چندرمان میکھ یا برکھ راس کے جنم کنڈلی مین واقع ہون تو سفید کوڑہ کی علامت ظاہر کرتے ہین۔ اگر لگن مین چندرمان اور بارہوین خانہ مین ماہ ہو یا دوسرے

گھر مین راہ و ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو بہی سفید کوڑہ مین مبتلا ہو۔ اگر مالک خانہ سوئم ہمراہ راہ کے جنم لگن مین واقع ہو تو سانپ سے خطرہ ہو۔ اگر مالک خانہ ششم منگل و سینچر کے ہمراہ واقع ہو تو خوف دزد و آتش کا پیدا کرے۔ اگر جنم لگن سے خانہ اول یا ہفتم یا ہشتم مین منگل زیر نگاہ سورج واقع ہو تو مرض پہوڑا یا پہنسی پیدا کرے۔ اگر برہسپت دہن یا مین راسی خانہ پانچوین مین واقع ہو تو خلل اولاد کا پیدا ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان منگل راس مین ہو۔ یا سورج کرک راس مین ہو اور ان سے ساتوین خانہ مین منگل ہو تو صاحب کنڈلی کی ایک آنکھ جاتی رہے یعنے کانا ہو۔

احکام خانہ ہفتم۔ اگر جنم لگن سے منگل و شکر ساتوین خواہ دسوین گھر مین واقع ہون یا چندرمان سے دسوین گھر مین شکر ہو یا دوسرے اور ساتوین گھر کا مالک دسوین خانہ کے مالک کے ساتھ دسوین گھر مین واقع ہون تو وہ شخص عیاش اور تماشبین ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک تیسرے یا چوتھے گھر مین واقع ہو تو زانی ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک ساتوین گھر مین۔ یا جنم لگن مین ہو تو عیاش ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک بارہوین یا دوسرے گھر مین ہو تو میل ملاپ مستورات کا زیادہ رکھے۔ اگر منگل و راہ ساتوین گھر مین ہون۔ تو بعہ زوجہ بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین یا بارہوین گھر مین بدہ ہو تو طوائفون کی صحبت مین زیادہ مشغول رہے۔ اگر ساتوین گھر مین سورج اور چوتھے گھر مین سینچر واقع ہو یا راہ ساتوین گھر مین اور منگل چوتھے گھر مین واقع ہو تو صاحب زائچہ حیوانون سے فعل بد کرے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین یا جنم لگن مین یا ساتوین خانہ مین واقع ہو یا جنم لگن کا مالک چھٹے گھر مین واقع ہو تو دو شادیون کا یوگ ہوگا۔ اگر ساتوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑا ہو تو عورت مریض و تندمزاج سے شادی ہو۔ اگر سینچر و بدہ خواہ سینچر و چندرمان ساتوین خانہ مین پڑے ہون تو دوبارہ شادی ہو۔ اگر ساتوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو نیک عورت سے شادی ہو۔ اگر شکر واقع ہو تو بہی عورت نیک و ستیاب ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک لگن کے قریب واقع ہو تو عہد طفلی مین شادی ہو۔ اگر جنم لگن مین سورج اور ساتوین خانہ مین سینچر واقع ہو تو صاحب کنڈلی کی عورت فوت ہو جاوے۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان سے ساتوین گھر مین سینچر و منگل ہمراہ شکر کے واقع ہون بلا عورت کے رہے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین سینچر و چھٹے منگل و ساتوین راہ واقع ہو تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر جنم لگن مین سینچر و راہ واقع ہون۔ تو عورت کو طلاق دیوے یا گھر سے نکال دیوے۔ اگر شکر صاحب خانہ ششم کے ساتھ کسی گھر مین پڑ جاوے تو ہمیشہ عورت کے رنج مین رہے اگر خانہ چہارم مین چندرمان یا شکر مین راسی کے واقع ہون تو عورت ہلاک ہو۔ اگر جنم لگن سے شکر و بدہ ساتوین گھر مین ہون تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر منگل جنم لگن سے خانہ ہفتم مین واقع ہو تو رنڈیوگ ہوتا ہے یعنے عورت زندہ نہ رہے۔ اگر عورت کی جنم کنڈلی مین منگل خانہ ہفتم واقع ہو تو بیوہ ہو جاوے

احکام خانہ ہشتم۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین ہمراہ سینچر کے ہو۔ یا سینچر صاحب خانہ ہشتم

ہوکر خانہ ہشتم
ہشتم پڑا ہو یا مالک جنم لگن لگن مین اور نہم خانہ کا مالک خانہ نہم مین اور دہم خانہ کا مالک دہم خانہ مین پڑا ہو یا
سنیچر لگن مین یا نانوین خانہ مین پڑا ہو۔ اور چندرمان بارہوین یا نانوین گہر مین مگر سنیچر اور چندرمان کا
باہم ساتہہ نہ ہو یا لگن سے آٹہوین خانہ کا مالک لگن مین ہو اور برہسپت اور شکر اس کو دیکہتے ہون یا
جنم لگن سے چہٹے اور بارہوین گہر کے مالک باہم جنم لگن مین پڑے ہون۔ تو عمر دراز ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے
گہر کا مالک ساتوین یا دسوین گہر مین اور برہسپت و شکر گیارہوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا جنم لگن کا مالک
آٹہوین گہر مین ہو یا جنم لگن مین سنیچر و منگل و چہٹے گہر مین برہسپت و آٹہوین گہر مین چندرمان ہو
یا جنم کنڈلی مین سورج سنیچر منگل جنم لگن سے چہٹے یا آٹہوین گہر مین پڑے ہون۔ تو عمر کمتر ہو۔ اگر جنم کنڈلی
مین چندرمان و سورج ہر دو چہٹے یا آٹہوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا چہارم خانہ مین منگل اور دہم خانہ مین
سنیچر پڑا ہو۔ یا منگل کے گہر مین سنیچر اور برہسپت کے گہر مین بدہ پڑا ہو تو حملہ شیر سے موت کا وقوعہ ہو۔ اگر جنم
لگن سے دسوین گہر مین سورج اور چوتہے گہر مین منگل اور آٹہوین گہر مین سنیچر پڑے ہون تو سانپ کے
کاٹنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن مین سنیچر اور لگن سے آٹہوین گہر مین چندرمان پڑا ہو تو سل سے موت ہو
اگر جنم لگن سے منگل و برہسپت دسوین گہر مین اور سورج ساتوین گہر مین پڑا ہو تو اسپ کے کاٹنے سے موت
ہو۔ اگر جنم لگن سے راہ بارہوین اور سورج آٹہوین گہر مین پڑا ہو تو تیرتہہ یا پہاڑ پر موت ہو۔ اگر جنم
لگن سے آٹہوین گہر مین سنیچر و منگل پڑے ہون تو پہانسی لے کر مرے۔ اگر جنم لگن سے برہسپت چوتہا ہو یا
دسوین بارہوین گہر مین پڑا ہو تو کسی تیرتہہ یا جائے متبرک پر موت ہو۔ اگر بدہ و سورج نانوین گہر
مین پڑے ہون تو اثنائے راہ یا بن یا شوالہ مین موت ہو۔ اگر جنم لگن سے خانہ چہارم کا مالک ہمراہ سنیچر کے
خانہ ششم مین پڑا ہو تو گاڑی یا گہوڑے کی سواری کے صدمہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ
چہارم معہ راہ کے ششم خانہ مین پڑا ہو تو چور کے ہاتہہ سے موت ہو۔ اگر کیت کے ہمراہ خانہ ششم مین پڑے
تو ضرب آہنی سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے چندرمان ساتوین راہ چوتہے منگل دسوین گہر مین پڑے
ہون تو کنوین مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان مکر اور سنیچر کرک کا پڑے تو پانی مین
ڈوبنے یا پانی مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل دسوین اور سورج چوتہے گہر مین ہو
اور سنیچر دیکہتا ہو تو ضرب چوب وغیرہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گہر کا مالک لگن مین ہو۔ تو
تیرتہہ پر موت ہو۔ اگر جنم لگن سے بدہ و سنیچر آٹہوین گہر مین پڑے ہون تو قید خانہ مین موت ہو۔ اگر
منگل و سورج ہر دو بنظر کامل جنم لگن کو دیکہتے ہون تو سانڈ بیل کے حملہ سے راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج
و سنیچر لگن مین ہون اور راہ بنظر کامل ان کو دیکہتا ہو۔ تو درخت سے گر کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن سے
ششم خانہ مین چندرمان و بدہ پڑے ہون تو زہر سے موت ہو۔ اگر بدہ سورج آٹہوین گہر مین پڑے ہون
تو زہر یا آتش سے موت ہو۔ اگر سورج و منگل جنم لگن سے آٹہوین گہر مین پڑے ہون تو سر پہٹنے سے موت ہو

خانہ نہم۔ جنم لگن میں منگل ہو چندرمان ہو اور سنیچر ساتوین خانہ میں پڑا ہو۔ یا جنم کنڈلی میں سورج ہمراہ منگل کے نہ میں پڑا ہو تو بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر میں شکر و بدھ پڑے ہوں نانوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو دہرما نیکوکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر میں سورج و چندرمان پڑے ہوں۔ اور انکو سنیچر بنظر کامل دیکھتا ہو۔ یا جنم لگن کا مالک ہمراہ منگل کے ہو۔ یا ساتوین گھر میں سنیچر پڑا ہو تو۔ ایسے شخص سے کبھی کوئی کام نیکی کا نہو ہر ایک سے بدی کرے اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک آٹھوین گھر میں پڑے تو کم نصیب ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک گیارہوین میں پڑا ہو۔ اور دسوین گھر کا مالک اسکو دیکھتا ہو۔ تو مالدار صاحب ثروت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک نانوین گھر میں اور دسوین گھر کا مالک دسوین گھر میں ہوں۔ تو صاحب حشمت و دولت سے مالامال ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک نانوین گھر میں اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر میں پڑا ہو تو دولتمند ذی عزت ہو۔ اگر نانوین گھر کا مالک گیارہوین گھر میں پڑے۔ تو دولتمند ہو۔ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک گیارہوین گھر میں یا جنم لگن میں پڑا ہو۔ اور مالک خانہ دہم کی اسپر نگاہ ہو تو بسیار دولتمند ہو۔ اگر جنم کنڈلی میں سنیچر ساتوین گھر میں ہو تو بعد شادی کے قسمت کا ستارہ چمکے۔ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک جنم لگن میں اور دوم گھر کا مالک گیارہوین گھر میں۔ اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر میں زیر نگاہ مالک خانہ دوم کے واقعہ ہوں۔ تو قسمت کا ستارہ کمال بلندی پر ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک پانچوین گھر کو بنظر کامل دیکھتا ہو تو بباعث فرزند قسمت کا ستارہ طلوع ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ میں سورج یا راہ پڑے ہوں۔ یا نانوین گھر کو برہسپت دیکھتا ہو خواہ بارہوین گھر میں پڑا ہو یا بدھ بارہوین گھر میں پڑا ہو۔ تو گنگا کا اشنان ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین اور دسوین گھر کے مالک باہم ایک گھر میں پڑے ہوں۔ سیاح ہو جنم کنڈلی میں جس گھر میں چندرمان ہو اس سے نانوین گھر کا مالک اگر لگن میں یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین گھر میں پڑے۔ تو بڑے بڑے متبرک استھانون کی زیارت نصیب ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر میں سورج ہو تو دانشمند و راست باز و نیکوکار ہو۔ اگر چندرمان ہو تو بختاور و نیکوکار ہو۔ اگر منگل ہو تو مالک اراضی ہو۔ اگرچہ بیمار رہے۔ اگر بدھ ہو نیک بخت و سخی ہو۔ اگر برہسپت ہو راج دربار میں عزت پاوے سخی ہو۔ اگر شکر ہو تو عابد و سخی ہو۔ اگر سنیچر ہو تو ہنرمند و صاحب روزگار ہو۔ اگر راہ و کیت ہو تو بد کردار کم نصیب ہو

خانہ دہم۔ اگر سورج صاحب خانہ جنم لگن ہو کر لگن میں یا خانہ دہم میں پڑے تو ملازمت امرا نصیب ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک اور دسوین گھر کا مالک باہم ایک جگہ پڑے ہوں۔ یا جنم لگن کا مالک دسوین گھر میں اور دسوین کا مالک جنم لگن میں پڑا ہو۔ تو ذی مرتبہ صاحب روزگار ہو۔ اگر دسوین گھر کا مالک گیارہوین گھر میں پڑا ہو تو صاحب روزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر میں برہسپت پڑا ہو۔ یا برہسپت لگن میں ہو۔ تو ملازمت رائگان حاصل ہو۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر میں برہسپت اور چندرمان گیارہوین گھر میں پڑا ہو یا جنم لگن سنگھ ہو اور جنم میں منگل پڑا ہو۔ اور چندرمان پانچوین اور راہ بارہوین گھر میں پڑا ہو تو چراغ

خاندان ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے و آٹھوین خانہ کے مالک ایک دوسرے کے گھر مین یعنی چھٹے گھر کا مالک آٹھوین۔ اور آٹھوین کا مالک چھٹے واقع ہو۔ تو بیتابی ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے گھر مین برہسپت اور گیارھوین گھر مین چندرمان واقع ہو تاہم بھی بیتابی ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج و منگل ہر دو دسوین گھر مین یا نائوین گھر مین پڑے ہون تو والد جلد ہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج و منگل ہمراہ سینچر یا راہو کے ساتوین گھر مین پڑے ہون تو والد فوت ہو جاے۔ اگر ساتوین سورج دسوین منگل اور بارھوین راہو واقع ہو تو پدر فوت ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دوسرے گھر مین منگل و بدھ و سینچر پڑے ہون تو بوقت شادی والد کا انتقال ہو۔ اگر سینچر و منگل دسوین گھر مین پڑے ہون تو بھی والد فوت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ چہارم ہمراہ مالک خانہ دہم دسوین گھر مین واقع ہون تو پدر صاحب کنڈلی کا نامگار ہو۔ اگر چندرمان و سورج دسوین گھر مین پڑے ہون۔ تو والد صاحب کنڈلی کا پانی مین غرق ہو۔ اگر جنم لگن سے ششم خانہ مین یا دسوین خانہ مین منگل پڑے۔ تو پدر بعمر جوانی سولو برس کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن مین سنگھہ کا بدہ اور ساتوین گھر مین برہسپت اور چندرمان چوتھے گھر مین۔ اور شکر دسوین گھر مین پڑے ہون تو صاحب کنڈلی امیر مساوی راجہ کے ہو۔ اگر جنم لگن سے دسوین گھر کا مالک پانچوین گھر مین اور چوتھے گھر کا مالک دسوین گھر مین ہو اور نائوین گھر کا مالک انکو دیکھتا ہو۔ تو مسند نشین ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت کرک کا پڑے اور منگل دسوین گھر مین ہو تو امیر کبیر ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دسوین گھر مین شکر ہو تو امیر یا مثل راجہ کے ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چھہ ستارے اپنی اپنی شرف مین واقعہ ہون۔ تو شہنشاہ والیے ولایت ہو۔ اگر تین ستارے شرف مین پڑے ہون۔ راجہ کا وزیر ہو۔ اگر پانچ ستارے شرف مین پڑے ہون تو راجہ بلکہ مہاراجہ ہونا چاہیئے۔ اگر جنم لگن مین سینچر تلا کا پڑے۔ اور چندرمان کرک لگن مین ہو تو راجہ یا امیر ہو۔

خانہ یازدہم۔ اگر جنم لگن مین گیارھوین گھر کا مالک واقع ہو تو صاحب کنڈلی ہمیشہ خوش رہے اگر چندرمان سے ساتوین خانہ مین شکر واقع ہو تو ہمیشہ مال و معاش سے آسودہ رہے۔ اگر جنم لگن سے شکر و برہسپت نائوین گھر کے مالک کے ساتھہ چوتھے یا گیارھوین گھر مین واقعہ ہون تو سواری حاصل ہو۔ صاحب ملکیت ہو۔ اگر جنم لگن سے نائوین و دسوین و گیارھوین گھر کے مالک باہم چوتھے گھر مین واقعہ ہون۔ تو صاحب مالک اسپ و فیل ہو۔ اگر دسوین گھر کا ستارہ شرف مین ہو اور مالک لگن اور نائوین گھر کا ستارہ اس کو دیکھتا ہو۔ تو صاحب جاہ حشمت ہو۔ اگر دوم خانہ کا مالک گیارھوین گھر مین واقعہ ہو۔ تو دولتمند صاحب عزت ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے خانہ کا مالک جنم لگن مین ہمراہ شکر و برہسپت واقعہ ہو تو ہمیشہ سواری اسپ وغیرہ سے خوش رہے۔ اگر جنم کنڈلی مین کرک کا چندرمان اور تلا کا سینچر و سورج یا سینچر و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون۔ تو عالی مرتبہ ہو۔ اگر کرک کے چندرمان اور سنگھ کے

سورج جنم کنڈلی مین واقع ہون تو صاحب جاہ حشمت و عالی مرتبہ صاحب حکومت ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان اور ساتوین خانہ مین برہسپت و سورج سنگھ کے اور سنیچر بارہوین گھر مین واقع ہو تو مسند نشینی عالی مرتبہ ہو۔

خانہ دوازدہم۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر کا مالک نوین گھر مین واقع ہو تو بدکردار ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر مین منگل و سنیچر واقعہ ہون تو بھائی کے ہاتھہ سے دولت ضائع ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین ساتوین خانہ مین سنیچر اور ششم یا ہشتم خانہ مین چندرمان کا واقع ہو ہر طرح سے نقصان خیال کرنا چاہئیے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین چندرمان ناقص النور ہوکر ہمراہ سورج کے واقع ہو تو صاحب کنڈلی کا تمام سرمایہ حاکم ضبط کرلے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر مین مالک جنم لگن واقع ہو اور دوسرے گھر مین کوئی نحس گرہ پڑا ہو اور دسوین گھر کے مالک کو گیارہوین گھر کا مالک دیکھتا ہو تو سخت قرضدار ہو زندگی مین کبھی قرضہ کی زیرباری سے سبکدوش نہ ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے اور پانچوین نوین بارہوین گھر نحس گرہ واقع ہون تو صاحب کنڈلی قید ہو جاوے۔ اگر مالک جنم لگن اور صاحب خانہ ششم ہمراہ سنیچر کے پہلے یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین گھر مین واقع ہو تو قید ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر کا مالک بارہوین گھر مین پڑے تو صاحب کنڈلی صاحب زراعت اور مالک مویشیان کثیر کا ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہوین گھر مین ہو تو لاغر جسم اور مریض چشم و کم دولت ہو۔ اگر چندرمان ہو امراض بلغمی مین اکثر حیران رہے اور تنگدست ہو۔ اگر منگل ہو تو مریض و بدکار ہو۔ اور دو شادیان کرے۔ اگر بدھ ہو تو بدکار و جاہل۔ اگر برہسپت ہو تو کم عقل و مریض ہو۔ اگر شکر ہو تو فربہ جسم شیرین کلام۔ اگر سنیچر ہو تو مریض و ممسک و بخیل ہو۔ اگر راہو و کیت ہو تو بدمذہب اور خانہ بدوش ہو۔

عمر جوگ کا بیان

اگر جنم کنڈلی مین لگن کا مالک قوی ہو کر خانہ ۱-۴ یا ۷ یا ۱۰ مین پڑا ہو اور نیک ستارے اسکو دیکھتے ہون تو ۱۲۰ برس کی عمر ہوگی۔ اگر سنیچر لگن مین ہو اور چندرمان خانہ ۹ یا ۱۲ مین پڑا ہو تو ایک سو سال کی عمر ہونی چاہئیے۔ اگر مالک لگن سے یا چندرمان سے کوئی ستارہ آٹھوین خانہ مین نہ پڑا ہو اور برہسپت شکر جنم کنڈلی مین بلوان یعنے طاقتور ہون وہ تو ایک سو بیس برس کی عمر ہو۔ اگر آٹھوین گھر کا مالک کیندر مین نربل ہو اور مالک جنم لگن کیندر مین ہو تو ۳۰ برس کی عمر ہو۔ اگر مالک جنم لگن اور آٹھوین گھر کا مالک دونون خانہ ہشتم مین پڑے ہون تو ۲۷ سال کی عمر ہو۔ اگر جنم لگن مالک آٹھوین گھر مین اور آٹھوین گھر کا مالک جنم لگن مین ہو تو پانچسال کی عمر ہو۔ اگر چندرمان جنم لگن مین اور سورج آٹھوین یا بارہوین گھر مین ہو اور برہسپت گیارہوین گھر مین ہو اور بدھ دسوین یا چھٹے گھر مین ہو تو عمر پچاس برس کی ہو۔ اگر سورج سنیچر جنم لگن سے خانہ ۱ یا ۴ یا ۱۰ مین ہون اور منگل لگن مین ہو تو عمر ۲۰ برس کی ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین میکھہ برکھہ تلا راسی مین منگل ہو اور کرک مین سورج تو ایک سال کی عمر ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین خانہ ہشتم کوئی نیک ستارہ نہ ہو اور مالک جنم لگن خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہو تو ۳۰ سال کی عمر ہو۔

چوری گئے ہوئے مال کا احوال معلوم کرنا

جب کسی کا مال گم ہوجاوے یا چوری چلا جاوے تو چاہئیے کہ نقشہ ذیل پر کسی نابالغ لڑکے سے یا کسی اجنبی شخص سے جسکو حال معلوم نہو چوری کسی خانہ پر انگلی رکھوائے جس خانہ میں وہ انگلی رکھے جو عدد اُس خانہ میں ہوں اُنکو فی نفسہ ضرب دیوے بعد ازان حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت کو محفوظ رکھے باقی کو نگاہ کرے کیا بچا ہے۔ اگر چار باقی رہیں تو گوشہ پچھم و دکھن۔ اگر پانچ باقی رہیں تو اُتر۔ اگر چھ باقی رہیں تو گوشہ پورب و دکھن۔ اگر سات باقی رہیں تو دکھن ہے۔ اگر برابر تقسیم ہوجاویں تو گوشہ اُتر پچھم کی طرف مال دزد بردہ ہے اُسی طرف تلاش کرنا چاہیئے۔ بعد ازان جو خارج قسمت ہے اُس کے دو حصہ کرے۔ اگر برابر دو حصہ ہوجاویں تو چیز دزد بردہ دستیاب ہو۔ اگر عدد طاق ہو یعنی برابر دو حصے کے عدد نہ ہوں تو اشیاء مذکور کے ملنے کی اُمید کم جانئے بعد ازان عدد خارج قسمت کو باقی القسمت سے ضرب دیوے حاصل ضرب کو ۹ سے تقسیم کرے۔ خارج قسمت اگر طاق ہو تو چور مرد ہے۔ اگر جفت ہو تو چور عورت ہوگی۔ یا عورت کی سازش سے چوری ہوئی۔ اگر ۹ کی تقسیم سے باقی ۱ یا ۲ یا ۳ رہیں تو چور طفل ہے۔ اگر ۴ یا ۵ یا ۶ رہیں تو چور جوان ہوگا۔ اگر ۷ یا ۸ یا صفر یعنے برابر تقسیم ہوجاوے تو چور ضعیف العمر ہو۔ بعد ازان عدد خارج قسمت جو ۹ کی تقسیم سے پیدا ہوئے ہیں معہ اعداد باقی القسمت جو ۹ کی تقسیم سے بچے ہیں۔ باہم ضرب دیوے اور ۲۸ سے تقسیم کرے۔ باقی جو رہے اُس کو نقشہ میں دیکھے جو حروف مندرجہ نقشہ میں ہو۔ وہ حروف سرنام اسم دزد جس نے مال لیا ہے ہوگا۔ مگر لقب پر لحاظ نہ ہوگا۔ اصلی نام پر اعتبار کیا جائے گا۔

بعد اس کے خارج قسمت ۲۸ کو ۴ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے تو مال بہت نزدیک ہے۔ اگر دو رہے تو کس قدر فاصلہ پر اندر محلہ یا موضع کے مال موجود ہے۔ اگر تین باقی رہے تو دوسرے محلہ یا موضع میں مال چلا گیا ہے۔ اگر برابر تقسیم ہوجاوے تو مال بہت دور و دراز چلا گیا ہے۔ ملنا دشوار ہے۔

نقشہ انگلی رکھوانے اور حرف اسم نکالنے کا

الف ۱	د ۴	ص ۱۸	غ ۱۹	ل ۲۳	و ۲۶	ی ۲۸
د ۸	ب ۲	ذ ۰	ض ۱۵	ف ۲۰	م ۲۴	ہ ۲۷
ص ۱۴	ذ ۹	ت ۳	ز ۰	ط ۱۶	ق ۲۱	ن ۲۵
غ ۱۹	ض ۱۵	ر ۱۰	ث ۴	ز ۰	ظ ۱۷	ک ۲۳
ل ۳	ف ۲۰	ط ۱۶	ذ ۱۱	ج ۵	س ۰	ع ۱۸
و ۲۶	م ۲۴	ق ۲۱	ظ ۱۷	س ۱۲	ح ۶	ش ۰
ی ۲۸	ہ ۲۷	ن ۲۵	ک ۲۲	ع ۱۸	ش ۱۳	خ ۷

انسان کی مختلف عمرون مین کس تعداد سے نبض چلتی ہے

دل کی حرکت پیدا ہونے کے وقت سے لیکر پیری تک کم ہوتی چلی جاتی ہے اور کہتے ہین:- کہ پیری مین پھر کچھ بڑہنے لگتی ہے

پیدا ہونے سے پہلے اوسط تعداد نبض کے چلنے کی ہے فی منٹ			۱۵۰
تولد ہونے کے بعد	۱۴۰	سے	۱۳۰
پہلے سال مین	۱۳۰	"	۱۱۵
دوسرے سال مین	۱۱۵	"	۱۰۰
تیسرے سال مین	۱۰۰	"	۹۰
ساتوین سال کے قریب	۹۰	"	۸۵
چودہوین سال کے قریب	۸۵	"	۸۰
جوانی مین	۸۰	"	۷۰
پیری مین	۷۰	"	۶۰
کہولت انحطاط کے وقت	۷۵	"	۶۵

اناث مین ذکور کی نسبت سے ۱۴ سال تک نبض بہت تیز چلتی ہے۔ مگر چھوٹے بچون مین اس فرق کی تمیز نہین ہوسکتی۔ گرم چاء یا پانی پینے سے نبض کی تیزی بڑہتی ہے اور سرد پینے سے کم ہوتی ہے۔ اگر بدن پر زیادہ گرم کپڑے پہن لئے جائین۔ تو نبض قریباً بحساب فی منٹ دس مرتبہ اور بڑھ جاتی ہے۔ جاگنے کی بہ نسبت سونے مین ہر شخص کی نبض سست ہوجاتی ہے

سیارات کی دوری آفتاب سے بحساب میل انگریزی

نام سیارہ	فاصلہ	رفتار فی گھنٹہ
عطارد	۳۶۰۴۱۴۶۸	۱۰۹۶۹۹
زہرہ	۶۸۸۹۱۴۸۶۰	۸۰۲۹۵
زمین	۹۵۱۷۳۱۳۷	۰
مریخ	۱۴۵۰۱۴۱۴۸	۵۵۲۸۷
مشتری	۴۹۴۹۹۰۹۷۶	۲۹۰۸۳
زحل	۹۰۷۹۵۶۱۲۰	۲۲۱۰۱
قمر	۰	۲۲۹۰

ہم لوگ ایک ساعت مین ۶۸۲۱۷ میل زمین کے ساتھ ہوا مین چلے جاتے ہین و ایسی تیز حرکت سے بالکل بیخبر ہین

جنتری برآورد تنخواہ ایک روپیہ ماہوار سے دس ہزار روپے تک

تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶	للعے	عہ	۶	۱۰	عہ	۵	۴	عہ	۴	۸
عا	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰	لہللعے	عہ	۷	۵	عہ	۵	۱۰	عہ	۵	۲
ے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷	للعہ	عہ	۸	۰	عہ	۶	۵	عہ	۵	۸
للعہ	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱	للعے	عہ	۸	۷	عہ	۶	۱۱	عہ	۶	۳
صہ	۰	۲	۱۰	۰	۲	۵	۰	۲	۷	لالعے	عہ	۹	۲	عہ	۷	۶	عہ	۶	۹
سے	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱	للعہ	عہ	۹	۹	عہ	۸	۰	عہ	۷	۳
معہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷	للعے	عہ	۱۰	۱	عہ	۸	۶	عہ	۷	۹
سے	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۴	للعے	عہ	۱۰	۱۰	عہ	۹	۱	عہ	۸	۳
لعہ	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸	للعے	عہ	۱۱	۵	عہ	۹	۷	عہ	۸	۹
عسے	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲	للعے	عہ	۱۲	۰	عہ	۱۰	۴	عہ	۹	۳
لہعسہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸	صے	عہ	۱۲	۷	عہ	۱۰	۸	عہ	۹	۱۰
عسہ	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲	صعہ	عہ	۱۵	۱	عہ	۱۳	۴	عہ	۱۲	۵
بہعسے	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹	سے	۶	۲	۳	۶	۰	۰	عہ	۱۵	۰
للعہعسہ	۰	۸	۰	۰	۷	۹	۰	۷	۳	صے	۶	۵	۴	۶	۲	۸	۶	۱	۶
صعسہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۵	معے	۶	۸	۰	۶	۵	۴	۶	۴	۲
عسہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳	معہ	۶	۱۰	۱۰	۶	۸	۰	۶	۶	۹
معسے	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹	لہ	۶	۱۳	۹	۶	۱۰	۸	۶	۹	۲
مہعسے	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳	لے	ے	۷	۷	۶	۱۳	۴	۶	۱۱	۱۰
لعوعسے	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۲	۹	۱۰	لعے	ے	۱۳	۵	ے	۰	۰	۶	۱۴	۵
عسہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴	صعہ	ے	۶	۳	ے	۲	۸	۶	۱۱	۱۰
لہعسہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۴	۰	۱۰	۱۰	ماہی	ے	۹	۲	ے	۵	۴	ے	۳	۷
عسہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴	مہی	معہ	۲	۳	ے	۱۰	۸	ے	۷	۳
بہعسہ	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰	سار	عسہ	۱۱	۵	عسہ	۰	۰	لعہ	۱۰	۱۰
للعوعسہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵	اکار	بلعہ	۴	۷	عسہ	۵	۴	عسہ	۱۴	۵
صعسہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱	صمار	عسہ	۱۳	۹	عسہ	۱۰	۸	عسہ	۱۰	۱
عسے	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۲	۱۵	سمار	عسہ	۶	۱۰	عسہ	۰	۰	عسہ	۵	۰
معسہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱	لمار	عسہ	۰	۰	عسہ	۵	۴	بسہ	۹	۳
مہعسہ	عہ	۰	۰	۰	۱۴	۸	۰	۱۴	۵	لما	عسہ	۹	۲	عسہ	۱۰	۸	عسہ	۱۲	۱۱
لعوعسہ	عہ	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰	لعمار	بہسہ	۲	۳	سہ	۰	۰	عسہ	۰	۶
سہ	عہ	۰	۴	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۰	السرر	بسہ	۱۱	۵	بسہ	۵	۴	بسہ	۴	۲
لہسہ	عہ	۱	۲	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۶	لہعسررر	بسعہ	۴	۱۰	بسہ	۱۰	۸	بسہ	۸	۳
عسہ	عہ	۲	۳	عہ	۱	۱	عہ	۰	۶	سمسرر	ماہ	۲	۳	ما	۰	۰	لعہ	۱۲	۵
بہسہ	عہ	۲	۱۰	عہ	۱	۷	عہ	۱	۰	للعسرر	ماعہ	۳	۹	ماسہ	۵	۴	ماسہ	۶	۶
للعوسہ	عہ	۳	۵	عہ	۲	۲	عہ	۱	۷	صمسہرر	بہ	۹	۲	مارسہ	۱۰	۸	مالسہ	۲	۸
صسہ	عہ	۴	۰	عہ	۲	۸	عہ	۲	۱	سمسہرر	ماہ	۴	۰	مار	۸	۰	ماسہ	۸	۹
سہ	عہ	۴	۷	عہ	۳	۲	عہ	۲	۷	معسرر	ماہ	۱۱	۹	مار	۵	۳	ماسہ	۱۱	۱۱
معسہ	عہ	۵	۲	عہ	۳	۹	عہ	۳	۱	مہسرر	مالہ	۱۱	۶	مار	۵	۴	ماسہ	۱	
مہسہ	عہ	۵	۹	عہ	۴	۳	عہ	۳	۷	لعسرر	ماہ	۶	۱۰	مار	۰	۰	مالعہ	۵	۱۱
لعوسہ	عہ	۶	۳	عہ	۴	۱۰	عہ	۴	۲	عمہسر	ماہ	۲	۳	مار	۵	۴	ماسہ	۹	۳

اس جنتری مین سود ایک روپیہ سیکڑا لگا ہی اور اس کو ڈیوڑھا کرنیسے عہ/ سیکڑا ہو جایگا

جنتری سود

اور دوگنا کرنیسے دو روپیہ سیکڑا ہو جایگا غرضیکہ ہر طرح سے آسانی کردی ہی یہ کہ مہاجن جو مانگے سود دینے کو مغالطہ ہو

رقم	سود ایک یوم			سود دو یوم			سود ۳ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم			سود ۱۰ یوم			سود ۱۵ یوم			سود ایک ماہ			سود ۲ ماہ			سود ۳ ماہ			سود ۶ ماہ			سود ایکسال		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
سعہ	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۳	۲۱	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
عا	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰		۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۰	۳	۱۰	۲
سے	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰		۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۱	۱	۵	۹	۳
للعہ	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۶	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۰	۳	۱۰	۱۳	۷	۸	۴
صہ	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۲	۰	۲	۵	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۴	۱	۷	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۳	۹	۷	۵
ے	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۷	۰	۲	۱۶	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۲	۱۱	۶	۵
معہ	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۶	۱۶	۱	۱	۹	۲	۲	۱۸	۲	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۶
سے	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۲	۰	۳	۱	۰	۴	۱۴	۰	۴	۲	۰	۷	۱۵	۱	۲	۷	۲	۶	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعہ	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۷	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۵	عہ ۱/	۳	۸
عھ	۰	۰	۱۶	۰	۱	۰	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عہ ۳/	۳	۹
عھ	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۳	۰	۶	۹	۰	۷	۱۶	۰	۸	۲۳	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عہ ۳/	۲	۹	عا ۶/	۴	۱۹
ھ	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۱	۱	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰	۱	۳	۸	۲	۴	۱۵	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عہ ۱۲/	۹	۱۴	سے ۹/	۶	۴
سعھ	۰	۳	۱۳	۰	۵	۳	۰	۷	۱	۰	۱۰	۶	۱	۰	۱۹	۰	۳	۸	۱	۵	۲۱	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عہ ۳/	۳	۱۰	عا ۶/	۴	۱۹	للعہ ۱۲/	۹	۱۱
ھ	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۰	۴	۱۹	۱	۴	۱۹	۰	۷	۵	۱	۱۰	۱۰	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عہ	۰	۰	عہ ۸/	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰
ھ	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۱	۷	۱۴	۱	۱	۱	۲	۲	۲۱	۲	۶	۱۶	۴	۹	۴	۹	۹	۵	عہ ۳/	۲	۱۰	عہ ۱۳/	۹	۱۴	عے ۶/	۴	۱۹	معہ ۹/	۷	۴
معھ	۰	۴	۷	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۲	۷	۸	۲	۱۱	۱۵	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عہ ۶/	۴	۱۹	عا	۰	۵	للعہ ۲/	۲	۹	سے ۹/	۴	۱۹
لھ	۰	۵	۶	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۲	۱۱	۲۰	۳	۴	۲۳	۶	۴	۲۰	۱۳	۹	۵	عہ ۹/	۷	۵	عا ۸/	۴	۲۰	للعہ ۱۳/	۹	۱۴	للعہ ۹/	۷	۵
لعھ	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۳	۴	۱۹	۲	۱۰	۳	۳	۴	۷	۳	۱۰	۲	۷	۲	۱۰	۱۴	۲	۱۹	عہ ۱۲/	۹	۳	عا ۱۰/	۲	۱۰	عہ ۶/	۴	۱۹	عہ ۲/	۹	۴
ار	۰	۰	۹	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۰	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹	۴	۳	۵	۸	۸	۰	عہ	:	۰	عا	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰	عہ	۰	۰

مسایل نجوم خواص ہائے کسوف وخسوف وزلزلہ کی نسبت

نام ماہ	کسوف آفتاب	کسوف ماہتاب	زلزلہ
محرم	غلہ ارزان ہو مگر بیماری زیادہ ہو	خصومت بہت	بیماری بہت ہو
صفر	گاؤ گوسفند بہت پیدا ہون	بارش کم ہو	گنوار بہت مرین
ربیع الاول	غم واندوہ پیدا ہو	بیماری زیادہ ہو	بیماری تپ لرزہ بہت ہو
ربیع الثانی	دوستی اور محبت خلق اللہ مین بہت پیدا ہو	بیکاری زیادہ ہو	بچون اور چارپایون مین موت بہت ہو
جمادی الاول	بارش باران خوب ہو	برف بہت پڑے	غلہ گران ہو
جمادی الثانی	مشرق مین گرانی اور مغرب مین ارزانی ہو	غلہ بہت ہو	خلق خدا مین کشایش ہو
رجب	سال نیک ہو اور خلق اللہ مین امن چین	گرانی غلہ ہو	زراعت خوب ہو
شعبان	بارش خوب ہو اور امن چین ہو	دوستی اور محبت خوب ہو	غلہ بہت ہو
رمضان	بخل وحسد کی ترقی ہو	غلہ کم اور مفلسی زیادہ	رنج اور گرسنگی بہت ہو
شوال	خصومت کی ترقی ہو	خلق اللہ مین خشکی اور رنج بہت ہو	غلہ ارزان ہو
ذیقعد	بارش خوب ہو مگر زراعت کو خوف ملخ کا ہو	باد تند بہت چلے	غلہ گران ہو
ذی الحجہ	بارش خوب ہو	غلہ ارزان ہو	زراعت خوب ہو اور ارزانی خاطرخواہ ہو

مسائل خواص ہائے گرہن از روئے جوتش

اگر ایک مہینے مین دو گرہن ہون تو باہم بادشاہون مین جنگ عظیم ہون۔ موت کا بازار گرم ہو

اگر چاند یا سورج گہے ہوئے نکلین یا چھپ جاوین یا سرب گرہن یعنی تمام وکمال گہہ جاوین دنیا مین قحط نازل ہو

اگر یکشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو نرخ غلہ اور تیل اور گہی اور شکر وغیرہ کا گران ہو۔

اگر سشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو آگ بہت لگے۔ اور رنج زیادہ ہو۔

اگر چہارشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو گرانی غلہ ہو

اگر پنجشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو کپڑے کا نرخ گران ہو۔ اور گہی کے بیوپار مین چار مہینے تک بہت نفع ہو اور درد پا وغیرہ کی بیماریان زیادہ ہون۔

اگر جمعہ کے دن گرہن ہو۔ تو غلہ زیادہ ہو اور سستا بکے۔ خلقت آرام پاوے بادشاہ خوش رہین۔ اور حفاظت زیادہ ہو

اگر شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو سیاہ رنگ کی چیزون کے بیوپار مین چوگنا فائدہ ہو

خواب کا بیان

رات کو سوتے وقت جو سپنا یعنی خواب دیکھنے مین آتا ہے وہ بیمطلب نہین ہوتا بلکہ واقعات کی پیشتر سے اطلاع کر دیتا ہے۔ مگر خواب کا مطلب ہر ایک انسان نہین سمجھہ سکتا۔ کیونکہ خواب کی تعبیر کرنا بہت مشکل کام ہے۔ جو آدمی ہمیشہ سچ بولی اور ہر ایک کام ایمان داری سے کرے اوسکا خواب بھی سچا ہوتا ہے۔ جو لوگ بڑے کامون مین زیادہ متوجہ ہوتے ہین۔ اونکا خواب بھی جھوٹا ہوتا ہے۔ کیونکہ جھوٹ بولنے والیکا آئینہ دل اندھا اور زنگ آلودہ ہو جاتا ہے۔ خواب مین عالم مثال کا عکس ٹھیک ٹھیک نہین پڑتا۔ اسواسطے فاسق کا خواب اکثر پریشان ہوتا ہے۔ اور جن لوگون کا آئینہ دل کدورت سے پاک وصاف ہے۔ اونکے خواب بھی سچے ہوتے ہین۔ خواب کے ذریعہ خداوند کریم اپنے بندون کو اسرار غیبی سے آگاہ کرتا ہے۔ کہ اچھا خواب دیکھکر خوش ہووین۔ اور بدل رحمت الٰہی کے منتظر رہین جب انکا ظہور ہو تو شکر منعم حقیقی کا بجا لاوین۔ اگر کسی امر بر اپنی بندہ کو عالم رویا مین متنبہ کرے اوس سے پرہیز کرین۔ اور گناہون سے توبہ کرکے یاد حقیقی کی طرف متوجہ ہون۔ ہر ایک قوم و ملک کی کتابون مین اکثر خوابون کا ذکر پایا جاتا ہے۔ خواب کے معنے پیشگوئی یا الہام کے ثابت ہوتے ہین حضرت آدم علیہ السلام کے خواب کا احوال حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کا تذکرہ زبان زد خاص و عام ہے۔ حضرت ابراہیم کا خواب جسکی تعبیر مین حضرت اسمٰعیل کے ذبح پر آمادہ ہوئے۔ اہل ہنود کے کتب مثل راماین اور مہابھارت مین جابجا خوابون کے احوال درج ہین۔ تواریخ بھی اس سے خالی نہین اکثر اخبارات مین بھی دیکھا گیا۔ خواب کے ذریعہ قتل وغیرہ کا افشاء راز ہوا۔ زمانہ مین کوئی ایسا شخص نہین کہ جو خواب نہ دیکھتا ہو۔ اور ساتھہ ہی اسکے کہ جسنے صدہا مرتبہ اپنے خوابون کا تجربہ نہ کیا ہو مگر ساتھہ ہی اسکے یہ بھی معلوم رہے۔ کہ جبتک خواب کے اصلی قواعد سے آگاہی نہو۔ تب تک پورے طور پر مطلب نکالنا بہت مشکل کام ہے۔ اور غلطی کا ہونا ممکن ہے۔ اسلیئے ہم اس خواب نامہ مین اول ان مضمون کا مفصل ذکر کرتے ہین جو بڑے بڑے عالمون نے تجربہ اور تحقیقات کامل سے ہر قسم کے خواب کے واسطے مقرر کیئے ہین۔ خواب دو قسم کے ہوتے ہین۔ ایک دن کا دوسرا رات کا دن کے خواب کا اعتبار نہین۔ اور رات کا خواب بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بحالت تندرستی دوسرا بحالت بیماری جو اختلاف عناصر سے ہوتا ہے۔ کیونکہ مثل مشہور ہے کہ بلی کو خواب مین چھیچھڑے نظر آتے ہین۔ یعنی مزاج اور پیشہ کی وجہ سے بھی بہت سے خواب خیالی بن جاتے ہین بیمار لوگ بباعث نہ ہونے اپنی خواہش

کے ہولناک اور خاص قسم کے دیکھا کرتے ہین بلغمی مزاج کے مریض ہمیشہ آب دریا یا چشمہ وغیرہ دیکھا کرتے ہین اسطرح صفراوی مزاج کے مریض کوہ آتش فشان کی سیر کیا کرتے ہین اسطرح سودائی و سوی امراض کے مریض نرالے بے جواب دیکھتے ہین اسلیئے وہ قابل اعتبار نہین ہوتے - خواب تندرستی کا بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک باوضو باطہارت دوم بے وضو بے طہارت یا بھوک پیاس وغیرہ کی شدت مین جو آلودگی مین داخل ہے قابل اعتبار نہین اور ایسا خواب تین وجہ سے خالی نہین ہوتا - یا تو جو کچھ گذرا ہے وہ ہی دیکھا جاوے یا جو کچھ سنا وہ ہی دیکھا یا جو کچھ نہ سنا اور نہ دیکھا ہو وہ خواب مین دیکھا جاوے جاننا چاہیئے کہ خواب پاس اول و دوم شب کا نتیجہ چھ ماہ مین ظاہر ہوتا ہے اور پاس سوم کا تین ماہ مین اور پاس چہارم کا ایک ماہ مین اور خواب تین قسم کا ہوتا ہے - اعلی - اوسط - ادنی اگر خواب نیک دیکھے تو پھر صبح تک نہ سوئے باقی رات یاد الہی مین گذارے یا کسی اور شغل نیک مین - اور جب دن چڑھے تو کسی عالم دانشمند متقی و پرہیزگار مرد صالح و دیندار صادق القول کے سامنے تنہائی مین اپنے خواب کو ٹھیک ٹھیک جو دیکھا ہو - بیان کرے اور اپنی طرف سے بنا بنا کر کوئی کلمہ بیان نہ کرے انشاء اللہ تعالی معبر جو تعبیر کریگا درست ہوگی - الا خداوند خواب کو چاہیئے کہ اپنا دیکھا ہوا خواب رات کے وقت طلوع آفتاب کے وقت یا بین اذان و اقامت کے ابر و آندہے مین لڑکے کے روبرو و جاہل گستاخ اور عورت کے سامنے اپنا خواب ہرگز بیان نہ کرے - معبر کو چاہیئے کہ جب خواب سنے تو خوب غور سے اسکی تعبیر بیان کرے - جلدی نہ کرے - کیونکہ یہ انکشاف اسرار الہی ہے جہانتک ہو سمجھ سوچکر تعبیر بیان کرے - اور ایک کا خواب دوسرے سے بیان نہ کرے جب تک کہ عالم الغیب سے اوسکا ظہور نہو معبر کو چاہیئے - کہ خداوند خواب کے مراتب کا لحاظ رکھے - کیونکہ خواب کئی قسم کے ہوتے ہین - ایک خواب سلطان و حاکم کا - دوسرا جلیس انیس و وزیر کا تیسرا فقیہ و محدث کا چوتھا رئیس و قاضی کا پانچوان دیوان و مشرف کا چھٹا زاہد و عابد کا ساتوان کنیز و غلام کا آٹھوان جمہور و ذکور کا نوان تونگر و دولت مند کا دسوان فقرا بے دریوزہ گر کا گیارہوان عورت ذی عفت کا بارہوان عورت فاحشہ کا تیرہوان لڑکون کا چودہوان بڈھون کا پندرہوان کافر و مشرک کا بادشاہ کے خواب کی جو تعبیر ہے - وہ ہر ایک شخص کے خواب کی تعبیر نہین ہو سکتی - معبر کو چاہیئے کہ اسمین ہر ایک کی حیثیت کے موافق غور کرکے تعبیر بیان کرے - اگر برا خواب دیکھے تو دیکھنے والیکو چاہیئے کہ تھوکے - اور یاد نہ کرے اور جب دن نکلے تو آب تازہ سے غسل کرکے کچھ صدقہ دیوے - اور اپنے خواب کا کسی شخص سے ذکر نہ کرے و جاننا چاہیئے کہ خواب لاکھون قسم کے ہوتے ہین - کہانتک لکھی جاوین - مگر چند خواب اور انکی تعبیرین جو مختلف کتب اور تجربہ اور محنت اور کوشش سے حاصل ہوئے ہین درج کی جاتی ہین اول ہم ایک مختصر نقشہ اس قسم کا درج کرتے ہین کہ جس سے مختلف خوابون کے معنے آپ خود بخود سمجھ لیوین۔

خواب میں مختلف اشیاء کے معنے

اشیاء	معنے	اشیاء	معنے	اشیا	معنے
دریا کاٹنا یا کشتی پر سوار ہونا	سفر دور دراز	خون	تندرستی	دروازہ	آمدنی
دیوانہ یا پاگل	دولت مندی	انگوٹھی و جوتا	عورت	بلندی پر چڑھنا اوترنا تنزل	ترقی
کنگھی کرنا	مقصد حاصل ہو	باجا بجنا	شہرت	فیل	رنج و ندامت
جھنڈا	فتح	اندھیرا	افلاس	زلزلہ	آفت
خیمہ ڈھول بجنا	سواری	جنگل	فتح	سرمہ	نور چشم
دلدل میں پھنسنا	گرفتاری رنج	شمشیر	تندرستی	کنوان تالاب	برکت

ردیف الف

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
عرش الٰہی کا دیکھنا	کام میں متوجہ ہو فراخی نعمت ہو	آسمان کے قریب پہنچنا	دین و دنیا میں نفع حاصل ہو	اللہ کو حساب کرتے دیکھنا	خوشی حاصل ہو یا کوئی خبر سفر سے مع مال و نعمت آئے
آسمان سے گرنا	ذلیل و خوار ہونے کی دلیل ہے	کوکب العصا دیکھنا	توبہ کرے اعمال بد سے پرہیز کرے	ابر کو برستے دیکھنا	ارزانی غلہ رحمت الٰہی کی نشانی ہے۔
انبیا کو دیکھنا	دلخواہ یا ہدایت یا سرداری ملے اگر خوش دیکھے روزی ہے یا و غضب	آسمان کا دیکھنا	رتبہ بلند ہو مال بیشمار ہاتھ آوے	اولیا یا ابدال کو غضبناک دیکھنا	زیادتی اقبال و نیکی [illegible] کی دلیل ہے۔
ابر کا مع بجلی و بارش کے دیکھنا۔	بیمار دیکھے شفا پاوے دیگر قرضہ سے رہائی خلاصی محبوس پاوے	اصحاب کبار کو دیکھنا	برکت حاصل ہونیکی دلیل ہے۔	آندھی کا دیکھنا	رنج و ملال پیش سفر در پیش ہو۔
اسرافیل علیہ السلام کو دیکھنا۔	آفتوں سے بچیگا اگر بیمار ہو تو شفا حاصل ہوگی	اندھے کو دیکھنا	ایماندار بے ایمان ہوجائے۔	انبیا کو غضبناک دیکھنا	تنگی رزق و تنگدستی کی دلیل ہے۔
اندھیارا دیکھنا	حاکم وقت پر آفت آئے یا فرزند کا غم اوٹھائے	اولیا کو خوش دیکھنا	ترقی مراتب ہو غضبناک دیکھنا اسکے برعکس ہو	اشرفی پانا	فرزند پیدا ہو یا تجارت میں نفع ہو
ابر محیط آسمان دیکھنا	رنج پریشانی حاصل ہو بلائے سخت نازل ہو	آزار بند دیکھنا	عورت ملے بادشاہی ہو غم سے آزادی ہو	ابر آسمان پر دیکھنا	ترقی رزق و مہربانی حاکم۔
انگ[illegible] پہنچی ہاتھ [illegible] دیکھنا	کسی معشوق کے وصل ہونیکی علامت ہے	آسمان کی طرف پرواز کرنا	سفر دور دراز یا منفعت پیش آوے۔	انگشتری کا نگ گرا ہوا دیکھنا	حکومت سے [illegible] ہو رنج و ملال ہو
اونچی جگہ چڑھنا	مرتبہ بلند ہو نہ کہ پست تر ہو	انگور نچارا کھانا	بیماری میں مبتلا ہو	انار کا درخت دیکھنا	[illegible]

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
اولا کھانا	حیرانی وپریشانی کی علامت ہے	انجیر کھانا	مال حلال دستیاب ہو	آگ جلاکر کچھ پکانا	نفع بحساب فضولخرچی سے اجتناب
انجیر کا پتا دیکھنا	اندیشہ وپریشانی کی نشانی ہے۔	آگ یا انسان کا گوشت کھانا	مال حرام ملے پریشانی اوٹھائے۔	انار شیرین کھانا	معشوقہ سے وصل ہو مریض ہو تو صحت پائے
اپنے تئین قتل کرتے دیکھنا	درازی عمر و صحت کی دلیل ہے۔	انار ترشی کھانا	دوستون سے رنجش ہو۔	آرگن باجا سننا	افسر فوج ہو نہایت اوج ہو۔
الاچی یا اخروٹ کھانا۔	سوداگری مین نفع کثیر ہو۔	اسپ سے گرنا	عہدہ سے معزول ہو	اپنے آپ کو آندہا دیکھنا۔	نیک کامون سے پرہیز کرے بدکامون مین مشغول ہو۔
اشتر پر سوار ہونا	سفر حج پیش ہو نعمت بخشش ملے۔	اواز خوش سننا	داہنی طرف سی علم الٰہی بائین سی علم موسیقی کا شوق ہو	آم کھانا	اولاد حاصل ہو مفلس ہو تو تونگر ہو۔
آب جاری دیکھنا	کوئی بڑا کام بامنفعت پیش آوے	اپنے تئین بادشاہ دیکھنا	بیمار دیکھے تو موت کی دلیل ورنہ اقارب سے جدائی ہو	آب شورہ دیکھنا	رنج وقید فرنگ کا سامنا ہو۔
اپنے آپکو دوزخ مین دیکھنا	بلا مین مبتلا اور رنج اوٹھانے کی دلیل ہے۔	انگور کا عرق کھانا	متقی ہو تو شرابی ہو جاوے	آگ مین کپڑا جلتا دیکھنا	آندہا ہو یا آنکھونکو نقصان پہنچے
آگ کی چنگاریان گرتے دیکھنا	صدمہ اور کسی آفت مین مبتلا ہونیکی دلیل ہے	آفتاب کو دیکھنا	رزق مین فراخی عورت ملے زردار یا لڑکا پیدا ہو	اونٹ کا گوشت کھانا	روزی حلال سے پائے قدرے بیماری اوٹھائے
آفتاب کی روشنی زیادہ دیکھنا	ترقی مدارج اور فزونی رزق ہو۔	انگشتری سونیکی بے نگینہ دیکھنا	مردون کیلئے زحمت عورتون کیلئے رحمت	آفتاب پر اندہیرا دیکھنا	مبتلا غم والم ہو یا کسی مرض مین مبتلا ہو۔
انگشتری بیچ ڈالنا۔	عورت کے فراق مین صدمہ اوٹھاوے	آفتاب سے لڑنا۔	مان باپ سے لڑائی ہو یا حاکم سے خصومت ہو۔	انگشتری چاندی کی دیکھنا	سب کام درست ہون عیش مین زندگی بسر ہو
آفتاب مین گہن دیکھنا	مان باپ کا انتقال ہو یا بادشاہ پر آفت نازل ہو	انگشتری سونیکی دیکھنا۔	مال حرام ہاتھ آئے مگر جلد ضایع ہو جاوے	آندہی کا آنا بجلی کا گرنا	وبائی پہیلے خلق مین مصیبت پڑے۔
انگشتری سونیکی دیکھنا	بادشاہ سے کوئی چیز حاصل ہو رتبہ بڑہے۔	آندہی کا معہ گرد وغبار کے چلنا۔	کسی غم الم مین مبتلا ہو نقصان مال ہو۔	انگشتری رانگ کی دیکھنا	خوار وحقیر ہو خلق کی نظرون سے گرے
انگور کا درخت لگانا۔	شرف وعزت پائے مال کثیر ہاتھ آئے۔	آئینہ کا دیکھنا	نکاح کرے اگر عورت حاملہ ہو تو دختر جنے۔	انار کا پہلا ہوا درخت دیکھنا۔	زن منکوحہ حاملہ ہو یا لونڈی باکرہ سے وصل ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
انگور سفید دیکہنا	تجارت مین نفع ہو مال میراث ہاتہہ آوے	آنکہہ دیکہنا	خوشی و عیش حاصل ہو۔	آنکہہ اپنے ہاتہہ پر دیکہنا۔	روپیہ ہاتہہ آئے تنگی دور ہو۔
آرد گندم دیکہنا	کسی کا مال جمع کیا ہو حاصل ہو۔	انگلیون کو دراز دیکہنا۔	مقصد سے دور رہے روپیہ ضائع ہو۔	انگلیون کو متفرق دیکہنا۔	تنگ دستی ہو عزیز و اقارب سے جدائی ہو۔
آپ کو دیوانہ دیکہنا	مال ہاتہہ آئے مگر بیجا صرف ہو جاوے۔	آپ کو بیمار دیکہنا	عبادت مین خلل ہو رنج اوٹہائے	آپ کو فروخت ہوتے دیکہنا	رنج مین مبتلا ہو زندگی رنج الم مین بسر ہو۔
اونٹ کو دیکہنا	روپیہ بہت ہاتہہ آوے ۔	اونٹ پر سوار ہونا۔	سفر مین تکلیف ہو رنج والم کا سامنا	اونٹون کی قطار دیکہنا۔	کسی جگہ کا رئیس یا حاکم ہو جاوے۔
الو کا دیکہنا	مال چوری جائے خانہ ویرانی ہو۔				
		ردیف (ب)			
بادشاہ کو کسی محل مین دیکہنا	وبا پہیلے یا اوس محل مین آفت نازل ہو	برج حمل	مال ہاتہہ آئے عورت اگر بانجہ ہو حاملہ ہو جاوے	بیابان مین چلنا۔	ترقی دین کی علامت ہے۔
بادشاہ کو مردہ دیکہنا۔	اوس ملک پر تباہی آوے ۔	برج ثور	عالم عمل سے مستفیض ہو۔	بیابان مین دیکہنا	افزونی نعمت کی دلیل ہے ۔
بادشاہ کے ساتہہ کہانا۔	فراخی نعمت و ترقی منصب ہو۔	برج جوزا	سرداری و بزرگی ملنے کی دلیل ہے	دوکان مین بیٹہنا	تجارت مین نفع ہو
بادشاہ کو عتاب کرتے دیکہنا	دولت و نعمت سے مالا مال ہونیکی دلیل ہے	برج سرطان	حاکم و افسر لشکر ہو۔	دوکان مین دیکہنا ۔	روزی عیب سے حاصل ہو۔
بادشاہ کو غصہ مین دیکہنا	غم کی نشانی قسمت کی سرگردانی ۔	برج اسد	بہادری مین نام پاوے۔	باغ سرسبز دیکہنا	خوشی و عیش خشک سے برعکس.
بہشت مین داخل ہو۔	اعمال صالحہ کی طرف راغب ہو۔	برج سنبلہ	مال کثیر ملے عزیز خلایق ہو۔	باغ کا میوہ کہانا۔	مال ملے عورت جمیلہ سے کچہہ حاصل ہو۔
بہشت کا میوہ کہانا۔	عزت بڑہے تجارت مین منافع ہو۔	برج میزان	کسی جگہ کی حکومت ملے۔	باغ کا دروازہ بند کرنا ۔	عورت منکوحہ کو طلاق دیوے رزق مین تنگی۔
بہشت کے چشمہ سے پانی پینا۔	مال حلال حاصل ہو فیض جاری کرے	برج عقرب	دشمن کے مکر مین مبتلا ہو۔	باغ کی سیر کرنا	ایمان دار ہونے کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
بہشت کی حورون کو دیکھنا	عورت حسین ملے عزت بڑھے۔	برج قوس	امیر ہو تو فقیر ہو جائے فقیر ہو تو غنی ہو جاوے	بہی کھانا	لڑکی پیدا ہو۔
بازون کا ہونا۔	ترقی رزق ارزانی غلہ کی نشانی ہے۔	برج جدی	عہدہ مین ترقی ہو	بادام کھانا	روزی غیب سے حاصل ہو۔
بجلی کا دیکھنا	مالدار فقیر ہو۔ فقیر ہو۔ تو مالدار ہو جاوے	برج دلو	جہان مین ناسور ہو۔	باجرہ دیکھنا	تجارت مین خسارہ ہو۔
بارہ برجون کو دیکھنا	بزرگی ملے کوئی بڑا محل ہاتھ آوے	برج حوت	بزرگی ملے مال مدفون ہاتھ آوے۔	بکری کا گوشت کھانا۔	لڑکی پیدا ہو رزق مین فراخی ہو۔
برف کھانا	خوشی حاصل ہو	بکری چرانا	کسی قوم کا سردار ہو۔	بھینس دیکھنا	بلائے سخت نازل ہو رنج والم کی دلیل ہے
برف گرتے دیکھنا	موسم مین عمدہ خلاف موسم نقصان	بکریان آتے دیکھنا	حکومت حاصل ہو۔	بیضہ مرغ دیکھنا	فرزند ارجمند ہو
بالون مین کنگھی کرنا	رحمت کی نشانی	بھیڑ کا دیکھنا	زن صالحہ سے نکاح ہو عیش میں عمر گذرے	بہو کھا دیکھنا آنکو	قرض کی نشانی باعث حیرانی۔
بندوق چلانا	دین مین فتور ہوت	بھیڑ کا قتل کرنا۔	زن منکوحہ کو طلاق دلوئے۔	بلبل دیکھنا	حاکم سے نفع قلیل کی دلیل ہے۔
بازو آپنا کٹا دیکھنا۔	بھائی کا رنج والم اوٹھاوے۔	بھیڑیے کا حملہ کرتے دیکھنا۔	کسی دشمن سے آزار پونچے۔	بالائی کھانا	بالائی مال پاوے مگر جلد ملال سامنے آئے۔
بازو راست دیکھنا۔	کسی عزیز کے ملنے سے فرحت حاصل ہو۔	بلی کا دیکھنا	کوئی دشمن درپے آزار ہو۔	بندر یا بلی کا بچہ مارنا	بیماری کی علامت ہے۔
بازو حبیب دیکھنا	عورت کے وصل سے مسرور ہو۔	باز کا دیکھنا	دشمن پر فتح پاوے	بردہ خریدنا	حاصل سربلند ہو فکر دور ہو گو کہ رنجور ہو۔
بیل دیکھنا	عزت ورتبہ بڑھے	بزاز کو دیکھنا	زندگی خوشی سے بسر ہو۔	بردہ فروخت کرنا۔	افلاس کی نشانی باعث حیرانی۔
[illegible] دیکھنا	پیدائش غلہ زیادہ ہو۔	بزرگان کو دیکھنا۔	خیر و برکت کی دلیل ہے	بچھونا زمین پر بچھانا	درازی عمر کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
بیل کا لاغر دیکھنا۔	قحط سالی و گرانی کی نشانی ہے۔	بال اپنے سفید دیکھنا۔	زیادتی عمر دوست و خیر و برکت کی دلیل ہے	برنج دیکھنا یا کہانا۔	رنج دور ہو سرور حاصل ہو۔
بیل پانا	تجارت مین منافع کی دلیل ہے	بال سر کے کٹے دیکھنا۔	قرضہ سے سبکدوشی حاصل ہو۔	بیمار دیکھنا آپنے آپکو	عبادت مین خلل ہو۔
		برات دیکھنا	عورت کو خوشی و سرور ہو مرد رنجور رہو۔		
		ردیف (پ)			
پہاڑ دیکھنا۔	دشمن پر فتح حاصل ہو۔	پیٹ انتڑیون سے خالی دیکھنا	نقصان مال ہو یا اقارب سے جدا ہو۔	پیاسا دیکھنا آپ کو	حرص زیادہ ہو نیک کامو مین خلل ہو
پہاڑ پر چلنا	مرتبہ بلند ہو دولت بیشمار ملے۔	پیٹ شفاف دیکھنا۔	روپیہ ہاتھ آئے تجارت مین نفع کی امید ہو	پان کہانا	دوستون مین عزیز ہو۔
پہاڑ کا مالک بننا۔	دشمن پر غالب آئے یا کسی بڑے شخص پر قادر ہو	پیٹھ دیکھنا	غایب سے مددگار پیدا ہو۔	پوری کہانا	روزی غیب سے حاصل ہو۔
پہاڑ کو گرا دینا	کسی کو ہلاک کرے یا کسی ظالم کی بنیاد کو اوکہاڑے	پاون زمین پر مارنا۔	مصیبت مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو۔	پہوندی بیر کہانا	مرتبہ بلند ہو فرزند دلبند ہو۔
پہاڑ پر سوراخ کرنا	کسی شخص سے دغا و فریب کرے۔	پاون دیکھنا	سفر پیش ہو رنج پیش ہو۔	پنیر کہانا	رنج و مصیبت مین مبتلا ہو۔
پہاڑ پر چڑھنا	رفعت و بلندی کی نشانی ہے۔	پلصراط دیکھنا	نیک کامون کی طرف راغب ہو۔	پنجرا دیکھنا	قید رنج کا سامنا ہو۔
پستہ کہانا	مال حلال ملے رتبہ بلند ہو۔	پانچانہ پہنا	حصول علم سے خالی ہو۔	پستان دیکھنا	عورت ملے دولت سے دلشاد ہو۔
پہول سرخ دیکھنا	اگر باغ مین دیکھے فرزند پیدا ہو۔	پانچانہ کا بدن سے لگجانا	آمد دولت کی بڑے بہاری نشانی ہے۔	پروانہ دیکھنا	پریشانی و حیرانی کی دلیل ہے۔
پہول سفید دیکھنا۔	نعمت ملے راحت و آرام حاصل ہو۔	پہلو دیکھنا	عورت خوبصورت سے وصال ہو۔	عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا	زیادتی شہوت کی علامت ہے
پیاز دیکھنا	عورت بدصورت ملے یا لڑکی پیدا ہو	پنجہ اپنا کٹا [illegible]	تنگدستی حیرانی پریشانی ہو۔	پاگل کو دیکھنا	[illegible] ہے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
پپیہ دیکھنا	تنگ دستی اور بیماری کی دلیل ہے۔	پیشاب خون کا کرنا۔	حاملہ کا شکم مین حمل ساقط ہو۔	بیہودہ کا اوڑھنا	عورت کے عیب سے بے عزت نقصان مال ہو
ردیف (ت)					
تاج دیکھنا	حکومت ملے بیہ بانند ہو۔	تاج سر پر رکھنا	بزرگی اور شرف حاصل ہو۔	تلوار کا پرتلے مین دیکھنا	دشمنون سے مقا ہو۔
تلوار کے پرتلے کا ٹوٹنا	حکومت سے خالی ہو ملک مین تباہی آئے	تلوار کا ٹوٹنا	مغلوبی کی دلیل ہے۔	تلوار کا قبضہ ٹوٹنا۔	والد یا چچا کے مرنیکی نشانی عزت مین خلل ہو
تلوار کی نوک ٹوٹنا	والدہ یا خالہ کے مرنے کی دلیل ہے	تلوار کا میان ٹوٹنا۔	آفت آئے لڑکا یا والد فوت ہو۔	تلوار کا مارنا	لوگون سے زبان درازی کریگا۔
تابوت اپنا دیکھنا۔	عمر درازی کی دلیل ہے۔	تیر مارنا	کوئی رسالہ یا کتاب لکھے جس سے لوگون کو نفع	تخت پر بیٹھا یا دیکھنا۔	حاکم ہو مرتبہ بلند ہو۔
تنبورہ بجانا	سامان شادی پیدا یا عہدہ پلٹن کا پاوے	تعویذ پانا	بیماری آسیب ہو لیکن اچھا ہو جاوے۔	تار کھینچنا	باعث پریشانی موجب حیرانی۔
تبسم کرنا	رنج و الم پیش آئے۔	توپ دیکھنا	دنیا مین نام پاوے دشمن پر غالب آوے	تیر نشانے پر مارنا۔	احمقون مین عزت امید برآئے۔
تکیہ پانا	بزرگی حاصل ہو	تل چبانا	چوری مین مبتلا گرفتاری کا سامنا	تنور دیکھنا	مال و نعمت حاصل ہو۔
تتر دیکھنا	بلندی اقبال کی دلیل ہے۔				
ردیف (ٹ)					
ٹڈی دیکھنا	افسر فوج ہو۔	ٹھلنیا دیکھنا	خدمتگار عورت ملے۔	ٹٹو پر سوار ہونا	سفر تجارت پیش آوے نفع ہو۔
ردیف (ث)					
ثمر خام دیکھنا	جس کام کو شروع کرے سرانجام ہو	ثریا کو دیکھنا	ملک ہاتھہ آئے		
ردیف (ج)					
جنات کو دیکھنا	کسی کے فریب مین پہنسے نقصان اوٹھائے	جوتہ کا پہٹا دیکھنا	زوجہ کے مرنے کی دلیل ہے۔	جوہر کا دیکھنا	افزونی دولت ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
جھنڈا دیکھنا	سردار قوم ہونیکی نشانی ہے۔	جھنڈا سفید	قوم مین عزت پائی دولت ملے۔	جھنڈا بزرنگ سبز	سفر در پیش ہو رنج اوٹھائے۔
جھنڈا بزرنگ سرخ	خوشی و شادمانی کی دلیل ہے۔	جھنڈا بزرنگ زرد	بیماری سخت پائے گر صحت ہو جاوے	جھنڈا بزرنگ نیلا۔	عمر درازی کی دلیل ہے۔
جھنڈا بزرنگ سیاہ	سرداری و فرحت کی دلیل ہے۔	جماع کرتے دیکھنا	زینت و ترقی مال کی علامت ہے۔	جنازہ کا اوٹھانا	مال حرام ہاتھہ آئے
جنازہ دیکھنا	حاکم وقت سے کوئی خدمت بہتر ہو۔	جنگل۔ سرسبز دیکھنا	خوشی اگر خشک دیکھے تو رنج ہمیشہ آئے۔	جوتا تنگ دیکھنا	جورو سے لڑائی ہو
جراحت بدن مین دیکھنا۔	فرزند پیدا ہو یا کوئی معشوق پیدا ہو	جونک دیکھنا	بیماری کی علامت ہے۔	جوں دیکھنا	ہر ایک کی نظر مین حقیر و بے توقیر ہو۔
		جہاز دیکھنا	سفر پیش آوے عزیزون سے جدا ہو		

ردیف (چ)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
چراغ روشن دیکھنا۔	خانہ آبادی ہو دولت و مال حاصل ہو	چراغ اپنے ہاتھہ سے روشن کرنا۔	کوئی کام رفاہ عام جاری کرے۔	چراغ کو گل کرنا۔	خانہ ویرانی ہونے کی نشانی ہے۔
چراغ دان دیکھنا۔	عورت بد روش مال ضائع ہو۔	چھری دیکھنا	دشمن کو ہلاک کرے	چاند دیکھنا	عورت خوبصورت ملے یا لڑکا پیدا ہو۔
چاند کا اپنے پاس آتے دیکھنا	کسی ملک کا حاکم ہو یا لڑکا پیدا ہو۔	چاند کو آغوش مین دیکھنا	تجارت مین منافع کثیر ہو۔	چاندنی زمین پر دیکھنا۔	وہان کے لوگون کو بادشاہ سے فایدہ ہو۔
چاول دیکھنا	مشقت سے مال ہاتھہ آئے۔	چاند کو گرہن لگا دیکھنا۔	رنج ہو بچہ حمل ساقط ہو روزی تنگ ہو۔	چنبیلی دیکھنا	خوشی کی علامت بیماری سے صحت پائے
چاندی دیکھنا	مال حلال ملنے کی دلیل ہے	چاندی کا ٹکڑہ	لونڈی خوبصورت ملے عیش کی علامت ہے	چاندی گلانا	رنج و خصومت مین مبتلا ہو۔
چاندی پانا	رنج دور ہو خوشی نصیب ہو۔	چاندی کھوٹی دیکھنا	زوال دولت کی علامت ہے۔	چار دیواری دیکھنا	رنج و ملال مین مبتلا ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
چوکھٹ چومنا۔	زن مرید ہو فاسق شادید ہو۔	چیل دیکھنا	بیمار ہو فسق و فجور دروغگوئی مین مبتلا ہو	چیند گو اڑاتے دیکھنا۔	بلا اور غم سے رہائی پاوے
چھینکنا	جس مطلب مین تنگ ہو وہ بیشک ہو۔	چوہا دیکھنا	عورت بدصورت سے رنج اوٹھائے۔		

ردیف (ح)

حوض دیکھنا	خیر و برکت اگر پانی ہوئے تو دولت کی نشانی	ہیرن دیکھنا	لڑکی پیدا ہو یا کنیز حسینہ جمال سے وصل ہو	ہیرن کا شکار کرنا۔	کسی مالدار عورت سے نکاح کرے۔
ہاتھی دیکھنا	بادشاہ سے نقصان دشمنوں سے سامنا	حجرہ دیکھنا	کسی مرد صالح سے ملاقات ہو۔	حجام کو دیکھنا	دولت مند کو نقصان پونہچے یا کوئی رنج دیکھے
حمام مین غسل کرنا	بیمار کو صحت ہو رنج دور ہو۔	حرم شریف دیکھنا	عاقبت بخیر ہو۔	حمام مین پیشاب کرنا۔	رنج والم اوٹھائے
حقہ پینا	کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہو۔	حکم عورت کا ماننا۔	فعل زنا مین مبتلا ہو۔	حمام کی بنا ڈالنا	عورت حسین سے وصل ہو۔
		حور دیکھنا	جنت نصیب ہو۔		

ردیف (خ)

خاک کا کھانا	اول تو مال ملے ورنہ تنگی معاش ذلیل ہو	خاک پر چلنا	تحصیل مال مین کوشش کرے مال حاصل ہو۔	خربوزہ دیکھنا	سبز علامت رزق زرد علامت مرض ہی
ختنہ کرتے دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونیکی دلیل ہے۔	خچری پر سوار ہونا۔	زن جمیلہ پہ مفتون ہو کر مال غارت کرے مفلس ہو	خچر پہ سوار ہونا	کسی کے روپیہ مین خیانت کرے۔
خچر کو اپنے اوپر سوار ہونا	مال حاصل ہو عمر دراز ہو۔	خوشہ پانا	سفر در پیش ہو۔	خانہ تاریک مین تنہا ہونا۔	بیمار ہے تو چھوٹے یا افلاس سے خاک پھانکے
خچر کا گوشت کھانا۔	عورت چنال کا مال مگر حرام مین خرچ ہوجائے	خر پر آپ کو سوار دیکھنا	بدنامی و رسوائی کی نشانی ہے۔	خرما تازہ کھانا	جو دعا کرے مستجاب ہو۔

ردیف (د)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
دریا کی موج دیکھنا۔	رنج و ملال کی علامت ہے۔	دریا یا نہر مین غسل کرنا۔	خوشی کی دلیل ہے بیماری سے صحت ہو	دروازہ کا جلنا	گھر ویران ہو یا خواری و ذلت ہو
درخت خاردار دیکھنا۔	بیماری اوٹھائے یا دشمن سے تکلیف پاے	دریا کے پار ہونا	موت آنے کی علامت ہے۔	درخت خرما دیکھنا۔	عورت حمیدہ سے نکاح کرے۔
دریا سے پانی پینا۔	مرتبہ بلند ہو مال دولت حاصل ہو۔	درخت کنجد دیکھنا۔	کسی مرد اجنبی سے نفع ہو۔	دریا مین ڈوبنا	نیک کامون سے کنارہ کشی ہو
درختون کے پتے دیکھنا	روپیہ بے حاصل و خفت عزت کرے۔	دیوار سے گرنا۔	حالت موجودہ سے پست ہو جاوے	درخت پر چڑھنا	مرتبہ بلند ہو۔
دروازہ دیکھنا	بادشاہ ملک کا مرے یا عورت بدبخت سبب گھر تباہ ہو جائے	درخت سے گرنا	ذلیل و خوار ہو صدمہ اوٹھاوے۔	دروازہ کشادہ دیکھنا	رزق مین کشادگی ہوگی۔
دودھ دیکھنا	روزی حلال سے حاصل ہو۔	دروازہ بند دیکھنا	فلاکت کی علامت ہے۔	دودھ گائے کا پینا۔	ہر ایک کام کا انجام بخیر ہو۔
دروازہ سے گھر کو دور دیکھنا	عورت فاحشہ سے ملاقات کی دلیل ہے	دودھ بکری کا پینا	عیش و آرام سے مال حاصل ہو۔	دروازہ کا حلقہ دیکھنا۔	تنگی معاش کی دلیل ہے۔
دودھ شیرنی کا پینا۔	دشمن پر فتحمند ہو۔	دروازہ کا گرنا	بیمار ہو مال ضائع ہو۔	دودھ گدھیا کا پینا	دشمن سے ضرر پہنچے رنج اوٹھائے۔
دہی کھانا	غم الم کی دلیل ہے	درس دیکھنا	دولت سے مالا مال ہو	دوائی کھانا	پشیمانی کی علامت ہے۔
درخت پہولونکا دیکھنا۔	معشوق نوبہار ہاتھ آئے فایدہ ہو۔	دیگ کا ظروف دیکھنا۔	عورت باکرہ سے وصل ہو اگر عورت دیکھے مرد جوان سے ملاقی ہو۔	درخت میوہ دار دیکھنا	دلیل برخورداری بے ثمر دیکھنا خواری
دیگدان دیکھنا	روزی غیب سے میسر ہو۔	دودھ عورت کا نوش کرنا۔	منکوحہ ہو تو الفت غیر منکوحہ ہو تو فایدہ ہو	دوات دیکھنا	عورت کو حمل ہو عیش و آرام کی بسر ہو
دختر پیدا ہوتے دیکھنا۔	عورت دیکھے تو پسر ہو مرد دیکھے لڑکی ہو	دانت گرتے دیکھنا	کسی عزیز کے مرنیکا غم الم پیش آویگا۔	دوزخ مین آپ کو دیکھنا۔	سفر بصعوبت پیش آئے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
دانت سیاہ دیکھنا	دنیا سے کوچ کرنے کی دلیل ہے۔	دلدل دیکھنا	مال سے مالامال ہو ترقی اقبال ہو۔	دانت سونے کے دیکھنا۔	بیماری شدید پیدا ہو۔
دھواں دیکھنا	ہر ایک کی نظروں میں بے اعتبار ہو	دانت چاندی کے دیکھنا۔	تکلیف و رنج میں مبتلا ہو۔	دلوانہ کو دیکھنا	فکر میں مبتلا ہو دقت کا سامنا ہو۔
دانت کا اوکھاڑنا	قطع رحم کرے یا دنیا سے رحلت کرے	دلال کو دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔	دراز قد دیکھنا	موت کی نشانی ہے۔
دوشالا پانا	عزت پائے یا زن جمیلہ ہاتھ آئے۔	دھوبی کا دیکھنا	رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔	دودھ جانوران حلال کا پینا	روزی حلال ہو اگر بالعکس دیکھے عورت بدنا [illegible]
		ردیف (ڈ)			
ڈاڑھی دیکھنا	ترقی اقبال اور بلندی مرتبہ ہو	ڈاڑھی زیادہ دیکھنا۔	خوشی ہو مقصد دلی حاصل ہو۔	ڈاڑھی ناف کے نیچے دیکھنا	فرزندار ہونے کی دلیل ہے۔
ڈاڑھی سفید دیکھنا	مرتبہ بلند ہونیکی دلیل ہے۔	ڈاڑھی سیاہ دیکھنا۔	عزت و حرمت کی دلیل ہے۔	ڈاڑھی گھنی دیکھنا	اگر تونگر ہو زیادتی [illegible] مفلس ہو محتاج ہوجا[illegible]
ڈاڑھی کے بال چھوٹے دیکھنا	خجالت و پریشانی ہو۔	ڈاڑھی کے بال اوکھڑتے دیکھنا	پشیمانی و رنج کی دلیل ہے۔	ڈاڑھی اپنی آپ اوکھاڑنا	عزت میں فرق آئے اصراف بیجا میں مال صرف ہو
ڈاڑھی تراشنا	زوال نعمت کی دلیل ہے۔	ڈاڑھی میں خضاب کرنا	لباس فاخرہ پہنے کی علامت ہے۔	ڈف بجانا	عورت کو بہتری مرد کو رسوائی ہو
		ردیف (ذ)			
ذبح کرنا حلال جانوروں کا	حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو	ذکر خدا کرنا یا کرتے دیکھنا	جائے متبرک میں دیکھے عابد ہو	لب دریا بیٹھا دیکھے مرشد کامل پاوے	
		ردیف (ر)			
روزہ رکھنا	صالح ہونے کی علامت ہے۔	رکابی دیکھنا	روزی حلال پائے یا ترک مذہب کرے	روزینہ مقرر دیکھنا۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ردی دیکھنا	[illegible] چھپا ہے	رنج رفع ہونا	مرض رفع ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
رخسارہ دیکہنا	حسین ہو تو فرزند ٹہرے ورنہ معشوق عمدہ ہاتہہ آئے	راب دیکہنا	پریشانی وصدمہ پر صدمہ اوٹہاوے	روغن دیکہنا	سیاہ سے عمدگی زرد سے علامت بیماری ہے۔
روپیہ ضایع کرنا۔	کسی جاہل سے رنج پہنچے	رونا	خوشی کی نشانی ہے	رنگ ریز کو دیکہنا۔	کسی جعلساز سے سابقہ پڑے نقصان ہو
روپیہ بنانا	نیک اعمال سے منہہ موڑے۔	راہ طے کرنا	آرزوے دل بہر آوے کار مشکل حل ہو۔	رستی دیکہنا	راہ دین ہاتہہ آئے۔
رسی کو بل دینا۔	سفر پیش آوے رنج ومصیبت پیش ہو	روئی دیکہنا	کار تجارت مین نفع نہو۔	رفو کرنا۔	کسی کے عیب پر پردہ پاوے۔
		ران دیکہنا	عورت سے شادی وشادمانی ہو۔		

ردیف (ز)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
زراعت دیکہنا۔	رزق مین برکت ہو۔	زمین کہود کر پانی پینا۔	روزی مشقت سے ہاتہہ آوے۔	زمین پر ہنا ڈالنا۔	دنیا مین نام پیدا کرے۔
زکوۃ دینا	تجارت مین نفع ہو۔	زمین دیکہنا	عورت حسین سے وصالت ہو۔	زمین کہود کر آپکو گاڑنا۔	تکلیف اوٹہائے
زمین مین سما جانا۔	کسی کے مکروفریب مین مبتلا ہو۔	زرد لباس پہننا	مریض ہونے کی دلیل ہے۔	زبان اپنی دراز دیکہنا۔	زیادہ گوی اور فحش کی عادت پڑے ہے
زبان کو منہہ سے باہر دیکہنا	خلق مین بدنام ہو تہمت لگے شرمندگی اوٹہائے	زبان پر بال دیکہنا۔	کوئی نئی بات پیش آئے پشیمانی اوٹہائے	زبان سے کوئی چیز گرتے دیکہنا	تلاش معاش مین سرگردان ہو۔
[illegible] دیکہنا	محاسبہ گناہون مین مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو	زنجیر ہاتہہ مین دیکہنا۔	گناہون مین آلودہ ہو۔	زنبور دیکہنا	دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو۔
زہر کہانا۔	غم غصہ مین پریشانی اوٹہاوے۔	زندہ کو مردہ دیکہنا۔	جسکو دیکہے اوسکی ترقی حیات ہو۔	زلف بنانا	عشق مین مبتلا ہو فرقت سے رنج اوٹہائے

ردیف (سین)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
[illegible] دیکہنا	حاکم وقت مہربان ہو فائدہ پہنچے	سر جدا دیکہنا	عقارب سے جدا ہو عتاب حاکم مین مبتلا ہو	سانپ کا گوشت کہانا۔	دشمن کا مال ہاتھ لگے مگر بیجا صرف ہو جاے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
ستارون کو کھا جانا۔	مال غضب کا کھائے رنج اوٹھائے۔	سر اپنا چھوٹا دیکھنا۔	تنزل کی دلیل ہی	سانپ کی کاٹتے دیکھنا	سیاہ دیکھی رنج اوٹھاوے سفید ہی بالا مال ہو
ستارون کو ہاتھ مین لینا	فرزند پیدا ہو یا مال حلال ملیگا۔	سر کے بال جھڑتی دیکھنا	قرضدار ہو تو قرضہ دور ہو مال ملی خوشی ہو	سینہ تنگ دیکھنا۔	تنگی رزق کی علامت ہے۔
ستارون کو ٹوٹتے دیکھنا	غنی ہو جاوی یا شہید ہو کر مرے۔	سر اپنی ہاتھ سی مونڈنا۔	بے عزت ہو خلق کی نظرون سے گرے	سقے کو دیکھنا	رحمت الٰہی سے سیراب ہونیکی نشانی ہی۔
ستارون کا گھر مین دیکھنا	کوئی بزرگ آکی نسخہ کیمیا بتلائی اوس سے نفع ہو	سر کے بال کٹے دیکھنا۔	عورت کو طلاق دیوے	سپاہی کو دیکھنا	سرداری ملے
سیب دیکھنا	پرہیزگار ہو دنیامین عزت پائے۔	سر اپنا کٹا دیکھنا	عہدہ سرداری جاتا رہے۔	سیب کھانا	روزی حلال ہی حاصل ہو
سر مونڈوانہ	اپنی عورت سے لڑائی کرے۔	سونا دیکھنا	غم والم کی دلیل ہے	سر اپنا ننگا دیکھنا	رنج مین مبتلا ہو صدمہ اوٹھاوے
سونے کا نگڑا پانا۔	سرداری ملے مال سے مالامال ہو۔	سر مین تیل ڈالنا	انداز سے زیادہ ڈالی تو رنج ہو۔	سونا گلاتے دیکھنا۔	آفت مین مبتلا ہو نقصان اوٹھاوی
سر کے بال سیاہ دیکھنا	غنی دیکھے فقیر ہو جاوے فقیر دیکھے غنی ہو جاوے	سونا کسی کے پاس امانت رکھنا۔	امانت دار خیانت کری مال ضایع ہو۔	سولی دیکھنا	ظالم حاکم مین گرفتار ہو یا سخت بیمار ہو
سر دیکھنا۔	رئیس و سردار ہونیکی علامت ہے۔	سانپ پکڑتے دیکھنا۔	دشمن پر حملہ آور ہو		

ردیف (ش)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
شمشیر دیکھنا	ملک ہاتھ آئے یا سفر سے عورت ساتھ لائے	شیطان کے دام مین پھنسنا۔	دوری وطن ہو سفر سے تکلیف اوٹھاوی	شیطان کو بصورت زن دیکھنا۔	عورت کی صحبت مین ہر وقت رہے۔
شیطان کو فرماندار دیکھنا	دولت حرام کی ملے دنیا مین بدنام ہو۔	شہر والون کو روتے دیکھنا۔	اوس شہر مین قحط پڑیگا خلق تباہ ہوگی۔	شراب دیکھنا	مال حرام ملنیکی نشانی ہے۔
شراب پیکر مست ہونا۔	مالدار ہو یا کسی قوم کا سردار ہو کر دولت ملے	شراب بنانا۔	مقرب سلطان ہو دنیا مین نیکنام ہو	شراب کی نہر دیکھنا۔	عیش و شادی کی دلیل ہے
شمشیر کا گرتے دیکھنا	غم والم کے پہنچنے کی علامت ہی	شیر کو حملہ کرتے دیکھنا	کچھ آزار ہو یا فقیر ہو	شکار کھیلنا	کسی جگہ کی حکومت ملے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
شام دیکھنا	غم فرزند اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پونچے	شتر بے مہار دیکھنا۔	بدکاری مین شہرہ پاوے ہو آخر غمناک ہو۔	شمع دیکھنا	سرفراز لشکر ہو۔
		ردیف (ص)			
صندل دیکھنا	شادی وخانہ آبادی ہو۔	صابن دیکھنا	صفائی قلب حاصل ہو مریض صحت پائی	صحرا دیکھنا	سفر دراز پیش آوے
صدقہ دینا	اگر دے بلاسے نجات پائی اگر لیوے دریوزہ گری مین مبتلا ہو۔	صراحی دیکھنا	عشرت سے معمور رہے۔	صندوق دیکھنا	غلام یا کنیز نیک خیر خواہ پاوے
		ردیف (ض)			
ضیافت کھانا۔	جسکے یہان کھائے وہ فائدہ فریب چکھائے	ضیافت کرنا	سخاوت مین مشہور ہو۔		
		ردیف (ط)			
طوطی دیکھنا	صلاح وفلاح کی نشانی ہے۔	طلسم دیکھنا۔	علم عجائبات کی سیر کرے۔	طہارت کرنا	بیمار کو صحت ہو
طاؤس دیکھنا	عورت حسین خوش طبع ہاتھ آئے۔	طوفان دیکھنا	نقصان مال کی علامت ہے۔	طمنچہ مارنا۔	جسکو مارے الفت بڑھے یا دشمنی زیادہ ہو جاوے
		ردیف (ظ)			
		ظلم کرنا۔	دنیا مین بدنامی حاصل کرے۔		
		ردیف (ع)			
عطر لگانا	دنیا مین عزت و حرمت حاصل ہو۔	عمارت دیکھنا	فراخی نعمت کی نشانی ہے۔	عطار کو دیکھنا	اہل قلم مین ملازم ہو
عناب دیکھنا	مرض سے صحت پائے معشوق یاقوت لب ہاتھ	عنبر کا دیکھنا۔	روزی حلال سے حاصل ہو۔	عورت باکرہ سے مباشرت کرنا	مقصد دنیاوی حاصل ہو۔
عورت کو حاملہ ھنا۔	افزونی دولت ترقی رزق حاصل ہو۔	عورت کو جنتے دیکھنا۔	لڑکی جنے تو خوشی لڑکا جنے تو رنج ہو۔	عندلیب کا دیکھنا	علم شعر و سخن مین مشہور ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
		عالم کو دیکھنا	کسی کے مکر مین مبتلا ہو		
		ردیف (غ)			
غوطہ لگانا	فکر و اندیشہ سے نجات پاوے۔	غسل خانہ دیکھنا	نث کی موت ہے۔	غربال دیکھنا	تنگئ عیال اطفال پیش آئے۔
غول جانوران کا دیکھنا۔	حکومت سرداری کی دلیل ہے۔	غبارہ دیکھنا	عیش و عشرت کی نشانی ہے۔	غسل کرنا۔	سفر سے واپس آ بیماری سے صحت
		ردیف (ف)			
فرشتوں کے تماشا پرواز کرنا	دنیا مین عزت و حرمت بڑھے۔	فرش کو کشادہ دیکھنا۔	زندگی عیش سے بسر ہوگی۔	فرش کا دیکھنا	صلاحیت پر دلیل ہے۔
فرش کا پھٹا ہوا دیکھنا	تنگی معاش کی دلیل ہے۔	فاختہ دیکھنا	فضیحت کی [illegible] باعث گردانی	فانوس کو روشن دیکھنا۔	علم دنیاوی سے بہرہ یاب ہو۔
فیروزہ دیکھنا	دشمن مغلوب ہو فرزند پیدا ہو۔	فالودہ پینا	مریض صحت پاوے مفلس متمول ہو جاوے	فصد کھلوانا	بیماری سے صحت پاوے
.	.	فوارہ دیکھنا	دل کو سرور ہو رنج دور ہو۔	.	.
		ردیف (ق)			
قران شریف لکھنا۔	روزی حلال سے پاوے۔	قدم رسول دیکھنا۔	زیارت مدینہ منورہ ہو۔	قلم دیکھنا	ن خوشنویسی مین شہرہ آفاق ہو۔
قلمدان دیکھنا	حکومت ملے بادشاہ کا وزیر ہو۔	قبر کھودنا	مکان نو بناوے	قبر مین جانا	کسی بلا ناگہانی مین مبتلا ہو۔
قبر کو بند کرنا	فتنہ فساد کے دفع کرنیکی دلیل ہے۔	قبر دیکھنا	اپنی کسی بات پر پشیمان ہو۔	کفن پہننا	بادشاہ سے خلعت و مرتبہ ملے۔
قے کرنا۔	مریض کے صحت پانیکی علامت ہے۔	قلعہ دیکھنا	دشمن سے نجات ملے۔	قسم کھانا	خیانت ما یہ ہو [illegible] ہمسایہ ہو۔
قصاب دیکھنا۔	ظالم کے ظلم مین گرفتار رہو۔	قینچی دیکھنا	دوست سے رنج و ملال ہو۔	قوس قزح دیکھنا۔	غلہ کی ارزانی کی دلیل ہے

ہو المستعان

مرتبہ

نور جنتری
۱۸۹۸ء

کوہ نور لاہور

مطبع کوہ نور لاہور میں باہتمام لالہ ہربجن لعل اسسٹنٹ منیجر کے چھپی

قیمت فی جلد ۴/

فہرست تعطیلات دفاتر عدالت دیوانی پنجاب سنہ ۱۸۹۸ء

نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	شنبہ	۱ یوم		نرجلا ایکادشی	۳۱- مئی	سہ شنبہ	۱ یوم	
لوہڑی	۱۲- "	چہارشنبہ	۱ یوم		چاند گرہن	۴- جولائی	دوشنبہ	۱ یوم	۳ تاریخ شب کو ہوگا
چاند گرہن	۸- "	شنبہ	۱ یوم	۷ تاریخ شب کو ہوگا	بیاس پوجا	۳- "	یکشنبہ	۱ یوم	
سورج گرہن	۲۲- "	شنبہ	۱ یوم		آخری چہارشنبہ	۲۰- "	چہارشنبہ	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۲۷- "	پنجشنبہ	۱ یوم		سوماوتی اماوس	۱۸- "	دوشنبہ	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۱۸ فروری	جمعہ	۱ یوم	۸ ح	بارہ وفات	یکم اگست	دوشنبہ	۱ یوم	
شیوراتری	۱۹- "	شنبہ	۱ یوم	۹ [illegible]	سلونو	۲- اگست	سہ شنبہ	۱ یوم	
عید الفطر	۲۳- "	چہارشنبہ	۱ یوم	۱۴ ح	جنم اشٹمی	۹- "	سہ شنبہ	۱ یوم	
ہولی	۶ تا ۸ مارچ	یکشنبہ تا سہ شنبہ	۳ یوم	۱۹ ت ت ۶ ح	اننت چودش	۳۰- "	سہ شنبہ	۱ یوم	
گوڈ فرائیڈے	۸- اپریل	جمعہ	۱ یوم		دسہرہ	۲۲- تا ۲۴ اکتوبر	شنبہ تا دوشنبہ	۳ یوم	
ایش ونسڈے	۲۳ فروری	چہارشنبہ	۱ یوم		دیوالی	۱۲ و ۱۳ نومبر	شنبہ و یکشنبہ	۲ یوم	
درگا اشٹمی	۳۰ مارچ	چہارشنبہ	۱ یوم		جم دوتیا	۱۵- نومبر	سہ شنبہ	۱ یوم	
بیساکھی	۱۲ اپریل	سہ شنبہ	۱ یوم		دیو اٹھان	۲۴- "	پنجشنبہ	۱ یوم	
عید الضحے	۲- مئی	دوشنبہ	۱ یوم		ٹکڑی	۲۸- "	دوشنبہ	۱ یوم	
میلہ بھدر کالی	۱۶- "	دوشنبہ	۱ یوم	صرف لاہور کیلیے	شب برات	۲۹- دسمبر	پنجشنبہ	۱ یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴- "	سہ شنبہ	۱ یوم		چاند گرہن	۲۸- دسمبر	چہارشنبہ	۱ یوم	۲۷ کی شب کو ہوگا
عشرہ محرم الحرام	۲۳ مئی تا یکم جون	دوشنبہ تا چہارشنبہ	۱۰ یوم		کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	یکشنبہ تا شنبہ	۷ یوم	

تنبیہ

۱- ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں مین شمار کیا جاتا ہے - بشرطیکہ کام کی زیادتی نہ ہو

۲- لاہور کی خاص تعطیلین درج کی گئین علیٰ ہذا جس مقام مین کوئی خاص میلہ ہو - وہ مقام خاص تعطیل لے سکتا ہے -

۳- تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے مین بند رہینگی - مگر پہاڑی مقام مثل شملہ وغیرہ پر یہ قاعدہ نہین ہے -

۴- عدالت چیف کورٹ دیوانی کاروبار کے لئے ۱۵- اگست سے ۱۵- اکتوبر تک بند رہیگی -

یوم	جنوری ۱۹۵۵ء	[illegible] ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمبت ۲۰۱۱ پوہ سُدی			پچھتر ہائی			جوگھائے			دنمان		مقامات چندرما			ہاسد		
						[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	گھڑی	پل	
شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۱۹	نومی	۲۶	۲۱	اشنی	۵۹	۹	شیو	۳۱	۲۲	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۰	دسمی	۲۹	۰	بھرنی	۶۰	۰	سدھ	۳۰	۳۳	۲۵	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۱	اکادشی	۳۴	۱۹	بھرنی	۳	۱۹	سادھ	۳۱	۵۵	۲۵	۴	برکھہ	۱۷	۲۳	۲ ۳۴	۲ ۱۶	[illegible]
سہ شنبہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۲	دوادشی	۳۹	۲۷	کرتکا	۹	۲۰	شبھ	۲۳	۱	۲۵	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۳	ترودشی	۴۴	۵۶	روہنی	۱۵	۴۹	شکل	۳۴	۲۳	۲۵	۷	متھن	۴۹	۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	چتردشی	۵۰	۱۲	مرگشر	۲۲	۲۳	برہمہ	۳۵	۳۷	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵۰	۱۴	اپریت
جمعہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۵	پورنماشی	۵۴	۵۸	آردرا	۴۸	۳۰	اندر	۳۴	۳۲	۲۵	۱۰	۰	۰	۰	۲۴	۴۴	یاوت
شنبہ	۸	۱۴	۱۹	ماگھ	۲۶	پرتپدا	۵۸	۵۱	پنربس	۳۳	۵۶	ویدھرت	۳۶	۵۳	۲۵	۱۱	کرک	۱۶	۳۹	۰	۰	۰
یکشنبہ	۹	۱۵	۲۰	۲	۲۷	دوج	۶۰	۰	پکھہ	۳۸	۲۰	وشکنبہ	۳۶	۲۳	۲۵	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۳	۲۸	دوج	۱	۳۲	اشلیکھا	۴۱	۳۸	پریت	۳۵	۳	۲۵	۱۴	سنگھ	۴۱	۳۸	۳۴	۳۰	اپریت
سہ شنبہ	۱۱	۱۷	۲۲	۴	۲۹	تیج	۳	۰	مگھا	۴۳	۳۹	آیشمان	۳۲	۳۸	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۳	۱۶	یاوت
چہارشنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۵	۱ ماگھ	چوتھہ	۳	۱۶	پوربا پھالگنی	۴۴	۳۱	سوبھاگ	۲۹	۱۶	۲۵	۱۷	کنیا	۵۹	۳۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۶	۲	پنچمی چھٹھ	۲ ۵۸	۱۴ ۵۶	اترا پھالگنی	۴۴	۲	شوبھن	۲۷	۵۳	۲۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۹	۵۶	اپریت
جمعہ	۱۴	۲۰	۲۵	۷	۳	ستمی	۵۶	۳۰	ہست	۴۲	۳۲	اتی گنڈ	۱۹	۴۰	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۲۸	۴۱	یاوت
شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۸	۴	اشٹمی	۵۲	۳۷	چترا	۴۰	۱۴	سوکرما	۱۳	۳۶	۲۵	۲۲	تلا	۱۱	۱۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۹	۵	نومی	۴۷	۳۳	سواتی	۳۷	۰	دھرت	۶	۵۹	۲۵	۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۱۰	۶	دسمی	۴۲	۶	بساکھا	۳۳	۲۹	شول	۵۲	۱۲	۲۵	۲۶	برچھک	۱۹	۲۱	۱۴ ۴۳	۴۱ ۶	اپریت یاوت
سہ شنبہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۱	۷	اکادشی	۳۶	۳۰	انرادھا	۲۹	۲۷	بردھ	۴۴	۲۵	۲۵	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۹	۲۵	دلو	۱۲	۸	دوادشی	۳۹	۳۶	جیشٹھا	۲۵	۱۷	دھرو	۳۶	۲۹	۲۵	۳۲	دھن	۲۵	۷	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۰	۲۶	۲	۱۳	۹	ترودشی	۲۴	۳۷	مولا	۲۱	۹	بیاگھات	۲۸	۴۱	۲۵	۳۵		۰	۰	۲۴ ۵۳	۳۶ ۸	اپریت یاوت
جمعہ	۲۱	۲۷	۳	۱۴	۱۰	چتردشی	۱۹	۴	پوربا کھاڑ	۱۷	۱۸	ہرکھن	۲۱	۷	۲۵	۳۸	مکر	۳۱	۲۷	۰	۰	۰
شنبہ	۲۲	۲۸	۴	۱۵	۱۱	اماوس	۱۴	۲	اترا کھاڑ	۱۳	۵۵	بجر	۱۳	۵۶	۲۵	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۳	۲۹	۵	۱۶	۱۲	پرتپدا	۹	۳۶	شرون	۱۱	۱۱	سدھ	۷	۱۹	۲۵	۴۶	کنبھ	۴	۱۵	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۴	رمضان	۶	۱۷	۱۳	دوج	۶	۱	دھنشٹا	۹	۱۹	بیتی پات	۱	۲۰	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۵	۲	۷	۱۸	۱۴	تیج	۳	۲۸	ست بکھا	۸	۲۳	پرگھہ	۵۱	۵۱	۲۵	۵۴	مین	۵۳	۳۳	۳۱	۳۴	اپریت
چہارشنبہ	۲۶	۳	۸	۱۹	۱۵	چوتھہ	۲	۴	پوربا بھادرپد	۸	۳۶	شیو	۴۷	۳۰	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۴	۳	یاوت
پنجشنبہ	۲۷	۴	۹	۲۰	۱۶	پنچمی	۲	۴۵	اترا بھادرپد	۱۰	۴	سدھ	۴۶	۱۱	۲۶	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۸	۵	۱۰	۲۱	۱۷	چھٹھ	۲	۳	ریوتی	۱۲	۴۶	سادھ	۴۴	۵۳	۲۶	۶	میکھ	۲۲	۴۶	۰	۰	۰
شنبہ	۲۹	۶	۱۱	۲۲	۱۸	ستمی	۵	۳۰	اشنی	۱۶	۳۴	شبھ	۴۳	۲۴	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۵ ۳۷	۲۹ ۲۲	اپریت یاوت
یکشنبہ	۳۰	۷	۱۲	۲۳	۱۹	اشٹمی	۹	۶	بھرنی	۲۱	۴۵	شکل	۴۴	۴۲	۲۶	۱۴	برکھہ	۳۸	۱۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۱	۸	۱۳	۲۴	۲۰	نومی	۱۳	۲۰	کرتکا	۲۷	۳۵	برہمہ	۵۴	۴۶	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	نوروز	
۲	۰	
۳	پترودا ایکادشی	
۴	۰	
۵	۰	
۶	۰	
۷	چاند گرہن	
۸	۰	
۹	۰	
۱۰	۰	
۱۱	برت گنیش چوتھ	
۱۲	تیوہار لوہڑی تلسنکرانت مکر ۲-۲۷-۳۴ بھوگی ۴۰	
۱۳	احمد ابراہیم [illegible]	
۱۴	۰	
۱۵	۰	
۱۶	بدھ ۵-۱-۲۸ پر مارگی ہوا	
۱۷	۰	
۱۸	بہت تلا ایکادشی شکر مکر میں ۱۸-۴۳ پر آیا	
۱۹	شمس در برج دلو ۵-۴۷ منگل پورب میں ۳۰	
۲۰	۰ ۱- احمد ابراہیم [illegible]	
۲۱	۰	
۲۲	سورج گرہن سون اماوس	
۲۳	۰	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	تیوہار بسنت پنچمی	
۲۸	۰	
۲۹	اچلا سپتمی	
۳۰	بھیکم اشٹمی	
۳۱	۰	

استعمال و پرہیز ماہ جنوری ۱۸۹۶ء

استعمال۔ صبح اٹھنا۔ باہر کی ہوا کہانا۔ اگر پرہیز نہ ہو تو بیضہ مرغ کہانا۔ چاہ کا پینا مفید ہے

پرہیز۔ بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رکھنا۔ بہت سرد پانی پینا۔ پانی ۵۵ درجہ گرم میں نہانا۔ گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ میں آنا مضر صحت ہے

کنڈلی پوہ سدی پورنماشی مشرمان ۳۴-۲۱

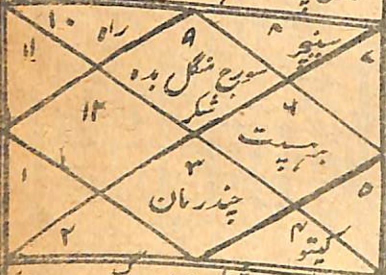

۷
سنیچر
۸
۹
سورج منگل بدھ شکر
راہ
۱۰
۱۱
۶
برہسپت
۱۲
۳
چندرمان
۱
۵
۴
کیتو
۲

کنڈلی ماگھ بدی اشٹمی مشرمان ۴۲-۴۴ پل

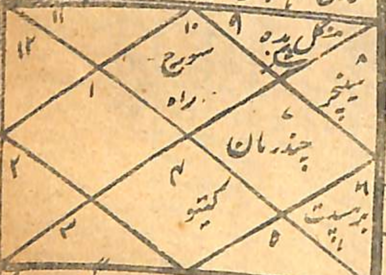

منگل بدھ
۹
۱۰
سورج
راہ
۱۱
۱۲
۸
سنیچر
۱
۷
چندرمان
۲
۶
برہسپت
۴
کیتو
۵
۳

کنڈلی ماگھ بدی ماوس مشرمان ۴۲-۵۷ پل

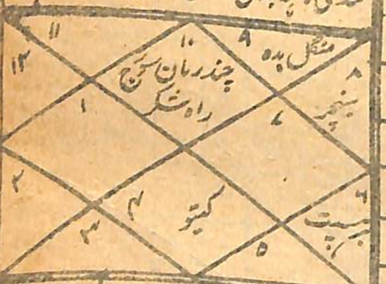

منگل بدھ
۹
۱۰
چندرمان سورج
راہ شکر
۱۱
۱۲
۸
سنیچر
۷
۱
۶
برہسپت
۴
کیتو
۵
۳
۲

کنڈلی ماگھ سدی اشٹمی مشرمان ۴۳-۰ پل

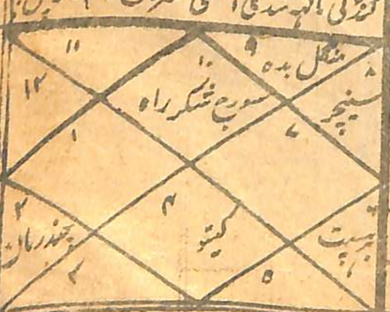

منگل بدھ
۹
۱۰
سورج شکر راہ
۱۱
۱۲
۸
سنیچر
۷
۱
۶
برہسپت
۴
کیتو
۵
۳
۲
چندرمان

یوم	فروری ۱۹۵۵ء	۱۳۷۴ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پاکھ شدی سمت ۲۰۱۱			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		منقلات چندرماں			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل		گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
سہ شنبہ	۱	۹	۱۴	۲۵	۲۱	دسمی	۱۵	۲۸	روہنی	۳۴	۱	ایندر	۴۷	۵	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۵۱	۴۸	اپرنت
چہارشنبہ	۲	۱۰	۱۵	۲۶	۲۲	اکادشی	۳۴	۱۶	مرگشر	۴۰	۳۵	بیدہرت	۴۸	۳۰	۲۶	۲۶	متھن	۷	۱۸	۲۴	۱۱	یاوت
پنجشنبہ	۳	۱۱	۱۶	۲۷	۲۳	دوادشی	۲۹	۳۰	آردرا	۴۶	۵۲	وشکنبہ	۴۹	۳۹	۲۶	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	تردوشی	۳۴	۱۰	پنربسو	۵۲	۳	پریت	۵۰	۱۱	۲۶	۳۴	کرک	۳۶	۶	۰	۰	۰
شنبہ	۵	۱۳	۱۸	۲۹	۲۵	چودش	۳۷	۵۴	پکھیہ	۴۷	۱	آیوشمان	۵۰	۲	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۳۷	۵۲	اپرنت
یکشنبہ	۶	۱۴	۱۹	۳۰	۲۶	پورنماشی	۴۰	۲۹	اشلیکھا	۴۰	۰	سوبھاگ	۴۹	۱	۲۶	۴۲	۰	۰	۰	۹	۱۰	یاوت
دوشنبہ	۷	۱۵	۲۰	پھاگن	۲۷	پھاگن بدی ا	۴۱	۵۴	اشلیکھا	۰	۴۷	شوبھن	۴۷	۰	۲۶	۴۶	سنگھ	۰	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۱۶	۲۱	۲	۲۸	دوج	۴۱	۵۵	مگھا	۳	۷	اتیگنڈ	۴۳	۵۷	۲۶	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۹	۱۷	۲۲	۳	۲۹	تیج	۴۰	۴۷	پوربا پھاگنی	۴	۱۰	سوکرما	۳۹	۵۶	۲۶	۵۴	کنیا	۱۹	۸	۱۱ ۴۸	۱۸ ۴۲	اپرنت یاوت
پنجشنبہ	۱۰	۱۸	۲۳	۴	پھاگن	چوتھ	۳۸	۳۷	اترا پھاگنی	۴	۲	دھرت	۳۵	۰	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی	۳۴	۵۲	ہست	۲	۰	شول	۲۹	۱۸	۲۷	۲	تلا	۳۱	۴۳	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۰	۲۵	۶	۳	چھٹ	۲۸	۴۳	چترا	۰	۴۱	گنڈ	۲۲	۵۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۳۰ ۵۸	۱۸ ۴۴	اپرنت یاوت
یکشنبہ	۱۳	۲۱	۲۶	۷	۴	سپتمی	۲۵	۴۷	بشاکھا	۵۴	۱۳	بردھ	۱۵	۵۶	۲۷	۱۰	برچھک	۴۰	۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۲	۲۷	۸	۵	اشٹمی	۲۰	۱۶	انرادھا	۵۰	۱۴	دھرو	۸	۳۰	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۵	۲۳	۲۸	۹	۶	نومی	۱۴	۲۱	جیشٹا	۴۶	۰	بیاگھات	۰	۴۹	۲۷	۱۸	دھن	۴۶	۶	۴۱	۵۲	اپرنت
چہارشنبہ	۱۶	۲۴	۲۹	۱۰	۷	دسمی	۸	۲۴	مولا	۴۱	۵۹	بجر	۴۵	۱۳	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۸	۲۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۷	۲۵	۳۰	۱۱	۸	اکادشی دوادشی	۲ ۵۷	۲۲ ۱۱	پورباکھاڑ	۳۸	۳	سدہ	۳۷	۴۵	۲۷	۲۶	مکر	۵۲	۱۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۸	۲۶	حوت	۱۲	۹	تردوشی	۵۱	۲۶	اترباکھاڑ	۳۲	۳۴	بتی پات	۳۰	۱۸	۲۷	۳۰	۰	۰	۰	۵۱	۵۹	اپرنت
شنبہ	۱۹	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۴۷	۳۳	شرون	۳۱	۴۰	بریان	۲۳	۲۵	۲۷	۳۵	۰	۰	۰	۱۹	۴۶	یاوت
یکشنبہ	۲۰	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۴۴	۱	دھنشٹا	۲۹	۴۰	پرگھ	۱۷	۲۵	۲۷	۴۰	کنبھ	۵۷	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۱	۲۹	۴	۱۵	۱۲	پھاگن شدی ا	۴۱	۲۸	ستبکھا	۲۸	۳۴	شیو	۱۱	۱۴	۲۷	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۴۰	۹	پوربابھادرپد	۲۸	۲۹	سدہ	۷	۲۸	۲۷	۵۲	مین	۱۳	۴۷	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	رجب	۶	۱۷	۱۴	تیج	۴۰	۳	اترابھادرپد	۲۹	۳۷	سادہ	۳	۴۴	۲۷	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۴۱	۱۶	ریوتی	۳۱	۵۵	شکل	۱	۱۷	۲۸	۳	میکھ	۳۱	۵۵	۱۰ ۳۸	۴۴ ۱۴	اپرنت یاوت
جمعہ	۲۵	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۳۴	۴۷	اشنی	۳۵	۲۹	برہمہ	۵۹	۲	۲۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹ	۲۸	۲۳	بھرنی	۴۰	۲۷	ایندر	۵۹	۱۶	۲۸	۱۲	برکھ	۵۶	۵۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۵	۱۰	۲۱	۱۸	سپتمی	۵۱	۵۶	کرتکا	۴۶	۱۰	بیدہرت	۶۰	۰	۲۸	۱۷	۰	۰	۰	۵۱	۴۹	اپرنت
دوشنبہ	۲۸	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۵۶	۷	روہنی	۵۲	۳۰	بیدہرت	۱	۵	۲۸	۲۳	متھن	۲۵	۴۸	۴۴	۲۵	یاوت
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت	یادداشت
برہسپت ۲-۵ پر بکری ہوا	
سوہنی ایکادشی	
منگل مکر کا ۲۴-۳۳ پر آیا	
۰	
بدہ مکر مین ۹-۴۸ پر آیا	
۰	
۰	
۰	
گنیش چوتھ سنکرانت کنبہ ۵۴-۱۱ مہورتی ۳۰	
شکر کنبہ مین ۱-۵۷ پر آیا	
۰	
۰	
۰	
مشرق مین بدہ ۵۵-۱۴ پر غروب ہوا	
۰	
۰	
برت بجیا ایکادشی	
شمس در برج حوت ۲۸-۲۴	
برت شیوراتری	
۰	
۰	
بدہ گنبہ مین ۱۴-۲۲ پر آیا۔ عید الفطر	
۰	
۰	
۰	
۰	
۰ ہولی شروع ہوئی	
۰	
۰	

استعمال و پرہیز ماہ فروری سنہ ۱۸۹۵ء

استعمال۔ روغن بادام بدن پر ملنا حمام ۷۵ درجہ اور مکان ۷۰ درجہ سے زیادہ گرم نہ کرنا۔ ورزش کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ صبح یا شام کو ننگے بدن اُٹھکر پاخان جانا۔ مکان مین کوئلے دہوکا کر مکان بن کر لینا۔ وغیرہ نہایت مضر صحت ہے۔

کنڈلی ماگہہ شدی پورنماشی مشرمان ۳۳گہ - ۳ پل

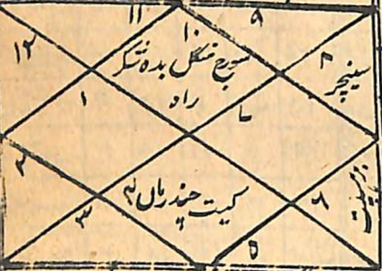
۱۱
۹
۱۰
۱۲
سوبح منگل بدہ شکر
سینچر
۴
۱
راہو
۷
۲
کیت چندرماں ۴
۸
برہسپت
۳
۵

کنڈلی پھاگن بدی اشٹمی مشرمان ۳۳گہ - ۱۰ پل پر

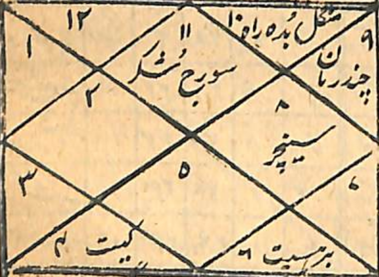
۱۲
منگل بدہ راہو ۱۰
۹
۱
۱۱
چندرماں
سوبح شکر
۲
۸
سینچر
۳
۵
۷
۴
کیت
۶
برہسپت

کنڈلی پھاگن بدی اماوش مشرمان ۴۳ - ۱۵ پل پر

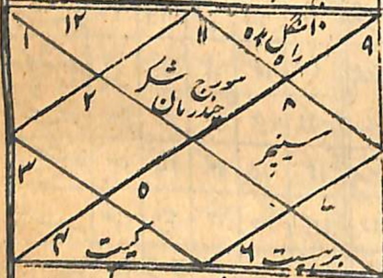
۱۲
۱۰ منگل بدہ راہو
۹
۱
۱۱
سوبح شکر
چندرماں
۲
۸
سینچر
۳
۵
۷
۴
کیت
۶
برہسپت

کنڈلی پھاگن شدی اشٹمی مشرمان ۴۴گہ - ۱۳ پل پر

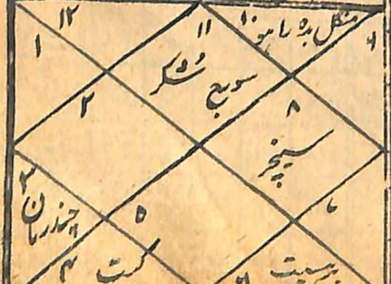
۱۲
منگل بدہ راہو ۱۰
۱
۱۱
۹
سوبح شکر
۲
۸
سینچر
۳
چندرماں
۵
۷
۴
کیت
۶
برہسپت

یوم	مارچ ۱۹۵۵ء	شوال ۱۳۷۴ ہجری	حوت ۱۳۳۳ فروردی	پھاگن ۱۳۶۲ فصلی	پھاگن ۱۹۵۵ سمبت بکرمی	پھاگن سُدی سمبت ۱۹۵۵			نچھتر گھاٹے			جوگ گھاٹے			دنمان		چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یاوت
سہ شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۶۰	۰	مرگشر	۵۹	۶	وشکنبہ	۱	۲۴	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۱	نومی	۲	۳۲	آردرا	۶۰	۰	پریت	۱	۵۱	۲۸	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۲	دسمی	۷	۴۰	آردرا	۵	۳۰	آیشمان	۴	۸	۲۸	۳۷	کرک	۵۴	۵۱	۳۹	۲۱	ابتدا
جمعہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	اکادشی	۱۲	۱۲	پنربس	۱۱	۱۸	سوبھاگ	۴	۵۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۱۲	۱۰	یاوت
شنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	دوادشی	۱۵	۴۶	پکھیہ	۱۶	۱۳	شوبھن	۵	۸	۲۸	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	تردوشی	۱۸	۱۶	آشلیکھا	۳۰	۱۶	اتیگنڈ	۴	۲۴	۲۸	۵۲	سنگھ	۳۰	۲۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	چودش	۱۹	۲۶	مگھا	۲۲	۵۳	سوکرما	۲	۴۶	۲۸	۵۶	۰	۰	۰	۱۹ ۴۹	۲۶ ۴۲	ابتدا یاوت
سہ شنبہ	۸	۱۴	۱۹	۳۰	۲۷	پورنماشی	۱۹	۳۰	پوروا پھالگنی	۲۴	۵	دھرت	۰	۷	۲۹	۱	کنیا	۳۹	۹	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۹	۱۵	۲۰	چیت	۲۸	چیت بدی	۱۷	۵۸	اترا پھالگنی	۴۲	۲۱	گنڈہ	۵۱	۵۵	۲۹	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۲	۲۹	دوج	۱۵	۲۵	ہست	۲۳	۱۹	بردھ	۴۶	۳۴	۲۹	۱۱	تلا	۵۲	۲۶	۴۴	۲۷	ابتدا
جمعہ	۱۱	۱۷	۲۲	۳	۳۰	تیج	۱۱	۵۴	چترا	۲۱	۲۵	دھرو	۴۰	۲۶	۲۹	۱۶	۰	۰	۰	۱۲	۵۳	یاوت
شنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۴	چیت	چوتھ	۷	۲۷	سواتی	۱۸	۳۸	ویاگھات	۳۳	۱۴	۲۹	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی و چھٹھ	۲ ۵۶	۱۵ ۴۹	بشاکھا	۱۵	۱۱	ہرکھن	۲۶	۲۵	۲۹	۲۶	برچھک	۱	۳	۵۶	۵۱	ابتدا
دوشنبہ	۱۴	۲۰	۲۵	۶	۳	ستمی	۵۱	۶	انرادھا	۱۱	۲۰	بجر	۱۸	۵۱	۲۹	۳۱	۰	۰	۰	۲۳	۸	یاوت
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۷	۴	اشٹمی	۴۵	۰	جیشٹھا	۷	۱۵	سدھ	۱۱	۸	۲۹	۳۶	دھن	۷	۱۵	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۸	۵	نومی	۳۹	۷	مولا	۳	۴	ویتی پات	۳	۲۰	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۹	۶	دسمی	۳۳	۳۱	اترا کھاڑھا	۵۵	۳۱	پرگھ	۴۸	۲۴	۲۹	۴۴	مکر	۱۳	۹	۶ ۳۴	۲۱ ۳۳	ابتدا یاوت
جمعہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۰	۷	اکادشی	۲۸	۲۷	شرون	۵۲	۲۹	شیو	۴۱	۳۱	۲۹	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۲۵	۳۰	۱۱	۸	دوادشی	۲۴	۲	دھنشٹھا	۵۰	۱۷	سدھ	۳۵	۱۵	۲۹	۵۴	کنبھ	۲۱	۳۶	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۲۶	حمل	۱۲	۹	تردوشی	۲۰	۳۰	شت بھکھا	۴۸	۵۱	سادھ	۲۹	۴۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۲۰ ۴۸	۲۰ ۱۳	ابتدا یاوت
دوشنبہ	۲۱	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۱۷	۳۰	پوربا بھادرپد	۴۸	۳۵	شبھ	۲۴	۵۶	۳۰	۶	مین	۳۳	۳۹	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۱۶	۳۴	اترا بھادرپد	۴۹	۳۰	شکل	۲۱	۶	۳۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲۳	۲۹	۴	۱۵	۱۲	چیت سُدی	۱۶	۲۸	ریوتی	۵۱	۴۹	برہم	۱۸	۱۸	۳۰	۱۵	میکھ	۵۱	۳۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۱۷	۳۹	اشونی	۵۶	۸	اینددر	۱۶	۳۲	۳۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۵	ذوالعقد	۶	۱۷	۱۴	تیج	۲۰	۷	بھرنی	۵۹	۴۲	بیدھرت	۱۵	۱۴	۳۰	۲۴	۰	۰	۰	۵۱	۵۵	ابتدا
شنبہ	۲۶	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۳۳	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	وشکنبہ	۱۵	۴۵	۳۰	۲۹	برکھ	۱۵	۵۰	۴۳	۲۴	یاوت
یکشنبہ	۲۷	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۲۸	۱۱	کرتکا	۴	۱۶	پریت	۱۶	۳۱	۳۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۸	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹھ	۳۳	۳۰	روہنی	۱۱	۳۰	آیشمان	۱۷	۵۰	۳۰	۳۹	متھن	۴۵	۱۶	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۵	۱۰	۲۱	۱۸	ستمی	۳۸	۳۹	مرگشر	۱۹	۲	سوبھاگ	۱۹	۱۷	۳۰	۴۴	۰	۰	۰	۳۸	۳۹	ابتدا
چہار شنبہ	۳۰	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۳۴	۴۵	آردرا	۲۴	۳۲	شوبھن	۲۰	۴۴	۳۰	۴۹	۰	۰	۰	۱۱	۱۲	یاوت
پنجشنبہ	۳۱	۷	۱۲	۲۳	۳۰	نومی	۴۸	۹	پنربس	۳۰	۳۰	اتیگنڈ	۲۰	۴۵	۳۰	۵۴	کرک	۱۴	۸	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	۰	
۳	۰	
۴	آملا ایکادشی	
۵	۰	
۶	شکر مین میں ۵۵ – ۱۸ پر آیا۔	
۷	۰	
۸	ہولی ختم ہوئی	
۹	۰	
۱۰	۰	
۱۱	بدھ مین میں ۵۷ – ۳ پر آیا	
۱۲	سنکرانت مین ۴۴ – ۳۶ پر مہورتی ۴۵	
۱۳	منگل کنبھ میں ۴۷ – ۳۰ پر آیا	
۱۴	سیلا ٹہو ستمی	
۱۵	۰	
۱۶	۰	
۱۷	۰	
۱۸	پاپانگ کشا ایکادشی	
۱۹	بدھ مغرب میں ۱۵ – ۷ پر طلوع ہوا	
۲۰	شمس در برج حمل ۳۸ – ۴۵ – آغاز سمت ۱۸۲۰	
۲۱	چیت چودش	
۲۲	شکر مغرب میں ۲۹ – ۳۰ پر طلوع ہوا	
۲۳	شروع نوراترہ۔ باراہی ایکم	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	سرسوتی پنچمی	
۲۸	کپلا چھٹہ	
۲۹	بدھ میکھ میں ۲۷ – ۳۳ پر گنگاستمی	
۳۰	تہوار درگا اشٹمی بدھ اشٹمی	
۳۱	تہوار رام نومی	

استعمال و پرہیز ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۶ع

استعمال۔ صبح اٹھنا خفیف ورزش کرنا گرم کھانا کھانا۔ موٹا کپڑا بغیر روئی کے پہننا مفید ہے ؛

پرہیز۔ نیا گیہوں کھانا۔ دوپہر کو سونا اور عورت سے مخاطب ہونا۔ باریک کپڑا پہننا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے۔

کنڈلی پھاگن شدی پورنماشی مشرمان ۴۴ گہ – ۲۴ پل

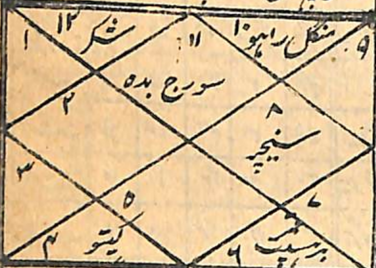
۹
منگل راہو
۱۰
۱۱
شکر
۱۲
۱
سورج بدھ
۲
۸
سنیچر
۳
۷
۵
برہسپت
کیتو
۴
۶

کنڈلی چیت بدی اشٹمی مشرمان ۴۴ گہ – ۵۱ پل پر

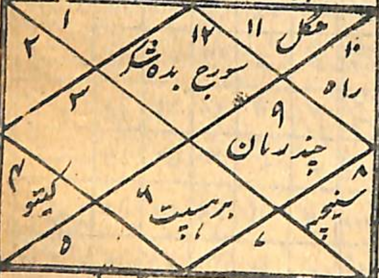
۱۰
منگل
۱۱
۱۲
۱
۲
سورج بدھ شکر
راہ
۳
۹
چندرمان
۸
سنیچر
برہسپت
۸
۴
کیتو
۷
۵

کنڈلی چیت بدی اماوش مشرمان ۵۴ گہ – ۴۰ پل پر

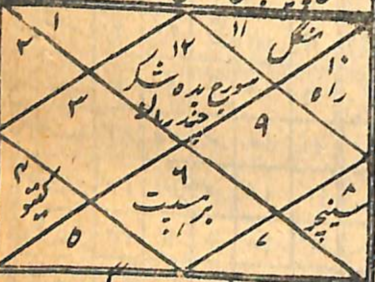
۱
منگل
۱۱
۱۲
۲
۱۰
راہ
سورج بدھ شکر
چندرمان
۳
۹
۴
کیتو
۶
برہسپت
۸
سنیچر
۷
۵

کنڈلی چیت شدی اشٹمی مشرمان ۴۵ گہ – ۵۲ پل پر

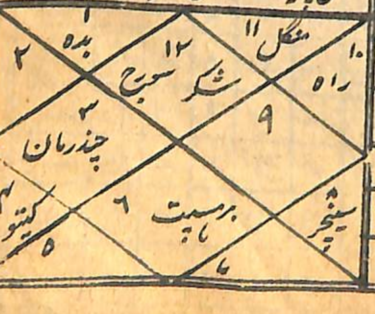
۱
بدھ
۱۱
منگل
۱۲
۲
۱۰
راہ
شکر سورج
۳
۹
چندرمان
۴
کیتو
۶
برہسپت
۸
سنیچر
۵
۷

یوم	اپریل ۱۸۹۸ء	ذیقعدہ ۱۳۱۵ ہجری	حمل ۱۸۲۰ نوروزی	چیت ۱۳۰۵ فصلی	چیت سمت ۱۹۵۵ بکرمی	چیت شدی سمت ۱۹۵۵			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		منقلات چندرماں			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
جمعہ	۱	۸	۱۳	۲۴	۲۱	دسمی	۵۱	۲۹	پکھہ	۳۵	۴۳	سوکرمان	۲۲	۱۱	۳۰	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۹	۱۴	۲۵	۲۲	اکادشی	۵۳	۵۹	اشلیکھا	۳۹	۴۸	دہرت	۲۱	۴۵	۳۱	۴	سنگھ	۳۹	۴۸	۲۲ ۵۳	۴۹ ۵۹	اپرنت یاوت
یکشنبہ	۳	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	دوادشی	۵۵	۳	مگھا	۴۲	۴۱	شول	۱۹	۲۹	۳۱	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۴	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	ترودشی	۵۴	۴۸	پوربا پھالگنی	۴۲	۲۰	گنڈہ	۱۸	۲۵	۳۱	۱۴	کنیا	۵۹	۲۶	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	چودش	۵۳	۱۷	اترا پھالگنی	۴۴	۴۴	بردہ	۱۵	۱۴	۳۱	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۵۷	اپرنت
چہارشنبہ	۶	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	پورنماشی	۵۰	۳۹	ہست	۴۳	۵۹	دہروہ	۱۱	۷	۳۱	۲۴	۰	۰	۰	۲۱	۵۸	یاوت
پنجشنبہ	۷	۱۴	۱۹	بیساکھ	۲۷	بیساکھ بدی ۱	۴۶	۰	چترا	۴۲	۱۳	ویاگھات	۵	۲۲	۳۱	۲۹	تلا	۱۳	۶	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۵	۲۰	۲	۲۸	دوج	۴۲	۳۰	سواتی	۳۹	۳۶	ہرکھن	۰	۲۶	۳۱	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۶	۲۱	۳	۲۹	تیج	۳۷	۲۰	بشاکھا	۳۶	۱۹	سدہ	۴۷	۲	۳۱	۳۹	برچھک	۲۲	۹	۹ ۳۷	۵۵ ۲۰	اپرنت یاوت
یکشنبہ	۱۰	۱۷	۲۲	۴	۳۰	چوتھہ	۳۱	۳۸	انرادھا	۳۲	۳۲	بتی پات	۳۹	۴۵	۳۱	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۱۸	۲۳	۵	۳۱	پنچمی	۲۵	۴۷	جیشٹا	۲۸	۲۹	بریان	۳۲	۱۶	۳۱	۴۹	دھن	۲۸	۲۹	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۱۹	۲۴	۶	۱۹۵۵ بیساکھ	چھٹہ	۱۹	۴۰	مولا	۲۴	۱۹	پرگھہ	۲۳	۵	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۱۹ ۴۶	۴۶ ۴۰	اپرنت یاوت
چہارشنبہ	۱۳	۲۰	۲۵	۷	۲	ستمی	۱۳	۴۱	پوربا کھاڑ	۲۰	۱۶	شیو	۱۹	۳۳	۳۱	۵۸	مکر	۳۴	۲۱	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۴	۲۱	۲۶	۸	۳	اشٹمی	۸	۳	اترا کھاڑ	۱۶	۳۶	سدہ	۸	۱۰	۳۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۲	۲۷	۹	۴	نومی دسمی	۲ ۵۸	۵۳ ۲۷	شرون	۱۳	۲۴	سادہ	۱	۱۴	۳۲	۸	کمبھ	۴۲	۱۲	۳۰ ۵۸	۴۰ ۲۷	اپرنت یاوت
شنبہ	۱۶	۲۳	۲۸	۱۰	۵	اکادشی	۵۴	۵۰	دھنشٹا	۱۱	۲	شکل	۴۹	۱۰	۳۲	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۷	۲۴	۲۹	۱۱	۶	دوادشی	۵۲	۱۴	ست بکھا	۹	۲۷	برہمہ	۴۴	۲۰	۳۲	۱۸	مین	۵۴	۳	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۸	۲۵	۳۰	۱۲	۷	ترودشی	۵۰	۴۹	پوربا بھادرپد	۸	۵۴	ایندر	۴۰	۲۰	۳۲	۲۳	۰	۰	۰	۱۵	۴۹	اپرنت
سہ شنبہ	۱۹	۲۶	۳۱	۱۳	۸	چودش	۵۰	۳۸	اترا بھادرپد	۹	۳۵	بیدھرت	۳۷	۲۱	۳۲	۲۸	۰	۰	۰	۳۰	۴۳	یاوت
چہارشنبہ	۲۰	۲۷	ثور ۱	۱۴	۹	اماوش	۵۱	۴۹	ریوتی	۱۱	۳۰	بشکمبہ	۳۵	۲۴	۳۲	۳۲	میکھ	۱۱	۳۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	۲۸	۲	۱۵	۱۰	بیساکھ شدی ۱	۵۴	۸	اشنی	۱۴	۴۲	پریت	۳۴	۲۷	۳۲	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲۹	۳	۱۶	۱۱	دوج	۵۷	۴۲	بھرنی	۱۹	۱	آیشمان	۳۴	۲۱	۳۲	۴۰	برکھ	۳۵	۱۹	۰	۰	۰
شنبہ	۲۳	ذوالحجہ	۴	۱۷	۱۲	تیج	۶۰	۰	کرتکا	۲۴	۲۳	سوبھاگ	۳۵	۵	۳۲	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۲	۵	۱۸	۱۳	تیج	۲	۸	روہنی	۳۰	۲۸	شوبھن	۳۶	۱۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۳۴	۳۸	اپرنت
دوشنبہ	۲۵	۳	۶	۱۹	۱۴	چوتھہ	۷	۸	مرگشر	۳۷	۲۳	اتیگنڈ	۳۷	۵۴	۳۲	۵۲	متھن	۳	۵	۷	۸	یاوت
سہ شنبہ	۲۶	۴	۷	۲۰	۱۵	پنچمی	۱۲	۲۴	آردرا	۴۳	۳۵	سوکرمان	۳۹	۲۸	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۷	۵	۸	۲۱	۱۶	چھٹہ	۱۷	۱۹	پنربس	۴۹	۴۲	دہرت	۴۰	۴۰	۳۲	۵۹	کرک	۳۳	۱۱	۰		۰
پنجشنبہ	۲۸	۶	۹	۲۲	۱۷	ستمی	۲۱	۳۹	پکھہ	۵۵	۴	شول	۴۱	۲۱	۳۳	۲	۰	۰	۰	۱ ۵۳	۲۹ ۲۰	اپرنت یاوت
جمعہ	۲۹	۷	۱۰	۲۳	۱۸	اشٹمی	۲۵	۸	اشلیکھا	۵۹	۲۲	گنڈہ	۴۱	۱۳	۳۳	۶	سنگھ	۵۹	۲۲	۰	۰	۰
شنبہ	۳۰	۸	۱۱	۲۴	۱۹	نومی	۲۷	۱۶	مگھا	۶۰	۰	بردہ	۴۰	۱۶	۳۳	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت	یادداشت
کامدا ایکادشی	
.	
.	
.	
ستواوی پورنماشی	
.	
.	
.	
گنیش چوتہہ	
[illegible] .	
سنکرانت بیسکھہ ۶-۶ پر مہورتی ۳۰ [illegible]	
.	
.	
.	
.	
راہو دہن مین اور کیتو متہن مین ۴۸-۴۷-۵ پر آیا	
.	
بدھ ۵ ۳۹-۱۵ پر بکری ہوا	
تحویل شمس در برج ثور ۱۴-۳۳	
منگل مین مین ۱۰-۶ پر آیا	
بدھ ۵ مغرب مین غروب ۴۱-۴۷ پر۔	
اکھشیا تیج یعنے پون پرچھیا	
شکر ۲۲-۲۰ پر برکھہ مین آیا	
.	
.	
.	
.	
.	
.	

استعمال و پرہیز ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ فصد کرانا۔ جلاب لینا۔ زیادہ رات گئی کہانا کہانا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیلا پلستر یا قلعی کرانا۔ رات ہی سفر کرنا بعد غذا کے پانی پینا مفید ہے۔

پرہیز۔ عورت سے صحبت کرنا۔ برہنہ سونا سوکر اُٹھتے یا صحبت کے بعد ہی نہانا مُضر ہے؛

کنڈلی چیت شدی پورنماشی مشربان ۵ گھ ۴-۴۴ پ

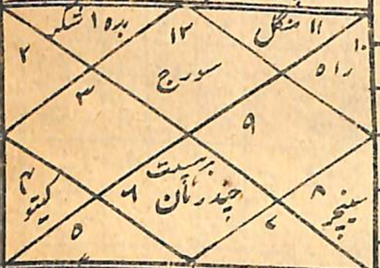

۱۰
راہ
۱۱ منگل
۱۲
بدھ ۱ شکر
۲
سورج
۳
۹
برہسپت
چندرمان ۸
۴ کیتو
۸ سنیچر
۵
۷

کنڈلی بیساکھہ بدی اشٹمی مشتربان ۶ گھ ۴-۳ پ

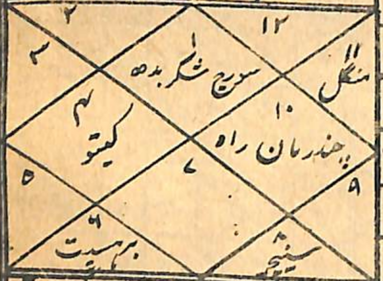

۲
۱۲
۳
۱
سورج شکر بدھ
۱۱ منگل
۴ کیتو
۱۰
چندرمان راہ
۷
۵
۹
۶ برہسپت
۸ سنیچر

کنڈلی بیساکھہ بدی اماوش مشتربان ۶ گھ ۴-۱۷ پ

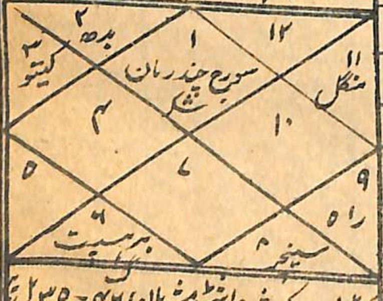

۲ بدھ
۱۲
۳ کیتو
۱
سورج چندرمان شکر
۱۱ منگل
۴
۱۰
۵
۷
۹
راہ
۶ برہسپت
۸ سنیچر

کنڈلی بیساکھہ شدی اشٹمی مشربان ۶ گھ ۴-۳۵ پل

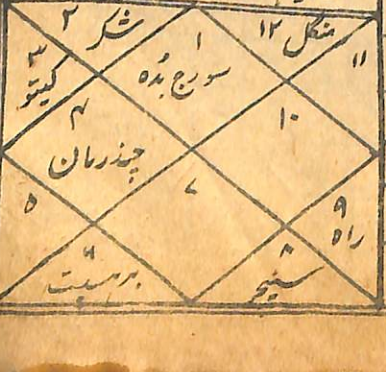

۲ شکر
۱۲ منگل
۳ کیتو
۱
سورج بدھ
۱۱
۴
چندرمان
۱۰
۵
۷
۹ راہ
۶ برہسپت
۸ سنیچر

یوم	مئی سنہ ۱۸۹۸ء	ذوالحجہ سنہ ۱۳۱۵ ہجری	ثور سنہ ۱۸۲۰	بیساکھ سنہ ۱۳۰۵ فصلی	بیساکھ سنہ ۱۹۵۵	سمبت ۱۹۵۵ بیساکھ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا پایان
یکشنبہ	۱	۹	۱۳	۲۵	۲۰	دسمی	۲۸	۶	مگھا	۲	۴۴	دھرو	۳۸	۱۵	۳۳	۱۴	۰	۰	۰	۵۸	۶	ابتدا
دوشنبہ	۲	۱۰	۱۳	۲۶	۲۱	اکادشی	۲۷	۵۷	پوروا پھالگنی	۴	۲۷	بیاگھات	۳۵	۱۲	۳۳	۱۸	کنیا	۱۹	۳۶	۲۷	۵۷	پایان
سہ شنبہ	۳	۱۱	۱۴	۲۷	۲۲	دوادشی	۲۶	۲۳	اترا پھالگنی	۵	۶	ہرکھن	۴۳	۳۴	۳۳	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۴	۱۲	۱۵	۲۸	۲۳	ترودشی	۲۳	۳۸	ہست	۴	۲۴	بجر	۲۰	۱۷	۳۳	۲۶	حمل	۳۳	۴۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۵	۱۳	۱۶	۲۹	۲۴	چودش	۱۹	۵۸	چترا	۲	۵	سدھ	۲۶	۳۶	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	۱۹ ۴۷	۴۶ ۳۹	ابتدا پایان
جمعہ	۶	۱۴	۱۷	۳۰	۲۵	پورنماشی	۱۵	۲۳	سواتی	۰	۳۵	ویتی پات	۱۴	۱۵	۳۳	۳۴	برچھک	۳۴	۱۲	۰	۰	۰
شنبہ	۷	۱۵	۱۸	جیٹھ ۱	۲۶	جیٹھ بدی	۱۰	۸	انرادھا	۵۳	۴۳	بریان	۵	۱۴	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۸	۱۶	۱۹	۲	۲۷	دوج تیج	۴ ۵۸	۵۳ ۲۱	جیشٹھا	۴۹	۴۲	شیو	۵۲	۲۴	۳۴	۴۲	دھن	۴۹	۴۲	۳۱ ۵۸	۲۷ ۲۱	ابتدا پایان
دوشنبہ	۹	۱۷	۲۰	۳	۲۸	چوتھ	۵۲	۱۶	مولا	۴۵	۴۲	سدھ	۴۴	۴۲	۳۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۰	۱۸	۲۱	۴	۲۹	پنچمی	۴۶	۲۴	پوروا کھاڑ	۴۱	۲۷	سادھ	۳۷	۱۱	۳۴	۵۰	مکر	۵۵	۲۵	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۱	۱۹	۲۲	۵	۳۰	چھٹھ	۴۰	۲۹	اترا کھاڑ	۳۵	۴۰	شبھ	۲۹	۵۱	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۴۰	۲۹	ابتدا
پنجشنبہ	۱۲	۲۰	۲۳	۶	۳۱	سپتمی	۳۵	۱۵	شرون	۳۴	۲۴	شکل	۲۲	۵۴	۳۴	۵۸	۰	۰	۰	۷	۵۲	پایان
جمعہ	۱۳	۲۱	۲۴	۷	جیٹھ ۱	اشٹمی	۳۰	۴۲	دھنشٹا	۳۱	۴۷	برہمہ	۱۶	۲۸	۳۵	۲	کمبھ	۳	۵	۰	۰	۰
شنبہ	۱۴	۲۲	۲۵	۸	۲	نومی	۲۷	۱	ست بکھا	۳۰	۰	اہندر	۱۰	۴۳	۳۵	۶	۰	۰	۰	۵۵	۳۹	ابتدا
یکشنبہ	۱۵	۲۳	۲۶	۹	۳	دسمی	۲۴	۱۸	پوروا بھادرپد	۲۹	۱۵	بیدھرت	۵	۴۵	۳۵	۱۰	مین	۱۴	۲۷	۲۴	۱۸	پایان
دوشنبہ	۱۶	۲۴	۲۷	۱۰	۴	اکادشی	۲۲	۴۶	اترا بھادرپد	۲۹	۴۰	بشکمبھ	۱	۳۸	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۷	۲۵	۲۸	۱۱	۵	دوادشی	۲۲	۳۰	ریوتی	۳۱	۱۹	آیشمان	۵۶	۲۴	۳۵	۱۶	میکھ	۳۱	۱۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۸	۲۶	۲۹	۱۲	۶	ترودشی	۲۳	۳۲	اشنی	۳۴	۱۴	سوبھاگ	۵۵	۲۲	۳۴	۱۹	۰	۰	۰	۲۳ ۵۴	۴۳ ۴۵	ابتدا پایان
پنجشنبہ	۱۹	۲۷	۳۰	۱۳	۷	چودش	۲۵	۵۸	بھرنی	۳۸	۱۳	شوبھن	۵۵	۷	۳۴	۲۲	برکھ	۵۴	۳۱	۰	۰	۰
جمعہ	۲۰	۲۸	۳۱	۱۴	۸	اماوس	۲۹	۱۵	کرتکا	۴۲	۲۸	اتیگنڈ	۵۵	۸	۳۴	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۱	۲۹	جوزا	۱۵	۹	جیٹھ شدی	۲۲	۳۰	روہنی	۴۹	۲۸	سوکرمان	۵۷	۱	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۲	۳۰	۲	۱۶	۱۰	دوج	۳۸	۲۷	مرگشر	۵۵	۵۵	دھرت	۵۸	۳۶	۳۴	۳۱	متھن	۲۲	۴۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۳	محرم ۱۳۱۶	۳	۱۷	۱۱	تیج	۴۳	۳۷	آردرا	۶۰	۰	شول	۶۰	۰	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۴	۲	۴	۱۸	۱۲	چوتھ	۴۸	۳۲	آردرا	۲	۳۱	شول	۰	۲۰	۳۴	۳۶	کرک	۵۲	۱۳	۱۶ ۴۵	۴ ۳۲	ابتدا پایان
چہارشنبہ	۲۵	۳	۵	۱۹	۱۳	پنچمی	۵۴	۵۰	پنربس	۸	۴۶	گنڈ	۱	۴۳	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۶	۴	۶	۲۰	۱۴	چھٹھ	۵۴	۱۰	پکھ	۱۴	۱۹	بردھ	۲	۳۷	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۷	۵	۷	۲۱	۱۵	سپتمی	۵۸	۲۳	اشلیکھا	۳۰	۴۹	دھرو	۲	۴۶	۳۴	۴۱	سنگھ	۲۰	۴۹	۵۴	۲۲	[illegible]
شنبہ	۲۸	۶	۸	۲۲	۱۶	اشٹمی	۵۹	۱۹	مگھا	۲۲	۱۹	بیاگھات	۲	۳	۳۴	۴۳	۰	۰	۰	۲۸	۵۰	[illegible]
یکشنبہ	۲۹	۷	۹	۲۳	۱۷	نومی	۵۸	۵۸	پوروا پھالگنی	۲۴	۲۸	ہرکھن	۰	۲۲	۳۴	۴۴	کنیا	۳۸	۴۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۰	۸	۱۰	۲۴	۱۸	دسمی	۵۷	۲۱	اترا پھالگنی	۲۵	۲۳	سدھ	۵۳	۵۱	۳۴	۴۶	۰	۰	۰	۲۵	۵۸	[illegible]
سہ شنبہ	۳۱	۹	۱۱	۲۵	۱۹	اکادشی	۵۴	۳۶	ہست	۲۵	۴۰	ویتی پات	۴۹	۱۲	۳۴	۴۸	تلا	۵۴	۲۲	۵۴	۳۶	[illegible]

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	موہنی ایکادشی۔ تیوہار عیدالضحے	
۳	۰	
۴	۰	
۵	نرسنگہ چودش	
۶	۰	
۷	۰	
۸	مشرق مین بدھ ۵۰–۱۰ پر طلوع ہوا	
۹	برت گنیش چوتھ	
۱۰	۰	
۱۱	۰	
۱۲	بدھ ۲۳–۲۱ پر مارگی ہوا	
۱۳	سنکرانت برکہہ ۳–۵۰ پر مہورتی ۳۰ نیکال ۳–۴۷	
۱۴	۰	
۱۵		
۱۶	میلہ بہدرکالی	
۱۷	۰	
۱۸	شکر ۵–۵۴ پر میکہن مین آیا	
۱۹	۰	
۲۰	۰	
۲۱	شمس در برج جوزا ۲۲–۵۴ پر	
۲۲	۰	
۲۳	شروع محرم الحرام آغاز سنہ ۱۳۱۶ھ۔ برہسپت ۳۱–۵۶ پر مارگی ہوا	
۲۴	سالگرہ ملکہ معظمہ اُناسی وین	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
۲۸	۰	
۲۹	۰	
۳۰	گنگا دسمی۔ منگل ۴۴–۵۵ پر	
۳۱	نرجلا ایکادشی۔ شب شہادت	

استعمال و پرہیز ماہ مئی سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ بہت صبح اٹھنا۔ ترش چیز اور فواکہات فصلی کہانا۔ بعد کہانے کے کسی قدر سونا۔ طلوع آفتاب سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز۔ باسی غذا کہانا کہانے سے پہلے پانی پینا۔ بوقت دہوپ باریک پوشاک و باریک ٹوپی پہننا مضر ہے۔

کنڈلی بیساکہہ شدی پورنماشی مشر ۴۴–۸ پل پر

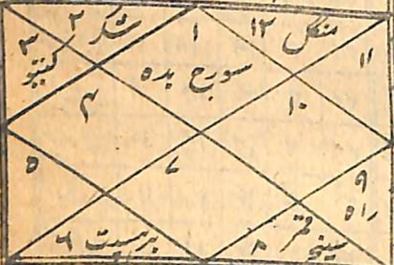
منگل ۱۲
۱
شکر ۲
کیتو ۳
سورج بدھ
۱۱
۱۰
۴
۵
۷
۹
راہ
سنیچر قمر ۸
برہسپت ۶

کنڈلی جیٹہہ بدی اشٹمی مشرمان ۷ گہ۔ ۱ پل پر

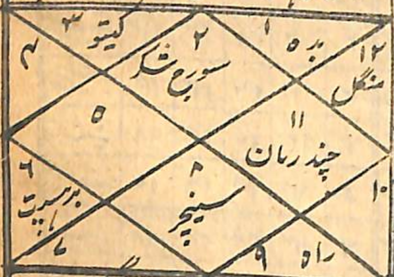
۱۲
منگل
بدھ ۱
سورج شکر ۲
کیتو ۳
۴
۵
۱۱
چندرمان
۱۰
۸
سنیچر
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

کنڈلی جیٹہہ بدی اماوس مشرمان ۲۸ گہ۔ ۱۴ پل پر

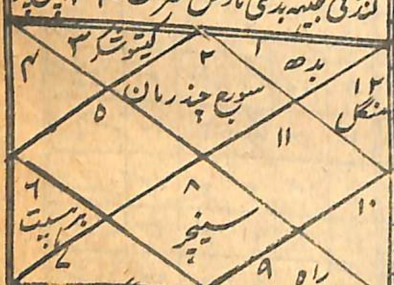
۱۲
منگل
بدھ ۱
۲
سورج چندرمان
کیتو شکر ۳
۴
۵
۱۱
۱۰
۸
سنیچر
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

کنڈلی جیٹہہ شدی اشٹمی مشرمان ۴۷ گہ۔ ۱۲ پل پر

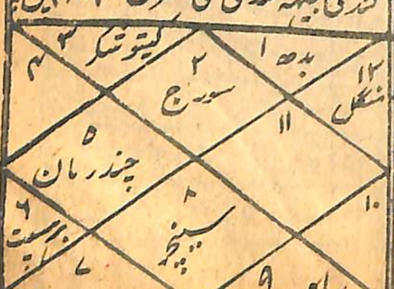
۱۲
منگل
بدھ ۱
۲
سورج
کیتو شکر ۳
۴
۵
چندرمان
۱۱
۱۰
۸
سنیچر
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

یوم	جون ۱۹۵۵ء	[illegible] ۱۳۷۴ ہجری	[illegible]	[illegible] فصلی	[illegible]	سمت ۱۹۵۵ جیٹھ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت
چہارشنبہ	۱	۱۰	۱۲	۲۶	۲۰	دوادشی	۵۰	۴۹	چترا	۳۳	۴۰	بریان	۳۴	۴۴	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲	۱۱	۱۳	۲۷	۲۱	تیرودشی	۴۶	۱۴	سواتی	۲۱	۳۹	پرگھہ	۳۷	۳۰	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۳	۱۲	۱۴	۲۸	۲۲	چودش	۴۰	۵۸	بشاکھا	۱۰	۲۷	شیو	۳۰	۱۲	۳۴	۵۲	برچھک	۴	۱۵	۴۰	۵۸	ابرنت
شنبہ	۴	۱۳	۱۵	۲۹	۲۳	پورنماشی	۲۵	۱۰	انرادھا	۱۴	۵۳	سدھ	۲۳	۲۶	۳۴	۵۳	۰	۰	۰	۸	۳۴	یاوت
یکشنبہ	۵	۱۴	۱۶	ہاڑ ۱	۲۴	ہاڑ بدی ۱	۲۹	۵	جیشٹھا	۱۰	۵۲	سادھ	۱۵	۲۲	۳۴	۵۴	دھن	۱۰	۵۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۶	۱۵	۱۷	۲	۲۵	دوج	۲۲	۴۴	مولا	۸	۲۱	شبھ	۷	۵۴	۳۴	۵۶	۰	۰	۰	۴۹	۵۴	ابرنت
سہ شنبہ	۷	۱۶	۱۸	۳	۲۶	تیج	۱۶	۴۸	پورباکھاڑ	۲	۲۴	شکل	۰	۱۸	۳۴	۵۸	مکر	۱۶	۱۶	۱۶	۴۸	یاوت
چہارشنبہ	۸	۱۷	۱۹	۴	۲۷	چوتھہ	۱۰	۵۹	شرون	۵۴	۵۹	ایندر	۴۵	۴۲	۳۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۹	۱۸	۲۰	۵	۲۸	پنچمی	۵	۴۴	دھنشٹھا	۵۲	۱۳	بیدھرت	۳۹	۱۸	۳۵	۲	کمبھ	۲۳	۳۶	۰	۰	۰
جمعہ	۱۰	۱۹	۲۱	۶	۲۹	چھٹھ سپتمی	۱ ۵۷	۴ ۱۷	ستبکھا	۵۰	۲۲	بشکنبھ	۳۳	۲۷	۳۵	۳	۰	۰	۰	۱ ۲۹	۴ ۲	ابرنت یاوت
شنبہ	۱۱	۲۰	۲۲	۷	۳۰	اشٹمی	۵۴	۲۷	پوربابھادر	۴۹	۲۴	پریت	۲۸	۲۹	۳۵	۴	مین	۲۴	۱۲	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۲	۲۱	۲۳	۸	۳۱	نومی	۵۲	۴۸	اترابھادر	۴۹	۳۳	ایشمان	۲۴	۱	۳۵	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۳	۲۲	۲۴	۹	ہاڑ ۱	دسمی	۵۲	۲۳	ریوتی	۵۱	۱۲	سوبھاگ	۲۰	۴۳	۳۵	۸	میکھہ	۵۱	۱۲	۲۲ ۵۲	۴۷ ۲۳	ابرنت یاوت
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۲۵	۱۰	۲	اکادشی	۵۳	۶	اشنی	۵۳	۵۵	شوبھن	۱۸	۲۷	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۵	۲۴	۲۶	۱۱	۳	دوادشی	۵۵	۲۶	بھرنی	۵۷	۴۸	اتیگنڈہ	۱۷	۱۱	۳۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۲۷	۱۲	۴	ترودشی	۵۰	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	سوکرما	۱۶	۴۴	۳۵	۱۳	برکھہ	۱۴	۳	۵۸	۴۴	ابرنت
جمعہ	۱۷	۲۶	۲۸	۱۳	۵	چودش	۶۰	۰	کرتکا	۲	۴۹	دھرت	۱۷	۲۶	۳۵	۱۴	۰	۰	۰	۳۰	۴۹	یاوت
شنبہ	۱۸	۲۷	۲۹	۱۴	۶	چودش	۲	۵۴	روہنی	۸	۴۲	شول	۱۸	۲۲	۳۵	۱۶	متھن	۱۴	۴۴	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۹	۲۸	۳۰	۱۵	۷	اماوش	۷	۳۴	مرگشر	۱۴	۶	گنڈہ	۱۹	۵۶	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۰	۲۹	۳۱	۱۶	۸	ہاڑ شدی ۱	۱۳	۳۱	اردرا	۲۱	۳۹	بردھ	۲۱	۴۰	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۱	صفر ۱	۳۲	۱۷	۹	دوج	۱۷	۴۳	پنربس	۲۷	۵۵	دھرو	۲۳	۷	۳۵	۲۰	کرک	۱۱	۲۱	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۲	۲	سرہاں	۱۸	۱۰	تیج	۲۱	۵۹	پکھ	۳۳	۳۳	بیاگھات	۳۳	۷	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۴۰	ابرنت
پنجشنبہ	۲۳	۳	۳	۱۹	۱۱	چوتھہ	۲۵	۲۲	اشلیکھا	۳۸	۱۷	ہرگن	۲۴	۲۸	۳۵	۱۸	سنگھ	۳۸	۱۷	۲۵	۲۲	یاوت
جمعہ	۲۴	۴	۳	۲۰	۱۲	پنچمی	۲۷	۴۰	مگھا	۱۴	۵۲	بجر	۲۳	۵۳	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۵	۵	۴	۲۱	۱۳	چھٹھہ	۲۸	۳۹	پوربا پھاگنی	۴۴	۳	سدھ	۲۳	۲۲	۳۵	۱۴	کنیا	۵۹	۵۸	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۶	۶	۵	۲۲	۱۴	سپتمی	۲۸	۲۱	اترا پھاگنی	۴۵	۱۵	بیتی پات	۱۹	۴۹	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۲۸ ۵۶	۳۰ ۳۵	ابرنت یاوت
دوشنبہ	۲۷	۷	۶	۲۳	۱۵	اشٹمی	۲۶	۴۹	ہست	۴۵	۶	بریان	۱۶	۱۶	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۸	۸	۷	۲۴	۱۶	نومی	۳۳	۳۸	چترا	۳۴	۵۱	پرگھہ	۱۱	۴۸	۳۵	۹	تلا	۱۴	۳۸	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۹	۹	۸	۲۵	۱۷	دسمی	۱۹	۲۷	سواتی	۴۱	۴۶	شیو	۶	۲۵	۳۵	۷	۰	۰	۰	۴۷	۳۸	ابرنت
پنجشنبہ	۳۰	۱۰	۹	۲۶	۱۸	اکادشی	۱۵	۵۴	بشاکھا	۳۸	۴۹	سدھ	۳	۳۳	۳۵	۵	برچھک	۳۴	۳۶	۱۵	۴۵	یاوت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت

عشرہ محرم الحرام بدھ برکہہ مین ۲۲-۱۵ اپر آیا

جیٹ گنیش چوتھہ

اترا شرا ۱-۵۵ تا [illegible]

بدھ مشرق مین ۳۳-۱ اپر غروب ہوا۔

سنکرانت متھن ۲۹-۱۲ ہورلی ۳۰ پن کال ۲۹
۳۲-۱ اپر نشٹ ۵-۳-۶ پاو [illegible]

یوگنی ایکادشی

بدھ متھن مین ۵۴-۴۲ پر آیا۔

شمس در برج سرطان ۲۱-۴۵ پر رتہہ پایا

دیوشنی ایکادشی

یادداشت

استعمال و پرہیز ماہ جون ۱۹۴۸ء

استعمال۔ دریا کا نہانا کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر و عمامہ پہننا۔ رات کو سفر کرنا۔ لو کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان و گردن سے لپیٹے پہننا مفید۔ پرہیز۔ زیادہ ورزش۔ زیادہ پانی پینا۔ برہنہ بدن۔ سیاہ کپڑے۔ سفر مین کئی کنوون کا پانی ایک وقت پینا مضر صحت ہے۔

کنڈلی جیٹھہ شدی پورنماشی مشتر بان ۷ گہہ-۲۶ م

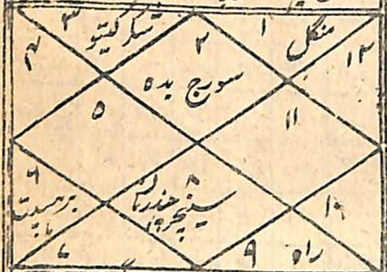

۱۲
منگل ۱
شکر کیتو ۳
۲
۴
سورج بدھ
۵
۱۱
۶
برہسپت
سنیچر چندرمان ۸
۱۰
۷
۹
راہ

کنڈلی ہاڑ بدی اشٹمی مشتر بان ۷ گہ ۴-۳۱ پل پر

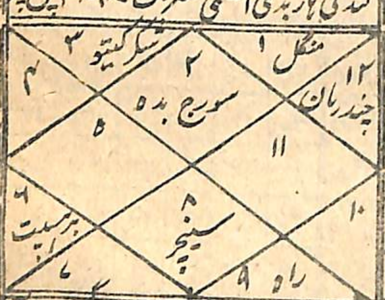

۱۲
چندرمان
منگل ۱
شکر کیتو ۳
۲
۴
سورج بدھ
۵
۱۱
۶
برہسپت
سنیچر ۸
۱۰
۷
۹
راہ

کنڈلی ہاڑ بدی اماوس مشتر بان ۷ گ ۴-۴۹

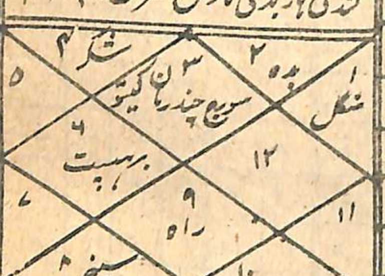

۱
منگل
بدھ ۲
شکر ۴
۵
۳
سورج چندرمان کیتو
۶
برہسپت
۱۲
۷
۹
راہ
۱۱
۸
سنیچر
۱۰

کنڈلی ہاڑ شدی اشٹمی مشتر بان ۷ گہہ-۴۴ ۳ پل

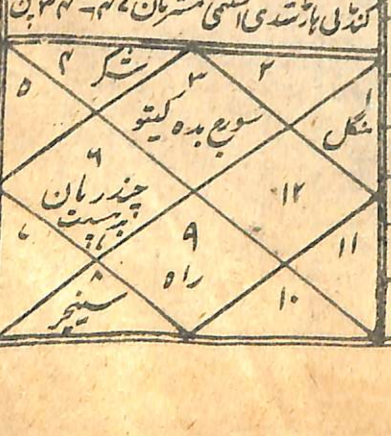

۱
منگل
۲
شکر ۴
۵
۳
سورج بدھ کیتو
۶
چندرمان
برہسپت
۱۲
۷
۹
راہ
۱۱
۸
سنیچر
۱۰

یوم	جولائی سنہ ۱۹۵۵ء	صفر سنہ ۱۳۷۴ ہجری	سرطان سنہ ۱۳۳۴ فروری	ہاڑ سنہ ۱۳۰۵ فصلی	ہاڑ ۱۹۵۵ - سمت بکرمی	سمت ۱۹۵۵ ہاڑ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		منقلات چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت
جمعہ	۱	۱۱	۱۰	۲۷	۱۹	دوادشی	۱۰	۲۴	انرادھا	۳۵	۱۵	شیو	۴۶	۳۱	۳۵	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۱۲	۱۱	۲۸	۲۰	تردودشی چودش	۴ ۵۸	۲۲ ۳۶	جیشٹا	۳۱	۱۷	شکل	۳۹	۳	۳۵	۲	دھن	۳۱	۱۷	۵۸	۳۶	ابرنت
یکشنبہ	۳	۱۳	۱۲	۲۹	۲۱	پورنماشی	۵۳	۱۸	مولا	۲۷	۲۲	برہمہ	۳۱	۲۶	۳۵	۰	۰	۰	۰	۲۵	۱۷	یاوت
دوشنبہ	۴	۱۴	۱۳	ساون	۲۲	ساون بدی	۴۶	۱۲	پورباکھاڑ	۲۳	۳۰	ایندر	۲۳	۴۹	۳۴	۵۹	مکر	۳۷	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۵	۱۴	۲	۲۳	دوج	۴۰	۲۱	اتراکھاڑ	۱۹	۱۵	بیدھرت	۱۰	۲۲	۳۴	۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۶	۱۶	۱۵	۳	۲۴	تیج	۳۵	۹	شرون	۱۵	۳۹	بشکنبہ	۹	۱۳	۳۴	۵۶	کنبہ	۴۴	۹	۶ ۳۵	۴۵ ۹	ابرنت یاوت
پنجشنبہ	۷	۱۷	۱۶	۴	۲۵	چوتھ	۳۰	۱۴	دھنشٹا	۱۲	۴۰	آیشمان	۲	۲۵	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۸	۱۷	۵	۲۶	پنچمی	۲۶	۱۹	ستبکھا	۱۰	۳۳	سوبھاگ	۵۱	۱۶	۳۴	۵۲	مین	۵۵	۱۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۹	۱۸	۶	۲۷	چھٹھ	۲۳	۲۴	پوربابھادرپد	۱۰	۱۰	شوبھن	۴۶	۴۷	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۲۳ ۵۶	۲۴ ۳۱	ابرنت یاوت
یکشنبہ	۱۰	۲۰	۱۹	۷	۲۸	سپتمی	۲۱	۲۹	اترابھادرپد	۹	۱۵	اتگنڈہ	۴۳	۱۷	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۲۱	۲۰	۸	۲۹	اشٹمی	۲۱	۴	ریوتی	۱۰	۱۵	سوکرمان	۴۰	۴۸	۳۴	۴۸	میکھ	۱۰	۱۵	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۲۲	۲۱	۹	۳۰	نومی	۲۱	۴۴	اشنی	۱۲	۳۴	دھرت	۳۹	۱۸	۳۴	۴۷	۰	۰	۰	۵۲	۵۳	ابرنت
چہارشنبہ	۱۳	۲۳	۲۲	۱۰	۳۱	دسمی	۲۳	۵۵	بھرنی	۱۶	۸	شول	۳۸	۴۶	۳۴	۴۵	برکھ	۳۲	۱۷	۲۳	۵۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۴	۲۴	۲۳	۱۱	۳۲	اکادشی	۲۷	۵	کرتکا	۲۰	۴۷	گنڈہ	۳۹	۶	۳۴	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۵	۲۴	۱۲	ساون	دوادشی	۳۱	۱۱	روہنی	۲۶	۲۴	بردھ	۴۰	۶	۴۴	۴۲	متھن	۵۹	۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۶	۲۶	۲۵	۱۳	۲	ترودشی	۳۵	۵۹	مرگشر	۳۲	۴۰	دھرو	۴۱	۳۹	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۳۵	۵۹	ابرنت
یکشنبہ	۱۷	۲۷	۲۶	۱۴	۳	چودش	۴۱	۳	آردرا	۳۸	۱۴	بیاگھات	۴۳	۱۸	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۸	۳۱	یاوت
دوشنبہ	۱۸	۲۸	۲۷	۱۵	۴	اماوس	۴۸	۵۵	پنربس	۴۵	۳۸	ہرکھن	۴۴	۵۰	۳۴	۳۶	کرک	۲۸	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۹	۲۹	۲۸	۱۶	۹	ساون شدی	۵۰	۱۴	پکھہ	۵۱	۲۹	بجر	۴۵	۴۷	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۰	۳۰	۲۹	۱۷	۶	دوج	۵۳	۴۱	اشلیکھا	۵۶	۲۹	سدھ	۴۶	۲۱	۳۴	۳۲	سنگھ	۵۶	۲۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	ربیع الاول	۳۰	۱۸	۷	تیج	۵۶	۹	مگھا	۶۰	۰	بتی پات	۴۵	۵۷	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲	۳۱	۱۹	۸	چوتھ	۵۷	۷	مگھا	۰	۲۲	بریان	۴۴	۳۸	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۲۶ ۵۷	۳۸ ۷	ابرنت یاوت
شنبہ	۲۳	۳	اسد	۲۰	۹	پنچمی	۵۶	۵۷	پوربا پھالگنی	۳	۷	پرگھہ	۴۳	۱۵	۳۴	۲۶	کنبہ	۱۸	۲۹	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۴	۲	۲۱	۱۰	چھٹھ	۵۵	۳۱	اترا پھالگنی	۴	۳۶	شیو	۳۸	۵۱	۳۴	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۵	۵	۳	۲۲	۱۱	سپتمی	۵۲	۵۱	ہست	۴	۴۷	سدھ	۳۴	۲۷	۳۴	۲۲	تلا	۳۴	۱۷	۵۲	۵۱	ابرنت
سہ شنبہ	۲۶	۶	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۴۹	۱۲	چترا	۳	۵۱	سادھ	۲۹	۱۳	۳۴	۲۰	۰	۰	۰	۲۱	۱	یاوت
چہارشنبہ	۲۷	۷	۵	۲۴	۱۳	نومی	۴۲	۵۲	سواتی	۱	۵۹	شبھ	۲۳	۱۸	۳۴	۱۶	برچھک	۴۴	۵۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۸	۸	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۳۹	۳۰	انرادھا	۵۵	۵۰	شکل	۱۶	۴۰	۳۴	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۹	۹	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۳۳	۴۳	جیشٹا	۵۱	۵۹	برہمہ	۹	۳۳	۳۴	۸	دھن	۴۴	۵۵	۶ ۱۳	۳۳ ۴۳	ابرنت یاوت
شنبہ	۳۰	۱۰	۸	۲۷	۱۶	دوادشی	۲۷	۳۸	مول	۴۷	۵۳	ایندر	۲	۵	۳۴	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۱	۱۱	۹	۲۸	۱۷	ترودشی	۲۱	۲۵	پوربا کھاڑ	۴۳	۳۶	بشکنبہ	۴۶	۴۷	۳۳	۵۸	مکر	۵۷	۳۶	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	.	
۲	.	
۳	بیاس پوجا۔ چاند گرہن	
۴	بدھ کرک مین ۴-۲۱ پر آیا	
۵	.	
۶	برت گنیش چوتھہ	
۷	.	
۸	برہ پنچمی	
۹	شکر سنگہ مین ۳۲-۵۳ پر آیا	
۱۰	منگل برکھہ مین ۴۶-۵۴ پر آیا	
۱۱	.	
۱۲	.	
۱۳	تیوہار آخری چہار شنبہ	
۱۴	کملا ایکادشی	
۱۵	سنکرانت کرک ۱۹-۵۷- مہورتی ۴۵ پنچکال ۸-۲-۰	
۱۶	اسماڑ [illegible]	
۱۷	.	
۱۸	سوماوتی اماوش	
۱۹	.	
۲۰	.	
۲۱	.	
۲۲	بدھ سنگہ مین ۵۵-۴۹ پر آیا	
۲۳	شمس در برج اسد ۱۱-۵۰ ناگ پنچمی	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	.	
۲۸	.	
۲۹	پتردا ایکادشی	
۳۰	پتردا دوادشی	
۳۱	.	

استعمال و پرہیز ماہ جولائی ۱۸۹۸ء

استعمال۔ ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ابٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا ترش لیموں کہانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کہانا۔ دن اور بری کے وقت صحبت کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ سرد ہوا کا بدن پر لگنا۔ گرم کہانا کہانا۔ زیادہ صحبت کرنا دریا کے کنارے ٹہلنا سیر کرنا جسم کو تر رکہنا۔ نہایت مضر ہے؛

کنڈلی ہاڑ شدی پورنماشی مشرمان ۷، ۴۵-۲۹ پل

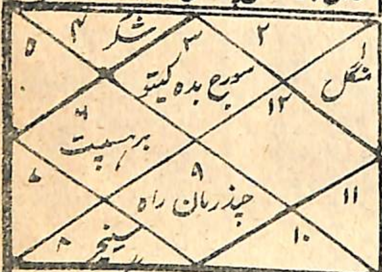

۱ منگل
۲
۳ سوریج بدھ کیتو
۴ شکر
۵
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ چندرمان راہ
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون بدی اشٹمی مشرمان ۷، ۴۵-۲۳ پل پر

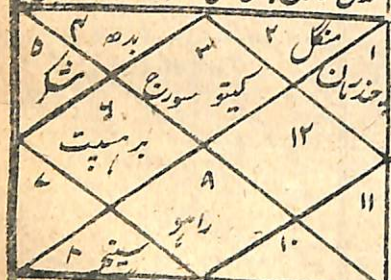

۱ چندرمان
۲ منگل
۳ کیتو سوریج
۴ بدھ
۵ شکر
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ راہو
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون بدی اماوس مشرمان ۷، ۴۵-۱۹ پل

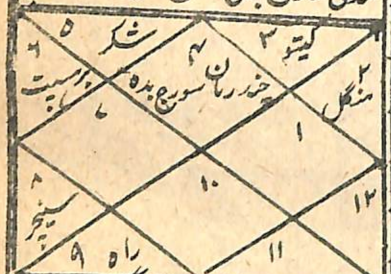

۱
۲ منگل
۳ کیتو
۴ چندرمان سوریج بدھ
۵ شکر
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون شدی اشٹمی مشرمان ۷، ۴۵-۶ پل پر

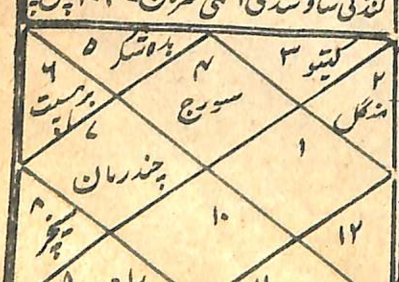

۱
۲ منگل
۳ کیتو
۴ سوریج
۵ بدھ شکر
۶ برہسپت
۷
چندرمان
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱
۱۲

۱ یوم	اگست ۱۸۹۸ء	ربیع الاول ۱۳۱۶ ہجری	اسد ۱۸۲۰ [illegible]	ساون ۱۳۰۵ فصلی	ساون ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ ساون شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت
دوشنبہ	۱	۱۲	۱۰	۲۹	۱۸	چودش	۱۵	۱۷	اتراکھاڑ	۳۹	۳۶	پریت	۴۰	۱۳	۳۳	۵۴	۰	۰	۰	۱۵ ۴۲	۱۷ ۲۴	ابرنت یاوت
سہ شنبہ	۲	۱۳	۱۱	۳۰	۱۹	پورنماشی	۹	۲۶	شرون	۳۵	۵۳	ایشمان	۳۲	۵۹	۳۳	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳	۱۴	۱۲	بھادون	۲۰	بھادوں بدی پڑوا	۴ ۵۹	۰ ۱۳	دھنشٹا	۳۲	۴۵	سوبھاگ	۲۵	۱۱	۳۳	۴۸	کنبھ	۴	۱۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۴	۱۵	۱۳	۲	۲۱	دوج	۵۵	۱۶	ست بھکھا	۳۰	۲۵	شوبھن	۱۹	۰	۳۳	۴۴	۰	۰	۰	۳۷ ۵۵	۱۵ ۱۶	ابرنت یاوت
جمعہ	۵	۱۶	۱۴	۳	۲۲	چوتھہ	۵۳	۱۹	پوربا بھادرپد	۲۸	۵۲	اتیگنڈ	۱۳	۲۹	۳۳	۴۰	مین	۱۴	۱۶	۰	۰	۰
شنبہ	۶	۱۷	۱۵	۴	۲۳	پنچمی	۵۰	۲۸	اترا بھادرپد	۲۸	۴۴	سوکرما	۸	۴۹	۳۳	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۷	۱۸	۱۶	۵	۲۴	چھٹہ	۴۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۷	دھرت	۵	۲	۳۳	۳۲	میکھ	۲۹	۲۷	۴۹	۵۰	ابرنت
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۷	۶	۲۵	ستمی	۵۰	۳۳	اشونی	۳۱	۱۷	شول	۲	۱۸	۳۳	۲۸	۰	۰	۰	۳۰	۱	یاوت
سہ شنبہ	۹	۲۰	۱۸	۷	۲۶	اشٹمی	۵۲	۳۴	بھرنی	۳۴	۲۴	گنڈ	۰	۳۲	۳۳	۲۴	برکھ	۵۰	۲۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۰	۲۱	۱۹	۸	۲۷	نومی	۵۵	۴۲	کرتکا	۳۸	۴۷	دھرو	۵۹	۵۷	۳۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۲۰	۹	۲۸	دسمی	۵۹	۴۸	روہنی	۴۴	۱۰	ویاگھات	۶۰	۰	۳۳	۱۶	۰	۰	۰	۲۷	۵۴	ابرنت
جمعہ	۱۲	۲۳	۲۱	۱۰	۲۹	اکادشی	۶۰	۰	مرگشر	۵۰	۱۷	ویاگھات	۰	۴۹	۳۳	۱۲	متھن	۲۴	۱۵	۵۹	۴۸	یاوت
شنبہ	۱۳	۲۴	۲۲	۱۱	۳۰	اکادشی	۴	۳۴	آردرا	۵۸	۵۴	ہرکھن	۲	۱۰	۳۳	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۲۳	۱۲	۳۱	دوادشی	۹	۴۵	پنربس	۶۰	۰	بجر	۳	۵۰	۳۳	۴	کرک	۴۶	۳۸	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۴	۱۳	بھادون	تردوشی	۱۴	۴۱	پنربس	۳	۱۵	سدہ	۵	۲۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۴ ۴۶	۱۸ ۵۲	ابرنت یاوت
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۲۵	۱۴	۲	چودش	۱۹	۴	پکھہ	۱۳	۳	بتی پات	۶	۳	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۷	۲۸	۲۶	۱۵	۳	اماوس	۲۲	۳۸	اشلیکھا	۱۴	۲۸	بردمان	۷	۵	۳۲	۵۲	سنگھ	۱۴	۲۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۲۷	۱۶	۴	بھادوں شدی	۲۵	۳	مگھا	۱۸	۳۵	پرگھہ	۶	۴۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۹	ربیع الثانی	۲۸	۱۷	۵	دوج	۲۶	۱۸	پوربا پھالگنی	۲۲	۳۷	شیو	۵	۹	۳۲	۴۴	کنیا	۳۷	۱۷	۰	۰	۰
شنبہ	۲۰	۲	۲۹	۱۸	۶	تیج	۲۱	۱۳	اترا پھالگنی	۲۳	۳۰	سدہ	۳	۳۰	۳۲	۴۰	۰	۰	۰	۵۶	۱	ابرنت
یکشنبہ	۲۱	۳	۳۰	۱۹	۷	چوتھہ	۲۴	۵۳	ہست	۲۳	۵۰	سادہ	۰	۸	۳۲	۳۶	تلا	۵۳	۲۹	۲۴	۵۳	یاوت
دوشنبہ	۲۲	۴	۳۱	۲۰	۸	پنچمی	۲۲	۱۸	چترا	۲۳	۹	شکل	۵۰	۴۵	۳۲	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۳	۵	سنبلہ	۲۱	۹	چھٹہ	۱۸	۴۵	سواتی	۲۱	۲۷	برہمہ	۴۴	۵۳	۳۲	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۴	۶	۲	۲۲	۱۰	ستمی	۱۴	۱۹	بشاکھا	۱۸	۵۴	اِندر	۳۸	۲۰	۳۲	۲۴	برچھک	۴۱	۳۱	۱۴ ۴۱	۱۹ ۱۲	ابرنت یاوت
پنجشنبہ	۲۵	۷	۳	۲۳	۱۱	اشٹمی	۸	۶	انرادھا	۱۵	۳۷	بیدھرت	۳۱	۱۴	۳۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۶	۸	۴	۲۴	۱۲	نومی دسمی	۳ ۵۷	۳۳ ۲۹	جیشٹھا	۱۱	۵۳	بشکنبھ	۲۳	۴۸	۳۲	۱۶	دھن	۱۱	۵۳	۰	۰	۰
شنبہ	۲۷	۹	۵	۲۵	۱۳	اکادشی	۵۱	۲۰	مولا	۷	۳۷	پریت	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۴ ۲۰	ابرنت یاوت
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۶	۲۶	۱۴	دوادشی	۴۵	۱۴	پورباکھاڑ	۳	۳۰	ایشمان	۸	۱۳	۳۲	۶	مکر	۱۷	۱۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۷	۲۷	۱۵	تردوشی	۳۹	۲۲	شرون	۵۵	۲۵	سوبھاگ	۰	۴۷	۳۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۸	۲۸	۱۶	چودش	۳۳	۵۹	دھنشٹا	۵۲	۷	اتیگنڈ	۴۶	۱۵	۳۱	۵۶	کنبھ	۲۳	۴۶	۳۳	۵۹	ابرنت
چہارشنبہ	۳۱	۱۳	۹	۲۹	۱۷	پورنماشی	۲۹	۱۲	ست بھکھا	۴۹	۳۱	سوکرما	۴۰	۱	۳۱	۵۲	۰	۰	۰	۱	۳۴	یاوت

کیفیت	یادداشت
تیوہار بارہ وفات	
تیوہار رکہڑی	
شکر کنیا مین ۱۸-۳ پر آیا	
·	
برت گنیش چوتہہ	
·	
چندن چہٹہ سینچر ۱۳-۲۰ پر مارگی ہوا	
ہنڈری سیتلا ستی	
جنم اشٹمی	
·	
·	
ساہا مرگشر لگن سنگہ و کینا۔	
برت اجا ایکادشی	
گیئو وتسا دوادشی	
بدہ ۵-۶-۴ پر بکری ہوا سنگرانت سنگہ ۳۵:	
[illegible]	
کنگہنی اماوش	
بدہ مغرب مین ۸-۴-۵ پر غروب ہوا	
·	
ہرتال کا تیج	
پتھر چوتہہ	
رکہہ پنچمی	
شمس بورج سنبلہ مین ۲۲-۰ بلدر چہٹہ	
منگل ہتہن مین ۲۲-۴۷ پر آیا سوترا ستمی	
رادہا اشٹمی	
·	
پدما ایکادشی	
وامن دوادشی	
·	
اننت چودش شکر تلا مین ۲۳-۲۳ پر آیا	
پترکش شروع شرادہ	

استعمال و پرہیز ماہ اگست ۱۸۹۸ع

استعمال۔ تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کہانا باغون کی سیر کرنا۔ پندرہوین روز صحبت کرنا کپڑے جلد جلد تبدیل کرنا۔ مکان کے بلند منزل پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز۔ گیلی زمین پر بیٹہنا یا لیٹنا۔ رات کا جاگنا۔ مضر کہلوانا۔ دن کو لیٹنا۔ رات کو ننگے بدن اوس مین سونا مضر ہے

کنڈلی ساون شدی پورنماشی مشرمان ۴۹-۵۳

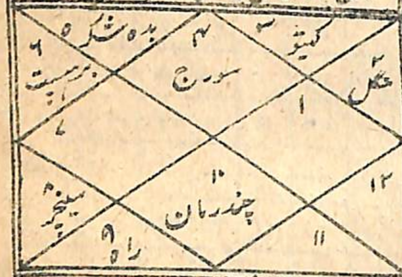

۳ کیتو
۴
بدہ شکر ۵
۶ برہسپت
منگل ۲
سورج
۱
۷
۱۰
چندرمان
۱۲
۸ سینچر
۹ راہ
۱۱

کنڈلی بہادون بدی اشٹمی مشرمان ۴۶-۴۰

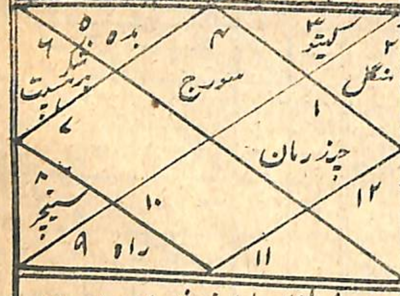

کیتو ۳
۴
بدہ ۵
۶ شکر برہسپت
۲ منگل
سورج
۱
۷
چندرمان
۸ سینچر
۱۰
۱۲
۹ راہ
۱۱

کنڈلی بہادون بدی اماوش مشرمان ۴۶-۲۴

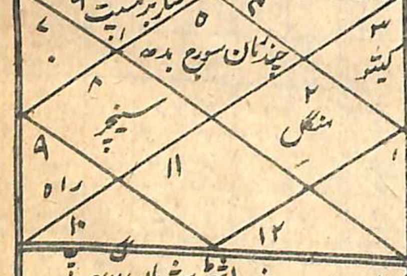

شکر برہسپت ۶
۵
۴
۳ کیتو
۷
چندرمان سورج بدہ
۸ سینچر
۲ منگل
۹ راہ
۱۱
۱
۱۰
۱۲

کنڈلی بہادون شدی اشٹمی مشرمان ۴۶-۸

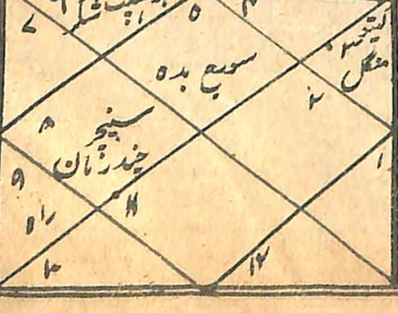

برہسپت شکر ۶
۵
۴
کیتو ۳ منگل
۷
سورج بدہ
۲
۸ سینچر چندرمان
۹ راہ
۱۱
۱
۱۰
۱۲

یوم	ستمبر ۱۸۹۵ء	ربیع الاول ۱۳۱۳ ہجری	سنبلہ ۱۲۶۵ یزدجردی	اسوج ۱۳۰۵ فصلی	اسوج ۱۹۵۵ سمبت گری	سمبت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		انتقالات چندرمان			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یا انتہا
پنجشنبہ	۱	۱۴	۱۰	سنکرانت اسوج	۱۸	اسوج بدی ۱	۲۵	۱۵	پوربابھادر	۴۷	۴۶	دھرت	۲۴	۱۷	۳۱	۴۶	مین	۳۳	۱۳	۰	۰	۰
جمعہ	۲	۱۵	۱۱	۲	۱۹	دوج	۲۲	۱۷	اترابھادر	۴۷	۷	شول	۲۹	۲۳	۳۱	۴۱	۰	۰	۰	۵۱	۲۱	ابتدا
شنبہ	۳	۱۶	۱۲	۳	۲۰	تیج	۲۰	۲۵	ریوتی	۴۷	۲۸	گنڈ	۲۵	۲۱	۳۱	۳۶	میکھ	۴۷	۲۸	۲۰	۲۵	انتہا
یکشنبہ	۴	۱۷	۱۳	۴	۲۱	چوتھ	۱۹	۴۵	اشنی	۴۹	۹	بردھ	۲۲	۱۷	۳۱	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۵	۱۸	۱۴	۵	۲۲	پنچمی	۲۰	۲۴	بھرنی	۵۲	۶	دھرو	۲۰	۱۷	۳۱	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۶	۱۹	۱۵	۶	۲۳	چھٹھ	۲۲	۲۶	کرتکا	۵۷	۹	بیاگھات	۱۹	۱۶	۳۱	۲۱	برکھ	۸	۶	۳۳ ۵۸	۲۶ ۵۸	ابتدا انتہا
چہارشنبہ	۷	۲۰	۱۶	۷	۲۴	ستمی	۲۵	۳۳	روہنی	۴۰	۰	ہرکھن	۱۹	۱۰	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۸	۲۱	۱۷	۸	۲۵	اشٹمی	۲۹	۴۱	روہنی	۱	۳۰	بجر	۱۹	۴۹	۳۱	۱۱	متھن	۳۴	۱۹	۰	۰	۰
جمعہ	۹	۲۲	۱۸	۹	۲۶	نومی	۳۴	۳۲	مرگشر	۷	۱۹	سدھ	۲۱	۰	۳۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۳	۱۹	۱۰	۲۷	دسمی	۳۹	۴۰	آردرا	۱۳	۴۴	بتی پات	۲۱	۳۲	۳۱	۱	۰	۰	۰	۷ ۳۹	۶ ۴۰	ابتدا انتہا
یکشنبہ	۱۱	۲۴	۲۰	۱۱	۲۸	اکادشی	۴۴	۴۳	پنربس	۲۰	۱۴	بریان	۲۴	۴	۳۱	۵۶	کرک	۳	۳۷	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۲	۲۵	۲۱	۱۲	۲۹	دوادشی	۴۹	۱۳	پکھ	۲۶	۱۴	پرگھ	۲۵	۱۶	۳۱	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۳	۲۶	۲۲	۱۳	۳۰	تردوشی	۵۲	۵۵	اشلیکھا	۳۱	۱۵	شیو	۲۵	۵۳	۳۰	۴۶	سنگھ	۳۱	۱۵	۵۲	۵۵	ابتدا
چہارشنبہ	۱۴	۲۷	۲۳	۱۴	۳۱	چودش	۵۵	۲۶	مگھا	۳۶	۱۱	سدھ	۲۵	۴۰	۳۰	۴۲	۰	۰	۰	۴۴	۱۰	انتہا
پنجشنبہ	۱۵	۲۸	۲۴	۱۵	اسوج	اماوش	۵۶	۴۹	پوربا پھالگنی	۳۹	۲۹	سادھ	۲۴	۳۸	۳۰	۳۸	کنیا	۵۴	۵۵	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	۲۹	۲۵	۱۶	۲	اسوج سدی ۱	۵۶	۵۵	اترا پھالگنی	۴۱	۱۵	شبھ	۲۲	۳۵	۳۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۷	۳۰	۲۶	۱۷	۳	دوج	۵۵	۳۸	ہست	۴۲	۱۴	شکل	۲۰	۴۳	۳۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۸	جمادی الاول	۲۷	۱۸	۴	تیج	۵۳	۱۴	چترا	۴۱	۴۸	برہم	۱۶	۲۵	۳۰	۲۳	تلا	۱۲	۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۲	۲۸	۱۹	۵	چوتھ	۴۸	۴۸	سواتی	۴۰	۱۶	ایندر	۱۱	۲۷	۳۰	۱۸	۰	۰	۰	۲۱ ۴۸	۰ ۴۶	ابتدا انتہا
سہ شنبہ	۲۰	۳	۲۹	۲۰	۶	پنچمی	۴۵	۲۸	بشاکھا	۳۷	۵۷	بیدھرت	۵	۴۲	۳۰	۱۳	برچھک	۳۳	۳۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۱	۴	۳۰	۲۱	۷	چھٹھ	۴۰	۲۳	انرادھا	۳۴	۴۸	پریت	۵۲	۱۲	۳۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۵	۳۱	۲۲	۸	ستمی	۳۴	۵۰	جیشٹھا	۳۱	۲۷	آیشمان	۴۴	۴۷	۳۰	۴	دھن	۳۱	۲۷		۱	
جمعہ	۲۳	۶	میزان	۲۳	۹	اشٹمی	۲۸	۵۱	مولا	۲۷	۴	سوبھاگ	۳۷	۷	۳۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۵۰	ابتدا
شنبہ	۲۴	۷	۲	۲۴	۱۰	نومی	۲۲	۴۵	پوربا کھاڑ	۲۲	۵۱	شوبھن	۲۹	۱۶	۲۹	۵۵	مکر	۳۶	۴۸	۶	۵۰	انتہا
یکشنبہ	۲۵	۸	۳	۲۵	۱۱	دسمی	۱۶	۴۴	اتراکھاڑ	۱۸	۴۲	اتیگنڈ	۲۲	۳۵	۲۹	۵۰	۰	۰	۰	۴۴	۵۰	ابتدا
دوشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۶	۱۲	اکادشی	۱۰	۵۶	شرون	۱۴	۴۷	سوکرمان	۱۴	۴	۲۹	۴۵	کنبھ	۴۳	۴	۱۰	۵۶	انتہا
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۷	۱۳	دوادشی	۵	۳۴	دھنشٹا	۱۲	۲۱	دھرت	۶	۵۶	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۶	۲۸	۱۴	تردوشی چودش	۰ ۵۶	۵۱ ۵۸	ستبکھا	۸	۴۴	شول	۰	۱۸	۲۹	۳۶	مین	۵۲	۹	۵۶	۵۸	ابتدا
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۷	۲۹	۱۵	پورنماشی	۵۴	۳۰	پوربابھادر	۶	۴	بردھ	۴۹	۹	۲۹	۳۲	۰	۰	۰	۲۵	۳۰	انتہا
جمعہ	۳۰	۱۳	۸	اسوج دوم	۱۶	اسوج بدی ۱	۵۲	۱۴	اترابھادر	۵	۷	دھرو	۴۷	۲۶	۲۹	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	[illegible] ۱۳۰۶ فصلی شروع ہوا	
۲	.	
۳	مشرق میں بدھ ۵-۴۵-۰ پر طلوع ہوا - ہرتہ گنیش چوتھ	
۴	.	
۵	.	
۶	.	
۷	بدھ ۱۵-۷ پر مارگی ہوا	
۸	مہالکشمی اشٹمی	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	اپندر اکادشی	
۱۲	.	
۱۳	.	
۱۴	مہالیہ [illegible]	
۱۵	سنکرانت کنیا ۳۵-۱۰ پر ہوئی سہین کال و دیہہ [illegible]	
۱۶	.	
۱۷	اگست میں طلوع ہوئی ۳۳-۳۸ پر	
۱۸	.	
۱۹	.	
۲۰	.	
۲۱	.	
۲۲	.	
۲۳	شمس در برج میزان ۱۰-۴۷	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	.	
۲۸	بدھ کنیا میں ۱۱-۱۸ پر آیا	
۲۹	شکر برج سنگھ میں ۲۳-۴۷ پر آیا	
۳۰	شروع ملماس یعنے دوسرا اسوج شروع ہوا	
	.	

استعمال و پرہیز ماہ ستمبر سنہ ۱۸۹۶ع

استعمال۔ علے الصباح اُٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا پر نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈریاں چوسنا۔ سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز۔ پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ میں پھرنا زیادہ محنت کرنا۔ چانڈو پینا مضر صحت ہے؛

کنڈلی بھادوں سُدی پورنماشی مشرمان ۵ گھ - ۵۳ پ

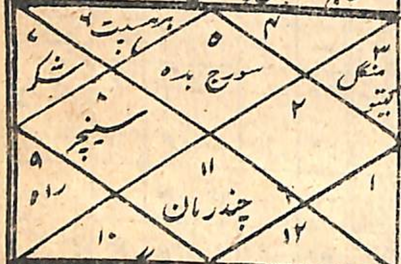
۳ منگل کیتو
۴
۵ سورج بدھ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۱۱
۹ راہو
۱
۱۰ چندرماں
۱۲

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشرمان ۵ گھ - ۴۳ پل

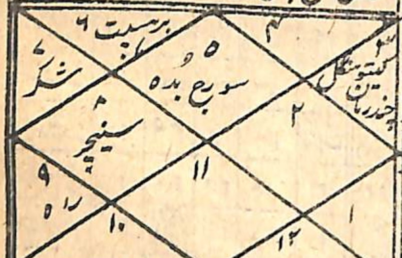
۳ کیتو منگل چندرماں
۴
۵ سورج بدھ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۱۱
۹ راہو
۱
۱۰
۱۲

کنڈلی اسوج بدی اماوس مشرمان ۵ گھ - ۱۷ پل

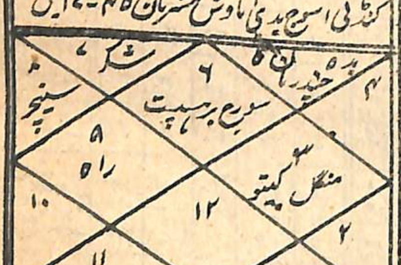
۴
۵ بدھ چندرماں
۶ سورج برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۹ راہو
۳ منگل کیتو
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج سُدی اشٹمی مشرمان ۵ گھ - ۳ پل پر

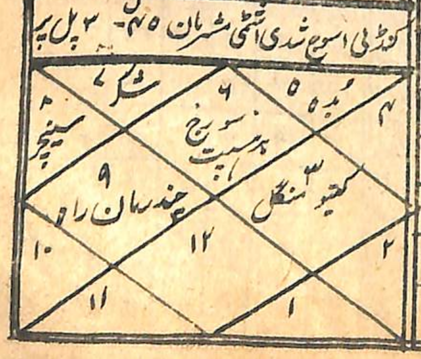
۴
۵ بدھ
۶ سورج برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۹ چندرماں راہو
۳ کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

یوم	اکتوبر ۱۸۹۸ء	جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری	میزان ۱۸۲۰ شکی	اسوج ۱۳۰۶ فصلی	اسوج ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرت یاوت
شنبہ	۱	۱۴	۹	۲	۱۷	دوج	۵۱	۳۸	ریوتی	۵	۴۸	بیاگھات	۴۱	۲۵	۲۹	۲۲	میکھہ	۵	۴۸	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲	۱۵	۱۰	۳	۱۸	تیج	۵۲	۱۹	اشنی	۷	۱۰	ہرکھن	۳۹	۲	۲۹	۱۷	۰	۰	۰	۲۱ ۵۲	۵۸ ۱۹	اپرت یاوت
دوشنبہ	۳	۱۶	۱۱	۴	۱۹	چوتھہ	۵۴	۲۴	بھرنی	۹	۴۸	بجر	۳۷	۴۴	۲۹	۱۳	برکھہ	۲۵	۴۱	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۴	۱۷	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۵۷	۳۰	کرتکا	۱۳	۲۲	سدھ	۳۷	۱۸	۲۹	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۵	۱۸	۱۳	۶	۲۱	چھٹہ	۶۰	۰	روہنی	۱۸	۲۶	بتی پات	۳۷	۳۹	۲۹	۲	متھن	۵۱	۲۵	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۶	۱۹	۱۴	۷	۲۲	چھٹہ	۱	۴۲	مرگشر	۲۴	۲۴	بریان	۳۸	۳۹	۲۸	۵۷	۰	۰	۰	۱ ۳۴	۴۲ ۸	اپرت یاوت
جمعہ	۷	۲۰	۱۵	۸	۲۳	ستمی	۲	۳۷	آردرا	۳۰	۴۷	پرگھہ	۳۹	۴	۲۸	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۸	۲۱	۱۶	۹	۲۴	اشٹمی	۴	۵۵	پنربس	۳۷	۱۷	شیو	۴۰	۲۷	۲۸	۴۷	کرک	۲۰	۴۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۹	۲۲	۱۷	۱۰	۲۵	نومی	۱۷	۷	پکھہ	۴۳	۳۴	سدھ	۴۱	۳۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۴۹	۲۱	اپرت
دوشنبہ	۱۰	۲۳	۱۸	۱۱	۲۶	دسمی	۲۱	۳۵	اشلیکھا	۴۸	۳۴	سادہ	۴۲	۲۲	۲۸	۳۷	سنگھ	۴۸	۳۰	۲۲	۳۵	یاوت
سہ شنبہ	۱۱	۲۴	۱۹	۱۲	۲۷	اکادشی	۲۵	۲۵	مگھا	۳۴	۵۰	شبہ	۴۳	۲۱	۲۸	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۲	۲۵	۲۰	۱۳	۲۸	دوادشی	۲۸	۳	پوروا پھالگنی	۵۶	۵۶	شکل	۴۱	۳۸	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۳	۲۶	۲۱	۱۴	۲۹	تیرودشی	۲۹	۳۱	اترا پھالگنی	۵۸	۴۳	برہمہ	۳۹	۳۶	۲۸	۲۳	کنیا	۱۲	۲۰	۴۹ ۳۱	۵۶ ۳۴	اپرت یاوت
جمعہ	۱۴	۲۷	۲۲	۱۵	۳۰	چودش	۲۳	۳۶	ہست	۶۰	۰	ایندر	۳۱	۴۶	۲۸	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۵	۲۸	۲۳	۱۶	۳۱	اماوش	۲۶	۳۶	ہست	۰	۱۹	بیدہرت	۳۲	۵۴	۲۸	۱۱	تلا	۳۰	۱۵	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۶	۲۹	۲۴	۱۷	کاتک ۱	اسوج سدی ۱	۲۱	۱۵	چترا	۰	۱۱	بشکنبہ	۲۰	۷	۲۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۷	۳۰	۲۵	۱۸	۲	دوج	۲۶	۵۲	بساکھا	۵۶	۵۱	پریت	۲۲	۳۰	۲۸	۰	برچھک	۴۲	۲۲	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۸	جمادی الثانی	۲۶	۱۹	۳	تیج	۱۸	۴۰	انرادہا	۵۳	۵۱	ایشمان	۱۶	۱۴	۲۷	۵۵	۰	۰	۰	۴۵	۲۸	اپرت
چہارشنبہ	۱۹	۲	۲۷	۲۰	۴	چوتھہ	۱۲	۱۶	جیشٹا	۵۰	۱۸	سوبھاگ	۹	۱۷	۲۷	۵۰	دھن	۵۰	۱۸	۱۲	۱۶	یاوت
پنجشنبہ	۲۰	۳	۲۸	۲۱	۵	پنچمی	۸	۳	مولا	۴۶	۴۹	سوبھن	۱	۵۳	۲۷	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۱	۴	۲۹	۲۲	۶	چھٹہ ستمی	۲ ۵۶	۱۲ ۱	پورباکھاڑ	۴۲	۳۸	سوکرمان	۴۶	۲۱	۲۷	۴۰	مکر	۵۶	۳۶	۵۶	۱۱	اپرت
شنبہ	۲۲	۵	۳۰	۲۳	۷	اشٹمی	۵۰	۱۴	اتراکھاڑ	۳۸	۲۷	دھرت	۳۸	۳۴	۲۷	۳۶	۰	۰	۰	۳۳	۱۱	یاوت
یکشنبہ	۲۳	۶	عقرب ۱	۲۴	۸	نومی	۴۴	۳۴	شرون	۴۳	۲۸	سول	۳۰	۵۴	۲۷	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۴	۷	۲	۲۵	۹	دسمی	۳۹	۱۵	دھنشٹا	۳۰	۵۳	گنڈہ	۲۳	۳۴	۲۷	۲۶	کمبہ	۲	۴۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۵	۸	۳	۲۶	۱۰	اکادشی	۳۴	۳۷	ستبھکھا	۲۷	۵۲	بردھ	۱۶	۴۰	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۶	۵۶	اپرت
چہارشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۷	۱۱	دوادشی	۳۰	۴۸	پوروا بھادر	۲۵	۴۹	دھرو	۱۱	۲۷	۲۷	۱۸	مین	۱۱	۲۰	۳۴	۳۷	یاوت
پنجشنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۸	۱۲	تیرودشی	۲۸	۰	اترا بھادر	۲۴	۳۰	بیاگھات	۶	۵۵	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۸	۱۱	۶	۲۹	۱۳	چودش	۲۶	۱۶	ریوتی	۲۴	۲۰	ہرکھن	۰	۱۳	۲۷	۱۰	میکھہ	۲۴	۲۰	۴۶ ۵۶	۱۶ ۲	اپرت یاوت
شنبہ	۲۹	۱۲	۷	۳۰	۱۴	پورنماشی	۲۵	۴۷	اشنی	۲۵	۲۱	سیدہ	۵۳	۴۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۰	۱۳	۸	کاتک ۱	۱۵	کاتک بدی ۱	۲۶	۳۳	بھرنی	۲۷	۴۱	بتی پات	۵۲	۱	۲۷	۲	برکھہ	۴۳	۳۳	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۱	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۲۸	۴۸	کرتکا	۳۱	۱۵	بریان	۵۱	۱۳	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
١	مغرب مین برہسپت ۲۱-۵۲ پر غروب ہوا	
٢	۰	
٣	۰	
۴	۰	
٥	۰	
٦	۰	
٧	۰	
٨	بدہ پورب ۲۷-۳۲ پر مغرب مین غروب ہوا	
٩	۰	
١٠	۰	
١١	۰	
١٢	۰	
١٣	۰	
١۴	۰	
١٥	۰ [illegible]	
١٦	سنکرانت تلا ۱-۳۲ مہورتی ۵۴ پنکال ۱۰-۳۲ تک	
١٧	منگل کرک مین ۱-۱۵ پر آیا برہسپت تلا مین ۱۴-۲۳ پر آیا	
١٨	۰	
١٩	برت گنیش چوتھہ	
٢٠	۰	
٢١	۰	
٢٢	درگا اشٹمی	
٢٣	شمس در برج عقرب ۲۵-۵ پر مہانومی	
٢۴	تیوہار دسہرہ	
٢٥	پاپ موچنی ایکادشی	
٢٦	۰	
٢٧	۰ [illegible]	
٢٨	بیکنٹھ چودش شکر ۵۳-۵۲ پر بکری ہوا برہسپت	
٢٩	سرو پنچہ	
٣٠	۰	

استعمال و پرہیز ماہ کتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

استعمال۔ نہار منہ کسی قدر پانی پینا۔ پلاؤ کہانا۔ جلاب لینا۔ کڑوی غذا کہانا۔ صبح کو چہلقدمی کرنا۔ قدرتی چشمی سے نہانا۔ باغونکی سیر کرنا۔ تیسرے دن صحبت کرنا مفید ہے

پرہیز۔ دہی کہانا۔ شب بیداری۔ اوس مین سونا۔ گوشت کہانا۔ شراب پینا۔ گرم غذا کا کہانا۔ ترش چیز کہانا مضر ہے۔

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشٹرمان ۵۴ گ-۶۷ پل

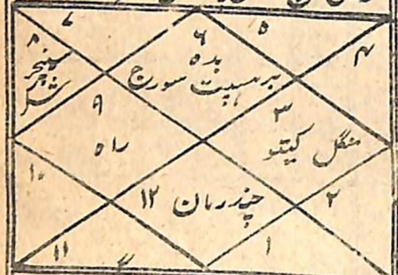
۴
٥
٦
بدہ
٧
٨
سنیچر شکر
برہسپت سورج
٩
٣
منگل کیتو
راہ
١٠
٢
چندرمان
١٢
١
١١

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشٹرمان ۴۴ گ-۲۱ پل

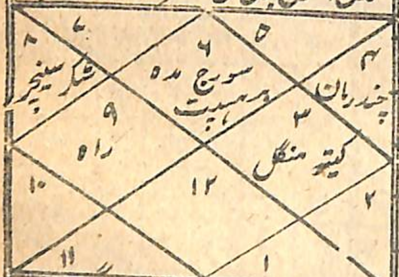
۴
چندرمان
٥
٦
٧
٨
شکر سنیچر
سورج بدہ
برہسپت
٩
٣
کیتو منگل
راہ
١٠
١٢
٢
١١
١

کنڈلی اسوج بدی اماوس مشٹرمان ۴۴ گ-۲۰ پل

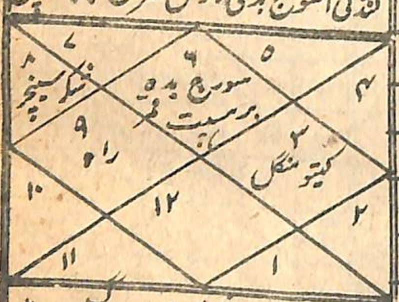
٧
٥
٨
شکر سنیچر
٦
سورج بدہ
برہسپت قمر
۴
٩
راہ
٣
کیتو منگل
١٠
١٢
٢
١١
١

کنڈلی اسوج شدی اشٹمی مشٹرمان ۴۳ گ-۵۱ پل

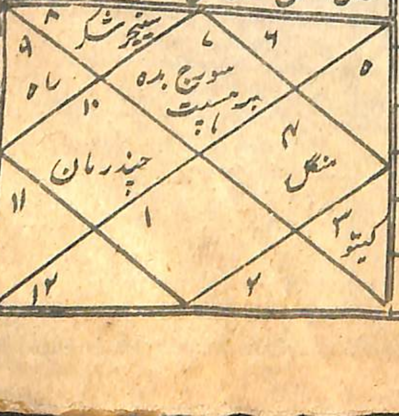
٨
سنیچر شکر
٧
٦
٩
٥
راہ
سورج بدہ
برہسپت
١٠
۴
منگل
چندرمان
١١
١
٣
کیتو
١٢
٢

ایام	نومبر سنہ ۱۸۹۸ء	جمادی الثانی ۱۳۱۶ ہجری	عقرب سنہ ۱۸۲۰ نوروزی	کاتک سنہ ۱۳۰۶ فصلی	کاتک سمت ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ کاتک بدی			نچھتر ہائے			جوگہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
سہ شنبہ	۱	۱۵	۱۰	۳	۱۷	تیج	۳۲	۰	روہنی	۳۵	۵۵	پرگھ	۵۲	۲	۲۶	۵۴	۰	۰	۰	۳۴	۳۲ ۰	اپرنت یاوت
چہار شنبہ	۲	۱۶	۱۱	۴	۱۸	چوتھ	۳۶	۱۲	مرگشر	۴۱	۳۳	شیو	۵۲	۴۳	۲۶	۵۰	متھن	۸	۴۴	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۱۷	۱۲	۵	۱۹	پنچمی	۴۱	۱۵	آردرا	۴۷	۴۷	سدھ	۵۳	۵۴	۲۶	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۸	۱۳	۶	۲۰	چھٹھ	۴۶	۳۴	پنربس	۵۴	۱۸	سادھ	۵۵	۱۷	۲۶	۴۲	کرک	۳۷	۴۱	۴۶	۳۴	اپرنت
شنبہ	۵	۱۹	۱۴	۷	۲۱	سپتمی	۵۱	۴۹	پکھ	۶۰	۰	شبھ	۵۶	۳۳	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۱۹	۱۶	یاوت
یکشنبہ	۶	۲۰	۱۵	۸	۲۲	اشٹمی	۵۶	۱۸	پکھ	۰	۳۹	شکل	۵۶	۳۰	۲۶	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۲۱	۱۶	۹	۲۳	نومی	۶۰	۰	اشلیکھا	۶	۲۸	برہم	۵۷	۳۵	۲۶	۳۰	سنگھ	۶	۲۸	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۲۲	۱۷	۱۰	۲۴	نومی	۰	۱۰	مگھا	۱۱	۲۵	اندر	۵۶	۳۱	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۳۱	۱۱	اپرنت
چہار شنبہ	۹	۲۳	۱۸	۱۱	۲۵	دسمی	۳	۲	پوروا پھالگنی	۱۵	۱۴	بیدھرت	۵۵	۱۷	۲۶	۲۲	کنیا	۳۰	۵۴	۳	۳	یاوت
پنجشنبہ	۱۰	۲۴	۱۹	۱۲	۲۶	اکادشی	۴	۳۳	اترا پھالگنی	۱۷	۵۶	بشکنبھ	۵۲	۴۵	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۲۵	۲۰	۱۳	۲۷	دوادشی	۴	۴۴	ہست	۱۹	۱۷	پریت	۴۸	۵۸	۲۶	۱۴	تلا	۴۹	۲۱	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۶	۲۱	۱۴	۲۸	تردوشی	۳	۴۱	چترا	۱۹	۲۶	آیشمان	۴۴	۴۲	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۳ ۳۲	۴۴ ۳۲	اپرنت یاوت
یکشنبہ	۱۳	۲۷	۲۲	۱۵	۲۹	چودش اماوس	۱ ۵۵	۲۴ ۳	سواتی	۱۸	۲۵	سوبھاگ	۴۱	۵۵	۲۶	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۸	۲۳	۱۶	مگھر ۱	کاتک سدی	۵۳	۵۰	بساکھا	۱۶	۳۱	شوبھن	۳۰	۱	۲۶	۲	برچھک	۲	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۵	۲۹	۲۴	۱۷	۲	دوج	۴۸	۴۷	انرادھا	۱۱	۵۶	اتیگنڈ	۲۶	۱۳	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۱۶	رجب	۲۵	۱۸	۳	تیج	۴۳	۲۹	جیشٹھا	۱۰	۱۸	سوکرمان	۱۸	۵۵	۲۵	۵۴	دھن	۱۰	۱۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھ	۳۷	۳۶	مولا	۶	۴۴	دھرت	۱۱	۱۵	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۱۰ ۳۷	۳۰ ۳۶	اپرنت یاوت
جمعہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	پنچمی	۳۱	۳۶	پوروا کھاڑ	۳	۱۲	شول	۳	۲۵	۲۵	۴۶	مکر	۱۶	۸	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	چھٹھ	۲۵	۵۴	شرون	۵۳	۱۵	بردھ	۴۷	۴۴	۲۵	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	سپتمی	۱۹	۲۰	دھنشٹھا	۵۰	۵۴	دھرو	۴۰	۱۴	۲۵	۳۸	کنبھ	۲۲	۱۴	۱۹ ۴۴	۸ ۵۵	اپرنت یاوت
دوشنبہ	۲۱	۶	۳۰	۲۳	۸	اشٹمی	۱۴	۴۵	ست بکھا	۴۷	۵	بیاگھات	۳۳	۴۸	۲۵	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۷	قوس	۲۴	۹	نومی	۱۰	۲۴	پوروا بھادرپد	۴۴	۴۷	ہرکھن	۲۹	۴۰	۲۵	۳۱	مین	۳۰	۲۷	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲۳	۸	۲	۲۵	۱۰	دسمی	۶	۴۲	اترا بھادرپد	۴۳	۲۶	بجر	۲۰	۴۹	۲۵	۳۰	۰	۰	۰	۳۵	۳۰	اپرنت
پنجشنبہ	۲۴	۹	۳	۲۶	۱۱	اکادشی	۳	۵۹	ریوتی	۴۲	۴۹	سدھ	۱۵	۴۹	۲۵	۲۸	میکھ	۴۲	۴۹	۵	۵۹	یاوت
جمعہ	۲۵	۱۰	۴	۲۷	۱۲	دوادشی	۲	۲۵	اشونی	۴۳	۳۵	بتیپات	۱۱	۴۳	۲۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۱۱	۵	۲۸	۱۳	تردوشی	۲	۴	بھرنی	۴۵	۴۴	بریان	۸	۳۶	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۱۲	۶	۲۹	۱۴	چودش	۳	۱	کرتکا	۴۸	۵۳	پرگھ	۵	۵	۲۵	۲۲	برکھ	۱	۲۸	۳ ۴۴	۱ ۱۰	اپرنت یاوت
دوشنبہ	۲۸	۱۳	۷	۳۰	۱۵	پورنماشی	۵	۳۰	روہنی	۵۳	۱۶	شیو	۴	۴۴	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۱۴	۸	مگھر	۱۶	[illegible]	۸	۴۶	مرگشر	۸	۴۲	سدھ	۲	۴۲	۲۵	۱۸	متھن	۲۵	۵۹	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۳۰	۱۵	۹	۲	۱۷	دوج	۱۱	۹	آردرا	۶	۰	سادھ	۲	۴۹	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۴۵	۴۱	اپرنت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
	.	
۲	بدہ برچہک مین ۲۴-۱۱ پر آیا برت کرواچوتھ	
۳	.	
۴	.	
۵	.	
۶	اشنان .	
	بدہ مغرب مین ۲۹-۴۶ پر طلوع ہوا ادہاکند	
	.	
۹	.	
۱۰	رما ایکادشی	
۱۱	.	
۱۲	دہن تیرس۔ نرک چودش	
۱۳	تیوہار دیوالی سمبت ۱۹۵۵	
	سنکرانت برچہک ۵۴-۲۸ مہورتی ۳۰ بنکال لگا	
	بہیا دوج	
	سنیچر مغرب مین ۱۸-۱۷ پر غروب ہوا	
	.	
	.	
	شکر مغرب مین ۵-۱۷ پر غروب ہوا	
	گوپال اشٹمی	
	شمس در برج قوس ۲۲-۲۳ پر کرمان نومی	
	بدہ دہن مین ۶-۱۷ پر آیا .	
	ہر پربودہن ایکادشی ۔ پنچ بہیکم	
	.	
	.	
	.	
	تیوہار ملکری	
	.	
	شکر مشرق مین ۴۸-۵۲ پر طلوع ہوا	
	.	

استعمال و پرہیز ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ سویرے اٹھنا۔ ورزش کرنا۔ پنڈلیوں کے بال منڈوانا۔ چائے معہ دودھ کے استعمال کرنا۔ بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑا پہننا۔ سرد پانی سے نہانا مفید ہے

پرہیز۔ آفتاب کے نکلنے تک سوتے رہنا۔ غذا سے مرغن سرد کرکے کھانا۔ انگریزی کپڑے مثل نین فلالین کے پہننا مضر ہے۔

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشٹرمان ۲۳ گھ - ۳۲ پل

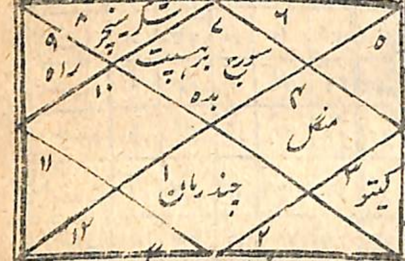
۶
۵
۷
شکر سنیچر ۸
۹ راہ
سورج برہسپت بدہ
۱۰
۴ منگل
۱۱
۳ کیتو
چندرمان ۱
۱۲
۲

کنڈلی کاتک بدی اشٹمی مشٹرمان ۴۳ گھ - ۱۶ پل

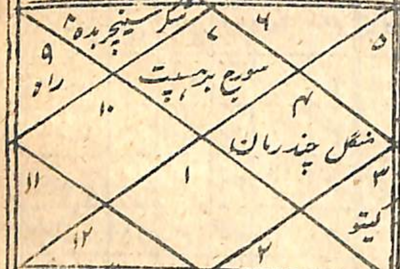
۶
۵
شکر سنیچر بدہ ۸
۷
۹ راہ
سورج برہسپت
۱۰
۴
منگل چندرمان
۱
۱۱
۳ کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک شدی اماوش مشٹرمان ۳۴ گھ - ۲ پل

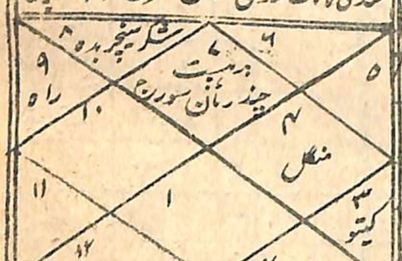
شکر سنیچر بدہ ۸
۶
۷
برہسپت
چندرمان سورج
۵
۹ راہ
۱۰
۴ منگل
۱۱
۱
۳ کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک شدی اشٹمی مشٹرمان ۴۲ گھ - ۲۲ پل

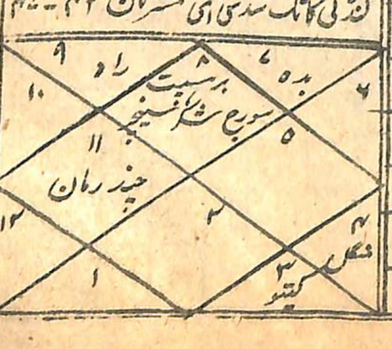
۹
راہ
۸
۷
بدہ
۶
۱۰
برہسپت
سورج شکر سنیچر
۵
۱۱
چندرمان
۲
۱۲
۴ منگل
۳ کیتو
۱

یوم	دسمبر ۱۸۹۸ء	رجب ۱۳۱۶ ہجری	پوس ۱۸۲۰ شالباہنی	پوہ ۱۳۰۶ فصلی	پوہ ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ مگھر بدی			نچھتر ہائے			جوگہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بہدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت پاوت
پنجشنبہ	۱	۱۶	۱۰	۳	۱۸	تیج	۱۸	۱۳	اُردرا	۴	۴۷	شُبہ	۳	۳۷	۲۵	۱۴	کرک	۵۴	۴۰	۱۸	۱۳	پاوت
جمعہ	۲	۱۷	۱۱	۴	۱۹	چوتھہ	۲۳	۳۵	پنربس	۱۱	۱۷	شکل	۴	۵۸	۲۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۳	۱۸	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۲۸	۵	پکھہ	۱۷	۴۵	برہمہ	۶	۹	۲۵	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۴	۱۹	۱۳	۶	۲۱	چھٹہ	۳۳	۴۴	اشلیکھا	۲۲	۴۳	اینڈرر	۷	۲۰	۲۵	۱۰	سنگھ	۲۳	۴۳	۳۴	۳۴	ابرنت
دوشنبہ	۵	۲۰	۱۴	۷	۲۲	ستمی	۳۷	۲۷	مگھا	۲۸	۵۴	بیدہرت	۸	۳	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵	۳۰	پاوت
سہ شنبہ	۶	۲۱	۱۵	۸	۲۳	اشٹمی	۴۰	۹	پوربہاپھلگنی	۳۴	۵۹	بشکنبہ	۸	۴	۲۵	۶	کنیا	۴۸	۴۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۷	۲۲	۱۶	۹	۲۴	نومی	۴۱	۴۱	اترپھالگنی	۳۵	۵۸	پریت	۷	۳۲	۲۵	۵	۰	۰	۰	۱۱	۴۲	ابرنت
پنجشنبہ	۸	۲۳	۱۷	۱۰	۲۵	دسمی	۴۱	۵۲	ہست	۳۷	۳۸	ایشمان	۵	۲۵	۲۵	۳	۰	۰	۰	۴۱	۵۲	پاوت
جمعہ	۹	۲۴	۱۸	۱۱	۲۶	اکادشی	۴۰	۴۹	چترا	۳۸	۶	سوبھاگ	۲	۳۸	۲۵	۱	تلا	۷	۵۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۵	۱۹	۱۲	۲۷	دوادشی	۳۸	۳۱	سواتی	۳۷	۲۲	اتگنڈہ	۵۴	۶	۲۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۱	۲۶	۲۰	۱۳	۲۸	تروودشی	۳۵	۱۱	بیساکھا	۳۵	۳۷	سوکرما	۴۸	۳۲	۲۴	۵۷	برچھک	۲۱	۴	۳۵	۱۱	ابرنت
دوشنبہ	۱۲	۲۷	۲۱	۱۴	۲۹	چودش	۳۹	۱۰	انرادہا	۳۳	۱	دہرت	۴۲	۱۷	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۷	۱۰	پاوت
سہ شنبہ	۱۳	۲۸	۲۲	۱۵	۳۰	اماوش	۳۶	۶	جیشٹا	۲۹	۴۵	شول	۳۵	۲	۲۴	۵۵	دہن	۲۹	۴۵	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۴	۲۹	۲۳	۱۶	مگھر ۱	مگھر سدی ۱	۲۰	۴۰	مولا	۲۶	۰	گنڈہ	۲۷	۵۷	۲۴	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۵	۳۰	۲۴	۱۷	۲	دوج	۱۴	۵۱	پورباکھاڑ	۲۱	۵۷	بردہ	۲	۱۴	۲۴	۵۲	مکر	۳۵	۵۳	۰	۰	
جمعہ	۱۶	شعبان	۲۵	۱۸	۳	تیج	۸	۵۷	اتراکھاڑ	۱۷	۴۱	دہرو	۱۲	۲۰	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۳۶	۲	ابرنت
شنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھہ پنچمی	۳ ۵۷	۷ ۳۵	شرون	۱۳	۳۹	ویاگھات	۴	۲۶	۲۴	۴۹	کنبہ	۴۱	۴۶	۳	۷	پاوت
یکشنبہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	چھٹہ	۵۲	۳۱	دہنشٹا	۹	۵۴	بجر	۴۹	۱۱	۲۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	ستمی	۴۸	۳	ستبکھا	۶	۳۸	سدہ	۴۲	۱۰	۲۴	۴۶	مین	۴۹	۴۴	۴۸	۳	
سہ شنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	اشٹمی	۴۴	۲۸	پوربابہادرپد	۴	۵	بتی پات	۳۵	۴۶	۲۴	۴۴	۰	۰	۰	۱۶	۱۵	
چہارشنبہ	۲۱	۶	جدی	۲۳	۸	نومی	۴۱	۵۳	اترابہادرپد	۲	۲۳	بریان	۳۰	۱	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۲۲	۷	۲	۲۴	۹	دسمی	۴۰	۲۶	ریوتی	۱	۴۲	پرگھہ	۲۴	۵۱	۲۴	۴۰	میکھ	۱	۴۲	۰	۰	
جمعہ	۲۳	۸	۳	۲۵	۱۰	اکادشی	۴۰	۱۶	اشنی	۲	۱۴	شیو	۲۱	۲۴	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۱۰ ۴۰	۲۱ ۱۶	
شنبہ	۲۴	۹	۴	۲۶	۱۱	دوادشی	۴۱	۱۹	بہرنی	۳	۵۸	سدھ	۱۸	۵۴	۲۴	۴۴	برکھہ	۱۹	۴۳	۰	۰	
یکشنبہ	۲۵	۱۰	۵	۲۷	۱۲	تروودشی	۴۳	۴۴	کرتکا	۷	۰	سادھ	۱۷	۱۱	۲۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۶	۱۱	۶	۲۸	۱۳	چودش	۴۷	۱۷	روہنی	۱۱	۸	شبہ	۲۶	۵۲	۲۴	۴۱	متہن	۴۳	۴۵	۴۷	۱۷	
سہ شنبہ	۲۷	۱۲	۷	۲۹	۱۴	پورنماشی	۵۱	۴۷	مرگشر	۱۶	۲۳	شکل	۱۷	۷	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۹۹	۳۲	
چہارشنبہ	۲۸	۱۳	۸	ماگھ ۱	۱۵	پوہ بدی ۱	۵۶	۵۸	آردرا	۲۳	۲۳	برہمہ	۱۸	۰	۲۴	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۲۹	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۶۰	۰	پنربس	۲۸	۵۱	اینڈر	۱۹	۱۵	۲۴	۵۴	کرک	۱۲	۱۴	۰	۰	
جمعہ	۳۰	۱۵	۱۰	۳	۱۷	دوج	۳	۲۳	پکھہ	۳۴	۵۸	بیدہرت	۳۰	۳۶	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۳۵	۱	
شنبہ	۳۱	۱۶	۱۱	۴	۱۸	تیج	۷	۳۹	اشلیکھا	۳۹	۸	بشکنبہ	۲۱	۲	۲۴	۵۸	سنگھ	۳۹	۸	۷	۳۹	

استعمال و پرہیز ماہ دسمبر سنہ ۱۹۵۲ء

استعمال — گرم کپڑے اور کانوں کو حفاظت سے رکہنا۔ غذا گرم کہانا یعنی پلاؤ کا استعمال تازہ پانی پینا۔ چائے بغیر دودہ کے پینا زیادہ روئی کے کپڑے جو زیادہ گرم ہوں پہننا مفید ہے۔

پرہیز — زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دہوئیں اور کوئلوں سے مکان گرم کرنا۔ ہاتہوں کا ایک ساتھ لحاف میں بند مونہہ سونا مضر ہے۔

کنڈلی کاتک شدی پورنماشی مشرمان ۲۴ - ۷ ۴

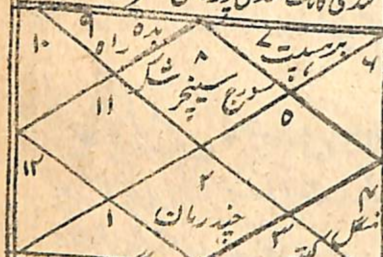

۶
برہسپت ۷
۹ بدہ ۵ راہ ۵
۱۰
سورج سنیچر شکر ۸
۵
۱۱
۱۲
۲
۴ منگل
کیتو ۳
چندرمان
۱

کنڈلی مگہر بدی اشٹمی مشرمان ۲۴ - ۳۳ پل

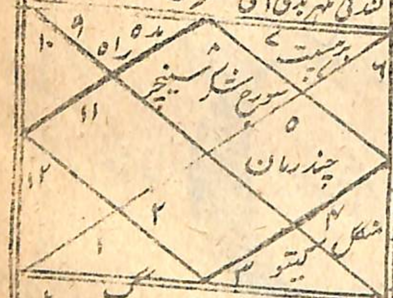

۶
برہسپت ۷
۹ بدہ ۵ راہ ۵
۱۰
سورج شکر سنیچر ۸
۱۱
۵
چندرمان
۱۲
۲
۴ منگل
کیتو ۳
۱

کنڈلی مگہر بدی اماوش مشرمان ۲۴ - ۲۷ پل

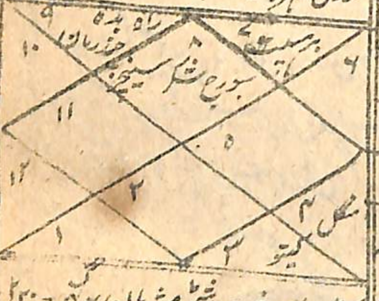

۶
برہسپت ۷
۹ راہ ۵ بدہ ۵
چندرمان
۱۰
سورج شکر سنیچر ۸
۱۱
۵
۱۲
۲
۴ منگل
کیتو ۳
۱

کنڈلی مگہر شدی اشٹمی مشرمان ۲۴ - ۳۰ پل

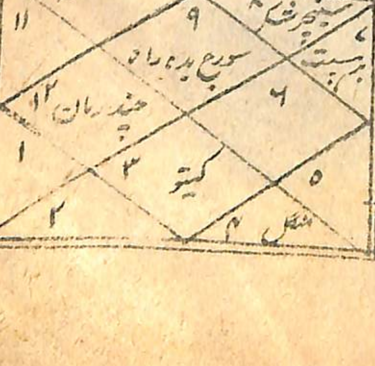

۱۰
سنیچر شکر ۸
۱۱
۹
برہسپت ۷
سورج بدہ راہ
۶
چندرمان ۱۲
۱
۳
کیتو
۵
۲
منگل ۴

	کیفیت	یادداشت
۱	برت گنیش چوتہہ	
۲	۰	
۳	۰	
۴	۰	
۵	۰	
۶	۰	
۷	بدہ ۵-۴-۵۳ پر بکری ہوا	
۸	۰	
۹	اُتپنا ایکادشی	
۱۰	بدہ مغرب مین ۲-۷-۵۰ پر غروب ہوا	
۱۱	۰	
۱۲	۰	
۱۳	۰ [illegible]	
۱۴	سنکرانت دہن ۲۳-۲۰ گہوری ۳۰ پنکال ۲۲	
۱۵	۰	
۱۶	۰	
۱۷	۰	
۱۸	منگل ۲۲-۲۱ پر بکری ہوا	
۱۹	۰	
۲۰	۰	
۲۱	شمس در برج جدی ۰۴-۴۸-۴۰ پر [illegible]	
۲۲	بدہ برجہک مین ۱-۵۲ پر آیا سنیچر مشرق مین ۱۵	
۲۳	شکر ۳۶-۵۶ پر مارگی ہوا موکہدا ایکادشی	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	بدہ مشرق مین ۲۶-۵۶ پر طلوع ہوا	
۲۷	چاند گرہن	
۲۸	۰	
۲۹	تیوہار شب برات	
۳۰	بدہ ۲۶-۲۰ پر مارگی ہوا	
۳۱	برت گنیش چوتہہ	

کنڈلی مگھر شدی پورنماشی اشٹ مان ۴۲ گھڑی ۲۶ پل پر

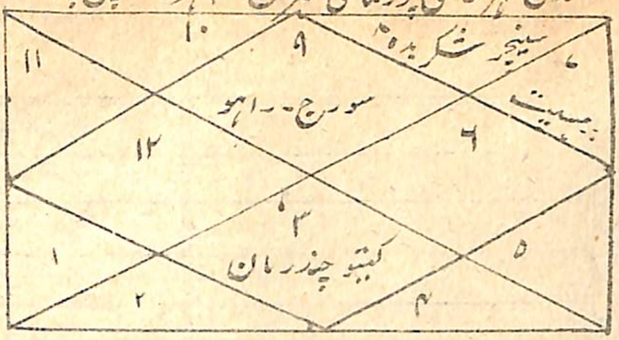
۱۰
۹
سنیچر شکر بدھ
۷
۱۱
سورج ۔ راہو
برہسپت
۱۲
۶
۳
کیتو چندرمان
۱
۵
۲
۴

گرہن ہائے بابت ۱۸۹۸ء

چاندگرہن ۷ جنوری مطابق پوہ شدی پورنماشی بروز شکر ابتداے ۴۵ گھڑی ۱۹ پل گرہن ۴ گھڑی

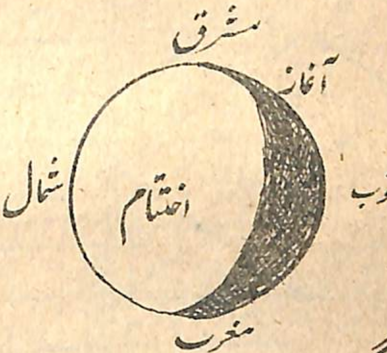
مشرق
آغاز
شمال
اختتام
جنوب
مغرب

سورج گرہن - ۲۲ - جنوری مطابق ماگھ بدی اماوش بروز سنیچر ابتداے - ۱۳ - گھڑی ۱۵ پل انتہا ۲۰ گھڑی - ۲۶ پل - گرہن ۶ گھڑی ۵۳ پل

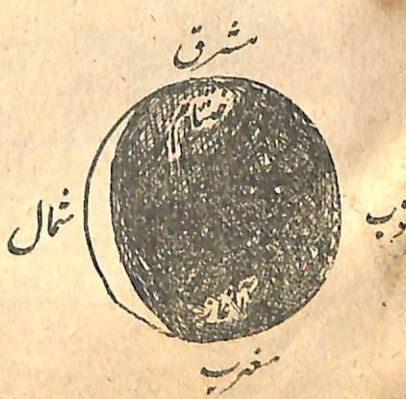
مشرق
اختتام
شمال
جنوب
آغاز
مغرب

چاندگرہن - ۳ جولائی مطابق ہاڑ شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز اتوار ابتداے ۵۰ گھڑی - انتہا ۵۸ گھڑی ۳۲ پل - گرہن ۸ گھڑی ۳۲ - پل

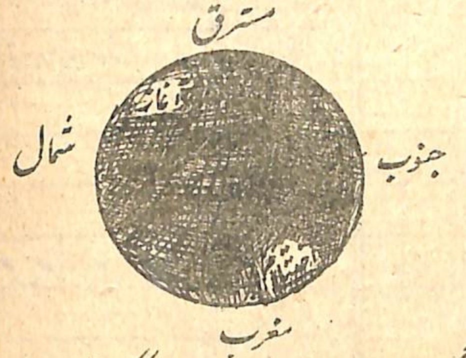
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
اختتام
مغرب

چاندگرہن - ۲۷ دسمبر مطابق مگھر شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز منگل ابتداے ۵۸ گھڑی ۲۸ پل - انتہا ۷ گھڑی ۱۲ پل گرہن ۸ گھڑی ۴۴ پل

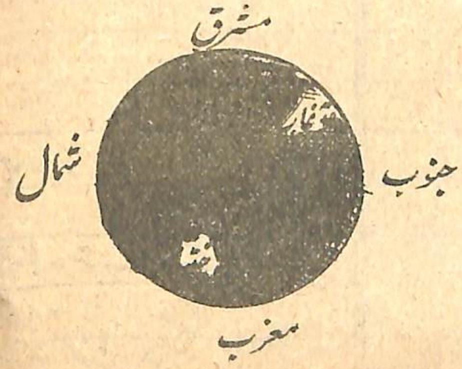
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
اختتام
مغرب

پہلا دیش سمت ۱۹۵۵ مطابق سنہ ۱۸۹۸ء

چونکہ اس سال فرخندہ فال مین برس کا راجہ بدھ ہے خواص ملک مین خوشی ہو زراعت بہت ہو ہوا تیز چلے۔

وزیر منگل۔ شہرون اور قصبون اور جنگلون مین آگ لگے۔ بارش کم لڑائیان زیادہ ہون غنی بیماریان مثل طاعون وغیرہ کے زیادہ ہون۔ خلقت مین بے چینی و غم و غصہ زیادہ ہو۔

فوج کا مالک چندرمان۔ بارش زیادہ ہو۔ اندہیریان کثرت سے چلین۔ گائین دودہ زیادہ دین بیماری کم ہو۔

زراعت کا مالک شکر۔ درختان میوہ دار۔ زیادہ بارآور ہون۔ زراعت کو خفیف نقصان پہنچے بارش عمدہ ہو۔

غلہ کا مالک بدھ۔ پنجاب و ہندمین غلہ زیادہ ہو۔ ہوا بہت چلے۔ بارش عمدہ ہو۔ بیوپاریان کو کافی فائدہ ہو۔ نرخ غلہ مین گرانی بمنزلہ قحط۔

رسون کا مالک سورج۔ کنوئین اور تالابون کا پانی خشک ہو جائے۔ اشیاء کپاس گوڑ تیل۔ نمک۔ نہایت گران ہون۔

بادلون کا مالک چندرمان۔ ہر ایک ملک مین پہل زیادہ ہو۔ دہان یعنے چاول بہت پیدا ہون۔ گائین دودہ زیادہ دیوین۔

نباتات کا مالک برہسپت۔ نباتات زیادہ پیدا ہو۔ خصوصاً ہلدی وغیرہ زرد رنگ کی اشیاء کی بہت پیدائش ہو۔

معدنیات کا مالک چندرمان۔ چاندی کے نرخ مین اکثر ارزانی ہو۔ ہیرا۔ سنگ یشب۔ کافور وغیرہ زیادہ پیدا ہو۔ بارش وغیرہ عمدہ

میگھون کا راجہ پنگل۔ بارش بہت تہوڑی ہو۔

ناگون کا راجہ شنگہ مین انشا ۲۲-۵۶- روہنی سمندر کے کنارے خواص بارش عمدہ ہو۔ برس کا نواس دہوبی کے گہر۔ خواص بارش عمدہ ہو۔

اس سال مین اشیاء کی پیدائش کے بسوہ حسب ذیل ہونگے

برکہہ کنڈلی

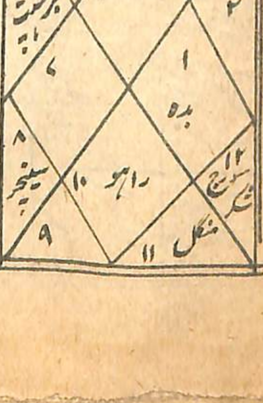

بارش ۱۰ - دہان ۹ - گہاس ۷ - سردی ۹ - گرمی ۷ - ہوا ۱۱ - پرجا پر ودہی ۱۷ - پرجا کہیے ۹ - ناچاقی شاہان ۱۱

بیاہی ۲ - حسن ۷ - خوش خبری ۹ - بدخبری ۱۳ - پیدائش ۱۵ - ویش ایدرو ۹ - ویش شانتی ۱۲ - خوف ۲

دزدان ۹ - چورناش ۷ - خوف آتش ۷ - اگنی ناش ۹ - بہوکھہ ۱۷ - پیاس ۵ - تندرستا ۷ - اودہم ۵ - شانتی ۲

کرودہ ۱۳ - دوند ۷ - بہدر - کام ۱ - اتسا ۷ - دہیل ۹ - پہل ۷ - پہل ناش ۱۱ - طوطا ۳ - سرپ ۲ - مکڑی ۱۷ - اکال پات ۲

مچھر ۲ - بجلی ۶ - ستیلا ۶ - آرام ۴ - دکھ ۱۹ - چین ۴ - پاپ ۱۶ - آدمی ۴ - عورت ۶

نقشہ لابھہ خرچ بابت سمت ۱۹۹۸ بکرمی

راس	میکھہ	برکھہ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھہ	۵	۱۴	۲	۱۱	۱۴	۲	۱۱	۵	۸	۱۱	۱۱	۱۱
خرچ	۵	۱۱	۱۱	۸	۲	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۵	۵	۱۴
مرد گہاتیک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت گہاتیک	۱	۸	۶	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

[illegible]

بیاہ کے سہالگ بابت
سمت ۱۹۹۸

بموجب اعتقاد اہل ہنود و منجمان ہند کے شادی کے لگن میں دس دوش بقرار دیئے ہیں جن کے نام یہ ہیں - لات پات - جت بیدھ - جامتر - بدہ پنچک اکہدگل - اپاگرہ - کرانتی سمیہ - وگدہ تمام منجم تحریر سہالگ میں اشارات سے کام لیتے ہیں اور ان دس دوشوں کو دو شکلوں سے لکھتے ہیں - اول سیدھی لکیر مثل (۱) دوم مثل (ء) ہمزہ کے قدرے خم دار نقشہ مندرجہ لگن شادی یعنے ساہا میں دس دوشوں کی شکلیں بخوبی تحریر کر دیگئی ہیں جو نشان مثل (۱) کے ہے عمدہ اور جو مثل (ء) کے ہے وہ ناقص سمجھنا چاہیئے - اگر دس دوشوں میں آٹھوں لکیر مثل ہمزہ کے ہو اور باقی مثل الف کے سیدھی تو اچھا لگن لینا چاہیئے کہ لگن اپاگرہ ہو گرہ ہی یاد رکھنا چاہیئے اگر چھٹی لکیر مثل ہمزہ کے ہو - تو بدہ پنچک ہوتا ہے اس میں پانچ قسم کے دوش ہوتے ہیں - بیماری آگ موت خوف چوری وغیرہ جو شادی کے واسطے ممنوع ہیں چونکہ اس سال بدہ پنچک دوش کسی لگن میں نہیں اسلئے اس کا احوال یہاں نہیں تحریر کیا گیا ہی

تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نام نچھتر	لگن کی صورت میں ۱ لات	 ۲ پات	 ۳ جت	 ۴ بیدھ	 ۵ جامتر	 ۶ بدہ پنچک	 ۷ اکہدگل	 ۸ اپاگرہ	 ۹ کرانتی	 ۱۰ وگدہ	[illegible]	[illegible]
۱۸ - اپریل	۷ - بیساکھہ	اترابھادرپد	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
,,	,,	ریوتی	ء	ء	۱	۱	ء	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	سورج منگل برہسپت
۲۲ - اپریل	۱۲ - ,,	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	
۲۳ - ,,	۱۳ - ,,	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	
۲ - مئی	۲۱ - ,,	اتراپھالگنی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	برہسپت
۵ - ,,	۲۴ - ,,	سواتی	ء	۱	۱	۱	ء	۱	ء	ء	۱	۱	کرک	بدھ کیتو
۱۰ - ,,	۲۹ - ,,	اتراکھاڈ	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	ء	ء	ء	۰	۰
۱۵ - ,,	۳ - جیٹھہ	اترابھادرپد	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	میکھہ	برہسپت
۲۶ - ,,	۹ - جیٹھہ	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
۲۷ - ,,	۱۵ - ,,	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھہ	۰
۳۰ - ,,	۱۸ - ,,	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھہ	۰
یکم - جون	۲۰ - ,,	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	سورج راہو
۲ - ,,	۲۱ - ,,	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	راہو سورج
۷ - ,,	۲۶ - ,,	اتراکھاڈ	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
۱۱ - ,,	۳۰ - ,,	اترابھادرپد	۱	۱	۱	۱	ء	۱	ء	ء	۱	۱	کرک	برہسپت
۲۳ - ,,	۱۱ - ہاڑ	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	۰
۲۴ - ,,	۱۲ - ,,	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	۰
۲۶ - ,,	۱۴ - ,,	اتراپھالگنی	۱	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	برہسپت
۲۷ - ,,	۱۵ - ,,	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	۰
۲۸ - ,,	۱۶ - ,,	سواتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
۲۹ - ,,	۱۷ - ,,	,,	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	راہو
۱۶ - جولائی	۲ - ساون	مرگشرا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ و کنیا	منگل
۲۱ - ,,	۷ - ,,	مگھا	ء	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	میکھہ	منگل
۲۳ - ,,	۹ - ,,	اتراپھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا	۰
۲۶ - ,,	۱۲ - ,,	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	برکھہ	کیتو
۱۲ - اگست	۲۹ - ,,	مرگشرا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۸ - ,,	۴ - بھادوں	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	۰
۲۰ - ,,	۶ - ,,	اتراپھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	۰
,, ,,	,,	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	۰
۲۲ - ,,	۸ - ,,	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	کیتو
۲۳ - ,,	۹ - ,,	,,	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا	کیتو بدھ برہسپت
۱۶ - نومبر	۳ - مگہر	سوان	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ کنیا تل کنبھ	۰
۵ - دسمبر	۲۲ - ,,	مگھا	۱	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	چندر منگل
۶ - ,,	۲۳ - ,,	اتراپھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنیا	
۷ - ,,	۲۴ - ,,	,,	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰
۹ - ,,	۲۶ - ,,	سواتی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۰ - ,,	۲۷ - ,,	,,	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	برہسپت
۱۲ - ,,	۲۹ - ,,	اترادھا	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	شکر

نچھتر گشٹاولی

منازل یعنے نچھتروں سے یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ جو مریض جس نچھتر مین بیمار ہوا ہو اوسکا مرض کتنے دنون میں دور ہوگا اور کیا اوپاؤ کرنا چاہئے جس کسی کو یہ باتیں معلوم کرنی منظور ہو نیچے لکھی ہوئی ترکیب پر توجہ فرماوے۔

ترکیب

مریض کو چاہئے کہ اول وہ از روئے تحقیقات یہ بات ٹھیک ٹھیک معلوم کرے کہ جس مرض مین وہ مبتلا ہوا ہے وہ کس نچھتر کے کس چرن یعنے حصہ مین مبتلا ہوا ہے جب یہ بات ٹھیک معلوم ہو جاوے تو جدول مندرجہ ذیل مین دیکھے کہ اس مرض کی کتنی مدت ہے اور اوس کے دفعیہ کے لئے کیا دان یا پوجن یا جپ وغیرہ اوپاؤ لکھا ہے جب معلوم ہو جاوے۔ تو اوسی کے مطابق عمل کرے امید ہے کہ فضل الٰہی سے صحت ہو جاویگی۔ بقول صدقہ دہ رد بلا۔

جدول نچھتر گشٹاولی

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت گشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱	اشنی	۹ دن	۱۱ دن	۱۰ دن	۲۰ دن	تپ مع ڈاکی و لرزہ	اشنی کمار کا پوجن اور گیارہ ہزار منتر کا جپ اور برہمن بھوج۔
۲	بھرنی	۰	۳۰ دن	۴۰ دن	۱۱ دن	تپ محرکہ بہت سخت ہو	دھرم راج کا پوجن اور اس کے منتر کا ہزار جپ چھایا پادان بکری بھینس گھوڑا دان تل دان کھانڈ گھی کافور کا دان برہمن بھوج۔
۳	کرکا	۹ دن	۱۱ "	۱۶ "	۱۸ "	تپ ہو مع آشوب چشم و درد شکم	تل اور گھی سے اگنی مین ہون کرے اور اگنی دیوتا کے ہی منتر کا ایک ہزار جپ۔
۴	روہنی	۷ "	۹ "	۱۸ "	۳۰ "	درد سر ہو بیہوشی ہو۔ ذات الجنب ہو	برہما کے منتر کا دو ہزار جپ۔ دہی کھیر چاول دان کرے گئو دان دان بچھڑے سمیت کل دیوتا کا پوجن۔ ۸ برہمن کا بھوجن۔
۵	مرگشر	۳ "	۷ "	۲۸ "	۷ "	پت یعنی جہاکی	رودر کے منتر کا جپ ڈھائی ہزار شہد اور تل اور جو کا ہون۔ سنیاسی کو بھوجن۔
۶	اردرا	۸ "	۱۰ "	۰	۰	سر درد اعضاء شکنی	سات دن تک کچھ نہین کرنا چاہئے اسکو بعد مہادیو کے منتر کا دس ہزار جپ شہد اور گھی کا ہون ساگ چیز کا دان کھیت کھیتی یا زمین کا دان کرے۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۷	پنربس	۷ دن	۱۴ دن	۲ دن	۱۲ دن	دردکمر	ادتی کے منتر کا ایک سو جپ گھی چاول کا ہون سونے کا پھول دان کرے- گینا کا پوجن کرے
۸	پکھہ	۷ دن	۷ //	۲۰ //	۲۱ //	درد شکم ہو پھوڑا ہو-	برہسپت کے منتر کا پانسو جپ کھیر اور گھی کا ہون کرے-
۹	شلیکھا	۰	۰	۰	۰	جوش سخت	کل دیوتا کا پوجن یوگنی کے پوجن میں ہست چھایا پاتر دان- سرپ کے منتر کا دس ہزار جپ کسار اور گھی کا ہون بچھڑی سمیت گئو دان
۱۰	مگھا	۱۵ //	۷ //	۱۷ //	۲۰ //	ادہرنگ تپ	پتر دیوتا کا پوجن اُس کے منتر کا ایک سو جپ تل چاول کا ہون- ماش اور تل اور کپڑے کا دان-
۱۱	پوربا پھاگنی	۰	۱۵ //	۰	۳۰ //	تپ آدھاسیسی- اعضاء شکنی	بھگو سلج دیوتا کا دس ہزار جپ تل اور کنگنی کا ہون پیتل سونا- گئو دان-
۱۲	اترا پھاگنی	۷ //	۱۴ //	۰	۶۰ //	سردرد و رعشہ	ارجن دیوتا کا پوجن اُسی کا دو ہزار جپ تل اور گھی کا ہون سونا اور غلہ دان کرے-
۱۳	ہست	۵ //	۱۷ //	۱۵ //	۰	ساری بدن میں درد ہو پیٹ میں درد ہو اعضاء شکنی گرمی	سورج دیوتا کا پوجن اُسی کے منتر کا ایک ہزار جپ- دہی گھی کا ہون لال کپڑا اور گئو دان کرے-
۱۴	چترا	۱۱ //	۹ //	۹ //	۱۶ //	پیٹ کا درد ہو- تپ ہو-	اندر دیوتا کا پوجن اُسی کے منتر ۵ ہزار جپ تل چاول کا ہون- گوڑ تیل دان کرے- کئی رنگ کے بیل کا دان کرے-
۱۵	سواتی	۶۰ //	۱۷ //	۳۰ //	۱۰ //	تپ لرزہ وغیرہ	بایو کے منتر کا ۵ ہزار جپ- تل جو گھی کا ہون کرے- لال گئو کا دان سونا دان-
۱۶	بشاکھا	۶۵ //	۰	۴ //	۱۳ //	ذات الجنب اعضاء شکنی	اندر اور اگن کے منتر کا دو ہزار جاپ- دہی چاول کا ہون لال اور نیلا کپڑا اور کالے بیل کا دان
۱۷	انرادھا	۶۰ //	۱۲ //	۳۶ //	۳۰ //	تپ سخت	مترمنتر کا ایک ہزار جپ جو اور گھی کا ہون- ان دان سونا اگر چھایا دان-

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت گشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱۸	جیشٹھا	۹ دن	۵ دن	۹ دن	۲۴ دن	تپ اور گھبراؤ	اندر دیوتا کے منتر کا جپ۔ تل اور کپڑے کا دان۔
۱۹	مولا	۰	۹ ″	۱۵ ″	۶ ″	تپ سنپات درد شکم	ماتا تر منتر کا ۵ ہزار جپ۔ کند مول کا ہون اگن دان گائی گئو دان۔ ست شجہ دان۔ سونا دان چھایا دان۔
۲۰	پوربا کھاڑ	۰	۱۵ ″	۲۴ ″	۱۰ ″	سر درد تپ لرزہ	ورن دیوتا کے منتر کا دو ہزار جپ جو کا ہون جل کا گھڑا اور سونا دان۔
۲۱	اترا کھاڑ	۲۰ ″	۲۴ ″	۲۶ ″	۱۶ ″	درد کمر درد شکم معہ بخار ہو	بسوا دیوا کے منتر کا ایک ہزار جپ تل گھی جو کا ہون برہم بھوج۔
۲۲	شرون	۶۰ ″	۲۴ ″	۶ ″	۹ ″	تپ اور کف کی دست اعضا شکنی	گوبند دیو کے منتر کا دس ہزار جپ۔ تل و جو کا ہون گئو دان۔ سونا دان۔ برہم بھوج۔
۲۳	دھنشٹا	۱۵ ″	۲ ″	۲۰ ″	۲۱ ″	سلسل البول بخار سرخ دست	وسوا منتر کا دس ہزار جپ چھتری جوتا دان لوگنی کا پوجن اور بلی۔
۲۴	شت بھکھا	۰	۴ ″	۳ ″	۲۲ ″	کف اور بادی کا بخار انگ میں درد سر کی	ورن دیوتا کے منتر کا دس ہزار جپ۔ دہی چاول کا ہون سونے کا گھڑا دان کرے تل اور بکری اور گئو دان۔
۲۵	پوربا بھادر پد	۰	۱۲ ″	۲۱ ″	۱۹ ″	ساری بدن میں درد ہو چھپاکی ہو اعضا شکنی ہو	اہر بودھن منتر کا پانچ ہزار جپ۔ دودھ گھی کھانڈ کا ہون۔ سفید کپڑا اور سونا اور ہیرا دان۔
۲۶	اترا بھادر پد	۱۰ ″	۲ ″	۹ ″	۱۵ ″	گملا روگ تپ اور دست	اہر بودھن منتر کا دس ہزار جپ۔ تل گھی جو کا ہون چاندی یا تیل۔ کالا کپڑا۔ سونا دان
۲۷	ریوتی	۱۸ ″	۱۰ ″	۱۹ ″	۳۰ ″	تپ اور گرمی	اندر کے بوکھیت منتر کا دس ہزار جپ تل اور چاول کا ہون۔ لال چھایا دان۔

واضح ہو کہ یہ اوپاؤ گشٹ نوارن کے نچھتروں کے مطابق لکھے ہیں دانشمندوں کو لازم ہے کہ صرف اوپاؤ کے ہی بھروسہ پر نہ رہیں اس کے علاوہ معالجہ ڈاکٹری خواہ یونانی یا ویدی بھی کرنا چاہئے تاکہ معالجہ کو اوپاؤ کی مدد بھی جو لازمی ہے پہونچے۔

ترکیب معلوم کرنے مال دزدبردہ

کتنے ہی نچھتر اندھے اور کانے اور چوندھے اور سانکھی لکھے ہیں جن کے عمل میں چوری گئے ہوئے مال کی کیفیت کہ آیا وہ دستیاب

ہوگا۔ یا نہین اور کس طرف کو چوری گیا ہی معلوم ہو جاتی ہی شرح جس کی نقشہ مندرجہ ذیل مین لکہی ہی۔ دیکہنے والی کو چاہیئے کہ اول وہ یہہ معلوم کرے کہ جو مال چوری گیا ہے وہ کس نچہتر مین چوری گیا ہی بعد اُس کے اس نقشہ سے یہ معلوم کرے کہ وہ نچہتر اندہا ہے یا کانا۔ یا سماکہا۔ پہر جیسا وہ معلوم ہو اُس کا نتیجہ خانہ کیفیت مین ملاحظہ فرماوی۔ انشاء اللہ فرق بہت کم پایا جاوے گا۔

ہیئت نچہتر	نام نچہتر	چوری کسطرف گئی ہی	کیفیت
اندہے	روہنی۔ پکہہ۔ بشاکہا۔ دہنشٹہا۔ ریوتی۔ پوربا کہاڈ۔ اترپہاگنی	پورب کو	جلد مل جانے والی ہے
کانے	مرگشرا۔ اشلکہا۔ ہست۔ انورادہا۔ شت بکہا۔ اشنی۔ اوتر کہاڈ	دکہن کو	تین دن مین ملے گا
چندہے	آردرا۔ مگہا۔ چترا۔ جیشٹہا۔ ابہجت۔ بہرنی۔ پوربا بہادرپد۔	پچہم کو	کوشش کرنے سے ایک مہینے مین ملنے والا ہے۔
سماکہو	پنربس۔ سواتی۔ مولا۔ شرون۔ کرتکا۔ پوربا پہاگنی اترابہادرپد۔	اتر یعنے شمال کی طرف کو	ہاتہہ نہین لگیگا بلکہ اسکا پتہ بہی لگ جاوی تاہم ہاتہہ نہ آویگا

نقشہ کیفیت ستارگان

نام ستارہ	سعد و نحس	ذات	مذکر و مونث	مزاج	[illegible]	رنگ	گن	خشک و تر	سمت متعلقہ	مدت قیام	خانہ شرف	خانہ ہبوط	خانہ مولترکون	خانہ ذاتی	حروف مخصوص	اقلیم
سورج	نحس سخت	چہتری	مذکر	صفراوی	چر	سرخ مائل بسیاہی	ستوگن	خشک	پورب	یکماہ	میکہہ ۱۹ درجہ	تلا ۱۹	سنگہ	سنگہہ	ح ر ن س م ع	چہارم خراسان
منگل	نحس	چہتری	مذکر	صفراوی دموی	چر	سرخ	تامسی	خشک	دکہن	۴۵ یوم	مکر ۲۸	کرک ۲۸	میکہہ	میکہہ و برچہک	گ ک ط ل ی	پنجم ترکستان
چندرمان	سعد نرم	ویش	مونث	بادی و بلغمی	اسہتر	سفید	ستوگن	تر	گوشہ اتر و پچہم	۲½ یوم	برکہہ ۳ یوم	برچہک ۳	برکہہ	کرک	ف ض ط خ	اول بلغار
بدھ	سعد و نرم	ویش	مخنث	مشترک بر اختلاط	اسہتر	سبزی مائل	راجس	میانہ	اتر	کم و بیش قریب ایکماہ	کنیا ۱۵	مین ۱۵	کنیان	کنیان و متہن	ش ث ت غ	دوم روم
برہسپت	سعد و نرم	برہمن	مذکر	بلغمی	اسہتر	سفید مائل بزردی	ستوگن	میانہ	گوشہ پورب و اتر	۱۳ ماہ	کرک ۵	مکر ۵	دہن	مین و دہن	ہ د ذ ح	ششم چین
شکر	سعد و نرم	الیضاً	مونث	بادی و بلغمی	اسہتر	گندمی	راجس	تر	گوشہ پورب و دکہن	کم و بیش قریب ایکماہ	مین ۲۷	کنیا ۲۷	تلا	تلا و برکہہ	ف ص ق ر	سیوم ماوراءالنہر
سنیچر	نحس اکبر	شودر	مخنث	بادی	چر	سیاہ	تامس	خشک	پچہم	۳۰ ماہ	تلا ۲۱	میکہہ ۲۱	کنبہ	مکر و کنبہ	ا ب ج د	ہفتم ہندوستان
راہ	نحس	قوم پنج	مذکر	بادی	″	″	تامس	خشک	گوشہ پچہم و دکہن	۱۸ ماہ	متہن ۳	دہن ۳	″	۰	ا ب ج د	الیضاً
کیت	نحس	الیضاً	مذکر	بادی	″	″	تامس	خشک	″	۱۸ ماہ	دہن ۳۰	متہن ۳۰	″	۰	ا ب ج د	الیضاً

نقشہ نظرات ستارگان اندر زائچہ

نام سیارگان	خانہ سوم	خانہ چہارم	خانہ پنجم	خانہ ہفتم	خانہ ہشتم	خانہ نہم	خانہ دہم	خانہ یازدہم	کیفیت
سورج	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴	جاننا چاہیئے کہ تمام ستارے خانہ سوم و چہارم و پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم و یازدہم کو اپنے مقام سے کم و بیش حسب مقدار نقشہ مذکورہ دیکھتے ہین اور خانہ اول و ۲ و ۶ و ۱۲ نظر سے ساقط ہین
چندرمان	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴	
منگل	۱/۴	بنظر کامل	۱/۲	بنظر کامل	بنظر کامل	۱/۲	۱/۴	۱/۴	
بدھ	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۲	
برہسپت	۱/۴	۳/۴	بنظر کامل	بنظر کامل	۳/۴	بنظر کامل	۱/۴	۱/۲	
شکر	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۲	
سنیچر	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۱/۴	
راہ کیتی	۰	۰	۰	بنظر کامل	۰	۰	۰	۰	

نقشہ دوستی و دشمنی باہم سیارگان جسکو متری چکر کہتے ہین :-

نام ستارہ	سورج	چندرمان	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
دوست	برہسپت منگل چندرمان	بدھ و سورج	سورج چندرمان برہسپت	سورج و شکر	منگل و سورج چندرمان	بدھ و سنیچر	بدھ و شکر
دشمن	شکر و سنیچر	شکر و سنیچر	بدھ	چندرمان	شکر و بدھ	سورج و چندرمان	سورج منگل چندرمان
مساوی	بدھ	برہسپت شکر سنیچر و منگل	شکر و سنیچر	منگل و برہسپت	سنیچر	منگل و برہسپت	برہسپت

احکام منازل قمر یعنے نچھتر معہ شکل و خواص وغیرہ

نچھتر سب ستائیس ہین جو کئی کئی تارے ملکر نچھتر بنے ہین اور وے اپنے دور پر ہمیشہ گردش رکھتے ہین منجموں نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا سبھاؤ الگ الگ لکھا ہے اور ہر ایک کا سوامی بھی الگ الگ لکھا ہے اور اُنہی اندازہ سے اُنکو ہر طرح کے کام مین برتا ہے چنانچہ نام اُن کے معہ شکل اور سبھاؤ اور سوامی کے ذیل مین لکھے جاتے ہین ۔ (دیکھو صفحہ آئندہ)

نمبر شمار	نام منازل یونانی	نام نچھتر	شکل نچھتر	[illegible]	دیوتا نچھتر	[illegible]	احکام
۱	شرطین	اشنی	گھوڑے کے منہ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اسنی کمار دیوتا	راہ	نیک ہے جامہ نیا قطع کرنا اور پہننا اور قرض دینا اور لینا اور سواری اسپ و فیل اور درخت لگانا۔
۲	بطین	بھرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو منہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا	الیضاً	مکان بنانا اور جنگ پر جانا اور کام آتش کا کرنا اور دشمن سے عوض لینا بہت نیک ہے
۳	ثریا	کرتکا	گھستریا چھری کی شکل	الیضاً	اگنی دیوتا	شکر	عمارت بنانا اور تجارت اور تزویج اور نکاح کرنا اور ناخن ترشوانا جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے
۴	دبران	روہنی	گاڑی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہما دیوتا	الیضاً	دیکھنا امرا کا اور نقل تحویل اور تعلیم علم موسیقی کی اور تزویج اور نکاح اور جامہ قطع کرنا۔
۵	ہقعہ	مرگشر	ہرن کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	چندرماں دیوتا	الیضاً	زیور بنانا اور طلب حاجت کا بہت کرنا اور نقل تحویل اور کار اسپ و فیل اور عمارت اور معالجہ بیمار کرنا
۶	ہنعہ	آردرا	چمکدار جواہرات کی سی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	رودر دیوتا	سورج	زیور اور طلب حاجت کرنا اور محاصر قلعہ اور چاہ کھدوانا اور زراعت اور عمارت کا کرنا خوب ہے
۷	ذراع	پنربس	گھر کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اودتی دیوتا	الیضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور سواری اسپ و فیل کی اور زمین کھودنا اور سفر دریا اور شرکت اور غلام خریدنا
۸	نثرہ	پکھ	چھلنی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا	الیضاً	جامہ قطع کرنا نقل تحویل اور تعلیم موسیقی اور سفر اور نکاح کا کرنا اور دوا مسہل وغیرہ کی کھانا اور آب اول نہانا
۹	طرفہ	شلیکھا	چکر کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	پرب دیوتا	الیضاً	بنائے قلعہ اور حصار اور زمین کھودنا اور مباشرت اور حرب کرنا اور سفر دریا کا کرنا خوب ہے۔
۱۰	جبہہ	مگھا	بھگ کی شکل	الیضاً	پتر دیوتا	چندرماں	زمین کھودنا اور کار آتش کا کرنا اور زراعت اور عمارت بنانا اور جامہ نو قطع کرنا خوب ہے۔
۱۱	زبرہ	پوربا پھالگنی	شہ نشین کی شکل	الیضاً	بھگوراج دیوتا	الیضاً	سواری اسپ و فیل اور کار آتش کرنا اور حمام اور تزویج اور تجارت اور حرب اور مقابلہ کرنا
۱۲	صرفہ	اُترا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	ارجمن دیوتا	الیضاً	دیکھنا حکام اور امرا کا اور نام طفل کا رکھنا اور کار اسپ و فیل اور سفر اور عمارت کا کرنا خوب ہے۔
۱۳	عوا	ہست	ہاتھ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	سورج دیوتا	منگل	علماء اور مشائخ اور جامہ نیا قطع کرنا اور نقل و حرکت اور تزویج اور نکاح و مسہل و تجارت کرنا۔

۱۴	سماک	چترا	موتی کی شکل	ٹیڑھا مونہہ رکھنے والا	اندر دیوتا	منگل	دیدار امیر امرا کا دیکھنا اور نقل تحویل حرکت کرنا اور عمارات اور زراعت اور تجارت کا کرنا خوب ہے
۱۵	غفر	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	بایو دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور تعلیم موسیقی اور تزویج اور نقش و افسون اور طفل کا سونڈن اور تجارت کرنا۔
۱۶	زبانا	بشاکھا	لٹو کی شکل	نیچا مونہہ رکھنے والا	اندرا گنی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور بنیاد مکان کی رکھنا اور درخت لگانا اور نام طفل کا رکھنا۔
۱۷	اکلیل	انرادہا	بیل درخت کی شکل	ٹیڑھا مونہہ رکھنے والا	میتر دیوتا	بدھ	جلوس حاکم کا کرنا اور نیا نام رکھنا اور نقل تحویل کرنا تزویج اور درخت لگانا جامہ نیا قطع کرنا۔
۱۸	قلب	جیشٹا	کنڈل کی شکل	ایضاً	اندر دیوتا	ایضاً	حکومت اور تجارت اور نیا نام رکھنا اور عمارات اور نقاشی اور حمام اور افسون اور نقش تعویذ لکھنا
۱۹	شولہ	مول	شیر کے دم کی شکل	نیچا مونہہ رکھنے والا	راکھش	ایضاً	زراعت عمارت اور تجارت اور طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر اور نقل حرکت اور شراکت کا کرنا خوب ہے
۲۰	نعائم	پورباکھاڑ	ہاتھی کے دانتوں کی شکل	ایضاً	ہرن دیوتا	سنیچر	جامہ نیا قطع کرنا اور کار آتش اور درخت لگانا اور فصد اور حجامت اور ناخن تراشنا نیک ہے
۲۱	بلدہ	اتراکھاڑ	شہ نشین کی شکل	اونچا مونہہ رکھنے والا	بسوا دیوا سوامی	ایضاً	عمارات اور نام طفل کا رکھنا اور زیور بنانا اور جامع قطع کرنا اور تحویل و زراعت اور سفر کرنا۔
۲۲	بلع	شرون	سہ پایہ کی شکل	ایضاً	گوبند دیو سوامی	〃	زیور بنانا اور جامہ نو قطع کرنا اور حرکت و سفر کرنا اور بالاخانہ بنانا بہت خوب ہے۔
۲۳	سعود	دہنشٹا	ڈھولک مردنگ کی شکل	〃	دسو دیو دیوتا	برہسپت	عمارت بنانا اور زراعت اور خرید اسپ و فیل اور خط نامہ و قاصد روانہ کرنا خوب ہے۔
۲۴	اخبیہ	شت بکھا	شمع کی شکل	〃	برن دیوتا	ایضاً	دارو کے مسہل و شرب خدمت چارپایان اور نام رکھنا اور خط اور قاصد روانہ کرنا اور تالاب و ندی کھودنا۔
۲۵	مقدم	پوربابھادرپد	شہ نشین کی شکل	نیچا مونہہ رکھنے والا	اج چرن دیوتا	〃	نقل تحویل اور حرکت اور تعلیم اور تزویج اور بالاخانہ بنانا اور طلب مواصلت کرنا خوب ہے۔
۲۶	موخر	اترابھادرپد	بم کی شکل	اونچا مونہہ رکھنے والا	اہبودہن سوامی	راہو	نقل تحویل اور تعلیم اور تزویج اور جامہ نو قطع کرنا اور درخت لگانا اور زمین کھودنا خوب ہے۔
۲۷	رشا	ریوتی	مردنگ کی شکل	ٹیڑھا مونہہ رکھنے والا	اندر دیوتا سوامی	ایضاً	دارو کے مسہل اور سفر دریا اور تعلیم علم اور کشتی پر سوار ہونا اور جامع نیا قطع کرنا خوب ہے۔
۲۸							

نقشہ بروج دوازدہ گانہ

نام بروج	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیاں	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	نمبر شمار
نام مالک	منگل	شکر	بدھ	چندرمان	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	۱
جنس	چارپایہ	چارپایہ	انسان	جلچر آبی جانور	بنچر جنگلی جانور	انسان	انسان	کیٹ جانور	انسان	جلچر یعنی آبی جانور	انسان	جلچر آبی جانور	۲
ذات	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	۳
چر استھر دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	۴
تذکیر و تانیث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	۵
اعضاء منسوبہ	سر	گردن	بازو	سینہ	شکم	کمر	پیڑو	اندام نہانی	سرین	زانو	پاؤں	کف پا	۶
رنگ بروج	سرخ	سفید	سبز	سرخ محیط	زرد و سفید آمیختہ	رنگ برنگ	سیاہ	سیاہ سرخی آمیز	فاختئی	سیاہ سفید	خاکی رنگ	سفید مائل سرخی	۷
مزاج بروج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	۸
خشکی و تری	خشک	خشک	خشک	تر	خشک	خشک	تر	تر	خشک	تر	تر	تر	۹
قصیر و طویل	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طول	طول	طول	طول	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ	۱۰
جہات منسوبہ	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	۱۱
طاق و جفت	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	۱۲
طلوع ہونا بجانب سر پشت	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	پرشٹودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	مشترکہ	۱۳
قوت و وقت	شب کو	شب کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	دن کو	دن کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	۱۴

قاعدہ اپنے نام کی راس معلوم کرنے کا

نقشہ مندرجہ ذیل میں ہر ایک راس کے نیچے ہندی فارسی حروف درج ہیں اپنے نام کی راس معلوم کرنیوالیکو چاہیے کہ جو اسکا نام ہو اول اپنے نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں دیکھے جب اسکو وہ حروف ملجاوے معلوم کرے کہ جس راس کے نیچے وہ لکھا ہوا ہے وہ اسکی راس ہے مثلاً دیکھنے والیکا نام محمد بخش یا منوہر لال ہے جسمیں پہلا حرف میم ہے اب اسکو دیکھا کہ میم نقشہ میں کس راس کے نیچے لکھا ہوا ہے معلوم ہوا کہ سنگھ کے نیچے لکھا ہوا ہے پس اسکو جاننا چاہیے کہ اسکی راس سنگھ ہے۔ دیکھو صفحہ ۳۸ (ہ)

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

१ मेष	١ میکھ		२ वृष	٢ برکھ		३ मिथुन	٣ متھن		४ कर्क	٤ کرک		५ सिंह	٥ سنگھ		६ कन्या	٦ کنیا		७ तुला	٧ تلا		८ वृश्चिक	٨ برچھک		९ धन	٩ دھن		१० मकर	١٠ مکر		११ कुंभ	١١ کنبھ		१२ मीन	١٢ مین	
حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال	حروف سنسکرت	حروف اردو	مثال
चु	[illegible]	[illegible]	इ	[illegible]	[illegible]	क	[illegible]	[illegible]	हि	[illegible]	[illegible]	म	[illegible]	[illegible]	टो	[illegible]	[illegible]	र	[illegible]	[illegible]	तो	[illegible]	[illegible]	ये	[illegible]	[illegible]	भो	[illegible]	[illegible]	गु	[illegible]	[illegible]	दि	[illegible]	[illegible]
चे	[illegible]	[illegible]	उ	[illegible]	[illegible]	कि	[illegible]	[illegible]	हु	[illegible]	[illegible]	मि	[illegible]	[illegible]	प	[illegible]	[illegible]	रि	[illegible]	[illegible]	न	[illegible]	[illegible]	यो	[illegible]	[illegible]	ज	[illegible]	[illegible]	गे	[illegible]	[illegible]	दु	[illegible]	[illegible]
चो	[illegible]	[illegible]	ए	[illegible]	[illegible]	कु	[illegible]	[illegible]	हे	[illegible]	[illegible]	मु	[illegible]	[illegible]	पि	[illegible]	[illegible]	रु	[illegible]	[illegible]	नि	[illegible]	[illegible]	भ	[illegible]	[illegible]	जि	[illegible]	[illegible]	गो	[illegible]	[illegible]	थ	[illegible]	[illegible]
ल	[illegible]	[illegible]	ओ	[illegible]	[illegible]	घ	[illegible]	[illegible]	हो	[illegible]	[illegible]	मे	[illegible]	[illegible]	पु	[illegible]	[illegible]	रे	[illegible]	[illegible]	नु	[illegible]	[illegible]	भि	[illegible]	[illegible]	जु	[illegible]	[illegible]	स	[illegible]	[illegible]	झ	[illegible]	[illegible]
लि	[illegible]	[illegible]	व	[illegible]	[illegible]	ङ	[illegible]	[illegible]	ड	[illegible]	[illegible]	मो	[illegible]	[illegible]	ष	[illegible]	[illegible]	रो	[illegible]	[illegible]	ने	[illegible]	[illegible]	भु	[illegible]	[illegible]	जे	[illegible]	[illegible]	सि	[illegible]	[illegible]	ञ	[illegible]	[illegible]
लु	[illegible]	[illegible]	वि	[illegible]	[illegible]	छ	[illegible]	[illegible]	डि	[illegible]	[illegible]	ट	[illegible]	[illegible]	ण	[illegible]	[illegible]	ता	[illegible]	[illegible]	नो	[illegible]	[illegible]	ध	[illegible]	[illegible]	जो	[illegible]	[illegible]	सु	[illegible]	[illegible]	दे	[illegible]	[illegible]
ले	[illegible]	[illegible]	वु	[illegible]	[illegible]	के	[illegible]	[illegible]	डु	[illegible]	[illegible]	टि	[illegible]	[illegible]	ठ	[illegible]	[illegible]	ति	[illegible]	[illegible]	य	[illegible]	[illegible]	फ	[illegible]	[illegible]	ख	[illegible]	[illegible]	से	[illegible]	[illegible]	दो	[illegible]	[illegible]
लो	[illegible]	[illegible]	वे	[illegible]	[illegible]	को	[illegible]	[illegible]	डे	[illegible]	[illegible]	टु	[illegible]	[illegible]	पे	[illegible]	[illegible]	तु	[illegible]	[illegible]	यि	[illegible]	[illegible]	ढ	[illegible]	[illegible]	खि	[illegible]	[illegible]	सो	[illegible]	[illegible]	च	[illegible]	[illegible]
अ	[illegible]	[illegible]	वो	[illegible]	[illegible]	ह	[illegible]	[illegible]	डो	[illegible]	[illegible]	टे	[illegible]	[illegible]	पो	[illegible]	[illegible]	ते	[illegible]	[illegible]	यु	[illegible]	[illegible]	भे	[illegible]	[illegible]	खु	[illegible]	[illegible]	द	[illegible]	[illegible]	चि	[illegible]	[illegible]
																											खे	[illegible]	کھیل						
																											खो	[illegible]	کھولا						
																											गा	[illegible]	گنیش						
																											गी	[illegible]	گلاس						

राशीदेखनेकीरीति॥
नामराशीयहहै॥

نقشہ دریافت کرنے پنچھتر نام کا

ترکیب دریافت کرنے پنچھتر اپنے نام کی یہہ ہے جس حرف پر کسی کا نام ہو اُس حرف کا پنچھتر جو کہ پیشانی میں لکھا ہے اُس کے نام کا سمجھنا چاہئیے

१ अश्विनी ۱			२ भरणी ۲			३ कृत्तिका ۳			४ रोहिणी ۴			५ मृगशिर ۵			६ आर्द्रा ۶			७ पुनर्वसु ۷		
اشنی			بھرنی			کرتکا			روہنی			مرگشر			آردرا			پنربس		
ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال
चू	[illegible]	[illegible]	ली	[illegible]	[illegible]	अ	[illegible]	[illegible]	ओ	[illegible]	[illegible]	वे	[illegible]	[illegible]	कु	[illegible]	[illegible]	के	[illegible]	[illegible]
चे	[illegible]	[illegible]	लू	[illegible]	[illegible]	इ	[illegible]	[illegible]	व	[illegible]	[illegible]	वो	[illegible]	[illegible]	घ	[illegible]	[illegible]	को	[illegible]	[illegible]
चो	[illegible]	[illegible]	ले	[illegible]	[illegible]	उ	[illegible]	[illegible]	वि	[illegible]	[illegible]	क	[illegible]	[illegible]	ङ	[illegible]	[illegible]	ह	[illegible]	[illegible]
ला	[illegible]	[illegible]	लो	[illegible]	[illegible]	ए	[illegible]	[illegible]	वु	[illegible]	[illegible]	कि	[illegible]	[illegible]	छ	[illegible]	[illegible]	हि	[illegible]	[illegible]

८ पुष्य ۸			९ अश्लेषा ۹			१० मघा ۱۰			११ पूर्वाफाल्गु ۱۱			१२ उत्तराफा० ۱۲			१३ हस्त ۱۳			१४ चित्रा ۱۴		
پکھیہ			شلیکھا			مگھا			پوربا پھاگنی			اُترا پھاگنی			ہست			چترا		
ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال
हु	[illegible]	[illegible]	डि	[illegible]	[illegible]	म	[illegible]	[illegible]	मो	[illegible]	[illegible]	टे	[illegible]	[illegible]	पु	[illegible]	[illegible]	पे	[illegible]	[illegible]
हे	[illegible]	[illegible]	डु	[illegible]	[illegible]	मि	[illegible]	[illegible]	ट	[illegible]	[illegible]	टो	[illegible]	[illegible]	ष	[illegible]	[illegible]	पो	[illegible]	[illegible]
हो	[illegible]	[illegible]	डे	[illegible]	[illegible]	मु	[illegible]	[illegible]	टि	[illegible]	[illegible]	प	[illegible]	[illegible]	ण	[illegible]	[illegible]	र	[illegible]	[illegible]
ड	[illegible]	[illegible]	डो	[illegible]	[illegible]	मे	[illegible]	[illegible]	टु	[illegible]	[illegible]	पि	[illegible]	[illegible]	ठ	[illegible]	[illegible]	रि	[illegible]	[illegible]

१५ स्वाती ۱۵			१६ विशाखा ۱۶			१७ अनुराधा ۱۷			१८ जेष्ठा ۱۸			१९ मूला ۱۹			२० पूर्वाषाढ ۲۰			२१ उत्तराषाढा ۲۱		
سواتی			بشاکھا			انرادھا			جیشٹا			مولا			پوربا کھاڑ			اُترا کھاڑ		
ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال
रू	[illegible]	[illegible]	ति	[illegible]	[illegible]	न	[illegible]	[illegible]	नो	[illegible]	[illegible]	ये	[illegible]	[illegible]	भू	[illegible]	[illegible]	भे	[illegible]	[illegible]
रे	[illegible]	[illegible]	तु	[illegible]	[illegible]	नि	[illegible]	[illegible]	य	[illegible]	[illegible]	यो	[illegible]	[illegible]	ध	[illegible]	[illegible]	भो	[illegible]	[illegible]
रो	[illegible]	[illegible]	ते	[illegible]	[illegible]	नु	[illegible]	[illegible]	यि	[illegible]	[illegible]	भ	[illegible]	[illegible]	फ	[illegible]	[illegible]	ज	[illegible]	[illegible]
ता	[illegible]	[illegible]	तो	[illegible]	[illegible]	ने	[illegible]	[illegible]	यु	[illegible]	[illegible]	भि	[illegible]	[illegible]	ढ	[illegible]	[illegible]	जि	[illegible]	[illegible]

२२ अभिजित् ۲۲			२३ श्रवण ۲۳			२४ धनिष्ठा ۲۴			२५ शतभिषा ۲۵			२६ पूर्वाभाद्रप ۲۶			२७ उत्तराभाद्र ۲۷			२८ रेवती ۲۸		
ابجت			شرون			دھنشٹا			ست بکھا			پوربا بھادرپد			اُترا بھادرپد			ریوتی		
ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال	ہندی	فارسی	مثال
जु	[illegible]	[illegible]	खि	[illegible]	[illegible]	ग	[illegible]	[illegible]	गो	[illegible]	[illegible]	से	[illegible]	[illegible]	दु	[illegible]	[illegible]	दे	[illegible]	[illegible]
जे	[illegible]	[illegible]	खु	[illegible]	[illegible]	गि	[illegible]	[illegible]	स	[illegible]	[illegible]	सो	[illegible]	[illegible]	थ	[illegible]	[illegible]	दो	[illegible]	[illegible]
जो	[illegible]	[illegible]	खे	[illegible]	[illegible]	गु	[illegible]	[illegible]	सि	[illegible]	[illegible]	द	[illegible]	[illegible]	झ	[illegible]	[illegible]	च	[illegible]	[illegible]
ख	[illegible]	[illegible]	खो	[illegible]	[illegible]	गे	[illegible]	[illegible]	सु	[illegible]	[illegible]	दि	[illegible]	[illegible]	ञ	[illegible]	[illegible]	चि	[illegible]	[illegible]

قاعدہ دریافت لگن

یاد رکھو کہ ساٹھہ گھڑی شبانہ روز مین بارہ برجون کا دورہ ہوتا ہے اور جب لگن مین تحویل آفتاب کی ہووے ہی لگن وقت طلوع آفتاب کے ہوتا ہے اور اُس کے ساتوین لگن مین آفتاب غروب ہوتا ہی اور تعداد ساعت لگنون کی مختلف ہے جو نقشہ ذیل مین درج ہے

نقشہ تعداد ساعت یعنے مدت قیام ہر لگن

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام لگن	میکھہ	برکھہ	متھن	کرک	سنگھ	کینا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۴۱	۱۳	۴	۴۲	۴۵	۳۵	۳۵	۴۵	۴۲	۴	۱۳	۴۱
اعداد	۷	۸	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۸	۷

اب اس امر کو دریافت کرنا چاہیئے کہ کس وقت اور کس تاریخ مین کون لگن ہے۔ اس طرح پر کہ پیشتر شنکرانت کے دن سے جتنے روز گذری ہون اُس کو ساٹھہ عداد برج کے ضرب دیوے حاصل ضرب کو مدت لگن تحویل آفتاب سے منہا کرے باقی جس قدر گھڑی و پل ہو اُس مین گھڑی و پل دوسرے و تیسرے لگن مسلسل کی جوڑتا جاوے یہانتک کہ تعداد مجموعی گھڑی و پل لگنون کی اُس گھڑی و پل کی تعداد کے برابر یا اس سے زیادہ ہو جاوے جس کا لگن مطلوب ہے۔ اور جس لگن کی مدت جوڑنے سے تعداد مجموعی مساوی تعداد گھڑی و پل طالب لگن کی یا اُس سے زیادہ ہو جاوے۔ وہی لگن اُس وقت برتمان ہوگا مثلاً پھاگن بدی پنج بروز شنبہ مطابق ۲۰ فروری ۱۸۹۵ع بوقت چھہ گھڑی دن چڑھے کا لگن مطلوب ہی جنتری مین دیکھا تو اُس دن شنکرانت کنبہ کو ۱۰ یوم گذری ہین اعداد لگن کنبہ ۸ ہین (نقشہ مین دیکھو) ۱۰ کو ۸ سے ضرب دیا تو ۸۰ پل ہوے جنکی ایک گھڑی ۲۰ پل ہوئی مدت کنبہ لگن کی ۴ گھڑی ۱۳ پل ہے اس مین سے ایک گھڑی ۲۰ پل منہا کئے تو باقی ۲ گھڑی ۵۳ پل رہی بعد ازان ۴ گھڑی ۴۱ پل لگن مین کی مدت کو جوڑ دیا تو مجموعہ ۶ گھڑی ۳۸ پل ہوئے جو کہ وقت مطلوب ۶ گھڑی سے جس کا لگن مطلوب ہی زیادہ ہے اس لئے مین لگن اُس وقت برتمان ہوا

نقشہ دوازدہ خانہ زائچہ مع نام ستارگان متعلقہ کنڈلی

نام خانہ زائچہ	خانہ جسم	خانہ دولت	خانہ مراد	خانہ مادر	خانہ فرزند	خانہ دشمن
نام ستارہ متعلقہ	سورج	برہسپت	مریخ	قمر و عطارد	برہسپت	منگل و سنیچر
نام خانہ	خانہ عورت	خانہ موت	خانہ قسمت	خانہ پدر	خانہ آمدنی	خانہ خرچ
نام ستارہ متعلقہ	شکر	سنیچر	سورج و برہسپت	سورج سنیچر و بدھ	برہسپت	سنیچر

مختلف شگونہائے قمر یعنے چندرمان

یہہ تو سب صاحب جانتے ہیں کہ ہر ایک امر نیک و بد بحکم رب العالمین ظہور میں آتا ہے لیکن حکماء متقدمین نے چند شگون قمر یعنے چندرمان کے لکہے ہیں۔ یعنے بوقت شگون مندرجہ نقشہ قمر کو ملاحظہ کرے کہ کس برج میں ہے پس جس برج میں چندرمان ہو ثمرہ نیک و بد محاذ شگون کے دیکہہ لیوے۔

شگون	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بازو کا ہلنا	مال ملے	سفر ہو	دہوکہ میں آوے	نعمت ملے	دولت ملے	اقبال	جاہ	نعمت	مضرت	خیر	مضرت	چوری ہو
انگلی کٹ جانا	شادی	زحمت	فریب	منفعت	خوشی	شادی	غم	غم	شادی	خصومت	خصومت	شادی
رستہ بہولنا	ہدیہ	خصومت	خصومت	روزی ملے	بیماری ہو	اقبال	مال ملے	فکر	میراث	فرح	ہدیہ	سفر
بدن خاک آلودہ ہونا	مضرت	شادی	غم	خیر	تباہی	نکوئی	ازدواج	شادی	مرگ دشمن	غم	مال ملے	ہر خوشی ملے
پگڑی گرنا	تہمت لگے	طارق	لعنت	بیماری	زحمت	شادی	دوستی	خوشی	فرح	خیر	نعمت	شادی
انگوٹھی گرنا	مال ملے	فرزند	جنگ	خورمی	خیر	عزت	خیر	عزت	مال ملے	مال ملے	مراد	جنگ
قلم کا ہاتھ سے گرنا	مال ملے	خیر	اندیشہ	بشارت	جاہ	خورمی	مال ملے	ظفر ہو	خیر	جاہ	مال ملے	تباہی
ہوا یا اوپر چھپکلی گرنا	ایمنی	اندیشہ	شادی	مال ملے	مال ملے	ظفر	خورمی	خیر	خیر	مراد	فرح	راحت
خواب میں ڈرنا	دزدی	مال ملے	اندیشہ	نعمت	مضرت	فکر	مضرت	چوری	شادی	چوری	خوف	مراد
خواب میں رونا	شادی	چوری	مال ملے	نامہ	خصومت	مداحت	نیا مقام	شادی	نعمت	تبدیلی مکان	مال ملے	شادی
خواب میں ہنسنا	تفکر	عزت	ظفر	خیر	بیماری	خیر	تفکر	علت بیماری	بیماری	زیان	سفر	خوف
گورکا چمکنا	ہوا ابر	خورمی	عزل	خیر	خورمی	خیر	سفر	زیان	شادی	خورمی	عنایت	شادی
جنازہ سامنے آنا	سفر	ظفر	مال ملے	بیم	شادی	امید غیب	ولایت	مال	ظفر	سعادت	ظفر	تاثیر
آواز طشت	دولت	دولت	فکر	مضرت	خورمی	اقبال	سفر	فکر	جاہ	نعمت	جاہ	خیر

دربیان خاصیت گرہ ہائے دوازدہ خانہ

اہل نجوم کا قول ہے کہ ہر ایک گرہ دوازدہ خانہ میں اپنی خاصیت جدا جدا رکہتی ہیں اہل ہند اس کو گرہ گوچر بیان کرتے ہیں پس جس شخص کو ثمرہ نیک و بد گرہ ہوگا دیکہنا ہو اُسکو چاہئے کہ اول اپنے نام کی راس معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوبہ جنتری میں دیکہے کہ اسکی راس سے گرہ کس کس راس میں پڑے ہیں پس اپنی راس سے اُس راس تک شمار کرکے خانہ معین کرے ثمرہ نیک و بد نقشہ ذیل سے معلوم کر لیوے مثلاً ایک شخص کی سیکہہ راس ہے اور ۱۲ جنوری سنہ ۹۵ء کو وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ آجکل میرے گرہ کیسے ہیں۔ پس ۱۲ جنوری سنہ ۹۵ء کو جنتری میں دیکہا تو سورج دہن راس میں ہے راہ۔ بدہ مکر میں شکر کنبہ میں چندرمان میکہہ میں منگل برکہہ میں کیتو کرک میں برہسپت سنگہ میں سنیچر برچہک میں۔ پس سیکہہ راس کو سورج خانہ نہم راہ و بدہ خانہ دہم شکر خانہ یازدہم چندرمان جنم یعنی خانہ اول منگل خانہ دوم کیتو خانہ چہارم اور برہسپت خانہ پنجم اور سنیچر خانہ ہشتم میں ہے خاصیت سورج خانہ نہم تجارت سے فائدہ روزگار ملے اور سفر ہو۔ خاصیت راہ و بدہ خانہ دہم فضیلت سفر و رنج بیشی و شکر یازدہم مرادیں بر آوے۔ چندرمان خانہ اول میں عمدہ ہے منگل خانہ دوم بدرجہ اوسط سعد مداخلت ہو۔ کیتو خانہ چہارم والدین کو تکلیف ہو۔ برہسپت خانہ پنجم میں کشائش رزق

نام گره نیتی سیاره	خانه اول ۱	خانه دوم ۲	خانه سوم ۳	خانه چهارم ۴	خانه پنجم ۵	خانه ششم ۶	خانه هفتم ۷	خانه هشتم ۸	خانه نهم ۹	خانه دهم ۱۰	خانه یازدهم ۱۱	خانه دوازدهم ۱۲	تفصیل خطرات سیاره گان
سورج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چندرمان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منگل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنیچر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راه	[illegible]	[illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان ظہور علامات آسمانی

کتب معتبرہ حکما ہند مین لکھا ہے کہ ظہور علامات آسمانی مین قمر کا دیکھنا ضروری ہے کہ کس برج مین ہے۔ پس بوقت ظہور علامات آسمانی قمر جس برج مین ہو نقشہ ذیل سے ثمرہ نیک و بد ظہور پیشگوئی معلوم کر لیوے ؞

ظہور علامات آسمانی	حمل میکھ	ثور برکھ	جوزا متھن	سرطان کرک	اسد سنگھ	سنبلہ کنیا	میزان تلا	عقرب برچھک	قوس دھن	جدی مکر	دلو کنبھ	حوت مین
بجلی کا چمکنا	بارش ہو	تنگی زرع	فراخی	خوش خبرین	ظلم	کسب	فائدہ	چوری ہو	فائدہ درکار	بارش ہو	جنگ ہو	ظہور وبا
سورج گرہن	بیماری بڑھے	مرگ چارپایان	وبائے ہو	آمد تاجر	عزل	گرانی غلہ	بیماری ہو	زیادہ موت	راحت	چوریان ہون	کسب و کار زیادہ	شادمانی خلایق کو
تیرگی آفتاب	فتنہ و فساد	ارزانی غلہ	سلامتی رعایا	دولت	خبر خوش	ارزانی میوہ	درد ساق	منفعت	چوری	نعمت	پانی بہت	نعمت بکثرت
چاند گرہن	خرابی چارپایان	آشوب	عزل	ضرر نعمت	فراخی	ارزانی غلہ	مرگ زنان	بدی	مرگ چارپایان	خیر و برکت	فائدہ	شادی
تیرگی قمر	خیر	وبائے	باران	بیماری	آب	خیر	فساد	ارزانی	مرگ	شادی	ایمنی	خرمی
ہالا قمر	چوریان	امن خلایق	ارزانی	گرانی	بدی مردمان کلان	جنگ	گرانی	گرانی	ارزانی	بدی گوسفندان	عداوت	خیر و برکت
ہالا آفتاب	خیر	صلاح	ارزانی	امن خلایق	ارزانی	گرانی	شادی	ٹڈی آوے	سلامتی خلایق	بیماری	باران	زیادتی باران
قوس قزح خضری	فراخی نعمت	خوارج خروج	بیماری بادی	بیماری خونی	ایمنی فراخی	نقصان میوہ	نعمت بہت	مخالفت زیادہ	ایمنی	امان	تعفن باد	آفت درختان
قوس قزح غلابی	فتنہ	سلامتی	مرگ	زیادتی کسب	ارزانی	جنگ	ارزانی	ارزانی	ارزانی	باران	خوشی	دولت
ہوا شدت کی	گرانی	آفت	میوہ	نعمت بہت ہو	گرانی	آشوب	نکاح بہت	آفت	آبلہ	تشویش	ایمنی	تنزل عروج
زلزلہ	میدالشر قتل تیغ	مرگ گوسپند	نعمت بہت ہو	ارزانی	جاہ مردم	شادی	ارزانی	مرگ چارپایان	گرانی	زیادتی کسب	ایمن	ٹڈی آوے
سرخی ہوا	کمی میوہ	زیادتی باران	ارزانی میوہ	زیادتی دولت	خیر	خیر	فتنہ	فساد	فساد	ایمن	مرگ عوام	بیماری مردم
گرد و غبار	خوشی	باران	خیر و برکت	فساد	ایمن	مرگ عوام	مبارک	درد آبلہ	مرگ زنان	فراخی نعمت	گرانی	چوری

جدول شب و روز

واضح ہو کہ یہہ جدول شب و روز کی ہے۔ اور قاعدہ کلی اس کا اس طرح پر ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے اُس روز یا شب پہلے اُس کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی بعد اُس کے بحساب فلک دوسرے ستارے کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی چنانچہ بارہ ساعتیں دن بھر مین بدلتی ہین اور بارہ ساعتین رات بھر مین ہوا کرتی تعداد روز شب کے مریخ اور زحل نحس اکبر ہین۔ اُن کی ساعت مین کوئی نیک کام نہ کرے۔ باقی سعد ہین۔ حسب خواص اُن کے جو کام کرے گا جلد انجام ہوگا۔

نام یوم	ساعت ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

نقشہ احکام ہفت روزہ

احکام ہفت روزہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
سفر مشرق کو کرنا	نیک	جنگ ہو	زورمند ہو	مال آوے	ناخوش ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوی
سفر اگن	خوشی ہو	مرگ ہو	نیک ہو	روزی آوی	نقصان مال ہو	خوش ہو	بدنامی ہو
سفر جنوب	ناخوش ہو	مال آوے	نیک ہو	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوی
سفر نیرت	کمزوری	خوشی ہو	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی آوے	مرے	نیک آوی
سفر مغرب	مرگ ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوی	خالی آوے	جنگ ہو	نیک ہو	جلد آوی
سفر بایب	خبر خوش آوی	خوشی ہو	خالی آوے	موت ہو	نیک ہو	کمزوری	مال آوی
سفر شمال	نیک ہے	نقصان مال	ناخوش ہو	بدنامی آوی	خوش آوی	نیک آوے	جنگ ہو
سفر ایسان	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوی	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی پھری
درخت کا کاٹنا	پریشانی اور غم	مبارک ہو	دریا میں ڈوبی	کشایش رزق	علم زیادہ ہو	عمر و دولت زیادہ ہو	بیماری ہو
نیا کپڑا پہننا	زور زیادہ ہو	درد غم ہو	جلے	روزی حاصل ہو	نظر خلایق میں نیک ہو	[illegible]	بیماری زیادہ ہو
بال کتروانا	غم ہو	شادی ہو	بہت بد	بہتر ہو	بہتر ہو	بہتر ہے	مسموم ہووے
مالش تیل کی کرنا	میانہ	نیک	نحس	نیک	میانہ	نیک	نحس
غسل کرنا	بیماری ہو	کشایش رزق	نقصان عمر	دولت زیادہ	نقصان مال	رفع گناہاں	دفع بیماری ہو
شکار کرنا	میانہ	میانہ	نیک	بد	بد	میانہ	نیک ہو
سیر باغ	میانہ	نیک	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
بنائے مکان	نیک در نیک	میانہ	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک،
حجامت بنوانا	نیک	میانہ	بد	میانہ	بد	میانہ	نیک،
نکاح کرنا	نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	؛
حاجت چاہنا	میانہ	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
دعا کرنا	نہایت نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
ناخن کتروانا	بد	نیک	نحس	میانہ	میانہ	نیک	نحس
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

مہورتون کا بیان

چونکہ اکثر اہل ہنود اور کبھی کبھی بعض اہل اسلام کو بھی سفر وغیرہ اور دیگر امور کے آغاز کے وقت مہورت یعنے نیک ساعت تلاش کرنی پڑتی ہے لہٰذا اس جنتری مین چند امور ضروری فائدہ عوام کے لئے درج کئے جاتے ہین اول ہم چند اصطلاحات سے جو آئندہ مہورتون کے بیان کرنے کے وقت آوین گی۔ ناظرین کو سب سے اول اُس سے آگاہ کر دیتے ہین۔ واضح ہو کہ ایک مہینے کے دو پکش یعنے مقرر ہین۔ کرشن پکش اور شکل پکش۔ کرشن پکش اندھیرے کو کہتے ہین اور شکل پکش چاندنے کو ہر پکش کی ۱۵ تتھین ہوتی ہین۔ ان کی گھڑیان ہر روز مختلف ہوتی ہین۔ کبھی کم کبھی زیادہ۔ جو جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہین۔ اہل نجوم نے ان تتھون کی پانچ قسم پر تقسیم لکھی ہے۔ اول نندا۔ دوم بھدرا۔ سوم رکتا۔ چہارم جے۔ پنجم پورنا۔ پروا۔ چھٹہ۔ اکادشی کو نندا کہتے ہین۔ اور دوج ستمی و دوادشی یہ تین بھدرا کہلاتی ہین۔ چوتھ۔ نومی۔ چتردشی یہ تین رکتا کہلاتی ہین۔ اور تیج اشٹمی۔ تر ودشی یہ تین تتھین جیا کہلاتی ہین۔ پنچمی۔ دسمی۔ پورنماشی یہ تین تتھین پورنا کہلاتی ہین۔ کرشن پکش یعنے ناقص النور آخر کی تتھی اماوس کی گنتی شمار سے جُدا ہے

واضح رہے کہ اب ہم آئندہ مہورتون کے بیان مین انہین اس طرح بیان کرین گے کہ فلان قسم کی تتھین سعد یا نحس ہین اُنہین چھوڑ دو یا انہین لے لو۔

۱۔ پربت یہ ایک عام اور مشہور لفظ ہے یعنے سنکرانتی اور گرہن اور پورنماشی و سوماوتی اماوس وغیرہ وغیرہ تیرتھون پر دان اور اشنان کرنے کا مہاتم ہوتا ہے یہ آغاز سفر اور جمیع امور سعد وغیرہ مین ممنوع ہین اس لئے ہم اس کا بیان جگہ جگہ پر نہ کرین گے۔

۲۔ اکثر مہورتون مین لگن دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے سو لگن تین قسم کے ہوتے ہین اول چر یعنے چلنے والے غیر قایم۔ دوم استھر یعنے قایم۔ سوم دوسبھاؤ یعنے دونون سبھاو والے قایم اور غیر قایم۔ تمام بارہ لگن یعنے زائچہ لگن جس مین سے یہ چار لگن یعنے میکھ کرک تلا مکر چر لگن ہین اور یہ چار برکھ سنگھ برچھک کنبھ استھر ہین اور یہ چار متھن کنیا دھن مین دوسبھاؤ ہین۔ پس آئندہ ہم مہورتون کے ذکر مین صرف اس قدر لکھدین گے کہ اس مہورت مین فلان قسم کی لگن ہونی چاہیئے۔

۳۔ مہورتون مین شبھ یعنے سعد یوگ بھی دیکھے جاتے ہین کل یوگ ۲۸ ہین جن مین سے بعض سعد اور بعض نحس ہین اس لئے دونون قسم کے یوگون کو ہم جُدا جُدا لکھے دیتے ہین۔ جس مہورت مین شبھ یوگ ضروری ہوگا ہم صرف وہان اس قدر لکھدین گے کہ یوگ شبھ ہونا چاہئے یوگہائے شبھ یعنے سعد یہ ہین۔ پریت ایشمان سوبھاگ شوبھن سوکرمان بردہ دھرو ہرکھن سدہ شیو سادہ شبھ شکل برہمہ اینیدر بید ہرت سدہ یہ

۱۷ یوگ شبھ ہین ۔ اور یہہ دس یوگ اشبھ یعنے نحس ہین ۔ بشکنبہ ۔ اتی گنڈ ۔ ویترت ۔ شول گنڈ بیاگہات
بجر تیپات پرگ بریان یوگ وغیرہ جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہین ۔ یہہ بھی واضح رہے کہ یہہ سعاد
وغیرہ انکی عام طور پر ہے اور بعض خاص خاص کامون مین اس مین اختلاف بھی ہوتا ہے جو اپنے اپنے
موقعہ مناسب پر بیان کر دیا جاویگا ॥

۴ ۔ مہورتون مین نچھترون کے دیکھنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے ۔ نچھتر جنتری مین درج ہین سابق مین ایک جدول نچھترونکی معہ شکل و سبہاؤ و سوامی وغیرہ درج کر دیگئی ہے جس مین ہر ایک نچھتر کی کیفیت اُس کے محاذ مین نہایت شرح و بسط سے لکھی گئی ہے ۔ البتہ مہورتون مین جہان جس قسم کے نچھترون کی ضرورت ہوگی معہ نام تحریر کئے جاوینگے ۔

مہورت یاترہ یعنے سفر

۵ ۔ واضح ہو کہ بوقت یاترہ یعنے سفر کے دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان اور تتھ یوگ اور نچھتر وغیرہ وغیرہ کا دیکھنا لازمی ہے ۔ بوقت سفر دساسول سامنے یا داہنی ہو تو سفر نہ کرنا چاہئے اگر کال چکر سامنے یا داہنے ہو تو نحس ہے اس مین بھی سفر ممنوع ہے ۔ یوگنی کا بوقت سفر مقابل ہونا نحس ہے ۔ لہذا دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان کے نقشے جس سے ہر ایک دشا اور قیام یوگنی و کال چکر وغیرہ بخوبی معلوم ہو سکتے ہین ۔ ذیل مین درج کئے جاتے ہین ॥

نقشہ دساسول

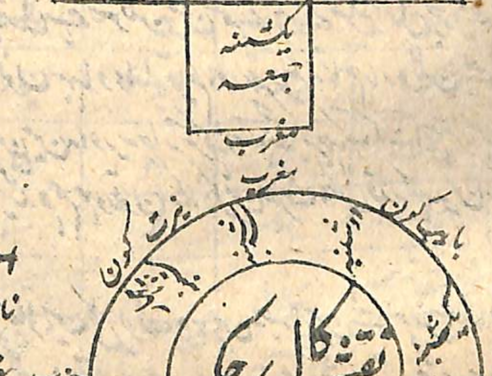
مشرق
شنبہ
دوشنبہ
سہ شنبہ
چہارشنبہ
دساسول
پنجشنبہ
یکشنبہ
جمعہ
شمال
جنوب
مغرب

نقشہ مقامات یوگنی

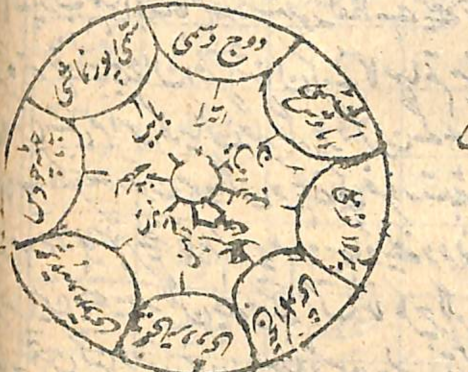
دوج دسمی
اتر

۶ ۔ چندرمان بوقت سفر جنم نام یا پرسدہ نام اپنے
نام کی راس سے چوتہے آٹہوین بارہوین [illegible]
نہو ۔ اگر سنمکھ یا داہنے ہو تو مبارک ہے ۔ مثلاً تمہاری راس
میکہ ہو اور بوقت سفر چندرمان برچھک راس مین
ہے تو تمہاری راس سے چندرمان آٹہوان ہے ۔ اس

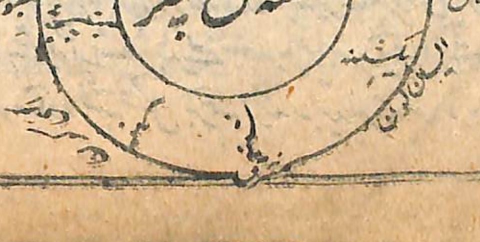
مغرب
نقشہ کال چکر
شمال
جنوب
نیرت کون
بایب کون
ایشان کون
یکشنبہ
پنجشنبہ

اس روز سفر کرنا اچھا نہین - لہذا نقشہ مقامات و خواص و رنگ پوشاک چندرمان درج ذیل کیجاتی ہین جن کا دیکھنا عازمان سفر الظفر کو ضروری ہے

نقشہ خواص چندرمان	
چندرمان مقابل	کامیابی کرے
چندرمان داہنی	دولت ملے
چندرمان پس و پشت	ناکامیابی
چندرمان بائین	نقصان دولت

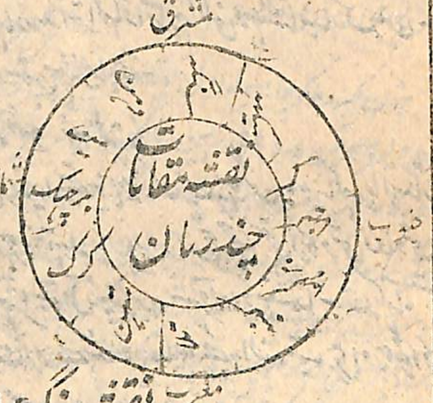

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

بوقت سفر چندرمان کی پوشاک کا رنگ دیکھنا چاہیے کیونکہ اگر چندرمان مقابل یا داہنی طرف ہو اور رنگ پوشاک ناقص ہو تو اچھا نہین -

نام راس چندرمان			رنگ	خواص پوشاک	کیفیت
میکھہ	سنگھ	برچھک	سرخ	لڑائی کراوے	نحس اصغر
متھن	کنیا	دہن	زرد	مراد برلاوے	سعد
برکھہ	کرک	تلا	سفید	کامیابی ہو	سعد
کنبہ	مین	مکر	سیاہ	موت کا سامان	نحس اکبر

۷ - بوقت سفر تتھون مین صرف اس قدر دیکھنا چاہئے کہ رکتا تتھی اور آماوش اور پرب نہو باقی سب تتھین سفر کیواسطے مبارک ہین سوای اس کے کہ تتھہ کے تقرر مین جوگنی کا لحاظ کر لینا ضروری ہے اس لئے جن تتھون مین جس طرف جوگنی رہتی ہین وہ سابق مین مذکور ہو چکی ہین انکے مطابق ہر ایک سمت یعنی جہات کے سفر کا خیال کرنا چاہئے

۸ - نچھترون مین اسونی مرگشر پنربس پکھ ہست انرادہا شرون دہنشٹا ریوتی اعلے درجہ کے سعد ہین اور روہنی پوربا پہالگنی جیشٹا شول پوربا کھاڑ اترا کھاڑ پوربا بہادرپد اترا بہادرپد یہہ متوسط درجہ سعد ہین یعنے اشد ضرورت کے وقت ان مین سفر کا آغاز کر لینا چاہئیے اور سوائی نچھتر سفر دریا کے واسطے نیک ہے اور سفر خشکی کے واسطے نحس ہے سوائے ان کے باقی سب نچھتر سفر کے صورت سے خارج ہین -

۹ - سفر کے واسطے لگن چر کا ہونا ضروری ہے اگر لگن سے آٹھوین گہر مین کوئی شبہ گرہ ہو تو بہت ہی نیک ہے

مہورت نام کرن یعنے بچہ کا نام رکھنا

اول تو جب بچہ پیدا ہو تو بارہویں دن نام رکھنا چاہیئے نام رکھنے کیواسطے بوم یکشنبہ دوشنبہ پنجشنبہ بہت نیک ہیں بچھتروں میں پنربس پکھ ہست چترا انرادہا جیسٹا مرگسر سواتی اوترا بہادر پد اترا کہاڑا اترا پہالگنی دہنشٹا مبارک ہیں۔ بید ہرت بیا گہات شول کے سوای سب جوگ عمدہ ہیں۔ لگن استہر ہونا چاہیئے۔

مہورت چوڑاکرن یعنے مونڈن

لڑکے کا مونڈن جنم کے پہلے برس یا تیسرے برس یا پانچویں برس کرانا چاہیئے۔ مہینوں میں پہاگن یا بیساکھ یا اساڑھ اس کام کیلئے مبارک ہیں۔ دنوں میں دوشنبہ چہارشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتہوں میں دوج تیج پنچمی ستمی اکادشی دوادشی کے سوائے اور سب تتہیں نیک ہیں۔ بچھتروں میں مرگسر ریوتی چترا سواتی پنربس شروَن دہنشٹا ست بکہا اشونی جیسٹا مبارک ہیں۔ جنم لگن سے آٹھواں گہر پاپی اور نحس گرہ سے شدہ ہونا چاہیئے۔ البتہ تیسرے اور چھٹواں گیارہویں گہر میں پاپی گرہ ہوں تو وہ شبہ ہوں گے۔

مہورت کرن بیدہ یعنے کنچھیدن

لڑکے کے کنچھیدن جنم کے دن سے ایک مہینا یا ایک برس یا آئندہ طاق سالوں میں مثلاً تیسرے یا پانچویں یا ساتویں برس میں ہونے چاہئیں۔ مہینوں میں جیٹ پوکھ شراون بہادون کنوار کے سوائے اور جس مہینے میں موقع پڑے کریسے اور جس مہینا میں جنم ہوا ہو وہ مہینا ہی نیک ہے۔ دنوں میں منگل اور سنیچر کے سوائے سب اچھے ہیں۔ تتہوں میں سوائے رکتا تتہوں کے سب مبارک ہیں۔ بچھتروں میں ریوتی پنربس شروَن دہنشٹا مرگسر چترا انرادہا سعد ہیں۔ جوگوں میں شبہ جوگ ہونا چاہیئے۔ لگن کے گہر سے آٹھویں گہر کا گرہ نیک ہو۔ نوین اور پانچویں خانہ میں کوئی پاپی گرہ نہ بیٹھا ہو اگر لگن کے گہر میں برسپت بیٹھا ہو تو بہت مبارک ہے۔

شکر و برسپت ڈوبی مندرجہ ذیل کام کرنے منع ہیں

دانشمندان علم نجوم نے لکھا ہے کہ شکر و برسپت کے است یعنے غروب میں ذیل کے کام نہ کرنے چاہئیں جو کام کیا جاوے گا اُس کا سر انجام ہرگز نہ ہوگا۔ باولی۔ باغ۔ تالاب۔ چاہ۔ مکان۔ شوالہ۔ آنا جانا سوت کا۔ گئودان۔ بچوں کا نام رکھنا۔ جنیو پہننا۔ شادی۔ مونڈن۔ جاترا تیرتھ۔ سنیاس کرم۔ ملاقات ملوک۔ سند نشستی۔ راج تلک۔ نیا مکان سے علحدہ یہ سب کام سوائے برت جپ سن کے لوند کے مہینے میں ہی منع ہیں۔

مہورت رویوگ جاترا وغیرہ کے واسطے

جس نچھتر پر سورج ہو اُس نچھتر سے چندرمان کا نچھتر چوتہا یا چھٹا یا نواں یا دسواں یا تیرہواں یا بیسواں ہو تو یہ یوگ ہوتا ہے جو تمام دوشوں کو رفع کرتا ہے۔ اگر کسی اچھے کام کے مہورت میں کوئی دوش ہو اور یہ یوگ بنتا ہو تو اُس کام کو بلا اندیشہ کرے۔ یہ ہمیشہ شبہ پھل دایک ہوتا ہے۔

پنچک نچھتر

پنچک پانچ نچھتر کو کہتے ہیں جو نصف آخر دہنشٹا سے ریوتی تک ہیں یعنے نصف اخیر دہنشٹا ست بکہا۔

پوربا بہادرپد اُترا بہادرپد ۔ ریوتی ۔ ان پانچ نچھتروں میں مردہ جلانا ۔ چھت ڈالنا ۔ نئی چارپائی بنانا ۔ نیا کپڑا بنانا یا پہننا ۔ لکڑی وغیرہ کا خریدنا بالکل ناقص ہے جیسے کہ پنچک نچھتروں میں یا وقت پڑوا نچھتر ہوا ہو یا تتھ پنچمی کو یا پورنی بتیہ یا اشٹمی کو رکتا یا نومی کو یا دوادشی کو یا شیکلا نچھتر ہو ۔ اگر ان وقتوں میں کوئی بچہ پیدا ہو تو مر جاوے ۔ اگر گاؤں آباد کیا جاوے تو ویران ہو جاوے ۔ اگر بیاہ ہو تو عورت بیوہ ہو جاوے ۔ اگر بیماری ہو تو شفا نہ پاوے ۔ اگر سفر کو جاوے مراد پوری نہ ہو وغیرہ وغیرہ

مہورت ہون

ہون کنندہ کو چاہئے کہ اول تتھ اور یوم کو جمع کرے اور ایک عدد قانون کا اُس میں شامل کر دیوے اور چار کی تقسیم دیوے جو میں عدد باقی رہیں ۔ یا کچھ باقی نہ رہے تو باسا اگن یعنے مقام آتش نو پر زمین خیال کرے ہون اُس روز کا راحت دہندہ ہوتا ہے اور اگر ایک عدد یا دو عدد باقی رہیں تو مقام آتش آسمان خیال کرے اُس روز ہون ہرگز نہ کرے کیونکہ نقصان دہندہ مال و جان کا ہے اور اگر یہ بات معلوم کیا چاہے کہ آہوتی کس کے منہ میں جاوے گی تو جنتری میں دیکھے کہ اُس روز سورج کس نچھتر میں ہے اُس نچھتر کو مقدم کر کے نچھتر روز ہون تک شمار کرے اول تین نچھتر سورج کے موہنہ میں پھر تین بدھ کے موہنہ میں پھر تین شکر و بعد ازاں تین چندرمان پھر تین منگل پھر تین برہسپت اور تین راہو اور تین کیت کے موہنہ میں آہوتی خالی ہے سوائے شکر اور برہسپت کے باقی ستاروں کے موہنہ میں آہوتی کا جانا ناقص ہے

نئے گھر میں پرویش کرنیکا مہورت

نو تعمیر مکان میں داخل ہونیکے واسطے ماگھ پھاگن بیساکھ جیٹھ مبارک ہیں ۔ اور دنوں میں منگل اتوار سنیچر کے سوائے سب عمدہ ہیں ۔ تتھوں میں نندا اور رکتا تتھی اور اماوس کے سوائے اور سب تتھان نیک ہیں ۔ نچھتروں میں مرگشر ریوتی چترا انرادہا ہست اشنی پکھ دھنی ۔ اوتراکھاڈ سعد ہیں لگن استھر ہونا چاہیئے ۔ اور خانہ لگن سے چوتھے اور آٹھویں شبہ گرہ ہوں ۔ تو خوب ہے

نو تعمیر بالا خانہ میں پرویش کرنے کا مہورت

رکتا تتھیں اور منگل سنیچر اتوار کے سوائے اور سب دن اور تتھان نیک ہیں ۔ مہینوں میں ساون کارتک مگھر اور نچھتروں میں ست بکھا پکھ سواتی دھنشٹا سعد اور مبارک ہیں

راج تلک یعنے مسند نشینی کا مہورت

سورج اوترائن ہو برہسپت اور شکر غروب نہ ہوئے ہوں چندرمان بلی ہو ۔ مہینوں میں چیت اور پوس کا مہینا نہ ہو ۔ دنوں میں منگل اور اتوار نہ ہو ۔ چودس ایکادشی ہو نچھتروں میں اشنی روہنی مرگشر پکھ ہست چترا انرادہا اتراکھاڈ شروں ست بکھا ۔ اترابہادرپد ۔ ریوتی مبارک ہیں لوگ شبھ ہو لگن استھر ہونا چاہیئے

یگیوپویت یعنے جنیو دھارن کرنے کا مہورت

جنم سے پانچویں یا ساتویں برس یہ رسم ادا کرنی چاہیئے جب سورج اوترائن ہو ۔ دنوں میں یکشنبہ پنجشنبہ جمعہ سعد ہیں تتھوں میں ۔ دوج تیج پنجمی دسمی ایکادشی اور دوادشی شکل پکش کی عمدہ ہیں نچھتروں میں پوربا کھاڈ

تورا)

پوربا پہالگنی۔ اشنی۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ اُترا کہاڈ۔ ریوتی۔ شرون۔ ست بکہا۔ پنرلبس۔ پوربا بہادرپد۔ جنیسٹا۔ پکہہ۔ مرگشر مبارک ہین۔ یوگ شبہ ہو۔ لگن برکہہ۔ دہن۔ سنگہ۔ متہن۔ کینا ہونا چاہئے۔

بدیا آرنبہہ یعنی لڑکے کو مکتب بٹھلانیکا مہورت

جنم سے پانچوین یا چھٹے برس مین لڑکے کو بدیا کا آرنبہہ کرانا یوگ ہے۔ سنیچر اور منگل کے سواے اور سب دن سعد ہین۔ سورج اوترائن ہونا چاہئے۔ تتہون مین دوج تیج پنچمی چہٹہ دسمی ایکادشی دوادشی نیک ہین نچھترون مین ہست۔ اشنی۔ پنرلبس شرون سواتی۔ ریوتی۔ آردرا چترا۔ انرادہا مبارک ہین۔ یوگ شبہ ہو لگن استہر ہونا چاہئے؛

گونا یعنے مکلاوہ کا مہورت

جب برس مین شادی ہو اس برس کے طاق مہینون مین یا بعد ازان طاق سالون مین یعنی تیسرے پانچوین۔ ساتوین نانوین برس مین گونا یعنے مکلاوہ کرنا چاہیے۔ مہینون مین بیساکہہ اور مگہر اور پہاگن اچھے ہین دنون مین منگل اور اتوار کے سوائے سب اچھے ہین۔ تتہون مین رکتا تتہی اور چہٹہ اور دوادشی اور اماوش کے سوائے اور سب عمدہ ہین نچھترون مین روہنی مرگشر۔ اشنی۔ انرادہا۔ شرون۔ دہنشٹا۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ پنرلبس۔ پکہہ۔ ریوتی۔ مولا۔ اُترا بہادرپد۔ اُترا کہاڈ۔ اترا پہالگنی مبارک ہین۔ یوگ شبہ ہو لگن مہتہن مین کینیا تلا ہونا چاہئے

دلہن کا پہلی دفعہ گہر مین پرویش کرنیکا مہورت

بعد شادی یا مکلاوہ کے جب دلہن پہلی دفعہ گہر مین داخل ہو تو نیک ساعت ہونی چاہئے۔ دنون مین شنبہ دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین۔ اگر اتوار کو پرویش کرے تو ہمیشہ بیمار رہے۔ اگر منگل کو پرویش کرے تو مرجاوے اگر بدہ کو پرویش کرے تو بد ہوا ہو جاوے تتہون مین رکتا تتہی نہ ہو۔ نچھترون مین مرگشر۔ ریوتی۔ چترا۔ انرادہا۔ شرون۔ دہنشٹا۔ مولا۔ مگہا۔ سواتی۔ نیک ہین۔ لگن شبہ ہونا چاہیے۔

پرسوتی اشنان کا مہورت

زچہ کو سنیچر منگل کے روز نہلانا نہ چاہئے۔ چہٹہ اشٹمی دوادشی چوتہہ چودش نومی اماوش پورنماشی تتہین زچہ کے غسل کیواسطے ممنوع ہین۔ نچھترون مین ریوتی اترا بہادرپد اُترا کہاڈ۔ اترا پہالگنی۔ روہنی مرگشر ہست سواتی اشنی۔ انرادہا غسل زچہ کے واسطے نیک ہین؛

شوالہ باغ تالاب کنوان باوَلی دیو مندر بنانیکا مہورت

سورج اوترائن ہو مہینون مین ساون یا بیساکہہ یا اساڑہ یا پہاگن یا چیت یا مگہر نیک ہین سوائے منگل اور سنیچر اور اتوار کے اور سب دن نیک ہین سوموار اور شکر اس کام کے واسطے نہایت ہی مبارک ہین چوتہہ اور نومی چودش اور رکتا تتہی کے علاوہ اور سب تتہان سعد ہین نچھترون مین ہست۔ چترا۔ انرادہا۔ شرون ریوتی اشنی پنرلبس۔ روہنی۔ سواتی۔ دہنشٹا۔ ست بکہا۔ پوربا کہاڈ۔ اترا کہاڈ۔ اترا پہالگنی۔ اترا بہادرپد مولا مرگشر مبارک بہتر ہین۔ شبہ یوگ ہو لگن سنگہ کینا۔ برکہہ۔ متہن۔ مکر ہو؛

شوالہ کنوان تالاب دیومندر کے پرتشٹا کا مہورت

سوریج اوترائن ہو سوائے سنیچر منگل اتوار کے سب دن نیک ہین۔ پڑوا۔ چہٹہ۔ اشٹمی۔ دواوشی اماوس کتا تہی چہوڑکر اور سب تہتان نیک ہین۔ نچہترون مین آردرا۔ ست بکہا۔ اشلیکہا۔ بیساکہا۔ بہرنی۔ کرتکا سعد ہین۔ شبہ یوگ اور لگن استہر ہونا چاہیے؛

نیا کپڑا قطع کرانے یا پہننے کا مہورت

دنون مین چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین۔ تہتون مین دوج تیج پنچمی ستمی دسمی اکادشی دوادشی تیرودشی پورنماشی دونون پکش کی تہتان شبہ ہین۔ نچہترون مین اشنی۔ روہنی۔ پنربس۔ پکہہ۔ اُترا پہالگنی۔ ہست چترا۔ سواتی۔ بشاکہا۔ انرادہا۔ شرون۔ دہنشٹا۔ اُترا کہاڑ۔ اُترا بہادرپد۔ ریوتی سعد ہین۔ یوگون مین بردہ سدہ شیو اہندر نیک ہین۔ لگن ہین۔ کینا۔ متہن۔ برکہہ عمدہ ہین۔ عورتون کے لیے بہی یہی مہورت نیک ہے۔

مہورت استعمال ادویات مقوی و بہی وغیرہ

دنون مین دوشنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین۔ تہتون مین دوج تیج پنچمی ستمی دسمی تیرودشی مبارک ہین۔ نچہترون مین ہست چترا۔ اشنی۔ پنربس۔ مرگشر ریوتی۔ انرادہا۔ شرون۔ دہنشٹا۔ ست بکہا۔ مولا سعد ہین۔ لگن دوسبہاؤ ہونا چاہیے۔

مہورت روگی اشنان یعنی غسل صحت

منگل سنیچر کو غسل صحت کرانا چاہیے۔ تہتون مین نومی چودش اچہی ہین۔ نچہترون مین اُترا پہالگنی۔ اُترا کہاڑ۔ اُترا بہادرپد۔ روہنی۔ مگہا۔ شلیکہا مبارک ہین۔

مویشی کو خریدنا یا پہلی بار گہر مین لانا

یوم اتوار اور تہتہ چوتہہ نومی اشٹمی چودش ممنوع ہین۔ علاوہ ان کے اور سب دن اور تہتان نیک ہین نچہترون مین اُترا کہاڑ۔ اُترا بہادرپد۔ اُترا پہالگنی۔ روہنی۔ پنربس۔ اشوکہا شبہ ہین۔ اور ایک خاص بیان مویشی کے خرید و فروخت کے باب مین یہہ بہی ہے کہ یکشنبہ کو گہوڑا۔ دوشنبہ کو گدہا۔ سہ شنبہ کو بہینس چہارشنبہ کو گاے اور بیل پنجشنبہ کو ہاتہی جمعہ کو بکری شنبہ کو اونٹ خریدنا منع ہے۔

مہورت قلبہ رانی و تخم ریزی

دنون مین سنیچر اور منگل اور تہتون مین چہٹہ دواوشی دوج تیج اور رکتا تہی کو قلبہ رانی نہ کرنی چاہیے۔ سوائے ان کے اور سب دن اور تہتان نیک ہین۔ نچہترون مین انرادہا۔ جیشٹا۔ مولا۔ پوربا کہاڑ۔ پنربس۔ پکہہ۔ سواتی۔ چترا۔ مگہا۔ ستمہکا۔ ریوتی۔ اُبہادرپد۔ اُترا پہالگنی۔ شرون۔ اُترا کہاڑ۔ شبہ ہین۔ لگن متہن کینا برکہہ نیک ہین۔

مہورت مویشی کے فروخت کرنے کا

مویشی کے فروخت کرنیکے لیے اماوس اشٹمی۔ پورنماشی چترودشی اور دنون مین اتوار اور نچہترون مین اُترا کہاڑ۔ شرون چترا۔ اُترا بہادرپد۔ روہنی۔ اُترا پہالگنی ممنوع ہین۔ اور سب تہتان دن اور نچہتر سوائے ان کے نیک ہین۔

مہورت ہائے متفرق

۱۔ ان نچھتروں کا نام ادہو مکہہ نچھتر ہے ان مین کنوان لگانا یا تالاب کہودنا روپیہ گاڑنا جوا کہیلنا نہایت مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ مولا۔ کرتکا۔ مگہا۔ بشاکہا۔ بہرنی۔ اشلیکہا۔

۲۔ ان نچھتروں کو تیرج مکہہ کہتے ہین۔ گہوڑا ہاتہی۔ اونٹ۔ گدہا۔ بیل۔ بہینسا۔ گتا وغیرہ خریدنا ناؤ پانی مین ڈالنا۔ ہل چلانا۔ بہت عمدہ ہے نچھتر یہہ ہین۔ جیشٹا۔ پُنربس۔ ہست۔ اشنی۔ مرگشر۔ انرادہا۔ سواتی۔ چترا۔

۳۔ ان کو اوردہ مکہہ نچھتر ہوتے ہین۔ ان مین تعمیر مکان و کوٹ و دیوار و باغ لگانا اور راج تلک وغیرہ امور کو نیک ہین۔ نچھتر اوردہ مکہہ یہہ ہین۔ پکہہ۔ آردرا۔ سرون۔ اترا پہا لگنی۔ اترا بہادرپد۔ اترا کہاڑ۔ سست بکہا۔ روہنی۔ دہنشٹا۔

۴۔ ان کو دہورب نچھتر کہتے ہین۔ ان مین بیج بونا۔ مکان بنانا۔ باغ لگانا۔ راج گدی پر بیٹہنا۔ گاؤن آباد کرنا اور دیگر امور ساکن عمدہ و نیک ہین دہورب نچھتر یہہ ہین۔ روہنی۔ اترا کہاڑ۔ اترا بہادرپد۔ اترا پہا لگنی۔

۵۔ ان کا نام مردو نچھتر ہے ان مین علم موسیقی سیکہنا زیور و کپڑا پہننا ہنسی کرن کرنا وغیرہ وغیرہ کام مبارک ہین مردو نچھتر یہہ ہین۔ مرگشر۔ چترا۔ انرادہا۔ ریوتی۔

۶۔ ان کو لگہو نچھتر بولتے ہین ان مین دوکان کہولنا زیور کپڑا بنوانا۔ تیراندازی کشتی وغیرہ سیکہنا۔ دوائی بنانا وغیرہ وغیرہ نیک ہین۔ لگہو نچھتر یہہ ہین۔ اسنی۔ پکہہ۔ ہست

۷۔ ان کا نام تیکہن نچھتر ہے ان مین بہوت پریت وغیرہ کے دفیعہ کی تدبیر کرنا اور ٹوٹکے وغیرہ کا منتر سیکہنا۔ موٹہہ چلانا۔ جادو کرنا بیل ناتہنا مارن و اچاٹن کرنا وغیرہ امورات نیک ہین۔ نچھتر یہ ہین۔ آردرا۔ اشلیکہا جیشٹا۔ مولا۔

۸۔ ان کو چر نچھتر کہتے ہین۔ ان مین گہوڑے۔ ہاتہی و ناؤ پر سوار ہونا۔ سیر کرنا۔ باغ مین جانا گاڑی پر چڑہنا وغیرہ امورات کو نیک ہین نچھتر چر یہہ ہین پُنربس۔ سواتی۔ سرون۔ دہنشٹا۔ سست بکہا۔

۹۔ ان کا نام اوگر نچھتر ہے۔ اس مین اشد کام یعنے آگ مین جلانا۔ زہر دینا۔ قتل کرنا۔ ہتیار مارنا۔ اور دیگر امور غیر شرعی جائز ہین۔ اوگر نچھتر یہہ ہین۔ ہرسہ پوربا۔ و بہرنی۔ مگہا

۱۰۔ ان کو مصر نچھتر کہتے ہین۔ اس مین کارہائے متعلق آتش یعنے ہون کرنا۔ تعویذ جلانا ہٹی یا بیٹراوہ لگانا مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ کرتکا۔ بشاکہا۔

قاعدہ جنم کنڈلی بنانے کا

اہل ہنود مین دستور ہی کہ بوقت پیدائش لڑکا یا لڑکی از روئے علم جوتش جنم کنڈلی بنوائی جاتی ہے جس سے معلوم ہو جاتا ہی کہ اس بچہ کا مزاج ایسا ہوگا قسمت ایسی ہوگی جسم ایسا ہوگا عمر اتنی ہوگی۔ علاوہ ازین اُس کی آئیندہ زندگی کے حالات نیک و بد بھی معلوم ہو جاتے ہین۔ جنم کنڈلی بنانے مین زیادہ تر پنڈتون کا محتاج ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے فائدہ عام کے لئے ہم مفصل قاعدہ بنانے جنم کنڈلی اور چند امور ضروری اِس جنتری مین درج کر دیتے ہین جس سے ہر ایک صاحب بوقت ضرورت خود جنم کنڈلی بنا سکتے ہین۔

اول بوقت پیدائش دیکھنا چاہے کہ کتنی گھڑی دن گذرا ہی اور ہندی مہینے کی کون تاریخ ہے اُس روز کا نچھتر اور یوگ و تتھ معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب کا طالع وقت یعنے لگن معلوم کرنا چاہئے (لگن معلوم کرنے کا قاعدہ سابق مین مذکور ہو چکا ہے) پس جب لگن معلوم ہو جاوے۔ تب ایک زائچہ یعنے کنڈلی بارہ خانہ کی بصورت ذیل بناوین۔ جو لگن ہو اُس کو خانہ اول مین بجائے نام کے ہندسہ لکھین کل لگن بارہ ہین شمار لگن میکھ سے ہوتی ہی۔ مثلاً تمہارا لگن متھن ہی تو ۳ کا ہندسہ خانہ اول مین لکھ کر باقی خانون کو مسلسل ۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱-۲ تک خانہ پوری کردو۔ بعد ازان جنتری سال برتمان سے دیکھو کہ وقت مطلوب کے سیارے کس کس راس مین ہین جس جس راس مین سیارے ہون اُنکو تیار کردہ کنڈلی مین اُسی راس کے خانہ مین لکھدو۔ پس یہ جنم کنڈلی تیار ہو جاوے گی۔

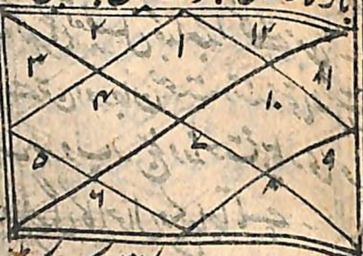

بغرض سہولت ایک مثال ذیل مین درج کی جاتی ہے۔ مثلاً ایک لڑکا ۱۹ جنوری سنہ ۱۸۹۷ء مطابق ۸ ماگھ سمت ۱۹۵۳ کو ۹ گھڑی ۴ پل دن چڑھے پیدا ہوا ہے اُس کی جنم کنڈلی بنانی مطلوب ہے۔ پس اول بموجب قاعدہ دریافت لگن (جو سابق مین مذکور ہو چکا ہے) لگن استخراج کیا تو اس وقت لگن مین برتمان معلوم ہوا۔ جنتری ۱۸۹۷ سے وقت مطلوب ۱۹ جنوری سے سیارگان کو معلوم کیا تو مندرجہ ذیل راسون مین موجود پائے۔ سورج۔ راہ۔ بدہ مکر مین۔ شکر کنبھ مین۔ منگل برکھ مین۔ چندرمان کیتو کرک مین۔ برہسپت سنگھ مین۔ سنیچر برچھک مین۔ اور اُس روز تتھ ماگھ بدی پڑوا ۵۴ گھڑی ۱۹ پل اور نچھتر پکھ ۱۳ گھڑی ۱۰ پل اور یوگ پریت ۴۲ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۳۲ پل۔ مکر کے سورج۔ پس حسب قاعدہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی بنا کر حسب ترتیب ذیل تحریر کرین۔

قاعدہ تحریر جنم کنڈلی

اوم شری گنیش آٹھمہ ۸ ماہ ماگھ شبھ سمت ۱۹۵۳ بشاکہا ۱۸۱۸ فصلی سمت ۱۳۰۴ ہجری سنہ ۱۳۱۴ عیسوی سنہ ۱۸۹۷ء بروز منگل۔ ماگھ بدی پڑوا ۵۴ گھڑی ۱۹ پل پکھ نچھتر ۱۳ گھڑی ۱۰ پل پریت یوگ ۴۲ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۳۲ پل مکر کے سورج اشٹ یعنے وقت پیدائش ۹ گھڑی ۴ پل برمین لگن مین بخانہ فلان ولد فلان کے لڑکا پیدا ہوا۔

جنم کنڈلی

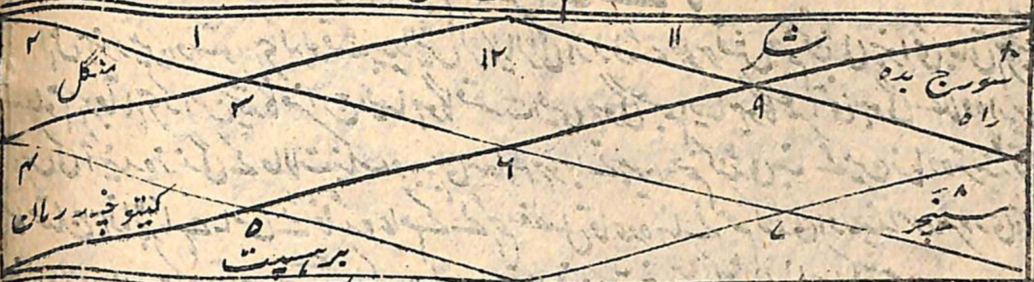
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
شکر
سورج بدہ
راہ
منگل
کیتو چندرمان
برہسپت
سنیچر

دربیان خانہائے کنڈلی یعنی زائچہ کہ کس کس گھر سے کیا کیا حال دیکھا جاتا ہے

کنڈلی یعنے زائچہ کے بارہ خانہ ہوتے ہین خانہ پوری اُس کی جانب راست سے جانب چپ ہوتی ہے دوازدہ خانون کی تفصیل معہ نام ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

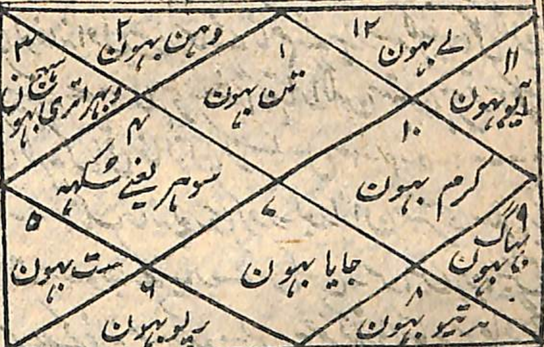
۱ تن بہون
۲ دہن بہون
۳ بہراتری بہون
۴ سوہر یعنے سکھہ
۵ ست بہون
۶ ریپو بہون
۷ جایا بہون
۸ مرتیو بہون
۹ بہاگ بہون
۱۰ کرم بہون
۱۱ آیو بہون
۱۲ لے بہون

یہ مندرجہ بالا کنڈلی مین بارہ گھرون کے نام ہین

اب ہم ہرایک گھر کی تفصیل جُدا جُدا لکھتے ہین۔

(خانہ اول) سے تن اور جان صحت وتندرستی صورت وسیرت رنگ وروپ رنج وراحت و بیماری و بلندی مرتبہ وبزرگی کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

(خانہ دوم) اس کو دہن بہون کہتے ہین اس خانہ مال معاش اور کسب اور دوکانداری خرید وفروخت نفع ونقصان اور رہن ودہاتو طلا وچاندی اور احوال چشم راست کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ سیوم۔ اس کو بہراتری بہون کہتے ہین۔ اس خانہ سے بہائی بہن خویش واقارب نقل حرکت وبرو باری وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ چہارم اس کو سوہر یعنے سکھہ بہون کہتے ہین اس سے مان باپ اور دفینہ ونفع نقصان ازجانب دوست وسواری اسپ اور باغ اور زمین اور خرید وفروخت مکان اور کہیتی کرنا اور گاؤن اور مکانات اور ادویات بنانا اور روپیہ کا زیر زمین گاڑنا اور احوال پسلی وپیٹ کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ پنجم اس کو ست بہون کہتے ہین اس سے علم اور فرزند اور شادی اور خوشی وتیزی عقل وحمل حاملہ وحال خاندان اوتیتی سنتان وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔ نکتہ۔ اگر شکر اس گھر مین پڑا ہو تو علم حکمت حاصل ہو یا پیشہ عطاری یا کیمیاگری سے نفع اُٹھائے اور ماہر فن نباتات یعنے بوٹیون کا جاننے والا ہو۔ اگر برہسپت اس گھر مین ہو تو ماہر خصوصًا علم جوتش کا جاننے والا ہو بشرطیکہ برہسپت صاحب خانہ ہو کر یا پنچوین پڑے۔

خانہ ششم اس کو ریپو بہون کہتے ہین حال دشمن وبیماری وخوف ودہشت وزخم وشکار کھیلنا وسحر وجادو

وچار پایہ گائے وبیل کا دیکھا جاتا ہے

خانہ ہفتم اسکا نام جایا بہون ہے حال استری وخانہ پدر وبیوہار اور مدعا علیہ ور نکاح وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہشتم اس کا نام مرتیو بہون ہے اس سے حال موت وریخ وبیماری اسہال ودیگر بیماری ہاے مار گزیدن سانپ بچھو سگ وغیرہ وغیرہ فتح وشکست جنگ وجدل اور حلیہ چور اور مال میراث اور خیلخور وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ نہم۔ اس کا نام بہاگ بہون ہے اس سے حال ترقی وتنزل نصیبہ اور بلندی مرتبہ اور تیرتہہ یاترا اور تعمیر چاہ وحوض وباولی اور سخاوت وعبادت کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دہم۔ اس کا نام کرم بہون ہے اور اسکو راج بہون بہی کہتے ہین۔ اس خانہ سے ترقی روزگار اور بلندی مرتبہ وتجارت وسلطنت وحکومت وباریدن باران ووزیدن ہوا سخت یعنے آندہی واحوال ارضی وسماوی وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔

خانہ یازدہم۔ اس کا نام آیو بہون اور لابہہ بہون ہے اس سے لابہہ یعنے آمدنی وعمر وپیداوار غلہ وخرید وفروخت زمین اور کپڑا وسواری گاڑی گہوڑا ہاتہی طلا ونقرہ وجواہرات کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دوازدہم۔ اس کا نام بے بہون ہے اس سے اخراجات وسوچ وفکر ونقصان اور بدخواہ اور دشمن وخلاصی محبوس وچارپایان وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

بیان امتحان تولد لگن

جب مولود تولد ہو تب اُس کی جنم کنڈلی کا امتحان کرلینا چاہیے کہ آیا جنم کنڈلی درست ہے کہ نہین دانشمندان علم نجوم نے لکہا ہے کہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی کو دیکہو۔ اگر سنیچر لگن مین یا منگل خانہ ہفتم مین ہو تو پدر مولود بوقت پیدائیش گہر مین نہ ہوگا۔ اگر جنم لگن چر ہو تو بہی گہر مین نہ ہوگا۔ اگر چندرمان لگن کو نظر کامل دیکہتا ہو یا شکر۔ بدہ۔ چندرمان ایک گہر مین پڑے ہون تو بہی پدر مولود گہر مین نہ ہونا چاہیے۔ اگر جنم لگن دوسبہاؤ ہو تو پدر مولود اپنے گہر کے نزدیک تصور کرین۔ دیگر اگر جنم لگن میکہہ یا برکہہ ہو تو مکان تولد پورب کے حصہ مین اگر دہن لگن ہو یا اگن کون مین اگر تلا یا برچہک لگن ہو پچہم کے حصہ مین اگر کینا لگن ہو نیرت کون مین اگر مکر یا کنبہ لگن ہو اتر کے حصہ مین اگر مین لگن ہو تو ایسان کون مین پیدائش مولود ہونی چاہیے۔ دیگر جنم لگن سے چندرمان تک درمیان مین جسقدر ستارے ہون دلیل ہے کہ اُسی قدر عورتین مکان تولد مین ہونگی۔ اگر کوئی ستارہ اپنے گہر کا ہو دوچند اگر خانہ شرف کا ہو تو سہ چند خیال کرنی چاہین۔ اگر بوقت پیدائش مین یا میکہہ لگن ہو تو دو عورتین اگر برکہہ یا کنبہ ہو تو چار عورتین اگر تلا یا کینا ہو تو سات عورتین اگر کرک یا دہن ہو تو پانچ عورتین۔ اگر متہن سنگہ برچہک مکر ہو تو تین عورتین نزدیک مولود کے ہون گی۔

نی ٹہاہ۔ بدہ سے عورت خورد سال شکر سے جوان برہسپت سے ضعیفہ منگل وسنیچر وراہ سے بیوہ خیال کرنی چاہین۔

امتحان چراغ - اگر بوقت پیدائش سورج چر لگن مین ہو تو چراغ کو حرکت ہووے اگر استہر مین ہو تو چراغ کو حرکت نہین ہوے - اگر سورج دو سبھاؤ لگن مین ہو تو چراغ اکثر منتقل ہوتا ہے یعنے کبھی ہاتھہ مین اور کبھی طاق مین - بعد ازان بدستور مقام سابق پر رکھا گیا -

احکام خاصیت ہاے سیارگان دوازدہ خانہ جنم کنڈلی

خانہ اول - جاننا چاہیے کہ جنم کنڈلی مین اگر بدہ سے ساتوین گھر مین منگل واقع ہو تو صاحب کنڈلی دراز قد ہوگا اگر لگن کا مالک لگن مین واقع ہو تو بھی طویل قد ہوگا - اگر سنگہ لگن مین سورج بخانہ دہم اور چندرمان مکر لگن مین بخانہ سوم واقع ہون تو پستہ قد ہوگا اگر منگل لگن مین ہو تو ہمیشہ رکت پت کی بیماری مین مبتلا ہے - اگر چندرمان و برہسپت منگل کو دیکھتے ہون یا جنم لگن مین بدہ شکر و خانہ ہفتم مین منگل ہو تو بے شرم ہو اگر منگل و بدہ ایک جگہ واقع ہون یا صرف سیکھہ لگن مین بدہ واقع ہو یا مالک خانہ نہم خواہ چہارم چھٹے خانہ مین واقع ہو یا ہشتم یا دہم خانہ کا مالک خانہ چہارم مین واقع ہو - یا راہو و سنیچر و منگل ایک گھر مین واقع ہون تو صاحب زائچہ دغا باز مکار ہو - اگر مالک خانہ چہارم اپنے گھر مین یا خانہ شرف مین واقع ہو یا جنم لگن کو شکر و برہسپت دیکھتے ہون - تو راست باز و دیانت دار ہو - اگر پیدائش شب مین سنیچر خانہ نہم مین واقع ہو تو بزدل ہو اگر جنم لگن یا بخانہ ہفتم منگل واقع ہو تو غصہ ور ہو - اگر جنم لگن سے بخانہ سوم کیت واقعہ ہو تو جھگڑالو ہو - اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک بارہوین خانہ مین واقع ہو - یا چوتھے گھر کا مالک چھٹے خانہ مین ہو یا آٹھوین گھر کا مالک دوسرے خانہ ہو - یا منگل و بدہ قوی ہو کر خانہ ششم مین پڑے ہون یا منگل و بدہ جنم لگن مین واقع ہون تو چور ہو اور ہمیشہ چوریان کرتا ہے - اگر برکہہ یا استہر لگن مین شکر واقع ہو تو شہوت پرست ہو - اگر شکر کے گھر مین چندرمان واقع ہو تو کم شہوت ہو - اگر ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو زن پرست ہو - اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سورج و برہسپت جنم لگن سے پانچوین گھر مین ہون تو نامرد ہو - اگر سورج بخانہ سنیچر جنم لگن سے ساتوین گھر مین واقع ہو یا کنبہ کے منگل بخانہ جنم واقع ہو یا جنم لگن سیکھہ ہو - اور شکر و سنیچر اس مین پڑے ہون تو اندہا ہو - اگر جنم لگن سے یا شکر سے پانچوین خانہ مین راہ پڑا ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو آنکھہ جاتی رہے - اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین شکر ہو اور بدہ و برہسپت خانہ دہم مین ہون تو ضرور اندہا ہو - اگر جنم لگن سے منگل خانہ پنجم مین ہو تو بے اولاد ہو - اگر اس کے ساتھہ برہسپت ہو تو ۳۰ سال کی عمر مین ایک لڑکا پیدا ہووے اگر جنم لگن سے پانچوین گھر مین منگل اور شکر اور سنیچر ہون تو ۱۷ برس کی عمر مین کوئی عضو ناقص ہو جائے - اگر جنم لگن سے آٹھوین خانہ مین منگل ہو تو بیماری بواسیر سے قریب المرگ ہو جاوے - اگر جنم لگن سے آٹھوین خانہ مین برہسپت ہو تو نحوست کلی جنم کنڈلی کی دور ہو - اگر سنیچر ہو تو عمر دراز ہو - اگر جنم لگن کا مالک خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہمراہ سورج کے ہو تو تاپ گنڈ کا روگ ہو - اگر منگل کے ہمراہ ہو تو ہتھیار سے زخمی ہو - اگر بدہ ہو تو پت کی بیماری

ہو۔ اگر برہسپت ساتھہ ہو تو پیچش کی بیماری۔ اگر شکر ساتھہ ہو تو کھانسی سے خون آوے۔ اگر جنم لگن مین چندرمان و برہسپت واقع ہون تو صاحب اقبال ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور خانہ نہم مین چندرمان واقع ہو تو صاحب کنڈلی عابد و متقی و پرہیزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہوین ہو تو آنکھہ مین گل ہو۔ اگر جنم لگن سے سنیچر آٹھوین خانہ مین ہمراہ چندرمان ہو تو آزار درد شکم ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک سنگھہ یا میکھہ لگن مین ہو۔ تو ہمیشہ صاحب کنڈلی بیمار رہے۔

احکام خانہ دوم - اگر بخانہ یازدہم بدھ و سنیچر باہم کرک لگن مین واقع ہون۔ یا سنگھ کے سورج و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون۔ یا شکر صاحب خانہ ہو کر لگن مین ہو۔ اور سورج چندرمان اس کو دیکھتے ہون یا گیارہوین گھر کا مالک لگن مین اور لگن کا مالک دوسرے گھر مین اور دوسرے گھر کا مالک گیارہوین گھر مین واقع۔ یا دوسرے گھر مین سورج ہو اور مشتری اسکو دیکھتا ہو یا بخانہ دوم سنیچر ہو اور بدھ اس کو دیکھتا ہو تو صاحب کنڈلی بسیار دولت مند ہو۔ اگر آٹھوین گھر کا مالک لگن مین و لگن کا مالک آٹھوین گھر مین واقع ہو تو ہشتم خانہ کے مالک کے ساتھہ دوسرے گھر کا مالک بیٹھا ہو تو تنگدست ہو۔ اگر تمام ستارے پہلے اور ساتوین اور بارہوین گھر مین پڑ جاوین تو صاحب کنڈلی کا تمام خاندان نیست و نابود ہو جاوے۔

احکام خانہ سوم اگر مالک خانہ سوم و مالک خانہ لگن دوست ہو تو درمیان برادران محبت ہو۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ششم مین ضعیف ہو تو بھائی زندہ نہ رہین۔ اگر خانہ سوم مین سنیچر ہو اور منگل بنظر کامل دیکھتا ہو تو بھائی نہو۔ اگر برہسپت یا شکر دیکھتے ہون۔ تو بھائی ہون اگر منگل تیسرے گھر مین ہو تو اگلا و پچھلا دونون بھائی صاحب کنڈلی کو ناقص ہون۔ اگر چندرمان سے دوسرے یا پانچوین گھر مین برہسپت ہو اور آٹھوین گھر مین کوئی ستارہ نہو تو صاحب کنڈلی ذلیل پیشہ سے گذر کرے۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ہشتم مین واقع ہو تو لکڑی و پھل وغیرہ کے بیوپار سے اوقات بسر کرے۔

احکام خانہ چہارم - اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک ہمراہ چندرمان چھٹے خانہ مین واقع ہو تو دوسری عورت کا دودھ نوش کرے۔ اگر جنم لگن سے تیسرے یا ساتوین خانہ مین سورج اور جنم لگن مین منگل واقع ہو تو مادر فوت ہو جاوے۔ اگر برہسپت لگن مین سنیچر دوسرے راہ تیسرے گھر مین واقع ہون۔ تو والدہ کا سکھہ نہ ہو۔ اگر چندرمان لگن سے پنجم خانہ مین ہو تو راحت مادر نصیب ہو۔ اگر لگن سے چوتھے گھر کا مالک چھٹے گھر مین واقعہ ہو تو ملکیت برباد ہو۔ اگر آٹھوین گھر مین واقع ہو تو مکان ازخود منہدم ہو جاوے اگر چہارم خانہ مین برہسپت ہو اور چہارم کا مالک ستارہ سعد کے ساتھہ کسی خانہ مین بیٹھا ہو تو صاحب کنڈلی سردار خاندان ہو۔ اگر مالک خانہ چہارم ہمراہ صاحب خانہ یازدہم اور برہسپت جنم لگن مین ہو تو صاحب کنڈلی اسپ فیل کا مالک ہو۔

احکام خانہ پنجم - اگر لگن سے بدھ پانچوین گھر مین واقع ہو تو عالم ہو اگر لگن سے دسوین گھر کا مالک لگن

مین ہو تو شاعر ہو- اگر بارہوین گہر کا مالک لگن مین ہو تو خوش کلام ہو- اگر پانچوین گہر کا مالک گیارہوین ہو تو عالم ہو- اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سنیچر و منگل اسکو دیکھتے ہون تو جاہل مطلق ہو- اگر بدھ و شکر لگن سے دوسرے یا تیسرے گہر مین واقع ہون یا دوم خانہ مین کرک کے برہسپت ہو تو صاحب زائچہ علم نجوم مین ہوشیار ہو- اگر لگن سے خانہ پنجم مین راہ ہو اور منگل اُس کو دیکھتا ہو- یا سورج آٹھوین گہر مین اور سنیچر پانچوین گہر مین- اور پانچوین گہر کا مالک ہمراہ راہ کے واقعہ ہو یا بارہوین خانہ کا مالک لگن مین اور آٹھوین گہر کا مالک پانچوین گہر مین اور دسوین گہر کا مالک آٹھوین گہر مین واقع ہون- یا سورج لگن مین اور منگل پانچوین گہر مین واقع ہو تو بے اولاد ہو- اگر لگن مین سورج اور ساتوین سنیچر ہو یا سورج خانہ ہفتم و سنیچر خانہ دہم مین ہو اور برہسپت انکو دیکھتا ہو یا سنیچر و منگل خانہ ہشتم یا چہارم مین ہون تو حمل ساقط ہوجایا کرین- اگر بدھ و شکر و سنیچر بارہوین خانہ مین واقع ہون تو اولاد کا سلسلہ نہ ہو- اگر لگن سے پانچوین گہر سنگھہ یا برکہہ یا کرک لگن مین راہ واقع ہو یا پانچوین گہر مین برہسپت ہو اور- مالک جنم لگن اس کو دیکھتا ہو تو اولاد ہو- اگر چندرمان و منگل و شکر دوسہا و لگن مین ہون تو پہلے فرزند ہو-

(نوٹ) خانہ پنجم کو جس قدر سیارے نر دیکھتے ہون اُسی قدر فرزند- جتنے مونث اُسی قدر دختر پیدا ہون اگر سنیچر و منگل چوتہے گہر مین واقع ہون تو صاحب کنڈلی کے فرزند نہو کسی کو متبنی بناوے-

احکام خانہ ششم- جنم لگن سے مالک خانہ ششم ہمراہ ستارہ نحس جنم لگن خواہ ہشتم خانہ مین واقع ہو تو جسم مولود مین زخم کا داغ ہو- بجراحت خیل سورج چھٹے گہر کے مالک کے ساتھہ ہو تو سر مین- اگر چندرمان ہو تو منہہ پر منگل ہو تو گلے مین برہسپت ہو تو ناف مین بدھ ہو تو سینہ مین شکر ہو تو چشم مین سنیچر ہو تو پاؤن مین راہ و کیت ہو تو پیچہے کے جسم مین نشان زخم ہونا چاہئے- اگر منگل جنم لگن مین برہسپت خواہ شکر ساتوین خانہ مین ہون تو سر مین زخم ہو- اگر جنم لگن سے چوتہے گہر مین منگل سنیچر برہسپت واقع ہون تو ہووے روگ یعنی مرض سینہ ہوجاوے- اگر جنم لگن سے نوین گہر کا مالک خانہ ششم مین ہو- اور سورج اور راہ اس کو پورن نظر سے دیکھتے ہون تو دائم المریض کہنا چاہئے- اگر جنم لگن سے ساتوین خانہ مین راہ یا کیت خراب واقع ہون تو مرض شکم مین مبتلا ہے- اگر لگن مین برہسپت و راہ ہون تو مرض دندان کی شکایت ہوتی رہے- اگر لگن سے چھٹے گہر کا مالک خانہ سوم مین پڑہ جاوے- تو ناف کی مرض کہنی چاہئے- اگر صاحب خانہ لگن ہمراہ سیارہ بدھ و منگل برج سنگہ مین بخانہ چہارم واقع ہو تو مرض مقعد یعنی بواسیر وغیرہ مین مبتلا ہے- اگر سنیچر و و چندرمان جنم لگن مین واقع ہون تو سایہ جن و بہوت وغیرہ مین مبتلا ہو- اگر جنم لگن سے مالک خانہ ششم کا ہمراہ راہ و کیت کے کسی خانہ مین واقع ہو تو بخار چوتہیہ مین مبتلا ہے- اگر خانہ دوم مین سنیچر یا راہ واقع ہو تو مرض سنگرہنی کا عارضہ پیدا کرے- اگر سنیچر و منگل و چندرمان میکہہ یا برکہہ راس کے جنم کنڈلی مین واقع ہون تو سفید کوڑہ کی علامت ظاہر کرتے ہین- اگر لگن مین چندرمان اور بارہوین خانہ مین ماہ ہو یا دوسرے

گھر مین راہ و ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو بہی سفید کوڑہ مین مبتلا ہو۔ اگر مالک خانہ سوم ہمراہ راہ کے جنم لگن مین واقع ہو تو سانپ سے خطرہ ہو۔ اگر مالک خانہ ششم منگل و سینچر کے ہمراہ واقع ہو تو خوف وزد و آتش کا پیدا کرے۔ اگر جنم لگن سے خانہ اول یا ہفتم یا ہشتم مین منگل زیر نگاہ سورج واقع ہو تو مرض پہوڑا پہنسی پیدا کرے۔ اگر برہسپت دہن یا مین راسی کے خانہ پانچوین مین واقع ہو تو فکر اولاد کا پیدا ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندر سنگہ راس مین ہو۔ یا سورج کرک راس مین ہو اور ان سے ساتوین خانہ مین منگل ہو تو صاحب کنڈلی کی ایک آنکہہ جاتی رہے یعنے کانا ہو۔

احکام خانہ ہفتم۔ اگر جنم لگن سے منگل و شکر ساتوین خواہ دسوین گھر مین واقع ہون یا چندرمان سے دسوین گھر مین شکر ہو یا دوسرے اور ساتوین گھر کا مالک دسوین خانہ کے مالک کے ساتہہ دسوین گھر مین واقع ہون تو وہ شخص عیاش اور تماشبین ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک تیسرے یا چوتہے گھر مین واقع ہو تو زانی ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک ساتوین گھر مین۔ یا جنم لگن مین ہو تو عیاش ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک بارہوین یا دوسرے گھر مین ہو تو میل ملاپ مستورات کا زیادہ رہے۔ اگر منگل و راہ ساتوین گھر مین ہون۔ تو اسکی زوجہ بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین یا بارہوین گھر مین بدہ ہو تو طوایفون کی صحبت مین زیادہ مشغول رہے۔ اگر ساتوین گھر مین سورج اور چوتہے گھر مین سینچر واقع ہو یا راہ ساتوین گھر مین اور منگل چوتہے گھر مین واقع ہو تو صاحب زائچہ حیوانون سے فعل بد کرے۔ اگر جنم لگن سے آٹہوین گھر کا مالک آٹہوین گھر مین یا جنم لگن مین یا ساتوین خانہ مین واقع ہو یا جنم لگن کا مالک چھٹے گھر مین واقع ہو تو دو شادیون کا یوگ ہوگا۔ اگر ساتوین گھر کا مالک آٹہوین گھر مین پڑا ہو تو عورت مریض و تند مزاج سے شادی ہو۔ اگر سینچر و بدہ خواہ سینچر و چندرمان ساتوین خانہ مین پڑے ہون تو دوبارہ شادی ہو۔ اگر ساتوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو نیک عورت سے شادی ہو۔ اگر شکر واقع ہو تو بہی عورت نیک و ستیاب ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک لگن کے قریب واقع ہو تو عہد طفلی مین شادی ہو۔ اگر جنم لگن مین سورج اور ساتوین خانہ مین سینچر واقع ہو تو صاحب کنڈلی کی عورت فوت ہو جاوے۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان سے ساتوین گھر مین سینچر و منگل ہمراہ شکر کے واقع ہون بلا عورت کے رہے۔ اگر جنم لگن سے آٹہوین سینچر و چھٹے منگل و ساتوین راہ واقع ہو تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر جنم لگن مین سینچر و راہ واقع ہون۔ تو عورت کو طلاق دیوے یا گہر سے نکال دیوے۔ اگر شکر صاحب خانہ ششم کے ساتہہ کسی گھر مین پڑ جاوے تو ہمیشہ عورت کے رنج مین رہے اگر خانہ چہارم مین چندرمان یا شکر مین راسی کے واقع ہون تو عورت ہلاک ہو۔ اگر جنم لگن سے شکر و بدہ ساتوین گھر مین ہون تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر منگل جنم لگن سے خانہ ہفتم مین واقع ہو تو رنڈوگی ہوتا ہے یعنے عورت زندہ نہ رہے۔ اگر عورت کی جنم کنڈلی مین منگل خانہ ہفتم واقع ہو تو بدراہ ہو جاوے

احکام خانہ ہشتم۔ اگر جنم لگن سے آٹہوین گھر کا مالک آٹہوین گھر مین ہمراہ سینچر کے ہو۔ یا سینچر صاحب خانہ ہشتم

ہو کر خانہ ششم
مین پڑا ہو یا مالک جنم لگن لگن مین اور نہم خانہ کا مالک خانہ نہم مین اور دہم خانہ کا مالک دہم خانہ مین پڑا ہو یا
سینچر لگن مین یا نانوین خانہ مین پڑا ہو۔ اور چندرمان بارہوین یا نانوین گہر مین مگر سینچر اور چندرمان کا
باہم ساتہہ نہو یا لگن سے آٹہوین خانہ کا مالک لگن مین ہو۔ اور برہسپت اور شکر اوس کو دیکہتے ہون یا
جنم لگن سے چہٹے اور بارہوین گہر کے مالک باہم جنم لگن مین پڑے ہون۔ تو عمر دراز ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے
گہر کا مالک ساتوین یا دسوین گہر مین اور برہسپت و شکر گیارہوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا جنم لگن کا مالک
آٹہوین گہر مین ہو یا جنم لگن مین سینچر و منگل و چہٹے گہر مین برہسپت و آٹہوین گہر مین چندرمان ہو
یا جنم کنڈلی مین سورج سینچر منگل جنم لگن سے چہٹے یا آٹہوین گہر مین پڑے ہون۔ تو عمر کمتر ہو۔ اگر جنم کنڈلی
مین چندرمان و سورج ہر دو چہٹے یا آٹہوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا چہارم خانہ مین منگل اور دہم خانہ مین
سینچر پڑا ہو۔ یا منگل کے گہر مین سینچر اور برہسپت کے گہر مین بدہ پڑا ہو تو حملہ شیر سے موت کا وقوعہ ہو۔ اگر جنم
لگن سے دسوین گہر مین سورج اور چوتہے گہر مین منگل اور آٹہوین گہر مین سینچر پڑے ہون تو سانپ کے
کاٹنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن مین سینچر اور لگن سے آٹہوین گہر مین چندرمان پڑا ہو تو سلاح سے موت ہو
اگر جنم لگن سے منگل و برہسپت دسوین گہر مین اور سورج ساتوین گہر مین پڑا ہو تو اسپ کے کاٹنے سے موت
ہو۔ اگر جنم لگن سے راہ بارہوین اور سورج آٹہوین گہر مین پڑا ہو تو تیرتہہ یا پہاڑ پر موت ہو۔ اگر جنم
لگن سے آٹہوین گہر مین سینچر و منگل پڑے ہون تو پہانسی لے کر مرے۔ اگر جنم لگن سے برہسپت چوتہے آٹہوین
دسوین بارہوین گہر مین پڑا ہو تو کسی تیرتہہ یا جائے متبرک پر موت ہو۔ اگر بدہ و سورج نانوین گہر
مین پڑے ہون تو اثناء راہ بلین یا شوالہ مین موت ہو۔ اگر جنم لگن سے خانہ چہارم کا مالک ہمراہ سینچر کے
خانہ ششم مین پڑا ہو تو گاڑی یا گہوڑے کی سواری کے صدمہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ
چہارم معہ راہ کے ششم خانہ مین پڑا ہو تو چور کے ہاتہہ سے موت ہو۔ اگر کیت کے ہمراہ خانہ ششم مین پڑے
تو ضرب آہنی سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے چندرمان ساتوین راہ چوتہے منگل دسوین گہر مین پڑے
ہون تو کنوین مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان مکر اور سینچر کرک کا پڑے تو پانی مین
ڈوبنے یا پانی مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل دسوین اور سورج چوتہے گہر مین ہو
اور سینچر دیکہتا ہو تو ضرب چوب وغیرہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گہر کا مالک لگن مین ہو۔ تو
تیرتہہ پر موت ہو۔ اگر جنم لگن سے بدہ و سینچر آٹہوین گہر مین پڑے ہون تو قید خانہ مین موت ہو۔ اگر
منگل و سورج ہر دو بنظر کامل جنم لگن کو دیکہتے ہون تو سانڈ بیل کے حملہ سے راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج
و سینچر لگن مین ہون اور راہ بنظر کامل ان کو دیکہتا ہو۔ تو درخت سے گر کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن سے
ششم خانہ مین چندرمان و بدہ پڑے ہون تو زہر سے موت ہو۔ اگر بدہ سورج آٹہوین گہر مین پڑے ہون
تو زہر یا آتش سے موت ہو۔ اگر سورج و منگل جنم لگن سے آٹہوین گہر مین پڑے ہون تو سفر پہ چلنے سے موت ہو

خانہ نہم ۔ جنم لگن مین منگل و چندرمان ہو اور سنیچر ساتوین خانہ مین پڑا ہو۔ یا جنم کنڈلی مین سورج ہمراہ منگل کے نہم مین پڑا ہو تو بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سنیچر ہو نوین گھر مین شکر و بدھ پڑے ہون۔ نانوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو وہ آدمی نیکوکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر مین سورج و چندرمان پڑے ہون۔ اور انکو سنیچر بنظر کامل دیکھتا ہو یا جنم لگن کا مالک ہمراہ منگل کے ہو۔ یا بارہوین گھر مین سنیچر پڑا ہو تو۔ ایسے شخص سے کبھی کوئی کام نیکی کا نہو ہر ایک سے بدی کرے اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑے تو کم نصیب ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو۔ اور دسوین گھر کا مالک اسکو دیکھتا ہو۔ تو مالدار صاحب ثروت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک نانوین گھر مین اور دسوین گھر کا مالک دسوین گھر مین ہون۔ تو صاحب حشمت و دولت سے مالامال ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک نانوین گھر مین اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین پڑا ہو تو دولتمند ذی عزت ہو۔ اگر نانوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑے۔ تو دولتمند ہو۔ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین یا جنم لگن مین پڑا ہو۔ اور مالک خانہ دہم کی اسپر نگاہ ہو تو بسیار دولتمند ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین سنیچر ساتوین گھر مین ہو تو بعد شادی کے قسمت کا ستارہ چمکے۔ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک جنم لگن مین اور دوم گھر کا مالک گیارہوین گھر مین۔ اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین زیر نگاہ مالک خانہ دوم کے واقعہ ہون۔ تو قسمت کا ستارہ کمال بلندی پر ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک پانچوین گھر کو بنظر کامل دیکھتا ہو تو بباعث فرزند قسمت کا ستارہ طلوع ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین سورج یا راہ پڑے ہون۔ یا نانوین گھر کو برہسپت دیکھتا ہو خواہ بارہوین گھر مین پڑا ہو یا بدھ بارہوین گھر مین پڑا ہو۔ تو گنگا کا اشنان ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین اور دسوین گھر کے مالک باہم ایک گھر مین پڑے ہون۔ سیاح ہو۔ جنم کنڈلی مین جس گھر مین چندرمان ہو اس سے نانوین گھر کا مالک اگر لگن مین یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین گھر مین پڑے۔ تو بڑے بڑے متبرک استھانون کی زیارت نصیب ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر مین سورج ہو تو دانشمند و ولایت باز و نیکوکار ہو۔ اگر چندرمان ہو تو بختاور و نیکوکار ہو۔ اگر منگل ہو تو مالک اراضی ہو۔ اکثر بیمار رہے۔ اگر بدھ ہو نیک بخت و سخی ہو۔ اگر برہسپت ہو راج دربار مین عزت پائے سخی ہو۔ اگر شکر ہو تو عابد و سخی ہو۔ اگر سنیچر ہو تو ہنرمند و صاحب روزگار ہو۔ اگر راہ و کیت ہو تو بدکردار کم نصیب ہو۔

خانہ دہم ۔ اگر سورج صاحب خانہ جنم لگن ہو کر لگن مین یا خانہ دہم مین پڑے تو ملازمت امرا نصیب ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک اور دسوین گھر کا مالک باہم ایک جگہ پڑے ہون۔ یا جنم لگن کا مالک دسوین گھر مین اور دسوین کا مالک جنم لگن مین پڑا ہو۔ تو ذی مرتبہ صاحب روزگار ہو۔ اگر دسوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو تو صاحب روزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت پڑا ہو۔ یا برہسپت لگن مین ہو۔ تو ملازمت راجگان حاصل ہو۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر مین برہسپت اور چندرمان گیارہوین گھر مین پڑا ہو یا جنم لگن سنگھ ہو اور جنم مین منگل پڑا ہو۔ اور چندرمان پانچوین اور راہ بارہوین گھر مین پڑا ہو تو چراغ

خاندان ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے و آٹھوین خانہ کے مالک ایک دوسرے کے گھر مین یعنے چھٹے گھر کا
مالک آٹھوین۔ اور آٹھوین کا مالک چھٹے واقع ہو۔ تو پرتابی ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے گھر مین برہسپت
اور گیارہوین گھر مین چندرمان واقع ہو تا ہم بھی پرتابی ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج و منگل ہر دو دسوین
گھر مین یا نوین گھر مین پڑے ہون تو والد جلد راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج و منگل ہمراہ سنیچر یا راہو کے
ساتوین گھر مین پڑے ہون تو والد فوت ہو جاے۔ اگر ساتوین سورج و دسوین منگل اور بارہوین راہو
واقع ہو تو پدر فوت ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دوسرے گھر مین منگل و بدھ و سنیچر پڑے ہون تو
بوقت شادی والد کا انتقال ہو۔ اگر سنیچر و منگل دسوین گھر مین پڑے ہون تو بھی والد فوت ہو۔ اگر جنم لگن
سے مالک خانہ چہارم ہمراہ مالک خانہ دہم دسوین گھر مین واقع ہون تو پدر صاحب کنڈلی کا نامکار ہو۔ اگر
چندرمان و سورج دسوین گھر مین پڑے ہون۔ تو والد صاحب کنڈلی کا پانی مین غرق ہو۔ اگر جنم لگن سے
ششم خانہ مین یا دسوین خانہ مین منگل پڑے۔ تو پدر بعد جوانی مولود کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن مین سیکھہ
کا بدھ اور ساتوین گھر مین برہسپت اور چندرمان چوتھے گھر مین۔ اور شکر دسوین گھر مین پڑے ہون تو صاحب
کنڈلی امیر مساوی راجہ کے ہو۔ اگر جنم لگن سے دسوین گھر کا مالک پانچوین گھر مین اور چوتھے گھر کا مالک دسوین
گھر مین ہو اور نوین گھر کا مالک انکو دیکھتا ہو۔ تو مسند نشین ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت
کرک کا پڑے اور منگل دسوین گھر مین ہو تو امیر کبیر ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دسوین گھر مین
شکر ہو تو امیر یا مثل راجہ کے ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چھہ ستارے اپنی اپنی شرف مین واقعہ ہون۔ تو
شہنشاہ والئے ولایت ہو۔ اگر تین ستارے شرف مین پڑے ہون۔ راجہ کا وزیر ہو۔ اگر پانچ ستارے
شرف مین پڑے ہون تو راجہ بلکہ مہاراجہ ہونا چاہیئے۔ اگر جنم لگن مین سنیچر تلا کا پڑے۔ اور چندرمان
کرک لگن مین ہو تو راجہ یا امیر ہو۔

خانہ یازدہم۔ اگر جنم لگن مین گیارہوین گھر کا مالک واقع ہو تو صاحب کنڈلی ہمیشہ خوش رہے
اگر چندرمان سے ساتوین خانہ مین شکر واقع ہو تو ہمیشہ مال و معاش سے آسودہ رہے۔ اگر جنم
لگن سے شکر و برہسپت نوین گھر کے مالک کے ساتھ چوتھے یا گیارہوین گھر مین واقعہ ہون تو سواری
حاصل ہو۔ صاحب مالکیت ہو۔ اگر جنم لگن سے نوین و دسوین و گیارہوین گھر کے مالک باہم چوتھے
گھر مین واقعہ ہون۔ تو صاحب مالک اسپ و فیل ہو۔ اگر دسوین گھر کا ستارہ شرف مین ہو اور مالک لگن
اور نوین گھر کا ستارہ اس کو دیکھتا ہو۔ تو صاحب جاہ و حشمت ہو۔ اگر دوم خانہ کا مالک گیارہوین گھر مین واقعہ
ہو۔ تو دولتمند صاحب عزت ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے خانہ کا مالک جنم لگن مین ہمراہ شکر و برہسپت
واقعہ ہو تو ہمیشہ سواری اسپ وغیرہ سے خوش رہے۔ اگر جنم کنڈلی مین کرک کا چندرمان اور تلا کا سنیچر و
سورج یا سنیچر و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون۔ تو عالی مرتبہ ہو۔ اگر کرک کے چندرمان اور سنگھ کے

سورج جنم کنڈلی مین واقع ہون تو صاحب جاہ حشمت و عالی مرتبہ صاحب حکومت ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان اور ساتوین خانہ مین برہسپت و سورج سنگہ کے اور سنیچر بارہوین گہر مین واقع ہو تو مسند نشینی عالی مرتبہ ہو۔

خانہ دوازدہم۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گہر کا مالک نوین گہر مین واقع ہو تو بدکردار ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گہر مین منگل و سنیچر واقعہ ہون تو بہائی کے ہاتہہ سے دولت ضائع ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین ساتوین خانہ مین سنیچر اور ششم یا ہشتم خانہ مین چندرمان کا واقع ہو ہر طرح سے نقصان خیال کرنا چاہئے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین چندرمان ناقص النور ہوکر ہمراہ سورج کے واقع ہو تو صاحب کنڈلی کا تمام تمام سرمایہ حاکم ضبط کرلے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گہر مین مالک جنم لگن واقع ہو اور دوسرے گہر مین کوئی نحس گرہ پڑا ہو اور دسوین گہر کے مالک کو گیارہوین گہر کا مالک دیکہتا ہو تو سخت قرضدار ہو زندگی مین کبہی قرضہ کی زیرباری سے سبکدوش نہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے اور پانچوین نوین بارہوین نحس گرہ واقع ہو تو صاحب کنڈلی قید ہو جاوے۔ اگر مالک جنم لگن اور صاحب خانہ ششم ہمراہ سنیچر کے پہلے یا چوتہے یا ساتوین یا دسوین گہر مین واقع ہو تو قید ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گہر کا مالک بارہوین گہر مین پڑے تو صاحب کنڈلی صاحب زراعت اور مالک مویشیان کثیر کا ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہوین گہر مین ہو تو لاغر جسم اور مریض چشم و کم دولت ہو۔ اگر چندرمان ہو امراض بلغمی مین اکثر حیران رہے۔ اور تنگدست ہو۔ اگر منگل ہو تو مریض و بدکار ہو۔ اور دو شادیان کرے۔ اگر بدہ ہو تو بدکار و جاہل۔ اگر برہسپت ہو تو کم عقل و مریض ہو۔ اگر شکر ہو تو فربہ جسم شیرین کلام۔ اگر سنیچر ہو تو مریض و ممسک و بخیل ہو۔ اگر راہ و کیت ہو تو بدمذہب اور خانہ بدوش ہو۔

عمر جوگ کا بیان

اگر جنم کنڈلی مین لگن کا مالک قوی ہو کر خانہ ۱۔۴ یا ۷ یا ۱۰ مین پڑا ہو اور نیک ستارے اسکو دیکہتے ہون تو ۱۲۰ برس کی عمر ہوگی۔ اگر سنیچر لگن مین ہو اور چندرمان خانہ ۹ یا ۱۲ مین پڑا ہو تو ایک سو سال کی عمر ہونی چاہئے۔ اگر مالک لگن سے یا چندرمان سے کوئی ستارہ آٹہوین خانہ مین نہ پڑا ہو اور برہسپت شکر جنم کنڈلی مین کیندر مین ہون یعنے طاقتور ہون وہ تو ایکسو بیس برس کی عمر ہو۔ اگر آٹہوین گہر کا مالک کیندر مین نربل ہو اور مالک جنم لگن کیندر مین ہو تو ۸۰ برس کی عمر ہو۔ اگر مالک جنم لگن اور آٹہوین گہر کا مالک دونون خانہ ہشتم مین پڑے ہون تو ۲۷ سال کی عمر ہو۔ اگر جنم لگن مالک آٹہوین گہر مین اور آٹہوین گہر کا مالک جنم لگن مین ہو تو پانچ سال کی عمر ہو۔ اگر چندرمان جنم لگن مین اور سورج آٹہوین یا بارہوین گہر مین ہو اور برہسپت گیارہوین گہر مین ہو اور بدہ دسوین یا چوتہے گہر مین ہو تو عمر پچاس برس کی ہو۔ اگر سورج سنیچر جنم لگن سے خانہ ۱ یا ۴ یا ۷ یا ۱۰ مین ہون اور منگل لگن مین ہو تو عمر ۲۰ برس کی ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین [illegible] سے بارہ [illegible] مین منگل ہو اور کیندر مین سنیچر ہو تو ایک سال کی عمر ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین بجائے ہشتم کوئی نیک ستارہ نہو اور مالک جنم لگن خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہو تو ۴۰ سال کی عمر ہو۔

چوری گئے ہوئے مال کا احوال معلوم کرنا

جب کسی کا مال گم ہو جاوے یا چوری چلا جاوے تو چاہیئے کہ نقشہ ذیل پر کسی نابالغ لڑکے سے یا کسی اجنبی شخص سے یہ حال معلوم ہونے چوری کسی خانہ پر انگلی رکھوائے جس خانہ میں وہ انگلی رکھے جو عدد وہ اُس خانہ میں ہوں انکو فی نفسہ ضرب کرے بعد ازاں حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت کو محفوظ رکھے باقی کو نگاہ کرے کیا بچا ہے۔ اگر چار باقی رہیں تو گوشہ پچھم و دکھن۔ اگر پانچ باقی رہیں تو اُتر۔ اگر چھ باقی رہیں تو گوشہ پورب و دکھن۔ اگر سات باقی رہیں تو دکھن۔ اگر برابر تقسیم ہو جاویں تو گوشہ اُتر پچھم کی طرف مال دزد بردہ ہے اُسی طرف تلاش کرنا چاہیئے۔ بعد ازاں جو خارج قسمت ہے اُس کے دو حصہ کرے۔ اگر برابر دو حصہ علحدہ ہو جاویں تو چیزیں دزد بردہ دستیاب ہو۔ اگر عدد طاق ہوں اور برابر دو حصے پورے علحدہ نہ ہوں تو اشیاء مذکور کے ملنے کی اُمید کم جانے بعد ازاں عدد خارج قسمت کو باقی القسمت سے ضرب دیوے حاصل ضرب کو ۹ سے تقسیم کرے۔ خارج قسمت اگر طاق ہو تو چور مرد ہے۔ اگر جفت ہو تو چور عورت ہوگی۔ یا عورت کی سازش سے چوری ہوئی۔ اگر ۹ کی تقسیم سے باقی ۱ یا ۲ یا ۳ رہیں تو چور کم سن۔ اگر ۴ یا ۵ یا ۶ رہیں تو چور جوان ہوگا۔ اگر ۷ یا ۸ یا صفر یعنے برابر تقسیم ہو جاوے تو چور ضعیف العمر ہو۔ بعد ازاں عدد خارج قسمت جو ۹ کی تقسیم سے پیدا ہوئے ہیں۔ ساتھ اعداد باقی القسمت جو ۹ کی تقسیم سے بچے ہیں۔ باہم ضرب دیوے اور ۲۸ سے تقسیم کرے۔ باقی جو رہے اُس کو نقشہ میں دیکھے جو حروف مندرجہ نقشہ میں ہو۔ وہ حروف سر نام اسم دزد جس نے مال لیا ہے ہوگا۔ لقب پر لحاظ نہ ہوگا۔ اصلی نام پر اعتبار کیا جائے گا۔

بعد اس کے خارج قسمت ۲۸ کو ۴ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے تو مال بہت نزدیک ہے۔ اگر دو رہے تو کس قدر فاصلہ پر اندر محلہ یا موضع میں مال موجود ہے۔ اگر تین باقی رہے تو دوسرے محلہ یا موضع میں مال چلا گیا ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جاوے تو مال بہت دور و دراز چلا گیا ہے۔ ملنا دشوار ہے۔

نقشہ اُنگلی رکھوانے اور حرف اسم نکالنے کا

الف ۱	د ۸	ص ۱۸	غ ۱۹	ل ۲۳	و ۲۶	ی ۲۸
ذ ۸	ب ۲	ذ ۰	ض ۱۵	ف ۲۰	م ۲۴	ہ ۲۷
ص ۱۴	ذ ۹	ت ۳	ز ۰	ط ۱۶	ق ۲۱	ن ۲۵
غ ۱۹	ض ۱۵	ر ۱۰	ث ۴	ز ۰	ظ ۱۷	ک ۲۲
ل ۳	ف ۲۰	ط ۱۶	ز ۱۱	ج ۵	س ۰	ع ۱۸
و ۲۶	م ۲۴	ق ۲۱	ظ ۱۷	س ۱۲	ح ۶	ش ۹
ی ۲۸	ہ ۲۷	ن ۲۵	گ ۲۲	ع ۱۸	ش ۱۳	خ ۷

انسان کی مختلف عمرون مین کس تعداد سے نبض چلتی ہے

دل کی حرکت پیدا ہونے کے وقت سے لے کر پیری تک کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور کہتے ہین:۔ کہ پیری مین پھر کچھ بڑھنے لگتی ہے

پیدا ہونے سے پہلے اوسط تعداد نبض کے چلنے کی ہے فی منٹ			۱۵۰
تولد ہونے کے بعد	۱۴۰	سے	۱۳۰
پہلے سال مین	۱۳۰	"	۱۱۵
دوسرے سال مین	۱۱۵	"	۱۰۰
تیسرے سال مین	۱۰۰	"	۹۰
ساتوین سال کے قریب	۹۰	"	۸۵
چودھوین سال کے قریب	۸۵	"	۸۰
جوانی مین	۸۰	"	۷۰
پیری مین	۷۰	"	۶۰
کہولت انحطاط کے وقت	۷۵	"	۶۵

اناث مین ذکور کی نسبت سے ۱۴ سال تک نبض بہت تیز چلتی ہے۔ مگر چھوٹے بچون مین اس فرق کی تمیز نہین ہو سکتی۔ گرم چاء یا پانی پینے سے نبض کی تیزی بڑھتی ہے اور سرد پینے سے کم ہوتی ہے۔ اگر بدن پر زیادہ گرم کپڑے پہن لئے جائین۔ تو نبض قریباً بحساب فی منٹ دس مرتبہ اور بڑھ جاتی ہے۔ جاگنے کی بہ نسبت سونے مین ہر شخص کی نبض سست ہو جاتی ہے

سیارات کی دوری آفتاب سے بحساب میل انگریزی

نام سیارہ	فاصلہ	رفتار فی گھنٹہ
عطارد	۳۶۸۴۱۴۶۸	۱۰۹۶۹۹
زہرہ	۶۸۸۹۱۴۸۶۰	۸۰۲۹۵
زمین	۹۵۱۷۳۱۳۷	۰
مریخ	۱۴۵۰۱۴۱۴۸	۵۵۲۸۷
مشتری	۴۹۴۹۹۰۹۷۶	۲۹۰۸۳
زحل	۹۰۷۹۵۶۱۳۰	۲۲۱۰۱
قمر	۰	۲۲۹۰

ہم لوگ ایک ساعت مین ۶۸۲۱۷ میل زمین کے ساتھ ہوا مین چلے جاتے ہین اور ایسی تیز حرکت سے بالکل بیخبر ہین

جنتری برآورد تنخواہ ایک روپیہ ماہوار سے دو ہزار روپے تک

تنخواہ ماہوار	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			تنخواہ ماہوار	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عه	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶	للعے	عه	۶	۱۰	عه	۵	۴	عه	۴	۸
عا	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	-	لہ للعے	عه	۷	۵	عه	۵	۱۰	عه	۵	۲
سے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷	عا للعه	عه	۸	۰	عه	۶	۵	عه	۵	۸
للعه	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱	سے للعے	عه	۸	۷	عه	۶	۱۱	عه	۶	۳
صه	۰	۲	۱۰	۰	۲	۵	۰	۲	۷	للاللعے	عه	۹	۲	عه	۷	۶	عه	۶	۹
سے	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱	صه للعه	عه	۹	۹	عه	۸	۰	عه	۷	۳
معه	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷	للعے	عه	۱۰	۱	عه	۸	۶	عه	۷	۹
سے	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۴	معه للعے	عه	۱۰	۱۰	عه	۹	۱	عه	۸	۳
لعه	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸	سے للعے	عه	۱۱	۵	عه	۹	۷	عه	۸	۹
عے	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲	لعه للعے	عه	۱۲	۰	عه	۱۰	۴	عه	۹	۳
لہ عسه	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸	صے	عه	۱۲	۷	عه	۱۰	۸	عه	۹	۱۰
عا عسه	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲	صـے	عه	۱۵	۱	عه	۱۳	۴	عه	۱۲	۵
سے عے	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹	سـے	عا	۲	۳	عا	۰	۰	عه	۱۵	۰
للعه عسه	۰	۸	۰	۰	۷	۹	۰	۷	۳	صـے	عا	۵	۴	عا	۲	۸	عا	۱	۴
صه عسه	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹	معے	عا	۸	۰	عا	۵	۴	عا	۴	۳
سے عسه	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳	صعے	عا	۱۰	۱۰	عا	۸	۰	عا	۶	۹
معه عے	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹	لـے	عا	۱۳	۹	عا	۱۰	۸	عا	۹	۳
سے عے	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳	صـے	سے	۷	۶	عا	۱۳	۴	عا	۱۱	۱۰
لعه عے	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰	لعے	سے	۱۳	۵	سے	۰	۰	عا	۱۴	۵
عسه	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴	صعه	سے	۶	۳	سے	۲	۸	عا	۱۱	۱۰
لہ عسه	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۴	۰	۱۰	۱۰	ماکی	سے	۹	۲	سے	۵	۴	سے	۳	۷
عا عسه	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴	مائی	معه	۲	۳	سے	۱۰	۸	سے	۷	۳
سے عسه	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰	عمار	عسه	۱۱	۵	عسه	۰	۰	لعه	۱۰	۱۰
للعه عسه	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵	اعمار	عسه	۴	۷	عسه	۵	۴	عسه	۱۴	۵
صه عسه	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱	صمار	عسه	۱۳	۹	عسه	۱۰	۸	عسه	۱۰	۱
سے عسے	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۲	۱۵	سمار	عسه	۴	۱۰	عسه	۰	۰	عسه	۵	۰
معه عسه	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱	لعمار	عسه	۰	۰	عسه	۵	۴	عسه	۹	۳
سے عسه	عه	۰	۰	۰	۱۴	۸	۰	۱۴	۵	لعا	عسه	۹	۲	عسه	۱۰	۸	عسه	۱۲	۱۱
لعه عسه	عه	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰	لعمار	عسه	۲	۳	سه	۰	۰	عسه	۰	۶
سه	عه	۰	۲	عه	۰	۰	۰	۱۵	۰	الـ ///	سه	۱۱	۵	سه	۵	۴	سه	۴	۲
لہ سه	عه	۱	۲	عه	۰	۰	۰	۱۵	۶	لہ عـ ///	سه	۴	۱۰	سه	۱۰	۸	سه	۸	۳
عا سه	عه	۲	۳	عه	۱	۱	عه	۰	۶	سمہ ///	مارحه	۲	۳	ما	۰	۰	لعه	۱۲	۵
سے سه	عه	۲	۱۰	عه	۱	۷	عه	۱	۰	للعـ ///	ماعه	۳	۹	ماسه	۵	۴	ماسه	۶	۶
للعه سه	عه	۳	۵	عه	۲	۲	عه	۱	۷	صمہ ///	ماسه	۹	۲	مارسه	۱۰	۸	الہ سه	۴	۸
صه سه	عه	۴	۰	عه	۲	۸	عه	۲	۱	سمہ ///	ماسه	۴	۰	مار	۸	۰	مالعه	۸	۹
سے سه	عه	۴	۷	عه	۳	۲	عه	۲	۷	معـ ///	ماصه	۱۱	۹	ماسه	۵	۳	ماسه	۱۱	۱۱
معه سه	عه	۵	۲	عه	۳	۹	عه	۳	۱	ـــ ///	مالعه	۱۱	۶	مارسه	۵	۸	مالعه	۱	۰
سے سه	عه	۵	۹	عه	۴	۳	عه	۳	۷	لعـ ///	مارلعه	۶	۱۰	مار	۰	۰	مالعه	۵	۱۱
معه سه	عه	۶	۳	عه	۴	۱۱	عه	۴	۲	عـ ///	ماسه	۳	۳	ماسه	۵	۴	ماسه	۹	۲

جنتری سود

اس جنتری میں سود ایک روپیہ سیکڑہ لگا ہے اور اس مد کو ڈیوڑھا کرنیسے عہ/ سیکڑا ہو جائیگا اور دوگنا کرنیسے دو روپیہ سیکڑا ہو جائیگا غرضیکہ ہر طرح سے آسانی کردی ہے یہ کہ مہاجن جو مانگے سود دیدے گو مغالطہ ہو

ر	سود ایک یوم			سود دو یوم			سود سہ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم			سود ۸ یوم			سود ۱۵ یوم			سود ایک ماہ			سود ۲ ماہ			سود ۳ ماہ			سود ۶ ماہ			سود ایک سال		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
سعہ	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۳	۲۱	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
عہ	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰		۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۳۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۰	۳	۱۰	۳
سے	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰		۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۰	۲	۲۱	۱	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۱	۱	۵	۹	۳
للعہ	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۳	۷	۸	۴
صہ	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۱	۰	۲	۵	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۱۴	۱	۷	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۳	۹	۷	۵
ے	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۲	۱۱	۶	۵
معہ	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۶	۱۶	۱	۱	۹	۲	۲	۱۸	۲	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۹
لے	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۲	۰	۳	۱	۰	۳	۱۴	۰	۴	۲	۰	۷	۱۵	۱	۳	۷	۲	۶	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعہ	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۷	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۵	عہ ۱	۳	۸
عہ	۰	۰	۱۶	۰	۱	۰	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عہ ۳	۳	۹
عہ	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۲	۰	۶	۹	۰	۷	۱۴	۰	۸	۲۳	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۲	۶	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عہ ۳	۲	۹	عہ ۶	۴	۱۹
صہ	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۱	۱	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰	۱	۳	۸	۲	۴	۱۵	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عہ ۱۲	۹	۱۴	ے ۹	۷	۴
سعہ	۰	۳	۱۲	۰	۵	۳	۰	۷	۱	۰	۱۰	۶	۱	۰	۱۹	۰	۳	۸	۱	۵	۲۱	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عہ ۳	۳	۱۰	عہ ۶	۴	۱۹	للعہ ۱۲	۹	۱۱
عہ	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۰	۲	۱۹	۱	۴	۱۹	۰	۷	۵	۱	۱۰	۱۰	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عہ	۰	۰	عہ ۸	۷	۰	سے	۰	۰	ے	۰	۰
صہ	۰	۳	۳۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۱	۷	۱۴	۱	۱	۱	۲	۳	۲۱	۲	۶	۱۶	۴	۹	۴	۹	۹	۵	عہ ۳	۲	۱۰	عہ ۱۲	۹	۱۴	ے ۶	۴	۱۹	معہ ۹	۷	۴
سعہ	۰	۴	۷	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۲	۷	۸	۲	۱۱	۱۵	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عہ ۶	۴	۱۹	ع	۰	۵	للعہ ۲	۲	۹	سے ۹	۴	۱۹
صہ	۰	۵	۶	۰	۱۰	۴	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۲	۱۱	۲۰	۳	۴	۲۳	۶	۴	۲۰	۱۲	۹	۵	عہ ۹	۷	۵	ع ۸	۴	۲۰	للعہ ۱۲	۹	۱۴	للعہ ۹	۷	۵
سعہ	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۳	۴	۱۹	۲	۱۰	۳	۳	۴	۷	۳	۱۰	۲	۷	۲	۱۰	۱۴	۲	۱۹	عہ ۱۲	۹	۳	ع ۱۰	۲	۱۰	صہ ۶	۴	۱۹	عہ ۲	۹	۴
مار	۰	۰	۹	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۰	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹	۴	۳	۵	۸	۸	۰	عہ	:	۰	ع	۰	۰	ے	۰	۰	ے	۰	۰	عہ	۰	۰

مسایل نجوم خواص ہائے کسوف وخسوف وزلزلہ کی نسبت

نام ماہ	کسوف آفتاب	کسوف ماہتاب	زلزلہ
محرم	غلہ ارزان ہو مگر بیماری زیادہ ہو	خصومت بہت	بیماری بہت ہو
صفر	گاؤ گوسفند بہت پیدا ہون	بارش کم ہو	گنوار بہت مرین
ربیع الاول	غم واندوہ پیدا ہو	بیماری زیادہ ہو	بیماری تپ لرزہ بہت ہو
ربیع الثانی	دوستی اور محبت خلق اللہ مین بہت پیدا ہو	بیکاری زیادہ ہو	بچون اور چارپایون مین موت بہت ہو
جمادی الاول	بارش باران خوب ہو	برف بہت پڑے	غلہ گران ہو
جمادی الثانی	مشرق مین گرانی اور مغرب مین ارزانی ہو	غلہ بہت ہو	خلق خدا مین کشایش ہو
رجب	سال نیک ہو اور خلق اللہ مین امن چین	گرانی غلہ ہو	زراعت خوب ہو
شعبان	بارش خوب ہو اور امن چین ہو	دوستی اور محبت خوب ہو	غلہ بہت ہو
رمضان	بخل وحسد کی ترقی ہو	غلہ کم اور مفلسی زیادہ	رنج اور گرسنگی بہت ہو
شوال	خصومت کی ترقی ہو	خلق اللہ مین خشکی اور رنج بہت ہو	غلہ ارزان ہو
ذیعقد	بارش خوب ہو مگر زراعت کو خوف ملخ کا ہو	باد تند بہت چلے	غلہ گران ہو
ذی الحجہ	بارش خوب ہو	غلہ ارزان ہو	زراعت خوب ہو اور ارزانی خاطر خواہ ہو

مسائل خواص ہائے گرہن از روئے جوتش

اگر ایک مہینے مین دو گرہن ہون تو باہم بادشاہون مین جنگ عظیم ہون۔ موت کا بازار گرم ہو۔

اگر چاند یا سورج گہنے ہوئے نکلین یا چھپ جاوین یا سرب گرہن ہو یعنی تمام وکمال گہہ جاوین دنیا مین قحط نازل ہو۔

اگر یک شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو نرخ غلہ اور تیل اور گھی اور شکر وغیرہ کا گران ہو۔

اگر سہ شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو آگ بہت لگے۔ اور رنج زیادہ ہو۔

اگر چہار شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو گرانی غلہ ہو

اگر پنجشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو کپڑے کا نرخ گران ہو۔ اور گھی کے بیوپار مین چار مہینے تک بہت نفع ہو اور درد پا وغیرہ کی بیماریان زیادہ ہون۔

اگر جمعہ کے دن گرہن ہو۔ تو غلہ زیادہ ہو اور سستا بکے۔ خلقت آرام پاوے بادشاہ خوش رہین۔ اور حفاظت زیادہ ہو

اگر شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو سیاہ رنگ کی چیزون کے بیوپار مین چوگنا فائدہ ہو

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا انتہا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۱۴	۴۵	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۲ چرنہین بدھ مکر ہین آیا ۴۴-۲۴-۱۴
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۳ چرنہین سورج ۸-۳۱
۳	سنگھ	۵۰	۴۳	ابرنت باذت	۸ ۳۵	۹ ۴۵	برت گنیش چوتھ
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۳ چرن ہین منگل ۵۹-۵۹
۵	کنیا	۵۶	۴۸	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۴ چرنہین بدھ ۵-۲-۴-۲۰
۶	۰	۰	۰	ابرنت باذت	۱۸ ۴۵	۵۰ ۵۵	پورباکھاڑا ۴ چرنہین سورج ۲۳-۵۶
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شروِن ۱ چرنہین بدھ ۵۸-۵۱ - منبرا ۴ چرنہین شکر ۵۲ گھہ
۸	تلا	۲	۴۲	۰	۰	۰	۰
۹	۰	۰	۰	ابرنت باذت	۲۹ ۵۱	۵۵ ۳۹	اترا کھاڑا ۱ چرنہین سورج ۳۹-۲۴ جیشٹھا ۴ چرنہین منگل ۴۱-۱۶
۱۰	برچھک	۱۰	۳۸	۰	۰	۰	برت ہت تلا ایکادشی
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۱ چرنہین شکر ۴۸-۵۹
۱۲	دھن	۲۲	۳۶	ابرنت	۴۹	۵۸	اترا کھاڑا ۲ چرنہین سنکرانت مکر کی سورج ۵۵ گھہ جہورت ۳۰
۱۳	۰	۰	۰	بادنت	۱۹	۲۵	پن دوپہر بعد
۱۴	مکر	۴۰	۴۵	۰	۰	۰	مولا ۱ چرنہین منگل دھن ہین آیا ۲۲-۱۳ مولا اماوس
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شروِن ۴ چرنہین بدھ ۵۲-۳۵ بساکھا ۳ چرنہین سنیچر ۵۸-۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۳ چرنہین سورج ۱۰-۳۱
۱۷	کمبھ	۵	۱۳	۰	۰	۰	پکھہ ۴ چرنہین شکر وکرمی ہوا ۲۷-۳۳ - تیوہار بسنت براۓ تعطیل ایک یوم
۱۸	۰	۰	۰	ابرنت	۳۲	۱۶	دھنشٹا ۱ چرنہین بدھ ۵-۲۰-۴۸
۱۹	مین	۳۳	۸	بادت	۴	۳۹	اترا کھاڑا ۴ چرنہین سورج ۲۶-۳۱ جیشٹھا ۴ چرنہین شکر ۲۴-۴۴ ساکھا اترابھادرپد
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکھا ۲ چرنہین راہو - مگھا ۱ چرنہین کیت ۵۷-۵۰ تیوہار بسنت پنچمی کا اترابھادرپد
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تعطیل ایک یوم
۲۲	میکھ	۰	۰	ابرنت باذت	۲۰ ۵۲	۱۵ ۱۶	شروِن ۱ چرنہین سورج ۴۱-۲۰ مولا ۱ چرنہین شکر میں ہین ۵۹-۵۵ اچلا سپتمی و رتھ سپتمی
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۳ چرنہین منگل ۴۰-۱۰
۲۴	برکھ	۲۸	۱۱	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	ابرنت	۵۹	۲	شروِن ۲ چرنہین سورج ۵۸-۴۷ ساہا روہنی کا
۲۶	متھن	۴۸	۷	بادت	۲۹	۲۷	برت موہنی ایکادشی
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	کرک	۲	۱۴	۰	۰	۰	مولا ۴ چرنہین منگل ۱۹-۱۳ دھنشٹا ۲ چرنہین بدھ وکرمی ہوا ۱۳-۹
۲۹	۰	۰	۰	ابرنت باذت	۲۳ ۵۱	۲ ۱	شروِن ۳ چرنہین سورج ۱۴-۵۸
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	امرت سر گوہٹی کا میلہ
۳۱	سنگھ	۱۱	۳۲	۰	۰	۰	ساہا مگھا کا

ایام	فروری ۱۹۹۶ء	شعبان ۱۴۱۶ھ	دلو ۱۳۷۴ شمسی ایرانی	پھاگن ۱۴۰۳ فصلی	ماگھ ۱۹۵۲ بکرمی	سمت ۱۹۵۲ پھاگن بدی			نچھتر			جوگ			بھدرا	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۱۶	۱۲	۲	۲۱	۲	۸	۴۹	مگھا	۷	۳۵	شوبھن	۲۳	۱۸	۲۶	۲۵
یکشنبہ	۲	۱۷	۱۳	۳	۲۲	۳ ۴	۳ ۵۷	۴ ۹	پوربا پھاگنی	۳	۳۱	اتیگنڈہ	۱۵	۳۲	″	۳۰
دوشنبہ	۳	۱۸	۱۴	۴	۲۳	۵	۵۱	۱۷	ہست	۵۵	۱۴	سوکرم	۷	۳۶	″	۳۵
سہ شنبہ	۴	۱۹	۱۵	۵	۲۴	۶	۴۵	۴۲	چترا	۵۱	۲۲	شول	۵۲	۱۴	″	۴۰
چہارشنبہ	۵	۲۰	۱۶	۶	۲۵	۷	۴۰	۳۰	سواتی	۴۷	۵۹	گنڈہ	۴۵	۰	″	۴۴
پنجشنبہ	۶	۲۱	۱۷	۷	۲۶	۸	۳۵	۵۷	بساکھا	۴۵	۱۵	بردہ	۳۸	۱۸	″	۴۸
جمعہ	۷	۲۲	۱۸	۸	۲۷	۹	۳۲	۱۶	انرادھا	۴۳	۲۶	دھرو	۳۲	۱۶	″	۵۲
شنبہ	۸	۲۳	۱۹	۹	۲۸	۱۰	۲۹	۳۳	جیٹھا	۴۲	۲۹	بیاگھات	۲۷	۳	″	۵۶
یکشنبہ	۹	۲۴	۲۰	۱۰	۲۹	۱۱	۲۷	۵۵	مولا	۴۲	۴۳	ہرکھن	۲۲	۳۸	۲۷	۰
دوشنبہ	۱۰	۲۵	۲۱	۱۱	۳۰	۱۲	۲۷	۳۱	پوربا کھاڑا	۴۴	۱۰	بجر	۱۹	۱۰	″	۴
سہ شنبہ	۱۱	۲۶	۲۲	۱۲	یکم پھاگن	۱۳	۲۸	۲۶	اترا کھاڑا	۴۶	۵۴	سدھ	۱۶	۴۸	″	۸
چہارشنبہ	۱۲	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۳۰	۴۴	شرون	۵۰	۵۱	بیتی پات	۱۵	۳۰	″	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۳۴	۶	دھنشٹھا	۵۵	۵۳	وریان	۱۴	۵۸	″	۱۶
جمعہ	۱۴	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پھاگن سدی	۳۸	۳۱	شت بھکھا	۶۰	۰	پرگھہ	۱۵	۲۳	″	۲۰
شنبہ	۱۵	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۴۳	۳۷	شت بھکھا	۱	۴۶	شو	۱۶	۲۲	″	۲۴
یکشنبہ	۱۶	یکم رمضان	۲۷	۱۷	۶	۳	۴۹	۱	پوربا بھادرپد	۸	۱۳	سدھ	۱۷	۴۳	″	۲۸
دوشنبہ	۱۷	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۵۴	۱۶	اترا بھادرپد	۱۴	۴۹	سادھ	۱۹	۱۱	″	۳۲
سہ شنبہ	۱۸	۳	۲۹	۱۹	۸	۵	۵۸	۵۸	ریوتی	۲۱	۵	شبھ	۳۰	۲۲	″	۳۶
چہارشنبہ	۱۹	۴	۳۰	۲۰	۹	۶	۶۰	۰	اشونی	۲۶	۴۲	شکل	۲۱	۳	″	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۵	یکم حوت	۲۱	۱۰	۶	۲	۵۲	بھرنی	۳۱	۲۵	برہم	۲۱	۱	″	۴۴
جمعہ	۲۱	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۵	۳۶	کرتکا	۳۵	۳	ایندر	۲۰	۷	″	۴۸
شنبہ	۲۲	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۶	۱۱	روہنی	۳۷	۲۳	بیدہرت	۱۸	۱۴	″	۵۲
یکشنبہ	۲۳	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۷	۲۳	مرگشرا	۳۸	۲۵	بسکنبھ	۱۵	۲۱	″	۵۶
دوشنبہ	۲۴	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۶	۲۲	آردرا	۳۸	۱۷	پربتی	۱۱	۲۸	″	۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۴	۶	پنربس	۳۷	۱۰	ایشمان	۶	۳۱	″	۴
چہارشنبہ	۲۶	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲ ۱۳	۰ ۵۶	۴۸ ۳۸	پکھ	۳۴	۵۸	سوبھاگ	۱	۱	″	۸
پنجشنبہ	۲۷	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۴	۵۱	۴۲	اشلیکھا	۳۲	۰	اتیگنڈ	۴۵	۴۶	″	۱۲
جمعہ	۲۸	۱۳	۹	۲۹	۱۸	پورنماشی	۴۶	۱۸	مگھا	۳۸	۲۷	سوکرم	۴۰	۲۱	″	۱۶
شنبہ	۲۹	۱۴	۱۰	یکم چیت	۱۹	یکم چیت بدی	۴۰	۳۰	پوربا پھاگنی	۲۴	۳۰	دھرت	۳۳	۱۴	″	۲۱

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرماں	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۳۶	شرون ۴ چرنین سورج ۳۱-۳۳ پورباکھاڑا ۱ چرنین منگل ۱۸-۳۵ دہن ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۳-۴۵
۲	کنیا	۱۸	۶	یادت	۳	۴	برت گنیش چوتھ- ساہا اتراپھالگنی لگن
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۱ چرنین شکر ۶۴ پل ساہا ہست
۴	تلا	۲۳	۱۸	اپرنت	۴۵	۴۲	دہنشٹا ۱ چرنین سورج ۴۸-۲
۵	۰	۰	۰	یادت	۱۸	۶	پورباکھاڑا ۲ چرنین شکر ۵۶-۳۵
۶	برچیک	۳۰	۵۶	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۲ چرنین منگل ۳۲-۴ شرون ۴ چرنین بدھ بکری ہوا ۱۷-۳۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا انرادہا کا
۸	دہن	۴۲	۲۹	۰	۰	۰	دہنشٹا ۲ چرنین سورج ۵-۱۳ پورباکھاڑا ۳ چرنین سکر ۴۰-۳۹
۹	۰	۰	۰	۰	-	۰	برت بجنا ایکادشی ساہا مولا
۱۰	مکر	۵۹	۵۱	۰	۰	۰	
۱۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۲۸ ۵۹	۲۶ ۳۵	دہنشٹا ۳ چرنین سنکرانت سورج کنبھ مین ۲۲-۱۴ مہورت ۵۴ پن ۶-۴۰ اپرنت
۱۲	کنبھ	۲۳	۲۲	۰	۰	۰	برت شب چودس تعطیل ایک یوم
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرنین سورج ۴۰-۱۷-۱ اتراکھاڑا ۱ چرنین شکر ۱۸-۱ پل
۱۵	مین	۴۸	۳۶	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۴ چرنین منگل ۴۰-۴
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بکھ ۳ چرنین برہسپت وکری ہوا ۱۵-۳۰ پورب مین بدھ طلوع ہوا ۴۵-۲۵
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۲۱ ۵۴	۳۸ ۱۶	شت بکھا ۱ چرنین سورج ۵۸-۱۸
۱۸	میکھ	۲۱	۵	۰	۰	۰	شرون ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۸-۲۵ ساہا ریوتی کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	برکھ	۴۷	۲۰	۰	۰	۰	اتراکھاڑا ۱ چرنین منگل ۱۴-۵۰
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۵ ۳۶	۳۴ ۳۴	شت بکھ ۲ چرنین سورج ۱۶-۱۸ شرون ۱ چرنین بدھ مارگی ہوا ۱-۲۱-۹-۴۹ ہولی ش
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اتراکھاڑا ۴ چرنین شکر ۱۷-۲۷
۲۳	متھن	۷	۵۴	۰	۰	۰	۰
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۱۶	شت بکھا ۳ چرنین سورج ۳۵-۴۲
۲۵	کرک	۲۲	۲۰	یادت	۴	۶	شرون ۱ چرنین شکر ۳-۵۹ برت ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار ساورشلا
۲۷	سنگھ	۳۲	۰	اپرنت	۵۱	۴۲	شت بکھا ۴ چرنین سورج ۵۴-۸
۲۸	۰	۰	۰	یادت	۱۹	۰	شرون ۴ چرنین بدھ ۵۵-۲۵ ہولی پوجن پورنماشی
۲۹	کنیا	۳۸	۲۸	۰	۰	۰	۰

						چیت بدی سمت ۱۹۵۲			نچھتر			جوگ			دنمان	
ایام	مارچ ۱۸۹۶ء	رمضان ۱۳۱۳ھ	فروردی ماہ سنہ ۱۸۱۷ [illegible]	چیت سنہ ۱۳۰۳ فصلی	پھاگن سنہ ۱۹۵۲ بکرماجیت	تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۱۵	۱۱	۲	۲۰	۲	۳۴	۳۳	اترا پھاگنی	۲۰	۲۲	شول	۲۴	۵۰	۲۸	۲۶
دوشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۳	۲۱	۳	۲۸	۳۸	ہست	۱۶	۱۵	گنڈہ	۱۷	۴	〃	۳۱
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۳	۴	۲۲	۴	۲۳	۰	چترا	۱۲	۱۸	بردہ	۹	۲۷	〃	۳۶
چہارشنبہ	۴	۱۸	۱۴	۵	۲۳	۵	۱۷	۴۷	سواتی	۸	۴۹	دہرو	۲	۸	〃	۴۱
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۶	۲۴	۶	۱۳	۱۸	بساکھا	۵	۵۸	ہرکھن	۴۹	۴۷	〃	۴۷
جمعہ	۶	۲۰	۱۶	۷	۲۵	۷	۹	۳۴	انرادھا	۳	۵۶	بجر	۴۳	۴۱	〃	۵۲
شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۸	۲۶	۸	۶	۵۱	جیشٹھا	۲	۴۷	سدہ	۳۹	۴	〃	۵۸
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۹	۲۷	۹	۵	۱۴	مول	۲	۴۶	بتی پات	۳۵	۲۸	۲۹	۲
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۱۰	۲۸	۱۰	۴	۵۲	پورباکھاڑا	۳	۵۵	وریان	۳۲	۵۲	〃	۹
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۱	۲۹	۱۱	۵	۴۹	اتراکھاڑا	۶	۲۳	پرگہہ	۳۱	۲۰	〃	۱۵
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۲	۳۰	۱۲	۵	۶	سرون	۱۰	۶	سشو	۳۰	۳۹	〃	۲۰
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۳	یکم چیت	۱۳	۱۱	۲۹	دھنشٹا	۱۴	۵۴	سدہ	۳۰	۵۳	〃	۲۶
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۴	۲	۱۴	۱۵	۵۳	ستبھکھا	۲۰	۳۸	سادہ	۳۱	۴۷	〃	۳۲
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۵	۳	اماوس	۲۰	۵۶	پوربابھادرپد	۲۶	۵۹	سُبھ	۳۳	۸	〃	۳۸
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۶	۴	چیت سدی	۲۶	۱۸	اترابھادرپد	۳۳	۱۹	شکل	۳۳	۴۸	〃	۴۰
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۷	۵	۲	۳۱	۳۱	ریوتی	۳۹	۳۴	برہم	۳۵	۳	〃	۴۵
سہ شنبہ	۱۷	یکم شوال	۲۷	۱۸	۶	۳	۳۶	۵	اسونی	۴۵	۲۹	ایندر	۳۶	۰	〃	۵۰
چہارشنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۹	۷	۴	۳۹	۵۱	بھرنی	۵۰	۲۸	بیدہرت	۳۶	۱۵	〃	۵۵
پنجشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۲۰	۸	۵	۴۲	۲۶	کرتکا	۵۳	۱۹	بسکنبھ	۳۵	۳۸	۳۰	۰
جمعہ	۲۰	۴	یکم حمل	۲۱	۹	۶	۴۳	۵۱	روہنی	۵۶	۵۹	پریتی	۳۴	۸	〃	۶
شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۲	۱۰	۷	۴۳	۵۴	مرگشرا	۵۸	۱۸	آیکھمان	۳۱	۹	〃	۱۱
یکشنبہ	۲۲	۶	۳	۲۳	۱۱	۸	۴۲	۴۵	آردرا	۵۸	۲۷	سوبھاگ	۲۸	۵	〃	۱۷
دوشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۴	۱۲	۹	۴۰	۲۰	پنربس	۵۷	۳۵	سوبھن	۲۳	۲۴	〃	۲۲
سہ شنبہ	۲۴	۸	۵	۲۵	۱۳	۱۰	۳۶	۵۴	پکھ	۵۵	۳۲	اتیگنڈہ	۱۸	۱۳	〃	۲۸
چہارشنبہ	۲۵	۹	۶	۲۶	۱۴	۱۱	۳۲	۳۵	اشلیکھا	۵۲	۴۶	سوکرم	۱۲	۱۰	〃	۳۳
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۷	۱۵	۱۲	۲۷	۳۷	مگھا	۴۹	۱۸	دہرت	۵	۲۷	〃	۳۸
جمعہ	۲۷	۱۱	۸	۲۸	۱۶	۱۳	۲۲	۴	پورباپھاگنی	۴۵	۴۶	گنڈہ	۵۰	۳۹	〃	۴۲
شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۹	۱۷	۱۴	۱۶	۱۹	اتراپھاگنی	۴۱	۲۱	بردہ	۴۲	۵۶	〃	۴۷
یکشنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	پورن ماشی	۱۰	۱۳	ہست	۳۷	۱۲	دہرو	۳۵	۹	〃	۴۱
دوشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	یکم بیساکھ	۱۹	[illegible]	۴ ۵۸	۱۵ ۳۵	چترا	۳۳	۰	بیاگھات	۲۷	۳۰	〃	۵۵
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	۳	۵۳	۲۱	سواتی	۲۹	۳۵	ہرکھن	۳۰	۱۰	〃	۵۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	
۲	تلا	۴۴	۱۶	اپرنت یادت	۱ ۲۸	۳۵ ۲۸	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین سورج ۱۳-۷ برت گنیش چوتھ
۳	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین بدھ ۲۶-۳۰ شرون ۴ چرن مین شکر ۰-۲۰
۴	برچھک	۵۱	۱۸	۰	۰	۰	اتراکہاڑا ۴ چرن مین منگل ۴۴-۲
۵	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۳ ۴۲	۱۸ ۲۶	پوربا بہادرپد ۲ چرن مین سورج ۳۲-۴۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین شکر ۴۴-۳۰ برت سلا بھوسپتی
۷	دہن	۲	۴۷	۰	۰	۰	۰
۸	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۳	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین سورج ۵۲-۳ دہنشٹا ۳ چرن مین بدھ کنبہ مین آیا ۷-۴۳
۹	مکر	۱۹	۳۲	یادت	۴	۵۲	شرون ۱ چرن مین منگل ۸-۱۲
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پاپانکشا ایکادشی
۱۱	کنبہ	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرن مین بدھ ۵-۶-۳۰
۱۲	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۳ ۱۴	۲۹ ۱۴	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین شکر بت سورج مین ہوا ۱۴-۲ دہنشٹا ۱ ادین ۳-۴ اپرنت دہنشٹا ۴ چرن مین شکر کنبہ مین آیا
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۱ چرن مین بدھ ۴۴-۲۰ بنوہار چیتر چودس نقطیل انگریزی
۱۴	مین	۱۰	۲۴	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرن مین شکر ۵۶-۴۸ -
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۱ چرن مین سورج ۴-۲۳-۵ شت بکہا ۲ چرن مین بدھ ۳۵-۲۹ نوراترے شروع
۱۶	میکہہ	۳۹	۴۳	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۳ چرن مین بدھ ۴۲-۵۷ شت بکہا ۱ چرن مین شکر ۳۷-۲۳
۱۸	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۷ ۲۹	۵۸ ۵۱	اترا بہادرپد ۴ چرن مین سورج ۵۲-۳۴
۱۹	برکھہ	۵	۲۸	۰	۰	۰	شت بکہا ۴ چرن مین بدھ ۴۲-۵۷ برت سورسنی پنچمی
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۲ چرن مین شکر ۱۹-۳۲
۲۱	متھن	۲۷	۳۸	اپرنت	۴۳	۵۴	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین بدھ ۴۴-۳۰ بیاکہا ۲ چرن مین سنیچر وکری ہوا ۵۷-۳۰ ابدو پربین غروب ہوا ۴۱-۱۱
۲۲	۰	۰	۰	یادت	۱۳	۱۹	اترا بہادرپد ۲ چرن مین سورج ۱۵-۴ شرون ۴ چرن مین منگل ۴۱-۲۹ برت درگا اشٹمی
۲۳	کرک	۴۳	۱۸	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۲ چرن مین بدھ ۳۰-۱۰ شت بکہا ۳ چرن مین شکر ۲-۳۳ برت رام نومی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	سنگھ	۵۲	۴۶	اپرنت یادت	۴ ۳۲	۴۴ ۳۵	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین بدھ ۲۲-۳۰ شت بکہا ۴ چرن مین شکر ۴۴-۲ برت کامدا ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین منگل ۵۸-۵
۲۷	کنیا	۵۹	۴۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین بدھ مین آیا ۱۷ گہڑی
۲۸	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۶ ۴۳	۱۹ ۱۶	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین شکر ۲۶-۵۱
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۱ چرن مین سورج ۱-۴-۱ اترا بہادرپد ۱ چرن مین بدھ ۶-۵ برت منواس پورنماشی
۳۰	تلا	۵	۱۱	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۲ چرن مین بدھ ۵-۵۵-۱۰
۳۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۲۵ ۵۳	۵۸ ۵۱	دہنشٹا ۲ چرن مین منگل ۳-۱ پوربا بہادرپد ۲ شکر ۹ گہڑی

یوم	تاریخ اپریل ۱۸۹۶ء	تاریخ شوال ۱۳۱۳ھ	حمل ۱۸۱۸ سالباہن	تاریخ بیساکھ ۱۳۰۳ فصلی	تاریخ چیت سمت ۱۹۵۳	بیساکھ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۶	۱۳	۳	۲۱	۴	۴۸	۴۶	بساکھا	۲۶	۵۰	بجر	۱۳	۱۵	۳۱	۳
پنجشنبہ	۲	۱۷	۱۴	۴	۲۲	۵	۴۴	۵۹	انرادھا	۲۴	۲۶	سدھ	۶	۴۶	〃	۷
جمعہ	۳	۱۸	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۲	۱۴	جیشٹھا	۲۳	۳	بتی پات	۱	۳۵	〃	۱۱
شنبہ	۴	۱۹	۱۶	۶	۲۴	۷	۴۰	۳۷	مولا	۲۲	۴۴	پرگھہ	۵۲	۵۰	〃	۱۶
یکشنبہ	۵	۲۰	۱۷	۷	۲۵	۸	۴۰	۱۱	پورواکھاڑہ	۲۳	۳۹	شو	۵۰	۰	〃	۲۰
دوشنبہ	۶	۲۱	۱۸	۸	۲۶	۹	۴۲	۶	اتراکھاڑھ	۲۵	۴۸	سدھ	۴۸	۱۳	〃	۲۵
سہ شنبہ	۷	۲۲	۱۹	۹	۲۷	۱۰	۴۳	۲۱	شرون	۲۹	۱۶	سادھ	۴۷	۱۳	〃	۳۱
چہارشنبہ	۸	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۴۶	۴۰	دھنشٹا	۳۳	۵۰	شبھ	۴۷	۲۶	〃	۳۶
پنجشنبہ	۹	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۰	۵۹	شت بھکا	۳۹	۲۶	شکل	۴۸	۱۴	〃	۴۱
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	۱۳	۵۵	۵۶	پوروابھادرپد	۴۵	۳۹	برہم	۴۹	۳۱	〃	۴۶
شنبہ	۱۱	۲۶	۲۳	۱۳	یکم بیساکھ	۱۴	۶۰	۰	اترابھادرپد	۵۲	۱۶	اندر	۵۱	۳۸	〃	۵۲
یکشنبہ	۱۲	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۱۴	۱	۱۱	ریوتی	۵۸	۴۷	بیدھرت	۵۲	۳۸	〃	۵۸
دوشنبہ	۱۳	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۶	۱۷	اشونی	۶۰	۰	بسکنبہ	۵۴	۱۵	۳۲	۵
سہ شنبہ	۱۴	۲۹	۲۶	۱۶	۴	یکم پڑوا بیساکھ سدی	۱۰	۴۶	اشونی	۴	۴۳	پریتی	۵۴	۲۰	〃	۹
چہارشنبہ	۱۵	یکم ذیقعد	۲۷	۱۷	۵	۲	۱۴	۳۶	بھرنی	۹	۵۶	آیشمان	۵۴	۱	〃	۱۰
پنجشنبہ	۱۶	۲	۲۸	۱۸	۶	۳	۱۵	۸	کرتکا	۱۳	۵۸	سوبھاگ	۵۲	۵۲	〃	۱۷
جمعہ	۱۷	۳	۲۹	۱۹	۷	۴	۱۸	۱۴	روہنی	۱۶	۵۴	شوبھن	۵۰	۳۹	〃	۲۰
شنبہ	۱۸	۴	۳۰	۲۰	۸	۵	۱۸	۱۲	مرگشرا	۱۸	۳۳	اتیگنڈہ	۴۷	۲۷	〃	۲۵
یکشنبہ	۱۹	۵	۳۱	۲۱	۹	۶	۱۶	۵۸	آردرا	۱۸	۵۸	سوکرم	۴۳	۱۵	〃	۲۹
دوشنبہ	۲۰	۶	یکم ثور	۲۲	۱۰	۷	۱۴	۲۹	پنربس	۱۸	۱۲	دھرت	۳۸	۱۱	〃	۳۳
سہ شنبہ	۲۱	۷	۲	۲۳	۱۱	۸	۱۰	۵۸	پکھیہ	۱۸	۵۵	شول	۳۲	۲۱	〃	۳۷
چہارشنبہ	۲۲	۸	۳	۲۴	۱۲	۹	۶	۳۶	اشلیکھا	۱۳	۴۹	گنڈ	۲۵	۵۱	〃	۴۲
پنجشنبہ	۲۳	۹	۴	۲۵	۱۳	۱۰ ۱۱	۱ ۵۵	۳۱ ۵۴	مگھا	۱۰	۳۵	بردھ	۱۸	۴۷	〃	۴۷
جمعہ	۲۴	۱۰	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۴۹	۵۹	پوروا پھاگن	۶	۴۵	دھرو	۱۱	۲۲	〃	۵۱
شنبہ	۲۵	۱۱	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۴۳	۵۴	اترا پھاگن	۲	۴۲	بیاگھات	۳	۴۶	〃	۵۶
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۳۷	۵۱	چترا	۵۴	۳۱	بجر	۴۸	۲۷	۳۳	۰
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۸	۲۹	۱۷	پورنماشی	۳۲	۳	سواتی	۵۰	۴۷	سدھ	۴۱	۸	〃	[illegible]
سہ شنبہ	۲۸	۱۴	۹	یکم جیٹھ اول	۱۸	یکم جیٹھ بدی اول پڑوا	۲۶	۴۵	بساکھا	۴۷	۳۹	بتی پات	۳۴	۷	〃	۹
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۱۹	۲	۲۲	۴	انرادھا	۴۵	۱۵	وریان	۲۷	۴۵	〃	۱۳
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۱۱	۳	۲۰	۳	۱۸	۱۴	جیشٹھا	۴۳	۳۹	پرگھہ	۲۲	۴	〃	۱۷

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندر راس	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	برچھک	۱۲	۱	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرن میں سورج ۲۵-۹ اترابھادرپد ۳ چرن میں بدہ ۳-۴۴-۱۵ برت گنیش چوتھ
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پورابھادرپد ۴ چرن میں شکر ۵۱-۹
۳	دھن	۲۳	۳	ابرنت	۴۲	۱۴	اترابھادرپد ۴ چرن میں بدہ ۳۱-۲
۴	۰	۰	۰	بادنت	۱۱	۲۵	ریوتی ۳ چرن میں سورج ۴۷-۳۰ دھنشٹھا ۳ چرن میں منگل کنبھ میں آیا ۵۴-۱۰
۵	مکر	۳۹	۱۱	۰	۰	۹	بھرنی ۱ چرن میں بدہ ۱۶-۴ پورابھادرپد ۴ چرن میں شکر مین میں آیا ۴۳-۵۷
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۰	۰	۰	ابرنت بادنت	۱۳ ۴۳	۴۳ ۲۱	ریوتی ۲ چرن میں بدہ ۴-۷-۴
۸	کنبھ	۱	۳۳	۰	۰	۰	ریوتی ۴ چرن میں سورج ۱۱-۳۰ ریوتی
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹھا ۴ چرن میں منگل ۲۶-۳
۱۰	مین	۲۹	۶	ابرنت	۵۵	۵۶	ریوتی ۴ چرن میں بدہ ۴۰-۵۷ اترابھادرپد ۲ چرن میں شکر ۵۹-۱۵
۱۱	۰	۰	۰	بادنت	۲۸	۲۷	اشونی ۱ چرن میں سنکرانت سورج میکھ میں ۳۵-۳۱ کھرورت ۵ ۴ میں ۱۲ سے لگے
۱۲	میکھ	۵۸	۴۷	۰	۰	۰	اشونی ۱ چرن میں بدہ میکھ میں آیا ۲۱-۳۷
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکھا ۱ چرن میں منگل ۳۲-۴ اترابھادرپد ۳ چرن میں شکر ۴۲-۴
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرن میں بدہ ۲۴-۱۹
۱۵	برکھ	۲۵	۵۶	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرن میں سورج ۳ بیل
۱۶	۰	۰	۰	ابرنت	۴۶	۱۴	اشونی ۲ چرن میں بدہ ۱۳-۴-۲ اترابھادرپد ۴ چرن میں شکر ۲۴-۱۳ ساہا روہنی کا برت اکھے تیج
۱۷	متھن	۴۷	۴۳	بادنت	۱۸	۱۴	ساہا روہنی کا
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۳ چرن میں سورج ۲۵-۲۳ شت بکھا ۲ چرن میں منگل ۷-۲۹ اشونی ۴ چرن میں بدہ ۲-۲۶ ساہا مرگشرا کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرن میں بدہ ۵۳-۵۴ ریوتی ۱ چرن میں شکر ۶-۲۴
۲۰	کرک	۳	۲۴	ابرنت بادنت	۱۳ ۴۳	۲۹ ۴۳	۰
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۴ چرن میں سورج ۵۰-۲۳ بھرنی ۲ چرن میں بدہ ۲۷-۵۰ ریوتی ۲ چرن میں شکر ۹-۴-۴۴
۲۲	سنگھ	۱۳	۴۹	۰	۰	۰	شت بکھا ۳ چرن میں منگل ۳۵-۱۰ ساہا مگھا کا
۲۳	۰	۰	۰	ابرنت بادنت	۲۸ ۵۵	۴۲ ۵۴	بھرنی ۳ چرن میں بدہ ۲۹-۶ بدہ میکھ میں طلوع ہوا ۳۵-۵۵ برت موہنی ایکادشی
۲۴	کنیا	۲۰	۴۴	۰	۰	۱	ریوتی ۳ چرن میں شکر ۲۳-۵۳ ساہا اترا پھالگنی
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرن میں سورج ۱۷-۴۴ بھرنی ۴ چرن میں بدہ ۱۰-۲۲ ساہا ہست کا
۲۶	تلا	۲۶	۳۱	ابرنت	۳۷	۵۱	شت بکھا ۴ چرن میں منگل ۵۷-۳۸ کرتکا ۱ چرن میں بدہ ۵۸-۴۵ ساہا سوانی کا برت نرسنگھ چودس
۲۷	۰	۰	۰	بادنت	۴	۵۷	کرتکا ۱ چرن میں برکھ کے ۱ چرن میں بدہ ۵۵-۲۶ ریوتی ۴ چرن میں شکر ۱۴-۲
۲۸	برچھک	۳۳	۲۶	۰	۰	۰	بھرنی ۲ چرن میں سورج ۴۳-۵۰ ساہا انرادھا کا
۲۹	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۹	اشونی ۱ چرن میں شکر میکھ میں آیا ۵۵-۵۶
۳۰	دھن	۴۳	۳۹	بادنت	۱۸	۴	کرتکا ۳ چرن میں بدہ ۱-۴۵ ساہا مولا کا برت گنیش چوتھ

یوم	مئی ۱۹۵۶ء	ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ	ثور [illegible]	[illegible] ۱۳۰۴ فصلی	بیساکھ ۱۹۵۳ [illegible]	سمت ۱۹۵۳ جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دشمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
جمعہ	۱	۱۷	۱۲	۴	۲۱	۴	۱۵	۲۳	مولا	۴۳	۲۶	شو	۱۴	۱۱	۳۳	۲۱
شنبہ	۲	۱۸	۱۳	۵	۲۲	۵	۱۳	۴۰	پورباکھاڑا	۴۳	۴۶	سدھ	۱۳	۱۰	〃	۲۵
یکشنبہ	۳	۱۹	۱۴	۶	۲۳	۶	۳	۱۰	اتراکھاڑا	۴۵	۴۱	سادھ	۱۰	۷	〃	۲۹
دوشنبہ	۴	۲۰	۱۵	۷	۲۴	۷	۱۳	۵۹	شرون	۴۸	۵۱	شبھ	۸	۸	〃	۳۳
سہ شنبہ	۵	۲۱	۱۶	۸	۲۵	۸	۱۶	۷	دھنشٹا	۵۳	۱۰	شکل	۷	۱۰	〃	۳۷
چہارشنبہ	۶	۲۲	۱۷	۹	۲۶	۹	۱۹	۳۰	شت بھکا	۵۸	۳۱	برہمہ	۷	۳	〃	۴۱
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱۸	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۳۲	پوربا بھادرپد	۶۰	۰	ایندر	۷	۴۶	〃	۴۴
جمعہ	۸	۲۴	۱۹	۱۱	۲۸	۱۱	۲۸	۲۶	پوربا بھادرپد	۴	۳۶	بیدھرت	۹	۳	〃	۴۷
شنبہ	۹	۲۵	۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۳۲	۳۶	اترا بھادرپد	۱۱	۱۲	بسکمبھ	۱۱	۴۰	〃	۵۰
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۳	۳۰	۱۳	۳۷	۴۹	ریوتی	۱۷	۴۳	پریتی	۱۲	۱۸	〃	۵۴
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۲۲	۱۴	۳۱	۱۴	۴۳	۳	اشونی	۱۷	۳	ایکمان	۱۳	۱۸	〃	۵۸
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۲۳	۱۵	یکم جیٹھ	اماوس	۴۶	۴۰	بھرنی	۱۹	۴	سوبھگ	۱۴	۲۳	۳۴	۲
چہارشنبہ	۱۳	۲۹	۲۴	۱۶	۲	[illegible]	۴۶	۲	کرتکا	۳۳	۳۱	شوبھن	۱۴	۱۹	〃	۶
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۲۵	۱۷	۳	۲	۵۰	۲۱	روہنی	۳۶	۴۳	اتگنڈہ	۱۳	۲۶	〃	۱۰
جمعہ	۱۵	یکم ذوالحجہ	۲۶	۱۸	۴	۳	۵۰	۱۵	مرگشرا	۳۸	۳۸	سوکرم	۱۱	۳۲	〃	۱۳
شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۱۹	۵	۴	۴۸	۵۶	آردرا	۳۹	۱۷	دھرت	۸	۳۳	〃	۱۷
یکشنبہ	۱۷	۳	۲۸	۲۰	۶	۵	۴۶	۴۴	پنربس	۳۸	۴۵	شول	۴	۳۷	〃	۲۰
دوشنبہ	۱۸	۴	۲۹	۲۱	۷	۶	۴۲	۵۱	پکھ	۳۷	۱۰	بردھ	۵۴	۱۳	〃	۲۳
سہ شنبہ	۱۹	۵	۳۰	۲۲	۸	۷	۳۸	۲۷	اشلیکھا	۳۴	۴۷	دھرو	۴۷	۵۱	〃	۲۷
چہارشنبہ	۲۰	۶	۳۱	۲۳	۹	۸	۳۳	۱۷	مگھ	۳۱	۳۶	بیاگھات	۴۰	۵۹	〃	۳۱
پنجشنبہ	۲۱	۷	یکم جوزا	۲۴	۱۰	۹	۲۷	۳۷	پوربا پھالگنی	۲۰	۵۱	ہرکھین	۳۳	۴۰	〃	۳۳
جمعہ	۲۲	۸	۲	۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۳۶	اترا پھالگنی	۲۳	۵۳	بجر	۲۶	۹	〃	۳۴
شنبہ	۲۳	۹	۳	۲۶	۱۲	۱۱	۱۵	۲۸	ہست	۲۰	۴۴	سدھ	۱۸	۲۹	〃	۳۶
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۴	۲۷	۱۳	۱۲	۹	۲۲	چترا	۱۵	۳۹	بیتی پات	۱۰	۴۴	〃	۳۷
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۵	۲۸	۱۴	۱۳ ۱۴	۳ ۵۸	۳۵ ۸	سواتی	۱۱	۵۲	وریان	۳	۳۳	〃	۳۹
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۶	۲۹	۱۵	[illegible]	۵۳	۲۴	بساکھا	۸	۳۵	شیو	۵	۷	〃	۴۱
چہارشنبہ	۲۷	۱۳	۷	یکم جیٹھ دوم	۱۳	[illegible]	۴۹	۲۶	انرادھا	۵	۵۶	سدھ	۴۴	۴۹	〃	۴۳
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۸	۲	۱۴	۳	۴۶	۲۹	جیشٹھا	۴	۱۱	سادھ	۳۹	۲۰	〃	۴۴
جمعہ	۲۹	۱۵	۹	۳	۱۵	۳	۴۴	۳۸	مول	۳	۲۶	شبھ	۳۵	۱۱	〃	۴۶
شنبہ	۳۰	۱۶	۱۰	۴	۱۶	۴	۴۴	۰	پورباکھاڑا	۳	۴۹	شکل	۳۲	۱	〃	۴۷
یکشنبہ	۳۱	۱۷	۱۱	۵	۱۶	۵	۴۴	۴۱	اتراکھاڑا	۵	۱۸	برہمہ	۲۹	۵۳	〃	۴۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپدا ۱ چرنمین منگل ۲۹-۲۵ ساہا ہولا کا
۲	مکر	۵۹	۱۵	۰	۰	۰	بہرنی ۳ چرنمین سورج ۱۰-۴ کرتکا ۴ چرنمین بدہ ۵-۱۲۰-۱۲ اشنی [illegible]
۳	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۱۳ ۴۳	۱۰ ۴۳	ساہا اترا کپڑا کا
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	کمبھ	۲۱	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرنمین سورج ۳۷-۲۳
۶	۰	۰	۰	اپرنت	۵۱	۲۶	۰
۷	مین	۴۸	۵	بادت	۲۳	۳۲	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہلا بہدر کالی تعطیل ایکیوم
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۱ چرنمین سورج ۴-۰۴ ساہا اترا بہادرپد کا
۱۰	میکھ	۱۷	۳۴	اپرنت	۳۷	۴۹	روہنی ۳ چرنمین بدہ ۵-۵-۲۸
۱۱	۰	۰	۰	بادت	۱۰	۲۶	پوربا بہادرپد ۳ چرنمین منگل ۱۷-۲۱ پکہہ ۳ چرنمین برہسپت ۱۵-۳۲
۱۲	برکھ	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرنمین سنکرانت سورج برکہہ مین ۳۲-۲۴ مہورت ۴۵ پتن ۱۶-۴۴ سے ۳۲-۲۴ تک
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۲ چرنمین شکر ۲۹-۲۵
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۴ چرنمین منگل مین مین آیا ۳۵-۴۹
۱۵	متھن	۷	۴۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرنمین بدہ ۳۶-۱۵
۱۶	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۵ ۴۸	۲۹ ۵۶	کرتکا ۳ چرنمین سورج ۱-۴ بہرنی ۳ چرنمین شکر ۱۱-۳۴
۱۷	کرک	۲۳	۵۳	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرنمین شکر ۵۳-۴۳
۱۹	سنگھ	۳۴	۴۷	اپرنت	۳۸	۲۷	کرتکا ۴ چرنمین سورج ۲۹-۳۵
۲۰	۰	۰	۰	بادت	۵	۵۲	مرگشرا ۲ چرنمین بدہ ۲۷-۵۲
۲۱	کنیا	۴۱	۵۲	۰	۰	۰	کرتکا ۱ چرنمین شکر ۳۸-۵۷
۲	۰	۰	۰	اپرنت	۴۸	۳۲	اترا بہادرپد ۲ چرنمین سورج ۵۸-۴۴
۲	تلا	۴۸	۱۱	بادت	۱۲	۲۸	اترا بہادرپد ۲ چرنمین منگل ۴۱-۳۸ برت بہگنی بردہنی ایکادشی
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرنمین شکر برکہہ مین آیا ۲۱-۳۱ مرگشرا کے ۲ چرنمین بدہ وکری ہوا ۱۸-۴۴
۲	برچھک	۵۴	۲۴	اپرنت	۵۸	۸	۰
۲	۰	۰	۰	بادت	۲۵	۴۶	روہنی ۲ چرنمین سورج ۲۷-۵۵
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا کے ۴ چرنمین شکر ۴-۲۸
۲	دھن	۴	۱۱	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۲ چرنمین منگل ۹-۱۱ بدہ پچہم مین غروب ہوا ۲۸-۵۷
۲	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۱۵ ۴۴	۳۴ ۳۸	روہنی ۳ چرنمین سورج ۵۷-۲۶ کرتکا ۴ چرنمین شکر ۴۶-۲۷
۳	مکر	۱۹	۱۴	۰	۰	۰	برت گنیش چوتھ
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرنمین بدہ وکری ہوا ۱۱-۴۰

یوم	جون ۱۸۹۶ء	ذی الحجہ محرم ۱۳۱۳ھ	جوزا سرطان ۱۸۱۸	جیٹھ ہاڑ ۱۳۰۳ فصلی	جیٹھ ہاڑ سمبت ۱۹۵۳ بکرماجیت	سمبت ۱۹۵۳ دویم جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
دوشنبہ	۱	۱۸	۱۲	۶	۲۱	۶	۴۶	۴۱	شروان	۸	۲۲	ایندر	۲۸	۴۹	۳۴	۵۱
سہ شنبہ	۲	۱۹	۱۳	۷	۲۲	۷	۴۹	۴۶	دہنشٹا	۱۲	۲۵	بیدہرت	۲۸	۳۳	″	۵۳
چہارشنبہ	۳	۲۰	۱۴	۸	۲۳	۸	۵۳	۵۳	شتبھکا	۱۷	۳۵	بسکنبھ	۲۹	۱۲	″	۵۴
پنجشنبہ	۴	۲۱	۱۵	۹	۲۴	۹	۵۸	۴۱	پوربابہادرپد	۲۳	۳۳	پریتی	۳۰	۲۵	″	۵۵
جمعہ	۵	۲۲	۱۶	۱۰	۲۵	۱۰	۶۰	۰	اترابہادرپد	۳۰	۲	آیکہمان	۳۲	۳	″	۵۶
شنبہ	۶	۲۳	۱۷	۱۱	۲۶	۱۰	۳	۴۶	ریوتی	۳۶	۳۵	سوبہاگ	۳۳	۴۴	″	۵۸
یکشنبہ	۷	۲۴	۱۸	۱۲	۲۷	۱۱	۸	۴۶	اشنی	۴۲	۵۱	شوبہن	۳۵	۷	″	۵۹
دوشنبہ	۸	۲۵	۱۹	۱۳	۲۸	۱۲	۱۳	۱۰	بہرنی	۴۸	۲۱	اتگنڈہ	۳۶	۳	۳۵	۱
سہ شنبہ	۹	۲۶	۲۰	۱۴	۲۹	۱۳	۱۶	۴۳	کرتکا	۵۲	۵۳	سوکرم	۳۶	۱۳	″	۳
چہارشنبہ	۱۰	۲۷	۲۱	۱۵	۳۰	۱۴	۱۹	۷	روہنی	۵۶	۲۰	دہرت	۳۵	۲۷	″	۵
پنجشنبہ	۱۱	۲۸	۲۲	۱۶	۳۱	اماوس	۲۰	۲۴	مرگشرا	۵۸	۲۹	شول	۳۳	۴۹	″	۶
جمعہ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۷	یکم ہاڑ	یکم سدی دوم جیٹھ	۲۰	۱۹	آردرا	۵۹	۲۳	گنڈہ	۳۱	۴	″	۸
شنبہ	۱۳	یکم محرم سنہ ۱۳۱۴ھ	۲۴	۱۸	۲	۲	۱۹	۱	پنربس	۵۹	۵	بردہ	۲۷	۲۰	″	۹
یکشنبہ	۱۴	۲	۲۵	۱۹	۳	۳	۱۶	۲۹	پکہیہ	۵۷	۴۳	دہرو	۲۲	۴۱	″	۱۱
دوشنبہ	۱۵	۳	۲۶	۲۰	۴	۴	۱۲	۵۵	اشلیکہا	۵۵	۲۹	بیاگہات	۱۶	۱۳	″	۱۲
سہ شنبہ	۱۶	۴	۲۷	۲۱	۵	۵	۸	۳۰	مگہا	۵۲	۲۳	ہرکہن	۱۱	۲	″	۱۴
چہارشنبہ	۱۷	۵	۲۸	۲۲	۶	۶ ۷	۳ ۵۹	۲ ۳۹	پوربا پہالگنی	۴۸	۴۸	بجر	۴	۱۴	″	۱۵
پنجشنبہ	۱۸	۶	۲۹	۲۳	۷	۸	۵۱	۳۵	اترا پہالگنی	۴۴	۴۹	بتی پات	۴۹	۳۴	″	۱۸
جمعہ	۱۹	۷	۳۰	۲۴	۸	۹	۴۵	۲۴	ہست	۴۰	۳۸	وریان	۴۱	۵۶	″	۲۰
شنبہ	۲۰	۸	۳۱	۲۵	۹	۱۰	۳۹	۱۵	چترا	۳۶	۲۹	پرگہہ	۲۴	۲۲	″	۱۹
یکشنبہ	۲۱	۹	یکم سرطان	۲۶	۱۰	۱۱	۳۲	۴۲	سواتی	۳۲	۳۶	شو	۲۶	۲۸	″	۱۸
دوشنبہ	۲۲	۱۰	۲	۲۷	۱۱	۱۲	۲۷	۵۳	بساکہا	۲۹	۱۰	سدہ	۱۹	۵۳	″	۱۶
سہ شنبہ	۲۳	۱۱	۳	۲۸	۱۲	۱۳	۲۳	۳	انرادہا	۲۵	۴	سادہ	۱۳	۲۰	″	۱۵
چہارشنبہ	۲۴	۱۲	۴	۲۹	۱۳	۱۴	۱۹	۲	جیشٹا	۲۴	۲۴	شبھ	۷	۲۸	″	۱۳
پنجشنبہ	۲۵	۱۳	۵	۳۰	۱۴	پورنماشی	۱۵	۵۸	مول	۲۳	۲۰	شکل	۲	۱۹	″	۱۴
جمعہ	۲۶	۱۴	۶	یکم ہاڑ	۱۵	[illegible]	۱۳	۵۹	پورباکہاڑ	۲۳	۲۷	اندر	۵۴	۴۲	″	۱۱
شنبہ	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۶	۲	۱۳	۱۴	اتراکہاڑ	۲۴	۴۵	بیدہرت	۵۲	۲۳	″	۱۰
یکشنبہ	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۷	۳	۱۳	۴۶	شروان	۲۷	۲۱	بسکنبھ	۵۱	۴	″	۹
دوشنبہ	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۸	۴	۱۵	۴۰	دہنشٹا	۳۱	۱۰	پریتی	۵۰	۴۱	″	۷
سہ شنبہ	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۹	۵	۱۳	۳۷	شتبھکا	۳۶	۱۰	آیکہمان	۵۱	۱۱	″	۶

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	کبنہ	۴	۲۳	ایپرنت	۴۶	۴۱	روہنی ۱ چر نہین شکر ۲۸-۶-۴
۲	۰	۰	۰	بادت	۱۸	۱۳	روہنی ۴ چر نہین سورج ۲۷-۱۳-۱ اترابہادرپد ۴ چر نہین منگل ۳۷-۱۳ اگیہ ۴ چر نہین برہسپت ۳-۳
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	مین	۷	۴	۰	۰	۰	روہنی ۴ چر نہین شکر ۱۳-۱۴ شکر پورب مین غروب ہوا ۱-۲-۵۲
۵	۰	۰	۰	ایپرنت	۳۱	۱۳	مرگشرا ۱- چر نہین سورج ۵۸-۳۳ روہنی کے ۴ چر نہین بدھ ۵-۵-۷
۶	میکھ	۳۶	۳۵	بادت	۳	۴۶	ریوتی ۱ چر نہین منگل ۱۳-۲۳ روہنی ۲ چر نہین شکر ۵۷-۲-۴
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پورگہوتم ایکادشی
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	برکہہ	۴	۲۹	ایپرنت بادنت	۱۶ ۴۷	۴۳ ۵۵	مرگشرا ۱-۲ چر نہین سورج ۲۸-۵۲ روہنی ۳ چر نہین بدھ وکری ہوا ۵۱-۲۲ روہنی ۴ چر نہین شکر ۱۱-۴۴
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چر نہین منگل ۴۶-۱۶
۱۱	متھن	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چر نہین سنکرانت متھن مین سورج ۵۸-۲۳ مہورت ۱۵ مرگشرا ۱ ا چر نہین شکر ۴۳-۱۵
۱۳	کرک	۴۴	۱۰	۰	۰	۰	پن دوپہر تک بدھ پورب مین طلوع ہوا ۱-۴۳-۱۰
۱۴	۰	۰	۰	ایپرنت	۴۴	۴۲	۰
۱۵	سنگھ	۵۵	۲۹	بادت	۱۲	۵۵	ریوتی ۳ چر نہین منگل ۲۲-۵۸ مرگشرا ۱-۲ چر نہین شکر ۲۷-۳۶
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۴ چر نہین سورج ۲۹-۹ روہنی ۳ چر نہین بدھ مارگی ہوا ۵۹-۳۴
۱۷	۰	۰	۰	ایپرنت	۵۹	۳۹	مرگشرا ۲ چر نہین شکر متھن مین آیا ۴۷-۴۴
۱۸	کنیا	۲	۴۸	بادت	۲۵	۳۷	۰
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۱	شلیکھا ۱ چر نہین برہسپت ۵۵-۱۷
۲۰	تلا	۸	۳۳	۰	۰	۰	آردرا ۱ چر نہین سورج ۷-۰ ریوتی ۴ چر نہین منگل ۳-۵۲ مرگشرا ۴ چر نہین شکر ۲-۳-۵ برت گنگا جنم دسمی
۲۱	۰	۰	۰	ایپرنت بادنت	۵ ۳۲	۵۸ ۴۲	برت نرجلا ایکادشی تعطیل ایکیوم
۲۲	برچھک	۱۵	۱	۰	۰	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چر نہین سورج ۳۱-۱ روہنی ۴ چر نہین بدھ ۲۱-۲۹ آردرا ۱ چر نہین شکر ۱۶-۲۶
۲۴	دھن	۲۴	۲۴	ایپرنت بادنت	۱۶ ۴۷	۲ ۲۰	اشنی ۱ چر نہین منگل میکھ مین آیا ۴۴-۴۲
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چر نہین شکر ۵۷-۴۲
۲۶	مکر	۳۸	۴۶	۰	۰	۰	مرگشرا ۱- ا چر نہین بدھ ۵۷-۳
۲۷	۰	۰	۰	ایپرنت	۴۳	۳۰	آردرا ۳ چر نہین سورج ۲-۸
۲۸	کبنہ	۵۹	۱۵	بادنت	۱۳	۲۶	آردرا ۳ چر نہین شکر ۴۲-۳۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چر نہین منگل ۳۰-۲۵
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چر نہین سورج ۳۳-۱۵ مرگشرا ۱-۲ چر نہین بدھ ۷-۲۲

یوم	جولائی ۱۹۵۶ء	محرم ۱۳۷۵ھ	ساون ۱۸۷۸ سالباہن	ہاڑ ۱۳۶۳ فصلی	ہاڑ سمت ۱۹۵۳ بکرماجیت	ہاڑ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہار شنبہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	۶	۲۲	۳۹	پوربا بھادرپد	۴۱	۵۱	سوبھاگ	۵۲	۱۶	۳۵	۴
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۲	۷	۲۱	۷	۲۷	۲۰	اترا بھادرپد	۴۸	۱۴	شوبھن	۵۳	۵۱	//	۲
جمعہ	۳	۲۱	۱۳	۸	۲۲	۸	۳۲	۲۱	ریوتی	۵۴	۴۶	اتگنڈ	۵۵	۵۳	//	۰
شنبہ	۴	۲۲	۱۴	۹	۲۳	۹	۳۷	۱۷	اشونی	۶۰	۰	سوکرم	۵۶	۵۸	۳۴	۵۸
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۲۴	۱۰	۴۱	۴۲	اشونی	۱	۹	دھرت	۵۷	۵۹	//	۵۷
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۲۵	۱۱	۴۵	۱۹	بھرنی	۶	۴۹	شول	۵۸	۱۹	//	۵۶
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۲۶	۱۲	۴۷	۴۸	کرتکا	۱۱	۳۴	گنڈ	۵۷	۴۳	//	۵۴
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۲۷	۱۳	۴۹	۹	روہنی	۱۵	۱۷	بردھ	۵۶	۱۳	//	۵۲
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۲۸	۱۴	۴۹	۹	مرگشرا	۱۷	۴۴	دھرو	۵۳	۴۱	//	۵۰
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۲۹	اماوس	۴۷	۵۴	آردرا	۱۸	۵۰	بیاگھات	۵۰	۸	//	۴۸
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۳۰	ہاڑ سدی ۱	۴۵	۲۷	پنربس	۱۸	۵	ہرکھن	۴۵	۳۸	//	۴۶
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۳۱	۲	۴۱	۵۷	پکھیہ	۱۷	۳۶	بجر	۴۰	۱۶	//	۴۵
دوشنبہ	۱۳	یکم صفر	۲۳	۱۸	۳۲	۳	۳۷	۳۵	اشلیکھا	۱۵	۳۶	سدھ	۳۴	۱۵	//	۴۴
سہ شنبہ	۱۴	۲	۲۴	۱۹	یکم ساون	۴	۳۲	۲۶	مگھا	۱۲	۴۲	بیتی پات	۲۷	۳۴	//	۴۲
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۲	۵	۲۶	۴۵	پوربا پھاگنی	۹	۹	وریان	۲۰	۲۴	//	۴۰
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۳	۶	۲۰	۴۱	اترا پھاگنی	۵	۱۴	پرگھ	۱۲	۵۷	//	۳۸
جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۴	۷	۱۴	۲۸	ہست	۱	۶	شو	۵	۱۸	//	۳۷
شنبہ	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۵	۸	۸	۱۴	سواتی	۵۳	۵۶	سادھ	۵۰	۱۴	//	۳۶
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	۹ ۱۰	۲ ۵۶	۲۳ ۵۰	بساکھا	۴۹	۲۱	شبھ	۴۴	۳	//	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	۱۱	۵۱	۵۴	انرادھا	۴۶	۲۱	شکل	۳۶	۲۶	//	۳۱
سہ شنبہ	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	۱۲	۴۷	۵۰	جیشٹھا	۴۴	۱۴	برہم	۳۰	۲۴	//	۲۹
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۳۲	۲۷	۹	۱۳	۴۴	۲۲	مولا	۴۲	۵۵	اندر	۲۵	۶	//	۲۶
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	یکم اسد	۲۸	۱۰	۱۴	۴۲	۳۸	پوربا کھاڑ	۴۲	۴۴	بیدھرت	۲۰	۳۴	//	۲۳
جمعہ	۲۴	۱۲	۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۴۱	۳۷	اترا کھاڑ	۴۳	۴۳	بشکنبھ	۱۷	۰	//	۲۰
شنبہ	۲۵	۱۳	۳	یکم ساون	۱۲	ساون بدی ۱	۴۲	۱۴	شرون	۴۶	۱	پریتی	۱۴	۲۶	//	۱۷
یکشنبہ	۲۶	۱۴	۴	۲	۱۳	۲	۴۴	۴	دھنشٹھا	۴۹	۳۴	آیوشمان	۱۲	۵۲	//	۱۳
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۵	۳	۱۴	۳	۴۶	۵۵	شت بھکھا	۵۴	۱۳	سوبھاگ	۱۲	۱۷	//	۹
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۶	۴	۱۵	۴	۵۰	۵۵	پوربا بھادرپد	۵۹	۴۸	شوبھن	۱۳	۳۵	//	۶
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۷	۵	۱۶	۵	۵۵	۳۳	اترا بھادرپد	۶۰	۰	اتگنڈ	۱۳	۳۴	//	۲
پنجشنبہ	۳۰	۱۸	۸	۶	۱۷	۶	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۶۰	۴	سوکرم	۳۴	۵۹	۳۳	۵۸
جمعہ	۳۱	۱۹	۹	۷	۱۸	۶	۰	۳۶	ریوتی	۱۲	۳۰	دھرت	۱۷	۳۷	//	۵۴

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	مین	۳۵	۲۶	ابرنت یاوت	۲۲ ۵۴	۳۹ ۴۹	آردرا ۴ چرن مین شکر ۲۶-۴۲
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرن مین بدھ سنگھ مین آیا ۳۶-۱۰
۳	میکھ	۵۴	۴۶	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرن مین سورج ۵-۱۱ اشونی ۳ چرن مین منگل ۱۶-۴۴ مرگشرا ۴ چرن مین بدھ ۵۰-۴۴ آردرا ۱ چرن مین شکر ۹-۴۰
۵	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۹ ۱۴	۲۹ ۴۲	۰
۶	برکھ	۲۳	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن مین برہسپت ۳ بل آردرا ۴ چرن مین شکر ۵۳-۱۴ برت یوگنی ایکادشی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن مین سورج ۳۶-۱۶ آردرا ۱ چرن مین بدھ ۵-۸-۳۵
۸	متھن	۴۶	۴۳	ابرنت	۴۹	۹	۰
۹	۰	۰	۰	یاوت	۱۹	۹	اشونی ۴ چرن مین منگل ۵-۴۹ آردرا ۲ چرن مین بدھ ۲۱-۴۳ آردرا ۴ چرن مین شکر ۳۶-۱۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۴ چرن مین سنیچر وکری ہوا ۱-۲۶-۲۸
۱۱	کرک	۳	۱۶	۰	۰	۰	آردرا ۳ چرن مین سورج ۷-۱۵ آردرا ۳ چرن مین بدھ ۳۱-۵
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین شکر کرک مین آیا ۱۹-۴۴ برت رتھ یاترا دوج
۱۳	سنگھ	۳۵	۳۶	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین بدھ ۳۷-۴۲
۱۴	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۵ ۳۲	۰ ۲۶	آردرا ۴ چرن مین سنکرانت سورج کرک مین آیا ۳۶-۵۸ مہورت ۳۰ پن مدھیان مین
۱۵	کنیا	۲۳	۱۰	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرن مین بدھ ۳۳-۴۵ پکھہ ۱ چرن مین شکر ۲-۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	تلا	۲۹	۳۰	ابرنت یاوت	۴ ۱۴	[illegible]	آردرا ۲ چرن مین بدھ ۲۷-۶ پکھہ ۲ چرن مین شکر ۴۶-۲
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھہ ۱ چرن مین سورج ۷-۰۰ بھرنی ۲ چرن مین منگل ۵۰-۴۸ [illegible]
۱۹	برچھک	۳۵	۳۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین بدھ ۱۷-۱۵
۲۰	۰	۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۲۳ ۲۴	پکھہ ۳ چرن مین شکر ۲۹-۱۴ برت دیوشاینی ایکادشی
۲۱	دھن	۴۴	۱۴	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۲ چرن مین سورج ۲۸-۴ آردرا ۴ چرن مین بدھ کرک مین آیا ۴۱-۵۱ شلیکھا ۴ چرن مین برہسپت [illegible]
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	مکر	۵۷	۵۹	ابرنت	۴۲	۳۴	پکھہ ۱ چرن مین بدھ ۳-۵۶ پکھہ ۴ چرن مین شکر ۴۹-۴۱
۲۴	۰	۰	۰	یاوت	۱۲	۱۲	بھرنی ۳ چرن مین منگل ۱-۵۱ پکھہ ۲ چرن مین بدھ ۵۱ گھ
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھہ ۳ چرن مین سورج ۸-۳۱ شلیکھا ۱ چرن مین شکر ۵۵-۵۱
۲۶	کنبھ	۱۷	۴۷	۰	۰	۰	پکھہ ۳ چرن مین بدھ ۳۹-۵ بساکھا ۱ چرن مین سنیچر ۱۶-۳۷
۲۷	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۵ ۴۶	۲۹ ۵۵	دھنشٹھا ۲ چرن مین راہو مگھا ۱ چرن مین کیت ۴۶-۵۱
۲۸	مین	۳۴	۲۴	۰	۰	۰	پکھہ ۴ چرن مین سورج ۸-۳۰ [illegible]
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۴ چرن مین منگل ۴-۵۲
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن مین بدھ ۱۵-۱۵
۳۱	میکھ	۱	۳	ابرنت یاوت	۳۳	۲۶ ۵	شلیکھا ۲ چرن مین شکر ۲۲-۳۲

[illegible]

یوم	اگست ۱۸۹۶ء	صفر ۱۳۱۴ھ	اسد ۱۸۱۵ سالباہن	ساون سنہ ۱۳۰۴ فصلی	ساون سمت ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ ساون بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۳۰	۱۰	۸	۱۹	۷	۵	۳۴	اشونی	۱۶	۲۰	شول	۱۸	۹	۳۳	۵۰
یکشنبہ	۲	۲۱	۱۱	۹	۲۰	۸	۱۰	۵	بھرنی	۲۴	۴۳	گنڈہ	۱۹	۱۱	″	۴۶
دوشنبہ	۳	۲۲	۱۲	۱۰	۲۱	۹	۱۳	۴۶	کرتکا	۲۹	۴۳	بردہ	۱۹	۳۷	″	۴۲
سہ شنبہ	۴	۲۳	۱۳	۱۱	۲۲	۱۰	۱۶	۱۰	روہنی	۳۳	۳۷	دہرو	۱۹	۱۱	″	۳۸
چہار شنبہ	۵	۲۴	۱۴	۱۲	۲۳	۱۱	۱۷	۴۷	مرگشرا	۳۶	۲۲	بیاگہات	۱۷	۵۰	″	۳۴
پنجشنبہ	۶	۲۵	۱۵	۱۳	۲۴	۱۲	۱۷	۵۵	آردرا	۳۷	۴۹	ہرکھن	۱۵	۲۷	″	۳۰
جمعہ	۷	۲۶	۱۶	۱۴	۲۵	۱۳	۱۶	۴۶	پنربس	۳۸	۴	بجر	۱۲	۵	″	۲۶
شنبہ	۸	۲۷	۱۷	۱۵	۲۶	۱۴	۱۴	۲۶	پکہہ	۳۷	۷	سدہ	۷	۴۳	″	۲۲
یکشنبہ	۹	۲۸	۱۸	۱۶	۲۷	اماوس	[illegible]	۳۰	اشلیکہا	۳۵	۱۳	بتی پات	۲	۳۱	″	۱۸
دوشنبہ	۱۰	۲۹	۱۹	۱۷	۲۸	ماہ بہدروان شکل	۶	۴۷	مگہا	۳۲	۳۰	پرگہ	۵۰	۱	″	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	یکم ربیع الاول	۲۰	۱۸	۲۹	۲ ۳	۱ ۵۶	۴۰ ۴	پوربا پھالگنی	۲۹	۳	شو	۴۲	۵۴	″	۱۰
چہار شنبہ	۱۲	۲	۲۱	۱۹	۳۰	۴	۵۰	۵	اترا پھالگنی	۲۵	۱۲	سدہ	۳۵	۳۶	″	۷
پنجشنبہ	۱۳	۳	۲۲	۲۰	۳۱	۵	۴۴	۵۲	ہست	۲۱	۶	سادہ	۲۷	۵۱	″	۳
جمعہ	۱۴	۴	۲۳	۲۱	۳۲	۶	۳۷	۴۳	چترا	۱۶	۵۲	شبہ	۲۰	۱۰	۳۲	۵۹
شنبہ	۱۵	۵	۲۴	۲۲	یکم بہادون	۷	۳۱	۴۸	سواتی	۹	۴۶	شکل	۱۲	۳۷	″	۵۵
یکشنبہ	۱۶	۶	۲۵	۲۳	۲	۸	۲۶	۱۷	بساکہا	۹	۷	برہم	۵	۲۱	″	۵۲
دوشنبہ	۱۷	۷	۲۶	۲۴	۳	۹	۲۱	۱۹	انرادہا	۵	۵۷	بیدہرت	۵۲	۱۳	″	۴۸
سہ شنبہ	۱۸	۸	۲۷	۲۵	۴	۱۰	۱۷	۱۲	جیشٹہا	۳	۴۵	بشکنبہ	۴۱	۳۸	″	۴۴
چہار شنبہ	۱۹	۹	۲۸	۲۶	۵	۱۱	۱۴	۳	مولا	۲	۲	پربتی	۴۱	۵۲	″	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۱۰	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۱۱	۵۶	پوربا کہاڑا	۱	۳۲	ایشمان	۳۸	۲	″	۳۷
جمعہ	۲۱	۱۱	۳۰	۲۸	۷	۱۳	۱۱	۱	اترا کہاڑا	۲	۱۵	سوبہاگ	۳۵	۱۱	″	۳۳
شنبہ	۲۲	۱۳	۳۱	۲۹	۸	۱۴	۱۱	۲۳	شرون	۴	۱۳	شوبہن	۳۳	۳۲	″	۲۹
یکشنبہ	۲۳	۱۳	یکم سنبلہ	۳۰	۹	پورنماشی	۱۳	۱۲	دہنشٹا	۷	۲۹	اتی گنڈہ	۳۲	۳۱	″	۲۵
دوشنبہ	۲۴	۱۴	۲	یکم بہادون	۱۰	ماہ بہادون بدی	۱۶	۳	ست بہکہا	۱۱	۵۱	سوکرم	۳۳	۳۴	″	۲۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۵	۳	۲	۱۱	۲	۱۹	۵۸	پوربا بہادرپد	۱۷	۱۳	دہرت	۳۳	۲۱	″	۱۵
چہار شنبہ	۲۶	۱۶	۴	۳	۱۲	۳	۲۴	۴۰	اترا بہادرپد	۲۳	۲۷	شول	۳۴	۳۹	″	۱۰
پنجشنبہ	۲۷	۱۷	۵	۴	۱۳	۴	۲۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۵۶	گنڈہ	۳۶	۱۳	″	۵
جمعہ	۲۸	۱۸	۶	۵	۱۴	۵	۳۴	۴۶	اشونی	۳۶	۲۱	بردہ	۳۷	۴۲	″	۰
شنبہ	۲۹	۱۹	۷	۶	۱۵	۶	۳۹	۲۳	بہرنی	۴۲	۱۹	دہرو	۳۰	۵۱	۳۱	۵۵
یکشنبہ	۳۰	۲۰	۸	۷	۱۶	۷	۴۳	۱۲	کرتکا	۴۷	۳۷	بیاگہات	۳۱	۱۹	″	۵۰
دوشنبہ	۳۱	۲۱	۹	۸	۱۷	۸	۴۵	۵۶	روہنی	۵۲	۴۴	ہرکھن	۳۹	۴	″	۴۵

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا اچرنہین سورج ۱۷-۸ شلیکھا ۲ چرنہین بدھ ۲۰-۳
۲	پرکھہ	۴۰	۵۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرنہین بدھ ۳۸-۵۴
۳	۰	۰	۰	ابرنت	۴۴	۵۸	کرتکا اچرنہین منگل ۲-۲۶ شلیکھا ۴ چرنہین بدھ ۵۴-۳
۴	۰	۰	۰	یادنت	۱۶	۱۰	شلیکھا ۲ چرنہین سورج ۵۵-۳۷ شلیکھا ۳ چرنہین بدھ ۴۳-۴۳
۵	مہتھن	۴	۵۹	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرنہین برہسپت ۵۰-۱۷ مگھا اچرنہین شکر سنگھ بین آیا ۳۸-۴۶ برت کملا ایکادشی
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگھا اچرنہین بدھ سنگھ بین آیا ۵۸-۳۲
۷	کرک	۲۲	۰	ابرنت یادنت	۱۶ ۴۵	۴۶ ۳۶	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۳ چرنہین سورج ۲۴-۷ کرتکا ۲ چرنہین منگل برکھہ بین آیا ۴۷-۴ مگھا ۲ چرنہین بدھ ۱۴-۲۵
۹	سنگھ	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	مگھا ۲ چرنہین شکر ۴۷-۲۸ ۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگھا ۳ چرنہین بدھ ۱۷-۲۳ شکر پچھم بین طلوع ہوا ۳۷-۴۸
۱۱	کنیا	۲۳	۵	۰	۰	۰	مگھا ۴ چرنہین سورج ۳۶-۳ مگھا ۳ چرنہین شکر ۵۹-۱۰ برت بہنڈ دوے مروج
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت یادنت	۲۳ ۵	۴ ۵	مگھا ۴ چرنہین بدھ ۳۵-۱۰
۱۳	تلا	۴۸	۵۹	۰	۰	۰	مگھا ۴ چرنہین شکر ۵-۵۳ برت مانگ بھیجی تعطیل الیوم
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۳ چرنہین منگل ۲۱-۲۶ پوربا پہاگنی اچرنہین بدھ ۵-۱۵
۱۵	برچھک	۵۴	۱۷	ابرنت یادنت	۳۱ ۵۹	۴ ۷	مگھا اچرنہین سنگرانت سورج سنگھ بین آیا ۴۵-۱۴ پورنماشی ۱۵ پہن ۴-۵۰ پوربا پہاگنی ۲ چرنہین بدھ ۲۵
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پہاگنی اچرنہین شکر ۱۲-۲۷
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پہاگنی ۳ چرنہین بدھ ۴۶-۱۸
۱۸	دھن	۳	۴۵	ابرنت	۴۵	۳۳	مگھا ۲ چرنہین سورج ۵۳-۳۳
۱۹	۰	۰	۰	یادنت	۱۴	۳	کرتکا ۴ چرنہین منگل ۴۷-۴۶ پوربا پہاگنی ۴ چرنہین بدھ ۱۶-۳۸ بدھ پچھم بین طلوع ہوا ۴۹-۳۴
۲۰	مکر	۱۶	۳۴	۰	۰	۰	مگھا اچرنہین برہسپت سنگھ بین آیا ۲۶-۱۵ پوترا ایکادشی
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پہاگنی اچرنہین بدھ ۴۷-۳۴
۲۲	کنبھ	۳۵	۵۱	ابرنت یادنت	۱۱ ۴۲	۲۳ ۱۸	مگھا ۳ چرنہین سورج پوربا پہاگنی ۳ چرنہین شکر ۳۰-۱
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پہاگنی ۲ چرنہین بدھ کنیا بین آیا ۲۹-۴۷ رکھشا بندھن رام رکھیا تعطیل الیوم
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی اچرنہین منگل پوربا پہاگنی ۴ چرنہین شکر ۵۰-۴۴
۲۵	مین	۰	۵۳	ابرنت	۵۲	۱۹	مگھا ۴ چرنہین سورج ۱-۲۰ اترا پہاگنی ۲ چرنہین بدھ ۲۶-۴۴
۲۶	۰	۰	۰	یادنت	۲۴	۴۹	برہسپت پوربا بین طلوع ہوا ۴۹-۵۰ برت گنیش چوتھ
۲۷	میکھ	۲۹	۵۶	۰	۰	۰	اترا پہاگنی اچرنہین شکر ۵۶-۲۷
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پہاگنی اچرنہین سورج ۱۴-۵۵ اترا پہاگنی ۴ چرنہین بدھ ۵۰-۳-۵
۲۹	برکھہ	۵۰	۳۸	ابرنت	۳۹	۲۳	برت چندن کہشٹی
۳۰	۰	۰	۰	یادنت	۱۱	۷	ہست اچرنہین سورج ۵۰-۲۳ اترا پہاگنی ۴ چرنہین شکر کنیا بین آیا ۳۲-۹ برت کیولا سمی
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۲ اچرنہین منگل ۵۵-۵۲ برت جنم اشٹمی تعطیل الیوم

یوم	ستمبر ۱۸۹۶ء	ربیع الاول ۱۳۱۴ھ	بھادروں ۱۸۱۸ سالباہن	بھادوں سنہ ۱۳۰۴ فصلی	بھادوں سمت ۱۹۵۳ بکرماجیت	سمت ۱۹۵۳ بھادوں بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۲	۱۰	۹	۱۸	۹	۴۷	۳۰	مرگشرا	۵۴	۴۶	بجر	۵۷	۵۴	۳۱	۴۰
چہار شنبہ	۲	۲۳	۱۱	۱۰	۱۹	۱۰	۴۷	۴۵	آردرا	۵۶	۳۰	سدہ	۳۵	۴۱	〃	۳۵
پنجشنبہ	۳	۲۴	۱۲	۱۱	۲۰	۱۱	۴۶	۴۵	پنربس	۵۷	۰	بیتی پات	۳۲	۲۸	〃	۳۰
جمعہ	۴	۲۵	۱۳	۱۲	۲۱	۱۲	۴۴	۳۰	پکھیہ	۵۶	۱۹	دریان	۲۸	۱۸	〃	۲۵
شنبہ	۵	۲۶	۱۴	۱۳	۲۲	۱۳	۴۱	۱۱	اشلیکھا	۵۴	۳۶	پرگھہ	۲۳	۱۲	〃	۲۰
یکشنبہ	۶	۲۷	۱۵	۱۴	۲۳	۱۴	۳۷	۳	مگھا	۵۲	۴	شیو	۱۷	۲۱	〃	۱۶
دوشنبہ	۷	۲۸	۱۶	۱۵	۲۴	اماوس	۳۲	۰	پوروا پھالگنی	۴۸	۴۶	سیدہ	۱۰	۵۰	〃	۱۱
سہ شنبہ	۸	۲۹	۱۷	۱۶	۲۵	شروع بھادوں سدی	۲۶	۳۰	اترا پھالگنی	۴۵	۱	سادہ	۵	۴۵	〃	۶
چہار شنبہ	۹	یکم ربیع الثانی	۱۸	۱۷	۲۶	۲	۲۰	۳۴	ہست	۴۰	۵۴	شبہ	۴۸	۵۱	〃	۱
پنجشنبہ	۱۰	۲	۱۹	۱۸	۲۷	۳	۱۴	۲۸	چترا	۳۶	۴۰	برہم	۴۰	۵۶	۳۰	۳۹
جمعہ	۱۱	۳	۲۰	۱۹	۲۸	۴	۸	۲۲	سواتی	۳۲	۳۱	اینڈر	۳۳	۱۹	〃	۵۴
شنبہ	۱۲	۴	۲۱	۲۰	۲۹	۵ ۶	۲ ۵۷	۸ ۳۰	بساکھا	۲۹	۴۲	بیدہرت	۲۵	۵۱	〃	۴۹
یکشنبہ	۱۳	۵	۲۲	۲۱	۳۰	۷	۵۲	۵	انرادہا	۲۵	۲۴	بسکنبھ	۱۸	۴۸	〃	۴۳
دوشنبہ	۱۴	۶	۲۳	۲۲	۳۱	۸	۴۸	۳	جیشٹا	۲۲	۴۷	پریتی	۱۲	۱۸	〃	۳۸
سہ شنبہ	۱۵	۷	۲۴	۲۳	یکم اسوج	۹	۴۴	۵۰	مولا	۲۱	۱	آیشمان	۶	۲۹	〃	۳۳
چہار شنبہ	۱۶	۸	۲۵	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۴۴	پورباکھاڑا	۲۰	۳۶	سبھاگ	۱	۲۹	〃	۲۹
پنجشنبہ	۱۷	۹	۲۶	۲۵	۳	۱۱	۴۱	۵۰	اتراکھاڑا	۲۰	۴۱	اتیگنڈہ	۵۴	۱۰	〃	۲۴
جمعہ	۱۸	۱۰	۲۷	۲۶	۴	۱۲	۴۲	۱۴	شرون	۲۲	۲۱	سوکرم	۵۱	۱	〃	۱۹
شنبہ	۱۹	۱۱	۲۸	۲۷	۵	۱۳	۴۴	۹	دھنشٹا	۲۵	۱۶	دہرت	۵۰	۵۵	〃	۱۴
یکشنبہ	۲۰	۱۲	۲۹	۲۸	۶	۱۴ ۱	۴۶	۵۴	شت بکھا	۲۹	۱۹	شول	۵۰	۳۸	〃	۱۰
دوشنبہ	۲۱	۱۳	۳۰	۲۹	۷	پورنماشی	۵۱	۰	پوربابھادرپد	۳۴	۲۸	گنڈہ	۵۱	۱۲	〃	۵
سہ شنبہ	۲۲	۱۴	۳۱	یکم اسوج	۸	ابتدا اسوج بدی	۵۴	۳۹	اترابھادرپد	۴۰	۲۴	بردہ	۵۲	۱۸	〃	۰
چہار شنبہ	۲۳	۱۵	یکم میزان	۲	۹	۲	۶۰	۰	ریوتی	۴۶	۵۰	دہرو	۵۲	۴۶	۲۹	۵۵
پنجشنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۲	۰	۵۱	اشنی	۵۳	۲۲	بیاگھات	۵۵	۱۴	〃	۵۰
جمعہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۳	۵	۵۰	بھرنی	۵۹	۳۰	ہرکھن	۵۶	۲۴	〃	۴۵
شنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۳	۴	۱۰	۳۹	کرتکا	۶۰	۰	بجر	۵۷	۴	〃	۴۰
یکشنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۲	۵	۱۴	۳۶	کرتکا	۴	۵۷	سدہ	۵۶	۵۵	〃	۳۵
دوشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۶	۱۷	۲۵	روہنی	۹	۲۳	بیتی پات	۵۵	۵۶	〃	۲۹
سہ شنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۷	۱۹	۷	مرگشرا	۱۲	۴۲	وریان	۵۳	۵۳	〃	۲۴
چہار شنبہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۸	۱۹	۵۶	آردرا	۱۴	۴۲	پرگھہ	۵۰	۵۳	〃	۱۸

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابھوگ	گھڑی	پل	
۱	متھن	۲۳	۴۵	۰	۰	۰	پورباپہالگنی ۲ چرنہین سورج ۲۲ گہہ ہست ۲ چرنہین بدھ ۵۴-۳۶ اترابہالگنی ۳ چرنہین [illegible]
۲	۰	۰	۰	ابھرنت یادت	۱۷ ۴۷	۳۷ ۴۵	۰
۳	کرک	۱۴	۳۵	۰	۰	۰	برت اجا اکادشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پورباپہالگنی ۳ چرنہین سورج ۸-۴۳ ہست ۴ چرنہین بدھ ۲-۱۶ اگہا ۲ چرنہین برہسپت ۱۷-۳۹ اترابہالگنی
۵	سنگہ	۵۴	۳۶	ابھرنت	۴۱	۱۱	۴ چرنہین شکر ۳۳-۵۱ گورجہا دوادشی ۰
۶	۰	۰	۰	یادت	۹	۷	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۴ چرنہین بدھ ۲-۳۹ ہست ۱ چرنہین شکر ۱۶-۵۴ مع وادہی بہادری اماوس تعطیل ایکیوم
۸	کنبہا	۲	۵۰	۰	۰	۰	پورباپہالگنی ۴ چرنہین سورج ۱۴-۱۴ روہنی ۳ چرنہین منگل ۶-۲۵
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۲ چرنہین شکر ۵۴-۵۸
۱۰	تلا	۸	۴۷	ابھرنت	۴۱	۲۵	ہرتالکان اتر آیہ برت گنیش چوتہہ
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۸	۲۲	چترا ۱ چرنہین بدھ ۹-۳۵
۱۲	برچہک	۱۵	۲۴	۰	۰	۰	ہست ۳ چرنہین شکر ۴-۱۴
۱۳	۰	۰	۰	ابھرنت	۵۲	۵	برت سوتر اشٹمی
۱۴	دہن	۲۲	۴۷	یادت	۲	۴	روہنی ۴ چرنہین منگل ۱۹-۱۳ برت رادہا اشٹمی
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترابہالگنی ۲ چرنہین سنکرانت سورج کنبہا مین آیا ۵۴-۴ مہورت ۳۰ ہین ۵۴-۴ سے لیکر
۱۶	مکر	۳۵	۳۷	۰	۰	۰	۲۰-۴۵ تک ہست ۴ چرنہین شکر ۴۵-۲ ۰
۱۷	۰	۰	۰	ابھرنت یادت	۱۳ ۴۱	۱۷ ۵۰	برت پدما اکادشی
۱۸	کنبہ	۵۳	۴۸	۰	۰	۰	اترابہالگنی ۳ چرنہین سورج ۲۹-۹ چترا ۱ چرنہین شکر ۵۲-۵
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۳ برہسپت ۱۶-۴۴
۲۰	۰	۰	۰	ابھرنت	۴۶	۵۴	چترا ۲ چرنہین شکر ۴۸-۵ بساکہی ۲ چرنہین سنیچر ۳۰-۲۴
۲۱	مین	۱۸	۱۱	یادت	۱۸	۵۷	مرگشرا ۱ چرنہین منگل ۵۳-۴۴ پتر پکہہ پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پچہم مین بدہ غروب ہوا ۲۶-۵
۲۳	میکہہ	۴۶	۵۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چرنہین شکر تلا مین آیا ۳۹-۳۷
۲۴	۰	۰	۰	ابھرنت	۳۳	۲۴	ہست ۴ چرنہین بدہ وکری ہوا ۴۰-۳۴
۲۵	۰	۰	۰	یادت	۵	۵۸	ہست ۱ چرنہین سورج ۵۹-۱۶ برت گنیش چوتہہ
۲۶	برکہہ	۱۵	۵۲	۰	۰	۰	چترا ۴ چرنہین شکر ۲۹-۱۲
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	متھن	۱۴	۲۰	ابھرنت یادت	۱۷ ۴۸	۲۵ ۱۶	ہست ۲ چرنہین سورج ۲۲-۴۰ سواتی ۱ چرنہین شکر ۴۵-۵۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۲ چرنہین منگل ۴۵-۲ ہست ۳ چرنہین بدہ وکری ہوا ۱۴ ہمہ ۸ برت مہالکشمی

یوم	انگریزی ستمبر ۱۸۹۶ء	ربیع الاول ۱۳۱۴ ہجری	[illegible] ۱۳۱۳ [illegible]	[illegible] ۱۳۰۴ [illegible]	[illegible] ۱۹۵۳ [illegible]	اسوج بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
پنجشنبہ	۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۹	۱۸	۳۵	پنربس	۱۵	۳۵	شیو	۴۶	۵۲	۲۹	۱۳
جمعہ	۲	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۰	۱۶	۲۷	پکھیہ	۱۵	۱۶	سدہ	۴۱	۵۸	〃	۸
شنبہ	۳	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۱	۱۳	۱۵	اشلیکھا	۱۳	۵۰	سادہ	۳۶	۱۵	〃	۳
یکشنبہ	۴	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۲	۹	۹	مگھا	۱۱	۳۷	شبہ	۲۹	۵۱	۲۸	۵۸
دوشنبہ	۵	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۳ ۱۴	۴ ۵۸	۱۱ ۴۳	پوربا پھاگن	۷	۳۲	شکل	۲۲	۵۱	〃	۵۴
سہ شنبہ	۶	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	[illegible]	۵۲	۵۲	اترا پھاگن	۳	۵۵	برہمہ	۱۵	۲۷	〃	۵۰
چہارشنبہ	۷	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	[illegible]	۴۶	۵۴	چترا	۵۵	۴۲	ایندر	۷	۴۲	〃	۴۵
پنجشنبہ	۸	۳۰	۱۶	۱۷	۲۴	۲	۴۰	۵۲	سواتی	۵۱	۱۲	بسکنبہ	۵۲	۶	〃	۴۰
جمعہ	۹	[illegible]	۱۷	۱۸	۲۵	۳	۳۵	۴	بساکھا	۴۷	۳۶	پریتی	۴۴	۲۹	〃	۳۵
شنبہ	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۶	۴	۲۹	۳۷	انرادھا	۴۴	۷	ایشمان	۳۷	۱۴	〃	۳۰
یکشنبہ	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۷	۵	۳۴	۴۵	جیشٹھا	۴۱	۱۴	سوبھاگ	۳۰	۳۰	〃	۲۵
دوشنبہ	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۸	۶	۳۰	۴۶	مول	۳۹	۱۴	شوبھن	۲۴	۲۶	〃	۲۰
سہ شنبہ	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۹	۷	۱۷	۳۹	پوربا کھاڑا	۳۸	۷	اتگنڈہ	۲۰	۵۵	〃	۱۵
چہارشنبہ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۳۰	۸	۱۵	۳۸	اترا کھاڑا	۳۸	۸	سوکرم	۱۴	۳۷	〃	۱۰
پنجشنبہ	۱۵	۷	۲۳	۲۴	یکم کنک	۹	۱۴	۴۹	شرون	۳۹	۲۲	دہرت	۱۱	۸	〃	۵
جمعہ	۱۶	۸	۲۴	۲۵	۲	۱۰	۱۵	۱۸	دھنشٹا	۴۱	۵۴	شول	۸	۳۷	〃	۰
شنبہ	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۳	۱۱	۱۷	۹	شت بکھا	۴۵	۳۸	گنڈہ	۷	۱۱	۲۷	۵۵
یکشنبہ	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۲۰	۴	پوربا بھادرپد	۵۱	۲۹	بردہ	۶	۳۴	〃	۵۰
دوشنبہ	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۲۴	۱۶	اترا بھادرپد	۵۷	۳۶	دہرو	۶	۵۰	〃	۴۵
سہ شنبہ	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۲۷	۲۹	ریوتی	۶۰	۰	بیاگھات	۷	۴۲	〃	۴۰
چہارشنبہ	۲۱	۱۳	۲۹	۳۰	۷	[illegible]	۳۴	۱۷	ریوتی	۳	۵۶	ہرکھن	۹	۲	〃	۳۵
پنجشنبہ	۲۲	۱۴	۳۰	یکم کاتک	۸	[illegible]	۳۹	۳۲	اشونی	۱۰	۳۰	بجر	۱۰	۵۸	〃	۳۰
جمعہ	۲۳	۱۵	یکم عقرب	۲	۹	۲	۴۴	۱۹	بھرنی	۱۶	۴۷	سدہ	۱۱	۴۰	〃	۲۵
شنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۳	۴۸	۱۹	کرتکا	۲۲	۲۳	بتی پات	۱۲	۲۵	〃	۱۱
یکشنبہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۴	۵۱	۱۴	روہنی	۲۷	۱	دریان	۱۲	۲۹	〃	۱۶
دوشنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۵	۵۳	۲	مرگشرا	۳۰	۴۲	پرگھہ	۱۱	۵۶	〃	۱۲
سہ شنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۶	۵۳	۲۷	آردرا	۳۳	۵	شو	۹	۵۳	〃	۸
چہارشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۷	۵۲	۳۷	پنربس	۳۴	۸	سدہ	۷	۶	〃	۴
پنجشنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۸	۵۰	۳۲	پکھیہ	۳۴	۱	سادہ	۳	۵۸	〃	۲
جمعہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۹	۴۷	۵۰	اشلیکھا	۳۲	۴۵	شبہ	۵۳	۱	۲۶	۵۸
شنبہ	۳۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۴۳	۳۲	مگھا	۳۰	۴۴	برہم	۴۶	۴۹	〃	۵۴

	چندرمان			بہدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بہدرا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۰	۲۲	ابرنت	۴۷	۳۱	سواتی ۲ چر نہین شکر ۳۶ - ۵۴
۲	۰	۰	۰	پادرت	۱۶	۱۷	۰
۳	سنگہ	۱۳	۵۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۳ چر نہین شکر ۱۹ - ۳۰
۵	کنیا	۲۱	۳۸	ابرنت پادرت	۴ ۱۳	۱۱ ۲۷	ہست ۴ چر نہین سوریج ۲۵ - ۴۰ ہست ۵ چر نہین بدھ گری ہوا ۱۷ - ۲۷ دھنشٹا ۲ چر نہین [illegible]
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگہا ۴ چر نہین برہسپت ۲ - ۵۰ ۴ سنیچر کی اماوس نکشت مرگ ہین ۵۶ - ۰۴
۷	تلا	۲۷	۴۷	۰	۰	۰	سواتی ۴ چر نہین شکر ۳۲ پل نوراترا پہلا
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۱ چر نہین سوریج ۲۶ - ۲۵ بدھ پورب ہین طلوع ہوا ۱۰ - ۴
۹	برچھک	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	بساکہا ۱ چر نہین شکر ۴۲ - ۱۴
۱۰	۰	۰	۰	ابرنت پادرت	۲ ۲۹	۱۶ ۳۷	مرگشرا ۳ چر نہین منگل متھن ہین آیا ۴۴ - ۲۵
۱۱	دھن	۱۴	۱۴	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۲ چر نہین سوریج ۷ - ۵۰ بساکہا ۲ چر نہین شکر ۴۴ - ۵۰
۱۳	مکر	۵۳	۷	ابرنت پادرت	۱۷ ۴۶	۵۹ ۳۴	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت درگا اشٹمی تعطیل ایک یوم
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چر نہین سنکرانت سوریج تلا مین ۲۹ - ۵۲ ہوئی برت ۳ مین دنگی دریا مین بساکہا ۳ چر نہین شکر ۹ - ۳۵
۱۶	کمبھ	۱۰	۳۸	ابرنت	۴۶	۱۳	۰
۱۷	۰	۰	۰	پادرت	۱۷	۹	ہست ۳ چر نہین بدھ ۴۴ - ۴ بساکہا ۱ چر نہین شکر برچھک ہین آیا ۴۹ - ۱۰ برت پاپانکش اکادشی
۱۸	مین	۳۵	۱	۰	۰	۰	چترا ۴ چر نہین سوریج ۵۰ - ۳۳
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	ابرنت	۲۷	۵۹	چترا ۱ چر نہین شکر ۳۱ - ۲۷
۲۱	میکھ	۳	۵۶	پادرت	۱	۸	ہست ۴ چر نہین بدھ ۵۹ - ۸ ۴ بساکہا ۳ چر نہین سنیچر ۳۶ - ۵۲ برت شرط نام پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۱ چر نہین سوریج ۱ - ۵۲
۲۳	برکھ	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	چترا ۲ چر نہین شکر ۱۳ - ۳۶
۲۴	۰	۰	۰	ابرنت پادرت	۱۶ ۴۸	۱۹ ۱۹	چترا ۱ چر نہین بدھ ۵۰ - ۵۴ پوربا پھالگنی ۱ چر نہین برہسپت ۱۰ - ۵۴
۲۵	متھن	۵۸	۵۱	۰	۰	۰	سواتی ۴ چر نہین سوریج ۳۰ - ۴۲ بساکہا شکر ۵۵ - ۵ سنیچر پچھم ہین ۶ [illegible] ۱۱ - ۵۰ برت کروا چوتھ
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	ابرنت	۵۳	۲۷	۰
۲۸	کرک	۴۸	۳۱	پادرت	۲۳	۲	مرگشرا ۱ چر نہین منگل ۷ - ۵۷ چترا ۲ چر نہین بدھ ۲۹ - ۴۴ چترا ۱ چر نہین شکر ۴۷ - ۵۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	سنگہ	۳۲	۴۵	۰	۰	۰	چترا ۲ چر نہین بدھ تلا مین آیا ۳۲ - ۲۰
۳۱	۰	۰	۰	ابرنت پادرت	۵ ۴۳	۲۳ ۲۲	جیشٹھا ۱ چر نہین شکر ۲ - ۳

یوم	نومبر ۱۸۹۶ ع	جمادی الاول ۱۳۱۴ ھ	کاتک ۱۸۱۸ سالباہن	کاتک ۱۳۰۴ فصلی	کاتک ۱۹۵۳ بکرماجیت	کاتک بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱	۳۸	۲۹	پورباپھالگنی	۲۷	۴۳	اِیندر	۳۹	۵۴	۲۶	۵۰
دوشنبہ	۲	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۲	۳۳	۳	اتراپھالگنی	۲۴	۱۰	بیدھرت	۳۲	۱۷	،،	۴۶
سہ شنبہ	۳	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۳	۲۷	۱۷	ہست	۲۰	۱۵	بشکنبہ	۲۴	۴۷	،،	۴۲
چہارشنبہ	۴	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۲۹	چترا	۱۶	۲	پریتی	۱۶	۵۵	،،	۳۸
پنجشنبہ	۵	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۱۵	۲۲	سواتی	۱۱	۴۶	آیشمان	۹	۱	،،	۳۳
جمعہ	۶	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	کاتک سدی پڑوا	۹	۲۷	بساکھا	۷	۴۷	سوبھاگ	۱	۱۹	،،	۲۹
شنبہ	۷	یکم جمادی الثانی	۱۶	۱۷	۲۴	۲ ۳	۴ ۵۹	۳۴	انرادھا	۴	۱۳	اتی گنڈ	۴۶	۵۵	،،	۲۵
یکشنبہ	۸	۳	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۵۵	۳۹	جیشٹ	۱	۱۴	سوکرم	۴۰	۳۶	،،	۲۱
دوشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۵۲	۴۰	پورباکھاڑھ	۵۷	۴۸	دھرت	۴۴	۵۸	،،	۱۷
سہ شنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۵۰	۴۶	اتراکھاڑھ	۵۷	۳۷	شول	۳۰	۱۰	،،	۱۳
چہارشنبہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۵۰	۵	شرون	۵۰	۳۴	گنڈ	۲۶	۱۷	،،	۹
پنجشنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۵۰	۱۴	دھنشٹھا	۶۰	۰	بردھ	۲۳	۲۶	،،	۵
جمعہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	۳۰	۹	۵۲	۴۲	دھنشٹھا	۰	۵۳	دھرو	۲۱	۳۴	،،	۱
شنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	یکم مگھر	۱۰	۵۵	۴۵	شتبھکھا	۴	۲۶	بیاگھات	۲۰	۳۹	۲۵	۵۹
یکشنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۲	۱۱	۵۹	۵۶	پورباپھادرپد	۹	۸	ہرکھن	۲۰	۳۸	،،	۵۶
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۳	۱۲	۶۰	۰	اتراپھادرپد	۱۴	۱۴	بجر	۲۱	۱۷	،،	۵۲
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۴	۵۱	ریوتی	۲۰	۵۵	سدھ	۲۲	۲۶	،،	۴۹
چہارشنبہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۱۰	۶	اشونی	۲۷	۲۶	بتی پات	۲۳	۵۰	،،	۴۵
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۱۵	۲۷	بھرنی	۳۳	۴۸	وریان	۲۵	۶	،،	۴۱
جمعہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۷	پورنماسی	۲۰	۱۷	کرتکا	۳۹	۳۷	پرگھہ	۲۵	۵۷	،،	۳۸
شنبہ	۲۱	۱۵	۳۰	یکم مگھر	۸	مگھر بدی پڑوا	۲۴	۲۲	روہنی	۴۴	۳۵	شو	۲۶	۱۳	،،	۳۶
یکشنبہ	۲۲	۱۶	یکم پوس	۲	۹	۲	۲۷	۱	مرگسرا	۴۸	۲۷	سدھ	۲۵	۳۷	،،	۳۵
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۲	۳	۱۰	۳	۲۹	۸	آردرا	۵۱	۸	سادھ	۱۴	۹	،،	۳۳
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۳	۴	۱۱	۴	۲۹	۳۶	پنربس	۵۲	۳۴	شبھ	۲۱	۳۸	،،	۳۰
چہارشنبہ	۲۵	۱۹	۴	۵	۱۲	۵	۲۸	۴۵	پکھہ	۵۲	۵۳	شکل	۱۸	۱۰	،،	۲۷
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۵	۶	۱۳	۶	۲۶	۴۳	اشلیکھا	۵۱	۴۶	برہم	۱۳	۳۹	،،	۲۴
جمعہ	۲۷	۲۱	۶	۷	۱۴	۷	۲۳	۳۶	مگھا	۴۹	۵۲	اِیندر	۸	۲۲	،،	۲۲
شنبہ	۲۸	۲۲	۷	۸	۱۵	۸	۱۹	۳۶	پورباپھالگنی	۴۷	۷	بیدھرت	۲	۱۶	،،	۱۹
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۸	۹	۱۲	۹	۱۴	۴۵	اتراپھالگنی	۴۳	۴۰	پریتی	۴۸	۱۲	،،	۱۷
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۹	۲۳	ہست	۳۹	۴۶	آیشمان	۴۰	۲۳	،،	۱۶

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	کنیا	۴۱	۵۰	۰	۰	۰	سلواتی ۴ چرنین سورج ۲۱-۱۰ چترا ۴ چرنین بدھ ۴۲-۵۱ برت اماکا دوشی
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	تلا	۴۴	۸	اپرنت یاوت	۲۷ ۵۴	۱۷ ۱۸	جیشٹا ۲ چرنین شکر ۱۲-۲ دھن ترودشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۱ چرنین سورج ۳۹-۲۷ سواتی ۱ چرنین بدھ ۲۶-۱۳ نرک چودس [illegible] دیوالی تعطیل ایکیوم
۵	برچھک	۵۳	۴۷	۰	۰	۰	جیشٹا ۳ چرنین شکر ۴۲-۴۶
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۲ چرنین بدھ ۴-۲۲ انکوٹ بیلا پڑیوی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۲ چرنین سورج ۲۰-۴۶ بھائی دوج ٹکا
۸	دھن	۱	۱۴	اپرنت یاوت	۲۷ ۵۵	۳۶ ۳۹	سواتی ۳ چرنین بدھ ۲۰-۲۸ جیشٹا ۴ چرنین شکر ۳۷-۳۰
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	مکر	۱۲	۴۵	۰	۰	۰	مرگشرا ۳۱ چرنین منگل وکری ہوا ۵۱-۱۰ اسورتی ۴ چرنین بدھ ۳۰-۴ [illegible]
۱۱	۰	۰	۰	اپرنت	۵۰	۵	بساکھا ۳ چرنین سورج ۳۷-۴ سولا ۱ چرنین شکر دھن میں آیا ۱۲ ۴۲
۱۲	کنبھ	۲۹	۳۴	یاوت	۲۰	۲۳	چترا ۴ چرنین بدھ ۵۷-۳۵ برت گوپال اشٹمی
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سولا ۲ چرنین شکر ۵۵-۵۶ بیر کرمان نومی
۱۴	مین	۵۲	۵۷	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین سنکرانت سورج برچھک میں ۲۷-۴۲ [illegible]
۱۵	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۲۷ ۵۹	۵۰ ۵۶	برت ہری پربودھنی ایکادشی روز پنچ بھیکم ایکادشی
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۳ چرنین بدھ ۲۸-۷ سولا ۳ چرنین شکر ۱۶-۴۱
۱۷	میکھ	۳۰	۵۵	۰	۰	۰	انرادھا ۱ چرنین سورج ۵۷-۳۹ پوربابیاگنی ۲ چرنین برہسپت ۳۰-۲۲
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین بدھ برچھک میں آیا ۵۰-۲۲ بساکھا ۴ چرنین [illegible]
۱۹	برکھ	۵۰	۱۵	اپرنت یاوت	۱۵ ۴۷	۲۷ ۵۲	سولا ۴ چرنین شکر ۱۹-۲۶
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۲ چرنین سورج ۲۲-۵۷ انرادھا ۱ چرنین بدھ ۵-۳۱ شبری کا میلہ
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	متھن	۱۲	۳۱	اپرنت	۵۸	۱۴	انرادھا ۲ چرنین بدھ ۱۴-۲۶ پورباکھاڑا ۱ چرنین شکر ۳۰-۱۰
۲۳	۰	۰	۰	یاوت	۲۹	۸	برت گنیش چوتھ
۲۴	کرک	۳۷	۱۳	۰	۰	۰	انرادھا ۳ چرنین سورج ۵-۱۴ انرادھا ۳ چرنین بدھ ۲۶-۱۸ پورباکھاڑا ۲ چرنین شکر ۵۲-۵۴
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	سنگھ	۵۱	۴۶	اپرنت یاوت	۲۶ ۵۵	۴۳ ۹	منبرا ۴ چرنین بدھ ۲۶-۱۹
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۴ چرنین سورج ۳۰-۲۴ مرگشرا ۱ چرنین وکری ہوا منگل [illegible] ۳۰-۵۶ پورباکھاڑا ۱ چرنین [illegible]
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹا ۱ چرنین بدھ ۴۳-۹۵
۲۹	کنیا	۱	۱۵	اپرنت	۴۲	۴	سینچر پورب میں طلوع ہوا ۵۲-۴۰
۳۰	۰	۰	۰	یاوت	۹	۴۳	جیشٹا ۱ چرنین سورج ۱۵-۴۷ جیشٹا ۱ چرنین بدھ ۵۰-۲ پورباکھاڑا ۱ چرنین شکر [illegible]

یوم	دسمبر ۱۸۹۶ء	جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ	پوس سمت ۱۸۱۸ سالباہن	پوس ۱۳۰۴ فصلی	پوس سمت ۱۹۵۳ بکرماجیت	گہر بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۵	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱ ۱۲	۳ ۵۷	۴۴ ۳۰	چترا	۳۵	۳۹	سوبھاگ	۳۳	۳۲	۲۵	۱۵
چہارشنبہ	۲	۲۶	۱۱	۱۲	۱۹	۱۳	۵۱	۴۹	سواتی	۳۱	۳۶	شوبھن	۲۴	۴۴	〃	۱۳
پنجشنبہ	۳	۲۷	۱۲	۱۳	۲۰	۱۴	۴۶	۱۱	بساکہا	۲۷	۲۱	اتیگنڈ	۱۶	۵۷	〃	۱۱
جمعہ	۴	۲۸	۱۳	۱۴	۲۱	اماوس	۴۰	۵۶	انرادھا	۲۳	۴۰	سوکرم	۹	۲۴	〃	۸
شنبہ	۵	۲۹	۱۴	۱۵	۲۲	پڑوا [illegible]	۳۸	۱۹	جیشٹھا	۲۰	۳۱	دہرت	۲	۱۳	〃	۶
یکشنبہ	۶	۳۰	۱۵	۱۶	۲۳	۲	۳۲	۳۲	مولا	۱۸	۱۱	گنڈہ	۴۹	۴۳	〃	۴
دوشنبہ	۷	یکم رجب	۱۶	۱۷	۲۴	۳	۲۹	۴۲	پورباکہاڑا	۱۶	۳۷	بردہ	۴۴	۳۹	〃	۳
سہ شنبہ	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۲۷	۵۶	اتراکہاڑا	۱۶	۸	دہرو	۴۰	۲۵	〃	۱
چہارشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۲۷	۲۳	شرون	۱۶	۵۲	بیاگہات	۳۷	۸	۲۵	۰
پنجشنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۲۸	۹	دہنشٹا	۱۸	۵۰	ہرکہن	۳۷	۳	۲۴	۵۸
جمعہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۳۰	۱۹	شتبکہا	۲۲	۶	بجر	۳۳	۱۴	〃	۵۶
شنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۳۳	۳۳	پوربا بہادرپد	۲۳	۲۹	سدہ	۳۳	۱۹	〃	۵۴
یکشنبہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	یکم پوس	۹	۳۷	۵۳	اترا بہادرپد	۳۱	۵۵	بتی پات	۳۳	۴۶	〃	۵۲
دوشنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۵۶	ریوتی	۳۸	۲	دریان	۳۴	۴۲	〃	۵۱
سہ شنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۳	۱۱	۴۸	۲۰	اشونی	۴۴	۳۳	پرگہہ	۳۶	۱	〃	۵۰
چہارشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۴	۱۲	۵۳	۴۱	بہرنی	۵۱	۰	شو	۳۷	۱۹	〃	۴۹
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۵	۱۳	۵۸	۳۱	کرتکا	۵۷	۰	سدہ	۳۸	۳۹	〃	۴۸
جمعہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۶	۱۴	۶۰	۰	روہنی	۶۰	۰	سادہ	۳۸	۴۹	〃	۴۶
شنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۷	۱۴	۲	۳۴	روہنی	۲	۱۸	شبہہ	۳۸	۳۰	〃	۴۴
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۸	پورنماشی	۵	۲۷	مرگشرا	۷	۱۷	شکل	۳۷	۲۰	〃	۴۲
دوشنبہ	۲۱	۱۵	یکم ماگھی	یکم پوہ	۹	پڑوا	۷	۱۲	آردرا	۹	۲۹	برہمہ	۳۵	۹	〃	۴۰
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۲	۲	۱۰	۲	۴	۳۵	پنربس	۱۱	۱۳	اندر	۳۱	۵۷	〃	۴۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۷	۳	۳	۱۱	۳	۶	۴۳	پکہہ	۱۰	۴۴	بیدہرت	۲۷	۴۷	〃	۴۴
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۴	۴	۱۲	۴	۴	۳۶	اشلیکہا	۱۱	۲	بسکنبہ	۲۲	۴۳	〃	۴۶
جمعہ	۲۵	۱۹	۵	۵	۱۳	۵ ۶	۱ ۵۷	۲۷ ۳۶	مگہا	۹	۲۱	پریتی	۱۶	۵۲	〃	۴۸
شنبہ	۲۶	۲۰	۶	۶	۱۴	۷	۵۲	۳۵	پوربا پہالگن	۶	۴۹	آیشمان	۱۰	۱۹	〃	۵۰
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۷	۷	۱۵	۸	۴۷	۱۳	اترا پہالگن	۳	۳۳	سوبھاگ	۳	۱۱	〃	۵۲
دوشنبہ	۲۸	۲۲	۸	۸	۱۶	۹	۴۴	۲۹	چترا	۵۵	۴۳	اتیگنڈ	۴۸	۱	〃	۵۴
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۹	۹	۱۷	۱۰	۳۵	۴۳	سواتی	۵۱	۳۱	سوکرم	۴۰	۴	〃	۵۵
چہارشنبہ	۳۰	۲۴	۱۰	۱۰	۱۸	۱۱	۲۹	۴۲	بساکہا	۴۷	۲۷	دہرت	۳۲	۱۴	〃	۵۷
پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۱۱	۱۱	۱۹	۱۲	۲۴	۴۶	انرادھا	۴۳	۳۹	شول	۲۴	۳۳	〃	۵۹

ماگھہ بدی اماوشس ۲ ۴۲ - ۲۱

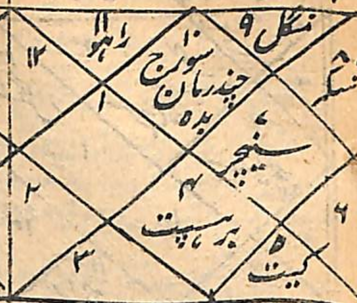
منگل ۹
شکر
راہو ۱۱
سورج ۱۰
چندرمان
بدھ ۱
۱۲
سنیچر
۴ برہسپت
۲
۶
۳
کیت ۵

ماگھہ سُدی پورنماشی ۳ ۴۳ - ۰

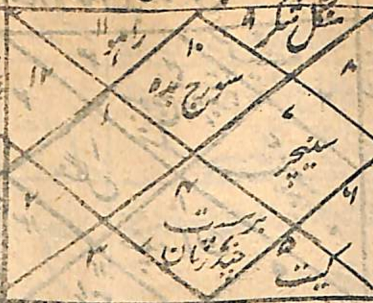
منگل شکر ۹
راہو ۱۱
۱۰ سورج بدھ
۸
۱۲
۷ سنیچر
۴ برہسپت چندرمان
۶
۲
۳
۵ کیت
۱

پھاگن بدی اماوش ۳ ۴۳ - ۳۸

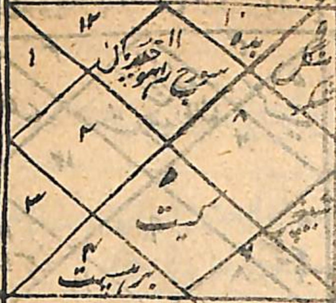
۱۲
۱۰ بدھ
منگل ۹
۱۱ سورج راہو چندرمان
۱
۲
۸
۵ کیت
۳
۶ سنیچر
۴ برہسپت
۷

پھاگن سُدی پورنماشی ۴۴ - ۸

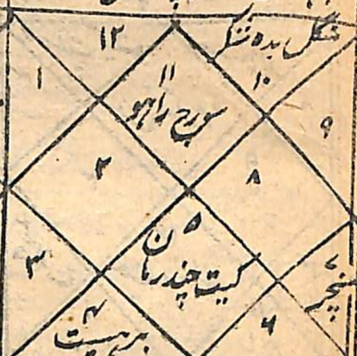
منگل بدھ شکر
۱۲
۱۰
۱۱ سورج راہو
۱
۹
۲
۸
۵ کیت چندرمان
۳
۷ سنیچر
۶
۴ برہسپت

چیت بدی اماوش ۴۴ - ۴۹

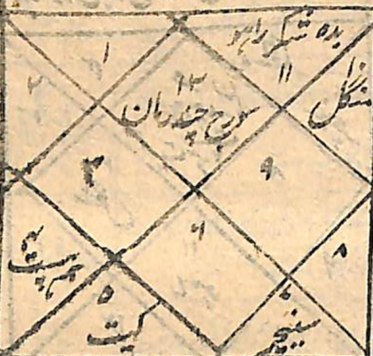
بدھ شکر راہو
۱
۱۱ منگل
۱۲ سورج چندرمان
۲
۳
۹
۱۰
۸
۴ برہسپت
۵ کیت
۷ سنیچر
۶

چیت سُدی پورنماشی ۵ ۴۵ - ۵۰

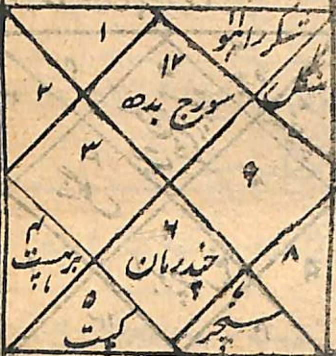
۱
شکر راہو ۱۱
۱۲ سورج بدھ
منگل ۱۰
۲
۳
۹
۶ چندرمان
۸
۴ برہسپت
۵ کیت
۷ سنیچر

بیساکھہ بدی اماوشش ۶ ۴۶ - ۲

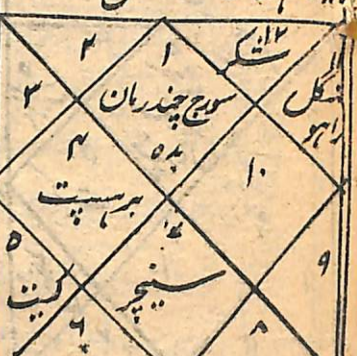
۱۲ شکر
۲
۱ سورج چندرمان بدھ
منگل راہو ۱۱
۳
۴ برہسپت
۱۰
۷ سنیچر
۵ کیت
۹
۶
۸

بیساکھہ سُدی پورنماشی ۶ ۴۶ - ۱۸

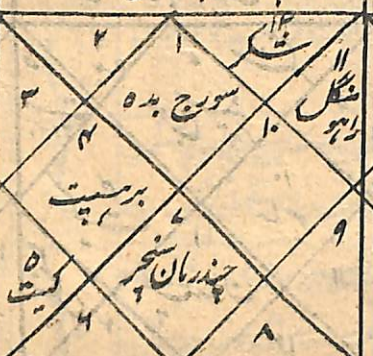
۱۲ شکر
۲
۱
منگل راہو ۱۱
۳ سورج بدھ
۱۰
۴ برہسپت
۷ چندرمان سنیچر
۹
۵ کیت
۶
۸

جیٹھہ بدی اماوش ۷ ۴۷ - ۱

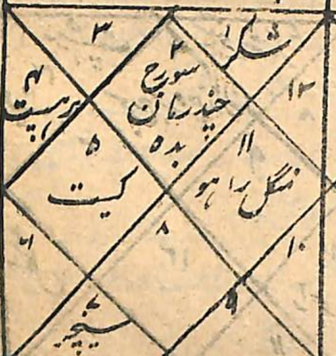
۳
۱ شکر
۲ سورج چندرمان بدھ
۱۲
۴ برہسپت
۵ کیت
۱۱ منگل راہو
۶
۸
۱۰
۹
۷ سنیچر

جیٹھہ دویمی بدی پورنماشی ۷ ۴۷ - ۳۴

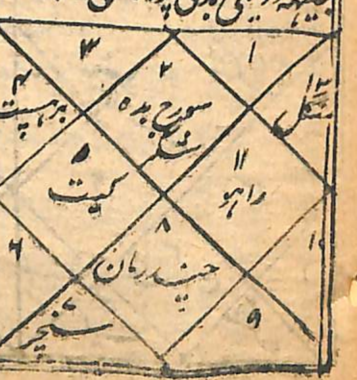
۱۲ منگل
۳
۱
۴ برہسپت
۲ سورج بدھ شکر
۵ کیت
۱۱ راہو
۸ چندرمان
۶
۱۰
۷ سنیچر
۹

جیٹھہ دویمی بدی اماوش ۷ ۴۷ - ۳۳

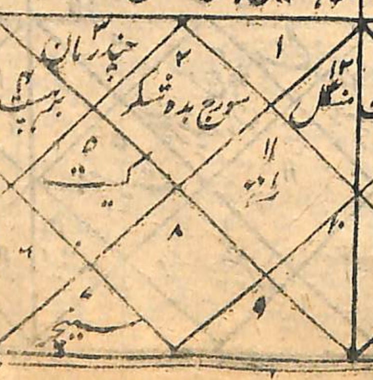
۳ چندرمان
۲ سورج بدھ شکر
۱
۱۲ منگل
۴ برہسپت
۵ کیت
۱۱ راہو
۸
۶
۹
۷ سنیچر
۱۰

جیٹھہ سدی پورنماشی ۷ ۴۷ - ۳۱

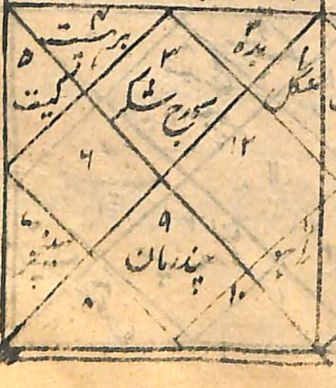
۴ برہسپت
۳ بدھ
۱ منگل
۵ کیت
۲ سورج شکر
۱۲
۶
۹ چندرمان
۱۱ راہو
۷ سنیچر
۸
۱۰

اساڑہ بدی اماوش ۴۷-۲۴

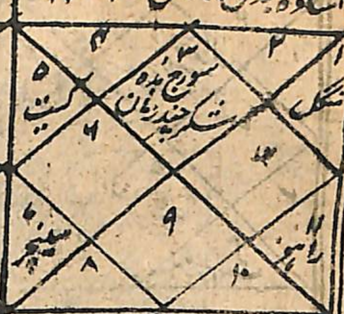
۱ منگل
۲
۳ سورج بدہ شکر چندرماں
۴
۵ کیت
۶
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو
۱۲

اساڑہ سدی پورنماشی ۴۷-۱۰

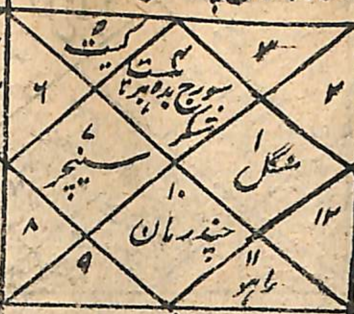
۱ منگل
۲
۳
۴ سورج بدہ برہسپت شکر
۵ کیت
۶
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰ چندرماں
۱۱ راہو
۱۲

ساون بدی اماوش ۴۶-۳۹

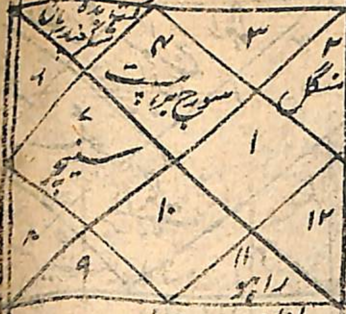
۱
۲ منگل
۳
۴ سورج برہسپت
۵ کیت بدہ شکر چندرماں
۶
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو
۱۲

ساون سدی پورنماشی ۴۶-۱۲

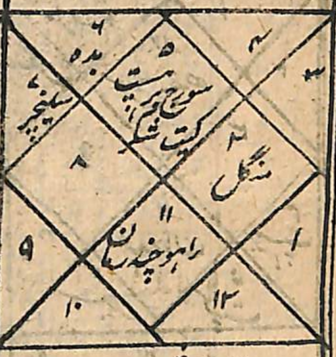
۱
۲ منگل
۳
۴
۵ سورج برہسپت کیت شکر
۶ بدہ
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو چندرماں
۱۲

بہادون بدی اماوش ۴۵-۲۵

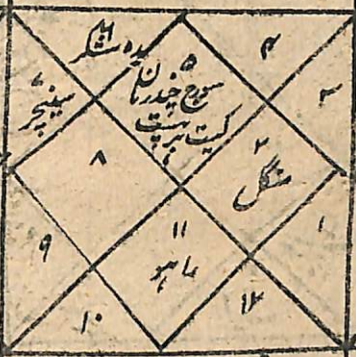
۱
۲ منگل
۳
۴
۵ سورج چندرماں کیت برہسپت
۶ بدہ شکر
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو
۱۲

بہادون سدی پورنماشی ۴۵-۲

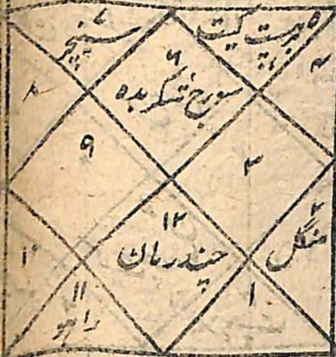
۱
۲ منگل
۳
۴
۵ برہسپت کیت
۶ سورج شکر بدہ
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو
۱۲ چندرماں

اسوج بدی اماوش ۴۴-۲۵

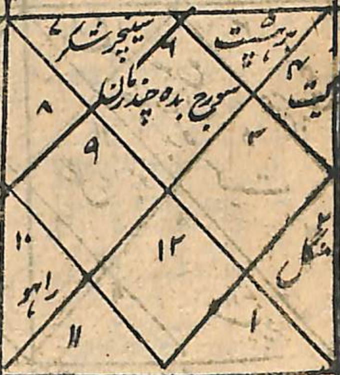
۱
۲
۳ منگل
۴ کیت
۵ برہسپت
۶ سورج بدہ چندرماں
۷ سنیچر شکر
۸
۹
۱۰ راہو
۱۱
۱۲

اسوج سدی پورنماشی ۴۳-۴۷

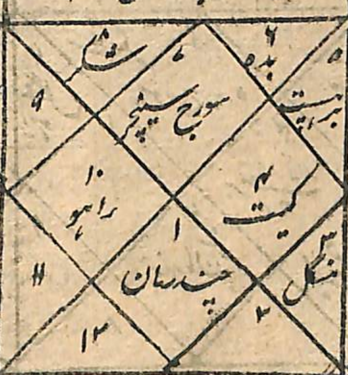
۱ چندرماں
۲
۳ منگل
۴ کیت
۵ برہسپت
۶ بدہ
۷ سورج سنیچر
۸ شکر
۹
۱۰ راہو
۱۱
۱۲

کاتک بدی اماوش ۴۳-۱۶

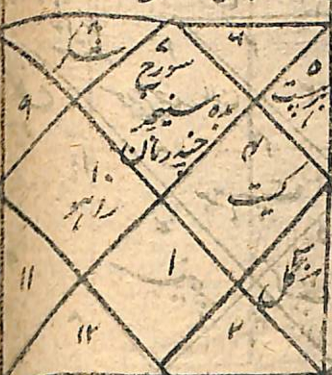
۱
۲
۳ منگل
۴ کیت
۵ برہسپت
۶
۷ سورج بدہ سنیچر چندرماں
۸ شکر
۹
۱۰ راہو
۱۱
۱۲

کاتک سدی پورنماشی ۴۱-۹-۴۴

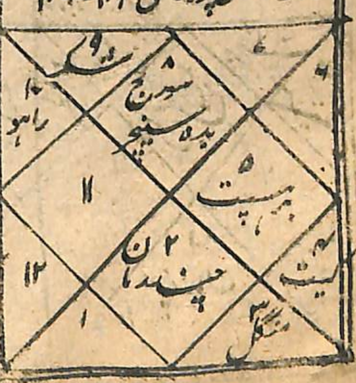
۱
۲ چندرماں
۳ منگل
۴ کیت
۵ برہسپت
۶
۷
۸ سورج بدہ سنیچر
۹ شکر
۱۰ راہو
۱۱
۱۲

مگھر بدی اماوش ۴۲-۴۴

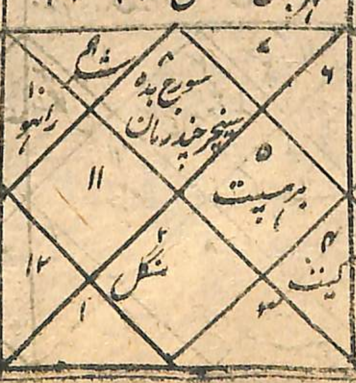
۱
۲ منگل
۳
۴ کیت
۵ برہسپت
۶
۷
۸ سورج بدہ سنیچر چندرماں
۹ شکر
۱۰ راہو
۱۱
۱۲

مگھر سدی پورنماشی ۴۲-۲۱

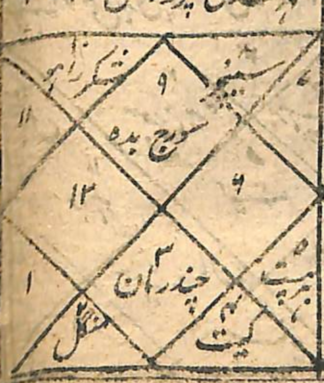
۱
۲ منگل
۳ چندرماں
۴ کیت
۵ برہسپت
۶
۷
۸ سورج بدہ
۹
۱۰ شکر راہو
۱۱
۱۲

چترا	تخت نشینی و ملازمت ملوک و علما و بنا و عام و منصب و نقل و تحویل و قطع و برید نو و پوشاک و تعلیم و زراعت و استعمال مقوبات و سفر کو نیک ہے	برکھین	نیک ہے سب مہمات کے واسطے
سواتی	قطع و برید نو و تعلیم و ترویج و تعلیم نقش و افسون و سواری و درخت لگانے و حجامت بنوانے اور سفر دریا کرنیکو نیک ہے	بجر	تین گھڑی اولین کے بعد سب کامونکے واسطے
بساکھا	قطع و برید نو اور خلعت مندی و شار و تخت بچھانے و زیور بنوانے کو نیک ہے	سدہ	سعد ہے خصوص نو بریدن اور نو پوشیدن استعمال عطریات سفر کو
انرادھا	تخت نشینی اور بنا و نام و منصب و نقل و تحویل و قطع و برید نو و پوشاک نو اور تعلیم و ترویج و تجارت اور باغ لگانے کو خوب ہے	بتی پات	سب کامونکے واسطے نحس ہے بجز دان اور پن اور خلوت نشینی
جیشٹھا	حکومت و تجارت و نقش و افسون سیکھنے اور عمارت اور حمام مین جانے اور سفر کرنے کو خوب ہے	بریان	نیک استعمال عطریات اور پوشاک و زیور کو نیک ہے
مولا	تہ خانے بنانے اور بیج بونے اور کنوئین کھودنے اور کھیت کاٹنے و تعلیم اور مصالحت کو نیک ہے	پرگھہ	نیک کامون کے واسطے برا ہے
پوربا کھاڑا	فصد کرانے اور ناخن کٹوانے اور عمارت ڈھوانے اور بنیاد کھدوانے اور درخت کٹوانے کو خوب ہے	شیو	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہائے مثال اونکی کو
اترا کھاڑا	تخت نشینی نقل و تحویل و عمارت و منصب و حجامت کے واسطے خوب ہے	سدہ	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہا ہے مثال اونکی کو
شرون	تخت پر بیٹھنے بادشاہ کو دیکھنے و منصب و قطع و برید نو پوشش عمارت بالاخانہ و بنیاد و بلند زراعت و شاعت تعلیم کو نیک ہے	سادہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
دھنشٹا	بادشاہ اور امیر کو دیکھنے اور قطع و برید نو اور پوشاک نو اور کار سپ و فیل اور زراعت اور سفر کو خوب ہے	شبہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
شت بکھا	تخت نشینی اور عمارت اور منصب اور کار سپ فیل اور بنیاد	شکل	ملازمت سلاطین و حکام نو بریدن و پوشیدن اور کار سپ ہونکو نیک ہے
پوربا بھادرپد	مسہل اور دوا کھانے اور خرید و فروخت چارپایہ کرنے اور تنور کھینی اور بیج بونے کو نیک ہے ۔	برہمہ	سب کامونکو نیک ہے بجز نہانے تالاب
اترا بھادرپد	تخت نشینی اور بنیاد اور نام و منصب و نقل و تحویل و تقویم و قطع و برید نو و پوشش نو کرنے اور بالاخانے بنانے کو نیک ہے	ایندر	سب کام کو نیک ہے خصوص نو بریدن و نو پوشیدن اور کار فیل
ریوتی	تخت نشینی و ملازمت ملوک اور نو قطع برید اور پوشاک اور تعلیم اور ترویج اور بنا اور نام اور منصب اور درخت بٹھانے کو نیک ہے	بیدھرت	نیک ہے خلوت نشینی اور صدقہ دینے کو

کیفیت تتھون کے

ہر ایک مہینون کے دو پکش مقرر ہین اول کا نام کرشن پکش یا بدہی ہے اور دوسرے کا نام شوکل پکش یا شدی ہوتا ہے اور آغاز سال کا چیت سدی پروا سے شروع ہوتا ہے جوتشی پینڈ منجم نے ان تتھون کے خواص بہی بہت سے بیان فرمائے ہین جن کا کسی قدر انتخاب ذیل مین بہی درج کیا جاتا ہے

خواص تتھ ہائی شوکل پکش یا شودہی چاندن		خواص تتھ ہائی کرشن پکش یعنی اندہیرہ جسکو بدی بہی کہتے ہین	
نام تتھ	خواص	نام تتھ	خواص
پروا	بدرجہ میانہ سعد ہے مگر سفر منع ہے	پروا	سب کام کو نیک ہے مگر سفر نہ چاہیے
دوج	سعد ہے قطع و برید اور سفر اور پوشش کو	دوج	نیک ہے تو قطع برید اور پوشاک اور سفر کو
تیج	ایضاً	تیج	نصف اول نیک ہے تو قطع برید اور پوشاک اور سفر کو نصف بسبب بہدرا بد ہے
چوتھ	سعد ہے مگر نصف تتھ پیچہے بسبب بہدرا کے خوب نہین	چوتھ	نحس ہے
پنچمی	سعد ہے قطع برید لو اور پوشش لو اور سفر کو	پنچمی	نیک ہے تو قطع برید اور پوشاک اور سفر کو
چہٹھ	بجز سفر سب کامونکے واسطے سعد ہے	چہٹھ	بجز سفر سب کام کو نیک ہے
ستمی	نیک ہے قطع برید لو اور پوشش اور سفر کو	ستمی	نصف اول بسبب بہدرا بہتر نہین ہے
اشٹمی	نصف تتھ اول بہدرا کے باعث بہتر نہین ہے اور نصف اخیر بجز سفر اور کامونکو اچہی ہے	اشٹمی	بجز سفر اور سب کامون کو نیک ہے
نومی	سفر نہ چاہیے	نومی	سفر نہ چاہیے
دشمی	نیک ہے قطع برید لو اور پوشش اور سفر کو	دشمی	نصف اخیر بسبب بہدرا بہتر نہین
اکادشی	نصف اول بشرح بالا نصف اخیر بسبب بہدرا نہین	اکادشی	نیک ہے قطع برید اور پوشش اور سفر کو
دوادشی	نیک ہے قطع لو اور پوشاک کو	دوادشی	نیک ہے قطع برید اور پوشاک کو
تردوشی	ایضاً	تردوشی	نیک ہے قطع برید اور پوشاک کو
چودس	ایضاً بجز سفر	چودس	بسبب بہدرا نصف آخر خوب نہین ہے
پورنماشی	اول خوب نہین اور نصف قطع برید کو نادرست ہے	اماوس	بسبب بہدرا نصف اول خوب نہین مگر سفر نہ چاہیے اور پتر کرم اور دان کو و اسنان کو نیک ہے

نام گرہ یعنی ستارہ	تعداد قیام ستارہ در برج	کیفیت ملکیت برج کہ کس برج کا مالک ہے	نقشہ چیزہا کہ بغرض باثبات کرنے سعد نحس گرہ کے	کیفیت سعد و نحس		
			تفصیل خیرات	سعد	نحس	ساعات
شمس یعنی سورج	۳۰ یوم	اسد یعنی سنگہ خانہ و حمل شرف و میزان و ہبوط	گندم و صندل سرخ و پارچہ سرخ و طلا و مادہ گاو سرخ [illegible] قند سیاہ و کنول گٹہ و مانک یعنی یاقوت و مس درچھنا یعنی تصدقی	۲۳ و ۶ و ۶ ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۸ و ۹ ۸ ۷
قمر یعنی چندرمان	سوا دو یوم	سرطان یعنی کرک خانہ ثور شرف خانہ عقرب ہبوط	برنج خیرات و پارچہ سفید و نقرہ و مروارید و ظروف نقرہ و الماس [illegible] و رنگ گاو جوان درچھنا	۱ و ۲ و ۳ و ۴	۴ و ۸ و ۱۲	۱۰۶۹
مریخ یعنی منگل	۴۵ یوم	حمل یعنی میکہ عقرب یعنی برچھک خانہ جدی شرف سرطان ہبوط	گندم و قند سیاہ و کہار و الامرجان و میش و رنگا گاو سرخ و طلا و گل سبز و سرخ و مس درچھنا	۲۳ و ۶ و ۱۰ ۱۱	۴ و ۸ و یا ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۱۰ ۹
عطارد یعنی بدھ	۳۰ یوم	جوزا یعنی متہن سنبلہ یعنی کنیا سنبلہ و حوت ہبوط	مونگ و پارچہ سبز و ظروف کانسہ و روغن زرد و زمرد و پھول کنیز و عاج درچھنا	۲۱ و ۲ ۷ و ۹ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۶ و ۶ ۱۱
مشتری یعنی برہسپت	۱۳ ماہ	قوس یعنی دہن حوت یعنی مین سرطان شرف جدی ہبوط	دال نخود و پارچہ زرد و طلا و شکر و زر و چوب اسپ و نمک درچھنا و لبنا	۲۵۷۱ ۱۱	۴ و ۸ و ۱۱	۱۰۲۲۱
زہرہ یعنی شکر	۲۹ یوم	ثور یعنی برکھ میزان یعنی تلا حوت شرف سنبلہ ہبوط	برنج و پارچہ سفید و سرخ رنگ و اسپ سفید و مادہ سفید و الماس و نقرہ و روغن زرد و کافور درچھنا	۱ و ۲ و ۳ ۷ و ۹ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱۰۶۹ و ۵
زحل یعنی سنیچر	دو نیم سال	جدی یعنی مکر دلو یعنی کنبھ میزان شرف و حمل ہبوط	میش سیاہ و روغن سیاہ و آہن و پارچہ سیاہ و نیلم و کنجد سیاہ و کرتہی و گاومیش درچھنا	۳۱ و ۶۶ و ۱۰ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۶ و ۵ ۹
راس یعنی راہو	یک نیم سال	جوزا یعنی متہن سنبلہ یعنی کنیا قوس شرف [illegible] ہبوط	گوسفند و اسپ سیاہ و پارچہ سیاہ و کنول گرد و کنجد سیاہ و روغن سیاہ و آہن یعنی اسلحہ درچھنا و ماہی زندہ	۵ ۔ ۶ ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۳ و ۵ ۹
ذنب یعنی کیت	یک نیم سال	جوزا یعنی متہن سنبلہ یعنی کنیا جوزا شرف [illegible] ہبوط	کنجد سیاہ و روغن و کنول گٹہ و گلیم سیاہ و غیرہ درچھنا	۴۳ و ۱۰ ۱۰ و ۱۱	۴ و ۹ و ۱۲	۱ و ۱ و ۵ و ۶ ۹

ترکیب معلوم کرنے پنچانگ مہورت یاترا یعنی سفر کی

پنچانگ مہورت دریافت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ مراتب سعد جو نو قسم کے لکہے جاتے ہین - اون کو جنتری مین سے بغور دیکہکر ڈہونڈلین اور جس تاریخ اور وقت مین یہ سب مراتب سعد یکجا ہوجاوین اوس کو اپنے پنچانگ مہورت سعد اور شبہ سمجہا جاوے - اور اگر ایک دو کی کمی بہی رہجائے تو در صورت اعلے مراتب سعد ہونے اوسکے کے پرواہ نہ کرنی چاہئے -

اول - سفر کیوقت دساسول سامنے یا داہنے ہونا منع ہے - نقشہ دساسول ذیل مین درج ہے -

دوم - جوگنی مقابل یا داہنے نہ ہونی چاہئے بایئن یا پشت پر نقشہ جوگنی درج ذیل کیا گیا ہے -

سوم - کال چکر بہی مقابل نہ ہونا چاہئے بایئن یا پشت پر ہونا چاہئے مقامات کال چکر بہی ذیل مین درج ہے

سمت ہے	پورب	اگنی	دکہن	نیرت	پچہم	بایب	اوتر	ایسان
دساسول	دوشنبہ شنبہ	.	پنجشنبہ	.	یکشنبہ جمعہ	.	سہ شنبہ چہارشنبہ	.
جوگنی	پڑوا نومی	تیج ایکادشی	پنچمی تیرودشی	چوتہہ دوادشی	چہٹہ چودس	سپتمی پورنماشی	دوج دسمی	اشٹمی اماوس
کال چکر	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ

چہارم تتہہ ہای رکہنا یعنی چوتہہ نومی چودسی کو اور سنکرانت والا دن و پورنماشی و چندر گرہن اور جہانتت کے دن سفر منع ہے - پس ان تتہون اور دنون مین سفر نہ کرنا چاہئے -

پنجم اشنی - مرگشرا - پنربس - پکہہ - ہست - انرادہا - شرون - دہنشٹا - شت بکہا - ریوتی - یہ نچہتر سفر کے دن سے سعد ہین اور روہنی - پوربا - پہالگنی - جیشٹا - مولا - پوربا کہاڈا - پوربا بہادرپد - اترابہادرپد یہ نچہتر درجہ میانہ سعد ہین - ان نچہترون کے سوائے اور نچہتر دن مین سفر نہ چاہئے کہ وہ سفر کیواسطے نحس ہین - نام جنکے یہ ہین - بہرنی - کرتکا - آردرا - اشلیکہا - مگہا - اوترابہالگنی - چترا - سواتی - بساکہا -

ششم - جوگ - پریت - ابشمان - سوبہاگ - شوبہن - سوکرما - بردہ - دہرو - شیو - سدہ - شبہ - ماشکل - بیدہرت - پیرتی - سفر کیلئے سعد ہین ان کو لینا چاہئے باقی کو نہ لینا چاہئے

نام جنکے یہہ ہین بشکبہ - اتگنڈ - دہرت - شول - گنڈہ - بیاگہات - بجر - بتی پات - بربان -
ہفتم - کرن سب گیارہ ہوتے ہین - اونمین سے سات کرن بوکر - بالوکہ کولو - تیتل گرو بنج وشٹی سات کرن متحرک
ہین جنمین سے چھہ کرن جاترا کے واسطے بہت نیک ہین - اور ایک کرن ساتوان بھی بدرجہ اوسط سعد ہے -
اور کرن سبنوگن - چتپش - یا دوناگ - چار کرن - غیر متحرک سعد نہین ہین اُن سے اجتناب چاہئے اور چونکہ
اس جنتری مین کرن کا بیان کہین نہین ہوا ہے - اسواسطے کیفیت بھی اسکی لکھنی چاہئے کہ ساتون متحرک
مذکورہ بالا ہر ایک تتھی مین ہر روز دو دو گذرتے ہین نصف تتھی مین ایک اور نصف تتھی مین دوسرا -
ہشتم چندرمان یاترا کے وقت جنم نام یا پرسدہ یعنی مشہور عام کی راس سے چوتھا - آٹھوین - بارھوین اور
گھاتک نہو اور سنگہ ہو یا داہنے طرف ہو اور رنگ پوشاک چندرمان کا مبارک ہو - ان سب مراتب کو معلوم کرنے
کا قاعدہ پہلا اور چند نقشجات مفید عام درج ذیل کئے جاتے ہین -

پہلا ولیش مقامات چندرمان اول مقام پر بھلا کرتا ہے دوم پر تمنا لاتا ہے سوم پر دولت نصیب کرتا ہے چہارم
پر جھگڑا کرتا ہے - پنجم پر اچھی سمجھہ دیتا ہے - ششم پر فایدہ کرتا ہے - ہفتم پر راجہ سے ملاقات کراتا ہے - ہشتم
پر موت سامنے لاتا ہے - نہم پر دھرم کراتا ہے - دہم پر خوشی بخشتا ہے - یازدہم پر نفع پہونچاتا ہے دوازدہم
پر نقصان کراتا ہے جس ترکیب سے چندرمان ناقص اپنے راس کا معلوم کرینگے جو اوپر بیان ہوا ہے اوسی
ترکیب سے اپنی راس سے چندرمان گھاتک جو کہ نقشہ لابھہ خرچ کے ساتھہ ہے معلوم کرنا چاہئے اگر سفر کے دن چندرمان گھاتک
پایا جاوے تو سفر ملتوی کرنا چاہئے مثلاً تمہاری راس میتھن ہے اور مورت کے دن سنگہ کا چندرمان ہے تو یہی شمار کیا کہ میتھن
کرک سنگہ یعنی تیسرا چندرمان ہوا جو نیک ہے اگر نوان ہوتا تو گھاتک ہوتا ناقص ہے اور سنگہ یا داہنے چندرمان نقشہ ذیل سے
معلوم ہوتے ہین - اسکے دیکھنے سے معلوم ہو جاویگا کہ جسطرف کی یاترا کرنی ہو - اوس دن کا چندرمان کس سمت مین ہے
اگر بچارنے سے چندرمان کا مقام اوسدن مقابل یا داہنے معلوم ہو تو بے شبہ جانا چاہئے مثلاً چندرمان سنگہ کا
سفر کرتا ہے - دکن کا تو چندرمان سنگہ کا دکھن مین تھا سے بانوے لگ ہوا جو اچھا نہین چنانچہ خواص
چندرمان نقشہ مندرجہ ذیل مین درج ہے -

نقشہ مقامات سکونت چندرمان

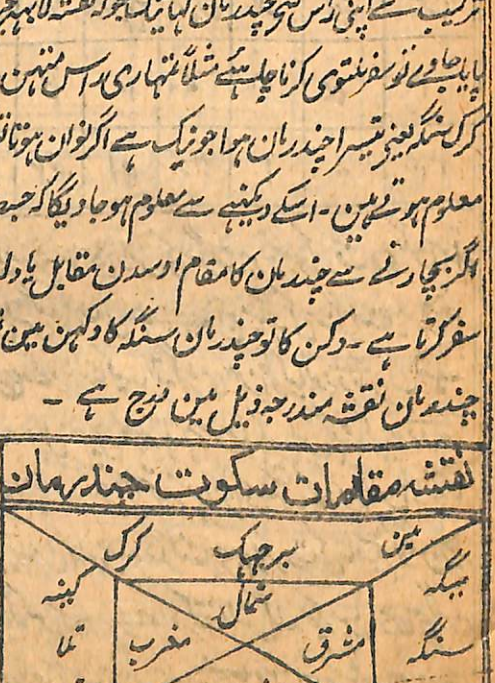

نقشہ خواص چندرمان مقابل داہنے پس پشت یا بائین

چندرمان مقابل یعنی سنگہ	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت دے
چندرمان پشت یعنی پیٹھ پیچھے	رنج اجر ہووے
چندرمان دائون مین	نقصان دولت

اور رنگ پوشاک چندرمان کا نقشہ ذیل مین درج ہے - اس نقشہ مین چندرمان کی پوشاک کا صرف رنگ دیکھنا چاہئے کیونکہ اگر چندرمان مقابل اور داہنے بھی ہے اور رنگ پوشاک ناقص ہے تو اچھا نہین ہے اسلئے اسکا ہی خیال رہے -

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

	نام راس	چندرمان		خواص پوشاک	کیفیت
میکھ	سنگھ	برچھک	سرخ	لڑائی کرادے	اگر چندرمان میکھ سنگھ برچھک کا ہو تو اون پوشاک و رنگ سرخ ہے جو ناقص ہوتا ہے -
متھن	کنبھ	دھن	زرد	مراد بر لاوے	
برکھ	کرک	تلا	سفید	کامیاب ہو	
کنیا	مین	مکر	سیاہ	موت کا سامان	

نہم لگن مہورت کا لگن چر ہونا چاہئے دسوین گھر مین کوئی گرہ ہونی چاہئے بسبب معلوم گرہ اور لگن کے دھن مین کبھی جاتی ہے -

ترکیب معلوم کرنے لگن کے واضح ہو کہ لگن بارہ ہین اور اونکے وہی نام ہین جو اوپر سے مذکور ہوتے آئے ہین ہر ایک لگن کی گھڑیونکی تعداد اور خواص جدا جدا مقرر ہین شرح جسکی نقشہ مندرجہ ذیل مین مفصل درج ہے -

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	٢	٤	٥	٥	٥	٥	٥	٠	٥	٠	٤	٣
پل	٣٤	٧	١	٣٥	٥١	٤٢	٤٣	٥١	٤٥	١	٧	٣٤

لگن دریافت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس مہینے مین جس راس کے سورج ہو یعنی راس کی سنگرانت ہو تو صبح کیوقت وہی لگن ہوتی ہے اور جون جون سنگرانت کی انس کم ہوتی جاتی ہے تون تون راس انس گھٹتی جاتی ہے جیسے آج میکھ کی سنگرانت ہوئی - اوسمین میکھ لگن تین گھڑی چونتیس پل کا ہے اوسکا تیسوان حصہ سورج نے دن رات کیساتھ گھڑی مین طے کیا تو دوسرے دن تب سنگرانت کی [illegible] انس کی ٢٩ باقی ہے اور میکھ لگن کا تیسوان حصہ ٧ پل ٤٤ بپل کا ہوتا ہے سو میکھ لگن مین گھٹ گیا تو دوسرے دن میکھ لگن ٣ گھڑی ٢٧ پل ٥٢ بپل کی ہوگی - اب ہمکو معلوم کرنا ہے کہ جو مہورت یاترا کا تجویز ہوا ہے اوسیصورت کے دن لگن بیدار کا چر اور سعید دیکھ لین تو ہمنے جس مہینے مین لگن تجویز کرنا ہے اول یہ دیکھین کہ اوس مہینے سنگرانت ہی پہر مہورت کی تاریخ کو لگن چر اسطرح لیوین یعنے جس لگن کو دریافت کیا جائے اول سورج کو دیکھئے کہ کس راس پر ہے اور کتنے انس گذر چکے ہین اوسی سے لگن کم کرے باقی گھڑی پل لیوے اوسمین اوسکی داہی اسون کی گھڑی چھوڑنا چاہئے جب چر تک پہنچ جاوین خاموش ہو وے نقشہ مندرجہ صفحہ ٣٩ مین ہر ایک راس کیلئے ناگری فارسی مین جو حروف معہ ایک ایک نام نظیر کے لکھے ہین چاہئے کہ اپنے نام

کا حرف اول مندرجہ نقشہ ہذا سے مطابق کرے پہر جس حروف سے وہ مطابق ہو جاوے وہی راس اپنی سمجھ لیوے مثلاً شنبداس نام ہے اوسمین اول حرف ب ہوا اور نقشہ اس مین برکہہ کے نیچے لکہا ہے پس یہی راس شنبداس کی ہے یعنی برکہہ اور معلوم ہو کہ حروف الف او ع ب ط ت ث س ش ر ح ر ج و ز ص ظ ج وہ کہ م خ و ک ق ایسے حروف اسمین علیحدہ نہین ہین ۔ حرف ایک حروف کے مطابق سب کا حال ہے ۔ جب اس ترکیب سے راس نام کی معلوم ہو جاوے تو چندرما کی حالت دیکہنا چاہیئے کہ اس راس سے اوسدن یا اوسوقت چندرمان کس مقام پر ہے ۔

ہر سال کی سنگرانت معلوم کرنیکا قاعدہ

جب کوئی سوال کرے کہ فلان سال مین فلان مہینے کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو اول اوس سال کے میکہ کی سنگرانت دریافت کرے پہر جس مہینے کی چاہے دریافت کرلے کیونکہ میکہ سنگرانت پر ہے سب

قاعدہ

پوتہی مذکورہ مین اسکا قاعدہ یون تحریر ہے جس سال کی سنگرانت دریافت کرنی ہو اسکا ساکہا سال سن سمت معلوم کرکے اسمین ۱۳۵ عدد قانون سے کم کرے پہر جو باقی ہو اوس کو ۲۴ پر تقسیم کرکے خارج از قسمت اور باقی القسمت کے عدد دونکو علیحدہ علیحدہ لکہے پہر جو خارج القسمت کے عدد ہون اونکو دو دن ۲۱ گہڑی ۳۰ پل سے ضرب کرے اور باقی القسمت کو اول ۱۵ گہڑی ۳۱ پل ۳۰ پل سے ضرب کرکے گہڑیون وغیرہ کے بنا کر دونون مین ملاوے اور اگر پل ۳۰ ہون تو ایک پل اور زیادہ کرے اور اگر دن ۷ سے زیادہ ہون ۷ کی طرح جتنے عدد باقی رہین وہ دن ہوگا پہر دونون کی حاصل ضرب کو جمع کرکے اور دن ہو ۲۳ گہڑی ۲ پل تخم کے روز زیادہ کرے اور کل جمع سے ۱۷ پل طول درجے کے کم کردے تو جو حاصل ہوگا وہ اس سال کی میکہ کی سنگرانت ہوگی جب میکہ کی سنگرانت معلوم ہو جاوے تو جدول ذیل سے جس سنگرانت کے عدد میکہ سنگرانت مین زیادہ کرینگے اوسی سنگرانت کا دن اور وقت معلوم ہو

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سنگرانت	میکہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برجہک	دہن	مکر	کنبہ	مین
دن	۰	۲	۶	۳	۶	۲	۴	۶	۱	۲	۴	۵
گہڑی	۰	۵۷	۲۳	۰	۳۰	۳۰	۵۵	۴۸	۱۷	۳۶	۳	۵۳
پل	۰	۱	۱	۵۱	۳۰	۲۹	۴۸	۴۱	۱۱	۴	۱۵	۱۵

مثال ۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ سمت ۱۹۲۹ بکرم مطابق ۱۸۷۲ء مین متہن کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو سمت مذکورہ ساکہا سالباہن ۱۷۹۴ ہوگا بموجب قاعدہ مذکور الصدر کے ۱۳۵ عدد کم کیے تو ۱۶۵۹ عدد باقی رہے اونکو ۲۴ پر تقسیم کرنیسے ۶۹ خارج القسمت اور ۳ باقی القسمت حاصل ہوئی اونکو علیحدہ علیحدہ ضرب دیا اونکی علامت یکشنبہ دوشنبہ سہ شنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ شنبہ ۷ یا صفر

جمعرات کیدن ۱۷ گہڑی ۱۵ پل دن سمت ۱۹۲۹ بکرم مطابق ۱۱ اپریل ۱۸۷۲ء کو میکہ کی سنگرانت ہوگی ۔

۳	۲۱ ۴۹	۳۶ ۳۵	ضرب خارج القسمت ضرب خارج القسمت
۴ ۱	۸ ۲۸	۱۱ ۱۷	حاصل جمع
۵	۴۶		پر میکہ کی سنگرانت ہے
۵ ۶	۴۶ ۴۳	۱۳ ۱	عدد میکہ سنگرانت کے عدد متہن سنگرانت کے
۵	۱۰	۳	حاصل جمع سنگرانت متہن

اب میکہ پر سنگرانت مین جدول مذکورہ سے متہن سنگرانت ہوگی پنجمی جو عددین زیادہ کی تو جمعرات کو ۱۰ گہڑی ۳ پل دن چڑھے متہن کی سنگرانت ہوئی مطابق ۱۳ جون ۱۸۷۲ء

کمترین حکم رای ہاشم شاگرد نہادت سکہدیال جوتشی لاہور

سمت بکرم سے ۱۳۵ عدد کم کرنیسے ساکہا سالباہن ہمیشہ حاصل ہوتا ہے ۔

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

										حروف سنسکرت	میکھ	۱
	م	لو	ے	لو	ل	لا	چو	چ	چ	حروف فارسی		
	مرلی	لوٹا	لیکھراج	لوٹ	لکھاسی	لال چند	چو	چیت رام	چنی لال	مثال		
										حروف سنسکرت	برکھ	۲
	دو	دی	دو	ب	ب	او	ای	او	ا	حروف فارسی		
	رول	ویلا	دوشنگ	بنداکر	بون	اولا	ایلال	اوکرن	اندرسنگہ	مثال		
										حروف سنسکرت	متھن	۳
	ہ	کو	کے	چھ	ن	گھ	کو	ک	ک	حروف فارسی		
	ہرہ	کولر	کیہری	چھبیا	نانکچند	گھنڈس	کوکوٹ	کسنچند	کرم چند	مثال		
										حروف سنسکرت	کرک	۴
	ڈو	ڈی	ڈو	ڈے	ڈ	ہو	ہے	ہو	ہ	حروف فارسی		
	ڈولہ	ڈیرا	ڈوبکش	ڈھم	ڈلا	ہوشیار	ہیمراج	حکمچند	ہدایت	مثال		
										حروف سنسکرت	سنگھ	۵
	ٹے	ٹو	ک	ٹا	مو	مے	مو	م	م	حروف فارسی		
	ٹیکچند	ٹوڈل	کٹ	ٹماٹ	موتی	میورام	مٹھالال	مصری	منکہ	مثال		
										حروف سنسکرت	کنیا	۶
	پو	پے	ٹھا	ن	کھنا	پو	پ	پ	تو	حروف فارسی		
	پلوٹا	پیرا	ٹھاکر	نرنجن	کھنامل	پوتر	پلوہتی	پرمانند	توپا	مثال		
										حروف سنسکرت	تلا	۷
	تے	تو	تی	تا	رو	روے	رو	ر	را	حروف فارسی		
	عمل	تولارام	تلوکچند	تال	روپیہ	ریکھا	رویا	رشوت	رام	مثال		
										حروف سنسکرت	برچھک	۸
	نے	یو	یا	ہی	نی	تو	ن	نند	تو	حروف فارسی		
	بنارام	یبور	پاٹن	ید	نیلام	تولارام	نرانند	نندلال	تولارام	مثال		
										حروف سنسکرت	دھن	۹
	بھی	وڑ	پھا	د	بھہ	بھی	بھہ	یو	ی	حروف فارسی		
	بھیہ	ڈھال	پھلک	دھنپت	بھوجم	بھرشٹ	بھیاجل	یوگی	یار	مثال		
										حروف سنسکرت	مکر	۱۰
	کھو	گے	گھرا	جو	جے	جو	ج	ج	بھو	حروف فارسی		
	کھولا	کھلانا	گھرالگ	جیوجہ	جھنجھل	جوالا	جسونت	جیت	بھوانارام	مثال		
										حروف سنسکرت	کنبھ	۱۱
	و	سو	سے	س	سی	سا	گو	ک	گو	حروف فارسی		
	دیبی لال	سوبھارام	سیوارام	سیتارام	سیندارام	سادھی	گولا	گیندا	گوردسے	مثال		
										حروف سنسکرت	مین	۱۲
	ج	چ	د	دی	ن	جھہ	بنہہ	دو	دی	حروف فارسی		
	چمن لال	چندر لال	دوست	دیبی لال	نیک	جھنڈا	نبال	دولارے	دیندیال	مثال		

ردیف خواب نامہ

خواب	تعبیر خواب
انوار خدا دیکھنا انبار کو دیکھنا	مومنوں کو فرحت و حشمت و راحت و شادی ہو سرداری پائے یا دفینہ ہاتھ آئے

ردیف بائی

خواب	تعبیر خواب
بادشاہ کو دیکھنا بالوں کا غیر مقام	دولت نعمت پائے توقیر عزت بڑھ جائے سفر سے دوستی ہو سختی و وحشت پہنچے

ردیف تائی

خواب	تعبیر خواب
تلوار کی آواز سننا تبسم کرنا	کام میں فروغ ہو رنج و غم کا سامنا ہو

ردیف پائی فارسی

خواب	تعبیر خواب
دیکھنا پوست دیکھنا	قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو مال متروکہ موتی کالے

ردیف تائی ہندی

خواب	تعبیر خواب
ٹڈی بکثرت دیکھنا ٹٹو پر سوار ہو	کسی ملک کا حاکم ہو سفر تجارت پیش آئے مگر نفع پائے

ردیف تائی مثلثہ

خواب	تعبیر خواب
ثمر خام دیکھنا	خام تحصیل کیا آئی جبکام کو شروع کرے تمام رہے حلکت و مالک ہائی انجم سیاہ ہو خلق تباہ ہو

ردیف جیم تازی

خواب	تعبیر خواب
جھنڈا سرخ دیکھنا جھنڈا نیلا دیکھنا	خوشی حاصل ہو مسرت حاصل ہو عمر دراز و راحت باز ہو

ردیف جیم فارسی

خواب	تعبیر خواب
چاندی چینکی دیکھنا چین [illegible] دیکھنا	فراخی نعمت ہو [illegible]

خواب	تعبیر خواب
چوب دستی دیکھنا	عمر دراز ہو مرتبہ عالی پر سردار ہو

ردیف حائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
حمام کو سرد اور بے حقہ پینا	اب دیکھتا مرض سے نجات معشوق سے ملاقات ہو

ردیف خائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
خرگوش کو دیکھنا خطبہ خواں کو دیکھنا خنزیر یعنی سور دیکھنا	نہ نفع ہے نہ ضرر ہے فقہ و دین علم حاصل ہو مال حرام ملے

ردیف دال

خواب	تعبیر خواب
دیوار کو دیکھنا دلدل کو دیکھنا	

ردیف دال ہندی

خواب	تعبیر خواب
ڈاڑھی اندازہ سے زیادہ دیکھنا ڈاڑھی نوچی دیکھنا	مبتلائے رنج بیوی سے جوتی پیزار ہو نہایت شرمسار ہو

ردیف ذال معجمہ

خواب	تعبیر خواب
ذکر یعنی عضو تناسل کو دیکھنا ذکر خود بڑا دیکھنا	نسبت دفع ملال ہے کبیر النسل ہونے کی دلیل ہے

ردیف رائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
رسی کو بل دیتے دیکھنا روزن دیکھنا	سفر پیش ہو مصیبت پیش ہو معشوق عیار محبوب مکار ہے

ردیف زائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
زکوۃ دیتا قوم دیکھنا [illegible] دیکھنا	تجارت میں نفع ہو تردد رفع ہو مال حسب ہو پریشانی کی رات ہو سفر نصیب ہو

خواب	تعبیر خواب
ردیف سین مہملہ	
سورہ آل عمران پڑہنا	جوانی و پیری مین خوشحال رہے
سورہ ابراہیم کا پڑہنا	دروازہ مسجد مین داخل ہونا
ردیف شین معجمہ	
شیر گیہون کا پینا	رزق حلال و طیب حاصل ہو
شیر سور کا پینا	مرض مین مبتلا ہو
ردیف صاد مہملہ	
صحرا دیکہنا	سفر دور دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے
صرہ دیکہنا	باعث رشد و ہدایت ہے
ردیف ضاد	
ضیافت کہانا	جسکے یہان کہائے وہ ذالقہ فریب کا ہے
ردیف طائی مہملہ	
طوطی دیکہنا	صلاح و فلاح کی نشانی ہے
طوطا دیکہنا	کنیز و غلام ملنے کی نشانی
ردیف ظائی معجمہ	
ظلم کرنا	بدنام مشہور ہو صعوبت مین گرفتار ہو رنجور رہو
ردیف عین ہندی	
عطار دیکہنا	بزرگ بلند قسمت ہو
عضو تناسل قطع ہونا	لڑکا یا خود مر جائے
ردیف غین معجمہ	
غم کا دیکہنا	باعث لہو و لعب ہے
غزن دیکہنا	باعث فروغی مراتب ہے
ردیف فائی	
	ص

خواب	تعبیر خواب
[illegible]	سفر نصیب ہو
ردیف قاف	
قسم کہانا	روزی کم ہو بہت غم ہو
قے کرنا	مریض ہو تو صحت پاوے
ردیف کاف	
کفش کو دیکہنا	علم و حکمت حاصل کرے
کوکب برج کو دیکہنا	سردار فوج ہو
ردیف کاف فارسی	
گرجنا بادل کا دیکہنا	غضب شاہی مین گرفتار ہو
گاودہانہ دیکہنا	خیر و برکت حاصل ہو
ردیف لام	
لباس نیلا پہننا	حج نصیب ہو و عافیت نصیب ہو
لنیرم ملانا	عورت سے نفرت طاقت مین مشہور ہو
ردیف میم	
مونگا دیکہنا	معشوق سرخ لب ملے
موتی پرونا	فن انشا مین طاق ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف نون	
نیزہ دیکہنا	افسر فوج ہو ہدایت اوج ہو
نماز پڑہنا	گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف واؤ	
ولادت دختر دیکہنا	خوشی حاصل ہو
ردیف ہائی ہوز	
ہار پہننا	شادی ہو غم سے آزادی ہو
یاقوت پانا	مال و دولت ہاتھ آئے

مال دستیاب ہو۔ پریشانی کو جواب ہو

سلامی اتواپ متعلقہ ہندوستان

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند (خاص حدود ہندوستان میں ایک سو ایک ۱۰۱) حضور وائسرائے گورنر جنرل ہند کو اکتیس

دیسی والیان ریاست کو

(۲۱) توپونکی سلامی
گیکوار بڑودہ
نظام حیدر آباد دکن
مہاراجہ میسور
(۱۹) توپونکی سلامی
بیگم یا نواب بہوپال
مہاراجہ سندھیا یا گوالیار
مہاراجہ ہولکر اندور
مہاراجہ جموں وکشمیر
خان قلات
راجہ کہولاپور
مہاراجہ میواڑ اودہی پور
(۱۷) اتواپ
نواب بہاولپور
مہاراجہ بہرت پور
مہاراجہ بیکانیر
مہاراجہ بوندی
راجہ کوچین
مہاراجہ جے پور
مہاراجہ کرولے
مہاراجہ کوٹا
راؤ کچھہ
. . . .
مہاراجہ مارواڑ جودہپور
مہاراجہ پٹیالہ
مہاراجہ ریواڑ
نواب ٹانک
(۱۵) اتواپ
مہاراؤ راجہ
. . . .
. . . .

مہاراجہ اول والی بانسواڑہ ۱۵
مہاراجہ دتیا
بڑا راجہ دیواس
چھوٹا راجہ دیواس
راجہ دہار
مہاراجہ رانا دہولپور
مہاراجہ اول ڈونگر پور
مہاراجہ اوار
مہاراون جیسلمیر
مہاراج راجہ جہالاوار
میر علی خیرپور سندہ
مہاراجہ کشن گڈہ
مہاراجہ پرتاب سنگہ
مہاراجہ سکم
راؤ سروہی
.
(۱۳ اتواپ)
مہاراجہ بنارس
نواب جاودرا
مہاراجہ بہوپ بہادر کوچ بہار
نواب رامپور
نواب پٹیزہ
(۱۱ اتواپ)
مہاراجہ نجے گڈہ
نواب باونی
ٹہاکر بہاؤنگر
مہاراجہ بجاور
نواب کہمبی یعنے کہمات
راجہ چمبہ
. . . .

مہاراجہ چرکہاری
راجہ چہترپور
راجہ صاحب دہرنگادہر
راجہ فریدکوٹ
راجہ جہابوا
راجہ جیند
نواب جوناگڈہ
راجہ کہلور (بلاسپور)
راجہ کپورتہلہ
راجہ منڈی
ٹہاکر موردی
راجہ صاحب نابہہ
جام نوانگر
دیوان پالن پور
مہاراجہ پنار
رانا پوربندر
راجہ پدوکوٹا
نواب رادہن پور
راوت راجگڈہ
راجہ راج پیپلا
راجہ رتلام
راجہ سیلانا
. . . . .
راجہ سنتہر
. . . . .
راجہ سرموند ناہن
. . . .
راجہ سیتنا راؤ
راجہ سکیت
راجہ ٹہری گڈہوال

(۹ توپونکی سلامی)
مہاراجہ علی راجپور
بانی بلاسپور
. . . .
مہاراجہ دال بندہ
راجہ بڑوندہ
راجہ بریا
. . . .
راجہ برواتی
. .
راجہ چہوٹا اودہی پور
مہاراجہ دہرم پور
سلطان قدرادہلی
ٹہاکر صاحب گونڈل
نواب حبشی جزیرہ
راجہ کہیرونڈ
راؤ خلجی پور
سلطان لانج
ٹہاکر صاحب ہمبری
رانا لونا والدہ
راجہ مے ہر
نواب مالیر کوٹلہ
راجہ ناگوہ
ٹہاکر پنتیار
ٹہاکر صاحب راجکوٹ
نواب ساچین
والی سونٹ واڑہ
راجہ سنتہ
ٹہاکر صاحب راوران
. . .

خاندان شاہی کے وظائف سالانہ

حضور قیصر ہند			پرنسس لوئیس امارشنس آف لورن	۶۰۰۰	پونڈ
جیب خاص کا خرچ	۶۰۰۰۰	پونڈ	ڈیوک آف کناٹ	۲۵۰۰۰	پونڈ
مشاہرہ ملازمین خانگی	۳۱۲۶۰	پونڈ	پرنسس بیٹرس ہنری آف بیٹنبرگ	۶۰۰۰	پونڈ
مصارف خانگی	۱۷۲۵۰۰	پونڈ	ڈچیس آف کیمبرج	۶۰۰۰	پونڈ
انعام واکرام شاہی وغیرہ	۱۳۲۰۰	پونڈ	ڈچیس آف میکلنبرگ سٹریلز	۳۰۰۰	پونڈ
متفرقات	۸۴۰	پونڈ	ڈیوک آف کیمبرج	۱۲۰۰۰	پونڈ
پرنس آف ویلز	۴۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف ٹک	۵۰۰۰	پونڈ
پرنسس آف ویلز	۱۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف البنی	۶۰۰۰	پونڈ
ڈیوک آف ایڈنبرگ	۲۵۰۰۰	پونڈ	دیگر وظائف شاہی زیر ۱۲۱سو		
پرنسس گرسچین شلسوگ ہالسٹن	۶۰۰۰	پونڈ	پونڈ سالانہ کل	۲۵۴۷۰	پونڈ

دنیا کی زبانین باعتبار حروف ہجی

۱ برہما زبانین	۱۹	حروف	۶ یونانی زبانین	۲۴	حروف	۱۱ عربی زبان	۲۸	حروف	۱۶ سلہاؤ کی زبان	۱۰۱	حروف
۲ اٹلی ؍؍	۲۰	؍؍	۷ لاطینی ؍؍	۲۵	؍؍	۱۲ فارسی ؍؍	۳۲	؍؍	۱۷ برہما ؍؍	۲۰۲	؍؍
۳ بنگالی ؍؍	۲۱	؍؍	۸ انگریزی ؍؍	۲۶	؍؍	۱۳ اردو ؍؍	۳۶	؍؍	۱۸ ابی سینا ؍؍	۲۰۸	؍؍
۴ عبرانی ؍؍	۲۲	؍؍	۹ جرمن ؍؍	۲۶	؍؍	۱۴ روسی ؍؍	۴۱	؍؍			
۵ دوبی ؍؍	۲۳	؍؍	۱۰ ہسپانی ؍؍	۲۷	؍؍	۱۵ سنسکرت ؍؍	۵۲	؍؍			

خلاصہ قانون رسوم عدالت ہائی ہند ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء ضمیمہ اول رسوم بحساب مالیت

(۱) عرضی نالش یا یادداشت اپیل جسکے لئے ازروی ایکٹ ہذا دوسرا نہج بہ حکم نہین ہی جو کسی عدالت دیوانی یا مال مین پیش کی جائے بجز اوسکے جنکا ذکر دفعہ ۲ مین ہوا ہے —	
جب تعداد یا مالیت شے متنازعہ کی پانچ روپیہ سے زیادہ نہو —	۶ ؍
جب تعداد یا مالیت پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر ہر پانچ روپیہ یا اوسکی جزو کی سو روپیہ تک	۶ ؍
جب تعداد یا مالیت مذکور سو سے زیادہ ہو ہر سو روپیہ سے اوپر ہر دس روپیہ یا اوسکی جزو کی الـــ رر روپیہ تک	۱۲ ؍
جب تعداد یا مالیت مذکور الـــ رر سے زیادہ ہو تو الـــ رر کے اوپر ہر سو روپیہ یا اوسکے جزو کی پانچہزار روپیہ تک	صہ ؍
جب تعداد یا مالیت مذکور پانچہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچہزار سے اوپر بابت اڑھائی سو روپیہ یا اوسکے جزو کے دسہزار روپیہ تک	عہ
جب تعداد یا مالیت مذکور دسہزار سے زیادہ ہو تو دسہزار سے اوپر بابت ہر پانسو یا اوسکے جزو سے بیس ہزار تک	عہ
تعداد یا مالیت مذکور عہ رر سے زیادہ ہو تو عہ رر کے اوپر بابت اعہ رر یا اوسکے جزو کی عہ رر تک	عہ
جب تعداد یا مالیت مذکور عہ رر سے زیادہ ہو اور عہ رر سے اوپر بابت اعہ رر یا اوسکی جزو کی عہ رر تک	عہ
جب تعداد یا مالیت مذکور صہ رر سے زیادہ ہو تو صہ رر سے ہر صہ رر یا اوس کے جزو کی	عہ

رسوم بحساب مالیت	رسوم مناسب
۱ مگر ملحوظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ رسوم عرضی نالش یا یادداشت اپیل کی تین ہزار روپیہ ہوگی	
۲ عرضی نالش بمقدمہ دخلیابی بموجب دفعہ ۹ - ایکٹ دادرسی خاص -	
۳ یہ بند بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۷۰ء منسوخ ہوئی	وہی رسوم لیجائیگی جو عرضی یا یادداشت اپیل کیلیئے ہے
۴ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کیجائے .	
۵ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کی جائے	جو رسوم نالش یا یادداشت اپیل پر لیجائے اوسکا ایک نصف
۶ نقل ترجمہ فیصلہ یا حکم ڈگری بمنزلہ ڈگری کے نہین ہے	ضمیمہ
جب فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی سے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عہدہ دار اجلاس کنندہ عدالت یا محکمہ مال یا کسی اور عہدہ دار عدالت مال کے حضور سے صادر ہو -	
الف - اگر تعداد یا مالیت عہ سے زیادہ نہو تو	۴؍
ب - اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	۸؍
جب فیصلہ عدالت ہائی کورٹ نے صادر کیا ہو	عصہ؍
۷ نقل ڈگری یا ایسی حکم کی جو بمنزلہ ڈگری کے ہو	
جب ڈگری یا حکم کسی عدالت دیوانی نے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عدالت مال نے صادر کیا ہو	
الف - اگر تعداد یا مالیت سے متنازعہ مقدمہ مین ڈگری یا حکم مذکور صادر کیا گیا ہو ..	
صہ یا صہ سے کم ہو	۸؍
ب - اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	عہ؍
جب ڈگری یا حکم مذکورہ عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہوا ہو	للعہ
۸ نقل کسی دستاویز کی جو بموجب عام قانون اسٹامپ مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ء کے لائق حصول اسٹامپ ہو جبکہ اس نقل کو کوئی فریق مقدمہ یا کارروائی کا بجائی اصل واپس گرفتہ کے مثل مین شامل رہنے کیلیئے کرائے -	
(الف) - اگر اصل دستاویز کا محصول اسٹامپ واجب الادا ۸؍ سے زیادہ نہو	تو وہی محصول لیجاویگا جو اصل کیواسطے مقرر ہے
(ب) دوسری صورت مین	۸؍

	رسوم بحساب مالیت			رسوم مناسب
۹	نقل روبکار یا حکم یا عدالت کی جسکے لئے ازروی ایکٹ ہذا اور رسوم مقرر نہین ہے یا نقل پر حساب یا بیان یا کیفیت وغیرہ کی جو کسی عدالت یا محکمہ دیوانی یا فوجداری یا مال یا کسی عہدہ اور عہدہ دار اعلیٰ کے دفتر سے جو کسی قسم کے انتظام عاملانہ کا اہتمام رکھتا ہو لیجائے بابت ہر ۷۲۰ لفظ یا ۷۲۰ لفظ سے جزو کے			۸ر
۱۰	بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۰ع منسوخ ہوگیا۔			
۱۱	پروبیٹ نامہ کا پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات جنکے ساتھ وصیت نامہ لگا ہو یا نہو	اگر مقدار یا مالیت اوس جایداد کی جسکی بابت پروبیٹ یا چٹھیات عطا ہون ایکہزار روپیہ سے زیادہ ہو	فیصدی دو روپیہ ویسی مقدار یا مالیت پر۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب جانشینی کے سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ع کے رو سے یا کسی اور حکم قانون کی رو سے جو ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے منسوخ ہوا یا مجموعہ قوانین بمبئی کے قانون نمبر ۸ سنہ ۱۸۲۷ع کے ذریعہ سے بابت کسی ایسی مالیت کے جو کسی جایداد مین شامل ہو کوئی سارٹیفکیٹ عطا کئے جانے کے بعد اوسی جایداد کی نسبت کوئی پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات عطا ہون تو زر فیس جو کہ عطا ثانی کی بابت دینا پڑیگا۔ وہ اوس فیس کی مقدار بھر کم کیا جائیگا جو عطا اول کی بابت دیا گیا ہے۔	
۱۲	جانشینی کا سارٹیفکیٹ کہ ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ع کے رو سے سارٹیفکیٹ	ہر صورت مین۔	فیصدی دو روپیہ کسی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جو سارٹیفکیٹ تحت ایکٹ ہذا دفعہ مین مندرج ہو۔ اور تین روپیہ فیصدی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جس پر اس ایکٹ کی دفعہ ۱ کی رو سے سارٹیفکیٹ نے وسعت پائی ہو	

تنبیہ جس شخص کو سارٹیفکیٹ یا اہتمام ترکہ دیا جائے اوسکو یا اوسکے قائم مقام کو لازم ہے کہ تاریخ سارٹیفکیٹ مذکور سے بارہ مہینے کے بعد اور اوسکے بیچ جبکہ عدالت دہندہ سارٹیفکیٹ چاہئیے حلفاً کیفیت تمام زر نقد کی ازروی سارٹیفکیٹ مذکور اوسکو وصول یا تحصیل ہوا ہو داخل کرے اگر وہ زر یا تحصیل شدہ تعداد قرضہ یا اور جایداد سے جسکی بابت یابندہ سارٹیفکیٹ نے حلف کیا زیادہ ہو تو عدالت سے وہ سارٹیفکیٹ ملتوی ہوکر یہ حکم ہوسکتا ہے کہ شخص مذکور نیا سارٹیفکیٹ حاصل کرے اور رسوم تذکرہ ضمیمہ ہذا بابت اضافہ مذکور کے ادا کرے در صورتیکہ کیفیت مذکور میعاد معینہ کے اندر داخل کیجائے تو عدالت کو جائز ہے کہ سارٹیفکیٹ کو منسوخ کرے

فہرست شرح بحساب مالیت جو بابت ارجاع نالش کیجائیگی

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اور تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب

نقشہ اسٹامپ بموجب ایکٹ نمبر ۱ بابت سنہ ۱۸۷۹ع عمل درآمد یکم اپریل سے ہوا مجریہ گورنمنٹ ہند

پٹہ وسرخط وغیرہ

خلاصہ	رسوم
(الف) جب ایسے پٹہ وغیرہ کی رو سے زر لگان مقرر ہو اور کوئی نذرانہ یا حوالہ نہ ہو تو۔ پٹہ مین ایک میعاد ہی ہو اگر برس سے کم میعاد	وہی رسوم لیجاوینگی جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اوس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کی رو سے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔
اگر ایک برس سے نہ کم اور تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اوس تعداد کے جو اوسط زر لگان سالانہ مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔
تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اوسیقدر معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کے۔
(ب) جبکہ پٹہ وسے وہان مستقل ہو کوئی نذرانہ و حوالہ لیا گیا ہو اور پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کیلئے ہو یا نہ پایا جاوے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے جسکا معاوضہ اوسط لگان سالانہ کی اوس تعداد یا مالیت کو برابر ہو جو اول دس برس مین اگر پٹہ اوسقدر عرصہ تک قائم رہتا ادا یا ضائع کیجاتے
(ج) پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جائے اور لگان معین مندرج نہ ہو۔	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اوس زر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔
(د) جب پٹہ علاوہ زر لگان مقرر کے بعوض نذرانہ یا پیشکش کے	وہی رسوم جو مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اوسقدر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اون رسوم کے جو کہ ایسے پٹہ کی مالیت اوس صورت مین لیجاتی جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش اونپر نہ کیا جائے بشرطیکہ جب کسی قرارنامہ تحریر پٹہ پر اسٹامپ رسید جو پٹہ کیلئے مقرر ہے لگایا جاوے اور بسلسلہ اوس اقرار پٹہ پیچھے سے تحریر کیا جائے تو ایسے پٹہ کی رسوم [illegible] زیادہ ہوگی۔

سارٹیفیکیٹ متعلقہ	بیعنامہ بنام منتقلی	ہنڈوی یا بل ایکسچینج نوٹ وغیرہ مد ۱۱ ضمیمہ ۱				دستاویز تمسک مد ۱۳	
اسٹامپ	اقسام زر کاغذ	اگر تین ماہ بعد رویت یا بعد حوالگی کی میعاد	اگر دو ماہ بعد رویت یا بعد حوالگی کی میعاد	رسوم دستاویز	اقسام کاغذ	رسوم اسٹامپ	اقسام کاغذ
۴ر	عہ	ار	ار	۲ر	۱۰ار	۲ر	عہ
عہ	ہا	۳ر	۲ر	۳ر	ہار	۳ر	عہ
عا	بار	۲ر	۳ر	۶ر	ابار	۸ر	بار
ے	ہار	۴ر	۵ر	۱۰ر	اصہ///	صہ	ہار
للعہ	ابار	۳ر	۶ر	۱۲ر	الہ///	عہ	ما
صہ	عا	۶ر	۸ر	عہر	الصہا///	عا ۸ر	اما
ے	ما	۸ر	۸ر	صہر	الصہا///	عا ۸ر	صا
صہ	معا	عہر	عہر	سے	صعہ///	سے	سما
ے	ہا	یعہ	عا ۸ر	للعہ ۸ر	بدا///	للعہ	سما
لعہ	لعما	عا	سے	سے	صہ	للعہ ۸ر	ہا
عہ	الہ///	سے	للعہ ۸ر	لعہ	عہ	صہ	لعما
عہ	الہ سا///	للعہ	عہ ۸ر	عہ	عہ	صہ	الہ///
عہ	الہ صا///	صہ	عہ ۸ر	عہ	عہ	عہ ۸ر	الہ بار///
عہ	الہ سا///	سے	لعہ	عہ	سہ	عہ ۸ر	الہ ماکر///
عہ	الہ ما///	سے	عہ	عہ للعہ	للعہ///	عہ ۸ر	اما الہ///
عہ	الہ صا///	عہ	عہ	عہ للعہ	صہ///	عہ ۸ر	الہ صا///
عہ	اعہ ما///	عہ	عہ	سہ	صہ///	عہ ۸ر	الہ صا///
سہ	عہ	للعہ	لعہ	لعہ	لہ///	عہ	الہ سا///
صہ	للعہ کا///	عہ	عہ للعہ	للعہ	لعہ///	عہ	الہ بار///
صہ	للعہ///	عہ	عہ للعہ	للعہ	لعہ///	عہ	الہ بار///
صلعہ	للعہ صا///	عہ	سہ	سہ	لاکھ	عہ	الہ///
صہ	صعہ///					عہ	الہ///
صہ	صہ///					عہ	صہ///
سہ	عہ///					سہ	للعہ///
صہ	صعاس					صوعہ	اصہ صا///
عہ	صعس					عہ	للعہ صا///
سہ	للعہ س					صعہ	صہ صا///
لہ	صعہ س					صعہ	صہ صا///
لعہ	صعس					عہ ۸ر	عہ///
لیہ	صعس					عہ	عہ صا///
بار	صعاس					صہ	صہ صا///
اصہ	صعہ					موعہ	صو///
ہا	عہ					للعہ	للعہ///
اصہ	للعہ					صلعہ	صہ///
اصہ	للعہ					صولعہ	صہ///
اسا	للعہ					صہ	الہ///
صا	صہ						

رسوم رجسٹری کی مندرجہ ذیل فہرست جدید ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ع (ایکٹ رجسٹری ہند) دفعہ ۷۸ کے بموجب مرتب ہوئی جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کے حضور سے منظور ہو کر اطلاع عام کیلئے مشتہر کی جاتی ہے۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہین کہ جو رسوم اس فہرست مین مندرج ہے دستاویزون اور امور مندکرہ بابت یکم اپریل سنہ ۱۸۸۹ع سے لی جاینگی۔

مد اول دستاویزونکی رجسٹری کیواسطے

(۱) بہی نمبر ۱ رجسٹری دستاویزات وغیرہ وصیتی متعلقہ جایداد وغیرہ منقولہ جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۷ کے بموجب لازمی ہو . . . ۔ ے

جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۸ کے بموجب اختیاری ہو . . . . عصہ

(۲) بہی نمبر ۳ و رجسٹری وصیت نامجات و اختیار نامجات ثبت . . . عصہ

(۳) بہی نمبر ۲ و رجسٹری متفرقہ . . . . . . للعہ

مد دوم واسطے تلاش مطالب کے بہی جات مین اول گذشتہ یا اوسکی جزو کی بابت . . . . عہ

ہر ماہ بعد گذشتہ یا اوسکے جزو کی بابت . . . . ۔ ۃ

مد سوم واسطے تیاری یا عطای نقول وجوہات خارجی بہی جات یا دستاویزات کے مثل رجسٹری یا بر وقت رجسٹر یا بعد رجسٹری

تنبیہ (الف) جب رجسٹری سے انکار کیا جائے تو رجسٹری اور نقل کی رسوم نہ لیجائے و نقول وجوہ رجسٹری سے عطا کی جاینگی وہ ہوتی ہین جو رجسٹری سے انکار کرنیکی صورت مین اوس شخص کی درخواست پر دیجاتی ہین جو تکمیل کنندہ دستاویز ہو یا اوس دستاویز کے رو سے منصب عوداری رکہتا ہو جیسا کہ دفعہ ۷۶ مین تجویز ہوئی۔

تنبیہ (ب) جب نقل کیواسطے درخواست کرنے پر دفعہ ۵۷ کے بموجب تلاش کی ضرورت ہو تو اوس رسوم کے علاوہ جو رسوم کی بموجب واجب الادا ہے رسوم متذکرہ مد دوم بہی لیجائینگی۔

تنبیہ (ج) عہدہ داران سرکاری جو درحقیقت سرکاری مطالبہ کیغرض سے رجسٹرون کا معائنہ کرنا یا اونکی شدرجات کے نقول لینا چاہین اونکی مد دوم و سوم کی رسوم نہ لیجائینگی درصورتیکہ صاحب رجسٹرار ضلع اس امر کی تصدیق کر دیوین کہ وہ بات صرف سرکاری اغراض کیلئے مطلوب ہے۔

زائد رسوم

مد چہارم۔ واسطے رجسٹری کے حسب دفعہ ۳۰

(۱) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع کی تجویز سے ضمن الف کے بموجب ہو للعہ

(۲) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع لاہور کی تجویز سے ضمن (ب) بموجب ہو عـہ

تنبیہ اس مد کی رسوم زائد وصیت نامجات و اختیار نامجات ثبت کی رجسٹری کیواسطے واجب الادا ہوگی۔

اور نہ وہ ایسی صورت میں لیجائیگی جنہیں سب رجسٹرار اس سبب سے کہ اوسکو معاملہ مین روپیہ کا تعلق ہو یا وہ اوس زبان سے ناواقف ہے جسمین وثیقہ لکہا گیا ہو یا کسی اور وجہ سے خود رجسٹری نہ کرسکتا ہو۔

مد پنجم۔ اجرا دے کمشن اور لوگونکے مکان سکونت پر جانیکے واسطے۔

(۱) جبکہ بیماری یا ضعف جسمانی کی بابت سارٹیفکیٹ قابل اطمینان پیش کیا جائے یا جبکہ وہ شخص جسکے اظہار لینے ہون جیلخانہ مین محبوس ہو

(ب) تمام اور صورتون مین . . . . . عـہ ۵

تنبیہ اس رسوم کے علاوہ سفر خرچ بشرح مندرجہ ذیل اوس مناسب کے بابت لیا جائیگا۔ جو فی الواقع قطع کیگئی ہو بشرطیکہ مقام مقصود رجسٹری کے دفتر سے ۱ میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو سرکاری ملازمان کی صورت مین اون شرطونکے مطابق جو مجموعہ خرچ عہدہ داران سول مین تجویز ہوئی ہے۔

یہ تمام عہدہ داران رجسٹری کنندہ کی صورت مین اور نیز اہل کمیشن کیصورت مین بشرطیکہ اہل کمیشن مقرر کئے گئے ہون ۵ فی میل بسواری ریل اور ۴ فی میل براہ سڑک۔

مد ششم واسطے داخلے کرنے ترجمون کے . . عہ

مد ہفتم۔ سربمہر وصیت نامون کے امانتاً داخل کرنے اور پہر لینے اور کہولنے کے واسطے۔

(۲) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۴ کے بموجب پہر لیجائے . . عـہ

(۳) جبکہ دستاویز دفعہ ۵۴ کے بموجب کہولی جائے . . للعہ

تنبیہ۔ جو وصیت نامے دفعہ ۵۴ کے بموجب کہولی جاتین اونکی بہی نمبر ۱ مین تعمیل کرنیکی بابت مد رسوم کی نقل کی سوائی کوئی اور رسوم نہ لیجائینگی۔

مد ہشتم۔ واسطے تصدیق مختارنامہ متذکرہ دفعہ ۳۳ کی عـہ

مد نہم جب دفعہ ۳۸ کے بموجب کسی شخص کی اجرای اور تعمیل کی درخواست گذرے تو شخص مطلوب کا طلبانہ اور خرچہ اس شرح سے جو صوبہ کی عدالتہای دیوانی کیواسطے مقرر ہے اوس شخص سے لیا جائیگا جسکی استدعا یا جس کی جانب سے درخواست گذرے اور درخواست کے نام بہیجا جائیگا لیکن جب شخص مطلوب وہ شخص ہو جس نے دستاویز تحریر کی تعمیل کی ہو۔ تو اوس کو خرچہ نہ دیا جائیگا

تتمہ دوسرا ضمیمہ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ عیسوی انکم ٹیکس

پہلا خانہ	دوسرا خانہ
آمدنی کا باب	ٹیکس کی شرح
	حصہ (۴) آمدنی کے اور ابواب
کوئی باب آمدنی کا جو اس ضمیمہ کے حصہ (۱) یا حصہ (۲) یا حصہ (۳) مین داخل نہین ہے	الف۔ اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی صمار پانسو روپیہ سے کم نہو مگر معاصہ سے کم ہو تو ٹیکس عہ روپیہ معاصہ سے کم نہو مگر الف ررر سے کم ہو تو ٹیکس دعہ روپیہ الف ررر روپیہ سے کم نہو مگر الفٹ ررر سے کم ہو تو ٹیکس عدہ روپیہ الفٹ ررر سے کم نہو مگر الف صما ررر سے کم ہو تو ٹیکس ماعہ روپیہ الف صما ررر سے کم نہو مگر الف معاصہ ررر سے کم ہو تو ٹیکس صعہ روپیہ الف معاصہ ررر سے کم نہو مگر اعہ ررر سے کم ہو تو ٹیکس عللعہ روپیہ۔ ب) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو تو آمدنی پر فی روپیہ ۵ پائی

انتخاب محصول ڈاکخانجات ہند

(۱) پوسٹ کارڈ ۳ پائی واپسی پوسٹ کارڈ ۶ پائی (۲) چھٹی نصف تولہ تک ۶ پائی ایک تولہ تک ۱ر اس سے زیادہ کیلیے ہر فی تولہ یا تولہ کی کسر پر ۱ر اور بیرنگ پر دو چند اور رجسٹری پر ۲ر زاید کے ٹکٹ چسپان کرنے چاہیے (۳) پیکیٹ جو کہ ہر دو گوشہ کشادہ ہو ۱۰ تولہ تک ۶ پائی اس سے زیادہ پر فی دس تولہ یا دس تولہ کی کسر پر ۶ پائے ۲ر زیادہ لگانے پر رجسٹری ہو سکتی ہے (۴) اخبارات جنکا محصول مینیجر اخبار کیطرف سے ۳ ماہ کا پیشگی ڈاکخانہ مین داخل ہو تو ۳ تولہ تک ۳ پائی ۳ تولہ سے زیادہ کیلیے بموجب حساب پیکیٹ (۵) پارسل ۲۰ تولہ تک ۴ر چالیس تولہ تک ۸ر اس سے زیادہ پر ہر چالیس تولہ یا چالیس تولہ کی کسر پر ۴ر خواہ بیرنگ ہو (۶) بیمہ علاوہ محصول مقرر کے پچاس روپیہ تک ۲ر اور سو روپیہ تک ۳ر آگے سو روپیہ کے

کسر پر ۴؍ (۷) منی آرڈر دس روپیہ تک ۲؍ پچیس روپیہ تک ۴؍ اور آگے دس کی کسر پر ۲؍ اور ۶۰۰ روپیہ تک منی آرڈر ہو سکتا ہے اور ایک ہی تاریخ مین ایک ہی شخص کے نام چار قطعہ چھہ سو کے بھیج سکتا ہے زیادہ نہین بھیج سکتا (۸) ویلیو پی ایبل یعنے قیمت طلب پکیٹ یا پارسل بشرح حسب محصول معمولی پکیٹ و پارسل روانہ ہو سکتا ہے۔ لیکن بروقت بھیجنے کے فرستندہ کو یہ احتیاط رکھنی چاہیے اگر قیمت طلب پکیٹ یا پارسل دس روپیہ کا ہو تو فارم ڈاک خانہ مین دس روپیہ پر ۲؍ درج کرے اگر پچیس کا ہو تو پچیس روپیہ پر ۴؍ درج کرے اور پچیس سے زیادہ ہو تو پچیس یا پچیس کی کسر پر ۴؍ زاید لکھے بموجب حساب منی آرڈر کے (۹) سیونگ بنک مین ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت یا بالغ ہو ۴؍ سے لیکر ۲۰۰ روپیہ تک ایک سال مین ڈاک خانہ مین جمع کرا سکتا ہے اور سود اسکا چھہ روپیہ پیسہ پائی ماہواری ۴؍ فیصدی کے حساب سے ڈاک خانہ سے روپیہ جمع کنندگان کو ملے گا۔

ہندوستان سے انگلینڈ کا محصول

خط آدھے اونس پر ۲۰؍ پوسٹ کارڈ ۱؍ اخبار پانچ تولہ تک ۰؍ پیکیٹ ۲ اونس پر ۱۰؍ پارسل فی پونڈ ۸؍ منی آرڈر فی دو پونڈ ۴؍ پانچ پونڈ کے ۸؍ ۷ پونڈ کے ۱۲؍ ۱۰ پونڈ کا عصر علی ہذا القیاس

مختصر قواعد تار برقی

محصول خبر غیر معمولی تار برقی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف بغرض روانگی وقت شب کے پیش کیجائے اور جو اونکی منزل مقصود پر اول وقت صبح آئندہ کو مقصود ہو آٹھ لفظ تک ۸؍ زائد فی لفظ ۱؍ محصول غیر معمولی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کی جائے آٹھ لفظ تک عصر آٹھ سے زیادہ فی لفظ ۲؍ محصول خبر ضروری۔ جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کے فوراً روانہ کیجائے۔ آٹھ لفظ تک ع آٹھ لفظ سے زیادہ فی لفظ ۴؍

محصول خبر واسطے طبع اخبار ۳۲ لفظ تک اگر غیر ضروری خبر ہے تو آٹھ آنہ اگر معمولی خبر ہے تو عصہ اگر ضروری ہے تو عہ تار برقی انگلینڈ چٹاگام یا اوس سے پیچھے کے شہروں سے انگلینڈ کو اگر تار دیا جائے بشرطیکہ ترکی درہ سے ہو تو فی لفظ ۱۱ ر ہونگے اور اگر طہران یا شہر سوبز کی راہ سے ہو تو فی لفظ ۱۲ ر ہونگے اور یہہ محصول تبدیل بھی ہو جاتا ہے اگر کوئی شہر کیجانب چٹاگام سے ہو گا فی لفظ ۲ ر زائد ہونگے —

کرایہ فاصلہ اسٹیشن وار نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب و سندھ ریلوے ڈویژن لپشاور سے

نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی
مسلسل اسٹیشن مابین لاہور و کراچی			مظفر آباد	۰	۰	خیرپور	۴۲۹	[illegible]	پھلجی	۵۹۴	[illegible]
لاہور اتصال	۰	۰	شیر شاہ	۲۱۸	[illegible]	میرپور ماتھیلو	۴۳۸	[illegible]	دادو	۶۰۴	[illegible]
میانی میر مغربی	۴	[illegible]	بچ	۲۲۲	[illegible]	سرحد	۴۴۶	[illegible]	خدا آباد	۰	۰
کاہنا کاچھا	۱۳	۰۲ ر	جھک	۰	۰	گھوٹکی	۴۵۳	[illegible]	بھان	۶۱۶	[illegible]
رائیونڈ اتصال	۲۶	۱۵ ر	شجاع آباد	۲۳۲	[illegible]	مہیسر	۴۶۲	[illegible]	بوبک روڈ	۶۲۲	[illegible]
کوٹ رادھا کشن	۳۴	۰۶ ر	گیلاوالہ	۲۳۶	[illegible]	پانو عاقل	۴۶۹	[illegible]	سیہوان	۶۲۹	[illegible]
چھانگا مانگا	۴۴	[illegible]	بیران پور	۰	۰	سانگی	۴۰۷	[illegible]	باگا تھوڑا	۰	۰
پتوکے	۵۲	[illegible]	لودھران	۲۶۱	[illegible]	روہڑی	۴۸۸	[illegible]	تلٹی	۶۴۰	[illegible]
وان رادھا رام	۶۰	[illegible]	آدم وان	۲۶۷	[illegible]	سکھر	۴۹۱	[illegible]	آمری	۶۴۹	[illegible]
ست گہرہ	۷۱	[illegible]	آدم وان سلہ برج	۲۷۰	[illegible]	شاہ پور	۰	۰	سن	۶۲۲	[illegible]
اوکاڑہ	۸۰	۱۵ ر	بہاولپور	۲۷۱	[illegible]	باگرجی	۴۹۹	[illegible]	مانجھند	۶۶۳	[illegible]
گمبر	۸۸	[illegible]	سماسٹہ	۲۷۹	[illegible]	رک مقام اتصال	۵۰۶	[illegible]	گونبگ	۶۸۱	[illegible]
یوسف والہ	۹۷	[illegible]	کلانچ والہ	۰	۰	مدیجی روڈ	۵۱۸	[illegible]	بڈاپور	۶۹۱	[illegible]
منٹگمری	۱۰۴	[illegible]	مبارک پور	۲۹۲	[illegible]	ناحرت	۰	۰	انار پور	۰	۰
ہڑپہ	۱۱۶	[illegible]	احمد پور	۳۰۱	[illegible]	نندیرو	۵۲۷	[illegible]	پٹیارو	۷۰۳	[illegible]
چیچاوطنی	۱۲۹	[illegible]	چنی گوٹھ	۳۱۵	[illegible]	ماہیوتہ	۰	۰	کوٹری	۷۱۷	[illegible]
کسووال	۱۳۹	[illegible]	چودھری	۳۲۷	[illegible]	لاڑکانہ	۵۳۹	[illegible]	بہلاری	۷۲۳	[illegible]
چنون	۱۵۰	[illegible]	فیروزہ	۳۴۱	[illegible]	باکرانی روڈ	۵۴۷	[illegible]	میٹنگ	۷۳۵	[illegible]
کچا کھوہ	۱۶۲	[illegible]	خانپور	۳۵۵	[illegible]	ڈوکری	۰	۰	جھم پیر	۷۴۷	[illegible]
خانیوال	۱۷۱	[illegible]	کوٹ سماہہ	۳۶۹	[illegible]	پاڈیہی	۵۵۸	[illegible]	جنگ شاہی	۷۶۷	[illegible]
رشیدہ	۱۸۷	[illegible]	رحیم یار خان	۳۸۲	[illegible]	رادھن	۵۷۰	[illegible]	رن پٹھانی	۰	۰
ٹاٹی پور	۱۹۵	[illegible]	صادق آباد	[illegible]	[illegible]	بالی شاہ	۰	۰	دابھجی	۷۸۶	[illegible]
ملتان شہر	۲۰۷	[illegible]	ولہر	۴۰۶	[illegible]	سیتا روڈ	۵۸۱	[illegible]	پیپری	۷۹۷	[illegible]
ملتان چھاؤنی	۲۰۸	[illegible]	ریتی	۴۱۷	[illegible]	پیارو گوٹھ	۰	۰	لاندھی	۸۰۵	[illegible]

بلیر	۰	۰
تہل	۰	۰
کراچی چھاؤنی	۸۱۸	۰۹؍ لعہ
کراچی شہر	۸۲۰	لعہ ؍

سلسلہ ٹرین درمیان پشاور وچھاؤنی دہلی

	کرایہ از پشاور وچھاؤنی	
پشاور چھاؤنی		۰
پشاور شہر	۳	۰؍
گڑھی سردار	۶	۱؍
تارو	۱۱	۲؍
پبی	۱۴	۰۲؍
نوشہرہ تحصیل	۲۳	۴؍
نوشہرہ	۲۷	۵؍
اکوڑا کھٹک	۳۵	۰۶؍
جہانگیرا روڈ	۴۰	۰۷؍
خیر آباد	۴۴	۸؍
پل اٹک	۴۷	۰۸؍
کیمبل پور روڈ	۵۵	۱۰؍
لارنس پور	۶۴	۱۲؍
برہان	۶۹	۱۳؍
حسن ابدال	۷۹	۱۴؍
سرائے کالا	۸۵	عہ؍
سنگ جالی	۰	۰
گولڑا اتصال	۹۶	۲عہ؍
راولپنڈی	۱۰۵	۰۴عہ؍
راولپنڈی کچہری	۰	۰
سوہان	۱۱۱	۰۶عہ؍
روات	۱۱۸	۷عہ؍
مندرا	۱۲۷	۰۸عہ؍
گوجر خان	۱۳۶	۰۹عہ؍
کساگیوال	۱۴۲	۰۱عہ؍
سوہاوا	۱۴۸	۰۲عہ؍
ترکی	۱۵۳	۰۳عہ؍
دومیلی	۱۵۷	۰۳عہ؍
دینا	۱۶۴	۰۴عہ؍
جہلم	۱۶۸	عہ؍
کڑیالہ	۱۸۰	عہ؍
کھاریاں	۱۸۶	۳عہ؍
لالہ موسیٰ اتصال	۱۹۶	۰عہ؍
گجرات	۲۰۸	۷عہ؍
کٹھیالہ	۲۱۲	عہ؍
وزیر آباد اتصال	۲۱۶	عہ؍
گکھڑ	۲۲۶	عہ؍
گوجرانوالہ	۲۳۶	۰عہ؍
کاموکے	۲۴۹	عہ؍
مریدکے	۲۶۱	۱؍ ےعہ
شاہدرہ	۲۷۳	؍ ےعہ
بادامی باغ	۲۷۶	۰؍ ےعہ
لاہور اتصال	۲۷۸	؍ ےعہ
میاں میر مشرقی	۲۸۱	۰؍ ےعہ
جلو	۲۸۸	۶؍ ےعہ
واگا	۰	۰
اٹاری	۲۹۵	؍ ےعہ
خاصہ	۳۰۲	۰؍ ےعہ
امرتسر اتصال	۳۱۰	؍ ےعہ
جنڈیالہ	۳۲۲	۰۱۲؍ ے
مجیاری	۳۳۰	۱۴؍ ے
بیاس	۳۳۶	۱۵؍ ے
مشرقی کنارہ	۳۳۸	۰۱۵؍ ے
ہمیرہ	۳۴۶	۱؍ للعہ
کرتار پور	۳۵۰	؍ للعہ
جالندھر شہر	۳۵۹	۳؍ للعہ
جالندھر چھاؤنی	۳۶۲	؍ للعہ
چہیڑو	۳۶۷	۰؍ للعہ
پھگواڑہ	۳۷۳	۰۵؍ للعہ
گورایا	۳۷۸	۷؍ للعہ
پھلور	۳۸۶	۰۸؍ للعہ
لدھیووال	۳۸۹	۹؍ للعہ
لدھیانہ	۳۹۲	۱۰؍ للعہ
ساہنیوال	۴۰۴	؍ للعہ
دوراہا	۴۰۸	۰۱۲؍ للعہ
چاوا	۴۱۵	؍ للعہ
کھنا	۴۲۱	۱۵؍ للعہ
سرہند	۴۳۲	۱؍ صہ
سرائے بنجارہ	۴۴۴	۰؍ صہ
راجپورہ اتصال	۴۴۸	۴؍ صہ
شمبھو	۴۵۴	۵؍ صہ
انبالہ شہر	۴۶۰	۶؍ صہ
انبالہ چھاؤنی اتصال	۴۶۵	؍ صہ
کیسری	۴۷۲	۰؍ صہ
برارہ	۴۸۰	۱۰؍ صہ
مصطفےٰ آباد	۴۸۶	۱۱؍ صہ
جگادھری	۴۹۷	؍ صہ
سرساوا	۵۰۷	۱۵؍ صہ
سہارنپور اتصال	۵۱۵	۰؍ سے
ناگل	۵۲۶	۰؍ سے
دیوبند	۵۳۷	۰؍ سے
روہانہ	۵۴۴	۶؍ سے
مظفرنگر	۵۵۱	؍ سے
منصور پور	۵۵۹	۰؍ سے
کھتولی	۵۶۵	۱۰؍ سے
سردھنہ	۵۷۶	۱۲؍ سے
میرٹھ چھاؤنی	۵۸۳	۱۳؍ سے
میرٹھ شہر	۵۸۶	۱۴؍ سے
محی الدین پور	۵۹۳	۵؍ سے
بیگم آباد	۵۹۸	؍ معہ
مرادنگر	۶۰۴	۱؍ معہ
غازی آباد اتصال	۶۱۴	؍ معہ
دہلی شاہدرہ	۶۲۳	؍ معہ
دہلی	۶۲۷	۵؍ معہ

سندھ ساگر شاخ کرایہ از لالہ موسیٰ

لالہ موسیٰ	۰	۰
جوڑا	۸	۱؍
ڈنگہ	۱۵	۰۲؍
چیلیانوالہ	۲۱	۴؍
بہاؤالدین	۲۹	۰۵؍
آلہ	۳۵	۰۶؍
ہریہ	۳۹	۷؍
ملکوال اتصال	۴۵	۰۸؍
میانی	۵۴	۱۰؍
حصاپور	۰	۰
بھیرہ	۶۳	۰۱۱؍

ملکوال اتصال	۴۵	۰۸؍
ہرنپور اتصال	۵۱	۰۹؍
کھیوڑہ	۶۰	۱۱؍

ہرن پور	۵۱	۹؍
پنڈ دادنخان	۵۷	۰۱۰؍
گول پور	۶۴	۱۲؍
للہ	۷۶	۱۴؍
ڈھاک	۹۱	۱؍ عہ
راجو	۹۴	۰؍ عہ
سندرال	۰	۰
خوشاب	۱۰۴	۰۳؍ عہ
ہڈالی	۱۱۴	۰۵؍ عہ
مٹھا ٹوانہ	۰	۰
گنجیال	۱۳۱	۰۸؍ عہ
وان بھچراں	۱۴۴	۱۱؍ عہ
کندیان	۱۵۷	۰۱۴؍ عہ
آلو والی	۰	۰
پپلاں	۱۷۰	؍ عہ
کلورکوٹ	۱۸۳	؍ عہ
شاہ عالم	۱۹۵	۰۴؍ عہ
دریا خان	۲۰۹	؍ عہ
بھکر	۲۲۰	؍ عہ
بہال	۲۳۵	۱۲؍ عہ
کردر	۲۴۹	۰؍ عہ
دوراما	۲۵۸	۰؍ ے
لیہ	۲۶۶	۳؍ ے
کوٹ سلطان	۲۸۰	؍ ے

داپرہ دین پناہ	۲۹۲	[illegible]
کوٹ ادو	۳۰۰	۸/
سناواں	۳۱۰	۱۰/
محمود کوٹ اتصال	۳۱۹	۱۱/
غازی گھاٹ	۳۳۰	۱۴/
محمود کوٹ	۳۱۹	۱۲/
مظفر گڑھ	۳۳۵	۱۳/
چناب مغربی	۳۴۰	۱۵/
شیر شاہ	۳۴۵	لعہ
مظفر آباد	۰	۰
ملتان چھاؤنی	۳۵۶	لعہ
ملتان شہر	۳۵۷	لعہ ۲/

فیروزپور شاخ کرایہ از رائے ونڈ

رائے ونڈ	۰	۰
راجہ جنگ	۳	۰/
رکن والہ	۸	۰۱/
قصور	۱۶	۳/
گنڈا سنگھ والا	۲۳	۴/
حسینی والہ	۲۹	۵/
فیروزپور شہر	۳۱	۰۵/
فیروزپور چھاؤنی	۳۳	۶/

خوشحال گڑھ شاخ کرایہ از خوشحال گڑھ

لنگر	۲۰	۲/
بند سلطان روڈ	۲۱	۴/
بسال	۲۵	۰۴/
چھونترہ	۳۴	۰۶/
گگن	۴۲	۸/
فتح جنگ	〃	۰۹/
تقبال	۵۷	۱۰/
گولڑا اتصال	۶۱	۱۳/
راولپنڈی	۶۹	۱۴/

کرایہ از وزیرآباد تا طوی جہان

وزیرآباد اتصال	۰	۰
سودھرا	۷	۱/
بیگووالہ	۱۱	۲/
سمبڑیال	۱۶	۳/
اگوکی	۲۱	۴/
سیالکوٹ	۲۷	۰۵/
ڈالووالی	۲۹	۰۵/
سوجیت گڑھ	۰	۰
رینرنگ پور	۴۰	۰۷/
میراں صاحب	۰۰	۰۰
ستواری چھاؤنی	۴۶	۸/
طوی جہان	۵۱	۰۹/

کرایہ از طوی تا وزیرآباد

طوی جہان	۰	۰
ستواری چھاؤنی	۳	۰/
میراں صاحب	۰	۰
رینرنگ پور	۱۱	۲/
سوجیت گڑھ	۰	۰
ڈالووالی	۲۲	۴/
سیالکوٹ	۲۵	۰۴/
اگوکی	۳۱	۰۵/
سمبڑیال	۳۶	۰۶/
بیگووالہ	۴۰	۰۷/
سودھرا	۴۵	۰۸/
وزیرآباد اتصال	۵۱	۰۹/

پٹھانکوٹ کرایہ از امرتسر

ویرکہ	۵	۱/
کتھونگل	۱۲	۲/
جنتی پور	۱۸	۰۳/
بٹالہ	۲۴	۰۴/
چھینا	۳۱	۰۵/
دھاریوال	۳۶	۰۶/
سوہل	۳۸	۷/
گورداسپور	۴۴	۸/
دیناںگر	۵۱	۰۹/
جھکولاڑی	۵۸	۱۱/
سرنہ	۶۴	۰۱۱/
پٹھانکوٹ	۶۷	۰۱۲/

سندھ پیشن سیکشن کرایہ از چمن تا کوئٹہ

چمن	۰	۰
سنزل	۱۲	۳/
شالا باغ	۱۹	۴/
قلعہ عبداللہ	۲۹	۷/
گلستان	۳۴	۹/
سید حمید	۴۵	۱۱/
سرانا	۵۲	۱۳/
یارو	۶۰	۱۵/
بوستان اتصال	۶۷	[illegible]
کچلاک	۷۴	۰/
بلیلی	۸۰	[illegible]
کوئٹہ	۸۸	[illegible]

از کوئٹہ تا چمن

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲/
کچلاک	۱۴	۰۳/
بوستان اتصال	۲۱	۵/
یارو	۲۹	۷/
سرانا	۳۶	۹/
سید حمید	۴۳	۰۱۰/
گلستان	۵۱	۱۲/
قلعہ عبداللہ	۵۹	۰۱۴/
شالا باغ	۶۹	[illegible]
سنزل	۷۶	[illegible]
چمن	۸۸	[illegible]

کرایہ از کوئٹہ تا رک مقام اتصال

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲/
کچلاک	۱۴	۰۳/
بوستان اتصال	۲۱	۵/
کہنائی	۳۱	۰۷/
فلرنہ کسپ	۳۷	۹/
کچھ	۴۵	۱۱/
درگانج	۵۲	۱۴/
مانگی	۵۹	۰۱۴/
ڈسگی	۶۴	عہ/
کھوسٹ	۷۲	[illegible]
شاہرگ	۸۲	[illegible]
ناقس	۹۱	[illegible]
ہرنائی	۹۵	[illegible]
سناری	۱۰۵	[illegible]
سپینتا نگی	۱۱۴	[illegible]
گندالوجل	۱۱۹	[illegible]
کوہ جالی	۱۳۶	[illegible]
بابر کچھ	۱۴۴	[illegible]
مقدوری	۱۴۰	[illegible]
ناڑی	۱۴۸	۵/
سبی	۱۵۶	۷/
مٹھیری	۱۶۸	[illegible]
لنڈنے	۱۸۰	۰۱۱/
بیل پٹ	۱۹۶	۱۴/
نساکی	۲۱۴	۲/
ٹمپل ڈیرہ	۲۳۰	۵/
جھٹ پٹ	۲۴۵	[illegible]
جیکب آباد	۲۵۳	[illegible]
عابد	۰	۰
ہکابجران	۲۶۶	۱۱/
سلطان کوٹ	۰	۰
شکارپور	۲۷۹	۱۴/
جامرا	۰	۰
رک اتصال	۲۸۹	لعہ

حیدرآباد امرکوٹ شاخ کرایہ از شادی پلی

شادی پلی	۰	۰
میرپور خاص	۱۴	۰۳/
ٹانڈو الہیار	۳۳	۶/
کھیسانو	۴۰	۰۷/
ٹانڈو جام	۴۹	۰۸/
ٹانڈو ہارو	۰	۰
حیدرآباد سندھ	۵۶	۰۱۰/
گدو بندر	۵۵	۱۱/
کوٹری بندر	۵۹	۱۲/

ماڑی شاخ کرایہ از کندیان

کندیان	۰	۰
میانوالی	۹	۰۱/
سمندوالہ	۰	۰
پائی خیل	۲۲	۴/
داؤد خیل	۰	۰
ماڑی	۳۶	۰۶/

[illegible]

[illegible]

علم قیافہ

دماغ انسان

حکیمون کا اسپر اتفاق ہی کہ دماغ ایک جزو اعظم جسم کا ہی جسکی وسیلہ سے تمام قوتین اور طاقتین انکی ظاہر ہوتی ہین اور انکی متعدد قوتین ہین ہر ایک کا ظہور دماغ کے خاص جزو پر منحصر ہی اور قوتونکی حسب مقدار ہر شخص مین اُس کے دماغ کا بھی مقدار اُسپر ہوتا ہی وہی مخصوص جزو دماغی اس قوت کا آلہ کہلاتا ہی دماغ کے اندر جو بہت سے آلے ہین اُن کی کثرت کی وجہہ ثبوت یہ ہے۔

ایک تو جس طرح کہ جسم کے اندر اور مرکب آلے باقاعدہ لگے ہین اور اُن کا ہر ایک جزو اپنا اپنا خاص کام دیتا ہے جیسے کہ نظام الہضم کہ جسمین معدہ اور جگر وغیرہ آلے اپنے جدا جدا افعال و آثار کیوجہ سے غذا کو ہضم کرتے ہین اور ثفل و فضل کو باہر کرتے ہین اسی طرح سے اس کے بھی آلے مقرر ہین۔

دوسرے مختلف انداز ہی کہ جنمین مختلف آدمیون مین انواع و اقسام کے عقلی کام ظاہر ہوتے ہین اور علی الخصوص عہد طفولیت مین تربیت کے اثر سے پہلے اطفال کے مزاج طرح بطرح کے ہوتے ہین کسی بچہ مین چالاکی زیادہ ہوتی ہی اور کسی مین ہوشیاری کسی کو کسی طرح کا شوق ہوتا ہی کسی کو کسی چیز سے رغبت ہوتی ہی اور ان باتون کو ہم روزانہ دیکھا کرتے ہین کیونکہ ہر شخص کی طبائع مختلف ہوتی ہین الا یہہ خیال کرنا دشوار ہی کہ اصلی سبب اِس کا کیا ہے اگر ہر قوت کا ظہور تمام دماغ پر موقوف ہوتا تو جتنی قوتین ہین سب مساوی ظاہر ہوتین ہرگز کوئی کم و زیادہ نہوتی۔

تیسرے باعث کثرت آلات دماغ کا یہہ ہے کہ فساد عقل سے عجیب غریب باتین واقع ہوتی ہین۔ تمام دیوانون کی ایک ہی طرح کی حرکتین نہین ہوتین کسی دیوانہ مین جو ایک بات ہوتی ہی وہ دوسرے دیوانہ مین نہین دکھلائی دیتی اکثر اوقات ایک کام مین عقل کا فساد اور خبط معلوم ہوتا ہے اور باتین طبعی معلوم ہوتی ہین۔

چوتھے بڑہاپے کے اندر آدمی مین کتنی عقلی قوتین تیز ہو جاتی ہین بعض بچپن مین بہت زور آور ہوتے ہین بعض لڑکپن مین کوئی جوانی مین اور کوئی پیری مین ظہور ہوا کرتے ہین اور انمین کسی عہد مین قوتین دفعتہً اور نہ بتدریج زیادہ بڑھ جاتی ہین اور نہ یکایک اور نہ بتدریج زایل ہو جاتی ہین بلکہ اس کے خلاف ظہور مین آتا ہے یعنی بعض مین ایک طاقت بالکل جاتی ہے اور بعض مین کم ہو جاتی ہی کسی مین زیادہ ہو جاتی ہے اور کسی مین بدستور قایم رہتی ہے۔

پانچوین آلات کی کثرت دماغ کے اندر اس سے بھی معلوم ہوتی ہی کہ آدمی کو طرح بطرح اور عجیب و غریب خواب دکھلائی دیا کرتے ہین اُس وقت ایک جزو قوت عقلی کا آرام مین ہوتا ہی باقی اور سب قوتین بیدار رہتی

ہین اور نادرات خود درمیان اُن اجزائے دماغ کے جو خاص اُنسے متعلق ہین اپنا استعمال رکھتی ہین ـ ق چہتیون مین بروقت امتحان دماغ انسان یہ دریافت ہوا کہ ہر دماغ مین ایک خاص قوت مدرکہ یا شوق اور رغبت کی زیادہ ہوتی ہے اور اسی دماغ کے ایک ایک حصہ وخاص سے موافقت ثابت ہوتی ہے چنانچہ انہین خیالات پر اول ڈاکٹر گال صاحب نے علم قیافہ ایجاد کیا اور بحث اس امر کی ختم ہو کر اس علم پر یقین کامل دلاتی ہے بعض اوقات جبکہ کسی شے کی خواہش ہوتی ہے اور قوت مدرکہ کسی امر کی زور کرتی ہے تو خاص مقام سے دماغ کے اُسی تعلق ہے اُس مقام پر کچھ درد محسوس ہوتا ہے اور جب کوئی خواہش انسان کی زندگی مین ضعیف ہو جاتی ہے تو جس مقام سے اُسے موافقت ہے اُسمین کوئی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے از روئے بحث مندرجہ ذیل جو درباب موجود ہونے بہت سے آلات کے جن کے وسیلے سے مختلف قوتین دل کی ظاہر ہوتی ہین چند قواعد کا مقرر کرنا ضرور ہوا کہ جن کے باعث وہ قوتین اصلی معلوم ہون ہر قوت دل کی قیافہ دانون کے اصطلاح مین اصلی قوت کہلاتی ہے اور ہر علیحدہ آلہ کے اندر سے ظاہر ہوتی ہے اور اُن آلات مین ایک آلہ صرف ایک قسم کے حیوانات مین ہوتا ہے اور کسی مین نہین ہوتا (۲) ایک قسم کے حیوانون مین مختلف طرح کا ہوتا ہے (۳) ایک شخص مین اور قوتون کے اندازہ کے برابر کا نہین ہے ۔ (۴) جو کہ اور قوتون کے آلہ کے ہموزن نہین بنا ہے وہ اور قوتون سے پہلی یا پیچھے اپنی قوت کو ظاہر کرتا ہے (۵) جو کہ اکیلا اپنا کام دیتا ہے یا ساکن رہتا ہے (۶) وہ آلہ کہ جو والدین مین او صورت کا اور اولاد مین اور طرح کا ہوا ہے (۷) جس سے تندرستی بجا رہتی ہے یا بیماری پیدا ہوتی ہے ۔ ان قواعد کے بموجب ڈاکٹر گال صاحب نے تینتیس ۳۳ بڑی بڑی قوتین بتائی ہین جنکو کم و بیش اس زمانہ کے قیافہ دان بھی تسلیم کرتے ہین ۔ اور سپرزہیم صاحب پینتیس ۳۵ بتلاتے ہین سپرزہیم صاحب کی ثابت کی ہوئی قوتین دو طرح کی ہین ایک عقلی اور دوسری غیر عقلی پہرینگی کی قوتون کو صاحب موصوف اُن خواہشون مین تقسیم کرتے ہین جن سے سب طرح کے رغبت اور شوق پیدا ہوتے ہین اور اُن افکار آراے اور تدابیر مین کہ جن سے فقط خواہشات ہی نہین پیدا ہوتی ہین بلکہ طرح طرح کے جذبے اور جوش بھی ظاہر ہوتے ہین شکل مندرجہ ذیل پر غور کرنے سے دماغی قوتین اور کھوپری کے اندر اُن کے مقامات کہ جو بموجب قول ڈاکٹر سپرزہیم صاحب کے دماغ کے مقرری ہر ایک حصہ سے تعلق رکھتی ہین واضح ہونگے تصویر مندرجہ ذیل کے طبقات و حصص دماغ مین ڈاکٹر کومب صاحب نے بھی بہت سے آلات بتلائے ہین ۔

شکل معہ مقامات قوتون اور خواہشون کے جو ہندسون سے ظاہر ہوتی ہین اور وہ قوتین اور خواہشین تعداد مین کل پینتیس ہین یہ ہے ؛

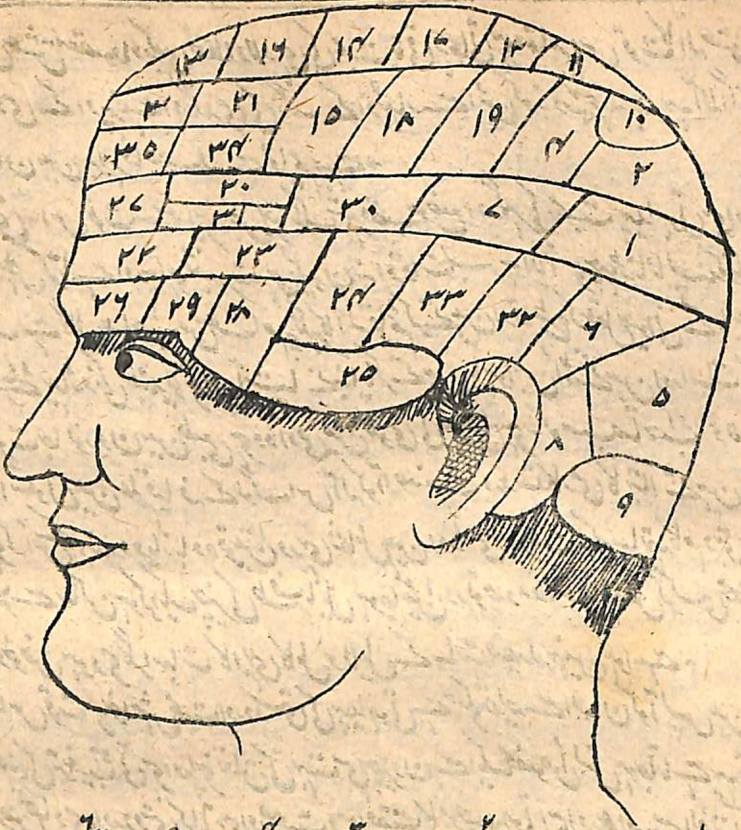

کثیر الاولادی۔ الفت پدری ومادری۔ حب الوطنی۔ دوستی۔ تنازعات۔ غارتی۔ رازداری۔ تحصیل
صنعت ودست کاری۔ خودپسندی۔ شوق مباحثہ۔ ہوشیاری۔ مروت۔ تکریم ملتی۔ مضبوطی۔ آگاہی۔ امید
استعجاب۔ خیالات۔ خرمی وتیزفہمی۔ نقل۔ انسانیت۔ نقشہ بیرونی۔ مقدار۔ وزن۔ رنگ۔ مقامی
حسابی۔ انتظامی۔ واقعاتی۔ وقت۔ نغمہ اور ترانہ۔ زبان۔ مقابلہ۔ سببی۔

(۱) کثیر الاولادی۔ اس قوت سے عشق اور اولاد کی افزایش کی رغبت ہوتی ہے۔ آلہ اس کا خورد مغز جو کان وگدی کے پیچھے مقام ہے اُسے خود بخود کھلنے اور بند ہونے کی حرکت سے زور پہنچتا ہے۔

(۲) الفت پدری اور مادری۔ اس قوت سے انسان کو اپنی اولاد کی محبت پیدا ہوتی ہے چند حیوان اس قسم کے بھی ہیں جو اپنے بچون کی پروا نہین کرتے اور اُنکی خبر مطلق نہین لیتے۔ بعضوں مین فقط مادہ نگہبانی کرتی ہے جیسے بلی اور مویشیون مین بھیڑ وغیرہ اور اکثر ایسے بھی ہین کہ جس وقت نر و مادہ دونون ایک جگہہ بچونکی حفاظت کرتے ہین اُس حالتمین مادہ کی الفت زیادہ معلوم ہوتی ہے اور عقلی قوتونکا یہان اندازہ نہین ہے مگر اولاد کی محبت انسان اور حیوان دونونکو حاصل ہے لیکن ان دونون مین سے انسان اپنی اولاد کی بہت پرورش پرداخت کرتا ہے بعض کو خلاف اس کے اولاد کی الفت مطلق نہین رہتی بالکل زایل ہو جاتی

ہے حالت جنون مین کبھی عشق مقصود ہوا اور کبھی فقط اولاد ہی کی محبت باقی رہجاتی ہی مقام اس قوت کا آلہ عشق اور رغبت کثیر الاولادی کے اوپر ہے اور گُدی کی رگ کے اوبھار سے اُس کو نزدیک ہے یہہ آلا اگرچہ سر کے درمیان مین برابر فاصلہ سے قایم ہے۔

(۳) **حب الوطنی**۔ اس قوت سے اپنی وطن یعنی ملک شہر قصبہ موضع اور گھر کی محبت پیدا ہوتی ہی اور انسان وہین رہنی کی خواہش کرتا ہے اور چاہی بعسرت ہی کیون نہ اوقات بسر ہو الا اُسی چھوڑنا ناپسند کرتا ہی مگر اس آلہ مین شک ہے گال صاحب اُس مقام پر تکبر کا آلہ قایم کرتے ہین اور جسطرح کر عقل حیوانی کے باعث جانور اپنی مسکن کیلیئے پہاڑونکی بلندیونکی اوپر آشیانے بنایا کرتے ہین یا ہوامین اُڑتے ہین اور اسبات کا یقین کرتے ہین کہ جو قوت جانورون مین طبعی ہی وہ آدمی مین نکوئی کی ہوگئی ہی۔ کومب صاحب اور والابیت اندرا ئیڈنبرا کے اسکول مین علم قیافہ کے لوگ اس آلہ کو آلہ صنعت اور دستکاری کا بتلاتے ہین اور انکی یہہ بھی رائے ہی کہ اُس کی اندر دو یا زیادہ قوتین اور بھی شامل ہین اور اُسی سُرعت کے ساتھہ کام دیتی ہین تاکہ وہ سب طرف سے ساکن ہوکر ایک چیز کی طرف مایل ہوجائین اور توجہ و مطالعہ یا خاص کر کسی مخصوص چیز کے اوپر غور و خوض ہووی مگر اسبات کا ابھی کامل دلایل کے ساتھہ فیصلہ نہین ہوا ہے۔

(۴) **دوستی**۔ اس قوت سی خواہش محبت اور دوستی کی پیدا ہوتی ہے جسکی ذریعہ سے انسان کو آپس مین ملنے جلنے اور اتفاق رکھنے کی ترغیب ہوتی ہی اور اپنی تعلق کی بہت سی چیزون سے ایک مخصوص اُنس ہوجاتا ہے یہہ قوت انسان سے بغرض شادی اور دوستی کراتی ہی اور صحبت و موافقت کا موجب ہوتی ہی اور عوام سے الفت کراتی ہی آلہ اس کا باہری طرف اُوپر الفت مادری اور پدری کے قریب واقع ہے۔

(۵) **تنازعات**۔ یہہ وہ آلہ دماغ کے اندر ہے کہ جس کے واقع ہونے کے سبب سے انسان اور حیوان کم و بیش طرح بطرح کے لڑائی جھگڑے کرتے ہین اس آلہ کے دریافت کرنیکے واسطے ڈاکٹر گال صاحب نے یہہ عادت اختیار کی تہی کہ گلی کوچہ مین سے لڑکون کو مجتمع کر کے ایسی باتین کیا کرتے تہی کہ جن سے وہ آپس مین لڑین جھگڑین تکرار کرین اُن لڑکو مین بعض ایسے ہوتے کہ اُنکو لڑنیکا شوق پایا جاتا اور بعض لڑائی سے بھاگتے اور ڈرتے تہی اور صلح و اتفاق مین راضی معلوم ہوتے تہی جن مین لڑائی کا شوق پایا جاتا اُن کے سر مین وہ مقام جسپر (۵) کا ہندسہ ہے بڑا ہوتا تہا اور جو صلح جو اور ڈرپوک تہی اُن کا یہہ مقام چپٹا اور گہرا تہا اور یہہ فرق اس حصے کے بناوٹ کا سبب ہے اور اکثر حیوانات مین طاقت اُس کی مختلف ہوتی ہے۔ انواع اقسام کے کتون مین سب سے زیادہ اختلاف ہوتا ہے۔

(۶) **غارتی**۔ یہہ وہ قوت ہے جو کسی کیطرح کے غارت کرانے پر مایل ہوتی ہے سپرہیم صاحب کہتے ہین کہ اسی قوت سے جملہ قسم کی غارت گری اور خرابیان پیدا ہوتی ہین خواہ کسی مطلب کے لئے یا بیہودہ ہی تو سے کیہانین مخصوص سبب یہی کا ہے کہ جو انسان کشت و خون کرتا ہے اسی قوت کا ایک

جزو ایسا ہے جو انسان کو اُس کے مزاج ہی مین غارت کرتا ہے اور دوسرا اس قسم کا ہے کہ جو اپنے فائدہ کے واسطے یعنی حصول خوراک کے لئے بیگناہ حیوانون کو ذبح کرتا ہے اسی قوت کے اثر سے ایک شخص دوسرے کو تکلیف و مصیبت کے اندر مبتلا دیکھکر اُسپر رحم کرنیسے پہلو تہی کرتا ہے اور ایک شخص اسحالت کو دیکھکر دوسرون پر خوش ہوتا ہے جو شخص اس خواہش کے انسداد کی قوت نہین رکھتا وہ سینہ زوریان اور انواع و اقسام کی شرارتین و مظالم اور بدعتین کرتا ہے اور بہر صورت خونریزی کا شائق رہتا ہے بے ترتیبی کیحالت مین اس قوت کی وجہ سے خون و قتل کرنیکی رغبت بیرحمی سے حد درجہ کی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت مین جو وارداتین خون کی ہوتی ہین اُنکا بیان بکمال دردناک ہے اس حالت کو جنون مردم کش کہتے ہین مقام آلہ کا سر کے دونون طرف کان کے اوپر بہت متصل شکل مین نمبر (۶) کے مقام پر موضوع ہے درندون اور نباتات خور جانورون مین جس قدر یہہ مقام گہرا ہوتا ہے اتناہی اُن سے غارتگری او خونریزی اور ایذا رسانی کی حرکتون کا ظہور زیادہ ہوتا ہے۔

(۷) رازداری۔ اس قوت والے کو ہر کام کے اخفا کرنیکی خواہش ہوتی ہے وہ شخص جذبون اور ارادون کو پوشیدہ رکھتا ہے اور تمام تدبیرون کو اپنے دل مین مخفی رکھتا ہے اس سبب سے جو اکثر اوقات نہایت خراب اثر پیدا ہوتا ہے وہ یہہ ہے کہ آدمی مکار و منافق ہو جاتا ہے اور عمدہ نتیجہ اس کا یہہ ہے کہ آدمی ہمیشہ ہوشیار رہتا ہے آلہ اس خواہش کا غارتی کے آلہ کے نزدیک اوپر جانب نمبر (۷) کے ہے۔

(۸) تحصیل۔ اس آلہ سے حاصل کرنیکی خواہش ہوتی ہے نامی چورون مین یہہ مقام بڑا دیکھنے مین آیا ہے ڈاکٹر گال صاحب نے دریافت کیا ہے کہ اس سے انسان کو قدرتی خصلت چوری کرنیکی ہو جاتی ہے ڈاکٹر سپرزہیم صاحب اُس کی حد نہین مقرر کرتے اُنکی رائے ہے کہ جیسی اور قوتین ہین یہہ بھی ہے اور جس طرح کم و بیش اپنا اپنا اثر کرتی ہین یہہ بھی کرتی ہے بہت سے آدمی اس خواہش کے باعث دیانتداری سے دولت پیدا کرتے ہین بعض چاہتے ہین کہ جسطرح ہو سکے ممکن ہو وہ پیدا کرین بعض اس مطلب کے لئے چوری کرتے ہین دغا فریب پہیلاتے ہین اور حیلہ پردازیان کرتے ہین اس قوت کا مقام کنپٹی کے پیچہے ہے۔

(۹) صنعت و دستکاری۔ اس قوت کے سبب ہر قسم کی صنعتین اور دستکاریان ظاہر ہوتی ہین پرندے عمدہ عمدہ صنعت و حکمت کے آشیانے بناتے ہین خرگوش بل کہودتے ہین انسان کاروبار کرتا ہے اور طرح بطرح کے عجیب و غریب فن اور کاریگریان ایجاد کرتا ہے نفیس نفیس عمارات تعمیر کرتا ہے اور مختلف دستکاریان نکالتا ہے آلہ اس قوت کا نمبر (۹) کے مقام پر کنپٹیون کے بیچ ہے۔

(۱۰) خود پسندی۔ یہہ قوت ایسی ہے کہ آدمی اس سے اپنے تئین سب سے افضل و بہتر جانتا ہے اس سے غرور پیدا ہوتا ہے یعنی گستاخی بڑہجاتی ہے اور جب یہ عمدہ و اعلی قوتونکی اصلاح بہ اعتدا

کے ساتھہ ہوتی ہی تو اس سے آدمی کا دل بڑہجاتا ہے چھوٹی اور ذلیل چیزون سے نفرت کرتا ہے درستی کی حالت مین جبکہ اثر اس قوت کا ضعیف ہوتا ہے تو اکثر لوگ دیوانہ اور مجنون خیال کرتے ہین کہ ہم تخت پر بیٹھے ہوا پر چل رہی ہین یا اپنی تئین مقدس صفات خدا کے پیغمبر یا دیوتا یا ایشور کا اوتار جاننے لگتی ہین یہہ قوت سر کے اندر عقب مین اوپر کی طرف قائم ہے جہان تصویر نمبر (۱۰) کا ہندسہ دکھلایا گیا ہے۔

(۱۱) شوق مباحثہ۔ بموجب قول ڈاکٹر سپرزہیم صاحب اُس فکر کو کہتی ہین کہ جس سے انسان لوگونکی رائے پر غور و خوض کرتا ہے اور جس سے سوالات کرنے کی ترغیب ہوتی ہی مثلاً کوئی پوچھے کہ بتلاؤ اس دنیا اور اس کے لوگون کا کیا حال ہوگا اس طرح کے شوق اسی قوت کے باعث ہوتی ہین اگر وقت مباحثہ یا سوالات کرنے سے کچھہ غرض اور تکلیف و طریق گفتگو کا خیال نہین ہوتا اور چھوٹی بڑی باتونمین دخل دیتا ہے بڑا وصف اس قوت کا یہہ ہے کہ زیادہ بڑی باتون کی طرف توجہ کرین تو اُس سے بلند نظری ہوتی ہی اور اگر جزویات پر دعوے کرین تو اُس سے خود بینی ہوتی ہی آلہ اس کا خود پسندی کے دونون طرف واقع ہی اور جب بہت بڑہجاتا ہے تو اکثر سر کے اوپر پیچھے کی جانب پہیل جاتا ہی اور جب وسیع ہوجاتا ہی تو بعض اوقات پہیل کر طول سے وسعت اسکی زیادہ ہوجاتی ہی۔

(۱۲) ہوشیاری۔ اس قوت سے انسان اور حیوان سب کی ایسی عادت ہوجاتی ہی کہ وہ جو کام کرتے ہین اس مین دل سے ہوشیاری کرتے ہین اور آدمی ہر بات مین یہہ لفظ منہہ سے نکالتا ہی کہ خبردار ہوشیار اور جب یہہ قوت تیز ہوجاتی ہی پست ہمتی و فکر اور غمگینی کا باعث ہوتا ہے۔

(۱۳) مروت۔ یہہ خصلت دلکی ہی اس سے رحم و مہربانی نیک نہادی حلیم الطبعی۔ فیاضی اور بہت سی خوبیان پیدا ہوتی ہین قواعد مرقومہ بالا سے مروت قوت اصلی دلکی ثابت ہوتی ہے اور پہر اس سے تمام قوتین مندرجہ ذیل کا ظاہر ہونا متصور ہی یہہ آلہ پیشانی کے اندر اور اوپر نظر آتا ہے جہان سے بال نکلنے شروع ہوتے ہین۔

(۱۴) تکریم ملتی۔ اس قوت کے آلہ کو ڈاکٹر گال صاحب نے آلہ ملتی لکھا ہی اور انکا یہہ عقیدہ ہے کہ اسی آلہ کے باعث انسان کو ایک سچے خدا کے غائبانہ پرستش کی رغبت پیدا ہوتی ہی دوسرے کا خیال اُس کے دل کے اوپر نہین جمتا اور اس صفت کی کمی و بیشی کے ظہور کی مقدار آلہ کی خوردی اور بزرگی پر موقوف ہی ڈاکٹر سپرزہیم صاحب کا قول ہی کہ اسی کے باعث انسان کو ہیبت اور عام بزرگی حاصل ہوتی ہی لوگ ہر بات مین اُس کا پاس ادب اور اُسکی تعظیم و تکریم کرتے ہین اور اس کی باتونکو صادق جانتی ہین اس آلہ کے بڑے ہونے کی حالت مین انسان کا سر اونچا اٹھا ہوا ہوتا ہی اور تجربات حکما سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایسے سر کے آدمی بہت خدا پرست ہوتے ہین

مقام اس آلہ کا سر کے چاند کے درمیان سامنے کیطرف ہے۔

(۱۵) **مضبوطی۔** یہ قوت اور قوتوں کو پائداری اور قایم مزاجی بخشتی ہے اور اُنکی تیزروی کو برقرار رکھتی ہے اسی جو اور قوتوں سے علاقہ ہے اس سے خودبینی اور شوق بباعث زیادہ ہوجاتا ہے اور واسطے حاصل کرنے عزت اور مرتبہ کے سینہ زوری کے ساتھہ ضد پیدا ہوتی ہے۔ مروت کی قوت کے ساتھہ ملکر یہ نیک نہادی اور قایم مزاجی پیدا کرتی ہے غارتی اور تحصیل کی قوت سے شامل ہوکر قتل و غارت گری کے حوصلوں کو دلیر بناتی ہے بلکہ برانگیختہ کردیتی ہے اور جب یہ قوت اور باب مین کم ظاہر ہوتی ہے اُس حالت مین آدمی کو بیقرار و مضطر اور پریشان و پراگندہ خاطر اور سادہ مزاج بالکل بھولا بنادیتی ہے آلہ اس قوت کا آدمی کے سر مین تصویر نمبر (۱۵) کے ہندسہ پر نمودار ہے۔

(۱۶) **آگاہی۔** اس سے آدمی کی مخصوص طبیعت ایسی ہوجاتی ہے کہ انصاف کی اوپر دل مایل رہتا ہے اس قوت کے درجہ اعلی پر پہنچ جانے سے انسان کا دل پاکیزہ اور پابند اخلاق ہوجاتا ہے اور اس قوت کی کوتاہی سے آدمی خراب عادتوں سے بہت کم رکتا ہے اور انکو بطریق ناجائز و ناروا پورا کرتا ہے مقام اس آلہ کا سر کے اوپری حصہ مین قوت مضبوطی کے دونون طرف واقع ہے۔

(۱۷) **امید۔** یہ قوت انسان کے اور قوتوں کی خواہشات کو دایرہ ممکنات کے اندر کراتی ہے یہ قوت فقط خواہش ہی نہین ہے اسی لئے یہ ہمیشہ رہتی ہے چاہے کسی کو بھی اُس کے حاصل ہونے کی اُمید بھی نہو آدمی اس قوت کے ذریعہ سے مختلف درجون کے اندر ہمیشہ خیالات باندھا کرتا ہے بعض اچھی حالت مین ہوکر بہتری سے نا اُمید ہوجاتے ہین کتنے بادہوائی۔ آخر مین اپنی بہبودی اور حصول مراتب کی اُمید کرتے ہین اور بعض لازوال ہونیکی تمنا کرتے ہین یہ باعث اسی قوت امید کا ہے آلہ اسکا قوت تکریم ملتی کے دونو طرف موجود ہے

(۱۸) **استعجاب۔** یہ قوت کشف و کرامات و معجزات و فوق انسانیت کے کامون پر یقین پیدا ہونے سے ہویدا ہوتی ہے اور اس سے آدمی ایسے عجائبات و غرائبات روزگار کو دیکھہ کر خوش ہوتا ہے کہ جن کے دیکھنے سے تعجب و حیرت پیدا ہو۔ یہ آلہ اُمید کے سامنے ہی نزدیک دکھلائی دیتا ہے۔

(۱۹) **خیالات۔** ڈاکٹر گال صاحب اس قوت کے آلہ کو شاعری اور نظم گوئی کا آلہ بیان کرتے ہین اسیر لئے کہ انکو تمام بڑی بڑے متقدمین اور متاخرین شعرائے یورپ مین اس آلکی وسعت بہت کشادہ دریافت ہوئی اور بعض مین یہ آلہ بہت ہی ابھرا تھا اسوجہ سے کہ ان لوگون کو دراصل شعر و شاعری سے بہت زیادہ شوق و ذوق تھا اور خود بھی وہ لوگ شاعر تھے ڈاکٹر سپرزہیم صاحب کو یقین تھا کہ اس قوت کا خاصہ یہی ہے کہ آدمی کے دلمین نظم کے خیالات پیدا ہوتے ہین اور اس سے اور قوتون کو بھی قوت پیدا ہوتی ہے خوبصورتی اور حسن پرستی کا شوق ہوتا ہے اور یہ قوت خیالات کو بلند کرتی ہے بیان اور خیال کے ظاہر کرنے کو گرمجوشی کے ساتھہ تحریک ہوتی ہے آلہ اس قوت کا تحت استعجاب کی طرف نظر

آتا ہی اور یہہ دونون قوتین اکثر مل کر کام دیتی ہین۔

(۲۰) **خرمی اور تیز فہمی**۔ اس سے آدمی ہر چیز کو خوشی کے ساتھہ دیکھتا ہی اور جب یہہ قوت اور قوتون سے شامل ہوجاتی ہے تو اُس سے تیز فہمی۔ خوش مزاجی۔ استہزا۔ طنز۔ طعنہ زنی۔ ظرافت مذمت اور مذاق پیدا ہوتا ہے آلہ اس کا پیشانی کے پیچہے اوپری طرف واقع ہے۔

(۲۱) **نقل**۔ جس کسی مین یہہ قوت بہت کشادہ ہوتی ہی وہ انسان اور حیوان کی اوضاع اطوار بول چال۔ اور کل حرکات کی نقل کرتا ہے۔ یہہ قوت بہ نسبت جوانون کے بچون مین زیادہ پائی جاتی ہی۔ اور جوان اس کو محنت کے ذریعہ سے پہلی حاصل کرتے ہین تب ادا کر سکتے ہین اس کا آلہ مروت کے آلہ کے داہنے اور بائین سر کے مقابل قایم ہے۔

(۲۲)۔ **انسانیت**۔ آدمی مین آدمیت اسی قوت سے ظاہر ہوتی ہی اور جس مین یہ قوت نہین اُس مین مادہ انسانیت نہین یعنی وہ آدمی ہی نہین گو بشکل انسان ہے۔ ؎

اینکہ می بینم خلاف آدم اند ✤ ✤ نیست اند آدم خلاف آدم اند

اور اس سے ہر شے دکھائی دیتی ہے اور اُس کے خواص ظاہر ہوتے ہین متکلم کے مغز سخن کو اسی کی اعانت سے پہنچتے ہین بیان خصایل اسی کے باعث سے ہی مطالب کا خلاصہ اسی کے سبب سے ہی اور زندگی کے حرکات اور تجربات وغیرہ اسی سے ظاہر کرتے ہین آلہ اسکا ناک کی جڑ کے پیچہے واقع ہی اور جب یہہ آلہ زیادہ کشادہ ہوتا ہی تو ابرؤن کے بیچ کی وسعت وسیع ہوجاتی ہے۔

(۲۳) **نقشہ بیرونی**۔ انسان جو نقشہ بیرونی اور صورت وخط وخال ہر شے کا یاد رکھتا ہے یا نقشہ اور تصویر کا شوق پیدا ہوتا ہی یا نقشہ۔ تصویر۔ شبیہہ ہر انسان وحیوان۔ اور اشیاء کی انسان خود کہینچ سکتا ہی وہ بہی قوت ہی آلہ اس کا خانہ چشم کے گوشہ کے اندر قایم ہے کشادہ اور وسیع ہی ایسی حالت مین اُس سے آنکہہ کا ڈہیلا اندر اور نیچے ہو نا رہتا ہی اور آدمی اچہل بہینگا نظر آتا ہے آنکہین بیڈول چوڑی اور کچہہ اُبہری ہوی دکھائی دیتی ہین۔

(۲۴) **مقدار**۔ اس قوت سے قد وقامت اجسام کا اندازہ کیا جاتا ہی جیسا کہ اُنکی شکل وصورت سے ظاہر ہو۔ اسی قوت کی طاقت کی سے یہہ بات حاصل ہوتی ہی آلہ اسکا گوشہ ابرو کے اندر واقع ہوا ہے۔

(۲۵) **وزن**۔ حکماء کو اس امر کا یقین ہی کہ وزن اور مطابقت کرنا یہہ کام دل کے ہین جیسے کہ جسم کی اور بہت سی صفتین ہین اور ان سے حواس خمسہ کو کچہہ علاقہ نہین ہے۔ اسی طرح اس کا آلہ بہی دوسرا ہے۔ ڈاکٹر سپرزیم صاحب کہتے ہین کہ مقام اس آلہ کا خانہ چشم کے پیچہے ہے جو آلہ قوت نقشہ بیرونی اور قوت مقدار کے نزدیک دیکہنے مین آیا ہے۔

(۲۶) **رنگنا**۔ جتنی چیزین کہ رنگت سے تعلق رکہتی ہین اُنکی ماہیت جاننے اور اُنکی باہمی نسبت دریافت

کرنیکی ایک خاص قوت عطا ہوئی ہے اُن کے مختلف رنگ معلوم کرنے کیلئے چندنشان بنے ہین فی الواقع سب کو یہہ قوت حاصل نہین ہے اور نہ سب مین اتنا حافظہ ہے کہ اُن کے رنگون کو یاد رکہین اور نہ اتنی قدرت ہے کہ انکی نسبت دریافت کرکے اُن مین اپنی طرف سے ایجاد کرین بہت سے دستکار کامل ہنر اچہے اچہے نقش و نگار بنا سکتے ہین مگر اُنہین رنگ بہرنا نہین آتا بعض رنگسازی خوب جانتے ہین اور صنعت نقاشی و مصوری سے محروم ہین نہ نقل کر سکتے ہین اور نہ طبع زاد نقش و نگار بنا سکتے ہین یہہ قوت اصلی دل کی ہے آلہ اس کا ابروون کے وسط مین موجود ہے۔

(۲۷) متقامی۔ یہہ وہ قوت ہے جس کے باعث ہم ہر شے کے مقام کو یاد رکہتے ہین اور اسمین تمیز کرتی ہین جغرافیہ والے اور مصورن ہین کہ جو ہر جگہہ کو یاد رکہکر اسکا نقشہ بناتے ہین اور تصویرین کہینچتے ہین اُن مین یہہ قوت بہت تیز ہوتی ہے اور بعض حیوانات مین بہی یہہ قوت زور آور ہوتی ہے جو کہ راستہ تلاش کر لیتے اور دور نکل جاتے اور پہر اپنے گہر چلے آتے ہین اسی سے سیاحونکو سیاحون کی خواہش پیدا ہوتی ہے آلہ اُس کا ناک کی جڑ کے دونون طرف اُوپری جانب معلوم ہوتا ہے۔

(۲۸) حسابی۔ یہہ قوت حسابی کہلاتی ہے شمار اعداد اور ہر قسم کے حساب اسی سے متعلق ہین بایں وجہ کو سب صاحب اس کے آلہ کو آلہ شمار تحریر کرتے ہین جن اشخاص مین قوت حسابی بہت ظاہر ہوتی ہے اُن کے ابروون کے باہر کا سرا یا تو نیچے کو بہت جہکا ہوا ہوتا ہے یا اونچا اوٹہا ہوتا ہے اور آلہ اُس کا سر ابرو کے نیچے ہوتا ہے۔

(۲۹) انتظامی۔ حکمانے لکہا ہے کہ اس قوت سے خواہش ترتیب اشیاء اور انتظام کی آرزو ہوتی ہے جیسے کہ کتب خانہ کی الماریون مین کتابونکا آراستہ کرنا اور ترتیب وار لگاکر رکہنا یعنی ہمرنگ وصورت اور ایک تقطیع کی کتب کو ایک جگہہ سج دینا یا کتب کی تصنیف و تالیف مین ایک قسم کی مضامین و مطالب اور وجوہات کو ایک مناسب مقام پر سلسلہ وار درج کرنا اور اخبار مین اڈیٹوریل کی جا مضمون اڈیٹوریل۔ مراسلات کے مقام پر مراسل انتخابات کی جگہہ انتخاب اور خبرونکی جگہہ خبرین نوٹس کے مقام پر اشتہارات یعنی جس کا جہان موزون موقع ہو اُس کو مرتب کرنا اور صفائی بہی اسی کے اُوپر منحصر ہے اس طرح پوری اور کامل چیزونکو ترتیب وار دیکہہ کر طبیعت مسرور ہوتی ہے آلہ اِس قوت کا رنگ اور حساب کے آلون کے درمیان قایم ہے۔

(۳۰) واقعاتی۔ قوت واقعاتی کا آلہ جن شخصون مین بڑا ہوتا ہے وہ تمام سرگذشت اور واقعات کو جو اُن سے اوپر یا اُن کے روبرو گذرتے یا واقع ہوتے یا اور جو عجائبات روزگار مشاہدہ کرتے ہین اُنپر اُن کو خاص توجہ رہتی ہے اور اُن کے خیالات سے وہ مشغول رہتے ہین تواریخ۔ قصہ کہانی۔ داستان کا اُن کو شوق ہوتا ہے اور اُن کے محقق اور متلاشی رہتے ہین علم الہیات مین بہی

مداخلت اور معلومات حاصل کرنیکی خواہش رہتی ہے عالم تنہائی مین ہر چیز کی تحقیقات کرتے ہین جن کے نام اسم کہلاتے ہین اور واقعات کی تحقیقات کرتے ہین کہ جو واقع ہوتے ہین جنکو وقوع کو فعل بولتے ہین آلہ اس کا پیشانی کے بیچ مین واقعہ ہوا ہے یہ آلہ کشادہ ہوتا ہے ان کی کھوپری کا خاص یہہ حصہ اونچا ہوتا ہے۔

(۳۱) **وقت**۔ قوت وقت سے نادرات اور عجائبات کی قدامت اور اسی قسم کی جو چیزین اور ان کے متواتر ظہور کے اوقات دریافت ہوتے ہین آلہ اس کا ابروون کے اوپر کی طرف معلوم ہوتا ہے۔

(۳۲) **نغمہ وترانہ**۔ اس قوت کے آلہ کو کانون سے ایسی نسبت ہی جیسے رنگ کے آلہ کو آنکھون سے تعلق ہے کان ایک آلہ ہے جس کے ذریعہ سے آوازین سنی جاتی ہین لیکن وہ ان کو یاد نہین رکھتا اور انکی نسبتون مین فیصلہ نہین کرتا یہہ مقام خاص اور اصلی طاقت عقلی کے ہین مقام اس کے ابروون کے باہری حصہ کے اوپر ہین جبکہ ان کو کشادگی ہوتی ہی تو اس سے پیشانی کے پیچھے کا حصہ بڑا ہو جاتا ہے۔

(۳۳) **زبان**۔ یہہ وہ قوت ہی کہ اس کے سبب ہم ظالمون کے اشارون سے واقف ہوتے ہین ان کو یاد رکھتی ہین ان کے بیانات مین فیصلہ کرتے ہین اور ہر زبان مین انکو بیان کرتے ہین ڈاکٹر گال صاحب نے اس کے آلہ کو اول اس طرح دریافت کیا تھا کہ انھون نے دیکھا کہ ایام جوانی کے دنون مین ان کو اپنا سبق برزبان کرنے مین بڑی دقت ہوتی تھی اور بہت مشکل سے یاد ہوتا تھا اور بعض ان کے ہم سبق لڑکے اسی سبق کو باسانی یاد کر لیتے تھے کہ جن کے مطلب وہ بالکل نہین سمجھتے تھے اور ڈاکٹر گال صاحب ان کو اچھی طرح سمجھتے تھے پر انکی طرح جلدی حفظ نہین کر سکتے تھے صاحب موصوف کو دریافت سے معلوم ہوا کہ وہ لڑکے گاؤچشم تھے یعنی آنکھین انکی ایک طرح کی بڑی اور ڈھیلا آگے کو نکلا ہوا تھا بعد تحقیقات کامل ان کو دریافت ہوا کہ آلہ اس قوت حافظہ کا خانہ چشم کے پیچھے ہی اور کشادہ ہونیکی حالت مین آنکھ کے ہمراہ آگے نکل آتا ہی۔

(۳۴) **مقابلہ**۔ اس قوت کا یہہ فائدہ ہے کہ اور سب قوتون سے جو خیالات اور محسوسات پیدا ہوتے ہین ان مین یہہ قوت مقابلہ کرتی ہی ان کے فرق اور نسبت و مشابہت و مطابقت بتلاتی ہی اور اس سے لوگون کو ان کی نسبت بتلاتے ہین بحث کراتی ہے اچھے اچھے مضامین کا قلمبند کرنا اور نظائر دینا اور مثالون اور تشبیہون کے ساتھ گفتگو کرنی رنگین و مقفی عبارت کے لکھنے کی اس سے ترغیب ہوتی ہی اور جس قوم مین جس قدر یہہ آلہ زیادہ کشادہ اور وسیع ہوگا اسکی

درجہ کے موافق اُس قوم کے لوگ اپنی ملک کی زبان اور اُس کے استعارون وغیرہ کو بخوبی بولتے اور سمجھہ سکتے ہین ۔ آلہ اس کا پیشانی کے اوپری حصہ کے اندر موجود ہے ۔

(۳۵) سلبی ۔ اس قوت کا نام قوت سلبی اس واسطے رکھا گیا ہی کہ اس سے اصل اشیاء کی تدابیر مفید دریافت ہوتے ہین سرگذشت اور حقیقت حالات اس سے معلوم ہوتی ہین چیزون سے واقفیت ہوتی ہی مباحثہ وفرق ومشابہت اور تناسب اشیاء وغیرہ کا حال معلوم ہوتا ہی اور اسی قوت کی باعث اصل سبب بھی اُنکا دریافت ہوتا ہی جس مین یہہ قوت تیز ہوتی ہی ۔ اُس شخص کی طبیعت حکیمانہ ہوتی ہی آلہ قوت سلبی کا پیشانی کے اوپری حصہ مین قوت مقابلہ کے دونون طرف واقع ہی جب یہہ آلہ کشادہ ہوتا ہی تو جبین انسان بلند وفراخ ہوتی ہی اور یہہ اُس شخص کی ہوشیاری ودلیری اور طباعی کی علامت ہے بقول سعدی شیرازی ؎

بالائے سرش ز ہوشمندی ✦ مے تافت ستارۂ بلندی

بیان علامات ظاہری اعضائے انسانی

اس موقع پر ارسطاطالیس کے ماسٹر پیس مین منجمین و عالمون کے لئے یہہ علیحدہ مخصوص ہدایت کی گئی ہے کہ انسان کے پوری جسم کا ہر ایک حصہ سات ستارہ اور بارہ بروج فلکی پر منقسم ہے جس طرح ستارون کا عملدرآمد معلوم ہوتا ہے ویسی ہی اُس کے ہر عضو بدن کی نسبت اُس کا خواص سمجھنا چاہیے ۔ یعنے آدمی کی پیشانی پر مریخ داہنی آنکھہ پر شمس بائین پر قمر داہنی کان پر مشتری اور بائین پر زحل ۔ ناک پر زہرہ اور مُنہہ پر عطارد کا عمل ہے ۔

اور ان ستارون کے جداگانہ حصون مین بروج ذیل بھی شامل ہین یعنے پیشانی پر سرطان ۔ داہنی ابرو پر اسد مردمک چشم پر قوس ۔ داہنی کانون پر میزان ۔ بائین ابرو پر دلو ۔ بائین کان پر جوزا وحمل ۔ درمیان پیشانی ثور ۔ زنخدان پر جدی ۔ ناک پر عقرب داہنی رخسارہ پر سنبلہ ۔ اور بائین پر جوزا کا عمل ہے ۔

سر ۔ (سر) کلان ومدور وہموار اور پُرمو عقل وکیاست وفہم وفراست اور ہمت وسخاوت کی دلیل ہے سر کا چھوٹا ناہموار اور کم مو ہونا غبی پن وحماقت اور جہالت کی نشانی ہے ۔

پیشانی ۔ (ماتھا) اگر فراخ ہو اور چین وشکن نہو تو خصومت بدنفسی اور غرور وتکبر کی علامت ہے پیشانی فراخی وبلندی مین متوسط اور اُس مین چین وشکن بھی نہو تو

وہ صدق و محبت و عقل و تدابیر اور شہوری مقدس کی شناخت ہے۔ تنگ پیشانی بیحیائی و نادانی و جُبن و عسرت اور فلاکت و افلاس کی دلیل ہے اور چین درمیان دو ابرو کے خشم و غضب اور ستمندی کی پہچان ہے مگر بعض حُکما کا قول ہے کہ خطوط چین پیشانی درازی عمر کی شناخت ہے۔

ابرو (بھون) لانبے و دراز کشیدہ اور پر مو درشتی تند خوئی و نخوت و عُسرت اور تکبر کی و جہل اور خود پسندی کا نشان ہے پیوستہ ابرو الفت و شفقت کی دلیل ہے اگر مرد پیوستہ ابرو ہو تو اُسے عورتوں کی جانب اور اگر عورت ہو تو اُس کو مردوں کی طرف زیادہ رغبت ہو۔ متوسط ابروئے سیاہ فہم و دیانت وجودت طبع اور لطافت مزاج کی علامت ہے اگر نوک ابرو ناک کی طرف باریک ہو تو خصومت و فتنہ انگیزی۔ اور اگر بلند ہو تو سادہ لوحی اور غرور کی دلیل ہے۔ اگر موئے ابرو دراز ہوں تو ہمت و شجاعت و تند خوئی کی اور عربدہ جوئی کی شناخت ہے۔

چشم (آنکھ) سیاہ و کلاں سُستی اور کاہلی کی علامت ہے چھوٹی سُبکساری و کم فہمی کی دلیل ہے۔ متوسط وفا و حیا کی پہچان ہے اور وہ آنکھیں جو کچھ اندر کو گھسی ہوئی ہوتی ہیں تکبر و مکر و خبث و خیانت اور بدطینتی کی علامت ہیں چشم برجستہ و بلند بے حیائی و بخل کی دلیل ہے اور وہ آنکھیں کہ جن کی پلک جلدی جلدی کھلتی اور بند ہوتی ہیں مکر و حیلہ اور سرقہ و دزدی پر دال ہیں۔ اور چشم کلاں کی سُرخی بے علت درازی عُمر و شجاعت کی دلیل ہے چشم ارزق یہ تمام اقسام چشم سے بدترین و بخل و بے حیائی اور بے حمیتی و غیرہ کی علامت ہے چشم کبود خورد و لرزاں مکر و حیلہ اور شہوت پرستی کی دلیل ہے چشم مدور نشان نحوست اور مایل بدرازی سعادت و فرخندگی کی دلیل ہے اور چشم متوسط کلانی و خوردی و سُرخی و سیاہی اور دور درازی میں اخلاق جمیلہ اور عادات فرخندہ کی علامت ہے اور تحریر سُرخ سپیدی چشم میں جیسے ڈورا کہتے ہیں نشان شہوت ہے۔

گوش (کان) لانبے کان خوبی و قوت حافظہ و طول عمری اور بعض اوقات تند خوئی کی بھی علامت ہے۔ اور چھوٹے جہل و نادانی اور متوسط عقل و فراست اور سعادت مندی کی نشانی ہے۔ نرمۂ گوش کا پُر گوشت ہونا دلیل دولت ہے۔

بینی۔ (ناک) پتلی ناک سُبکی اور خفت عقلی کی علامت ہے کج نفاق و شرارت کی دلیل دراز و کلاں اور نوک خمدار مثل منقار طوطے کے دولت مندی کی شناخت ہے بلندی پستی اور فراخی و تنگی میں متوسط ناک صحت حواس باطن کی دلیل ہے اگر درمیان میں قدرے

پست ہو تو افلاس و تنگ دستی کی علامت ہے۔

لب۔ (ہونٹھ) فربہ اور لامبے حماقت و غلاظت طبع اور کینہ وری کی شناخت ہیں باریک فہم و لطافت طبع اور سُرخی سعادت و مسرت کی دلیل ہے کبودی اور سیاہی بدنفسی و بداصلی اور لبون کی سفیدی بیماری کی علامت ہے۔

دہن (منھ) فراخ شجاعت اور تنگ خوف و ہراس پر دال ہے۔ الاعورت کی فراخی دہن زیادتی خواہش فعل و میناداری کی علامت ہے۔

دندان۔ (دانت) لامبے و منفصل شرارت اور چھوٹے و متفرق صحت بدنی کی دلیل ہیں کج و ناہموار مکر و خیانت اور متفرق و ہموار اور کلانی و خوردی میں متوسط سعادت و عدالت اور امانت کی علامت ہے۔ دانت لامبے جو لبون کے اندر سے نمایاں ہوں زیادتی علم و خرد کی دلیل ہے۔ تعداد میں اگر تیس ۳۰ سے بتیس ۳۲ تک ہوں تو فراغت و دولت اور اگر تیس سے کم ہوں تو افلاس و فلاکت کی علامت ہے۔

کام و زبان (تالو و زبان) حلق و زبان کی رنگت اگر سُرخ ہو تو سعادت و نیکی و اگر سیاہ یا زرد ہو تو نحوست و بدخوئی کی دلیل ہے۔

مو (بال) سخت شجاعت و استقلال اور زیادہ نرم ترسندگی کی دلیل ہے سختی و نرمی میں متوسط ظاہری و باطنی خوبیوں کی علامت ہے سینہ و شکم پر زیادتی مُو بیوقوفی اور قلت اور لطافت و کیاست کی شناخت ہے موئے زرد حماقت اور میگون شجاعت و صحت دماغ کی دلیل ہے اور سیاہی اور نرمی و سختی میں متوسط عقل و اعتدال مزاج کی علامت ہے جسکے مسام سے ایک مُو پیدا ہو تو دولت اور دو ہوں تو ہنرمندی دگر تین ہوں تو صاحب عبادت اور چار ہوں تو افلاس اور فرومایگی کی علامت ہے اور موئے باریک نشان فرخندگی ہے۔

آواز (آواز) بھاری و بلند شجاعت اور باریک و نرم اخلاق حمیدہ اور بلند آواز غنہ تکبر و غرور اور آواز کریہہ حماقت اور بدطینتی کی علامت ہے آہستگی اور نرمی سے بولنا عقل و دانائی میں داخل ہے اور جلد بولنا تیزی طبع اور بدخلقی کی دلیل ہے۔

خندہ (ہنسی) قہقہے کے ساتھ ہنسنا سفاہت اور بےحیائی کی پہچان ہے تبسم کرنا یا مسکرانا حیا و وقار اور تمکین و خوش اخلاقی کی علامت ہے۔

رنگ (رنگ) سُرخ آتشین زودرنجی اور عجلت پسندی کی دلیل ہے۔ رنگ سبز خبث باطن الاعورت ہو تو چندی ذی نہیں اور رنگ سُرخ و سفید اخلاق فرخندہ کی علامت ہے رنگ سُرخ مایل بہ سیاہی بداخلاقی اور گندمی رنگ خوش خلقی و عقل و دانائی اور نیک بختی

پر دال ہے۔

نرمی بدن (ملایم بدن)، قوت فہم و لطیف المزاجی اور سختی قوت بدنی و غلاظت طبعی اور ضعف فہمی کی دلیل ہے۔ اور پوست نرم و باریک فرخندگی اور نکوئی کی علامت ہے۔

چہرہ (چہرہ) پر گوشت کاہلی و نسیان اور درشت خوئی کی علامت ہے۔ اگر کم گوشت اور خشک ہو تو خبث باطن و گر باعتدال ہو تو نیک خوئی کی شناخت ہے۔

محاسن (ڈاڑھی)، ریش کوچک زیرکی و کیاست اور محاسن گرد وقار و تمکین کی دلیل ہے۔ بہت دراز اور گھنی ہوئی ڈاڑھی بے وقوفی اور غبی پن پر دلالت کرتی ہے۔

زنخ (ٹھوڑی) باریک فرخندہ خوئی کی دلیل ہے۔ پُر گوشت جہل و تکبر اور متوسط ذقن عقل و ہنر کی علامت ہے۔ پُر گوشت زنخ میں اگر کچھ گڑھا ہو جسے ایشیائی شعرا چاہ زنخدان باندھتے ہیں وہ غرور و دلبری کی شناخت ہے۔

گردن (گردن) کوتاہ مکر و خیانت اور دراز و باریک جبن و حماقت کی دلیل ہے۔ صراحی دار و سطبر صدق و عدل اور تدبیر کی علامت ہے۔ اگر خط گردن ایک ہو تو درازی عمر و گر دو ہوں تو ہنرمندی اور اگر تین ہوں تو دلیل دولت ہے۔

کتف (شانہ) لاغر قبح سیرت و تنومندی حماقت و پُر ہو تو بدمست اور صاف و متوسط عقل و دولت و سعادت اور لطیف المزاجی کی دلیل ہے۔

بغل و بازو (بغل اور بازو) دراز و پُر گوشت بغل نیک بختی و فراخی رزق اور خورد بازو و خشک بغل بے دولتی پر دال ہے۔

سینہ (چھاتی)، فراخ و پُر گوشت نیک بختی اور تنگ و تہی نحوست اور بدبختی کی علامت ہے۔

سینہ زنان (عورتوں کی چھاتی)، اگر دونوں کلاں ہوں تو دولت و اولاد اور اگر ایک کلاں اور ایک خورد ہو تو بدبختی کی دلیل ہے۔

شکم (پیٹ) کلاں حماقت اور متوسط حسن تدبیر و صفائی عقل اور تیزی ہوش و حواس پر دال ہے جس کے پیٹ پر ایک خط ہو عجب کیا کہ اس کی موت تلوار سے ہو اگر دو ہوں تو وہ صحبت زنان سے خوش رہے اور اگر تین یا چار یا پانچ خطوط ہوں تو وہ ہوشیار اور صاحب علم و عقل ہو جس کے کوئی خط شکم پر نہ ہو وہ اقبال مند ہوگا۔

ناف (ناف)، کلاں و مدور دولت و سعادت کی علامت ہے۔

کف دست۔ (ہاتھ کی ہتھیلی)، ہتھیلی پُر گوشت دلیل دولت ہے۔ رنگ سرخ خوبی و لطیف المزاجی اور رنگ زرد افترا پردازی و مکاری اور سفید و سیاہ رنگت بدبختی و فلاکت کی

نشانی ہے خطوط بکثرت وبقلت دونون منحوس ہین مگر بدرجہ اوسط سعادت اور خوش نصیبی کی علامت ہے

انگشت دست (ہاتھہ کی انگلی) انگلیونکی درازی طول عمری اور باریکی ونرمی نیک بختی کی علامت ہے۔ کجی وسختی بدبختی کی دلیل ہے اگر انگلیونکو باہم ملانیسے جوف نمایان ہو تو تہیدستی وفضول خرچی کی علامت ہے اور اگر کچھہ جوف نہ ظاہر ہو تو دولت مندی کی دلیل ہے۔

ناخن دست وپا (ہاتھہ وپیر کے ناخن) سرخ رنگ علم وعقل اور فراخ دستی کی شناخت ہے اور ناخونکی زردی وسیاہی پراگندگی وافلاس اور بدبختی کی علامت ہے۔

ران وساق (ران اور پنڈلی) اگر مرد کی ران پُر گوشت ہو تو اکثر اسے عورتونکی صحبت کیطرف میل ہو اگر سختی ران کے ساتھ بال بھی ہون تو دولت مندی کا نشان ہے اور ساق پُر مُو پیادہ روی اور تنگدستی کی علامت ہے بہت لانبی پنڈلی تکبر وحسد اور کوتاہ افلاس کی نشانی ہے درازی وکوتاہی وفربہی مین متوسط ہو تو شجاعت وسخاوت اور نیک بختی ونکو طینتی کی دلیل ہے۔

کعب (ٹخنے کی ہڈی) پُر گوشت آسودگی اور پُر مُو قلت اولاد پر دال ہے اور ایک خورد اور ایک کلان ہو تو عجب کیا کہ اکثر وہ شخص زندان مین رہے اور کعب خرد ومدوّر نشان دولت ہے اور بلند وکج افلاس ومصیبت کی علامت ہے۔

عقب (پیر کی ایڑی) خرد وملائم دولتمندی اور کلان وکج مصیبت کی علامت ہے اگر پاشنہ پُر گوشت جو رفتار کے وقت کچھہ وسیع ہو تو غالبًا وہ سارق ہو۔

انگشت پا (پیر کی انگلیان) دراز وباریک تیز فہمی کی علامت ہے۔ اگر پاؤنکی انگلیان کوتا وفربہ ہون تو کند ذہنی کی دلیل ہے۔

پشت پا (پاؤنکا اوپری حصہ) بلند وکم مو نیک بختی اور سعادت فرخندگی پر دلالت کرتا ہے۔

کف پا (تلوا) کی زردی وسیاہی قلت اولاد کی علامت ہے اور فسق وفجور پر بھی دلالت کرتا ہے اور کف پا خطوں سے خالی اکثر پیادہ روی کی پہچان ہے اور سُرخ ونرم نشان عقل ودولت ہے۔

پشت (پیٹھہ) وسیع غضب وتکبر اور خمیدہ بداخلاقی کی دلیل ہے دراز نحوست اور متوسط سعادت ونیک بختی پر دال ہے۔

قد۔ (قد) طویل قامت احمق پست قد فتنہ انگیز اور قد دوتا کینہ وعداوت اور میانہ قامت حکمت وفراست اور اوصاف باطنی کی علامت ہے حکما کا قول ہے کہ قد بہترین وہ ہے جو صاحب قد کی انگشت سے ایکسو بیس انگشت کی درازی مین ہو اس سے اگر کم ہے تو ضرور معیوب ہے۔

خواص تحرک الاعضاء یعنے اختلاج کے بیان میں

نام اعضائے متحرک	خواص	نام اعضائے متحرک	خواص	نام اعضائے متحرک	خواص	نام اعضائے متحرک	خواص
درمیان سر حرکت کرے	فکر دور ہو دولت ضرور ہو	جانب پیشانی سر	سوز ہو	جانب چپ سر	فائدہ ہو	پشت سر	سفر مع ظفر ہو
گوش جانب راست	مرتبہ بلند ہو	گوش جانب چپ	بیمار ہو	کلہ طرف راست	تکرار ہو	کلہ جانب چپ	دوستے خاطر
درمیان گوش	کام میں خلل ہو	پس گوش	تکرار ہو اور دشمن پر غلبہ پاوے	ابرو طرف راست	فرزند پیدا یا خوشی ہو پیدا ہو	ابرو جانب چپ	دولت ملے
زیر چشم راست	نقصان ہو	زیر چشم چپ	خوشی ہو	پلک راست	خوشی ہو	پلک چپ	رنج ہو
چشم راست	مقصد حاصل ہو	چشم چپ	عورت خوبصورت ملے	رخسارہ طرف راست	نقصان ہو	رخسارہ طرف چپ	قصور مند ہو
ناک	دولت ملے	پردہ بینی طرف راست	بیماری کی علامت ہے	پردہ بینی طرف چپ	خوشی ہو	درمیان سوراخ بینی راست	مرتبہ زیادہ ہو
درمیان سوراخ بینی طرف چپ	چند روز بیمار رہے	لب بالا	سخن بلند ہو	لب زیرین	طعام لذیذ ملے	زنخدان	اول تکرار بعدہ خوشی
دندان بالا طرف راست	خوشی ہو یا فرزند ہو	دندان بالا طرف چپ	فائدہ	دندان زیرین طرف راست	شرمندگی ہو	دندان زیرین طرف چپ	دولت ملے
گردن طرف راست	دولتمند ہو جاوے	گردن طرف چپ	فائدہ رنج ہو	شانہ راست	رنج ہو	شانہ چپ	دشمن پر غالب
بازو طرف راست	تکرار رفع ہو	بازو طرف چپ	خوشی ہو	کف راست	دولت ملے	کف دست چپ	نقصان
انگوٹھا دست راست	دولت ملے	شنابہ راست	تکرار ہو	خنصر دست راست	خوشی ہو	بنصر دست راست	مددگار ملے
خنصر دست راست	خاطرداری ہو	انگشتہائے دست چپ	دوست سے تکرار ہو	شنابہ چپ	تکلیف ہو	خنصر چپ	دولت ملے
خنصر چپ	کسی سے محبت پیدا ہو	ترجنی چپ	رنج ہو	درمیان پشت	خبر بد ملے	طرف راست پشت	پریشانی
پشت طرف چپ	خوشی ہو	کمر	نزد و رفع ہو	زانوئے راست	کوئی شغل ہاتھ لگے رنج اٹھاوے	زانوئے چپ	دشمن پر فتح ہو
پنڈلی طرف راست	تکلیف ہو	پنڈلی طرف چپ	دشمن قوی ہو	پنجہ پائے راست	توقیر ہو	پنجہ پائے چپ	خبر گم شدہ ملے
پنجہ ہر دو پاؤ	سفر در پیش ہو دولت ملے	کف پائے راست	تکلیف ہو	کف پائے چپ	سفر کرنا پڑے	انگشت نر پائے راست	دوست ملے
ترجنی	بیمار ہو	بدمان	شرمندہ ہو	انامکاہ	نقصان ہو	گنشٹکا	خوشی ہو
انگشت نر پا چپ	دوست ملے	ترجنی	مرتبہ ہو	بدمان	روزگار میں خلل ہو	انامکاہ	تکرار یا بیمار
گنشٹکا	بدنام ہو	جمیع انگشت پا	خوشی خورمی حاصل ہو	فقط	العلم عند اللہ	واللہ علم	بالصواب

بقیہ تواریخ جوبلی

سلسلہ کیلئے دیکھو جنتری کلان سنہ ۱۸۹۲ء

باب پانچوان قیصر کی کتخدائی کے بیان مین

قیصر کے طلب گار۔ لکھتے ہین کہ بعد ادائے رسوم تاجپوشی قیصر نے وہ اپنا رنگ و روغن نکالا کہ قابل دید تھا۔ بس اس ان بیاہی ملکۂ زمان و زمانیان و قیصر ہند و ہندوستانیان کے ہم پہلو بن کر تخت شاہی پر بیٹھنے کی خواہش اہل انگلینڈ مین ایسا نوجوان کون تھا۔ کہ جس کے سر مین نہ سمائی ہوگی اور اس گوہر شاہوار سے رشتہ کتخدائی کی ہوس اس کے دل مین نہ آئی ہوگی بلکہ اس عہد علیہا کی نسبت کے خواہش مند اس قدر بکثرت موجود ہوگئے کہ ایک وقایع نگار لکھتا ہے کہ وکٹوریہ سے قبل کسی ملکہ کے اس کثرت سے خواہان پیدا نہین ہوئے تھے قیصر کے خواہان حالت جنون و آوارگی مین زیادہ نظر آئے اور بارہا گرفتار کیے گئے اکثرون نے بذریعہ مراسلات اپنے ارمان بھرے ارادے پرستان قیصر کی جناب مین گذارش کیے جنکا احوال طول ہے اور یہان انکا ذکر فضول ہے۔ قیصر کو انگلستان کی تخت نشین دیکھ کر یورپ کے نزدیک و دور ملکون کے شہزادے اُن سے نسبت کرنیکی ہر طرح بندشین باندھتے تھے بلکہ متوفی بادشاہ چہارم ولیم نے ہینڈرلینڈ کے شہزادے الکزنڈر کو اپنی بھتیجی وکٹوریہ کے لئے پسند کر لیا تھا اور دوسرے بادشاہی خاندان والون نے کیمبرج کے شہزادے جارج کو مگر یہہ سب خیالات خام تھے۔ شعر

معلومش نیست کہ میل یار کیست ۞ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد

قیصر کے بزرگوں کا ارادہ شادی کی بابت

ملکۂ عالم کے دل مین اپنے پھپھیرے بھائی شہزادہ البرٹ کی لیاقت اور الفت سمائی ہوئی تھی اور شہزادہ البرٹ بھی بہزار جان قیصر کے خواہان تھے وکٹوریہ و البرٹ کے بزرگون نے یہہ بات اُسوقت سے ٹھان رکھی تھی جبکہ یہہ دونوان ہنوز گہوارہ مین جھولتے تھے۔ غرض یہہ شادی فقط دلہا دلہن کی ہی خوشی سے نہین ہوئی بلکہ اُن کے کل بزرگ و ورثونکی اُس مین رضا اور رغبت تھی۔

قیصر کا البرٹ سے رشتہ

قیصر کا جس سے عقد ہوا وہ شہزادہ البرٹ ڈیوک آف کوبرگ کا دوسرا فرزند تھا ولادت اس شہزادے کی کوبرگ سے چار میل کے فاصلے پر روزینا بستی مین ۱۸۱۹ء مین ہوئی کہ جس سال ہماری قیصر پیدا ہوئی ہین۔ قیصر اس شہزادے سے تین ماہ اور کچھ دو تین روز عمر مین بڑی ہین۔ نام اس شہزادے کا فرانسس چارلس آگسٹس البرٹ مانوئل تھا۔ اور بعد کتخدائی کے پرنس کنسرٹ آف انگلنڈ مشہور ہوئے

قیصر کی والدہ ڈچس آو کنٹ شہزادہ البرٹ کے والد ڈیو آو کوبرگ کی بہن تہین پس قیصر کے رشتے مین وہ شہزادہ پہپیرا بہائی ہوتا تہا۔ اور پرنس لیوپولڈ بادشاہ بلجیم قیصر کا ماموں اور البرٹ کا چچا تہا۔ جو اپنی بانو عزیز چلاپلی شہزادی شارلٹ کے انتقال سے نہایت مغموم ہو کے لنڈن ہی مین سکونت پذیر تہا اور یہی شخص اپنی ہمشیرزادی اور برادرزادہ کی قرابت کا کامل طور سے بانی تہا۔

البرٹ کی والدہ کی طلاق

جب شہزادہ البرٹ سنہ ۱۸۲۴ء مین ۵ برس کا ہوا اس وقت اسکی والدہ اور والد کی افتراق ہوگئی اور دو سال کے بعد شہزادہ کی والدہ کو طلاق دیگئی۔ بعد طلاق کے شہزادہ البرٹ اور ان کے بڑے بہائی شہزادہ ارنسٹ نے کبھی اپنی ماں کو نہین دیکہا۔ وہ غریب ۳۲ سالہ سنہ ۱۸۳۱ء مین اُسی دُنیا سے نقل کرگئی جسکا غم البرٹ کو مدت تک رہا پہر البرٹ اور ارنسٹ کو انکی دو دادیون نے پرورش کیا۔

البرٹ کی انگریزی وضع

شہزادہ البرٹ اگرچہ ملک جرمنی کا باشندہ تہا لیکن پیدایش سے وضع اسکی کچھہ کچھہ انگریزی معلوم ہوتی تہی اور وہ پادری جسنے ڈیوک اور ڈچس آو کنٹ کی نکاح خوانی کے رسم ادا کئی تہی۔ اسیے اس شہزادہ کو اصطباغ بہی دیا تہا۔

البرٹ کی دادی کا انتقال

شہزادہ البرٹ کی دادی نے اپنے پوتے البرٹ اور اپنی پوتی وکٹوریہ کے دلونمین اوائل عمر سے ایسی محبت قائم کردی کہ آغاز عمر سے ہی اُن دونون مین سررشتہ رسل رسایل جاری ہوگیا تہا جب شہزادہ۔ البرٹ کی عمر شہور سال کے شمار تک پہنچی تب اس ضعیفہ خاتون نے اس جہان کے افکارات سے بیغم ہوکر رضۂ آخرت لیا تہا ولیکن البرٹ و وکٹوریہ کی نسبت ناتے پر اپنے فرزند شہزادہ لیوپولڈ کو پورے طور پر آمادہ کرگیئین تہین جسکا اثر اشتہر ہے۔

البرٹ کی لیاقت علمیہ

شہزادہ البرٹ نے مختلف علوم بہت جلد حاصل کرلئے تہے۔ علی الخصوص علم اللسان۔ علم موسیقی۔ علم ادب۔ علم اخلاق۔ اور علم تمدن جو کہ سلاطینون کیلئے واجبات سے ہین۔ البرٹ کے اخلاقی درس اور جسمی ورزش کی تربیت نے یہہ اثر پیدا کیا کہ سن بلوغ کو پہنچتے ہی وہ نوجوان ایک بلندخیال صاحب جمال شکیل وعقیل ومحبوب لقلوب ہوگیا۔ علاوہ تحصیل علوم کے شہزادہ کو تمام ملک جرمنی کے سفر اور نیز ملک آسٹریا۔ ہالنڈ۔ سوزرلنڈ۔ اطالیہ وغیرہ دور و دراز ملکون کی سیاحت سے تجربہ عالم وعالمیان خوب ہوگیا۔ بلکہ اعلی درجہ کی معلومات نے جہان دیدہ بنایا۔ باینہمہ شادی سے پیشتر بلکہ جشن کتخدائی تک یہہ شہزادہ بڑی احتیاط سے تعلیم و تربیت پاتا رہا۔ صورت و سیرت دونون مین یہہ ایک نہایت حسین و متین شہزادہ تہا۔

البرٹ و قیصر کی پہلی ملاقات

سنہ ۱۸۳۶ء مین یہہ شہزادہ سترہ برس کا ہوا اس وقت اپنے والد ڈیوک آو کوبرگ اور بہائی پرنس ارنسٹ کے ہمراہ لنڈن مین آکے ایک مہینہ تک کنگٹن محل مین رہا تہا۔ اسوقت

قیصر کو شہزادہ البرٹ کے ہمراہ سیر تماشون مین جانے اور باغ اور باغیچون مین گلگشت کرنیکی اجازت تہی۔ بعض صاحب لکہتے ہین کہ اسیوقت سے اُن دونون کا دل مودت منزل برنگ گل و بلبل باہم والہ و شیدا ہوگیا تہا۔

شگون نیک

سنہ ۱۸۳۹ع کی موسم بہار مین جب شہزادہ البرٹ کوبرگ کو دوبارہ سفر کرکے واپس آیا تو اسوقت اسکو سب سے پہلے اپنے مکانمین بلکہ انگلستان کی تصویر نظر پڑی جسے شہزادہ نے اپنی تشریف آوری کا شگون بشارت سمجہون تصور کیا۔

قیصر نے اس تصویر کو خاص اپنی فرمایش سے کہنچوا کر بڑی تاکید سے روانہ کی تہی کہ شہزادہ مکان مین قدم رکہتے ہی سب سے پہلے اس تصویر کو دیکہے۔

البرٹ کی ملاقات

سفر مذکور سے واپس آنیکے دوسرے مرتبہ البرٹ اپنے بڑے بہائی کے ہمراہ اکتوبر مہینے مین لندن کو آیا تہا۔ اُسوقت قیصر نے اپنے ماموں کو خط مین لکہا کہ شہزادہ البرٹ کا حسن ایک عجیب و غریب ایسا دلفریب ہے کہ جسکے نظارے سے حسن پرستونکا دل ناشکیب ہے اسکی محبوب القلوبی بے تکلفی و بے ریائی کے ساتہہ سحر ساحری کا کام کر رہی ہے۔ ان دنون بعد از فراغ امور ریاست لابدی شب کے وقت بڑی تیاری کے ساتہہ ضیافتین اور ناچ اور رنگ ہوا کرتے اور ان جلسون مین قیصر خود کو احد من الناس ایک مخلص عورت تصور کرتین۔ اور بلا تکلف شریک ہوکر شہزادہ البرٹ کے ساتہہ اکثر اوقات خوش ادائی سے بڑی ہنرمندی کے ساتہہ رقص کیا کرتین۔

پارلیمنٹ مین نکاح کی گفتگو اور روز کا معین ہونا

سنہ ۱۸۴۰ع کی ستارہوین تاریخ جنوری کو پارلیمنٹ مین خود قیصر نے کہا کہ اب مین اپنے پہوپہی بہائی شہزادہ البرٹ کے ساتہہ شادی عقد کا ارادہ رکہتی ہون ما ورا اسمین مجہے اپنی خود کی خانگی خوشی کے علاوہ رعایا کی بہبودی بدرجہ کمال نظر آتی ہے۔ بنابرین اب مین چاہتی ہون کہ شہزادہ البرٹ کیلئے ہز رایل ہینس کا بادشاہی خطاب مقرر کیا جائے۔ پہر بعد انکے پارلیمنٹ مین شہزادہ البرٹ کے لئے جو کہ ملکہ انگلستان کے شوہر ہین لاکہہ روپے کا سالانہ وظیفہ علاوہ خطاب کے قرار پایا۔ فروری کی دسوین تاریخ سنہ ۱۸۴۰ع نکاح کے لئے مقرر ہوئی۔ شہزادہ اپنے والد اور بڑے بہائی کے ساتہہ بکنگہام پالس مین چلا گیا۔

رسومات کتخدائی۔

چونکہ ایک صدی سے زیادہ عرصہ ہوگیا تہا کہ انگلستان مین کسی ملکہ کی شادی نہین ہوئی تہی سو اب عرصہ دراز کے بعد قیصر کی شادی کا موقع اہل انگلنڈ کے ہاتہہ آیا جسنے اس ملک کے ہر غنچہ احباب پر یہہ شگوفہ خوشنودی کہلایا کہ معمول سے زیادہ خوشی و شورمی رعایا کو حاصل ہوئی۔ ہر ایک کا دل باغ باغ تہا غم سے فراغ تہا۔ سحر کا تڑکا ہوتے ہی بکنگہام پالس مین ایک عام ازدہام لگ گیا تہا۔ شعر ذیل کے مضمون کا تذکرہ عام تہا۔

شعر

چمن چمن ہی ہر ایک کوچہ آج انگلنڈ کا ÷ بنا ہے باغ ہستی مین گل طرہ تاج انگلینڈ کا۔

غرض مقام مذکور سے سینٹ جیمس کے گرجا گھر تک دلہن اور نوشاہ کی سواری جانیوالی تھی تماشبین برومند کی ہر صف رنگارنگ کی پوشاک کے باعث جیسے وہ فلاورس کہتے ہیں پہولونکی ڈالی تھی جب دن کے پونے بارہ گھنٹے ہوئے تب شہزادہ البرٹ مع اپنے والد اور بھائی کے خدم وحشم کے ساتھ گرجا گھر کو روانہ ہوا۔ اور سوا بارہ بجے قیصر اپنی والدہ اور ڈچس او سدرلنڈ کے ساتھ شاہانہ زرق برق درخشندہ لباس زیب تن فرماکر آفتاب نصف النہار کی مانند آراستہ پیراستہ ہوکے کھلی گاڑی میں روانہ ہوئیں۔ لباس سفید ساٹن کا تھا اور سنہری کلابتو کا کام کیا ہوا تھا۔ دس ہزار روپیے فقط کلابتوں کا خرچ بتلایا گیا ہے اس لباس کو دو سو آدمیوں سے کچھہ زیادہ کاریگروں نے ملکر آٹھہ مہینے میں تیار کیا تھا جب قیصر گرجا گھر میں آئیں تب چہرہ انکا اترا ہوا اور متفکر معلوم ہوتا تھا۔ لیکن انکی وفادار رعایا کی صدای مرحبائی جسکی آواز آسمانی رعد سے بہت ہی بڑھ چڑھ کے تھی فوراً اس برق وش کو خندہ رو بنا دیا جوں جوں آگے بڑھتی تھیں ووں ووں چار ونطرف سے غلغلۂ تہنیت سرائی کا زمین سے آسمان تک جا پہنچا اور پھر توپونکی سنلک سے گاؤ زمین کا کلیجہ ہل گیا طبل اور برق وغیرہ کی آواز اس قدر بلند ہوئی کہ طاؤس فلک ناچنے لگا۔ غرض کہ اس مبارکباد کے اظہار نے نزدیک اور دور کی خلقت کو آگاہ کردیا کہ مطابق آئین دولہا نے دلہن کو انگشتری پہنائی اور مناکحت کے تمام رسومات اندرون گرجا گھر ادا ہوچکے ہیں اور پھر خلق اللہ نے بکنگام پالس کیطرف رجوع کی تا کہ اپنے والیہ ملک کو اسکے نوشاہ کے ساتھ واپس آتے ہوئے دیکھیں اور اپنی وفاداری کی داد تالیوں کے شور وغل اور ہُرے کی پر جوش صدا سے دیں۔ یہہ سواری لنڈن سے ونڈسر کو جسکا فاصلہ بائیس میل کا ہے گئی اور وہانتک تمام راستہ تہنیت دینے والوں سے معمور تھا اور ہر سمت سے صدائے حبذا و مرحبا کا شور تھا۔ یہاں انکو حسن معاشرت کے رسومات ادا کرنیکے لئے جسے انگریزی میں ہنی موون کہتے ہیں فقط تین ہی روز ملے کیونکہ کاروبار ریاست کی نگرانی کا تقاضا متحرک تھا۔ لہذا فوراً وہ لنڈن کو واپس آگئے۔

پارلیمنٹ میں دربار

قیصر نے اٹھارہویں فروری کو بکنگام پالس میں ایک دربار منعقد فرمایا جس میں پارلیمنٹ کے ہر دو محکموں کی جانب سے تہنیت نامے گذرانے گئے۔ اور پھر لنڈن کے پادری اور کارپوریشن اور بعد اسکے کامبرج کے مدرسۃ العلوم اور سکاٹ لنڈ کے گرجا گھر وغیرہ مقامات سے آئے ہوئے تہنیت نامے پیش ہوئے۔ پھر نوشاہ البرٹ کو انگلستان کے اعلی درجہ نائیٹ گرانڈ کراس کا خطاب عطا ہوا

قیصر کے خسر کی روانگی

اٹھائیسویں فروری ۱۸۴۰ء کو ڈیوک آو کوبرگ خسر قیصر انگلینڈ سے روانہ ہوکے جرمنی کو واپس آئے شہزادے کو اپنے والد کی مفارقت از حد شاق ہوئی۔ قیصر اپنے روزنامچے میں اپنے خاوند کے غم کو دیکھکے تو کس دلسوز فقرہ میں بیان کرتی ہیں۔ آہ میرے عزیز ترین اور میرے گران بہا خاوند کا دل اسوقت کیسا ملول ہے۔ باپ بھائی اور دوست آشنا انکو اور ملک کو اسنے ترک کیا۔ اور میری ہی الفت پر تکیہ کیا۔ یا رب تعالی تو مجھے اس میرے عزیز کی خوشنودی کا باعث کر۔

شادی کا خرچ قیصر کی شادی کا خرچہ جو سرکاری خزانے سے ہوا وہ (۹۲۲۶۰) روپے کا گنا گیا۔ جس مین سنیٹ جیمس کے گرجا گہر کی درستگی کو (۷۰۸۰) روپے خرچ ہوے اور سرکاری دفاتر کی روشنی کو (۸۰۰) روپے ناٹک اور تماشے خانون کے لیے (۱۱۵۰) روپے اور شہزادہ البرٹ کے لنڈن کی مسافری کے لیے (۶۲۲۳۰) روپے۔

عروسی کیک عروسی کیک جو قیصر ہند کی شادی مین تیار ہوا تہا۔ سو نہایت عجیب غریب ذائقہ کا تہا نہ کبہی کسو نے ویسا دیکہا تہا نہ سنا مزا اس کا عجب لذیذ مقدار اس کی بہت بڑا اور اسپر نفیس نقش بنائے گئے تہے وہ کیک نو فیٹ سے زیادہ مدور تہا۔ اور سولہ انچ عمیق اور وزن اس کا (۳۰۰) رطل اور قیمت (۱۰۰) روپے تہی۔ اور چار آدمیون کے ہاتہہ سے وہ میز پر رکہا جاتا تہا اسکی نقش و نگار بیل بوٹہ و تصویرون مین بڑا کمال و ہنر ظاہر کیا گیا۔

اہل یورپ کے خیالات مخفی نرہے کہ ابہی تک انگلستان کے جہال شادیکی کیا کا اپنی معشوق کے دام محبت مین گرفتار کرنیکے لیے ویسا ہی عجیب استعمال کرتے ہین۔ جیساکہ ہمارے یہان کے بعض عامل حب کا عمل کرتے ہین۔ ایک صاحب انگریز جنہون نے آداب عاشقی و خلوت سازی مین ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے وہ لکہتے ہین۔ کہ شادی کرنیکے لیے چہار شنبہ و پنجشنبہ بہترین روز ہین اور جمعہ کو بدترین روز ٹہیرایا ہے غرض کہ ابہی تک یہہ لوگ سعادت نحوست ایام کے قایل ہین۔ اسی طرح شادی کی ضیافت مین ایک خاص قسم کی مچہلی کا ہونا بہت مبارک سمجہتے ہین۔ علی الخصوص جبکہ وہ مچہلی جمعہ کے روز پکڑی ہوئی ہو۔

قیصر کی خوابگاہ کا سوال اب اس باب کو ختم کرنیکے قبل مناسب یہہ ہے

شعر

زیر و زبر ہے دل سو کر ایک نقطہ پیش و پس ٭ بدین قبوح لکہتے ہین لفظ فتوح کو

کہ قیصر کے خوابگاہی سوال کے نام سے مخالفون نے شوریدہ خود غرضی ہوکر بدمزگی کے ساتہہ جسکی شورش تمام انگلستان مین پہیلائی تہی۔ اس کو اختصار کے ساتہہ بیان کیا جائے پیشتر کو سمجہین یعنے خوابگاہی سوال کے نام سے جو بحث کہ ایک دفعہ زبان زد خاص و عام ہو چکی ہے اسے قیصر کی کتخدائی یا خوابگاہ کو حقیقت مین کسی طرح کا علاقہ یا لگاؤ نہین۔ یہہ فقط کنسرویٹو جماعت والے یعنے ٹوری لوگونکی پادشاہ وقت کے حق مین زیادتی تہی۔ حال یہہ ہے کہ سنہ ۱۸۳۶ء مین یعنے قیصر کی تاجپوشی چندے بعد پارلیمنٹ کی تبدیلی ہوئی۔ لارڈ ملبورن جو قیصر کی تخت نشینی کیوقت وزیر اعظم اور لبرل جماعت والے وہگ لوگون کے سردار تہے بلکہ پادشاہی معاملات کی پوری فہمایش کرنیمین گویا قیصر کے استاد تصور کیے جاتے تہے اور علاوہ اس کے قیصر کے محب صادق اور خیرخواہ موافق بہی تہے وہ مستعفی ہوے اور انکی جائے پر سر رابرٹ پیل ٹوری کے سردار وزیر بننے کے لیے آمادہ ہوئے اور اپنی جماعت سے اس نئی وزارت کے عہدہ دار انتخاب کرنیکے لیے قیصر کی خدمت مین حاضر ہوئے۔ گفتگو کرتے ہوئے۔ اتفاقاً قیصر کی زبان سے بیساختہ یہہ کلمے نکل گئے کہ مجہے اپنی قدیم وزرا کی رائے دلسے پسند تہی۔ اور اب مین انکی مستعفی ہونیسے ناخوش ہون۔ یہہ کلمے سر رابرٹ پیل کو ازحد شاق گذری اور انکا پہلا یہہ گمان بالکل پکا ہو گیا کہ لارڈ ملبورن نے اس نوجوان ملکہ کے دل مین

اپنے خیالات اس قدر ذہن نشین کر دئے ہین - کہ ملکہ ہمیشہ انہین کی رائے کو زیادہ تر پسند کرنیکی پہر اسکے بعد سر رابرٹ نے قیصر کی تمام ہم نشین لیڈیونکو اور خواب گاہ کی سہیلیون کو ان کے عہدون سے معطل کرکے اپنی جماعت کے امرائی لیڈیون کو مقرر کرنیکی درخواست کی جو حسب قانون پارلیمنٹ جائز تہی - لیکن قیصر نے اس درخواست کو مطلقاً نامنظور فرمایا بلکہ اپنی ایک سہیلی کو بہی علیحدہ کرنے سے صاف انکار کیا خیر آخر کو سر رابرٹ پیل نہایت ناراض ہوکے وہان سے اٹہا اور ایک طرفۃ العین مین یہ تمام گفتگو ٹوریز لوگونمین مشتہر کردی لیڈیون کی تبدیلی کی بحث کا نام ٹوریز لوگون نے بارہی حسد کے خواب گاہی سوال رکہہ دیا - بطور مضحکہ جا بجا ہر گلی کوچہ و بازار مین یہی گیت گاتے رہے اور اپنے گیت مین اسی حاصی و خنا سری بناتے رہے - بلکہ لکہتے ہین کہ ایک گہوڑ دوڑ کے مجمع مین قیصر کی سواری کو دیکہہ کر ٹوریز لوگون نے اپنی شہزادی مہر نگار ملکہ کامگار کی شان مین جو ان کی خداوند نعمت تہین ہس ہس یعنے نفرین کی آوازین بلند کین - الغرض بعد بحث بیشمار و تکرار بسیار کے قیصر نے وہی اپنے قدیم وزیر لارڈ ملبورن کو واپس بلاکے قلمدان وزارت عنایت فرمایا اور تہوڑے ہی دنونمین یہہ سب باتین رفع دفع ہوگئین مگر اس وقت کے مباحثے نے قیصر کو آجتک ایسا ہوشیار کردیا کہ تبدیل وزارت کے وقت آپ نے کبہی کسی جماعت کی طرف داری نہ کی تہی

باب چہٹا قیصر کا عالم سہاگ

قیصر و البرٹ کا اتحاد

بعد شادی کے قیصر نے ایک خط مین لکہا کہ تمام دنیا مین بہترین عزیز ترین اور نوا ہین افضل صاحب تمکین اگر کوئی شخص ہے تو وہ میرا شوہر ہے - قیصر کی نسبت البرٹ کا بہی یہی خیال تہا - الغرض ان دونونمین اتحاد دلی اور انس قلبی تہا ہر ایک دوسرے کا سچا مددگار سچا دلدار اور سچا غمخوار تہا - غرض البرٹ کی وفات تک ان دونونکی محبت اور اخلاص روز افزون رہا قیصر اور البرٹ کو شادمان با فراغ دیکہہ کر تمام رعایا جس کو بادشاہونکا چمنستان کہتے ہین باغ باغ تہی - چارون طرف سے پیہم تہنیت نامے و سپاس نامون کا مسلسل تار بندہ گیا تہا یہان تک کہ ایکروز البرٹ کو ۲۷ تہنیت خوان جماعتون کا جدا جدا شکریہ ادا کرنا پڑا -

قیصر و البرٹ کے حقوق

البرٹ کو قیصر پر شوہر بننے کا ایک حق تہا تو قیصر کو انکی ملکہ او صاحبخانہ بننے کے دو حق البرٹ پر تہے - مگر قیصر البرٹ کی دلداری مین ایسی محو ہوگئی کہ کبہی خود کو البرٹ کے سر پر ملکہ خیال نہین کرتین اور خانہ داری کے کل امورات مین البرٹ کو مختار کل گردانا تہا - اگرچہ محل کے عہدیدار جو بڑے لارڈ اور نامور لیڈیان تہین وہ ایک اجنبی نو وارد البرٹ کی مختاری سے ناراض ہوکے وقت بوقت قیصر سے کہہ یا کرتین کہ حضور آپ ملکہ جہان ہین اور مالک مکان ہین اور آپ کے شوہر آپکی رعیت مین پہر ان کا اتنا بہت اختیار کیون - اس فقرے کے جواب مین قیصر یہی فرماتین کہ عقد نکاح کے وقت شوہر کی صحبت شوہر

کی عزت اور شوہر کی تابعداری کا جو اقرار مین نے کیا ہے سو اب اُس کا پورا کرنا مجہپر واجبات سے ہے البرٹ بہی ہر حالت مین قیصر کے پورے حقوق کا لحاظ بڑی باریکی اور دانائی کے ساتہہ کیا کرتا۔ اور ہر امر کو عین مصلحت سے سرانجام دیتا۔

درباری معاملو مین البرٹ کی رای

قیصر کی خانہ داری کے علاوہ درباری امورات مین بہی البرٹ سے خفیہ طور پر مشورہ کیا کرتین از بسکہ البرٹ دانائی زمان شخص تہے قیصر کو ایسی رائے صایب دیتے کہ وہ اُس رائے پر نازان ہوتین مگر البرٹ ظاہرا آپ کو قیصر سے بالکل علیحدہ رکہتے اور درباریون سے بہی بہت خلا ملا نہین رکہتے اسی باعث شروع مین لوگ ان کو بڑا متکبر سمجہتے تہے اور اکثر ناواقف لوگ وقار و وقعت کو تکبر سمجہے ہوئے ہین بلکہ جو کم سخن و فضول گو نہین اُس کو بہی مغرور و متکبر کہا کرتے ہین قیصر باوجود رتبہ اپنے شوہر کو ہمیشہ اسی القاب سے رقعہ لکہتین (پیارے خاوند)

انتظام خانہ داری

سب سے پہلے البرٹ کو خانہ داری کی بدانتظامی کے دفعیہ کے لیے بڑی کوشش کرنی پڑی۔ محل مین کثرت ملازمین کے باعث یہہ اندہیر چل رہا تہا کہ اگر دریچے کا ایک شیشہ ٹوٹ جاوے تو دوسرا کانچ بٹہلانیکی منظوری منتظمان محل سے ہفتون مین نہین ملتی ہر دریچے کے اندر کا شیشہ صاف کرنے کے لیے علیحدہ عہدیدار مقرر تہے اور باہر کے لیے علیحدہ پس اسی پر بدانتظامی کو قیاس کر لیجئے اندرون محل کے امورات کے لیے دو لارڈ مقرر رہتے۔ ایک چیمبرلین یعنے حاجب اور دوسرا سٹوورڈ یعنے خانسامان۔ یہہ دو بڑے عہدیدار تہے اور ہر ایک کے ماتحت اور عہدہ دار تہے اور ان کے علاقے مین پہر کئی ملازم مرد۔ عورتین تہین اور ایک ملازم کا کام ایسا خاص مقرر کیا ہوا تہا کہ دوسرا اسمین دخل نہ کر سکے۔ آخر یہی البرٹ ہی تہے کہ اس بدانتظامی کو ایسے حسن انتظام سے مبدل کر ڈالا کہ تا زیست اُن کو گہر کے معاملات کا پورا آرام حاصل ہو۔

نقاشی کا ڈہنگ اور راگ رنگ

قیصر و البرٹ کا فرصت کے وقت نقاشی کی طرف ضرور میلان خاطر رہتا تہا۔ پرنسس رایل اور ولیعہد بہادر کی بہت سی تصویرین چہوٹی عمر کی انہین قیصر و البرٹ کے قلم سے کہچی ہوئی ہین اور رنگ بہی انہین کے ہاتہہ کا دیا ہوا ہے۔ ان دونون کو جیسا کہ نقاشی مین ملکہ تہا ویسا راگ مین بہی بے نظیر ہے۔ البرٹ مضامین عالیہ کو فورا منظوم کرتے اور وہین قیصر راگ مین انکو سنا کر خوش کرتین اور آپ بہی خوش ہوتین کسی نے خوب مصرع کہا ہے۔ سدا حسن اور عشق مین لاگ ہے یا قیصر کو فن موسیقی کی شایق دیکہہ کر رعایا کو بہی کمال شوق پیدا ہوا۔ اور جب ناٹک مین قیصر و البرٹ کا جانا ہوتا وہان سرود کی وہ باریکیان سُننے مین آتین کہ لوگ حیران رہجاتے اور اس ترکیب سے ناٹک والے آسودہ حال بہی ہوجاتے کہ قیصر کے آنیکی خبر پر گران قیمت سے بیشمار ٹکٹ فروخت ہوجاتی

بردہ فروشی کی ممانعت

قیصر کے پورے اعتماد سے خانہ داری کی مختاری حاصل کرنیکے بعد البرٹ کبہی کبہی بہبودی خلایق کی طرف متوجہ ہونے لگا اور لوگون کے دلونمین بہی انکی تکبری کا جو شبہہ تہا وہ رفتہ

رفتہ دور ہوتا گیا۔ سنہ ۱۸۴۰ء مین جون کی پہلی تاریخ کو بردہ فروشی کی مخالفت کی مجلس مین پہلی مرتبہ البرٹ صدر نشین ہوئے اور پہلی مرتبہ انگریزی مین تقریر کر کے انگریزون کے دلون کو محو کر لیا۔

بعد شادی کی تنہائی پسند

قبل کتخدائی قیصر کو لنڈن کی دھوم دھام ناچ رنگ اور دوسری مجلسین بہت تہین۔ مگر بعد شادی کے قیصر لنڈن سے بیزار ہو کے اکثر قریون مین بود و باش کرتین اور وہین بڑی بڑی محل تیار کروا کے اپنے شوہر کے ساتھہ بخوشی رہا کرتین۔ سچ ہے۔ **شعر**

یا آئینون مین عکس حسینون کے بند ہین ٭ جو مہ جبین ہین دیکھنے خلوت پسند ہین

باب ساتوان قیصر کا مادری عالم

شعر

ولادت اطفال کی میعاد

دل شگفتہ صاحب اولاد ہے ٭ نخل بار آور سے باغ آباد ہے

سنہ ۱۸۴۰ء کی فروری کی دسوین تاریخ کو قیصر کتخدا ہوئین اور اسی سال نومبر مہینے کی اکیسوین کو آپ کو بڑی شہزادی پرنسیس رایل پیدا ہوئین۔ اور پھر سنہ ۱۸۵۲ء کے اپریل مہینے کی چودہوین تاریخ کو کہ ہندوستان مین غدر کا ہنگامہ برپا تہا۔ آپ کو اخیر شہزادی بٹریس پیدا ہوئین۔ غرضیکہ سترہ برس کے عرصے مین قیصر کو کل نو فرزند پیدا ہوئے جن کا تاریخی مفصل حال آٹھوین باب مین ملاحظہ فرمائیے

قیصر کی زچگی

لکھتے ہین کہ ہر زچگی کے وقت البرٹ بذات آپ خود قیصر کی خبرداری کرتے۔ ہر کام مین بخوشی حاضر رہتے۔ تاریک کمرے مین قیصر کے پاس بیٹھ کر متفرق کتب کے عمدہ مضامین سے انکی طبیعت کو مسرت بخشتے۔ الغرض قیصر کے یہہ کلمے البرٹ کی دلی محبت کے لئے کافی ہین۔ **الوٹ خبرداری مین بجائے والدہ کے** لکھے ہین۔ **ہا اب البرٹ کے جیسی رحم دل فہمید دائی پہر کہان۔**

فرزندونکی تربیت کا قابل غور طریقہ

البرٹ و قیصر اپنے فرزندونکی تعلیم و تربیت مین حد سے زیادہ ساعی رہتے۔ علاوہ علوم و فنون متفرقہ کے انکو خانہ داری کی تعلیم کے لئے قیصر نے اپنی ایک سالگرہ کی خوشی مین اپنی رہنی کے قیصر اسبورن سے ایک میل کے فاصلے پر ایک مکان عالیشان مع ایک بڑے باغ کے بنام سوس کاٹیج اپنے فرزندون کے لئے تیار کروایا۔ یہہ مکان کیا تہا کہ شہزادی و شہزادون کے لئے ایک خاصہ کارخانہ اور عمدہ تعلیم کی زراعت تہی۔ اس باغ کے باہر نو باغیچے تیار کر کے ہر فرزند کے نام ایک ایک معین کر دیا۔ ان باغون مین یہہ شہزادے اپنے فن کے کامل باغبان اور کاشتکارونکی ماتحت مانند دہقانون کے دو دو تین تین گھنٹہ کام کیا کرتے۔ ہل چلاتے زمین کہودتے بیج بوتے۔ اور فصل بہی اپنے ہاتہون کاٹتے۔ اسی باغ مین ایک چہوٹا سا خوش ترکیب (پورا) قلعہ تیار کیا گیا۔ اور اس مین معمار بڑہئی راج لوہار وغیرہ کل کام شہزادون کے ہاتہہ سے لیا گیا حتی اینٹون کے سانچے (زیادہ) بہی انہین شہزادون کی

ہاتہون تیار کی گئی ہتی۔ اسی سوس کاٹیج مین ایک شاہ باورچی کے ماتحت تمام شہزادیان قسم قسم کا پکوان شیرین و نمکین و ترکاری و ساگ۔ مٹہائی طرح طرح کی۔ اچار چٹنی۔ مربے۔ وغیرہ اپنے ہاتہون پکا و بنا کر تیار کرتین۔ اسی محل مین ایک شہزادونکی واقفیت کے لیئے قدرتی اشیار کا ایک عجائب خانہ بہی ہے جسمین موالید ثلاثہ یعنے جمادات۔ نباتات و حیوانات کے عمدہ نمونے موجود ہین۔ ایک مرتبہ ان شہزادی و شہزادیون نے نامور شاعر ٹامسن کی موسمی منظومات پر ایک ناٹک کیا تہا جس مین ہر ایک فرزند نے ایک ایک طرح اختیار کرلی ہتی۔ کہتے ہین کہ یہہ ناٹک قیصر کی ایک خاص تقریب مین کیا گیا تہا۔ اور تمام حضار ان عزیزون کی لیاقت پر حیران رہے تہے۔ ایک مرتبہ ایک چہوٹی شہزادی نے کہیلتے ہوئے اپنی ایک اصیل کے ہاتہہ سے بلاکینگ کا برش لے کر اس کا منہہ اور اس کے کپڑے سیاہ کر دئیے آخر قیصر کو یہہ حال معلوم ہوا تو اس شہزادے پر بے طرح خفا ہوئین اور اسے گہسیٹ کے اس کمرے مین لے گئین اور معافی طلب کروائین بلکہ اس شہزادے کے معین کئے ہوئے جیبون سے اسی وقت نئے کپڑے سلوا کر اس آنا کو پہنوائے۔ الغرض کامل طور سے اپنے فرزندون کو تربیت کرکے جناب مہد علیا ملکہ عالم و عالمیان ان نورچشمون کو اکثر سیر و سیاحت مین اپنے ہمراہ رکہتی تہین۔ کبہی دریائی سفر اور کبہی زمین کا سفر کرتی رہتی تہین اس مصرع کے مطابق بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ قیصر نے اپنے شہزادون کو زمین کے دور و دراز حصے مین روانہ فرماکے تجربات سفر سے انکو ماہر کرادیا۔ دیکہئیے تو شہزادہ ڈیوک آف ایڈنبرو بذریعہ بحر تمام دنیا گہوم آئے۔ شہزادہ ولیعہد بہادر کو دیکہئیے کہ دور و دراز ملکون کا سفر کرکے اپنے مرکز اصلی کی طرف رجوع کیا۔ اسی طرح قیصر کے معزز شہزادے ڈیوک آف کناٹ جو ابہی ہند مین بمبئی کے سالار فوج ہین بے کہٹکے ملک افغان کی تمام سرحد گہوم آئے ان تینون شہزادون نے اپنی تشریف آوری سے ہند کو سربلند کیا ہے۔ غرض یہہ شہزادے شعور مند ہوئے بعد اپنی رغبت دلی سے کتخدا بنے اور صاحب اولاد ہوئے۔

باب آٹہوان قیصر کے فرزندون کے بیان مین

قیصر کے فرزند سعادت مند کل نو ہین جن مین چار شہزادے ہین اور پانچ شہزادیان۔ تمام کتخدا اور دو کے سوا سب بفضل خدا ابہی زندہ ہین۔

۱۔ پرنسیس رایل جن کا پورا نام شہزادی وکٹوریہ اڈیلیڈ میری لوسا ہی تاریخ ولادت انکی اکیسوین نومبر ۱۸۴۰ء مین ہے۔ وہ بادشاہ جرمنی کے ولیعہد شہزادے فریڈرک ولیم سے ۲۵ جنوری ۱۸۵۸ء مین بیاہی گئی ہین۔ ان سے تین شہزادے اور چار شہزادیان موجود ہین۔

۲۔ پرنس آف ویلز جن کا اصل نام البرٹ اڈورڈ ہے قیصر ہند و ملکہ انگلستان کے ولیعہد بہادر آپ ہی ہین ولادت انکی ۹ نومبر ۱۸۴۱ء مین ہے بادشاہ ڈنمارک نہم کرسچین کی بڑی شہزادی الگزنڈرہ سے ماہ

مارچ سنه ۱۸۶۳ع کو کتخدا ہوئی ہین یہہ دوسرے شہزادے ہین جو سنه ۱۸۷۵ع مین ہندوستان کی سیر کو آئے تہے ان کی اولاد سے۔

۱۔ شہزادہ البرٹ وکٹر ہے جو ہشتم جنوری سنه ۱۸۶۴ع کو پیدا ہوا۔

۲۔ شہزادہ جارج فرڈرک آرنسٹ البرٹ ہے جو ۳ جون سنه ۱۸۶۵ع کو تولد ہوا۔

۳۔ شہزادی لوئیس وکٹوریا الگزنڈرہ ہے جو ۲۰ فروری سنه ۱۸۶۷ع کو پیدا ہوئی۔

۴۔ شہزادی وکٹوریہ الگزنڈرہ اولگا مری ہے جو ۶ جولائی سنه ۱۸۶۸ع کو پیدا ہوئی۔

۵۔ شہزادی اجولٹ مری وکٹوریہ ہے جو ۲۶ نومبر سنه ۱۸۶۹ع مین تولد ہوئی۔

۳۔ پرنسیس الیس جن کا نام ہومیری ہے۔ یہہ شہزادی ۲۵ وین اپریل سنه ۱۸۴۳ع کو تولد ہوئی اور سنه ۱۸۶۲ع کی پہلی جولائی کو ہستے کے گرانڈ ڈیوک چہارم لوئی کی عروس بنین اور سنه ۱۸۷۸ع کے چودھوین دسمبر کو اس جہان سے گذر گیئین۔ ان سے ایک شہزادہ اور چار شہزادیان یادگار ہین۔

۴۔ ڈیوک آو ادمبرو شہزادہ الفورڈ ارنسٹ البرٹ جو سنه ۱۸۴۴ع کے اگست مہینے مین ۶ تاریخ کو تولد ہوئے اور سنه ۱۸۷۴ع کی ۲۳ وین تاریخ جنوری کو متوفی شہنشاہ روس کی شہزادی گرانڈ ڈچس میری کے شوہر بنے۔ یہہ اول ہی شہزادے ہین جو سنه ۱۸۷۰ع مین ملک ہندوستان کی سیر کو تشریف فرما ہوے تہے۔ گہران کا ایک شہزادہ اور چار شہزادیون سے آباد ہے۔

۵۔ پرنسیس ہلینہ یعنے شہزادی اگسٹہ وکٹوریہ سنه ۱۸۴۶ع کی ۲۵ وین ماہ مئی کو تولد ہوئین اور سنه ۱۸۶۶ع کے ۵ جولائی کو سلیسوگ ہولسٹن کے شہزادہ فرڈرک کرسچین سے منعقد ہوئین ہین۔ ان سے دو شہزادے اور دو شہزادیان حیات ہین۔

۶۔ پرنسیس لوئیز شہزادی لوئیز کیرولین البرٹ سنه ۱۸۴۸ع کے ماہ مارچ کی ۱۸ وین کو پیدا ہوئین اور جان مارکوس آو لورن سے ۲۱ وین ماہ مارچ سنه ۱۸۷۱ع کو منسوب ہوئین ہین ابہی انہین کوئی اولاد نہین ہوئی۔

۷۔ ڈیوک آو کناٹ جن کا نام نامی آرتہر ولیم پیٹرک البرٹ ہے یہہ شہزادہ اول ماہ مئی سنه ۱۸۵۰ع کو پیدا ہوئے۔ اور ۱۳ وین مارچ سنه ۱۸۷۹ع کو پروشیا کے متوفی شہزادی کی دختر پرنسیس لوئیس مارگرٹ کے ساتہ کتخدا بنے یہہ تیسرے شہزادہ ہین جو سنه ۱۸۸۳ع مین ہندوستان کو تشریف فرما ہوئے تہے اعصابتو علاقہ بمبئی کے سالار فوج مقرر ہین۔ اور باجازت پارلیمنٹ اپنی والدہ قیصر کی انگلستان کی جوبلی کے جشن مین شامل ہونے کے لئے لنڈن کو تشریف لیگئے ہین انکو ایک شہزادی اور ایک شہزادہ خدا نے عطا فرمایا۔

۸۔ ڈیوک آو البنی شہزادہ لیوپولڈ جارج ڈنکن البرٹ ہین جو سنه ۱۸۵۳ع کی ۷۔ اپریل کو پیدا ہوئے اور ۲۷ وین اپریل سنه ۱۸۸۲ع مین والڈک پیرمونٹ کی شہزادی ہیلن سے بیاہے گئے اور سنه ۱۸۸۴ع کی ۱۸ وین مارچ کو اس جہان فانی سے اقلیم جاودان کیطرف سفر کرگئے۔ اپنے بعد فقط ایک ہی شہزادی چہوڑ گئے ہین قیصر کو انکی وفات از حد شاق گذری

پرنسیس بٹیرس - شہزادی بٹیرس میری وکٹوریہ فیوڈورجو ۱۴ وین اپریل سنہ ۱۸۵۷ء مین تولد ہوئی -
ور ۲۳ وین جولائی سنہ ۱۸۸۵ء کو بے ٹنبرگ کے شہزادہ ہنری سے بیاہی گئی - یہہ شہزادہ بلگیریہ کے معزول شدہ
دشاہ الگزنڈر کے بہائی ہین سال گذشتہ کی سنہ ۱۸۸۶ء کے نومبر مہینے مین ۲۳ وین تاریخ کو ایک شہزادہ ان کو تولد ہوا ہے -

ب نوان قیصر اور اسکی اولاد کے سالانہ وظیفہ کے بیان مین

۳۸۵۰۰۰ روپے کی رقم قیصر کے لیئے بعد ادائے رسومات تاجپوشی مقرر ہوئی - بدین تفصیل -
۶۰۰۰۰ روپے قیصر کے خانگی اخراجات کے لیئے -
۲۳۱۲۶ روپے پادشاہی خاندان کے وظیفہ کے لیئے -
۴۴۲۴ روپے معزول شدہ ملازمون کا وظیفہ -
۱۳۲۰۰ روپے انعامات شاہی کے لیئے مع خیرات وغیرہ -
۳۴۴۳۰۰۰ روپے عام طور پر دربار مین خرچ کرنے کے لیئے -
۳۸۵۰۰۰ جملہ روپے -

رقم مذکور اس شرط پر مقرر ہوئی کہ اگر کسی سال چالیس لاکہ روپے سے زیادہ خرچ کیا جائے تو اس کا مفصل
حساب تیس ۳۰ روز کے اندر پارلیمنٹ مین پیش کرین -

۴۵۰۰۰ روپے کی رقم علاوہ رقم مذکور کے ضلع لانکیسٹر سے ڈچیس پنے کی قیصر کو ملتی ہے -
۳۰۸۰۰ روپے کی رقم اسی ضلع کی واٹین شرب کی آمدنی سے اصل سے قیصر کو ملا کرتی ہے -
۱۰۱۰ روپئے کی رقم لنڈن کی وطن داری کے حق سعی کے سبب نام ملا کرتی ہے -
۲۵۲۴۹۰ روپئے متفرق مقامات کے دائمی اخراجات کے لئے مقرر ہین -
۳۹۷۴۳۰ - دریائی جہازات کی سیر کیلئے مقرر ہین -
۳۱۱۵۰۰ روپے پادشاہی رسالے کے لشکری اخراجات کے لئے -

قیصر کی خانگی املاک

۲۳۹۲۰ روپئے سکاٹلنڈ کے پرگنہ ابرڈین کی بطور کرایہ کے سالانہ آمدنی -
۳۱۰۰۰ روپئے انگلنڈ کی ہپشائر پرگنہ کی آمدنی
۶۹۰۰ روپے سرے کے پرگنہ کی آمدنی -

الغرض سنہ ۱۸۸۶ء مین کل رقم قیصر ہند کو ۵۶۰۲۰۳۰ روپے کی وصولی ہوئی تہی - علاوہ آمدنی مذکور بالا کے
سنہ ۱۸۸۲ء مین جنگل کے کشترون سے کلرمونٹ کی جگہ ۷۴۰۰۰۰ روپے کو قیصر نے خرید کی ہے - اور ملک
جرمنی مین کوبرگ کی طرف سے بہی قیصر کی خاص ملک ابہی باقی ہے -
قیصر کی سرکاری آمدنی سے ان کی اولاد کو حسب ذیل رقمین ملا کرتی ہین -
۲۵۰۰۰ - ڈیوک آو اڈنبرو کو - ۲۵۰۰۰ ڈیوک آو کناٹ کو

۸۰۰۰۔ پروشیہ کی شہزادی فریڈرک ولیم کو۔
۶۰۰۰ پرنسیس لوییس کو۔
۶۰۰۰ ڈچس آو کمبرج کو۔
۵۰۰۰ پرنسیس آو ٹیک کو۔
۶۰۰۰ شہزادی ایلس کی بیوہ کو۔
۶۰۰۰ شہزادی کرسچین کو۔
۶۰۰۰ پرنسیس ہنری کو
۳۰۰۰ میکلن برگ کی گرانڈ ڈچیس کو
۱۲۰۰۰۔ ڈیوک آو کمبرج کو
۴۰۰۰۰ شہزادہ ولیعہد پرنس آو ویلز کو
۱۰۳۱۲۳۰ پرنس آو ویلز کو سنہ ۱۸۸۳ع مین پرگنہ کارنوال کا محصول ملا تہا۔
۱۰۰۰۰ پرنس آو ویلز کی بیگم کو۔

خدانخواستہ اگر پرنس آو ویلز کی بیگم بیوہ ہو جاوے تو تین لاکہہ روپے کا سالانہ انکی واسطے مقرر ہوا ہی۔

باب دسوان قیصر کی فرمانروای عالم

انگلنڈ کا افلاس

شعر

"قسام ازل نے وہین سونپا اُسے ناسخ ؎ جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا"

قیصر ایک لئیق فرمانروا ہین۔ یہہ کلمہ بالاتفاق تسلیم کیا گیا ہے۔ یہان لئیق سے مراد رعایا پرور عدل گستر بیدار مغز۔ فریادرس۔ منصف مزاج۔ نیک سیرت۔ خوبصورت۔ بہتری خواہ خلایق ہے۔ دیکھئے ۱۸۴۱-۴۲ع مین قیصر نوعروس تہین۔ ان دنون اس بحر خوبی کی طبیعت مین ناچ اور راگ کا شوق ہو چلا تہا۔ لیکن انگلنڈ کی رعایا کا ایک بہت بڑا حصہ افلاس و فلاکت کے باعث گرفتار رنج و محن تہا۔ مفلسی و ادبار کی گہٹا انکے سر و بر چارو نطرف سے چہا رہی تہی۔ فاقہ کشی غایت درجہ انکو ستا رہی تہی۔ ملکی ہنر اور ملکی کسب کی ترقی کی خواہش کا چارو نطرف سے تشور برپا تہا۔ ان روزون ولیعہد بہادر پرنس آو ویلز کو اصطباغ دینے کی تقریب ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۴۲ع کو مقرر ہوئی۔ اور بڑے کر و فر کے ساتہہ اسکی تیاریان ہونے لگین۔ سر رابرٹ پیل صاحب جنہون نے منصب وزارت علیا کی کرسی پر تہوڑی مدت سے جلوس فرمایا تہا۔ بنا برین قیصر سے زیادہ کہنے سننے کے لئے انکا ہیاؤ نہین پڑتا تہا تاہم انہون نے ہمت بڑہا کے قیصر سے کہا کہ اندنون آپکی رعایا پر فلاکت کی مصیبت طاری ہی۔ بار ادبار کا پہاڑ ہر ایک کے سر پر بہاری ہی۔ ایسے وقت مین اصطباغ کی یہہ دہوم دہام رعایاے انگلنڈ کو کس طرح پسند آویگی۔ یہہ سنتے ہی یا تو وہ تیاریان ہو رہی تہین یا یہہ حکم دیا گیا کہ فقط سادی طور پر بے تکلفی کے ساتہہ بغیر راگ و رنگ اور بے دف و چنگ رسومات اصطباغ ادا ہون۔ اور ملکی صنعت کی بہبودی و ترقی مدنظر رکہہ کے آپنے پاؤن تک فقط دیسی کاریگری کا لباس پہن لیا بلکہ تمام سہیلیون کو بہی ویسا ہی لباس پہنوایا۔ تاکہ حاکم مزاج کو ایک خاص طرف رجوع دیکہکر رعایا بہی اسی طرف بخوشی مایل ہوی سال یعنے سنہ ۱۸۴۲ع مین قیصر کی طرف سے راگ و رنگ کی جو شرکی ضیافت دیگئی۔ اُس کا بہی خاص الخاص یہی منشا تہا کہ دیسی لوگونکی ہنرمندی کاریگری و کسب کا

علانیہ اظہار ہو۔ انہیں ایام کا ایک فیانسی بال بھی مشہور ہے جسمیں اٹھارہ ہزار آدمی کام میں لگائے گئے تھے فرمائیے اس سے بڑھ کے رعایا پروری اور کیا ہونی چاہیئے۔

ملکی و پرولیسی الجھاؤ کس حسن انتظامی سے سلجھایا

زمانہ مذکور الصدر کا نقشہ ایک مدت سے جسطرح ملک و رسکنائی ملک کے حق میں مضرت رسان تھا وسیطرح غیر ملک کا نقشہ بھی خوف کی صورت دکھا رہا تھا۔ انگلینڈ کے خزانے میں نقصان ریاست میں تنزل کا سامان تجارت میں مندی روزگار مفقود ترقی بیکاری۔ دنیا میں ایک مخالفت اکے ساتھ باہم پھیلی تھی۔ اسیطرح بیرونجات میں تفرقہ کی ہوا چل رہی تھی۔ امریکہ میں ویسٹ انڈیز کے مجالس سے مقابلہ۔ ایسی پریشان خاطری کیوقت کابل کے جنگ و جدال کے زور و شور سے انگلینڈ کا دل بشکل آئینہ پارہ پارہ تھا۔ اور علاوہ ان سب آفتوں کے معاملات مصر جو آجتک ایسٹرن کویسچن یعنی مشرقی سوال کے نام سے مشہور ہے وہ گویا ایک قرابین کو نبات مصری کے چھروں سے بھر کر فیر اڑا رہا تھا اور ان دنوں مصر کے معاملات میں روس کے عوض فرانس زیادہ کچھ اوچل رہا تھا۔ اس محل پر ناظرین قیاس فرمادیں کہ کس رنج بحر آفات چوطرف کسقدر متموج در موج تھا مخالف فوج در فوج۔ علاوہ اس کے قیصر کا گلبن شباب بہار افزا۔ راگ و رنگ کی امنگ۔ عشرت آفرینی کے ڈھنگ۔ با این ہمہ اس ملکہ جہان و جہانیان نے اپنی جوبن کی ابھار۔ جوانی کی بہار پر مملکت داری کی فکر کو ترجیح دیکر عیش و آرام کو باد ہوائی سمجھ لیا۔ ایسا انتظام کیا کہ۔ مصرع فلک گفت احسن ملک گفت زہ۔ یعنے یہانتک ہمہ تن مصروف معاملات ملکی رہیں کہ۔ انگلینڈ کو اس رتبہ پر پہنچادیا جیساکہ عیاں ہے۔ حاجت بیان نہیں۔ اگرچہ انگلستان کے آئین کے روسے حاکم وقت کو زحد آزادی ہے۔

شعر

الجھاؤ اپنے ملک کا و غیر ملک کا ۔ ۔ آئین قیصری نے کیا آئینہ ساصاف

ٹیکس و محصول

انہیں ایام نا مسعود میں خزانے کا نقصان پورا کرنیکے لیے انکم ٹیکس منظور کیا گیا پادشاہ وقت تمام قسم کے محصولات سے حسب آئین سلطنت بری رہتی ہیں۔ تاہم قیصر نے خود کو مثل احدٌ من الناس تصور کر کے ٹیکس کا دینا اپنے اوپر لازم کر لیا۔ قیصر کو ٹیکس دینے پر آمادہ دیکھکر تمام رعایا بدل و جان ٹیکس بھرنے لگی۔ بیشک مقولہ الناس علی طرایق ملوکہم) سچ ہے۔

قیصر کی سیر و سیاحت

یہ مشہور ہے کہ اپنی تمام ملک اور اسکے اطراف و جوانب میں بذات خود سفر کر کے رعیت کی پوری ماہیت حاصل کر نہیں قیصر سب بادشاہوں پر سبقت لیگئی ہیں یہانتک کہ امریکہ ہند و آسٹریلیا تک کالے کوسوں کی مسافری میں بھی جہاں خود بدولت کا جانا نہ بن پایا تو وہاں اپنی روشن دل بیدار مغز نور عینوں کو روانہ کر کے خاطر خواہ آگاہی حاصل کر لی قیصر کے سفر ناموں کے بڑے بڑے دفتر جمع ہوئے ہیں۔

سفر سکاٹلنڈ

قیصر کا پہلا سفر ۱۸۴۲ء میں ملک سکاٹلنڈ میں ہوا ہے۔ سکاٹلینڈ کے پائے تخت ڈنبرو میں قیصر کے روز معینہ سے ایک روز قبل پہنچ جانے کے باعث استقبال شاہانہ و تجمل ملوکانہ کی طیاری کر و فر

سے تیاری کیگئی تہی - وہ لوہیں بیکار سمجہی گئی - مگر اسکی دوسری روز قیصر کی سواری کی روانگی کیوقت رعایا نے ایک جوش و خروش کے ساتھہ اپنی مسرت اور خوشدلی ظاہر کی -

پہنی ہوئی جبونکا فرش

سنہ ۱۸۴۳ء مین انگلستان کے جنوبی کنارونکا سفر کرتے ہوئی قیصر سوذن مین جب اُتریں اُسوقت بارش سے زمین کو کچہہ خراب دیکہکر وہان کے اہالیان کارپوریشن نے برائی خیر مقدم اپنی اپنی جبہی قیصر کی قدم انداز ہونیکے لئے بچہا دیئے تہے - قیصر ان لوگونکا دل باغ باغ فرمانیکے لئے ان جبون پر قدم انداز ہوتی ہوئی چلی گئین - انہین دنون جنگ افغان و سکہہ ختم ہوئی -

جنگ فرانس وغیرہ

بعد اس کے انگلینڈ و فرانس کی قدیم عداوت کا نقشہ مٹانیکے ارادہ سے قیصر نے اپنے شوہر کے ہمراہ ملک فرانس کا باوجود مسافت دور و دراز کے سفر اختیار کیا - اس سے پیشتر گذشتہ چار سو برس تک انگلنڈ کا کوئی پادشاہ اس ملک کو نہین گیا تہا - اس سفر مین بہی رعایای ملک فرانس نے بہی قیصر کی نہایت توقیر کی جب صفائی دلی کے ساتھہ عزت شاہانہ حاصل کرلی - تب خوشدلی سے اپنی دارالسلطنت کو واپس آئین - اسوقت فرانس کے تخت پر شہنشاہ لوئی فلپ بزم آرا تہا - فرانس سے قیصر اپنی عموی بزرگ پادشاہ لیوپولڈ کی ملاقات کو بلجیم تشریف لے گئین - اور بڑی دہوم دہام سے داخل شہر ہوئین - سنہ ۱۸۴۴ء مین روس کے شہنشاہ نکولس پہلی مرتبہ انگلینڈ مین آئی اور انکی بعد فرانس کے پادشاہ لوئی فلپ اپنی ملکہ امیلی کے ہمراہ لنڈن آئی قیصر نے مہمانی فرمائی

پادشاہی مہمانی کا خرچ کہان سے ادا ہوا

ان دونون شہنشاہونکی مہمانداری مین قیصر نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا اور کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ہی کیا - ایسے مقام پر اکثر خرچ سرکاری خزانے سے لیا جاتا تہا - کیونکہ قیصر کے قبل بہت پادشاہ مقروض رہا کرتے تہی - اسصورت مین ضرور تہا انکو پارلیمنٹ سے پیسا لینا پڑتا تہا - بنا برین اس وقت سر رابرٹ پیل نے بڑے فخر سے پارلیمنٹ مین بیان کیا کہ مہمانونکا کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ادا کیا - ایک کوڑی بہی انگلنڈ کی خزانے سے نہین لیگئی

رائل ایکسچینج

اسی سال یعنی سنہ ۱۸۴۴ء مین تجارت کا نیا عالیشان مکان بنام رائل ایکسچینج تیار ہوا اور قیصر نے اسکی افتتاح کے رسومات پادشاہی کروفر کے ساتھہ ادا کئے -

تبسم شگفتگی -

رسومات افتتاح کے وقت لنڈن شہر کے لارڈ میئر پر ایک قابل تماشا حالت گذری لارڈ صاحب نے اپنی ریشمی موزی و عاشقانہ بوٹ کو بارش سے بہیگی ہوئی راستے سے بچانیکے لئے ان کے اوپر خلاصیون کے جاگ بوٹ نامی قندہاری یا پوتین جنمین فولاد کے بڑی بڑی نہبر لگی ہوئی تہے چڑہائی لارڈ صاحب کا یہہ ارادہ تہا کہ قیصر کی سواری جب قریب آئیگی - اسیوقت وہ خلاصیون کے جوتے اُتار ڈالونگا - اور اپنی عاشقی نئے بوٹون سے قیصر کے روبرو جاکے تسلیمات بجا لاؤنگا - الغرض قیصر کی سواری قریب آگئی - اور لارڈ صاحب نے بڑی سرعت سے زور کیا تو ایک بوٹ صاف نکل آیا مگر دوسرا

کچھ ایسا بیٹھ گیا تھا کہ مطلق نہیں ہلا یہانتک کہ قیصر انکی نزدیک آپہنچین۔ لوگون نے یہہ لارڈ صاحب کا یہہ حال دیکھا تو فوراً اس بوٹ کو کھینچنے لگے۔ کوئی ایک طرف سے کھینچتا تو دوسرا دوسری طرف سے۔ اسمین ایک کالا پورٹیر کے جیب مین جھپ کر چھپ گیا۔ آخر بہزار تکلیف شور و غل آپنے وہ دوسرا اتارا ہوا قندھاری بوٹ پھر پہن لیا اور ملکہ علیا قیصر ہند کے روبرو جاکر حاضر ہوئے۔ **شعر** ۔ ریش خندی و تبسم سے ظریفون نے کہا۔ جاک بوٹ آپنے کسواسطے پہنے صاحب

جرمنی کا سفر

سنہ ۱۸۴۵ء کے شروع مین قیصر اپنے تمام قبیلے کے ساتھ انگلستان کے بڑے بڑے نامی گرامی نواب امرا کی ملاقات کو انکی جاگیرات اور پرگنون اور ضلعون مین تشریف لیگئین۔ بعد اسکے اسی سال آپ بیٹیون کو ہمراہ لئے ہوئے ملک جرمنی مین تشریف لیگئین۔ جہان اپنے سسرال کا محل اور اپنے شوہر کی زاد بوم یعنی اُسکا اپنی مان کی طرف کے اقاربون سے ایک تپاک کے ساتھ بڑے اشتیاق دلی سے ملاقات مسرت آیات کی۔

کولانگ واٹر

کولانگ شہر مین قیصر جب سیر کو نکلی ہین۔ اسوقت وہان والون نے بڑی خوشی مین آکے راستون پر وہانکا مشہور خوشبودار پانی کولانگ واٹر چھڑکا تھا۔ کولانگ واٹر یورپ مین فقط عطر خوشبو کیطرح استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر تعجب ہے کہ ہمارے ہندوستانی تو دوا کے طور استعمال کرتے تھے یا اب شراب کے مانند اس کثرت سے استعمال کرنے لگے کہ سرکار نے محصول بھی اس کا شراب کے جیسا بڑھا دیا۔ سنہ ۱۸۴۷ء مین قیصر نے سکاٹلنڈ کے مغربی کنارے کا سفر کیا اور بعد اسکے انہین ہائے لینڈ پہاڑون کے سفر کا شوق پیدا ہوا۔

سفر ائرلینڈ

قیصر ملک ایرلینڈ مین سب سے پہلی **شعر**

پھول پہل سے باغ کے دامن بھری۔ باغی پھر باغی بنے تو کیا کرے

سنہ ۱۸۴۹ء مین تشریف لیگئین ہین۔ ایرلینڈ مین سنہ ۱۸۴۶ء سے تا ہنگام رونق افزائی این ابر کرم یعنی قیصر کے وارد ہونے تک سخت قحط جاری تھا۔ تمام روئے زمین کے باشندون نے ان قحط زدون پر ہمدردی و ترحم مین عنایت سے نظر کی۔ اور قیصر نے تو اسدرجہ دریادلی کو کام فرمایا کہ لکھہا روپیہ قوم کو قحط سے چھڑانی مین صرف کیا۔ قحط سالی اور غربت کے بہانے سے ایرلنڈ کے باغیون نے ریاست کی مخالفت مین بہت کچھ کیا۔ اس فتنہ کو مٹانیکے ارادے پر خود قیصر عالم آپ وہان تشریف فرما ہوئین۔ اور اپنی زبان خاص سے تسلی آمیز فقرے اُن برخاستہ خاطر آتش پرش لوگونکو سنا کے اُسوقت اُنکو موم دل کیا۔ اسیطرح سریر آرا ہوئے بعد دس برس تک آپ تمام گریٹ برٹن۔ ایرلنڈ۔ فرانس بلجیم ڈنمارک اسٹریا کے قرب و جوار مین سیر و سفر کرتی رہین ہین

شعر ۔ قلمرو مین اب خیر سے خیر ہے ٭ سفر اس کا ایک باغ کی سیر ہے

ہنگامہ عالم

سنہ ۱۸۴۸ء مین تمام یورپ مین جو ہنگامہ پھیلا تھا۔ اُس کا آغاز شہر پیرس سے ہے۔ جہان کا شہنشاہ لوئی فلپ اپنے قبیلے کے ساتھ مسٹر مسمی ولیم سمتھ کے جعلی نام سے انگلنڈ مین آکے قیصر کے پناہ مین رہنے لگے۔ اس ہنگامے کی ہوا پرشیہ ڈنمارک بلجیم وغیرہ سب مقامون مین پھیلی تھی۔ اور قیصر

اپنے خویش و بیگانون کیلیے جو وہان مقیم تہے۔ بہت خایف ہوئین تاہم اس ہنگامے سے انگلینڈ خوب بچا رہا آیرلینڈ مین ایک دو مفسدون نے سر اٹھایا تہا۔ مگر فوراً جلا وطن ہو گئیے۔ اور لنڈن مین بھی چارٹسٹ گروہ نے فتنہ جگایا۔ قیصر تو اسی رات محل کو روانہ ہو گئین۔ مگر وہان کے باشندون نے ایک لاکھہ ستر ہزار معزز لوگون کے نام والنٹیر فوج مین بھرتی کروائے اور بڑی حکمت عملی سے اس فتنہ کو فرو کیا۔ انہین دنون قلمرو ہندوستان مین ملتان۔ گجرات۔ اور ملک پنجاب سلطنت برطانیہ مین شامل ہوا اور سکھہ لوگون کا راج اور رنجیت سنگہہ بہادر کا خاتمہ ہوا۔ مگر دلیپ سنگہ کو ایام طفلی مین ولایت لیجا کر قیصر کے زیر نظر پرورش کرنے لگے جب دلیپ سنگہ شعور مند و عیالدار ہوئے اُسوقت قیصر کی اجازت سے ہندوستان آنے لگے۔ مگر لارڈ ڈفرن صاحب جو اُسوقت ہند کے ویسراے و گورنر جنرل ہین اُنہون نے دلیپ سنگہ کو آتے ہوئے عدن مین روکا اور دلیپ سنگہ کو عین مایوسی کی حالت مین لنڈن جانا پڑا۔ اس رجعت قہقری کے باعث اُس کے سر مین خیال بد بال سمائے۔ اور کہان سے کہان جا پہنچا۔ اب یہہ خبرین چلی آتی ہین۔ کہ دلیپ سنگہ انگلستان سے فرار ہو کے روس کے پایۂ تخت مین پہنچ گیا الغرض جناب لارڈ ڈفرن صاحب کی کارروائی پر اگر کچھہ کہین تو سوا اسکے اور کیا کہہ سکتے ہین شعر

گدای گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ⁂ رموز مملکت خویش خسروان دانند

۱۸۵۱ء کی نمائش

یہہ دُنیا کی مشہور نمائش مسمی بہ مخزن صنایع کل اقوام پرنس کنسرٹ شوہر قیصر کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ لفظ نمائش آجکل عام ہو رہا ہے۔ مگر اس کے بانی و موجد خاص شہزادہ البرٹ پرنس کنسرٹ ہین۔ انگلستان کے فقرہ فاقہ کے دفعیہ کا یہہ خاصہ علاج تہا جو قیصر کے عزیز شوہر کے ہاتہون وقوع مین آیا ۱۸۵۱ء کے مئی مہینے کی پہلی تاریخ کو کہ پچیس ہزار آدمی اندرون نمائش گاہ جمع تہے اور سات لاکہہ آدمیونکی بہیڑ باہر لگی ہوئی تہی اور چہہ سو باجونکی آواز کے ساتہہ ہماری قیصر عالم اس دُنیا کے مشہور نمائش گاہ کو افتتاح کا باعث ہوئین۔ گویا ان کے دست مبارک اس رسم نیک کی اشاعت کا کلید فتح الباب تہا۔ یہہ اژدہام تہا کہ دنیا بہر کے لوگ دنیا بہر کے لباس اور دنیا بہر کی زبانین وہان سنی جاتی تہین قیصر کا مقولہ ہے کہ خلقت کا ہجوم و جم غفیر میرے تاجپوشی کے روز سب سے بڑہ کے ہوا تہا۔ لیکن آجکی تقریب مین بالکل کثرت کے ساتہہ مجمع خلایق ہے۔ کہ اس بزم تاجپوشی کے مجمع سے اس کو ہزار حصہ بڑہ کے ہم کہین تو بجا ہے اور اگر اس زنگار رنگ کا رسوائی کے چمنستان کا بہار پیرا اگر میرے البرٹ کی ذات مجمع البرکات کو علی العموم سب رعایا سمجھے تو روا ہے۔ خداوند عالم میرے البرٹ اور میرے وطن کو ہمیشہ سلامت رکہے لکہتے ہین کہ باسٹہہ لاکہہ تماشبینون نے اس نمائش کو دیکہا ہے ۱۹۷۰ کاریگران نامی و استادان گرامی کو تمغے اور انعامات عطا کئے گئے۔ بعد ازان پندرہوین اکتوبر ۱۸۵۱ء کو یہہ نمائش

بڑہائی گئی۔ رقم یافت اس نمایش کی پچاس لاکھ روپے کی دریافت کی گئی۔ بمقام سڈنہام مین بلوری محل ابھی قائم ہے جہان اس نمایش کی یادگار مین بہت سی پہلی فوارے و متفرق قسم کی عجائبات اشیاء حفاظت سے رکھی گئی ہین۔ اسی کے دیکھا دیکھی ایک ایسی ہی نمایش ۱۸۵۳ء مین شہر ڈبلن مین اور ۱۸۵۵ء مین پیرس مین ہوئی تھی۔

متفرق سفر اس نمایش کے بعد قیصر نے انگلنڈ و سکاٹلنڈ کے جدے جدے ضلعون کی بڑی حشمت و نشان کے ساتھ مسافرت کی۔ مانچسٹر کے ایک وسیع میدان مین بیاسی ہزار لڑکے قیصر کی تشریف آوری کی مدح سرائی کیلئے جمع ہوئے تھے۔ اور دس لاکھ آدمیون نے اسی روز قیصر کا استقبال کیا۔ اسی سال جزیرہ آسٹریلیا مین سونے کی معدن نکلی۔ اور انگلنڈ سے لاکھون آدمی سونا نکالنے کیلئے وہان چلے گئے۔ افریقہ کے انتہائی جنوب مین راس کدہوپ کے کافری لوگون سے اسی سال لڑائی ہوئی۔ مگر ۱۸۵۳ء مین یہہ قوم مغلوب ہوئی ہے۔ ۱۸۵۲ء کے اگست مہینے مین بالمورل محل سے آتی ہوئی قیصر کی گاڑی کو سخت نقصان ہوا لیکن قیصر نے بڑی جرأت سے اپنی طبیعت کو تھام رکھا تھا ع رسیدہ بود بلائی ولے بخیر گذشت۔ والئے برہما سے دوسری لڑائی اسی سال شروع ہوئی اور مرتبان۔ پیگو اور رنگون یہہ تین صوبے انگریزون کے ہاتھ آئے۔

ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات ۱۸۵۲ء کے فبروری مہینے مین انگلستان کے سپہ سالار ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات تاسف آیات وقوع مین آئی یہہ خبر سنتے ہی قیصر بالمورل محل سے تعزیت کیلئے لنڈن تشریف لائین۔ اور نہایت مغموم ہوئین۔ واٹرلو کی لڑائی مین ولنگٹن کی فتوحات مشہور عالم ہین ۱۸۵۱ء کی نمایش کی افتتاح کے روز قیصر کی ان سے اخیر ملاقات ہوئی تھی اور وہ روز ڈیوک ولنگٹن کی سالگرہ کا تھا۔ بیاسیوان سال اس روز آغاز تھا۔ یہی ڈیوک آف ولنگٹن ہمارے شہزادہ آرتھر یعنی ڈیوک آف کناٹ کے دینی باپ کہلاتے تھے۔ اسی نمایش کے روز شہزادہ آرتھر کی پہلی سالگرہ تھی۔

آتشزدگی ۱۸۵۳ء کے مارچ مہینے مین ونڈسر کے محل مین یکدفع آگ سلگ اٹھی۔ لیکن قیصر و البرٹ بڑی ہمت سے اسباب ہٹانے اور آگ بجھانے مین مدد کرتے رہے۔

سیتلا آتشزدگی مذکور کے تین ماہ بعد تمام ونڈسر کیناسل مین سیتلا پھیل گئی۔ پرنس آف ویلز سے یہہ سیتلا شروع ہوئی۔ پھر ان کے والد کو گھیرا اور پھر پرنسس رائل شہزادہ الیس اور بعد اس کے خود قیصر کو بھی سیتلا نکل آئی۔ بلکہ شہزادہ لیوپولڈ جو اسوقت دہ ماہ کی عمر کے تھے۔ اور ان کے اصطباغ کی تقریب جسکے لئے ہنوور کوبرگ و بلجیم سے قیصر کے جرمن قرابتی جو مہمان آئی ہوئی تھی۔ وہ بھی اس ساری بیماری کو اپنے ہمراہ لے گئے۔

البرٹ کی بدنامی اسی سال ۱۸۵۳ء مین قیصر کو ایک اور بڑی مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑا۔ وہ یہہ ہے کہ لارڈ پامرسٹن جو اسوقت وزیر اعظم تھا۔ اس کے اور شہزادہ البرٹ کے درمیان کچھہ تھوڑی رنجش واقع ہوئی۔ اسمین وزیر صاحب بگڑ بیٹھے۔ اور ایک بناوٹ سے پیش آئے جسکا ذکر ذیل مین کیا جاویگا۔ ہرچند کہ پامرسٹن عقلمند اور چالاک شخص تھا۔ مگر خودپسند و زودرنج بھی تھا۔ معًا لوگون مین اپنے گھڑے ہوئے و تہمتی فقرے جگہ بجگہ مشہور کر دیا یعنی اہانت کی شہرت کردی

کہ ریاست کے کاروبار مین یہہ یعنی البرٹ بیجا دخل کیا کرتا ہی اور بدخواہ انگلنڈ ہی ہی۔ پس ایکدفعہ شہزادہ البرٹ کی ساری خوبیان محو ہوگئین اور جا بجا یہی چرچے ہونے لگے کہ ریاست کے کامون مین البرٹ کو دخل ثابت کیا ضرور ایکدفعہ تو لوگ اس تماشے کو دیکہنے کے لیئے کثرت سے جمع ہوگئے کہ آج شہزادہ البرٹ قید کیئے جاتے ہین۔ اس فتنہ کو مٹانے کیلئے قیصر کو از حد جد و جہد کرنی پڑی۔ آخر الامر قیصر نے ایک بہت بڑی سند یادداشت لکھکے وزیر اعظم کو روانہ کی۔ اسمین یہہ آئین بیان کیئے کہ وزیر کو اپنی فرمانروا کے ساتہہ کس طرح برتاو کیا چاہیئے قصہ کوتاہ اگرچہ اس نیک خو شہزادہ البرٹ شوہر قیصر کی یہہ صفت ہین انگریزون کے روبرو کچھہ عرصہ تک ناحق نثار کیگئی۔ مگر دروغ بے فروغ ہی ہے۔ یعنی تاحال اسکی نیکنامیان بہی خواہی خلایق کے باعث کتابون مین لکھی جاتی ہین

جنگ سباسٹپول

جنگ واٹرلو کے بعد یورپ مین بڑی لڑائی یہی جنگ سباسٹپول ہوئی ہی۔ آغاز اس کا ۲۸ وین مارچ ۱۸۵۴ء سی ہی۔ قیصر کے وزیر اعظم لارڈ پامرسٹن کی صلاح سے انگریزی فوج لشکر فرانس سے متفق ہوکر روس کے مقابلے پر سلطان عبد المجید خانکی مدد پر آئی تہی۔ تمام دنیا کے لوگ برخاستہ خاطر بیٹھے تہی۔ مگر ڈینوب کی جانب عساکر سلطانی داد شجاعت دیتی رہی۔ اور کریمیا و سباسٹپول کیطرف بہادران انگریز و فرانس جوانمردی دکہاتی رہی۔ الغرض ۱۸۵۵ء کے مارچ مہینے مین بحر بالٹک اور بحر اسود دونو طرف سے شہنشاہ روس نے زک اوٹہائی۔ بعد ازان شہر پارس مین صلح ہوگئی۔ قیصر نے بذات خود مجروحین عساکر کی ملاقات کرکے انکو بڑی دلسوزی دکہلائی۔ انکو تمغے عنایت کیئے۔ ان کے لیئے دعائے خیر کرنیکے واسطے تمام ریاست مین ایکبار روز معین کیا۔ فوج کی بیوہ عورات اور یتیم بچون کیلئے پیٹریاٹک فنڈ نام سے ایک چندہ قائم کیا جسمین کروڑون روپئے جمع ہوگئے۔ زخمی سپاہیون کے لیئے عمدہ لباس اپنی اور اپنی شہزادیون کے ہاتہون سلوا کر تیار رکہتی تہی۔ لشکری دار الشفا مین آپ بذات خود قیصر تشریف لیجاکر بیمار و زخمیون کی دوا و غذا کی تحقیقات کرتی تہین۔ اور انہین دنون انعام و اکرام کے سوا وکٹوریہ کراس نام کا بہادریکا خطاب ایجاد کیا گیا ہی

بغاوت ہند

جنگ سباسٹپول کو ختم ہوئے ابہی ایک سال بہی نہین گذرا تہا کہ ۱۸۵۷ء مین سپاہ ہند کی بغاوت کی خبر سن کے قیصر عالم پناہ کا دل پاش پاش ہوگیا۔ ۱۸۵۷ء کے موسم بہار مین میرٹہہ سے یہہ غدر شروع ہوا۔ باعث اس کا کارتوس ہی۔ یہہ سب اچہی طرح جانتے ہین۔ اسیطرح کانپور مین انگریزی عورتون اور بچونکا ذبح ہونا۔ دہلی کا محاصرہ لکہنو کا معرکہ اور بعد اس کے بالآخر دہلی کا فتح ہونا وغیرہ ابتک اکثرون کے دلپر نقش کالحجر ہی۔ غرض نتیجہ اس جنگ و جدال کا یہہ ہوا کہ عنان سلطنت ہندوستان جو قدیم ایسٹ انڈیا ہوس کے تجار کی ایک کمپنی کے ہاتہہ تہی سو اب وہ خاص قیصر کے ماتحت منتقل ہوگئی اور لارڈ کیننگ صاحب بہادر پہلے وایسرائی و گورنر جنرل ہند مقرر ہوئے۔ سلطنت ہند کا برطانیہ سے شامل ہونیکا اشتہار ۱۸۵۸ء کے غرہ اکتوبر کو بڑی کر و فر حشمت کے ساتہہ ہندوستان مین دیا گیا اور نہایت خوشی منائی گئی۔ اسکی اصل اشتہار کی ایک نقل اس تحفہ جوبلی کے ۳۲ وین باب مین مرقوم ہے۔ مطالعہ کیجئے۔ یہہ کارروائی وزیر اعظم لارڈ ڈربی اور مہتمم خزانہ عامرہ لارڈ ڈزریلی کے ہاتہون ہوئی تہی۔ لارڈ پامرسٹن کی جائے پر اسی سال یہہ نئے وزیر مقرر ہوئے تہے۔

بعد اس کے قیصر کی فوج کو پہر چین اور ایران سے مقابلہ کرنا پڑا۔ چین مین اس کے پایۂ تخت پیکن تک اور ایران

میں ہرات اور بوشہر و بصرہ تک ملک تسخیر کیا۔ بعد اس کے فغفور چین و شاہ ایران صلح کے سائل ہوئے اور صلح ہوگئی اس کے بعد سنہ ۱۸۵۹ء میں فرانس آسٹریہ کی لڑائی بھی قابل یادر کھنے کے ہے

شعر

غم مجنوں کریں یا ماتم فرہاد کریں ٭ کس شہنشاہ کے افسانے کو ہم یاد کریں

باب گیارہواں قیصر کا سوگوار عالم

قیصر کے والدہ کی وفات

سنہ ۱۸۶۰ء میں ملک جرمنی کا دوبارہ سفر کرنیکے بعد قیصر نے اپنی شہزادی الیس کا بیاہ ہیسی دارمشڈاٹ کے شہزادہ لوئی سے ٹھہرایا۔ مگر پے در پے ایسے سوگوار حادثے قیصر پر گذرے کہ دو سال تک یہ بیاہ معطل رہا پہلا جو ماتمی حادثہ قیصر پر گذرا وہ انکی والدہ بزرگوار کی وفات تاسف آیات ہے ۷۵ برس کی عمر میں یہ ضعیفہ مدت تک مرض میں مبتلا رہکر سنہ ۱۸۶۱ء کے ماہ مارچ میں اس جہان فانی سے کوچ کر گئیں۔ ایسی والدہ ماجدہ کہ جسنے اپنی بیوہ پنے کی حالت میں اس دُر یتیم کو پالا پرورش کیا۔ اور خاطر خواہ تعلیم و تربیت فرما کر اسکو مملکت برطانیہ کی زبردست سلطنت کی فرمانروائی کے لائق بنا دیا۔ ایسی والدہ کہ انگلنڈ جیسے اجنبی شہر میں بجائے والد کے ہر حال میں قیصر کی نگران حال رہی اور ایک پل آنکھوں سے اوجھل نظر سے دور نہ کیا۔ آج وہ رشتہ مادری کو توڑ کے ہمیشہ کیلئے قیصر سے علیحدہ ہوگئی۔ ہائے کوئی قیصر کے دل سے پوچھے کہ اُس وقت ان کے جگر پر کیسی چھری چلی ہوگی اور کیا صدمہ گذرا ہوگا۔ جب ایسی نابردار رفیق و شفیق ہی گذر گئی تو مصاحب صدمہ کے گذرنیکا کیا حد و حصر ہو سکتا ہے۔

شوہر قیصر پرنس کنسرٹ کی وفات

سنہ ۱۸۶۱ء میں قیصر اپنی مکرمہ و معظمہ والدہ ماجدہ کی وفات سے از حد مغموم تھیں کہ اس میں فلک شعبدہ باز و گردون تفرقہ پرداز نے قیصر کے نازک سے دل پر ایک اور ایسا صدمہ پہنچایا۔ گو آج پچیس برس ہو چکے مگر اسکا غم قیصر کے دل پر ابھی تازہ ہے داغ اول سے داغ دوم کی سوزش بے اندازہ ہے۔ کیوں نہو قیصر کے دلدار یگانہ کامگار و دلبر نامدار انیس و غمخوار جو کہ ہر معاملہ ملکی و خانگی میں معاون مددگار تھے۔ ایسی روشن دل چراغ بزم عشرت یعنی خود کے عزیز شوہر پرنس کانسرٹ شہزادہ البرٹ کا اس جہان فانی سے اٹھہ جانا ہے سنہ ۱۸۶۱ء کے دسمبر مہینے کی چودہ تاریخکو شب کے ۱۱ بجے پرنس کانسرٹ کی رحلت ہم پلہ قیامت واقع ہوئی

شعر:- انیس و مشفق و دلبر کی رحلت ٭ قیامت تھی قیامت تھی قیامت

قیصر کے مددگاری کام

فقط خانہ داری کے امورات اور سلطنت کی تربیت میں ہی البرٹ ساعی تھے یہ بات نہیں مگر امورات ملکی و مالی میں بھی البرٹ قیصر کے بڑے معاون تھے۔ اکثر وزرا کے ہاتھوں بگڑے اور الجھے ہوئے معاملات ایسے سلجھا دیتے۔ کہ انگریز لوگوں میں وہ (گڈ البرٹ) کے نام سے مشہور ہوئے۔ البرٹ کی اخیر کارروائی ٹرینٹ نامی ایک مرکب وری کے مقدمے کی صفائی تھی افسوس کہ اس پہیلی کی صفائی کے ساتھ البرٹ کی بھی صفائی ہوگئی۔ شعر۔ بلبو حکمت خود و دود سوز فکر سے ہائے ٭ جہاز عمر رواں انکا یوں شتاب بہا چند برانگیختہ انگریزوں کی رائے پر لارڈ پالمرسٹن نے ایک ایسا ڈسپاچ تیار کیا تھا کہ اگر وہ امریکہ پہنچ جاتا تو ضرور انگلستان و امریکہ میں ایک جنگ و جدل پر خلل برپا ہو جاتی مگر یہی البرٹ تھے کہ جنہوں نے اپنی خوش تدبیری سے اس ڈسپاچ

کی ایسی صلاحیت کی کہ جب سے انگریز بہی خوش ہوگئے - اور امریکہ والے بہی بڑی اصلاح مندی سے اپنی غلطی کے قایل ہوئے - اور دنیا مین انگریزون کے واجبی انصاف کی شہرت ہوئی ایسی ہی کامون سے تو ایک مرتبہ ڈیوک آو ویلنگٹن اپنا سپہ سالاری کا بزرگ عہدہ البرٹ کے سپرد کیا چاہتے تہے مگر انہون نے انکار کیا -

البرٹ کی علالت

کہتے ہین کہ ایک عرصے سے طبیعت البرٹ کی یونہین بگڑی ہوئی چلی جاتی تہی - مگر جب انکی خوشدامن وفات پا گیئن اور قیصر ان کے غم مین مبتلا ہوئین تو قیصر کا غم البرٹ سے دیکہا نہین گیا طرح بطرح سے انکی تسلی کرتے رہے اور قیصر کے تمام کام خانہ داری اور ریاست کے ایک دفعہ اپنے ذمے کر لیئے - آخر کثرت کاروبار سے عاجز ہوکے ایکدفعہ جو بستر پر گرے تو پہر اُٹہہ نہ سکے - ان کی بیمارداری مین قیصر اور ان کے فرزندون نے وہ جانفشانی کی ہے - جو وفادار اہلیہ اور سعادتمند فرزندون کے شایان تہی -

قیصر کی حالت بیوہ گی

البرٹ کے وفات پانیسے قیصر کو دونا غم ہوا - ایک تو والد کی وفات کا داغ ابہی تازہ تہا اسپر ایسے مشفق و دلسوز شوہر کی وفات کا داغ پر داغ شعلہ خیز ہوا - جسنے اس سوزش غم سے قیصر کو قریب المرگ کر دیا - عرصہ دراز تک رعایائے انگلنڈ کو قیصر کی زیست کا بہروسہ نہ تہا - تمام لوگون مین یہہ سوال اسوقت عام ہوگیا تہا کہ اب قیصر کا کیا حال ہے - مگر جوبلی کی خوشی جو روز ازل سے اس نیک نہاد قیصر کی قسمت مین بدی تہی - لہذا آسبورن کے سنسان محل مین قیصر کے دلکو کچہہ کچہہ قرار آتا گیا - اور پہر رفتہ رفتہ اپنی شہزادون کی مدد سے ریاست کے امورات کی طرف بہی متوجہ ہوتی گیئن - مگر سچ پوچہیے تو آجتک قیصر اسی غم مین مبتلا ہین -

قیصر کی بیوہ نوازی

شعر - یقین ہوگیا اس سوز متصل سے اسے - وہ البرٹ نہین ہین جو بہلا دن دل سے اسے - بیوہ ہوئے بعد قیصر عام کار گذاریون مین شریک ہونیسے جسقدر پس ماندہ رہا کرتین - اسی قدر مصیبت زدہ بیوہ اور یتیمون پر رحم کرنے مین ہمیشہ پیش قدم رہتی تہین چنانچہ قیصر کے بیوہ ہونیکے بعد دو چار مہینے مین ہارٹلی کے ایک کوئلے کی کان مین بباعث حادثہ عظیم دو سو مزدور گذر گئے - انکی مان زوجہ والدہ اور ازدواج کی تسلی و دلاسا اور مدد کرنے مین قیصر سب پر سبقت لیگئین - قیصر کی ایسی بیوہ نوازی اور غربا پروری دیکہکر بیوگان انگلنڈ نے ایک عمدہ بیبل نسخہ بیوہ قیصر کو نذر گذرانا - اس کے جواب مین قیصر نے ان کے لیئے بہت کچہہ دعا خیر کی - اور پوشیدہ طور انکی خبر گیران رہنی لگین - علاوہ اس کے آسبورن و بالمورل محل کی اطراف و جوانب کے غربا و مفلسون کی گہر قیصر اپنی فرزندون کے ہمراہ اکثر تشریف لیجاتین اور اپنے رتبے کا خیال نہ کرکے انکے برابر بیٹہہ جاتین - ان سے شیک ہانڈ یعنی مصافحہ کرتین - اور کئی ری بہنیون سے انکی حاجتون کو رفع کرتین اور عیادت و تعزیت غربا و مساکین کی آپ ہمیشہ کیا کرتین - خصوصا انکو جو کہ آپکے ہمسایہ تہے اور انکی دلدہی مین زیادہ شائق تہین

تیمارپرسی غربا

طوفان قحط آتش زدگی وغیرہ حوادثات مین قیصر کی دلداری و دلسوزی تمام ہندوستان مین مشہور ہے - [illegible] مین قیصر نے نٹلی ہسپتال کے ہر ہر کمرے مین گہوم گہوم کے ہر ایک مریض کی بیمار پرسی کی اور اسیطرح [illegible] مین لندن کے ہسپتال مین بہی آپ تشریف لیگیئن تہین - بعضون نے لکہا ہے کہ فقط قیصر کی تسلی و تشفی نے بعض مریضون کے حق مین مسیحائی کا کام کیا ہے -

قیصر کا ایک کنیز سے سلوک (لنڈن) کے کمانڈر فاربس صاحب نے کسی وحشی بادشاہ سے ایک کنیز لڑکی حفاظت پائی قیصر نے وہ لونڈی اپنے پاس منگالی۔ اور اسکو تعلیم و تربیت کرکے اکثر دربار میں اسے بلواتیں۔ اور بڑی محبت کی نظر سے اس سے پیش آتیں۔ پھر مسٹر ڈیوس کے ساتھ اسکی شادی کروادی۔ جب مسز ڈیوس کو لڑکی تولد ہوئی۔ تو قیصر نے اپنے نام سے اسکو [illegible] دلوایا اور بہت سے سونیکے برتن کا ایک صندوق بطور بخشش کے اسکو روانہ کئے۔

شہزادوں کی شادیاں شہزادی الیس کی شادی جو ملتوی رہی تھی۔ سو باعث ماتم داری پوشیدہ طور پر ۱۸۶۲ء کے جولائی مہینے میں کیگئی ۱۸۶۳ء کے مارچ مہینے میں شہزادہ ولیعہد کی شادی بڑے کر و فر کے ساتھ ہوئی۔ قیصر اسوقت ماتمی لباس میں ایک دریچے میں اکیلی بیٹھی تھیں۔ بعد اس کے سب فرزندوں کی اسی صورت شادیاں ہوئیں ۱۸۷۹ء کے مارچ مہینے میں [illegible] سپہ سالار زمانہ حال شہزادہ ڈیوک آو کناٹ کی شادی پرشیا کی شہزادی کے ساتھ [illegible] محل میں بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔ اسوقت قیصر کے دل پر زیادہ غم و الم نہیں تھا۔ لہذا اس شادی میں ولیعہد بہادر کی شادی اسسے بھی زیادہ خوشی منائی گئی۔

البرٹ کی [illegible] یادگاری اپنی شوہر کی وفات کے بعد قیصر انکی بقائی یادگاری میں جو جو منارے اور تصویریں پتلے وغیرہ قائم کیجاتے تھے۔ ان کے افتتاح کرنے میں مصروف رہتی تھیں۔ اور خود قیصر نے بھی اپنی جیب خاص سے [illegible] رقم کثیر خرچ کرکے اپنی شوہر کی قبر تیار کروائی ہے یہ قبر فراگمور میں لائق دید تیار ہوئی ہے۔ [illegible] البرٹ کی صورت گھوڑے پر سوار تیار کیگئی۔ اور اس کے افتتاح کی تقریب میں [illegible] اکثر بادشاہ اور ملکہ حاضر ہوا چاہتی تھیں۔ لیکن قیصر نے وہ تقریب پوشیدہ ہی ادا کی۔

ولیعہد بہادر کی علالت ۱۸۷۱ء میں ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز کی مہلک بیماری سے قیصر کو پھر سخت مصیبت کا سامنا پیش آیا۔ انگلنڈ تو کیا برطانیہ کی کل رعیت اس شافی مطلق کی درگاہ میں شہزادے کی صحت کی ملتجی تھی۔ آخر اس مجیب الدعوات نے شہزادے کو شفا کلی عطا کی جس کے شکریہ میں رعایا قیصر نے ہر ہر قوم نے خداوند کریم کی بارگاہ میں سر جھکایا۔ اور دل سے شاد ہوئے۔

شہزادی الیس کی وفات ۱۸۷۸ء کے دسمبر مہینے کی ۱۴ ویں تاریخ کو قیصر کی تیسری فرزند شہزادی الیس وفات کر گئیں۔ یہ شہزادی [illegible] رحم دل اور غریب پرور تھیں جرمنی کی لڑائی میں بار [illegible] دشمن مجروح ہو کے آئے ہوئے تھے [illegible] یہ شہزادی بدل و جان سے مصروف رہی اور خصوصاً قیصر میں یہ پہلی موت ہے جس سے قیصر کا محل [illegible] ماتم سرا بن گیا تھا۔

ڈیوک [illegible] کی وفات قیصر کے آٹھویں فرزند شہزادہ لیوپولڈ ڈیوک آو البنی ۱۸۸۴ء میں اس جہان سے انتقال کر گئے۔ [illegible] شہزادوں میں کم سن تھا لیکن قیصر کو زیادہ عزیز بھی تھا۔ اسکی قابلیت [illegible] صرف قیصر کے [illegible] نوجوان [illegible] شہزادہ کی وفات سے [illegible] مگر یہ اخیر واقعہ تھا [illegible] آج تک [illegible] خاندان میں خاص حال ہے ویسا ہی [illegible]

قیصر کی تباہ حالت مین ریاست کی پناہ

قیصر کے بیوہ ہونے سے کاروبار ریاست مین کسی طرح کا خلل واقع نہین۔ ہوا سنہ ۱۸۶۲ء مین لنڈن کی بڑی نمایش کے وقت رسومات افتتاح کے لیئے قیصر بباعث ماتم داری تشریف نہ لا سکین تو ان کے عوض ڈیوک آف کیمبرج کار فرما تھے۔

نہر سویز

اس کے بعد سویز کی نہر جو بڑی حشمت و شان و شوکت سے کھولی گئی اور جسوقت یورپ کے کل بادشاہ اور ملکہ حاضر تھین۔ اس وقت بہی قیصر اسی سوگ کے باعث خود آپ جا نہ سکین۔ مگر ولیعہد بہادر کو اپنی طرف سے روانہ فرمایا۔ وہ نہر فرانس کی ملکہ یوجی نی کے ہاتھون کھولی گئی تھی۔

جنگ امریکہ

سنہ ۱۸۶۳ء مین بردہ فروشی کی مخالفت اور غلامون کی آزادی کا جنگ امریکہ مین شعلہ خیز ہوا۔ اب وہانکی روئی کی آمد و شد لنڈن مین یکلخت بند ہو گئی۔ اسی باعث لنڈن کے بڑے بڑے کارخانے برباد اور بیچارے مزدور پیشہ بخت زبون آمادہ نالہ و فریاد ہوئے تہے۔ لیکن قیصر نے اس وقت ان آفت زدہ مزدورونکی بڑی مدد کی ہے۔ سنہ ۱۸۶۶ء مین قیصر نے بیوہ ہونیکے بعد پہلی مرتبہ تشریف فرما ہو کر پارلیمنٹ کھولی۔ مگر بالکل عالم سکوت تہا۔ اسوقت اہل دربار نے اپنے پہنے ہوئے جبّے اتار اتار کے قیصر کے تخت کے پاس اکٹھے کر دیئے تھے۔ شعر

جی ڈہہ گیا محفل مین لگا آنے وہ جان بخش ٭ لینے کو چلی سامنے دیوار کی تصویر

جنگ پرشیہ

اسی سال پرشیہ اور آسٹریا مین جنگ ہوا۔ ان دونون ملکون کے بادشاہ قیصر کے داماد تہے۔ اپنی دختر اور دامادون کو ایک دوسرے کے مقابل پا کے قیصر نہایت رنجیدہ تھین۔

جنگ حبش

سنہ ۱۸۶۸ء مین برٹش لشکر ملک حبش پر غالب آگیا۔ وہان کے شہزادے ہیٹوڈور کو لنڈن لے گئے۔ جسکی دیکہنے کو خود قیصر تشریف فرما ہوئی تہین۔ افسوس کہ اس شہزادیکی عمر نے وفا نہ کی۔

بادشاہان اسلام کی قیصر سے ملاقات

انہین دنون مصر کے سابق خدیو، روم کے سابق سلطان اور ایران کے حال کے شاہ یکے بعد دیگرے اشتیاق سے آآ کے قیصر سے ملاقات کر گئے۔

جنگ فرانس و جرمنی

اس کے بعد یورپ بلکہ تمام جہان مین جنگ و جدال کے چند در چند خوفناک حادثے گذرے ہین۔ ان سب مین جنمین سب سے زیادہ خونخوار جنگ فرانس و جرمنی ہے۔ یہہ لڑائی سنہ ۱۸۷۰ء مین ہوئی جس سے شہنشاہ نپولین کو ایک مرتبہ اور تاراج ہو کے قیصر کی پناہ لینی پڑی۔ جرمنی والے غالب آئے۔ اور قیصر کے بڑے داماد کے بادشاہ ولیم ملک جرمنی کے شہنشاہ مقرر ہوئے۔ سال ان بعد جرمنون نے شہر پارس خالی کر دیا۔ اس معرکہ کے بعد جمہوری سلطنت جاری ہوئی جو کہ تا حال قایم ہے۔

جنگ زولو و آشانٹی

سنہ ۱۸۷۳ء مین وہ غریب معزول شدہ نپولین وفات کر گیا۔ اور اس کے پانچوین سال اسکا ایک نوجوان ہونہار لایق شہزادہ انگریزون کے ساتھ جنگ زولو مین افریقہ کے وحشی لوگون کے ہاتہ مارا گیا۔ قیصر اس شہزادہ کے مرنے سے بہت روئین۔ مگر کوئی اسکی والدہ ملکہ یوجی نی سے اسکا غم پوچھے۔ ایک تو حادثہ جان گزا پارس جیسا دنیا مین مشہور شہر اور انکی شہنشاہت کا چھٹ جانا دوسرا واقعہ نحس جب سے شوہر کا رحلت فرمانا غم پر غم الم پر الم تہا۔ اب یہہ ملکہ اس شہزادے کو تکتی اس کی آیندہ کی خوشی ... افسوس گئت

کے بہروسے پر لنڈن مین اپنی بیوہ پن کے دن گذارتی تہی کہ فلک کو اس پر بہی رشک آیا۔ ایک ایسی مصیبت نے جسکو قیامت کہنا مبالغہ نہین۔ اُس کو منہہ دکہایا کہ الامان یعنی اس ملکہ کا یہہ نوجوان شہزادہ اسکی نگاہ سے کالے کوسون دور وحشیون کے ہاتہہ مارا گیا۔ وا اسفا وا حسرتا۔ مصرع ع این ماتم سخت است کہ گویند جوان مُرد۔ اس جنگ زولو کے قبل افریقہ مین آشانٹی کی لڑائی ہوئی ہے جسمین [illegible] وغیرہ شہر قیصر کے ہاتہہ آئے۔

ترکی و روس کا جنگ ۱۸۷۷ء مین ترکی کے سلطان اور روس کے زار مین معرکہ جنگ عظیم برپا ہوا۔ برسون فریقین سے کشت وخون ہوا کیا۔ آخر انگریزون کے ذریعہ سے شہر برلن مین صلح ہوگئی جسکے صلے مین قیصر کو جزیرہ سیپرس ملگیا۔

کابل کا دوسرا جنگ بعد اس کے کابل کی دوسری لڑائی شروع ہوئی جسمین امیر شیر علی خان اور یعقوب خان کو تخت سے علیحدہ ہونا پڑا۔ اور قیصر کی اجازت سے لارڈ لیٹن نے عبدالرحمان خان کو امیر بنایا جو اب کابل مین حکمران ہے

خطاب قیصر ہند ۱۸۷۷ء کی پہلی جنوری کو ہندوستان کے قدیم پائے تخت شہر دہلی مین بڑی کروفر کے ساتھ ایک جلسہ منعقد ہوا جسمین تمام ہند اور اُسکی اطراف کے تمام نواب و راجہ حاضر تہے اس جلسہ مین قیصر نے لارڈ لٹن کے ذریعہ سے خطاب ایمپرس آف انڈیا یعنے قیصر ہند قبول فرمایا۔

معاملہ سوڈان اب بعد اس کے مصر مین عربی پاشا سے انگریزونکو مقابلہ کرنا پڑا عربی پاشا اب ہندوستان کے سیلان جزیرہ مین انگریزون کے وظیفہ خوار ہین۔ مگر بعد عربی کے مہدی اور مہدی کے بعد اب عبداللہ [illegible] کے ضلع سوڈان مین اپنا کچھہ کچھہ زور دکہلایا ہے۔ اگرچہ اس لڑائی مین قیصر کا ایک زبردست پہلوان گارڈن صاحب مارا گیا۔ لیکن ہنوز اس جنگ کا خاتمہ نہین ہوا۔

برہما سلطنت برطانیہ مین سب سے اخیر جو ملک شامل کیا گیا وہ برہمہ ہے۔ وہان کا راجہ تہیبا بمبئی کے رتنا گیری شہر مین فی الحال نظر قید ہے۔

بعد اس واقع کے ۱۸۸۷ء کے فروری کی ۱۶وین تاریخ کو تمام ہند مین۔ اور ۲۱وین جون کو انگلستان مین قیصر کی جوبلی کی تقریب بڑے شان و شوکت سے گذری ہے جسکا بیان آگے آتا ہے۔

قصیدہ قومیہ قصیدہ دعائیہ قومیہ

National Anthem

God Save Our Empress Queen
Long live our Gracious Queen
God Save the Queen
Send her Victorious
Happy and Glorious
Long to reign over us God Save the Queen

نغمۂ انگلشیہ ترجمہ مرزا محمد باقر خان

خدا بچاوے قیصر کو ۔ بیحد بڑہاوے قیصر کو
حق قیصر کا یار ہو

بیحد دے اسکو باظفر ۔ سعیدہ کر حمیدہ فر
فرمان وہ ہمیشہ حیات بہر ۔ حق قیصر کا یار ہو
امن خدا مین رہے قیصر

سکۂ عدل رہے اشہر ۔ یاری پہ اس کے رہے داور
عمر و شہی ہو ترقی پر ۔ خالق اس کا رہے یاور
رہوے جلو مین فتح و ظفر ۔ تاج سعادت ہو سر پر
سلطنت اسکی رہے برتر ۔ امن خدا مین رہے قیصر

باب بارہوان قیصر کا اعلان بہ نسبت ہندوستان

ملکۂ معظمہ کا کمپنی بہادر سے ملک ہند کو اپنے قبضے مین لینے کا اشتہار ہے

East India Campany

دیباچہ اشتہار

ایسٹ انڈیا کمپنی

سنہ ۱۸۵۸ع سے پہلی ممالک ہندوستان مقبوضۂ ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی جسکی حیرت انگیز فتوحات اور دور سوداگری کا حال تو تواریخ ہند مین مفصل درج ہے حکمران تہی مگر کمپنی مذکورہ کچھ اپنی قوت و اختیار سے حکومت نہین کرتی تہی ۔ بلکہ قوم انگلستان کی اجازت اور رضامندی سے بوسیلہ بعض قواعدات کے جو انکو وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ انگلستان کیطرف سے عطا ہوے تہے بادشاہ انگلستان کی مختار کے طور پر حکمران تہی ۔ سنہ ۱۸۵۸ع مین پارلیمنٹ کو یہہ مناسب معلوم ہوا کہ آیندہ ایسٹ انڈیا کمپنی حاکم ہندوستان نہ کہلائی جائے نظر بر آن ایک ایکٹ جاری ہوا جسکی سبب سے ہندوستان کی حکومت کمپنی سے لے لیگئی ۔ اور حضور اقدس ملکہ وکٹوریہ کے دست مبارک مین پہنچی چنانچہ اب ملکہ معظمہ ممالک ہند پر اپنے نام سے مثل انگلستان فرمانروائی کرتی ہین

اعلان مذکور ذیل مشتمل بہ انتقال حکومت ملکہ معظمہ کے حکم سے انگریزی و دیسی زبانون مین ممالک ہندوستان کے اندر پڑہا گیا ۔ اور اسکی نقلین جمیع راجگان اور روساء ہند کے پاس بہیجی گیئین ۔

اشتہار

(اعلان ملکہ باجلاس کونسل بنام جمیع راجگان ۔ سرداران و والیان و رعایائے ہندوستان)
وکٹوریہ بفضل خدا جل و علا سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلنڈ اور اس کے مضافات و

متعلقات جو یورپ۔ ایشیا۔ افریقہ۔ امریکہ۔ اور آسٹریلیشیہ مین واقعہ ہین۔ ملکہ حامئے دین۔ چونکہ ہمنے بباعث چند در چند قومی وجوہات کے بصلاح و رضامندی علماء و فضلائے دین و عمایدو اکابران مملکت و وکلائے رعایا جو مجلس پارلیمنٹ مین فراہم ہوئے ممالک ہندوستان کی حکومت جو اب تک ہماری طرف سے امانتاً زیر اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی ہتی۔ اپنے قبضہ تسلط مین لینے کا ارادہ مصمم کیا ہے۔ اسواسطے اب بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بصلاح و رضامندی مذکورۃ الصدر ممالک مذکورہ کی عنان حکومت ہمنے اپنے ہاتہہ مین لے لی ہے۔ اور ممالک مذکورہ مین ہماری رعایا کو یہہ ارشاد ہے کہ۔ وہ سچے وفادار اور صادق مطیع ہماری اور ہمارے جانشینان و ہمارے ورثا کی بنی رہین۔ اور جن اشخاص کو ہم وقتاً فوقتاً ممالک مذکورہ کے انتظام اور انصرام کیواسطے اپنی طرف سے اور اپنے نام سے مقرر کرین۔ ان کے اختیار حکومت کو تسلیم کرین۔ اور ہم اپنے معتمد عزیز بہائی اور مشیر چارلس جان ویکونٹ کننگ کی فراست اور لیاقت خیر سگالی پر خاص یقین اور اعتبار کر کے۔ موصوف الیہ کو ممالک متذکرہ بر عموماً ہمارے نام سے اور ہماری طرف سے حکومت اور فرمانروائی کیواسطے۔ زیر اطاعت ان احکام اور قواعد کے جو وقتاً فوقتاً اس کو ہماری طرف سے کسی ایک اعلی وزیر سلطنت کی معرفت پہنچتی رہیگی۔ اپنا اول نائب السلطنت اور گورنر جنرل مقرر کرتے ہین۔ اور تمام ان عہدیداران اور افسران جنگی و ملکی کو جو اب تک ایسٹ انڈیا کمپنی کی نوکری مین تہے۔ زیر اطاعت ہماری آیندہ خوشنودی اور قواعد اور قوانین کے جو آیندہ نافذ ہون۔ انکی مختلف راجگان و اہالیان ہند کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمام عہدنامجات جو مابین ان کے اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیے گئے ہین ہم مقبول و منظور کرتے ہین۔ اور ان کے جمیع شرائط اور قرار واقعی ہم ملحوظ خاطر رکہینگے۔ اور اسیطرح انسے بہی انکی تکمیل اور تعمیل کی ہمکو امید ہے۔ ہمکو ممالک مقبوضۂ موجودہ کو وسعت دینی منظور نہین ہے۔ اور درحالیکہ ہم کو اپنے حقوق اور ممالک پر کسی طرح کی دست درازی بلا سزا و انتظام مذکورہ نہین ہے اور ان کے حقوق پر بہی کسی طرح کا تجاوز جایز نہ رکہین گے۔

جمیع راجگان و رئیسان ہند کے حقوق دولت و توقیر و منزلت کا ایسا لحاظ رکہین گے جیسا خاص اپنی کا۔ اور ہماری یہہ خواہش ہے کہ وہ اور نیز ہماری رعایا برابر اس خوشحالی اور تمدنی بہبودی کا حظ اٹہائین۔ جو صرف اندرونی امن اور حسن انتظام سلطنت سے میسر آسکتے ہین۔

ممالک ہندوستان کے باشندگان کی نسبت ہم اپنے تئین انہین فرائض کے پابند کرتے ہین۔ جیسا کہ ہم اپنی دیگر رعایا کی نسبت پابند ہین۔ اور وہ فرائض بہمکن خداوند تعالی ہم ایمانداری اور دیانت سے پورے کرینگے۔ ہمکو اپنی ذات سے دین عیسوی کی صداقت کا یقین واثق ہے۔ اور ہم ہی تشفی کے ہم شکر گذاری کے ساتہہ مقر ہین۔ مگر ہمارا حق اور ہمارا منشا یہہ نہین کہ ہم اپنے تیقن کو اپنی کسی رعیت پر جبراً منظور کرائین۔ ہم یہہ ظاہر کرتے ہین کہ ہماری شاہانہ خوشنودی اور مرضی یہہ ہے کہ کوئی شخص اپنی مذہبی رسوم و دینی عقاید کے کسی طرح نہ رعایت کیا جائے اور نہ کسی طرح تکلیف اور اذیت

پہنچایا جائے۔ بلکہ تمام اشخاص بلا رو رعایت۔ مساوی قانونی حفاظت کا پہل پائین گے۔ اور جو اشخاص۔ ہماری ماتحت و صاحب اختیار ہون گے۔ انکو یہہ ہمارا سخت حکم ہے کہ وہ ہماری کسی رعایا کی مذہبی رسوم و پرستش مین کسی طرح دست اندازی نہ کرین۔ ورنہ نہایت ناخشنودی کے مستوجب اور مورد عتاب ہون گے مزید بران یہہ ہماری مرضی ہے کہ جہان تک ممکن ہو ہماری رعایا بلا لحاظ نسل و قوم آزادانہ ہماری نوکری مین وہ عہدے پا دین جن کے فرائض وہ اپنی علمیت۔ لیاقت و دیانت سے بحسن وجوہ ادا کر سکین۔ ہم جو محبت باشندگان ہند کو اپنی موروثی زمین کے ساتھہ ہے وہ ہم بخوبی جانتے ہین۔ اور ملحوظ رکھتے ہین۔ اور ان کے تمام حق اور مرافق جو اس سے متعلق ہین بخیال مطالبہ و مالگذاری سرکار محفوظ رکھین گے۔ اور نیز یہہ منشا ہے کہ عموماً تجویز و نفاذ قوانین مین قدیم حقوق رسم و رواج ہندوستان کا بخوبی خیال رکھا جاے۔ ہمکو ان خرابیون اور مصیبتون کا جو ہندوستان پر الوالعزم اشخاص کے افعال کے سبب آئی جنہون نے بذریعہ جہوٹی خبرون اور ناراست افواہون کے اپنے ملکی بہائیون کو دہوکہ دیکر برملا بغاوت پر برانگیختہ کیا۔ کمال افسوس و رنج ہے۔ میدان جنگ مین اس بغاوت کے فرو کرنے مین ہماری قوت ظاہر ہوگئی۔ اب ہم ان اشخاص کے جرائم جو اس طرح دہوکے مین آ گئے۔ مگر اب اپنے فرائض کے راہ راست پر آنا چاہتے ہین۔ معاف کرکے اپنا رحم ظاہر کرتے ہین۔ اب ہی ایک صوبہ (اودہ) بخیال تخفیف خونریزی و امان دہی ممالک ہند ہماری نایب السلطنت گورنر جنرل نے اکثر ان اشخاص کو جو بلوہ گذشتہ مین۔ بخلاف ہماری سرکار کے مرتکب جرایم ہوئے تہے چند شرایط پر امید معافی دی ہے اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرایم حد معافی سے باہر ہین سزا تجویز کر دی ہے ہم اپنے نایب السلطنت کا یہہ کام مقبول و منظور کرتے ہین۔ مزید بران مرقومہ ذیل مشتہر کرتے ہین۔ ہماری رعایت اور معافی تمام مجرمون پر عام ہوگی۔ سوائے ان مجرمون کے جنکا قتل رعایائے انگریزی مین براہ راست شریک ہونا ثابت ہو چکا ہے یا آیندہ ہوگا۔ ایسے اشخاص کی نسبت مقتضائے انصاف تعمیل ترحم سے باز رکھتا ہے۔

جن اشخاص نے دیدہ و دانستہ اپنی مرضی سے قاتلونکو پناہ دی یا جو اس بغاوت مین سرغنہ اور بانی مفسدہ تہے۔ انکی صرف جان بخشی کی کفالت ہو سکتی ہے۔ بلکہ ایسے اشخاص کی نسبت سزا تجویز کرتے وقت ان حالات کا جنکی نسبت وہ حلقہ اطاعت و انقیاد اتار دینے پر آمادہ ہوئے بخوبی لحاظ کیا جائیگا۔ اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرایم بہ سبب سریع الاعتقادی ایسی جہوٹی خبرون کے امان لینے کے لئے جو مفسد مزاج شخصون نے پہیلائین واقع ہوئی۔ بڑی رعایت اور ترقی کی جائیگی۔ تمام اشخاص کیواسطے جنہون نے برخلاف سرکار ہتہیار باندہے تہے ہم بذریعہ اعلان ہذا بلا شرایط جان بخشی معافی اور تمام جرایم کے جو ان سے برخلاف ہمارے تخت اور ہماری

مستزلت کے سرزد ہوئے۔ اپنے اپنے گھرون کو واپس آنے اور باامن شغل مین مشغول ہونے پر رہائی دیتے ہین۔

یہہ ہماری شاہانہ خوشنودی ہے کہ یہہ رحم اور رہائی کے حسب وعدہ تمام اُن اشخاص پر جو آئندہ جنوری کی یکم تاریخ سے پہلی اسکی شرایط پر کاربند ہون وسیع کی جائین۔

جس وقت خداوند کریم کے فضل و عنایت سے اندرونی امن و چین قایم ہو جائیگا۔ اُسوقت ہندوستان کی صنعت و حرفت اور دست کاری کو ترقی دینے اور عامۂ خلایق کے رفاہ و فلاح کے کام پہیلانے اور اسکے باشندگان کی بہبودی اور فائدہ کیواسطے اس کا انتظام اور حکمرانی کرینگی ہماری عین خواہش ہے۔ انکی مرفہ الحالی مین ہماری قوت ہے انکی خوشنودی اور رضامندی مین ہماری حفاظت اور انکی احسان مندی اور شکرگذاری مین ہمارا عمدہ انعام۔ خدا قادر مطلق ہمکو اور ہمارے ماتحت صاحب اختیار ونکو۔ ہماری رعیت کی بہبودی کے واسطے ہماری یہہ خواہشین پورا کرنیکی توفیق بخشے۔ یکم نومبر ۱۸۵۸ء۔

باب تیرہوان طرز حکومت انگلستان

حکومت ایک مقررہ قاعدہ ہے جس کے ذریعہ سے ایک ملک کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ممالک متحدہ گریٹ برٹن اسکاٹلنڈ آیرلینڈ اور مین اُس کا شاہ یا ملکہ اور دو ہوز پارلیمنٹ سے حکومت کرتے ہین جو کہ تین ارکان سلطنت کہلاتے ہین اور اسکی تفصیل یہہ ہے۔ اُمرا پادری۔ اور عوام۔ گورنمنٹ کے فرایض یہہ ہین۔ کہ اپنے اہل ملک کے واسطے بطور رعایا کے قانون بنائے اور اُن کو موثر کرے۔

اس ملک مین کوئی تفریق شاہ اور ملکہ کے اختیارات مین نہین ہے۔ اُن کا عہدہ نسلاً بعد نسلاً ہے۔ ایک شاہ کے مرنے پر دوسرا وارث ہوتا ہے۔ رشتہ مین مرد کو عورت پر زیادہ ترجیح ہے۔ اس طرح سے سب سے چہوٹا لڑکا موجودہ تخت نشین کا اپنی بڑی بہنونکی موجودگی مین تخت نشین ہو سکتا ہے۔ ہان لڑکی اپنی چچازاد بہائیونکی موجودگی مین تخت نشین ہوگی۔ تاج اس ممالک کا صرف پروٹسٹنٹ مذہب والا رکھ سکتا ہے۔

بادشاہ کا جسم پاک ہے۔ وہ قانون سے بری ہے کوئی قانون پارلیمنٹ کا اُن کو پابند نہین کر سکتا جبتک کوئی تخصیص نہو یہہ بہی بنا اصول قانونی ہے۔ کہ اُن سے کوئی جرم سرزد نہین ہو سکتا وہ کسی حرکت کی ذمہ وار نہین ہین۔ اور نہ اُنکی غلطی سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ اُنکو جرم کی معافی اور ملزمون پر رحم کرنے کا اختیار ہے۔ وہ فیض اور عزت کا چشمہ ہین۔ وہ کل رؤسا کو خطابات کل فوجی و دیوانی انعامات۔ اور تمغے اُن خدمتون کے صلے مین عطا کرتے ہین جو قدر کے قابل ہون کوئی باشندہ کسی غیر ملک کے شاہ کا تمغا یا خطاب بلا خاص منظوری نہین قبول کر سکتا۔

شہزادہ ویلز ملکہ کے سب سے بڑے لڑکے اور ولیعہد سلطنت ہین اُنکو بہت سے خطابات ملے ہین۔ قانوناً اُن کے اور اُنکی بیوی کے جسم کی پوری محافظت کی جاتی ہے۔ اگر بڑا لڑکا مرجاوے تو اُس کا دوسرا بہائی شہزادہ

ویلز ہوجاوے گا۔

جب لارڈ یا امرا یا جسطرح سے کہ وہ مشہور ہی۔ اُپر ہوز آف پارلیمنٹ رُتبہ مین شاہی دوسرے نمبر پر ہے۔ کوئی ممبر جسکا کہ دیوالہ نکل چکا ہے ہوز آف لارڈز مین نشست نہین کرسکتا ہے۔ اور نہ راہزنی جب تک کہ وہ اپنے دعویدارون کو راضی نہ کراوے یا اپنا دیوالیہ مین دور نہ کرے۔

ہوز آف کامنز یا لور ہوس مین وہ لوگ شامل ہین کہ جنکو رعایا نشست کے واسطے پارلیمنٹ مین تجویز کرتی ہی۔ عموماً وزارت مین اب حسب ذیل عہدہ دار ہوتے ہین۔

۱۔ فہرست لارڈ ٹریژری خزانجات (جو وزیر اعظم ہوتا ہی)
۲۔ لارڈ چینسلر۔
۳۔ لارڈ پریسیڈنٹ کونسل۔
۴۔ لارڈ پریوی سیل۔
۵۔ چینسلر خزانجات۔
۶۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات اندرونی۔
۷۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ۔
۸۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات نوابادیان۔
۹۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات ہند۔
۱۰۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات جنگ۔

مشنریونکی معاونت علاوہ ہوز آف لارڈز کے ایک امر اور ہی۔ کہ جسکی نسبت عوام انگلستان بہت متوجہ ہین اور وہ یہہ ہے کہ آئندہ سے گرجا گھرون کو روپیہ سرکاری خزانجات سے نہ دیا جاوے۔ لبرل لوگون نے اسکی اعانت کا وعدہ کیا ہے۔ اور کانسرویٹو مخالف ہین۔ لبرل کہتے ہین کہ یہہ ہی ظلم ہے کہ عوام کے ٹکس سے کہ جسمین عیسائی مسلمان ہنود اور دیگر مذاہب کے لوگ شامل ہین عیسائی پادریون کی پرورش کی جاوے کہ جن کا کوئی حق اُن ٹکس دینے والون پر نہین ہے۔

فساد ایرلنڈ آیرلنڈ کی نسبت جو اکثر وزارت اور اہلیان ایرلینڈ مین نااتفاقی رہتی ہی۔ اور جسکی بدولت پچھلے سالون مین اس قدر سخت بحث آیرلینڈ کے لوگون نے کی ہے اور اس قدر بازار خونریزی اور کشت و خون گرم رہا اور قریب تہا کہ بالکل بلوہ ہوجاوے۔ اسکی وجہ چند آیرش لوگونکی حقوق خواہشات ہین کہ جنکو انگلستان بوجہ اپنی چند حکمت عملیون کے نہین دے سکتا۔ اُس وقت انگریزی پارلیمنٹ آیرش ممبرونکی تعداد اسّی ہے یہہ لوگ ممبران آیرش پارٹی یا پارنل ایٹی کہلاتے ہین۔ آخرالذکر نام ہونیکی وجہ یہہ ہے کہ آیرش کے سرغنہ ہوز آف کامنس مین مسٹر پارنل ہین کہ جنکا ساتھہ باوجود انکی غلطیون کے کوئی ہمدرد آیرلینڈ کو ملنا مشکل ہے۔ انہین کی وجہ سے یہہ نام پڑا۔

جو بغاوت آمیز تحریرین اخبارات آیرلنڈ مین نکلتی ہین اُس کا عشر عشیر بھی ہمارے ہندی اخبارات مین نظر آوے۔ تو اسمین کوئی شبہ نہین کرسکتا کہ اُس وقت ملک کے کل مطابع پولیس اور مجسٹریٹون کے ہاتھون مین ہون تقریرون مین علانیہ بغاوت کی ترغیب دی جاتی ہے لیکن یہہ انگریزی طرز حکومت ہے کہ جس کی بدولت ایک لفظ بھی اُن کے خلاف سوائے گالیون کے دینیکے یا انکی رفقا کا کوئی بس نہین چلتا پارلیمنٹ کے اندر تک یہہ لوگ اپنی زباندرازی سے باز نہین آتے۔

باب چودہوان نقشہ جات کارآمد

روئے زمین پر قیصر کی عملداری کا نقشہ

۱۸۸۱ع کے شمار کے مطابق قیصر کی عملداریکا اندازہ حسب ذیل مرقوم ہے۔

اسمائے ممالک	مربع میل زمین	آبادی	محصول سالانہ
گریٹ برٹن وآیرلینڈ	۱۲ ۱۱۱۵	۳۶۳۰۰۰۰۰۰	۸۷۲۰۵۰۰۰۰
انگریزی عملداری متعلقہ ہند	۱۵ ۵۸۲۵۴	۲۴۸۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰۰۰
ہند کے علاوہ مشرقی عملداری	۳۰۰۰۰	۰۰ ۳۹۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰۰
آسٹریلیا	۳۱۸۱۳۴۴	۳۱۰۰۰۰۰۰	۲۳۰۰۰۰۰۰۰
شمالی امریکہ	۳۶۲۰۵۰۰	۴۶۵۰۰۰۰	۷۱۸۵۰۰۰۰
گینی وغیرہ	۱۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰۰
افریقہ	۲۶۰۰۰۰	۲۳۵۰۰۰۰	۵۸۰۵۰۰۰۰
ویسٹ انڈیا وغیرہ	۱۲۷۰۷	۱۳۵۰۰۰۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰۰
یورپ میں علاوہ گریٹ برٹن کے	۱۲۰	۱۷۵۰۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰۰
متفرق عملداری	۹۶۱۷۱	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
جملہ	۸۹۹۰۲۰	۳۱۰۲۲۵۰۰۰	۲۰۸۰۰۰۰۰۰۰

شعر

سلطنت ہے قیصر ذی جاہ کی * دیکھہ تو شوکت یہہ شاہنشاہ کی

قیصر کے ہمعصر سلاطین

قیصر کے ہمعصر سلاطین یورپ جو ابھی سریر آرا ہین اُن کے نامونکا نقشہ۔

اسمائے سلطنت	اسمائے سلاطین	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس
آسٹریلیا	شہنشاہ فرانس جوزف	۱۸ اگست سنہ ۱۸۳۰ع	۲ دسمبر سنہ ۱۸۴۸ع
اطالیہ	بادشاہ ہمبرٹ	۱۴ مارچ سنہ ۱۸۴۴ع	۹ جنوری سنہ ۱۸۷۸ع
انگلستان	ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند	۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ع	۲۰ جون سنہ ۱۸۳۷ع
اولڈن برگ	گرانڈ ڈیوک نیکولس	۸ جولائی سنہ ۱۸۲۷ع	۲۷ فروری سنہ ۱۸۵۳ع
بلجیم	لیوپولڈ ثانی	۹ اپریل سنہ ۱۸۳۵ع	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ع
بویریہ	لوئس ثانی	۲۵ اگست سنہ ۱۸۴۵ع	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع
بیڈن	گرانڈ ڈیوک فریڈرک	۹ ستمبر سنہ ۱۸۲۶ع	۵ ستمبر سنہ ۱۸۵۶ع
پرتگال	دام لوئیس	۳۱ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ع	۱۱ نومبر سنہ ۱۸۶۱ع

پروشیہ	شاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۲ جنوری سنہ ۱۸۶۱ء
ٹرکی	سلطان عبدالحمید خان خلد اللہ	۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ء	۳۱ اگست سنہ ۱۸۷۶ء
جرمنی (پروشیہ)	شہنشاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۱۸ جون سنہ ۱۸۳۱ء
ڈنمارک	کرسچین نہم	۸ اپریل سنہ ۱۸۱۸ء	۱۵ نومبر سنہ ۱۸۶۳ء
روس	شہنشاہ الگزنڈر ثالث	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۴۵ء	۲ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء
رومن چرچ	پوپ لیو سیزدہم	۱۰ مئی سنہ ۱۸۱۰ء	۲۰ فروری سنہ ۱۸۷۸ء
ہسپانیہ			
سویڈن و ناروے	کنگ اسکار ثانی	جون سنہ ۱۸۲۹ء	۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۷۲ء
سیکس کوبرگ	ڈیوک آرنسٹ ثانی	۲۱ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء
سیکس می نی جن	ڈیوک جارج	۲ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء
سیکس ویمر	گرانڈ ڈیوک چارلس الگزنڈر	۲۴ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۸ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء
سیکسنی	کنگ جان	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۰۱ء	۸ اگست سنہ ۱۸۵۵ء
فرانس (سلطنت جمہوری)	صدر مجلس مسٹر گروی	۱۵ اگست سنہ ۱۸۱۳ء	۱۳ جون سنہ ۱۸۷۹ء
گریس (یونان)	کنگ جارج	۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء	۶ جون سنہ ۱۸۶۳ء
مکلنبرگ سٹرلز	جی۔ ڈی۔ ایف۔ ولیم	۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء	۶ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ء
مکلنبرگ سورن	جی۔ ڈی۔ ایف فرانسس	۲۸ فروری سنہ ۱۸۲۳ء	مارچ سنہ ۱۸۴۲ء
ورٹمبرگ	کنگ جارج فرڈرک	۶ مارچ سنہ ۱۸۲۳ء	۵ جون سنہ ۱۸۶۱ء
ہیسی ڈارمسٹڈٹ	جی۔ ڈی۔ لوائی چہارم	۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۷ء	۱۳ جون سنہ ۱۸۷۷ء
ہالنڈ	کنگ ولیم ثالث	۱۹ فروری سنہ ۱۸۱۷ء	۱۷ مارچ سنہ ۱۸۴۹ء

نقشہ عساکر سلاطین یورپ

سنہ ۱۸۸۷ء کی شروع میں ممالک یورپ کے عساکر وغیرہ کا اندازہ بڑی تحقیقات سے کیا گیا۔ اور اسی شمار کے مطابق یہہ نقشہ تیار ہوا ہے۔ مخفی نرہے کہ فوج و اتواب مرقومہ ذیل سے مراد روز مرہ کی فوج نہین مگر وہ فوج جو بروقت جنگ تیار ہو سکتی ہے۔

شعر

کتنی یورپ کے شہونکی فوج ہے ؛؛ جس قدر ہو فوج دنیا اوج ہے

اسمائے سلطنت	افواج پیدل	اتواب	رسالہ
آسٹریہ مع ہنگری	۱۰۷۷۱۰۴	۰۰۰۱۴۷۹	۲۱۱۴۶۴

اطالیہ	۲۴۰۰۰۷۸	۱۰۳۲	
بلجیم	۱۰۱۲۶۸	۲۴۰	۲۰۷۹۴
پرتگال	۱۲۸۷۷۸	۲۸۰	۱۲۹۷۳
ترکی عساکر سلطانی	۱۱۰۱۶۰۰	۳۳۴۸	۹۶۰۰۰
جرمنی	۱۵۱۹۱۰۴	۲۸۰۸	۳۱۲۷۳۱
ڈنمارک	۵۰۵۰۰	۱۲۸	۳۰۰۰۰
روس	۲۴۵۹۳۳۳	۴۰۱۶	۴۶۴۵۸۶
ہسپانیہ	۶۰۰۰۰۰	۶۰۰	۵۰۰۰۰
سویڈن	۱۹۲۱۶۸	۲۸۲	۶۴۹۰
سوزرلینڈ	۲۰۲۰۰۰	۶۱۰	۹۰۰۰
فرانس	۲۰۵۱۴۵۹	۲۹۵۲	۲۰۵۷۱۹۶
گریٹ برٹن (انگریز	۹۱۸۲۰۲	۶۱۰	۵۹۵۶۸
ناروے	۵۰۰۰۰	۱۰۸	۴۰۰۰
ہالینڈ	۳۱۸۹۹۸	۱۳۰	
ممالک بالکن جیسے بلگیرہ مشرقی رومانیہ گریسین (یونان) مانٹی نگرو رومانیہ اور سرویہ شامل ہیں۔	۱۴۷۵۱۸۴	۱۷۹۸۵	۱۴۶۶۴۰۹۸

سلاطین یورپ کی بحری طاقت کا نقشہ

۱۸۸۷ء کے سرکاری بجٹ کے ضمیمہ سے نقشہ مرقوم الذیل تیار ہوا مرکب اول درجہ سے مراد وہ جہازات ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن سے زیادہ وزن دار ہیں۔ مرکب درجہ ثانی سے مراد وہ جہاز ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن یا اس سے کم ہیں۔

اسمائے سلطنت	تیار مرکب درجہ اول	تیار مرکب درجہ ثانی	مرکب زیر تیاری درجہ اول	مرکب زیر تیاری درجہ ثانی	جملہ مرکب ہائے دو دی
گریٹ برٹن	۱۵	۱۶	۹	۸	۴۸
فرانس	۳	۱۲	۷	۱۰	۳۲
اطالیہ	۲	۵	۵	۰	۱۲
جرمنی	۱	۸	۰	۱	۱۰
روس	۲	۴	۴	۱	۱۲
آسٹریہ	۰	۶	۰	۱	۷
ٹرکی سلطان	۱	۳	۰	۱	۵

نقشہ اسلاطین ممالک ایشیا

اسمای ممالک	دارالامارۃ	ماتحت	اسمای ممالک	دارالامارۃ	ماتحت
سیبیریا	استرخان وتوبولسک	زار روس	عرب	مکہ مدینہ مسقط ویمن	سلطان قیصر روم
کرگس وگرجستان	تفلیس	زار روس	فارس	طہران۔ اصفہان شیراز	کجکلاہ ایران
ترکستان	بخارا وسمرقند	زار روس	افغانستان	کابل وقندہار	امیر کابل
چینی تاتار ومنصوریہ	کاشغر	فغفور چین	ہندوستان	کلکتہ بمبئی مدراس	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
تبت	لاسہ لداخ	لامۂ بزرگ	برہما	آوا منڈلے	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
کوچک ایشیا۔ ایشیای ترک	اسمرنا برسہ	سلطان قیصر روم	سیام	بانکوک	شاہ سیام
ارمن	ارض روس	سلطان قیصر روم	انام وتانکین	ہوئیفو وسائیگون	شاہ سیام
دیاربکر وکردستان	بطلس وغیرہ	سلطان قیصر روم	چین	پیکن نانکن کانٹون	فغفور چین
عراق عرب	بصرہ وبغداد	سلطان قیصر روم	جاپان	یدو۔ میاکو	فغفور چین
شام	حلب دمشق وبیروت	سلطان قیصر روم	مجموعۃ الجزائر	بٹاویہ سنگاپور منیلا	فغفور چین
فلسطین	بیت المقدس	سلطان قیصر روم			

نقشہ قلمروی روے زمین

ماوی زمین	رقبہ	مردم شماری	ماوی زمین	رقبہ	مردم شماری
سلطنت برطانیہ	۸۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت سلطان روم	۸۵۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰
سلطنت روس	۶۵۰۰۰۰	۷۶۰۰۰۰۰۰	سلطنت آسٹریہ	۲۴۰۰۰۰	۳۲۵۷۰۰۰۰
سلطنت چین	۴۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت فرانس	۲۳۹۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰۰

ہندوستان کی وظیفہ خوار انگریز سنہ ۸۵-۱۸۸۶ء مین مبلغ ۲۰۳۲۹۰۵۰ روپیے کی رقم اُن انگریزون مین تقسیم ہوئی جنہون نے ہند کے متفرق محکمہ اور سررشتون مین وفاداری سے ملازمت کرکے وظیفہ حاصل کرلیا۔

آمدنی واخراجات ہند سال روان کے بجٹ کے مطابق ہندوستان کی سالانہ کل آمدنی ۷۶۷۹۸۷۰۰۰ روپیے کل اخراجات ۸۶۳۰۴۹۰۰۰۔ سنہ ۸۵-۱۸۸۶ء کی ہند کی کل آمدنی ۷۴۴۶۴۱۹۷۰ روپیے۔ خرچہ ۷۷۲۶۵۹۲۳۰۔ نقصان ۲۸۰۱۷۲۶۰

باب پندرہوان قیصر کے خویش واقارب

قیصر کے خویش واقارب قیصر کے آل واولاد کا مفصل حال اوپر بیان ہوچکا ہے۔ یہان فقط قیصر کے انہین اقربا کی نام بیان کیے جاتے ہین جنکا بار بار ذکر اس کتاب مین آیا ہوا ہے

قیصر کے جد حقیقی	جارج سوم
قیصر کے عم بزرگ	جارج چہارم (ڈیوک آو برنسوک)
قیصر کے دوسرے چچا	ڈیوک آو یارک (فریڈرک)
قیصر کے تیسرے چچا	ولیم چہارم (ڈیوک آو کلرنس)
قیصر کے والد	ڈیوک آو کینٹ (ایڈورڈ)
قیصر کے پانچویں چچا	بادشاہ ہینوور (ڈیوک آو کمبرلینڈ)
قیصر کے چھٹے چچا	ڈیوک آو سسیکس (آگسٹس فریڈرک)
قیصر کے ساتویں چچا	ڈیوک آو کیمبرج (اڈولفس فریڈرک)
قیصر کی چچیری بہن	شہزادی شارلٹ (جو ایک وقت وارث تخت تصور کیگئی تھی)
قیصر کا سوتیلا باپ	شہزادہ لینینگن
قیصر کا سوتیلا بھائی	شہزادہ چارلس
قیصر کی سوتیلی بہن	شہزادی فیوڈورا
قیصر کی والدہ حقیقی	شہزادی وکٹوریہ [illegible] (ڈچیس آف کینٹ)
قیصر کا بڑا ماموں	ڈیوک آو کوبرگ
قیصر کا چھوٹا ماموں	شہزادہ لیوپولڈ بادشاہ بلجیم (لیوپولڈ شوہر شارلٹ)
قیصر کا شوہر	شہزادہ البرٹ، پرنس کنسرٹ، دوسرے رشتہ سے (قیصر کا ممیرا بھائی تھے)
قیصر کا نانا	ڈیوک آو سیکس کوبرگ
قیصر کا جیٹھ	شہزادہ ارنسٹ
قیصر کا پہلا فرزند	پرنسس رائل شہزادی
قیصر کا پہلا داماد	شہزادہ فریڈرک ولیم۔ ولیعہد جرمنی
قیصر کے دوسرے فرزند	پرنس آو ویلز (ولیعہد قیصر) ہندوستان میں تشریف فرما ہوچکے ہیں
قیصر کی بڑی بہو	الگزنڈرا۔ بادشاہ ڈنمارک کی بڑی شہزادی
قیصر کا پہلا پوتا	شہزادہ البرٹ وکٹر فرزند ولیعہد جنکی ہند میں تشریف آوری کا ابھی چرچہ ہے
قیصر کا دوسرا پوتا	شہزادہ جارج فریڈرک [illegible]
قیصر کا تیسرا فرزند	پرنسس ایلس متوفی شہزادی
قیصر کا چوتھا فرزند	ڈیوک آو اڈنبرو۔ داماد شہنشاہ روس جو سب سے پہلے ہندوستان میں تشریف فرما ہوئے تھے۔
قیصر کا پانچوان فرزند	شہزادی ہلینہ

قیصر کا چھٹا فرزند	شہزادی لوئیزا
قیصر کا ساتوان فرزند	ڈیوک آف کناٹ داماد شہزادہ پرشیہ جرمنی الحال بمبئی احاطے کے سالار فوج ہین۔
قیصر کا آٹھوان فرزند	متوفی شہزادہ ڈیوک آف البنی
قیصر کا نوان فرزند	شہزادی بیٹریس

باب سولھوان قیصر کے جان لینے کی کوشش

قیصر کے جان لینے کی کوشش اگرچہ جہان پناہ قیصر بطور دختر، زوجہ، والدہ اور ملکہ کے تمام حقوق اپنے پورے طور ادا کرتی رہین۔ تاہم ظالمون نے ان کی جان لینے کی کوشش مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہین کیا۔ لیکن پر سچ ہے۔ مصرع دشمن چہ کند چون مہربان باشد دوست۔ جسطرح حوادثات آسمانی سے وہ ہر وقت بچتی رہین۔ ویسا ہی ظالمون کے پنجون سے بھی خدائے تعالی نے آج تک ان کو اپنے حفظ و امان مین صحیح و سلامت رکھا ہے۔

۱۔ پہلی کوشش قیصر کے جان لینے کی سنہ ۱۸۴۰ء کے ماہ جون کی دسوین تاریخ کو ایک بادہ فروش کے سترہ برس کے انگریز لڑکے مسمی اڈورڈ اکسفرڈ نے کی تھی۔ قیصر اپنے شوہر کے ہمراہ کانسٹیٹیوشن ہل نام کی ایک ٹیکری کی طرف روانہ ہوئی تھین کہ راستے مین اُس لڑکے نے دو مرتبہ قیصر کو تاک کے اپنی بندوق سر کی۔ مگر دونون وقت خطا کی۔ عدالت کی جوری نے اُسے پاگل ٹھیرایا اور سزا اُس کے لیے یہہ تجویز ہوئی کہ وہ پاگل خانے مین ہی رہا کرے۔ جبتک کہ قیصر چاہے۔

۲۔ دوسری کوشش سنہ ۱۸۴۲ء کے ماہ مئی کی تیسوین تاریخ کو ہوئی تھی۔ اُس وقت جان فرانسس نام کے ۲۲ برس کے ایک انگریز نوجوان شخص نے اُسی ٹیکری اور اُسی مقام پر قیصر پر بندوق چھوڑی۔ اُس کے لیے پھانسی کی سزا عدالت سے تجویز ہوئی تھی۔ مگر آخر کو تا بہ زیست شہر بدر کیا گیا۔

۳۔ تیسری کوشش اُس روز ہوئی جس روز کہ مذکور مجرم کی سزا کی تخفیف ظاہر کی گئی۔ قیصر اپنے محل سے گرجا گھر کو جا رہی تھین۔ کہ اس مین بین نامی ایک انگریز کوزہ پشت لڑکے نے قیصر کی گاڑی کے قریب آکے بندوق اٹھائی اور چاہتا تھا کہ بندوق کو داغے کہ اس مین ایک اور لڑکے نے جو وہان کھڑا تھا بین کا ہاتھ پکڑ لیا۔ آخرش بین کو اٹھارہ مہینے کی قید کی سزا ہوئی۔ ایسے قید خانے مین کہ جہان وہ ضروری ہنر سیکھا کرے۔

۴۔ چوتھی کوشش ۱۹ وین مئی سنہ ۱۸۴۹ء کو کانسٹیٹیوشن ٹیکری پر ہملٹن نامی ایک آئرش معمار نے قیصر پر بندوق چلائی۔ اس سزا مین سات برس شہر بدر کیا گیا۔

۵- پانچوین کوشش رابرٹ پیٹ نامی ایک سابق فوجی سردار کے ہاتھوں ہوئی تہی اور اُس کے لیے سات برس تک بعبور دریائے شور شہر بدر کی سزا ٹھہری-

۶- چھٹی کوشش ۲۰ وین مئی ۱۸۵۰ء کو جبکہ قیصرہ ڈیوک او کمبرج کے محل سے اپنی گاڑی پر سوار ہوکے روانہ ہوئی تہین اس وقت خود انہون نے قیصر کے سر پر لکڑی کی ایک سخت ضرب لگائی تہی-

۷- ساتوین کوشش ۱۹ وین فروری ۱۸۷۲ء کو آرتہر اوکونر نام کے ایک سترہ برس کے لڑکے نے ایک خالی و شکستہ بندوق قیصر پر داغی اُس وقت قیصر اپنے سیر سے لوٹ کے بکنگہام محل مین داخل ہورہی تہین مجرم لڑکے کو ایک سال قید رکہا- اور کچھ ضربین بہی لگائی گئین-

۸- آٹھوین اخیر کوشش ۲ مارچ ۱۸۸۲ء کو وقوع مین آئی- قیصر لنڈن کی سیر کر کے ونڈسر کے مقام پر واپس آئین- اور جس وقت اپنی گاڑی مین سوار ہوا چاہتی تہین کہ اسی بین مکلین نام ایک شخص نے بندوق سر کی- آخر مکلین پاگل ٹھہرنے پر بے جرم ثابت ہوا اور اس کا قید سے آزاد ہونا قیصر کی مرضی پر منحصر ٹھیرا-

باب سترہوان شہزادہ ولیعہد بہادر کی سوانح عمری

شہزادہ ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز البرٹ اڈورڈ یہہ قیصر علیہا کے دوم فرزند ہین گو حال ان کا تحفہ جوبلی مین کئی مقام پر آگیا تاہم ناظرین کی کامل آگہی کی خاطر یہان انکی زندگی کا مختصر حال از سر نو بیان کیا جاتا ہے- یہہ شہزادے ۹ نومبر ۱۸۴۱ء کو پیدا ہوے- انکی تربیت و تعلیم کی کیفیت آگے بیان ہوچکی ہے- لڑکپن کی حالت مین یہہ شہزادے اڈنبرو کی ہائی سکول مین داخل ہوئے اور پہر اکسفرڈ اور کیمبرج کے طالب العلم بنے ۱۸۶۳ء مین ڈنمارک کی شہزادی الکزنڈرہ سے اُن کی شادی ہوئی جن سے اب اُن کے پانچ فرزند حیات ہین- ولیعہد بہادر کے فرزندون کا حال آگے مفصل بیان ہوچکا ہے- ۱۸۷۱ء کے اخیر ولیعہد بہادر سخت بیمار ہوئے- لکہہا بلکہ کروڑہا آدمیون نے اپنے صدق اعتقاد سے ان کے صحت کے لیے دعا مانگی کیونکہ کل معالجون نے عاجز ہو کے ان کو خدا کے فضل کے حوالے کر دیا تہا- ڈسمبر مہینے کی ۱۴ وین تاریخ کہ اس شہزادے کے والد کی وفات کا دن تہا- مرض کے حق مین بڑی بحاری تصور کی گئی-

اکثر اشخاص کا قول تہا کہ اس تاریخ کو شہزادے کا بچنا مشکل ہے لیکن یہان تو دعا کا تیر ہدف نشانہ ہوچکا تہا- اسی تاریخ سے کہ مشکل گنی جاتی تہی خدا نے انکو شفا عطا کی اور تندرستی کے آثار نمایان ہوتے چلے- تہوڑے ہی ہفتون مین شفائے کامل ہوگئی- اور پہر قیصر کی کل رعایا نے جو قلمرو برطانیہ کے زیر حکومت ہے- اپنے اپنے عبادت گاہون مین

شکریہ اُس شاہی مطلق کا ادا کیا۔ سنہ ۷۶-۱۸۷۵ء مین پرنس آو ویلز بہادر ہندوستان مین تشریف لائے تھے۔

اُس وقت اُنکی خیر مقدم مین رعایائے ہند نے اپنی وفاداریکی ثبوت مین جو جو کچھہ جشن اور خوشیان منائی ہین وہ ابھی ہماری نظرون سے سمائی ہوئی ہین سچ تو یہہ ہے کہ جن لوگون نے ولیعہد بہادر کی تشریف آوری کے جلسے اس اقلیم ہند مین ملاحظہ کئے تھے انکو اب لنڈن کی جیوبلی کے جلسے پسند نہین آئے۔ بمبئی مین ہمارے رئیس المسلمین ناخدا محمد علی صاحب روگے نے شہزادہ بہادر کو ایک عمدہ پیالہ نذر کیا تھا۔ اس احقر کے والد ماجد نے انکی مدح مین ایک عمدہ قصیدہ انگریزی زبان مین تحریر فرما کر اُن کے پیش کیا تھا۔ اگر گنجائش ہوئی تو وہ کامل قصیدہ اس کتاب کی اخیر مین درج کیا جائیگا۔ مادہ تاریخ اس مین فارسی ہی موزون کر دیا ہے وہ یہہ ہے (چراغ ریاست)

ولیعہد بہادر نے سندرنگہم Sandringham نامی ایک ملکیت خرید کی ہی جہان آپ بذات خود زراعت اور مویشی کی فکر رکہا کرتے ہین۔

مُلک کی بہتری کی نیت سے آپ اکثر نمائش گاہون کی ترقی مین ساعی رہتے ہین۔ لنڈن کے امپیریل انسٹیٹوٹ کی فرد مین انہین کی حسن سعی سے لاکہا روپئے کی رقم ہند کے راجہ اور نوابون نے لکہی ہے۔ فرزندون کی تعلیم مین ولیعہد بہادر نے اپنے دونون بڑے شہزادون کو ایک اتالیق لیبق کے ہمراہ ایک مرکب دودی پر سوار کروا دیا تھا پرکار کی طرح تمام دُنیا کے دائرہ کے گرد گہوم کر اپنے مرکز اصلی پر آجاوین۔ جہاز مین علاوہ درس تدریس کے ان نوجوان شہزادون کو خلاصیون کا کام بہی سکہلایا جاتا تہا۔ انہین ہونہار شہزادون کے ہند مین تشریف لانے کی خبر آگے بیان ہو چکی ہے۔

۵ کی منع کی ہی نوجوان شہزادون کی خیالات لندن جیسے شہر مین اکثر منتشر رہا کرتے تھے۔ یہہ سوچکر ولیعہد بہادر نے ۵

باب اٹھاروان جیوبلی ہندوستان

ای مرحبا دور قیصری

چشم بد دور سنہ ۱۸۱۹ء مین وہ صاحبہ قرانی قیصر جہانی پیدا ہوئین اور اٹھارہوین سال یعنی سنہ ۱۸۳۷ء مین آپ سریر آرا بن گئے انچاس سال خود کی حکومت نوشیروانی مین کیسے کیسے خوشی کے حالات اور غمی کے سوانحات ایک خوبی کے ساتھہ مشاہدہ کرنے کے بعد خدا خدا کرکے اب بفضل خدا سنہ ۱۸۸۷ء مین دور قیصری کا پچاسوان سال المشہور ہی بہ سال جیوبلی قیصر آپہنچا۔ یہہ وہ مبارک سال ہی جو سینکڑون بادشاہ شہنشاؤن مین سے کسی ایک سکندر بخت ہمایون رخت کو نصیب ہوتا ہے اس دور قیصری کے باعث جو جو خوبیان و ترقیان قیصر اور رعایائے قیصر کو حاصل ہو

ہین وہ پھر پردۂ دنیا پر مفقود نظر آتی ہین لیجئے پہلو اس ہمارے ہندوستان ہی کی سرسبزی دیکھہ لین کہ اس دور قیصری مین اس نے کیا کیا ترقیان کی ہین یہہ ملک جو پہلے کہہ رہا تہا کہ مصرع مین موسم بہار مین شاخ بریدہ ہون ۔ سو اب بزبان حال سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے مصرع ہی عطر تا بہار گل نو رسیدہ ہون

علم اس دور قیصری مین تو ستارۂ اقبال علم فی الحقیقت فلک چہارمی پر عروج کر گیا ہے۔ نظر غور سے دیکھئے تو اس کی ایک ادنی نظیر یہہ نمایان ہے کہ ہندوستان کی کل یونیورسیٹیون مین (یعنی مدرسۃ العلوم) اب جو طلبا ہر سال امتحان دینے حاضر ہوتے ہین ان کی تعداد پہلے کے بہ نسبت بیسیون سے تجاوز کر کے ہزارون پر نوبت آ گئی ہے۔ حالانکہ امتحانات کے اصول نہایت پیچ در پیچ اور مشکل در مشکل کر دئیے گئے ہین تاہم ہاکشان رحمت علم اسے آسان سمجھ گئے ہین کب چھوٹتے ہین ہر مسئلہ مالاینحل کو حل کرنے سے کبھی منہہ نہین موڑتے ہین۔ دنیوی علوم کے وہ وہ غوامض جن کے دریافت کرنے والے ہندوستان کے نامی گرامی شہرون مین بھی نایاب تھے۔ آج وہ دور قیصری مین دیہاتی لڑکے بات بات مین ویسے مسایل حل کر دیتے ہین۔

کتب دینی و دنیوی کتب جن کا امیر امرا کے کتب خانون کے سوا اور کہین پتہ تک نہین لگتا تہا۔ آج وہ دور قیصری مین عمدہ خط اور بالکل صحت کے ساتھہ کوڑیون کے مول سربازار فروخت ہو رہی ہین۔

اخبارات قیصر کے اس پچاس سال کے دور مین علم و کتب کی جس طرح ہند مین افراط ہوئی ہے۔ ویسی طرح ہند کے ہر ہر زبان مین اخبارات بے انحصار برائے سہولیت خریدار ارزانی کے ساتھہ شائع ہوتے ہین۔ یہان تک کہ مشتاقان اخبارات کو بھی یہہ گلہ پیدا ہوا ہے کہ ہمارے یہان اس کثرت سے اخبار آتے ہین کہ اب ان کے کہولنے تک کی نوبت نہین آتی۔ مگر یاد رہے کہ جن چیزون نے یورپ کو افلاس سے چھڑا کے مالا مال اور نونہال کر دیا۔ ان مین اشاعت اخبار ایک مقدم چیز بھی گنی گئی ہے۔

صحت ہندوستان مین صحت کی حفاظت کے لئے اس زمانے مین کیا صورتین تجویز کی گئین کہ ان سے افزود ظاہرا ممکن نہین۔ علم تشریح اس طرح پڑہائی گئی کہ اب اس سے حکمت کو دوگنی طاقت پہنچ گئی ہے۔ جابجا دارالشفائین اور دواخانے آباد۔ سیتلا کے ٹیکا لگانیوالے ڈاکٹرون کی کثرت ہے جو کہ گھرون گھر پھرا کرتے ہین۔ موقع موقع پر باغ و باغیچے لہلہا رہے ہین۔ عمدہ پانی بذریعہ نہر و نل کے ہر جا اور ہر بلند طبقہ کے ساکنون کو بخوبی میسر ہے۔ ان مسیحائی ڈاکٹرون نے مرض ہیضہ کے معدومیت کی خاطر ایک اعجاز عیسوی دکہلایا ہو جو صورتین اس کے دفعیہ کی کی گئین اور کیجاتی ہین۔ ان سے عیان ہے۔

زراعت اس دور مین زراعت کو وہ ترقی حاصل ہوئی ہے کہ قحط کا نام مطلقا مٹ گیا۔ پہل پہول ساگ

نہ کبھی آجکل وہ میسر آتی ہے کہ جس کا نام تک نہین سنا تہا۔

سہولیت سفر دور قیصری کے پہلے ہند کی مسافرت کا یہہ حال تہا کہ مسافر چاہے ویسا مجرب فربہ ہو منزل مقصود کو پہنچنے کے قبل سختی سفر اسے لاغر و نحنی کر دیتی تہی۔ اب آہنی سڑک و مرکب دودی کے ذریعہ سے ہفتونکی مسافت گہنٹون مین طے ہوتی ہے وہ بہی نہایت سہولیت و آرام کے ساتہہ سڑکین پختہ تیار ہوئین۔ ریلوے تمام ہند مین ۱۱۴ ہزار میل ایسی پہیلی کہ ہندیونکی خطوط تقسیمی مین مات دیدی ہے۔ سہولیت سفر کیلئے ہر ندی پر پل موجود ہے غرض

شعر۔ جدہر دیکہئے تو ہے خیر ہے ؛ سفر یہہ نہین باغ کی سیر ہے۔

کارخانے اسی دور قیصری مین سٹیم کے ذریعہ سے کپڑے بننے کا پہلا کارخانہ سنہ ۱۸۵۱ء مین بمبئی مین جاری ہوا تہا اور اب تمام ہندوستان مین کوئی ایک سو کارخانے ہین کہ جنمین قریب ایک لاکہہ آدمیونکی روزی پاتے ہین۔

ٹیلیگراف ہماری قیصر وکٹوریہ بتخت انگلینڈ سب سے پہلے ۲۰وین جون کو جلوس فرما ہوئی تہین۔ یہہ خبر ہندوستان مین بہت سرعت سے روانہ کی گئی مگر بمشکل ۲۵وین اگست کو یعنے دو مہینے سے زیادہ عرصہ مین یہان شایع ہوئی۔ اب قیصر کے دور مین ٹیلیگراف کے ذریعہ سے کوئی دو گہنٹے کے عرصے مین لنڈن سے یہان خبر آجاتی ہے۔ فقط ہندوستان مین پچپن ہزار میل تار برقی کہلا ہوا ہے۔

ڈاک خانے دور قیصری کے قبل ہندوستان مین بدقت تمام قاصدون کے ذریعہ سے خطوط روانہ کرتی تہے۔ اور اب ڈاکخانونکی سہولیت اور ارزانی سے ایک پیسے مین ہند کے جس شہر مین چاہو خبر جاسکتی ہے۔

انتظام ملک ہندوستانکی پچیس لیجسلیٹو کانسلین اور میونسپالٹیان دور قیصری مین ہند کے حسن انتظام کی پوری [illegible] دی رہی ہین۔ اور تسپر ہمارے معزز سابق ویسراے مارکوس آف رپن کی سیلف گورنمنٹ تو ایک طرہ و زیبا ہے۔ بس اسیطرح جس چیز کو غور کرکے دیکہئے وہ اس زمانے مین ترقی درجہ اعلی کی روشنی دکہا رہی ہے۔

ہند مین جیوبلی کہان کہان ہوئی — جشن جیوبلی کا تجمل فقط ہندوستان کے بڑے بڑے شہرونمین ہی نہین ہوا بلکہ چہوٹے سے چہوٹے قصبے مین بہی اسکی خوشی ہر قسم کی خوبیون سے منائی گئی۔ اور اسیطرح ہند کے راجہ و نوابونکی اعلی و ادنی ریاستون مین بہی بڑی شان و شوکت سے جشن ہوا۔ مختصر یہہ کہ ہندوستان کی کل پچیس کروڑ آدمی قیصر کی جیوبلی مین شریک تہے۔ اور ملک برہما مین بہی جیوبلی بڑی جوش و خروش سے منائی گئی۔

ہند کی جیوبلی کا روز جیوبلی کا حقیقی روز تو ۲۰وین جون کا تہا۔ مگر بباعث ناموافقت موسم چار مہینے پیشتر یعنی فروری کی ۱۶وین و ۱۷وین تاریخ ہند کی جیوبلی کے لئے مقرر ہوئی اور انہین دونون تمام ہندوستان مین جشن ہوا۔ ہندوستانکی جیوبلی انگلینڈ کی جیوبلی سے علیحدہ ہونے مین ایک لطف یہہ بہی رہا کہ ہند کی پچیس کروڑ رعایا کی خوشی کو پورے طور پر ملاحظہ فرمانے کے لئے قیصر کو اپنا موقع ہاتہہ آیا۔

قیصر کی بلند اقبالی قیصر کے مانند بلند اقبال بفضل ایزد بادشاہ پردہ دنیا پر فی زمانہ شاذ و نادر ہوگا۔ محل قیصر کا مانند باغ کے اُس کے نونہال چشم و چراغ پوتے پوتیان نواسے نواسیان ہین رونق افزا سبز ہی۔ دنیا کے نامور شہنشاہ قیصر کی رشتہ داری مین منسلک۔ دنیا کی ہر اقلیم مین قیصر کا عملداری موجود قیصر کا

خزانہ معمور بحری و بری سپاہ بیشمار قیصری ریاست میں جواہرات و سونا چاندی کی کانیں موجود علم و ہنر تجارت و صناعت کی نہایت درجہ ترقی رعایا کو مذہب و ملت کی پوری آزادی ان سب خوبیوں کا نتیجہ یہہ ہے کہ اس عہد علیا کو جوبلی کا روز نصیب ہوا۔ اگر قیصر اپنی حکومت میں خود ہی ظلم و تعدی کرتیں تو یہ باتیں ہرگز نصیب نہوتیں۔

قیدیونکا آزاد ہونا ہند کی جوبلی میں لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر پچیس ہزار قیدی فوجداری مقدمات کے سزا یافتہ رہا کر دیئے۔ اور دیوانی مقدموں کے قیدی جنکا قرضہ سو روپے سے کم تھا۔ سرکاری خزانے سے ادا کیا گیا اور وہ سب ۴۰ قرضدار جوبلی کے روز قیدخانوں سے چھوٹ گئے۔ اور اراضی بنجر باقی ماندہ زمین کا تمام محصول بھی معاف ہوا لارڈ لٹن صاحب نے بھی ۱۸۷۷ء میں کہ جب قیصر ہند کا خطاب ملکہ وکٹوریہ کو دیا گیا سولہ ہزار قیدی ہند کے قیدخانوں سے رہا کر دئے تھے۔

جوبلی کی یادگاری قیصر کی جوبلی کی بقا کے یادگاری میں وکٹوریہ لائبریری اندور میں قائم ہوئی۔ بھوپال میں پانی کا نل جاری ہوا۔ ریوہ میں دارالشفا کھولی گئی۔ گوالیار میں وکٹوریہ کالج قائم کی گئی۔ بمبئی میں صنعت کا مدرسہ جعفر سلیمان کا عورتوں کا دواخانہ۔ دارالشفائے قیصری حکیم محمد باقر طبیب یونانی کی اور کاما ہسپتل مستورات کیلئے۔

جوبلی میں کیا ہوا طلبا مدارس کو ضیافت دی گئی۔ فقیر فقرا کو کھانا کھلوایا گیا۔ اور خیرات تقسیم ہوئی۔ آتشبازی چھوڑی گئی۔ درباری اور بیوپاری مکانوں میں روشنی کی گئی۔ دریا میں جہازوں پر بھی روشنی ہوئی لشکری ریویو ہوا گورنر راجہ نوابوں کی سواریاں نکلیں۔ مضامین پڑھے گئے خطابات عنایت ہوئے۔ قیدی رہا کئے گئے محصول معاف ہوا۔ میلے و بازار لگے۔ کالج دارالشفا کتب خانے قائم کئے گئے۔ تہنیت نامے اور مبارکبادی کے ٹیلگراف روانہ کئے۔ اور عبادتخانوں میں خدا کا شکر ادا کیا گیا۔

دور قیصری میں دھبا اس دور قیصری میں فقط ہندوستان کے غدر کا ایک دھبا ایسا لگا ہوا ہے جو مٹائے نہیں مٹتا۔ اگرچہ اودھر انگریز لوگ اس کے یاد سے خون ٹپکاتے ہیں تو ادہر ہندوستانی لوگوں کے جگر دوپارہ ہوئے جاتی ہیں۔ مگر بمصداق فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ ۱۸۵۷ء میں غدر ہوا جسکا ایک نہایت عمدہ نتیجہ نکل آیا۔ وہ یہہ ہے کہ اقلیم ہند جسکی مردم شماری دنیا کی ایک خمس کہلاتی ہے۔ وہ ایک تجاروں کی چھوٹی سی جماعت کے زیر حکومت تھی یہ غدر ہی کا فیض ہے کہ دنیا کا ایسا مشہور و معروف ملک ہندوستان اب قیصر کے زیر حکومت سلطنت برطانیہ میں شامل ہو گیا۔

خطابات علاوہ اُن پہلے خطابوں کے جو اب بھی جاری ہیں اس جشن جوبلی کی یادگار میں لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر ایک نیا خطاب واسطے علمائے ہند کیلئے جو ہندوستانیوں میں ترقی علم کے ساعی ہیں مقرر فرمایا ہے مسلمانوں کو (شمس العلما) اور ہندوؤں کو (مہامہوپادھیائے) ہے یہ خطاب نام کے قبل مستعمل ہوں گے جن علما کو شمس العلما کا خطاب عنایت ہوا ہے۔ اُن کو ایک خلعت جسمیں ایک عمامہ اور ایک جُبّہ ہے سرکار سے ملا ہے اور مہامہوپادھیائے والوں کو ایک دُشنی یعنی دستار اور ایک اُتریا یعنی شال ملی ہے ایسے خطاب جوبلی کی جشن

بہت کثرت سے لوگونکو دیئے گئے ہین جنکی فہرست بباعث طوالت کے اس کتاب مین گنجائش نہین کرسکتی مگر بڑے افسوس کی بات یہہ ہے کہ ضلع بمبئی مین کوئی صاحب بہی شمس العلما نہین ہوئے آرڈر آودی انڈین ایمپائر کچہہ سود بدل کرکے اکثر روساء ہند کو دی موسٹ امینینٹ آرڈر آو دی انڈین ایمپائر کا خطاب عنایت ہوا ہے۔ سنٹ میکل و سنٹ جارج کے خطاب بہی اہل ہند کو دیئے گئے اسیطرح نواب بہادر نواب سردار بہادر سردار خان بہادر۔ خان صاحب کے خطاب جن جن صاحبون نے جانفشانی سے سرکار قیصری کی ملازمت کی اور خیر خواہ بنے رہے انکو ملے ہین۔ نیٹ کمانڈر آو دی امپیریل آرڈر کا جنکو تمغہ ملا ہے۔ انمین اول نمبر ہمارے معزز دوست کلکتہ والے آنرایبل سید امیر علی صاحب ہین۔ جو لندن سے ایک میم صاحبہ کو بیاہ لائے۔ اسی صورت بمبئی کے شریف ڈنشا مانکجی پیٹٹ بہی سر ہوچکے ہین۔ اور مدراس کے شریف رام سوامی موڈلیار اور کلکتہ کے شریف کو بہی سر کا خطاب عطا ہوا ہے۔

بمبئی مین جیوبلی

جزیرہ بمبئی اصل مین کوئی چیز نہین تہی۔ مگر اس دور قیصری مین اس جزیرہ نے وہ نام پیدا کیا کہ اب ہندوستان کا کوئی شہر اس سے لگا نہین کہاتا۔ یون تو کلکتہ آج کل پائے تخت ہے۔ لیکن کیا عجب کہ آئندہ انگریز سرکار اسی کو پائے تخت ٹہیراوے۔ آب وہوا یہان کی نہایت دلپسند فائدہ مند ہے۔ اور ولایت انگلستان بہی یہان سے نزدیک تر ہے بیوپار یہان کا سب سے بڑہکر ہے اور ہر ایک جشن کے وقت اہل بمبئی اورون پر سبقت ہی لیجاتی رہی ہین۔ اسیطرح جیوبلی کا جشن بہی بمبئی مین سب سے بڑہ کے ہوا ہے۔ ۱۶ وین فروری ۱۸۸۷ء کا روز جو ہند کی جیوبلی کے لئے مقرر ہوا تہا۔ اس روز صبح سے تمام بمبئی مین اژدہام عام لگ گیا ٹون حال کے باہر دربار منعقد ہوا تہا جسمین کوئی چپیس ڈیپوٹیشن آئے ہوئے تہے۔ انہون نے تہنیت نامے لارڈ ری صاحب کو دئے اور وہ پیغام تار برقی ذریعہ سے قیصرہ کے نام روانہ کئے اسی روز شام کو تمام شہر مین روشنی ہوئی تہی۔ سرکار کی طرف سے ایک لاکہ روپیہ روشنی کے لئے خرچ کیا تہا + قیصرہ نے جسوقت ملک ہندوستان اپنے قبضے مین لیا اسوقت بہی روشنی اور اژدہام ہوا تہا۔ ڈیوک آو اڈنبرو کی تشریف آوری کیوقت و ولیعہد بہادر اور ڈیوک آو کناٹ کی تشریف آوری کے وقت لارڈ رپن کی رخصت اور وکٹوریہ کا خطاب قیصر ہند سے مخاطب ہونیکا روز یہہ سب کے سب بڑے جشن کے روز گذرے ہین اسمین جشن جیوبلی کے روز کا اژدہام و ہجوم و اژدہام اور سب کی روشنی علی الخصوص جہازونکی روشنی ایک عجیب تہی۔ لارڈ ری صاحب گورنر بمبئی کے دربار مین اس روز کی تقریر بہی نہایت دلچسپ تہی۔ اس کے بعد غرباء طلبائے مدارس ہند و مسلمان پارسی کرسچین یہودیکا ایک منڈوی مین جمع ہوکے ضیافت تہا یا ایک عجیب تماشا تہی بڑے بڑے ہائی سکولون کے طلباء شب کو شہر گشت کو نکلے تہے ہاتہون مین مشعلین اٹہا کے گویا علم کی روشنی کا ان کے ہاتہ آنا تہا۔ خیر اس سوا تمام بمبئی کے دیول گرجا گہر بتخانے آتشکدے اور مساجد مین روشنی کی گئی تہی۔ میدان مین ایک عجیب طرح کا ایسا بازار بنایا گیا تہا کہ جو برسون تک یاد رہیگا غرض اب انگلستان کے ہفتہ جیوبلی کے مفصل حالات کے تقاضے نے ہندوستان کی جیوبلی کو بہت مختصر کر دیا۔

تمام شد

رجسٹری شدہ حسب ایکٹ ۲۰ ۱۸۴۷ء

ہنستے ہی گھر بستے ہیں

مذاق اور حضرات لکھنؤ

کوئی اخبارات ملکی لکھتا ہے کوئی نامہ نگار اخبار متعلق از عدالت مقدمات دیوانی و فوجداری اور کوئی حادثات روزمرہ اور کوئی عجیب الخلقت آدمیوں اور جانوروں کی خبریں تحریر کرتا ہے مگر بندۂ درگاہ جیسے آپ سمجھے ہیں ویسے ہی مزخرفات خبر اُن کے حصہ میں آئی ہے۔ گو مزخرفات ہو لیکن ہے انسانی خوش طبعی سے متعلق وہ مضحک واقعہ کہ جسے پڑھ کر انسان اتنا ہنسے کہ انسان سے قہقہہ دیوار بن چھوٹے۔ ایڈیٹر صاحب کو تو ضرور چونکہ حضور جناب کو انکی خاطر ہے۔ آپکے سبب سے ناظرین کو تو ضرور کیونکہ ناظرین ہیں صرف اُنکی جو ٹکے خرچ کرکے اخبار لیتے ہیں اور نہ اُنکی جو میری مانند مفت بر ہے ہیں سلامتی درکار ہے۔ اس سبب سے پہلے سے تنبیہ کئے دیتا ہوں کہ جب اس قصے کو ملاحظہ کرنیکا قصد کریں تو دونوں ہاتھوں سے خوب مضبوطی کے ساتھ توند شریف کو تھامے رہیں مبادا ہنستے ہنستے تو پیٹ میں بل پڑ جائیں اور درد ہونے لگے کہیں مولوی صاحب جو محاورہ سے واقف ہوں یہ نہ سمجھ لیں کہ میں دردزہ کہتا تھا استغفر اللہ میں اور حضرات ناظرین کی خدمت میں گستاخی کروں (حضرات میری) مراد ہے معمولی درد شکم سے کیوں ایڈیٹر صاحب نہ کہیے گا آپکا نامہ نگار کسقدر مودب ہے اور اُس سے کسقدر آپ کے خریداران اخبار کا لحاظ ملحوظ رہتا ہے۔

بارات جنازہ نواب خست الدولہ ذلۃ الملک حقارت دستگاہ فنابت پناہ خون حرام خان بہادر عرف مولوی صاحب غارت دولہ دولھن اجاڑ مرد پچھاڑ کی

بندۂ درگاہ جو سیر کے ارادہ سے دولت خانہ فیض آستانہ سے برآمد ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک نقیب وہ آواز دے رہا ہے جو ابھی عنوان میں تحریر کی اور نقیب کے پیچھے تیس چالیس جھنڈی بردار کالی کالی جھنڈیاں لئے ہیں۔ معاً یہ خیال گذرا کہ اُمراء یا رؤسائے لکھنؤ میں سے شاید کسی کی حضرت شاہ موت کے دربار میں طلبی ہوئی ہے۔ یہ اُنکی سواری ہے کہ اس اثناء میں تاشہ اور بینڈ باجہ کی آواز گوش زد ہوئی اور تھوڑی دور پر باجے والوں کے پیچھے لوگوں کا جم غفیر نظر آیا اور پھر دیکھنے میں آیا کہ بھیڑ کے بیچ میں ایک شامیانہ ہے اور شامیانہ بھی عجیب و غریب مصالحہ کا بنا ہوا پرانے ٹاٹ کے بوروں کو کھول کر ناو کی پال کی طرح جوڑ لیا ہے اور جہاں ایک ٹکڑا دوسرے ٹکڑے کو

سے جوڑا گیا ہے سہرانی مردانی زنانی جوتیاں کوئی اوپر کوئی نیچے ملا کر ٹنکی ہوئی ہیں اور شامیانہ کے مرکز میں ٹوٹی چلمنوں کے حلقوں کا دایرہ بنایا گیا ہے مگر چونکہ شامیانہ تھا یہہ خیال آیا کہ کہیں کوئی زخمی یا شہید تو نہیں مر گیا کہ اُس کے جنازہ کے ٹھاٹھ میں بھی اُس کی برادری نے اپنے پیشہ کی رعایت ملحوظ رکھی ہے۔

مگر فوراً یہہ شک رفع ہو گیا شامیانہ کے نیچے بجائے مُردہ کے تابوت کے کیا نظر آیا کہ ایک بہت بڑا لیکن نہایت بوڑھا خچر ہے اور خچر کے پیٹ کے نیچے ہندوؤں کے جنازہ کی ارتھی کی شکل بانسوں کی ایک ٹکٹکی باندھ کر اُس خچر کے پیٹ کو اُس ٹکٹکی پر دس بارہ آدمی اِدھر اُدھر سے اُٹھائے ہوئے ہیں اور خچر کی پیٹھ پر ایک بھی نہیں دو دو آدمی سوار ہیں۔ اوّل تو ایک جانور کی پیٹھ پر شاذ و نادر دو شخص سوار ہوتے ہیں اور اگر کسی ضرورت سے دو چڑھے بھی تو آگے پیچھے نہ اس طور پر کہ دونوں کا موںھ ایکدوسرے کے مقابل ہو اور ایک کا موںھ خچر کی دُم کیطرف تو دوسرے کا خچر کی گردن کیطرف جو صاحب کہ خچر کی دُم کی طرف موںھ کئے بیٹھے تھے ایک گز ڈیڑھ گز کا کاغذی مخروطی ٹوپی آپکے زیب سر تھی اور کلاہ مُبارک کی نوک پر اُلّو کو مار کر اور پیٹ چیر کر اس ترکیب کے ساتھ نصب کر دیا تھا کہ دونوں پنجے بہت خوبصورتی کے ساتھ کلاہ کے بازوؤں پر جمے ہوئے تھے دیکھنے والوں کو یہی دھوکا ہوتا تھا کہ اُلّو خود آ کر بیٹھ گیا ہے اور اُس کلاہ میں جا بجا گِدھ اور چیل کے پروں کی زینہ دار اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بندش تھی اور وسط کلاہ میں ایک جانب کھوسٹ جسے گھگھو بھی کہتے ہیں اور اُلّو سے بالکل مشابہہ ہوتا ہے مگر قد میں چھوٹا ہوتا ہے۔ اُلّو چیل کے برابر ہوتا ہے اور کھوسٹ کبوتر کے ایک کھوسٹ کا سر گردن اور دونوں بازو پچھلا دھڑ کاٹ کر اس ترکیب سے لگایا ہوا تھا کہ دیکھنے والوں کو یہی معلوم ہو کہ یہ پرند گھونسلے میں سے سر و بازو نکال کر باہر جھانک رہا ہے اور اسکا پچھلا دھڑ ٹوپی کے پردہ میں ڈوبا ہوا ہے دوسری جانب ایک کوے کا بچہ ایسی صورت سے اور ایک جانب مری ہوئی چیل بیٹھی ہوئی تھی کیوں ناظرین کبھی کوئی کلاہ بھی اس آراستگی کے ساتھ دیکھی تھی اور جو ملبوس آپ کے زیب بر تھا وہ کلاہ سے بھی زیادہ سجا ہوا تھا۔ اوّل تو ایک دلق مرقع کی صورت بن رہا تھا کہ جسمیں دُنیا بھر کے کپڑوں کی کترنیں جوڑ کر سی ہوئی تھیں اور اُن کترنوں کو کاریگر نے ایسے عجیب و غریب انداز سے جوڑا تھا کہ صدہا جانوروں کی صورتیں پیدا کر دی تھیں لیکن جانور پرند و چرند وہ اسی قسم کے کہ نجس بھی ہوں اور منحوس بھی خیال کئے جاتے ہوں اور جو جگہہ اُن سے خالی رکھی تھی وہاں رنگین بڑی چھوٹی کوڑیاں اور بندر گتے وغیرہ جانداروں کی کھوپڑیاں ٹنکی ہوئی تھیں اور مُردے کی ناخنوں کی نلکیاں آپکے جبہ میں سینہ کے مقام بشکل × چلیپا ٹنکی ہوئی تھیں اور دامن میں موذی جانوروں کی ہڈیاں سوکھی چھپکلیاں کنکھجورے کنسلائیاں اور زندہ سانڈے اور گوہوں کو چھید کر ٹانک رکھا

تھا اور وہ سانپ اور دونوں زندہ دونوں کاندھوں سے کمر تک حمایل دار جنیؤ کے طور پر سی دئے گئے تھے اور سئے اس ترکیب سے تھے کہ پیٹ کو تو چھیدا نہیں تھا کیونکہ مرجانیکا خوف تھا۔ دُم اور پھن وغیرہ مقامات کو چھید کر ڈوروں سے جبہ کے ساتھ چسپان کر دیا تھا اور گردنیں اُنکی چھوڑ دی تھیں کہ جب اُنکو حرکت سے ٹانکوں سے تکلیف ہو تو وہ زبان نکالیں اور لٹکیں اور کلاہ میں سینگ ٹانکو باندھ کر ایسے انداز سے لٹکا دیا تھا کہ وہ خواہ مخواہ سانپوں سے ٹکرائیں اور کاندھے کے متصل پیٹ پر ایک سمت کو ایک بڑے سے نیولے کی بھی گت بنا رکھی تھی اور اُسکا مونھ بھی رکھا تھا کہ کاٹ نہ سکے لیکن سانپ کے محاذی تھا یہ تو آپکا جبہ تھا۔

کیوں ناظرین کو وہ فورسیچ فرمایئے گا اگر حضور اینجانب وہ کلاہ خلعت آپ کے لئے پارسل پر بھیجدیں تو اُسے زیب دوش بھی فرمائیے گا اور نالایق نابکار تو ناظرین با تمکین کیخدمت میں نہایت گستاخ ہو گیا ہے کہ اس تھتھو کا ملبوس منحوس کہتا ہے کہ ناظرین با تمکین پہنیں نہیں ایڈیٹر صاحب نہیں۔ میری کیا مجال جو خریداران سودہ لوح کے ساتھ ایسی بے ادبی کروں۔ یہ لباس میں نے اُن مفت بروں کے لئے تجویز کیا ہے کہ جنسے اتنا بھی نہیں ہوتا کہ اگر قیمت نہ دیں تو دلالی کر کے کوئی خریدار تیار کریں یا کوئی بڑا سا تجارتی اشتہار بھجوا دیں۔

لاحول ولاقوۃ اس دخل در معقولات سے۔

ان حضرت کے زیب پا جو کفش تھی کیا عرض کیا جاوے کہ ان مسخروں نے نہ معلوم ریچھ اور مگر مچھے کے پنجے کہاں سے پیدا کئے تھے۔ ایک پاؤں میں جو موزہ تھا کاریگر نے ریچھ کے پنجے کی کھال کھینچکر ایسی ترکیب سے سی تھی کہ بس نرا پنجہ ہی پنجہ نمایاں تھا اور اسیطرح دوسری جانب مگر مچھے کا۔

اَب آپ کے لباس کا تو حال عرض کر چکا جو بات کہ لایق دید ہو بیان کرنے والا ہزار بیان میں اُسکا نقشہ کھینچنے کی کوشش کرے مگر کیا ہوسکتا ہے لطف دید شنید میں کہاں۔ ان حضرت کی شکل و برزخ کا کیا حال عرض کروں قد و قامت سے تو یہی معلوم ہوتا تھا غیر معمولی جسامت کا انسان ہے اور اگر اس میں کسی قسم کی کاریگری کا دخل ہو تو ہزار تعریف کا وہ شخص مستحق ہے کہ جسنے صنعت کو صورت قدرتی سے ملتا وہ ستم کا لباس پہنایا تھا کہ جو کسی سے تمیز نہ ہو اور جو آپکا چہرہ تھا اُس میں بندر لنگور بھیڑیئے سؤر اور گیدڑ ان چاروں جانوروں کے چہروں کی علامات مختلف کو اس خوبصورتی کے ساتھ ملایا تھا کہ چاروں مخلوط اور چاروں علیحدہ علیحدہ نظر آتے تھے اور اُس انبوہ میں کوئی تو کہتا تھا کہ یہ عجیب الخلقت ہی قدرتی صورت ہے۔ کوئی کہتا تھا کہ کسی طرح چہرے کا سانچا کسی کاریگر سے بنوا کر جسطرح ربڑ کی مُہریں ڈھالی جاتی ہیں اسیطرح یہ چہرہ بھی ڈھلوا لیا گیا ہے۔ اور اسے مونھ کے اوپر پہن لیا ہے لیکن صدہا آدمی جھانک جھانک کر دیکھتے تھے کہ کوئی تو

ایسی علامت دیکھیں کہ جس سے یہ تصدیق ہو کہ مصنوعی موچھ پر لگا رکھا ہے لیکن کوئی ایسی بات نظر نہ آتی تھی اور ہر پھر کر اسی گمان کی تصدیق ہوتی تھی کہ چہرہ قدرتی ہے یا یہ کوئی عجیب الخلقت ہے جو صاحب کہ ان کے ہم ردیف تھے اُنکی کیفیت سُنئے۔ آپ کا سن و سال کوئی قریب اسی برس کے ہوگا اور رنگ جوانی میں ضرور گورا ہوگا مگر کبر سن کے سبب سے جل کر بھرتے کے لئے بھاڑ میں جھلسے سفید رنگ کے بینگن کا بن جاتا ہے اور چونکہ دانت گر کر کلا پچک گیا تھا اور گالوں کا گوشت گل کر گالوں کی کھال جبڑوں کے نیچے دونوں جانب لٹک گئی اور چونکہ تھا جوانی میں کوئی زبردست جوان اور کلّے کا طول بے عرض ہیں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی گھوڑا شہ ہے اور وہ دہنے بائیں گالوں کی کھالیں تھیلیوں کی صورت دونوں جبڑوں کے نیچے لٹک رہی تھیں اور ذقن و غبغب کا گوشت بھی تھیلی ہو گیا یہ تیسری تھیلی ٹھڈی کے نیچے لٹک رہی تھی ایک تو ان میں مخروطی تھیلیوں کے ٹل جانے سے موچھ کی لمبائی بے اندازہ بڑھ گئی تھی دوسرے چہرے کے نیچے تین اُلٹے سینگوں کی شکل میں تھیلیاں اس سے شکل سخت بھیانک ہو رہی تھی اور ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ یا تو آپ قدرتی طور چکٹ ڈھیا پیدا ہوئے تھے یا یہ کہ بڑھاپے کی وجہ سے گلّو اور سر کے تالو کے بال گر گئے تھے اور وہ جس کا نام چڑیا کی دُم صورت جو ٹھڈی پر دُم کا گچھا لگا تھا اس سے چہرہ بھی نہیں مہیب بن گیا ہو بلکہ سخت مضحک تھا اور دہانہ چونکہ فطری طور پر بالکل کشادہ تھا اور اُسپر دانتوں کے گر جانے اور کلّوں کے پچک جانے سے جو اندر کا واخرید ہو گیا تھا اور طوطے کی نوک کی طرح بہت بڑی اونچی بانسے کی ناک تھی وہ موچھ کے گٹھے کے اوپر گھسی ہوئی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی اور بھوؤں کی چوڑی چوڑی اور اوپر کو اُبھری ہوئی ہڈیاں بس بجنسہ مردہ کی کھوپڑی کی شباہت پیدا تھی اور چونکہ آدمی تھا بے اندازہ دراز بالا اور بار عمر نے جو پیٹ کی طرف کاندھوں کو دبایا۔ پس پشت کوب نکل آیا اور چونکہ کم سن عورت کے ساتھ شادی کی تیاری تھی چاہتے تھے کہ سینہ تنا رہے کمر خمیدہ ہی ہو نہ سکتی تھی اُس کوشش سے آپ کی گردن میں ضرور تین جگہ سے خم آ جاتا تھا اور بعینہ اونٹ کے کوہان کی کیفیت پیدا تھی اس بیچارہ کے ساتھ بڑھاپے اور قدرت نے دل لگی کی تھی سو تھی لوگوں نے یہ ستم کیا تھا کہ اس عمدار سفید ڈاڑھی کو لکڑی رنگنے کے سبز رنگ سے لتھیڑ کر سینگ کی وضع سوت دیا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈاڑھی نہیں ٹھڈی پر سبز رنگ کی میخ ٹھونک دی ہے اور وہ جو پچکے ہوئے کلّوں اور غبغب کی تھیلیاں لٹک رہی تھیں ایک کو کالا ایک کو گلنار سرخ اور ایک کو سفید رنگا تھا اور سر چوٹی کی جگہ بکری کی دُمیں دو مختلف رنگ کی لگا دی تھیں

اور بھیڑ کی پشم کتر کر ست رنگی رنگ کر انگل سوا انگل اونچی اور اسیقدر چوڑی گوند کی مدد سے بھوں جمائی تھیں اور توے کی سیاہی میں تیل ڈال آنکھوں کے اوپر بصورت بادام دو بیضاوی لکیریں اس شکل کی کھینچی تھیں کہ دو کمانوں کے گوشے ملا کر آڑے رکھ دی ہیں اور کانوں کو کھریا سے یا سفیدہ کاشغری کے روغن سے سفید کر دیا تھا اور باقی تمام موہنہ کو بیدانہ کے لعاب میں کچھ گلنار و کچھ اودی پڑیا ملا کر رنگا تھا جس سے شکل بیطرح بھیانک و مضحک بن گئی تھی اور گھٹنوں تک پہنچے دونوں ہاتھ کے اور پاؤں سرخ پڑیا کے رنگ میں بیدانہ کا لعاب ملا کر خوب گاڑھی رنگی ہوئی تھی گویا یہ معلوم ہوتا تھا کہ سرخ دستانے اور موزے پہنے ہوئے ہے۔ اب اس شکل و صورت پر انکا لباس ملاحظہ کیجئے جیسی بزازوں کی ہندوستان میں ٹوپی ہوا کرتی ہوتی اور ایک قسم کی بمبئی ولایت سے ٹوپی آتی ہے کہ جس کا کنارہ خوب موٹا اور رولر کی طرح گول ہوتا ہے اور چندوا پیالی کی شکل سر سے چپکا ہوا ہوتا ہے۔ بس یوں سمجھ لو کہ چندوے سے خالی گھیرا تھا اور گھوڑے کی پرانی چمڑے کی اندھیری موہنہ کے محاذی بصنف دایرہ میں لگی ہوئی تھی گویا وہ سہرہ کی قائممقام تھی اور پیشانی مبارک کے اوپر لکھنوانگا مع پرانے گھسیٹلے جوتے کی ایک پوای اس ترکیب سے لگی تھی کہ ایڑی کی طرف سے جوتے کا موہنہ باہر کی جانب کیا ہوا اور ٹیڑھی نوک اوپر کو کھڑی ہوئی اور اس نوک میں کچھ مرغ کچھ کرگس کے کچھ الو کے اور کچھ گدھ کے پر ملا کر ایک چوٹی لگی ہوئی تھی اور اس کے اوپر ایک بڑھیا کوئی پچاس روپیہ لاگت کی ٹوپی بھی سر کے تالو پر رکھی ہوئی تھی اور گلوے مبارک میں ملا ہوا چھوٹے اور بڑے بڑے موتیوں کا مالا زیب گلے تھا اور سرخ جالی کا انگرکھا اور بدلی ٹوٹ کا پائجامہ پہنے ہوئے تھے اور غارت دولہا انہی کا نام نامی تھا اور انہی کا خطاب و القاب گرامی تھا اور وہ جو دوسرے صاحب اُن کے ہم ردیف تھے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ آپ حضرت دولہا میاں کے چچا جان ہیں اور غارت دولہا بغرض سعادتمندی سے ہمیشہ انکو چچا منحوس الدولہ کے نام و لقب سے یاد فرمایا کرتے ہیں اور وہ اپنے سعادتمند بھتیجے کو گھوڑے پر سوار کر کے بیاہنے جاتے ہیں اور شفقت پدری سے چچا جان خود بنفس نفیس خرجی میں بیٹھے ہیں۔

منحوس الدولہ کے ہاتھ میں جو چنور تھا اس کا دستہ بیل کے سینگ کا تھا شاید قصابوں نے پھینک دیا اور کیل گھر کے پچھواڑے سے اٹھا لائے ہوں اس میں گدھے کی دم نصب تھی اور اس دم کے اردگرد دو چار طاؤس کے پر باقی سب ناپاک و منحوس جانوروں کے پر و بال لگے ہوئے تھے یہ چنور غارت دولہا کے سر پر جھلا جاتا تھا۔

ایک جم غفیر اس برات کے ہمراہ تھا اور یہی براتی اور یہی تماشائی تھے ایک زنخا بھی ناچتا جاتا تھا اور جس وقت چچا جان نے جو بھتیجے کو قواعد خانہ داری تعلیم کئے اس قابل ہیں کہ آب زر سے لکھے جائیں اور گو بظاہر جو بات تھی مذاق تھی لیکن پیرانہ سالی میں جن کو شادی بیاہ کی ہوس ہوتی ہے اور جورو کے ہاتھ سے جو ذلتیں نصیب ہوتی ہیں گویا ہر فقرہ بجائے خود اُن ذلتوں اور شوہر کی دلی کوفتوں کا لب لباب تھا

بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ اس انبوہ میں انسان تو کیا ہوا کا گذر نہ تھا اور اس سڑک پر جاوے کے مقام سے آدھ آدھ میل تک آگے پیچھے اژدحام کی یہ کثرت تھی کہ اگر تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے آدمیوں ہی کے سروں پر تا چنی چلی جائے اور یہی کیفیت بازار میں دونوں طرف مکانات و بالاخانوں اور کوٹھوں کی تھی کوٹھے تو کوٹھے جب تماشائیوں کو کہیں جگہ نہ ملی تو سفالہ پوش مکانات پر چڑھ گئے اور مطلق یہ خیال نہ تھا کہ کھپریل کا نقصان ہوگا یا ہم نیچے گر کر اپنے ہاتھ پاؤں توڑیں گے اور شدت ہجوم سے جلوس کا چلنا محال تھا قدم قدم پر رک جاتا تھا اور چچا منحوس الدولہ اپنے بھتیجے غارت دولہا خون حرام جان کے درمیان مندرجہ ذیل جواب و سوال ہوتا تھا۔

غارت دولہا - اوں اوں ہا ایں ایں ہُٹش ہُٹش (کچھ بزور اور کچھ بہ آہستگی رونے کی آواز۔

چچا منحوس الدولہ - بھتیجے کیوں روتے ہو؟

غارت دولہا - چچا جان ابھی میری عمر ہی کیا تھی صرف ستر پر پانچ پچھتر برس کی دودھ کے دانت ٹوٹے نہیں اور نئے دانت نکلے نہیں آپ کو شک ہو تو دیکھئے - میاں دولہا نے جھٹ پھاڑ سا موہنہ کھول دیا اور دونوں ہاتھوں سے لب بالائی و زیریں کو کھول کر چار طرف دانتوں سے خالی مسوڑھے کھول کر خچر کو چار طرف پھیر کر اپنا دہانا تماشائیوں کو دکھا کر یہ کہا کہ لوگو کسی کو رت اندھی آتی ہے چچا جان کی چونکہ دن آندھی آتی ہے انکو نظر نہیں آتا ورنہ آپ لوگ تصدیق کر دیں کہ میرے منہ میں کوئی دانت ابھی تک نکلا ہے۔

تماشائی - یکزبان ہو کر کوئی نہیں حضرت بالکل ننھے ہیں۔

منحوس الدولہ - اے ناخلف یہ کیا رت اندھی یہ تو تو نے ٹھیک کہا یہ کیا کہا کہ چچا جان کے دن اندھی آتی ہے - بازی بازی با ریش بابا ہم بازی اب چچی کا عیب نابینائی بھی نہ چھپایا گیا۔

غارت دولہا - یہ ظاہر ہو گیا تو بلا سے کہ چچی اندھی ہیں مگر صحت لفظی کتنی بڑی ہو گئی رت مخفف رات اندھی غلط اندھی معنے کور شب کور مگر چونکہ وہ غلط العام تھا لیکن محاورہ میں کسی کا چارہ نہیں غلط العام فصیح ولیکن دن اندھی میرا خانہ ساز فقرہ تھا میں اس میں کیوں غلطی کرتا۔

منحوس الدولہ - او ناسعادتمند تو تو ابھی بے دانت کا بچہ بنا جاتا تھا یہ لغت دانی کہاں سے سیکھی۔

غارت دولہا - مجھے علم لدنی ہے۔

منحوس الدولہ - اے نادر لخبطا کفر نہ بک تو لغت دان کہاں سے بن گیا۔

غارت دولہا - یہ بھی میرا ہی معجزہ ہے کہ اس ننھی سی عمر پر تم مجھے بیاہنے چلے ہو۔ اوں اوں ایں ایں ہُٹش ہُٹش (ڈوبی رونے کی آواز)۔

منحوس الدولہ - بیٹے یہ خوشی کے موقعہ پر کیوں روتے ہو۔

غارت دولہا - اوں اوں - آں آں - آپ اس ذرہ سی عمر میں میری گردن پر جو بار عیالداری

لادتے جاتے ہیں کیوں؟

منحوس الدولہ - برخوردار حیات مستعار کا کچھ اعتبار نہیں تمہارے باپ غریق لعنت کی یہ آرزو نہ بر آئی کہ تمہارا سہرا دیکھنا نصیب ہو لیکن ایسا نہ ہو کہ میں بھی موت کا ٹٹو ادباؤں چونکہ کلمہ نحس اپنی نسبت کہنا مناسب نہیں میں نے یہ نہیں کہا کہ کہیں موت میرا ٹٹو ادبائے۔ غرض خواہ میں موت کا خواہ موت میرا ٹٹو ادبائے قبل اس کے کہ مروں یہ تمنا بر آئے کہ بھتیجے کا سہرا دیکھوں اور تمہارے باپ میرے بھائی مغفور و دوزخ نصیب نے جو وصیت کی تھی اُس کے بار سے ادا ہوں۔

غارت دولھا - آپ بارِ وصیت سے ہلکے ہوتے ہیں بارِ عیالداری مجھ پر لادتے ہیں۔

منحوس الدولہ - سہارا میں دونگا۔

غارت دولھا - کس کس وقت کس کس موقع پر۔

تماشائیوں نے ایک قہقہہ لگایا۔

منحوس الدولہ - سخت ناخلف ہو بزرگوں سے بھی نہیں چوکتے اور باراتیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا حضرات نے دیکھا بچہ کیا طبیعت دار ہے۔ طرارا چچا نے جو بھتیجے کو چپت رسید کی یہ اس کا تڑاخا ہوا۔ اُدھر بھتیجا جو چچا پر چپت کر آیا یہ اُس کا بھڑاکا تھا)۔

منحوس الدولہ نے اہل بارات کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ حضرات نے دیکھا بچہ کے زور بازو کو کیا چپت پڑتی ہے ماشاءاللہ ہونہار ہے اور اس جملہ پر تماشائیوں نے پھر ایک فرمائشی قہقہہ لگایا۔

اور غارت دولھا کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ بیٹا گھبراؤ نہیں۔ ہر موقع پر گھبراؤ نہیں اور چند گر بتلاتا ہوں اگر انکو اپنا دستور العمل زندگانی بناؤ گے یہ نوبت ہی نہ آئے گی کہ مجھی کو مدد دینے کی ضرورت پڑے مددگاروں کے پڑے کے پڑے خود بخود موجود رہیں گے۔

غارت دولھا - ارشاد۔

منحوس الدولہ - یہ مثل تم نے سنی گربہ کشتن روزِ اول۔

دھڑ چپت کا تڑاخا۔ آپ نے بھتیجے کو چپت لگائی۔

غارت دولھا - حضرت سُنی تو ہے لیکن آپ تو اس زور سے چپت لگاتے ہیں کہ یہ اندیشہ ہے کہ نتھنوں کی راہ سے مغز نکل جائے اور مغز کے ساتھ آپ کی نصیحتیں بھی نکل جائیں۔

منحوس الدولہ - بیٹے گھبراؤ نہیں ٹھوک ٹھوک کر مغز میں بھرتا ہوں کہ نکلنے نہ پائیں اور دوسرا یہ مقصد ہے کہ بھتیج بہو کی چپتگاہ ٹھوک پیٹ کر درست کرتا ہوں۔ اس میں دوہرے فائدے ہیں۔ ایک تو یہ کہ چپتیں کھاتے کھاتے تمہارے سر کو چپت سے زیادہ سخت پاپوش کاری کی مشق ہو جائے دوسرے یہ کہ جو تمہارے تالو پر تھوڑے سے بال باقی رہ گئے ہیں ان کے سبب سے چپت کا جیسا چاہیے تڑاخا نہیں ہوتا۔ اور جو تمہاری بیوی نے آ کر پاپوش بازی کی اور اچھی طرح آواز نہ ہوئی تو اس کو شبہہ ہے کہ تمکو چوٹ نہیں لگی بجائے پاپوش کے سِل بٹے سے تمہاری خبر لے اور جان کی نوبت آ

ابھی سے تمہاری حجامت کرکے سر کو صاف چٹ بنائے دیتا ہوں کہ ہلکا سا ہاتھ بھی پڑ جائے۔ تو وہ بھڑاکا ہو کہ بیوی صاحب کو چپت کارگر ہونے کا اطمینان ہو۔ اور دیکھو یہ دخل در معقولات اچھا نہیں تم کیسے بودے ہو ذرہ سی چپت کے صدمہ کے لئے بات کا مزہ کھوئے دیتے ہو جو نصیحت کہ مار سے خالی کیجاتی ہے وہ بھولجاتی ہے اور جو مار کے ساتھ ہوتی ہے چونکہ چوٹ کے معاوضہ میں حاصل ہوتی ہے کبھی فراموش نہیں ہوتی۔ اور مجھ سے بہادر کا بھتیجا اور چوٹ مردانہ وار سہنے میں ایسا کچا اور خدا جنت نصیب کرے تمہارے والد مغفور کو کہ ایک ایک بیٹھک جلسہ میں گن کر دو دو سو چپتیں اور پانچ پانچ سو جوتے پڑ گئے لیکن مجال نہ تھی کہ اس بہادر کے تیور بل آئے۔ اسی خندہ پیشانی سے سوال جواب کئے جاتا تھا ایک نالایق تم ہو کہ دو چپتوں ہی میں بولدئے۔ وہ بیٹا کیا جس میں باپ کا اثر نہ ہو مثل مشہور ہے۔ تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ ذرہ لوگ تو دیکھیں کہ تمنے کھوپری کی مضبوطی کہانتک ترکہ پدری میں پائی ہے

غارت دولہا۔ بہت خوب چچا جان ایسی خطا پھر کبھی نہ ہوگی لیکن میں نے اماں جان زندہ در گور سے یہ بھی تو سنا تھا کہ والد طول عمرہ مرحوم کی ہتھیلیاں کھوپری سے کچھ کم مضبوط نہ تھیں جسطرح کھوپری چپتیں کھانے میں ایک پتھر کیطرح بالکل بے حس ہو رہی تھی۔ ہاتھ بھی فولادی تھے۔ جہاں مجھے ترکہ پدری میں چپتیں کھانے کے لئے فولادی کھوپری ملی ہے وہاں دھولیں لگانے کے لئے سنگ ہے ازدھاتی ہاتھ بھی عطا ہوئے ہیں دونوں کا نمونہ دکھاؤنگا۔

منحوس الدولہ۔ (دل میں یہ سنکر گھبرائے کہ ہے دیوانہ مگر بکار خود ہوشیار کہتا ہے۔ بچے کی اپنی کھوپری کی بھی خبر نہیں۔ لیکن اسے اس خیال سے ٹالنے کے لئے) بھئی تم نے پھر دخل در معقولات کیا۔ میں ابھی دستکش تمہاری بیوی کا بار تمہیں پر ڈالدونگا۔

غارت دولہا۔ کیا آپکا یہ بھی ارادہ تھا کہ بیوی کا بار آپ اُٹھاویں۔

منحوس الدولہ۔ تم تو بات بات میں پے نکالتے ہو۔ ایک میں ہی وہ بار بٹاتا جب بھی خیر تھی۔ اور کتنے تمہاری بیوی کا بار اُٹھانے میں تمہارا ہاتھ بٹائیں گے۔ میں تو یہ کہتا تھا کہ اگر ایسا ہی دخل در معقولات کروگے تو وہ دستور العمل عیالداری نہ بتلاؤنگا۔

غارت دولہا۔ چچا جان آپ وہ دستور بتائیں اور بتلائیں! اور نہیں بتلاتے تو بھتیجہ کو آپ ہی لے جائیے بندہ ابھی اس بار سے دست بردار ہوتا ہے۔ اور میری توبہ جو میں آگے دخل دوں۔

منحوس الدولہ۔ میں کیا کہتا تھا۔

غارت دولہا۔ گربہ کشتن روز اول۔

منحوس الدولہ۔ شاباش خوب یاد رکھتے ہو دیکھی بھتیجے چپت کی تاثیر کہ جو بات ایکدفعہ دماغ میں ٹھوک کر بھری تھی دیکھو کیسی وقت پر نکلوائی۔ میں وہ دستور العمل بیان کرتا ہوں۔

۱- جیسے ہی صبح کو اُٹھو جھک کر بیوی کے قدمبوس ہونا اور بکمال ادب فرشی سلام کرنا اور یہ کہنا بی صاحبزادی بیگم اماں اور جب کہنا یہی بات کہنا۔

غارت دولھا۔ وہ جو رات بھر قدمبوسی کی وہ کافی نہ تھی جو علی الصباح پھر اسی کی ضرورت ہو۔

منحوس الدولہ۔ بیٹا رونا تو اسی کا ہے کہ رات کو تم سے قدمبوسی ہو ہی نہ سکیگی۔ فعلی قدمبوسی کا عوض قولی قدمبوسی ہی سہی کسی طرح تو اُس کا جی ٹھنڈا ہو اور کیوں بیٹے تم نے پھر دخل دیا۔ جو پوچھنے کی بات تھی وہ نہ پوچھی کہ بیوی بھی کہا صاحبزادی بھی کہا طولعمرہ بھی کہا جو چھوٹوں اور فرزندوں کو دعا دیا کرتے ہیں یہ تین متضاد خطاب کیسے۔ نالایق کودن گاودی لے سُن اس میں کیا حکمت ہے۔ بیوی تو بیوی وہ ہے۔ صاحبزادی یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ ہمیشہ دعا میں استقبال و حال کو ماضی محقق الوقوع کے ساتھ تعبیر کیا کرتے ہیں یہ بشارت اولاد ہے۔

غارت دولھا۔ صاحب زادہ کیوں نہ کہا بیٹی سے بیٹا اچھا۔

منحوس الدولہ۔ او بیوقوف تو نے نہیں سُنا **اَلجِنسُ اِلیَ الجِنسِ یَمِیلُ**۔ جب بیوی عورت زاد ہے تو جب تک بیٹا نہ ہو اُس وقت تک بجائے بیٹے کے بیٹی کے نام سے اُسے زیادہ تر تسکین قلب حاصل ہوگی اور جب تک اولاد ہو خود اسکی ماں ہی کو اولاد کے نام سے پکار لیا اور جب یہ ایک دفعہ مسلّم ہو گیا کہ بیوی کو اولاد کے نام سے پکار لیا تو اولاد کے نام کے ساتھ کلمہ دعائیہ طولعمرہ کہنا لازم آیا۔ اب سُنا تو نے **فِعلُ الحَکِیمِ لَا یَخلُو عَنِ الحِکمَۃِ** فعل حکیم کا کام کبھی خالی از حکمت نہیں ہوتا۔ (دھڑ دو ہی چپت کی آواز)

قہقہہ! قہقہہ! اخاخا! تماشائیوں نے اس جملہ پر وہ فرمایشی قہقہہ مارا کہ سارا بازار گونج گیا۔

غارت دولھا۔ آپ تفتیش اتنی کرتے ہیں کہ سارا مطلب خبط ہو جاتا ہے۔

منحوس الدولہ۔ مرحبا جان عمو مرحبا بزرگوں کی نصیحت ایسی توجہ اور بے صبری کے ساتھ سُننی لازم ہیں۔ لو سنو دوسرا اصول مگر دخل نہ دینا۔

۲- جو تم نے کمائی کر کے جورو کو کھلایا کیونکہ اس چھہتر برس کی ننھی منی سی عمر میں شادی بھی کرنا اور جورو کو کمائی بھی کھلانا ڈبل احمق بننا ہے۔ جورو کو تو یوں ضایع کیا کہ ایسی صغر سنی میں شادی کی اور کمائی یوں ضایع کریں کہ خود مشقت کر کے چار پیسے کمائیں اور جورو کے ہاتھ سے دوسروں کو کھلوائیں۔ اگر تم نے جورو کی کمائی کھائی جب تو ہم تمہارے چچا اور تم ہمارے بھتیجے۔ تمہارے باپ اپنے باپ تمہارے دادا کی سُنّت پر چلتے تھے کہ تمہاری اماں مرحومہ نور چشمی مدعمرہ سر شام گھر سے سیر کو تشریف لیجاتی تھیں اور وہ جنّتی کیا لایق تھی کہ گھر سے جاتی تھی خالی ہاتھ اور کبھی خالی ہاتھ

واپس نہ آئی۔ اگر آدھی رات کو بھی لوٹی تو روپیہ دو دو روپیہ کی چونیاں اٹھنیاں مٹھائی کی مالد دونے پوری کی ٹوکریاں۔ بالائی کے پیالے ہر فصل کے پھول کے گہنے ہار عطر وغیرہ کھانے پینے پہننے کی دس چیزیں ہمراہ لاتی تھی اور اگر کبھی ایسا اتفاق ہوا کہ تمام شب باہر سیر کی تو صبح کو لامحالہ پانچ پانچ دس دس روپیہ اور کپڑوں کے تھان اور قیمتی زیور ساتھ ہوتے اور تمہارے باپ مرحوم نے مدت العمر کبھی اپنے ہاتھ سے گھڑے سے پانی بھی نہ اونڈیلا۔ بھابی جان کی بدولت گھر میں ایک امیر کے دربار کی سی کیفیت رہتی تھی ہر عمر اور ہر درجہ کے انسان کا جمگھٹا رہتا تھا اللہ اللہ کیا خلق تھا کہ عورتیں تو عورتیں مرد اُن کے دیوانے تھے۔ اور نہ ایک اس وقت کے نکھٹو اور نالائق مرد کہ آپ مریں سر کا پسینہ جب تک پاؤں تک نہ آئے چار پیسے نہ ملیں اور اس محنت شاقہ سے پیدا کئے ہوئے پیسے کو وہ جو اژدہا سے خونخوار آدمی صورت جنگلی آباد گھروں کی زندہ چڑیلیں بیوی نام خصم کام اجڈین مجسم قہر الٰہی سر پر مسلط ہیں لائے اور سعادتمند نے اُن کے ہاتھ پر رکھ دیا اور وہ مالک مختار ہیں جو چاہیں سو کریں پرائے مال پر دیدے لال اگر نکاڑنے کہیں کسی شوق ذاتی میں دو چار پیسے کھو دئے بیوی ہیں کہ بلا کی طرح چپٹ گئیں بیچارے کی پیچھا چھڑائے نہیں چھوٹتا۔ یہ پرانے زمانہ کی وحشت ایسے بیجا دستور اس نئی روشنی کے زمانہ میں مردانِ وقت نہیں دانایان فرنگ کو دیکھو کہ جن کی جوروان کیسی کارگن اور مستعد ہیں جب تجربہ سے دیکھ لیا کہ یہ نام سراپا سیم اندام لعبت نزاکت تمثال عجب مجسم پری نژاد انگریزنیں کیا عورت نہیں اور دنیا میں مردوں کے کرنے کا وہ کونسا نرم و سخت کام ہے جو یہ نہیں کرتیں گھوڑے یہ دوڑائیں۔ علمی امتحانوں میں مردوں کو مات دیں تو ان ہندوستانی عورتوں میں ایسے کیا سرخاب کے پر لگے ہیں کہ ہم مرد بیچارے جان کھپائیں اور ان کو بیٹھے بٹھائے کھلائیں۔ مردوں کے لئے یہ توالد و تناسل سے متعلق خدمت کیا کم دشوار فرض ہے۔ کہ باقی امور خانہ داری اور ترددات معیشت کا بوجھ بھی ہمارے ہی سر ہے۔ سیاست مدن میں تقسیم محنت کے بیان میں تو دیکھو یہ عورتیں کوئی کام نہ کریں صاحب کیوں نہ کریں جیسے تمہارے باپ تمہارے دادا کی سنت پر چلے تھے تم اپنے باپ کی سنت پر چلنا۔ کہ اور ایک وقت وہ آئے گا کہ قوم میں نیکنامی اچھی تمہارا حصہ ہوگی ان عورتوں کے پنجہ عذاب سے مردوں کو آزاد کرنا تمہارے کارنامہ زندگانی میں ایک خاص چمکتا ستارہ ہوگا۔

قطرہ۔ دہی چپت کی آواز۔

۳۳۔ جو شخص نہ تمہارے نام سے دروازہ پر آکر آواز دے اور تم دیکھو کہ وہ تمہارا قرضدار نہیں زنہار جو کبھی بیوی سے یہ سوال کیا کہ ایک

اجنبی شخص نے تمہارے دروازہ پر کیوں آواز دی اس میں تمہاری کتنی بڑی ناموری ہے۔ کہ تمہارے گھر پر ہتیں وہ لوگ آواز دیں کہ جو تمہارے دیدہ ہیں نہ شنیدہ۔ زیادہ تفحص سے دل کو پریشان نہ کرنا۔

غارت دولہا۔ کیوں حضرت! بہت سے لوگوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ مرد کے نام سے دروازہ پر آواز دیتے ہیں اور ہوتا ہے کام بیوی سے۔ یہ کیوں نہ دریافت کرے۔ کہ وہ آواز دینے والا کون ہے اور گھر پر آواز دینے سے کیا غرض تھی۔

منحوس الدولہ۔ آپ بھی نرے پیر نابالغ ہیں۔ او نادان جس کا نام فلسفی اور نیک خیلی ہے اس کا مقتضی یہی ہے کہ زندگانی میں خواہ کیسی ہی تلخ و درشت بات پیش آئے اُسے خواہ مخواہ اچھے معنوں پر محمول کرے اور زندگانی بہ آرام بسر کرنے کا یہ بہت بڑا گر ہے اور جو شخص کہ ہر بات میں بُرے پہلو کو پہلے دیکھتا ہے ہمیشہ اُس کی زندگانی بہ تکلیف گذرتی ہے۔ اب اسی معاملہ کو لو کہ تمہارے نام سے کسی شخص نے تمکو پکارا اور در حقیقت اس نے اسی غرض سے پکارا کہ اگر تم گھر پر نہ ہو تو تمہاری بیوی سے جس کام کے لئے آیا ہے اُسے طے کرے اور اگر تو تم سے دو چار اِدھر اُدھر کے بہانے کر کے چلدے۔ اور تم کو یہ عادت ہے کہ ہر بات میں پہلے جانب نیکی کو دیکھو تم نے دل کو یہ تشفی دی کہ دنیا میں خلقت لوگوں سے ملاقات ہے کبھی کبھی انسے ہم اجنبی تھے اور ملاقات پیدا ہونے کی ہزار صورتیں ہوتی ہیں تم تمہارا دل کسقدر صدمہ و رنج سے بچگیا اور اگر تم بد ظن ہو تو تمکو مفت کا ایک خلجان پیدا ہوا اور تمہاری بیوی کریں گی وہی جو اُنکے مزاج میں آویگا۔

۴۔ اگر کوئی اہل معاملہ مثلاً قرضخواہ یا قیدا تمہارے دروازہ پر تقاضے کو آئے اور خود تمہاری بیوی تم سے فرمایش نہ کرے تو خبردار تم اس گفتگو کے لئے پیش قدمی نہ کرنا۔ تم سے زیادہ عمدہ و سلاست کے ساتھ تمہاری بیوی وہ معاملہ طے کرے گی جو اُسے تمہاری بیوی کی مروّت ہوگی وہ تمہاری نہ ہوگی۔ چونکہ تم حُجتی ہو پوچھوگے کیوں میں کہونگا کہ ان عورتوں کے پاس نقش لبت ہے۔ تم پوچھوگے کہاں۔ میں جو اسکا جواب ہے گو وہ نہ دیکھوں وہ نقش لبت کی جگہہ نہ بتلا سکوں لیکن یہ ضرور کہونگا مجسم نقش لبت ہیں۔

۵۔ قصائی میوہ فروش ٹھٹھیرا۔ بزاز۔ حلوائی۔ بساطی۔ گندی وغیرہ جتنے پھیری سودا بیچنے والے آئیں کہ اگر خود ہی بیوی صاحب کی فرمایش نہ ہو تو زنہار جو تم نے خود سودا لیا یاد رکھنا کہ گھٹی میں رہوگے اور جو وہ لیں گی کم از کم دو چند کی کفایت ہوا اور یہ بھی عجب نہیں کہ سودا بلا قیمت ملجائے اور ساتھ ہی سودے والا بے تنخواہ نوکروں کے زمرہ میں داخل ہو جائے اور کام کاج کو ایک مفت کا آدمی ملے۔ تم پوچھوگے کیوں میں کہونگا یوں کہ عورتیں خود ایک

دکشنی ہندسی ہیں۔ دیبی لچھمی یا دولت کے نام کی پھروپے ہیں اور نظامی گنجوی کا یہ مشہور مصرعہ ہے کہ زر ہمی گشت در جہاں گنج گنج کا یاد رہے۔

۶ - اگر کوئی تمہارے دروازے پر آواز دے اور اُس کی آواز سُنتے ہی تمہاری بیوی بول اٹھیں کہ اوہ ہو یہ بھیا ہیں یا وہ ہیں چچا جان ہیں۔ ماموں ہیں۔ خالو ہیں۔ پھوپھا ہیں یہ ہیں وہ ہیں۔ اگر چاہتے ہو کہ بیوی تمہارے حق میں برکت و موجب خانہ آبادی بنیں اور برکت سے تمہارے حق میں لعنت الٰہی نہ بن جائیں اور خانہ آبادی سے وہ باعث خانہ ویرانی نہ بنیں تو میری اس نصیحت کو یاد رکھنا کہ ایسے معاملات میں بیوی کے قول کو وحی آسمانی جاننا تا بہ آنکہ صریحاً تمکو معلوم ہو کہ نزدیک کے چھوٹا موٹا رشتہ تک نہیں لیکن تم یہی جاننا کہ صلہ رحم ہے اگر واسطہ رحم نہیں تو اُسے تمہاری بیوی نے کبھی گھر پر رشتہ دار کے نام سے بلایا یاد رہے کہ ایسے معاملات مین بیوی کی آنکھ دیکھنا اپنی بند رکھنا بیوی کے کان سے سُننا اور بیوی کی زبان سے بولنا اگر تم اعتراض کرو کہ یہ کیوں دیکھو دانایان فرنگ کو اُن کی اصطلاح میں جورو کو better half یعنی عمدہ نصف حصہ جسم کہتے ہین سنسکرت و بھاشا کی قدیم کتابوں میں نام ہے ادھ انگی یعنی نیم بدن اور شرعاً بھی یہ بات ثابت ہے کہ ازدواج سے دونوں کا جسم و جان ایک ہو جاتا ہے۔ اور اگر تمنے زیادہ پوچھ گچھ کی تو مثل مشہور ہے جتنا چھانو اُتنی ہی کرکری نکلتی ہے

غارت دولہا جب سارے کام بیوی کے اعضا سے کئے گئے دیکھے اُس کی آنکھ سے سُنے کہے اُس کی کان و زبان سے تو یہ بھی کیوں نہیں کہتے کہ کھائے پیئے بھی اُس کے مونھ سے جب پیشاب پاخانہ پھرنا ہو تو کہا کرے کہ بیوی میرے بدلے تمھیں پاخانہ پھر آنا تم ہی میرے بدلے پیشاب کر آنا۔

منحوس الدولہ کیوں بھتیجے وہی دخل در معقولات دھڑ چپت رسید کی)

۷ - اگر کبھی تمہاری بیوی نے تمہارے روبرو کوئی ایسا کھانا رکھ دیا کہ جس کے پکوانے کی تم کو مقدرت نہ تھی یا تم نے جس کا سامان لا کر نہیں دیا یا یہ کہ تمہارے علم و یقین میں جو نہیں لایا گیا یا از قسم حلوا سوہن یا نیمبرشتی دمیدہ وغیرہ بچوں کو کھاتے دیکھنا خبردار زبان بند رکھنا جہاں تم نے اتنا پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا تمہارا ہی نقصان ہوگا۔ تم محروم رہوگے اور وہ تو جھینکنگی ہی۔ علیٰ ہذا القیاس اگر بیوی کو کوئی عمدہ اور بڑھیا کپڑہ یا زیور پہنے دیکھنا اوّل تو عقلمندی اس میں ہے کہ آثار بشاشت چہرہ پر ظاہر کرنا اور دو کلمات تعریف کہہ دینا کہ واہ بیوی کیا گرہست ہو کہ بہت تھوڑی آمدنی میں انتظام خانہ داری بھی اُجلا رکھا اور چار چیزیں بھی بنائیں اور اگر دیکھو کہ اتنا حوصلہ نہیں کہو کہ ایک خیال ترش کو خوبصورتی کے ساتھ چھپا جاؤ تو خبردار خبردار کوئی کلمہ تحقیق و دریافت جو منہ سے نکلنے پایا

اگر اچھا نہ زبان پر آنے کو ہو تو زبان دانتوں کے نیچے داب لینا۔ اگر اس نصیحت پر عمل کرو گے تو اس میں دو فایدے ہوں گے ایک تو تمہاری اہلیہ تم سے نہایت رضامند ہونگی اور دوسری عورتوں کے سامنے تمہاری تعریفیں ہونگی تم کو کہیں گی کیا میاں آدمی ہے بھولا بتلائیں گی۔ دوسرے یہہ کہ اُس کے دل سے جو غدغہ جاتا ہے گا سرمایہ کو پوشیدہ نہ کرینگی۔ اگر کبھی تم سے بگاڑ ہوا اور تم عقلمند ہوئے تو بیوی کے جاتے جاتے جلی قدر حیثیت تمکو اچھا خاصہ سرمایہ دوسرے کا کمایا دوسرے کا جمع کیا ہوا مُفت میں ملجائے گا اور تیسرا یہ فایدہ کہ جب تک وہ نیک بخت تمہارے گھر میں رہینگی آراستہ و پیراستہ رہینگی محلہ میں تمہاری حرمت و وقعت بڑھیگی۔

۸۔ جب کبھی تمہاری کسی نئے شخص کے ساتھ ملاقات ہو اور وہ ہو بھی حسین و جوان و شوقین اور تم اُسے اپنے گھر پر لاؤ یا وہ خود تمہارے گھر آئے تو پہلے روز تو اُسے گھر سے بہت دور بٹھانا اور پردہ کا نہایت سختی کے ساتھ اہتمام کرنا یہ اس غرض سے کہ جتنا تم پردہ کا زیادہ انتظام کرو گے اُتنا ہی اس مہمان کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ ضرور کوئی جواہر ہے کہ جس کے چھپانے کا اتنا خیال ہے اور اس سے اشتیاق بڑھے گا۔ اور جس وقت کہ تمہارے گھر کے لوگوں سے سلسلہ آمد و رفت جاری ہوگا تو پہلے پردہ کی عظمت سے اُس کے دل میں قدر بڑھے گی۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کرنا کہ اس مہمان سے یہہ کہہ دینا کہ بیگم صاحب آپ کو سلام دیتی ہیں اور مزاج پوچھتی ہیں اور دوسری مرتبہ جو وہ شخص آئے ایسی جگہ بٹھانا کہ بیگم صاحب اصالتاً اُس مہمان سے صاحب سلامت کرلیں بلکہ پان بھی اپنے ہی دست مبارک سے دیں۔ بھتیجے اگر تم نے میری اس نصیحت پر عمل کیا تو یاد رکھنا کہ محلہ میں جہاں تم رہتے ہو تمہارا پلہ بھاری ہوگا تمہارے دس طرفدار جہاں جاؤ گے پیدا ہو جائیں گے اور کارو بیکاری دونوں میں بفراغت بسر ہوگی۔ اور اگر کہیں آپنے بے حوصلگی کو دخل دیا تو یاد رہے کہ جتنے آپ کی بیوی کے حامی و مددگار ہوں گے اُتنے ہی آپ کے دشمن اور آپ کی کمائی میں برکت ہوگی اور عجب نہیں کہ آپ کی بیوی کو کوئی ایسا مرض لاحق ہو جائے کہ جسکی علامتیں ظاہر نہ ہوں اور ہمیشہ آپ کو بیوی کے دوا درمن میں حیران ہونا پڑے اور حکیم و ڈاکٹر بلانے پڑیں اور آپ کی بیوی دل میں ہنسیں کہ ہر طرح سے بڑا پردہ کیا تھا مگر میں نے بھی وہ مجبور کیا کہ اپنے پاؤں حکیموں کو بلا کر لایا اور غیر مردوں کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دیا۔

۹۔ جس جگہہ تمہارا گھر ہو اور اُس محلہ کے نوخیز جوانوں ہمسایوں کے ساتھ تمہاری بیوی بھائی خالو چچا نانا ماموں دیور جیٹھ وغیرہ رشتے پیدا کریں یا وہ لوگ خود پیش دستی کریں تو تم اس میں زیادہ غیرت داری و نفاست کو دخل نہ دینا بلکہ دل کو یوں تشفی دینا کہ تمہاری اہلیہ بڑی عصمت مآب ہے کہ ہر شخص کو مثل باپ

بھائی وغیرہ ایسے رشتہ داروں کے سمجھتی ہے کہ جن کے ساتھ شرعاً نکاح حرام ہے اور جن سے پردہ غیر ضروری ہے اور بقول عورتوں کے زبان تمام جسم میں حلال ہے اور باقی سب جسم حرام ایسی زبان سے بیٹا بیٹی ہو جاتے ہیں جیسے زبان سے بھائی کہہ لیا وہ بھائی جسے باپ کہہ لیا وہ باپ گو بیچاریاں یہ جانتی ہی نہیں کہ جس مذہب کی پیرو ہیں اس میں منہ بولا رشتہ تو درکنار لے پالک بیٹی بیٹے وغیرہ رشتوں کی کوئی اصل نہیں اور حضرات بزرگان دین نے خود جبکی نظیر قایم کی ہے مرد اور غیر مرد وعیاش کب ایسے باپ بھائی کہہ دینے سے پروا کرتے ہیں لیکن شوہر اس بات سے اپنے دل کو کسقدر تسلی دے سکتا ہے کہ اول تو کیا اس مرد و عورت کو زبان کا اتنا پاس بھی نہ ہوگا کہ جسے باپ بھائی بہن ماں کہا اسی کے ساتھ بدنگاہی کریں گے اور اگر ایسا ہوا بھی تو جب بھی میرا اسقدر رعب تو ہے کہ جس زن و مرد کے ساتھ رشتہ آلودگی پیدا ہو گیا عورت تو اسے باپ بھائی اور وہ مرد عورت کو بہن اور ماں وغیرہ کہتا ہے انکا دل خود انکو ہر وقت اس گناہ کی سزا دیتا رہتا ہوگا ماسوا اہل محلہ اور خویش اقارب کی علانیہ طعن تشنیع سے زبان بند رہتی ہے اور جو عاقل ہیں وہ اپنے محکوم کو یہانتک نہیں دباتے کہ بغاوت پر آمادہ ہو جائے اور بہت سی باتوں سے دیدہ دانستہ اغماز کر جاتے ہیں کہ کھلی بغاوت پر نہ مستعد ہو جائے تو اس وقت وہ جو ذرہ سا لحاظ باقی تھا وہ بھی گیا۔ بھتیجے جس شخص کو تمہاری عورت باپ بھائی وغیرہ کو ہی رشتہ داری کا خطاب دے اور وہ مرد بھی اس کے جواب میں اسے بہن بیٹی بھانجی بھتیجی بھاوج وغیرہ بنائے تم اس پر کفایت کرنا اور ان کے حالات میں زیادہ تحقیق و تدقیق کو دخل نہ دینا اگر اس اصول پر چلوگے تو آباد رہوگے۔

۱۰- بھتیجے جب تمہاری بیوی کہیں کہ حضرت عباس کی درگاہ یا حضرت شاہ مینا کے سلام کو جاؤنگی یا یہ کہ مسجد میں چراغ جلانے جاؤنگی۔ یا یہ کہیں کہ اماں خالہ تائی پھوپھی چچی بہن بہنوئی کے گھر یا کسی سہیلی کے یہاں جاؤنگی تو سعادتمندی اسی میں ہے کہ خود ہی ڈولی بلا لینا ورنہ کم از کم آمد و رفت میں حارج نہ ہونا اور اگر ہوگے تو پچھتاؤ گے کیونکہ جیسے پانی میں یہ قدرتی خاصہ ہے کہ جب تک اس کی پنسال نہ برابر ہو جائے نہ ٹھہرے ویسے ہی بوڑھے اور نامرغوب شوہر کی جورو تاوقتیکہ جس شخص سے ملنے کے لئے اس کا جی چاہے نہ مل لے وہ گھر میں نہیں رک سکتی۔

۱۱- جالی کشیدہ پھندنے ٹوپی تیلیچی وغیرہ سوئی کے جتنے کام عورتوں سے کروانے والے لوگ ہیں خواہ وہ کیسے ہی خوبصورت اور نوجوان ہوں بانکے ہوں مشہور شہدے ہوں لیکن اگر آپکی اہلیہ اگر انہیں سے کسی کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہیں ہرگز حارج نہ ہونا۔ ارے میاں ایک ذرہ سی عالی حوصلگی میں سو مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں اور تھوڑی سی تنگ نظری میں آسانیاں مشکل بن جاتی ہیں ع نام ہوا آپکا اور کام ہمارا ہو جائے بس سمجھ جاؤ عاقلاں را اشارہ کافیست۔

۱۲ - اگر تمہاری بیوی پر کوئی جن بھوت شہید و آسیب کبھی کبھی چڑھتا ہو یا کسی پیر فقیر کا سایہ ہو اور جو سیانا عامل ملاں حاضرات و تعویذ و گنڈہ اور نقش سے جورو جی کو جھاڑتا ہو خبردار خبردار اگر کبھی صراحتاً یا اشارتاً کنایتاً یہ ظاہر کیا کہ تم مشتبہ ہو یا مصارف حاضرات پامال کھلائی سے گھبرائے اپنے کئے کو پچھتاؤ کہ مبادا آسیب کے ساتھ خود جورو شریف نہ تڑ جاویں ۔

تڑاخ ۔ تڑاخ ۔ تڑاخ اور دو طرفہ چپت بازی کی آواز منحوس الدولہ نے غارت دولھا کو غارت دولھا نے منحوس الدولہ کے چپت رسید کیں ۔

غرضیکہ میاں دولھا کو ان کے چچا ہی دستور العمل عیالداری کے قاعدے سکھاتے یا خود یا چپت بازیاں کرتے مونہ چھل چھلتے ہوئے جلوس جو کمہارے کے پل سے چلکر مولوی گنج مشک گنج رکاب گنج ۔ رکاب گنج سے راجہ کے بازار پاٹا نالہ سے چوک کہنہ چوک جدید میں گشت کرتا نخاس سے براہ محلہ سیچی گنج اپنے مرکز اصلی یعنے کمہاروں کے پل پر آیا اور یہاں درگاہی لال کی بارہ دری سے کوئی دو سو قدم جانب شمال و مغرب کیل گھر برفعا بان کے متصل ایک مکان میں بی دولھن جان لمبے بیٹھی ہوئی تھیں اور سمدھیانہ والوں کو انتظار تھا کہ کب برات گشت کر کے آوے کب نکاح ہو جسوقت کہ بارات روانہ ہوئی تھی قریباً چار پانچہزار آدمی اس کے ہمراہ تھا اور واپسی کے وقت ایسے عجیب الہیئت دولہا کے نکاح کا تماشا دیکھنے کے لئے بھلا کم از کم چالیس ہزار آدمی تو ہو گا مخلوق خدا ٹوٹی پڑتی تھی پھیری فروشوں نے اپنے سودے رکھ دئے ۔ دوکاندار دوکانیں بند کر کے ہمراہ ہو گئے ادنے اوسط و اعلے درجہ کی اکثر رنڈیاں پاپیادہ اور سواریوں پر ہمراہ ہو گئیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی عالیجاہ رئیس کی برات ہے اور بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ کھوئے سے کھوا چھلتا تھا اور شامیانہ تک پہونچنے کیلئے کتنے ایسے لوگ تھے کہ روپئے دینے کو مستعد تھے کثرت ازدحام کا اس بات سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ دولھن کو جس مکان میں سجایا تھا اس کے اطراف میں کھیت تھے وہ طرفۃ العین میں پامال ہو گئے اور بجائے زراعت کے مخلوق خدا کے سر ہی سر نظر آتے تھے ۔

ناظرین نے خود ہی سمجھ لیا کہ جو عورت کہ اس قسم کے دولھا کے ساتھ نکاح پر راضی ہوئی ہو گی وہ بھی دولھا صاحب کے طرح عجیب الحال اور عجیب الخلقت ضرور ہو گی اور جن ستم ظریفوں نے جمگھٹا کیا ہو گا وہ کہاں ایسے گئے گذرے تھے کہ جوڑ کا توڑ نہ ملاتے ۔ بس جیسے کہتے ہیں اللہ ملائی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی ۔

سر تا پا غارت دولھا کی بیوی
مسمات سبز قدم عرف گھر اجاڑ
دولھن مخاطب بخطاب ہیضہ خانم

بی سبز قدم کا سر دنیا کی عورت مرد کے سروں سے نرالا

اونٹنی وار تھا اور قد و قامت کی مناسبت سے بس یہ معلوم ہوتا تھا یہ پچکا ہوا لمبوترا شاہجہان پوری تربوز ہے۔ بال ایسے گھونگروالے تھے کہ گویا ماشاءاللہ قدرت نے یا تو بھیڑ کے بچے کی گتھی وار اون سر پر کسی لعاب دار یا دم سے چپکا دی ہے یا گول مرچیں ڈوروں میں پرو کر سر کی کھال میں ڈوروں کے سرے سی دیے ہیں۔

جبین مبیں بہ اعتبار کشادگی و صفائی کے ایسا خوبصورت تھا کہ اوہو ہفتہ جس کی ادنے رونمائی تھی چھوٹی ہانڈی کا کالا پیندا اوصاف تیرگی و ناہمواری کے سبب ایسا سیاہ کباب تھا کہ آتش حسد سے جل جل کر کالا ہو گیا تھا۔

کمان ابرو اس بلا کی تھیں کہ ستارہ دنبالہ دار ہیبت و نحوست جس سے مستعار لیتا مُنہ پر یہ معلوم ہوتا تھا کہ بعینہ عجوبہ کار قدرت نے دو جھاڑو پھونکی طرف سے لا کر آڑی رکھ دی ہیں اور یہ اس غرض سے نظر عشاق کی کوڑے کی قدرتی طور پر صفائی ہوا کرے۔

آنکھیں وہ آہو چشم کہ صفت تنگ چشمی میں ہاتھی کی آنکھیں جس کے آگے نیچی نہیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کالی دیوار میں کسی نے دو غلے مار کر چلیں اکھاڑ دی ہیں۔

مژگان۔ حضرت ظفر ایسی ہی پلکوں کے حق میں یہ شعر فرما گئے تھے ؎

صفِ مژگاں سے اے دل اُسکی ڈرنا
یہ فوجِ سینہ بازانِ دکن ہے

اور ایسی ہی صفِ مژگان بیچارے امانت مرحوم کے خواب میں آئیں تھیں ؎

خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے

تیر و سنان تو ایشیائی شعرا کا مبالغہ ہے مگر جو نکلے نہیں تو یہ تو ضرور معلوم ہوتا تھا کہ سیہ کے کانٹے چمڑے کی کترنوں میں اٹکی کر کسی نے آنکھوں پر سائبان لگا دیا ہے کہ اُن ہیبت انگیز آنکھوں کو چھپائے رہیں کہ مخلوقِ خدا اور علی الخصوص بچے لال لال ریلوے کے سگنل کی لالٹین لال آئینہ کی لال لال چمکتی ہوئی پتلیاں دیکھ کر ڈر نہ جائیں۔

رُخسارے۔ گلسرخ باغ حسن تھے یا آفتاب و ماہتاب فلک محبوبی سے اُتر کر اس شہر اعظم سپہر رعنائی پر بلا گیر ڈال رہے تھے۔ بعینہٖ یہی معلوم ہوتا تھا کہ وارنش کے پرانے بوٹ کی ایڑی کسی نے مُنہ پر مار دی ہیں اور پسینے کے باعث مُنہ پر چپک گئی ہیں جو اب چھوڑائے نہیں چھوٹتیں

ناک۔ میرزا سودا کے اس شعر کا مصداق ہے ؎

دہن آیا نہ نظر بینی کی صفائی کے سبب
منخرین اپنے ہے گو نشتر تراشی حدنک

یہ معلوم ہوتا تھا کہ پہاڑی کوا بیٹ کرنے کے لئے موڈھے پر بیٹھ گیا ہے گال دونوں شہپر ہیں اور ناک اُس کی چونچ ہے۔

غنچہ دہن کی یہ کیفیت تھی کہ گویا تعریف تنگ دہنی کے منتہا اس شعر کا مصداق تھا ؎

کردی بہ نطق نقطۂ موہوم را دو نیم
بس مسئلِ بیانِ حکیمانِ دہانِ تست

دونوں باچھیں یہاں تک چری ہوئیں تھیں کہ اگر ناری گُتے کے مونھ سے مثال دوں تو وہ عدالت قدرت میں لائیبل کا دعوے کردے اور اس تشبیہہ بلا مشبہ کے جرم کے لئے مجھے معافی مانگنی پڑے اگر گن پھوٹنگی میں بنگالہ کی سینا سے مثال دوں جب بھی خطاوار ثابت ہوں کہ اُس پر زعفرانی تحریر اور بی گھر اجاڑ دلہن کے ہونٹ اس بلا کے سُرمئی تھے کہ اگر بھونرے سے اورا کہہ دوں مارے غصّہ کے بھتنی کالی پڑ جائے اور سطری کہ توبہ بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈائن کسی کا کلیجہ موہنہ میں دبائے ہے بالائی و زیری تکلے لٹک رہے ہیں - لب بالائی اس انداز سے ناک کی جانب مڑا ہوا تھا کہ بلڈاگ بھی تھوتھنی بھی بہشت ناکی اس سے مستعار لیتی -

دروندان - الماس رنگ آب و تاب سے ہیرے کی کنی کھائے اسقدر چھوٹے کہ صفر تھے یا :- دہن دایرہ حسن میں مرکزی نقطہ خیالی تھے یا یہ کہ صدف دہن نے اس خوف سے کہ اُس کے جگر بند در کو نظر بد نہ لگے خود ہی انکو شدت محبت سے پیٹ میں چھپا لیا تھا - یعنے تھی ہی نہیں -

سیب ذقن - ساٹھ برس بیشتر سے خواجہ حافظ بلبل شیراز جسپر نثار تھے ؎

از لبت شیر رواں بود کہ من دانستم
پر لبت چاہ زنخدان تو بے چیز نیست

بعینہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ جس قسم کے بندر کا نام گوریلا ہے اُسکی ٹھوڈی اور جبڑا ہے -

گردن ع کمر پتلی صراحی دار گردن

کوتاہ گردنی کا یہ عالم تھا کہ خنزیر و ہاتھی کی گردنیں اُس عورت کی گردن کے مقابل زیادہ لمبی تھیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ پُرانے مٹکے کا مونہہ کٹا ہے جو کائی سے کالا ہو رہا ہے -

سینہ - ایک تختہ چوبین تھا کہ کندہ آبنوس بھی اسقدر کالا اور گڑھوں کے سبب سے ناہموار نہ ہوگا -

پستان ایسے گول گول کرارے امول کہ جسے دیکھ کر انار کے مونہہ میں بھی پانی آ گئے اور خسارہ سیب فرط غیرت سے تمتما اُٹھا تھا بقول میرزا سودا ؎

اُس کے دیکھے جو کچوں کو یہ تیقن ہے اُسے
تمتماتے ہوئے یہاں تک گال کا اُترا ہے

یا یہ معجون مُشہی کی ہیں دو ڈبیا
آوے ہی جان میں جنہیں دیکھ کر روح ملک

اور اس درجہ نازک تھے کہ تاب نظر نہ لاسکے اور خوف دشمنان سے ایک سرے سے روپوش ہو گئے یا یوں کہنا چاہئے کہ فراش قدرت کو یہ نہ گوارا ہوا کہ اُس نازنین کی صفائی سینہ میں کوئی پستی و بلندی واقعہ ہو اس لئے چھاتیوں کو دو ڈھیلے یا نکے کنکر پتھر خیال کر کے ایک دم صاف کر دیا اور بجائے اُن کے دھکدگی کے مقام پر سینہ میں کوز پشت کی کمر کے برابر ایک کوب نکالدیا -

پیٹ - گویا بیہم کی صورت اونٹ کا کوہان تھا -

ناف - بس ایک گندی گڈھیا تھی بقول سعدی علیہ الرحمۃ مُردار یا مناب مرداد -

اس سے نیچے پاس ادب اور حیا مانع ہے اور یہ خوف بھی ہے کہ قلم کو ایک دفعہ جہاں راستہ ایسا پُر خطر ہے ایک دفعہ قعر دوزخ میں گر کر نکلنا مشکل ہو اس لئے

ایسے خطرناک مضمون سے احتراز ہی بہتر ہے۔ جانگھوں سے پاؤں تک کچھ ایسی کمان صورت ٹانگوں کی ملیاں باہر کو جھکی ہوئی تھیں بالوں سے چھپی ہوئی ۔

قد بجائے خود مجسم مصرعہ بالا بلندی تھا اور اُس پر ماتہ مصحفی کو اس قد و ادا کا الہام ہوا تھا

ہاتھ اُس سرو سے قد پر اُٹھے انگڑائی کو
مستزاد اس نے کیا صبح رعنائی کو

قلندر رو ریچھ کے بلچ کا بجائے خود اچھا خاصہ ناٹک تھا لکھنؤ میں یہ بھی ایک قاعدہ ہے کہ جب شادی ہو جاتی ہے داماد کو اُس کی سسرال کے اور بہو کو اُس کی سسرال کے لوگ سوا اصلی نام کے کوئی نہ کوئی خطاب دیتے ہیں اصلی نام ان بی صاحبہ کا سبز قدم بیگم تھا خطاب گھبرا جاؤ دولہن کا عطا ہوا تھا اور سسرال سے ہیضہ خانم مخاطب ہو گئی تھیں اور بندۂ درگاہ فصاحت میں شاگرد سبحان وار ہیں ۔ بی صاحب کا جب ذکر ہوا پہلی مرتبہ اصلی نام دیا جو نام کی ضرورت آئی بیگم کا خطاب لکھا اور اب سہ بارہ سوا اس کے کوئی چارہ نہیں کہ سسرال سے جو خطاب ملا تھا وہ عرض کروں لیکن ہیضہ خانم لکھنے سے جو کوئی یہ اعتراض کرے کہ ابھی بی صاحب کا عقد نکاح ہوا نہیں اور خطاب سسرال کہاں سے ملگیا میں اس معترض سے کہونگا کہ او بیوقوف میں واقعہ ماضی لکھ رہا ہوں اس لئے ہیضہ خانم سسرال سے جو خطاب ملا تھا اگر اُسے استعمال کروں تو کیا اور جو معترض کا طرفدار کہے صرف و نحو میں اسم کے قایمقام وہ کی ضمیر اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ بیان میں بار بار تکرار نام کی ضرورت نہ آئے اور اگر ضرورت آجائے تو تکرار اسمائے اشخاص خلاف فصاحت نہیں تو بندہ بجواب اُس کے کہے گا آخر ایجاد بندہ بھی تو کوئی چیز ہے یا نہیں دیکھا یہاں معترض ہم وہ افصح الفصحا موجد الفصاحت ہیں کہ بجائے جامد و موضوعات شخص کے یہ ہما سا ہی حصہ ہے کہ جس جگہ چاہیں نام شخص کی بجائے جو لفظ چاہیں گھڑ لیں زید کو ایک جگہ زید دوسری جگہ اس کے حروف کو مقلوب کر کے دیز لکھیں اور تیسری مرتبہ جو پھر یہ ضرورت ہو کہ زید کا نام لیں ضمایر معمولی نہ برتیں ہماری بلا برتے ہم تو موجد ہیں ہمنے زید کو جیسا بہ اختیار خود زبر بنا دیا اب اگر اسے بیچ بیچ لکھ ماریں جب تک زید ہم پر نالش کرے کر گئے ہیں جو کرنا تھا ہم کر ہی گذرے اور نالش کا بھی کوئی خوف نہیں کیونکہ قانونی دیوانی و فوجداری میں اس قسم کے اسمی نقصانوں کی چارہ جوئی کی کوئی صورت ہی نہیں استغفار اس دخل در معقولات سے کہاں تو بی ہیضہ خانم کا سراپا اور باری آئی تھی اس امر کی کہ اُن کے لباس و آرایش پیدایش کا بیان کروں اور کہاں میں معترضین سے عذر خواہیاں کرنے لگا ایڈیٹر صاحب خفا نہ ہجئے گا معترضین کے اعتراض کا دفع دخل ضرور تھا وہ جو اسے ایک دفعہ بیوقوف کہہ دیا اور یہ بھی دکھا دیا کہ ہم ایسے زبردست ہیں کہ نام اشخاص وہ چیز تھی کہ جس میں کسی شخص کا قابو نہ چلا ہم نے اس میں بھی اصلاح و ایجاد کو دخل دیا تو وہ ان زبردستیوں کے نمونہ کو

دیکھ کر اگر مقام ایذا دہی سمجھیگا اس خوف سے کہ کہیں مُنہہ کی نہ کھاؤں مُنہہ نہ آئیگا اور اپنا سا مونھ لیکر بیٹھا رہیگا اور اگر ایڈیٹر صاحب اس مقصور دخل در معقولات سے آپ خفا ہوگئے ہیں یا آپ کے ناظرین بگڑ گئے ہیں میری بلا سے میں نے تو صرف اسقدر آزادی کی ورنہ مجھے تو بقول گولڈاسمتھ کے ناظرین کیخدمت میں یہانتک استحقاق گستاخی و آزادی ہے کہ وہ اونگھتے ہوں اور انکی ناک پکڑ کے ہلا دوں اور اگر آپ کو اس حوالہ میں اعتراض ہو آپ سند مانگیں گولڈاسمتھ کے قصہ وکار آف ویکفیلڈ کو ملاحظہ کرلیں۔ اگر آپ فرمائیں کہ انگریزوں میں ایسی بد تہذیبی کا رواج ہوگا کہ مولف و مصنف شائقین کلام کی ناک پکڑ کر خواب غفلت سے چونکا دیں اور از سر نو اپنے بیان کی طرف متوجہ کرلیں لیکن ہم اہل ہندوستان میں ایسی آزادیاں مباح نہیں اگر اینجانب کو ناظرین کلام سے آزادی کی ایسی ہی ضرورت تھی کسی انگریزی تحریر میں ایسی بے تکلفی کی ہوتی ہیں سعدی کا مقولہ پیش کرونگا اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ ۔

کیوں ایڈیٹر صاحب اب تو آپکو یا آپ کے ناظرین کو کوئی عذر نہ باقی رہا ایڈیٹر صاحب بُرا نہ مانیگا اور یہی ناظرین سے التماس ہے کیونکہ میں نے جو اُن کے ساتھ ایک ذرہ خوش طبعی کی بیجا استحقاق تھا کہ میں نے مصالحہ غم غلط اُنکی خاطر مہیا کرلیا مگر معترض احمق کو نکتہ چینی و ایراد کا کیا استحقاق تھا کیوں دیکھا ایڈیٹر صاحب آپنے آپکا خادم کیسا شوخ ہے آڑی ترچھی کہہ ہی جائے اور کیسے اس لطف سے کہ مخاطب گالیاں کھائے اور شربت کے گھونٹ کی طرح پی جائے اسیکو کہتے ہیں ع عیب کرنیکو ہُنر چاہیئے

واہ رے میں باز آمدم بر سر مطلب ۔

ناظرین قسم تمکو غارت دولہا اور بی گھر اُجاڑ دولہن کے سر مبارک کی ذرہ مجھے یاد تو دلانا کہ میں کیا کہتا تھا۔

ناظرین کوہ نور؟ میاں نامہ نگار تمنے بی ہیضہ خانم کا سراپا ختم کیا تھا اور اس وقت تانچھے ہیں جو لباس بی دولھن جان کے زیب بر تھا اور اُنکی آرایش و سامان زیبایش کا بیان کرنے والے تھے۔

مابدولت حضرت نامہ نگار۔ کیوں ایڈیٹر صاحب کوہ نور آپ نے بھی ناظرین کوہ نور کو نہ سمجھا دیا کہ ملک ہندوستان میں اور خصوصاً اصطلاح لکھنؤ میں میاں خطاب خواجہ سرا ہے کیونکہ وہ اکثر حبش الاصل ہوتے ہیں جہاں جو یہہ ہندوستانی مسلمانوں کی قومیں از قسم شیخ و سید و مغل پٹھان وغیرہ کے نام ہیں اس لئے ان کو بلفظ میاں مخاطب کرتے ہیں اگر آپ کو یہ نہ معلوم تھا کہ نامہ نگار کس قوم کا موجب افتخار ہے تو یہی خطاب حضرت بھی گیا تھا ۔ خیر چونکہ میں نے اُنکی ناک کے ساتھ دوستانہ آزادی کا برتاؤ کیا تھا اُنہوں نے ملاحی میں مابدولت کو خواجہ سرا کہہ لیا خیر عوض معاوضہ گلہ ندارد ۔ مگر

ناظرین جو کبھی آگے حضرات نابدولت کی خدمت میں ایسی حرکت سوے ادب کے مرتکب ہوئے تو کم از کم یہ سزا صادر کیجائے گی کہ حضور اینجانب کے کلام معجز نظام کے لئے ترسنا ہوگا۔

ہاں بی اُجاڑ دولہن کے مانجھے کی تیاری کا حال بیان کرنا ہے۔

بندۂ درگاہ نے سراپا بیان کرنے میں تو اساتذہ قدیم کی ترتیب کو برقرار رکھا مگر جب مانجھے کی تیاریوں میں بی دولہن جان کو نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نہ کیا۔

ناظرین ہنسے! کیا ان کے دولہا میاں خون حرام جان معروف بہ غارت دولہا سے چغلی کھاؤ گے کہ میں نے انکی زوجہ عصمت مآب کی شان میں کہا کہ نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نہ کیا اور نالش لائبل کرواؤ گے۔ جی! حضور ایسے بیوقوف بھی نہیں جو بنائیں تو ازار حوائج ضروریہ کا راستہ نہ رکھیں عبارت زیر بحث میں سرکار نے لفظ اُلٹا خود بی دولھن جان کی شان میں استعمال نہیں کیا تھا بلکہ یہ مقصود تھا کہ ترتیب لباس و آرایش کو پائجامہ کے پائنچوں کی طرف سے اُلٹونگا۔

قہہ قہہ ہاہا ہاہا ہوہو کیوں ناظرین یہ بے موقعہ ہنسی کیسی کیا اس نیک سخن کو طلاق دلوانے کا ارادہ ہے یاد رکھیئے کہ کہیں وہ پھر حضرات ہی میں سے کسی صاحب ہی کے سر نہ ہو اور اگر آپ کا یہہ خیال ہو کہ میاں غارت دولہا خون حرام جان نابدولت سے گغضب ہوں

یہہ خیر سا آتا ہے۔ الفاظ اُلٹا و پائجامہ و پائنچہ سے مراد صرف اتنی ہے کہ چونکہ سر دردہ ہوتا اور نامہ نگار کی ہمت کوتاہ۔ پاؤں کی طرف سے شروع کرتا ہوں یعنے بیان آرایش کا بی دولھن کے نیچے کی چیزوں سے ابتدا کرتا ہوں۔

جوڑا اجوتہ کا نہ وہ جوڑا جسے جُفت کہتے ہیں، نہ ٹاٹ بافی تھا نہ کامدار تھا۔ نہ پیشوان تھا نہ حاشیہ دار تھا نہ خوردلکا تھا نہ گھیتلا نہ کفش نہ بوٹ نہ شکاری نہ ڈلی وال نہ بیکانیری نہ بُندیل کھنڈی جسے جوتا ہی نہ کہنا چاہئے بلکہ چرمی توبڑے کہنا نازیبا نہیں۔ پر جوتے اُلٹا ٹاٹ کے گھوڑوں کے دانہ کھانے کے دو توبڑے بی دولہن کے زیب پاتے تھے۔

پائجامہ۔ پائجامہ میں پائنچہ پائنچہ میں پائنچہ کی گوٹ جیسے کنکوؤں کے کاغذ (کی کٹی رنگ برنگے کاغذوں کو جوڑ کر پٹاخے کے گوٹ کی صورت تراش لیا تھا اور اُس پر بتی، اور بوتلوں کے منہہ پر جو ڈاگا لپٹا ہوتا ہے، اسکی مینت کاری کی ہوئی تھی اور پُرانے جھبر جھبر ٹاٹ کی گوٹ بھی کوئی ۹ گرہ عرض کی ہوگی اور پائجامہ کا متن ایک پائنچہ کا متن تو عمدہ تھانوں پر جو سیاہ کالیکو کے ٹکڑے لپیٹ دئے جاتے ہیں اُسکا تھا اور دوسرا پائنچہ نصف حصہ بالائی نہایت باریک جالی اور ٹ کا تھا اور حصہ زیرین سُرخ رنگ ساٹن کی فرش جگہ پائجامہ ہوگا کوئی دو کلی کا اور ہر کلی پر بھونڈی کناری ٹنکی ہوئی تھی

ازاربند۔ بکری کی آنتون کا اور مضبوطی کے لئے اُسمین تانت بہنا دیا تہا اور بجائے ٹہرون کے دو پہکنے پہلا کر لٹکا دئے تہے لیکن پہلے تیل و چونہ سے دہو کر ازاربند دہڑون کو اچہی طرح سے صاف کر لیا گیا تہا۔

کرتی۔ جو حصہ کہ چہاتیون کے اوپر تہا اُسپر روپے رکنی کی جو جالی دار موٹے سوت کی خزانون مین توڑے ہوتے ہین اُس کا ٹکڑا بدین غرض لگایا گیا تہا کہ محرم کی کٹوریان جہلکین اور وہ سینہ کی وضع کی ہیئت تہا اُسکے نیچے ہرن کا چمڑے کا بال دار ٹکڑا ٹکا ہوا تہا اگا تو اسطور کا دور لگا تہا کہ پیچہا آہنی مشبک جالی کا تہا جو آپ لوگ دروازون مین بجائے آئینون کے لگانے لگے ہین کہ ہوا اور روشنی دونون آئین اور دروازہ کی مضبوطی بہی رہے۔

کرتی کے اندر جو محرم تہا وہ تو دریا جانور کی جہلی کا اور باقی سب کرنش کا بنا تہا اور چونکہ اندرتی طور پر چہاتیان غائب تہین اس کمی کو مشاطئہ صنعت سے پورا کیا تہا۔ ربڑ کی دو بڑی چکوترون کے برابر دو گولے بنا کر رکہہ دئے گئے تہے۔

دوپٹا جو محرم وہ بہن جانی کے زیب سر تہا حضرات ہفت اقلیم کی بیگمات کو ایسا قیمتی بالاپوش کبہی میسر نہ آیا ہوگا ہزارہا قسم کے پُرانے اونی سوتی ریشمی سب کے کپڑون کے ٹکڑے اور ہزارہا قسم کے پارہائے چرمی جوڑ کر کیا کہا جائے کہ کیسی عجیب و غریب دلق بقول بعض بنائی تہی کہ جسکے دیکہنے سے یہہ حیرت ہوتی تہی کہ جس مسخرہ نے تہوڑی دیر کی خوش طبعی کے لئے ایسی بے نظیر کاریگری چترائی اور سلیقہ کو ضائع کیا اور اس چادر کی تیاری مین محنت اور اوقات دونون کو ضائع کیا ایسا ہنرور کیونکر ایسا بیفکر اتہا لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جسنے یہہ عجیب و غریب دوپٹا تیار کیا تہا اُسے چندہ سے قرار واقعی اُجرت ملی تہی اس دوپٹے پر کچہہ تو چہوٹے گوٹے کناری اور سلمہ ستارون قسم کا کام بنایا گیا تہا اور بعض بعض جگہہ پُرانے جوتون کے ابرے اور ایڑیان کاٹ کاٹ کر پہول بنائے تہے اور اُنکو مختلف رنگ کی ٹکڑیون سے رنگ کر بوٹیان نام رنگین چہوٹی چہوٹی کوڑیون کی بنت کاری سے سجایا تہا اور ستم بالائے ستم یہہ کیا تہا کہ دوپٹے کے طول مین بصورت چلیپا سانپ گوہ نیولا سانڈا [illegible] کیکڑون مینڈکون وغیرہ زندہ حشرات الارض کو اس ترکیب سے ٹانکا تہا کہ نہ تو مرنے پائین اور نہ حرکت سے معطل کرین مثلاً ایک سانپ ٹانکا اس وضع سے ٹانکے دئے کہ کمر و دم و گردن کے پاس ٹانکے سے جسم کا تہوڑا سا کنارہ چہدے اور جان پر صدمہ نہو اور جب ایک سانپ ختم ہوا اُس کے مُنہ کے متصل مینڈک سی دیا اور ایک نیولے کو اس طرح سے

ٹانکا کہ اُسکے مُنہہ مین سانپ کی دُم دبی تہی زیورات کا حال سُنئے سر پر مسری گُندہے ہوئے چمڑے کا سیج پہول بنایا تہا اور اس گوہ کی کہال پر بڑے بڑے نوٹ کے نگینز دالتون منکون پہنگون اور جہاڑ کے آویزون سے بنت کاری کی تہی۔

کان مین چہوٹی بالیان مگر اُنمین سلیان پہنگے ٹڈّے پروے ہوئے تہے اور چہوٹے چہوٹے ٹڈی ہوتی بہی تہی اور ساتہہ ہی کوئی دو سو روپیہ قیمت کا سچا جڑاؤ کان پہول بہی پہنا دیا تہا اور چونکہ دولہن کے مُنہہ پر چیونٹے سیندوریا کے رنگ کے ٹیکے ستارون اور رنگین پوتون کی افشان چُنی ہوئی تہی اور اسپر سیاہ فام رنگ کی زمین اور کانون مین دیچیات بالیون مین لٹکے اور اُن کے درمیان سچے جڑاؤ کان کی چمک دمک سے ہیبت و کراہت ایک سے ہزار چند ہو گئی تہی طوالت کلام تفصیل زیور سے مانع ہی اسلئے صرف اسقدر لکہنے پر کفایت کیجاتی ہے کہ مرے سانپون کی کہوپڑیان اور جانورونکی ہڈیان گوندہ کر بنچین گوہ چہچہوندر نیولون شیر کی ریچہہ بہیڑیون کتون اور الو چیل غیرہ جانورون اور پرندون کے دانتون اور ناخنون کو پہوڑ کر جیسے دنی بنائی اور پنچی طلائی جیسے دنی اور جڑاؤ کنگنون کے ساتہہ پہنائے گئے تہے اور کالے کنندہ آبنوس ہاتہ اور آئینہ مختلف الکیفیت زیبات سے کیا عرض کیا جاوے کہ کیسا عجیب و غریب منظر تہا تمسخر و وحشت دونون کو اس عمدگی سے ساتہہ خلط کیا تہا کہ بس لائق دید تماشا تہا دونون کیفیتین پوری پوری نمایان تہین۔

ڈومنیون نٹنیون زنخون کے طائفے آدہی دور تک سے کم ہون گے اور اُدہر محرمی تاشے اور ڈہول کے ماتمی باجے کا شور تہا اور لونڈون کی ہو حق۔

غرضکہ دولہا صاحب کی برات آئی اور سواری دولہن کی دروازہ پر ٹہری چہا منحوس الدولہ کے خچر سے نیچے اُترنے کو تہے سمدہیانہ کی طرف سے ایک گدہا پیش ہوا گدہے کے منہہ پر ایک سوف سیاہ رنگ کا اور اُسکے دونون کونون پر بہینس کے دو سینگ باندہکر اندہیری پہنا دی تہی اور دُم مین ٹاٹ کا بڑا سا سوکہا پتا باندہ رکہا اور مین جا بجا چہچہوندر آتش بازی کی بہی علیحدہ باندہ دی تہین۔ پہلے منحوس الدولہ اس گدہے پر سوار ہوئے اور بعدش غارت دولہا کو گود مین لیا کہ ایک شخص نے اشارہ پاتے ہی چہچہوندرون مین آگ لگا دی اور جیسے ہی چہچہوندرین سلگین اور اُچہل اُچہل کر گدہے کی ٹانگون مین اور خوطون مین لگین اور گدہا گہبرایا اور چراغ پا ہوا اب بچارہ بہاگے منہہ پر اندہیری گہبرا کر اُنکی زبان نے چکر کہانا شروع کیا اور اب

لوگون کی تالیان بینڈ باجا آگ بجا ڈھول تاشے جب آگے جب اور یہان ظریفون نے دیکھا کہ گدھا ناچنے لگا انھون نے اتار مین آگ لگادی اور گدھے کی پشت پر آگ کے گلہری اسپر کی منحوس الدولہ گھبرا گھبرا کر چیخ لوگون نے انکو اس تماشے مین حصہ لینے پر راضی کیا تھا جسمین سے ایک ایک کا نام لیکر تالیان ونیانالشون کی دھمکیان دینا اور یہ کہنا کہ سب کھیل کے سوتے ہیں ہاتھ پاؤن توڑنے کے کھیل کی شرط نہ تھی اور غارت دولہا اپنی طرف سے اردون کا لیا دیتے تھے اور دلہنیان دیتی تھیں کہ گدھے کی تباہوا اب جان گئی — اور ادھر تو یہ شور ہو رہا اور ادھر چار طرف سے مسخرون نے یہ غل مچا رکھا تھا یا کہ منحوس بھتیجے کو مبارک بھتیجے کی شادی مبارک ڈومنیان اپنی طرف یہ غل مچا رہی تھین کہ سواری جب اترے گی پہلے انعام لینگی۔

قصہ کوتاہ گدھا گھر دوڑتا اور منحوس الدولہ تھے سوار ہرچند تھامنا چاہا جب وہ نہ رکے تو گدھا بیتاب ہو کر خود گرا۔

اور براتی دولہا اور ان کے چچا کو لے کر دولہن کے گھر مین گئے کئی ڈومنیان اور رنڈیان ہمرہ تھیں اور بی دولہن کے کنبہ والیان بھی تھین۔

دیکھیو کہ سچ مچ گئے پیادہ مین بار انہون دولہا اور دولہن والون کے درمیان جن امور پر بحث ہوا کرتی ہے یہان بھی کبھی جہیز پر گفتگو تھی اور کبھی مہر کی کمی کا دولہن والون کو اور بیشی کا دولہا والون کو اعتراض تھا۔ اس پر بڑی قیل قال ہوئی کہ دولہا دولہن کو اقرار نامہ لکھ دے اور دولہن کی مان نے دولہن کے لئے یہ فرمائش کی کہ مصارف پاندان کے لئے کوئی رقم لی جائے اور اطمینان کے لئے کوئی جائداد مکفول کیجائے۔ مہر کا اثاثہ لکھا جائے دولہا والون کی طرف سے ہر بات کا اقبال مگر تحریر کے نام سے حیلے حوالے ٹالتا آئندہ وعدہ دولہن کے ورثا نے ایک اقرار نامہ کا مسودہ پیش کیا اور کہا کہ مہر مصارف پاندان کی وثیقہ کی نسبت بعد مین دیکھا جائیگا لیکن تا وقتیکہ کامل القیمت اثاثہ پر یہ اقرار نامہ نہ لکھ دیا جائیگا ہرگز ہرگز نکاح نہ ہونے پائیگا۔ منحوس الدولہ نے کہا کہ بعد نکاح کے ضرور لکھ دیا جائیگا لیکن دولہن کے باپ نے کہا کہ اگر نکاح کرنا منظور ہے تو پہلے ابھی وہ اقرار نامہ لکھ دو ورنہ اپنا راستہ لو اور دولہا نے چلانا شروع کیا کہ چچا میان نکاح تو مجھ سے ہوتا ہے مین تو اقرار نامہ لکھنے کو راضی ہون تم کون ہو جو انکار کرتے ہو۔ غارت دولہا کے چچا میان نے کہا کہ او حرامزادے اقرار نامہ لکھیگا تو تیری ڈاڑھی جورو کے ہاتھ مین ہوگی

دولھن جان کے باپ نے کہا کہ بہتر ہے بغیر اقرار نامہ کے دولھن کا چونڈا تمہارے ہاتھ نہین ہوگا کہ انہین باتون مین چچا منحوس الدولہ اور دولھن کے باپ مین لپٹ کی ٹہری اور خوب پاپوشکاری ہوئی غرضیکہ لوگون کے سمجھانے سے تصفیہ ہوا کہ پہلے مسودہ پیش ہو جب مسودہ پیش ہوا چچا منحوس الدولہ نے چند وجوہات مین عذر کیا لیکن غارت دولھہ نے ایسا شوق ظاہر کیا کہ کسی کی پیش نہ گئی اور اقرارنامہ بجنسہٖ تحریر ہوا — اور ہنسی قہقہہ کا ایک شور تہا کہ ڈہول اور باجے کی آواز بہی دب جاتی تہی -

مصارف پاندان کے لئے خزانہ ڈپٹی کمشنر لکہنو تکفول ہوا ایک صاحب رجسٹرار تہے ایک صاحب ڈپٹی کمشنر اور بجائے اسٹامپ کے بہیڑ کی تازہ کہال کاٹہا لائے اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے کفالت کی مہر مین ۱۵ برس تک جسقدر کل ممالک محروسہ برٹش گورنمنٹ آف انڈیا مین آمدنی ہو اور آئین ریاست ہائے محفوظہ کی سالانہ آمدنی بہی شامل تہی اور ایک صاحب گورنر جنرل ہو اور ایک نواب لفٹنٹ گورنر نے اور انہون نے دولہا کیطرف سے ادائے مہر کی ضمانت کی اور اسامین ملک ہندوستان تکفول کیا -

چونکہ کابین نامہ اور دستاویز کفالت مصارف پاندان کا مضمون تو بیان کر دیا گیا اسلئے اسکی حرف بحرف نقل ایک تو موجب طوالت ہے دوسرے محکمہ رجسٹری سے اسکی نقل آنا ایک کثیر الصرف معاملہ ہے دولہا نے جو دولھن کے ساتہہ حسن سلوک کا اور بد سلوکی نکرنے کا اقرار لکہہ دیا ہے وہ قابل دید ہے اور بندہ درگاہ نے ناظرین کرام کی خاطر بکمال عرقریزی و کوشش اسکی نقل حاصل کی چنانچہ وہ حرف بحرف ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے -

نقل اقرارنامہ منعقدہ نکاح

فی مابین

جناب نواب فلک رکاب مولوی خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ و نابت پناہ خون خرام جان بیادہ زوال حشمتہ ودولتہ واقبالہ وانیعتہ برباد ہو انکی حشمت و دولت اقبالہ معروف بہ صاحبزادہ برخوردار مولوی صاحب مرحوم اشہبالی لاالعمرہ مخاطب بسسرال بخطاب غارت دولہہ زوج مکرم وقبلہ معظم بی دولھن گہر اجاڑ ہر بیچارہ سماۃ بہر قدم ملقب بہ لقب گہر اجاڑ دولھن ملقب عطیہ بیگم مخاطب بخطاب بیضہ خانم خطاب عطیہ سسرال -

منکہ نواب خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ و نابت پناہ خون حرام جان عرف مولوی صاحب مخاطب بخطاب غارت دولہا خطاب عطیہ سسرالی ولد نواب قرم الدولہ قلتبان علی بیگ رئیس منحوست گڈھہ کا ہون

مین بحالت ہوش و حواس و بہ ثبات عقل بلا جبر و اکراہ اور ترغیب کسی کے اقرار کرتا ہون کہ چونکہ نکاح سنت موکدہ نبوی ہے اور بدو ایام تمیز سے مابدولت ہمیشہ سنت پر چلتے رہے ہین اسلئے لازم آیا کہ اس عمر پنج و ہفتاد سالگی مین جو آغاز عمر شباب ہے ہمکو ایمان کے لئے لابدی ہے کہ سنت نبوی کے مطابق ایک رفیق غمگسار پیدا کرون کہ جسے اپنے ساتھ سنت پر چلاؤن (جیسے ہی یہ دونون فقرے جن پر لکیر کھینچدی گئی ہے پڑھے گئے ایک ظریف بول اٹھا کہ بیان عبارت و دلھا کہ خوب جوبد آپ ہی کی پیدا ہین اور ضرور سنت پر چلائیگا اس ظریف کے اس جملہ پر حضار مجلس نے اور ایک زور کا قہقہہ مارا۔)

چنانچہ صاحبزادی برخوردار نور چشمی گوہر درج عصمت و نیر اعظم فلک عفت بی بی شبر قدم گھر اوجاڑ دلھن ملقب بہ ہیضہ خانم مشترک دختر بلند اختر ہرکارین یعنی نواب خفارت مآب کھٹ پھٹ دولہ و نواب پاپوش قلیخان از بطن حمبلسی بیگم صبیہ سنہ پہاڑ سر پھاڑ خان قوم مغول کے ساتھ من مقر کا آج کی تاریخ حسب شرائط مندرجہ ذیل قرار پایا ہے۔

اول یہ کہ اگر حضور بیگم صاحبہ ممدوح ازراہ مذاق یا خفگی جو مقتضائے معشوقیت ہے خواہ بطور تلطف یا بحالت برہمی مزاج چپکیان لین نوچین گھسوٹین کاٹ کھائین لاتین مارین کبھی اظہار رنجش نکرونگا اور اگر پاس و لحاظ شوہری سے اپنی اس خواہش کا اظہار نکر سکین کہ مابدولت کے سر پر شوق کفش کاری مطلوب ہے تو من مقر کبھی رو گردان نہونگے اور اسمین عین سعادت سمجھکر خود ہی جناب بیگم صاحبہ مخدومہ معظمہ موصوفہ کے دست خاص مین اپنا گھیتلا حوالہ کر دونگا اور سر جھکا دیگا لیکن شرط یہ ہے کہ جناب بیگم صاحبہ ممدوحہ ایڑی کیطرف سے مارنے کا قصد نکرین اور ایک مرتبہ دو ہاتھ سے زیادہ نہ مارین اور ایک دن مین تین بار سے زیادہ نوبت کفش کاری نہ آئے اور باقی من مقر کے ساتھ جناب بیگم صاحبہ کو اختیار ہے کہ جا ہے جسقدر خوش فعلیان فرماوین۔ البتہ اپنے جسم مین بوجہ عارضہ فتق کے پستان مردانہ شرعی محرم خزانہ ازار مستثنی ہوگا اور اگر جانبین سے کسی اس شرط کی تعمیل مین کوئی عذر کرے یا کمی و زیادتی کرے فی الفور طلاق ہو جائیگی۔

دوم قرۃ العینی جناب بیگم صاحبہ مغفورہ اپنی پاچیٹی و راحت و خدمت کے لئے کسی شخص کو رکھین مجھے نہ اعتراض مذکر و مؤنث پر نہ عمر کی بابت پیر و جوان نہ وضع کی نسبت سادہ یا بانکے کی حجت ہوگی اور اوقات استراحت مین معترض اور مخل نہونگا اور اگر کبھی اس شرط کی بجا آوری مین صراحتاً یا حیلتاً انکار کرون تو فی الفور طلاق مغلظہ

شرعی وارد ہو جائیگا۔

سوم۔ بیگم صاحبہ موصوفہ کو اختیار رہوگا کہ چاہے جس وقت جس دوست و عزیز و خویش و بیگانہ کے گھر پر جائیں من مقر کبھی مزاحمت نکریگا اور نہ کبھی متفحص ہوگا کہ کہاں تشریف لے گئیں تھیں چاہے جسوقت دولت خانہ پر معاودت کریں من مقر اگر کبھی دخل دے یا آمد و رفت میں حارج ہو تو فی الفور طلاق مغلظہ شرعیہ وارد ہو۔

چہارم من مقر اقرار کرتا ہی کہ جسوقت بیگم صاحبہ کے آشناساؤں میں سی کوئی صاحب دولتخانہ پر تشریف لاویں اور بیگم صاحبہ چونکہ حیائے مجسم ہیں شرم و حجاب سے منہہ سے نہ کہہ سکیں کہ تو اسوقت کہیں دور ہو جا تو نعلین شریف میں سی ایک من مقر کے سر پر اوندھی رکھہ دینگی تو یہ اشارہ اس امر کا سمجھا جائیگا کہ پہر رات گئی تک صحبت و خلوت مطلوب خاطر عصمت مظاہر ہی اور اگر دونوں پاپوشیاں اوندہی کرکے من مقر کے سر پر رکھدی جاوینگی تو وہ تمام روز و شب پہر دن تک مخل آرام جناب بیگم صاحبہ نہوگا اور اگر کسی طرح اس شرط سے اختلاف کرے تو فی الفور طلاق مغلظہ وارد ہوگا۔

پنجم۔ بجلدوے اس اطاعت و خدمت و اعتبار کے من مقر جناب بیگم صاحبہ سے حسب وعدہ منظور کردہ فی ماہین جناب بیگم صاحبہ سے گذارہ کا مستحق ہوگا اور چونکہ بیگم صاحبہ کی کوئی مقرری آمدنی نہیں جناب بیگم صاحبہ کی پیداوار میں بلا وضعات مصارف فی روپیہ چار آنہ یعنے چہارم کا دعویدار ہوگا اور چونکہ روپیہ پیسہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو بجائے خود ایک امتحان نفسانی ہی مبادا بیگم صاحبہ کسی رقم کو من مقر سے بخوف حصہ چہارم مخفی کریں تو جناب بیگم صاحبہ کوئی رقم آمدنی اپنے ہاتھ میں نہ لینگی اور اس خدمت تحصیلداری پر من مقر کو مامور فرماوینگی۔

ششم۔ چونکہ اس شہر لکھنؤ میں اکثر ان منکوحہ بیبیوں نے کہ بوجہ سلطنت گردی کے جن کے شوہر دورثاہ و وسائل معاش سی معذور ہیں اور کسب معاش کا بوجھہ ان بیچاروں کے سر پر پڑا ہے اور مثل مشہور ہے الاحتیاج ام الاختراع ضرورت ایجاد کی ماں ہے یہی وجہ معاش ایجاد ہوئی ہی کہ بیچاریاں خانگی دوکان حسن فروشی رکھہ لیتی ہیں اور اگر کوئی مستقل مزاج و ذی حیثیت و ابلہ خریدار پھنسا اور بازار کے اتار چڑھاؤ سے ناواقف ہوا اور دو چار دن کے لئے وہ بی بی صاحب کو خود انکی ترغیب سی و اظہار شوق سی یا اپنی خواہش سے اپنے گھر لے گیا کہ شوہر صاحب ایک جعلی وارنٹ لے کر اول تو مصنوعی کنسٹبلان پولیس کے ہمراہ ورنہ اہل پولیس میں سی دو چار کو بلالیا اور اس خریدار کے گھر پہونچے اور ادہر تو بیوی صاحب نے اس خریدار سی دوہائی تہائی مچائی کہ حاشا اللہ اس موذی کے چنگل سے اپنی

جان بچاؤین تو اپنی آبرو در کنارِ جان تک حضور پر قربان کر چکی اور ادہر ان کے شوہر و اُسکے رفقانے نجیرے ڈبلے بتلائے غرضیکہ جہانتک اُسکی مقدرت ہوئی اور وہ ہتھے پر چڑہا جسقدر نقد ملا نقد لیا اور باقی کے لئے اُسی مضمون کی درشنی ہنڈی لکھوائی کہ اگر بیچا وعدہ پر نہ دیں تو عدالت میں تشہیر ہوتے ہی ہی نہیں کہ صرف روپیہ دینا پڑیگی بلکہ فوجداری میں دفعہ ۴۱۷ کا علحدہ خوف کہ جرم دغا میں سزایاب ہوں - اگر من بعد کی پرورش اپنی گذران غرضیکہ ضرور رہنا مشترک ہے جناب بیگم صاحبہ کو دوکان مذکور کہنے کی نوبت آئے تو من مقر اقراری ہیں کہ ہر نوع جناب بیگم صاحبہ کے شریک احوال رہینگے لیکن نصف منافع کے ۔ اور اگر اس شرط ششم میں ادنیٰ تا خلاف ورزی ہو تو وہی سزائے فسق عقد نکاح کا مستوجب ہوگا۔

لہذا یہہ چند کلمات بطریق اقرار نامہ رجسٹری شدہ کے لکھہ دئیے کہ وقت پر کام آویں ۔

مورخہ ۳۰ ماہ سپٹمبر دہم سنہ ۱۶ خبطی ۔

یا حضرات ۔ اس اقرار کے پڑہنے اور تحریر ہونے کے وقت عرض نہیں کیا جا سکتا کہ کسقدر شور وغل مچا ہنسنے والے خوف تہا کہ ہنستے ہنستے آدمی بہر لشہ خطمی نہ بن جائیں اور اقرار نامہ کی ہر دفعہ پر سمدہیوں میں بحث و تکرار اور لات جوتی ہیزار کی نوبت آئی تہی اور جسوقت کہ منحوس الدولہ اڑ بیٹھے کہ ہرگز یہ دفعہ نہ منظور کرونگا اور ہیضہ خانم کے باپ بارات کو جواب دیدیتے کہ بس آپ لوگ تشریف لے جائیے اسوقت میاں غارت دولہا چیخ چیخ کر کہتے کہ خسر ابا اس بڈہے چچا سے آپ کو کیا غرض میں بدل و جان آپ کی ہر شرط پر راضی ہوں یہہ مسخرہ ہی بیان اقرار نامہ لکہنے کے وقت اتنی بحث و تکرار کرتا ہے اور بارات نے جسوقت سے گشت کی اُسنے جو بارہ قواعد دستور العمل عیالداری تمام راستہ مجہے پڑہایا ہے اُسمیں اُسنے جن باتوں کے گوارا کرنے کی مجہے خود ہی تعلیم و تلقین کی ہے وہ تو اس اقرار نامہ کی شرائط سے ہزار چند سخت ہیں لیکن انکی خاصیت دیوزادگی ہے کہ خود ایک کام کرنا چاہتے ہیں اور اگر کہیں دوسرے نے کہہ دیا کہ یوں کردو تو ضرور ہی کہ اُسکے خلاف کریں آپ انکی پرواہ نہ کریں میری جوانی پر رحم کریں اور اپنی صاحبزادی کا خیال کریں کہ دسیر گانی چڑہ چکی دروازہ سے بارات جو پہر گئی تو لوگ کیا کہینگے اور بعضی دفعہ پر تو بہ اتفاق ہوتا کہ غارت دولہہ اور منحوس الدولہ اڑ جاتے کہ نہ مانینگے اور بی دولہن جان کے باپ نے نکاح سے قطعی انکار کر دیتے تو اُسوقت پردہ سے اندرون محلسرا سے یہ صدا بلند ہوتی اور بگڑوہی لوڈہی ایسی تیسی کا باپ بنا ہے جاتی دولہا چچا منحوس الدولہ ایسا تم

کی بات ماننا ہین جان ودل سے تمہاری لونڈی ہون یہہ بڑا بدنگاہ ہے اس لئے بارہا بندی پر دست درازی کی اور یہہ سمجھکر کاسہ گدائی دوسرے کے ہاتہہ مین چلا جائیگا سو طرح سے دوست بنکر دشمنیان کرتا ہے اری لوگو مین ایک گھڑی اس گہر مین پانی نہ پیونگی اب تو بندی کے مُنہہ سے قفل جیسا ٹوٹ گیا ۔ اقرار نامہ جائے جوہے بھاڑ مین مجہہ کنواری کنیا کو ایسے جھگڑون سے کیا بی ہمدہین الگ چلاتی تہین نوج ایسے قانون والون سے اگلے وقتون مین ایسے حیان نبان نہ سُنی دیکہی دولہا دولہن راضی کیا کرے گا قاضی ۔

جس وقت محلسرا سے یہہ آوازین آئین ہر فقرہ پر تماشائی ایک فرمائشی قہقہہ لگاتے کہ جسکا شور آسمان تک پہونچتا ۔

الغرض نکاح کی تیاری ہوئی چونکہ جانبین کا طریقہ امامیہ تہا حسب رواج حضرات اثنا عشری فریقین کی جانب سے وکلا معین ہوئے ہرچند کہ وکلا جس برزخ وہئیت کے تہے اور دولہا دولہن سمدہی سمدہنون پر موزون تہے اور بہرکیف اس لائق تہے کہ اُن کا سراپا اور وضع ولباس کا نقشہ کہینچا جاتا لیکن ناظرین مین مرض اختصار پسندی ایک وبائے عالمگیر ہوگیا ہے اور جسے دیکہو اُسکا اسی مثل پر عمل ہے ہرچہ گیرید مختصر گیرید لیکن ابہی جو دولت یا قضیہ نفیسہ کا ایک چہوٹا اور ایک بڑا ڈہیر لگا دیا جائے تو بڑی ہی کو بگڑین گے کوئی پوچھے کہ جب اخبار بینی یا قصے کہانیون کی کتابون سے مشغلہ وقت گذر منظور خاطر ہے تو پہر ایک ناول کیا طول کیا مختصر لیکن رسم ورواج ومذاق پابند توجیہ وسبب نہین اور یہہ وہ چیزین ہین کہ مثل سیل کے ہین جو بہیگا بہا تو پر رواج کے برخلاف چلکر نکو وہ بنے کہ جو دھار پر اُلٹا چڑہے اور اپنی جان دے اسلئے حذف زوائد کرتا ہون ۔

مجلس نکاح غارت دولہا

غارت دولہا کی جانب سے جو صاحب کہ رسم نکاح مین وکیل بنے آپ کا نام نامی میان لغلول دانا تہا اور اس عجیب وغریب نام ہی سے حضرات ناظرین کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ آپ کی وضع وصورت کیسی ہوگی جسے ہشیق کہتے ہین گویا اس لفظ کے پورا پورا موضوع لہ تہے اور جو بی سعیدہ خانم کی طرف سے منصب وکالت پر مامور ہوئے تہے آپ کا نام نامی میان مچہندر بیگ متخلص بہ فرزانہ تہا کیون حضرات کیسے اچہے وکلا ہین اب عقائد مجمل ومفصل وخطبہ نکاح کے بعد اب دولہن کی جانب سے جواب ایجاب کے لئے جو دونون وکلا گئے اور اُنہون نے پوچہا بی سبز قدم گہر اُجاڑ دولہن ملقب بہ سعیدہ خانم بنت پہٹ پہٹ دولہ نواب پاپوش قلیخان تمکو نواب خست الدولہ خون حرام جان عم

مولوی صاحب مخاطب بعبارت دولہا کے ساتھ نکاح منظور ہے دو مرتبہ یہہ سوال ہوا لیکن دولہن قبول مین ہون کا ہنگورا نہین بھرتی غرضیکہ اور ہر چند کہ مستورات سمجھاتی ہین لیکن نہین مانتی ۔

حضرات ناظرین کیا عرض کرون کہ مستورات نے جو دولہن کو اسقدر کلمات فہمائش کہے ہیز عجیب بامذاق تھے اور مخلوق خدا کی یہہ کیفیت تھی کہ ایک ایک فقرہ پر لوٹے جاتے تھے لیکن کیا عرض کیا جائے ان فقرون کے اعادہ سے زمانہ حال کی ظاہری تہذیب مانع ہے ۔

بہر کیف جب بہت سی افہام تفہیم کے بعد تیسری دفعہ دولہن نے اس زور سے ہون کی کہ یہہ معلوم ہوا کہ کوئی ہاتھی یا دیو زاد عفریت نژاد چنگھاڑا اور دونون طرف سے منہہ سے تو ہون کا ہنگورا اور مقعد شریف سے باد گویا ایک طرف سی گاما دوسری جانب سے طبلہ پہ تھاپ پڑی حضرات آپ یقین جانئین کہ نہ معلوم ان مسخرون نے کیا کمال کیا تھا کہ قریباً سوا سوا آدمیون نے دولہن کی ہون کی ساتھ پاو کا ٹھرا کا مارا گویا بادل گرجا اور اس وقت شدت ہنسی سے لوگون کی یہہ کیفیت تھی کہ زمین پر بچھے جاتے تھے اور بیدم ہوئے جاتے تھے ۔ اور حضرات ڈومنیون نے ایکطرف سٹھنیان گانا شروع کیا اور زنخوان نے مبارک سلامت کا غل مچایا اور جیسی ہی دولہا حرم سرا سے مجلس رقص و سرود مین تشریف لائے پرانے جوتے جو بچہ مین بھگو رکھے تھے یہہ تصدق کے لئے ایک خوانچہ مین پیش ہوئے اور ایک مسند پر منحوس الدولہ ۔ چٹ پٹ دولہ ۔ غارت دولہا تینون یکجا بیٹھے تھے انہون نے وہ کیچڑ مین بھیگے ہوئے جوتے لیکر خوب ہی آپس باخودہا ایک دوسرے کے سر پر نثار کئے ۔

شبِ زفاف

ناظرین ہشیار ۔ ہر چند کہ یہہ ڈراما خاتمہ پر ہے لیکن بقول شخصے ٹیپ کا مصرعہ یہی ہے اور آگاہ کئے دیتا ہون کہ اور رفت کا بنداب آیا تو ندہائے شریف کو ڈبل مضبوط ہاتھون سی تھامے رہنا ۔

خلوت گاہ بنائی گئی تھی اس قسم کی کہ دیکھنے مین تو یہہ معلوم ہو کہ تخلیہ کا مکان ہے لیکن جو اسکی دیوارین بنائی گئی تھین بانس کی جالی کی اور برائے نام اسے سیٹھون سے اسطرح پاٹا تھا کہ شگاف سے برابر اندر کا حال جھانکنے والے کو آئینہ تھا اور پردے یا تو جھرمرے ٹاٹ کے تھے یا جالی وغیرہ کے کہ فانوس کی صورت تھے دیکھنے مین حجاب اور درحقیقت اندر کا حال بہزار آب و تاب نظر آئے ۔

بی نفیضہ خانم کے لئے پلنگ جو آراستہ ہوا

تہا ناظرین بجائے خود مذاق مجسم تہا بجائے پایون کے چار جگہہ پٹیین اونڈہی کرکے اوپر نیچے رکہہ دی تہین اور پائے اتنے اونچے تہے کہ قدآور آدمی کے گلے تک اور ان پایون کو ملا کر چار بانس کہڑے کردئے گئے اور چار بانسون کا آڑا چوکا چپر کہٹ کی صورت باندھ دیا اور اسمین مسہری کے پردہ کیا ہی عجیب وغریب لگائے کوئی پردہ تو ضرور عمدہ گلیچ کا تہا جسے انگریزی مین گازہی کہتے ہین ایک طرف جالی کا ٹکڑا لگا تہا ایک جگہہ ٹاٹ پڑا تہا ایک جگہہ بہیڑ کی ایک جگہہ بکری کی تازی کہالین لٹک رہی تہین اور ایک جگہہ چہپرون پر جو دہاری دار ٹین چڑہا کر جاتے ہین اسکا ٹکڑا لٹک رہا تہا اور جس مقام پر کہ دولہا دولہن کے اندر جانے کے لئے مسہری کا پردہ الٹا ہوا تہا وہان دونون بازوون سے دو لڑکے لنگورون کے چہرے منہہ پر رکہہ اور دُم لگا کر خدمت باری داری پر مامور تہے ۔

لاحول ولاقوۃ ابا مہ نگار سے بیان مین سخت بے ترتیبی ہوئی پلنگ کی پٹیان سیٹھون کی تہین سرکنڈون کے لٹھے باندہکر بنا لی تہین اور بجائے بانون یا نواڑ کی جگہہ سہج لگا کلاوتن دیا تہا یعنے کلاوا اُس سوت کو کہتے ہین جسے بیاہ برات مین استعمال کرتے ہین ۔ اور سرخ وزرد رنگا ہوتا ہے مگر بنا سطور سے چہدرا چہدرا تہا کہ جہان ذرہ وزنی چیز پڑے ٹوٹ جائے اور پلنگ کے نیچے سرتاسر ایک ہاتہہ سوا ہاتہہ گہرا گڑہا کہود رکہا تہا اور ڈہیلکی کی ترکیب اس طور سے ایک تختہ پلنگ کے نیچے کہونٹیون کے سہارے سے لگا رکہا تہا کہ جو شخص پلنگ پر بیٹھے وونہی بان کی بناوٹ دب کر اُس تختہ پر ٹک جائے اور تختہ عرض وطول مین اتنا تہا کہ صرف ایک ایک دو دو انگل گڈہی کے منہہ سے چہوٹا تہا اور اس ترکیب سے لگایا گیا تہا کہ جب گرے تو گڈہی کے منہہ کے اندر معہ اُس چیز کے گرے جو اُس کے مُنہہ پر ہو اور گڈہی کے وسط مین عرض مین ایک چار انگل چوڑی لکڑی لگا دی گئی ہتی ۔

الغرض دولہن کو تو پہلے سے لا کر پلنگ پر بٹہا رکہا ہی تہا اور اب میان دولہا صاحب تشریف لائے اور بی دولہن جان کے ساتہہ مصروف اختلاط ہوئے ۔

ایہا الناظرین دولہا دولہن مین جو شتر غمزے ہوئے ہین حیا مانع ہے ورنہ اُنکا تذکرہ خالی از لطف نہ تہا ۔ ادہر تو دولہا کا باوصف اس کبرسنی کے اظہار شوق مین جوش وخروش اور گرمجوشیان اور اُدہر بی دولہن جان کا جسم چہپانا اندر ہی اندر سمٹنا میان دولہا کی دست درازیان اور اُدہر بی دولہن کا ہاتہہ پکڑ جہٹکنا

اور بدن چُرانا ؎

وصل مین دست جنون حد سے سوا ہین گستاخ
نہ کہین آپکی چولی میرا دامن ہوجائے

میان دولہہ نے دولہن کی آغوش مین ہاتھہ ڈال کر جیسے ہی چاہا کہ مگس وار اس نگار شیرین یا غنچہ دہن پر بوسے کے لئے جا گرین دولہن نے کمال ناز و ادا سے دونون ہاتھون سی مُنہہ کو چہپا لیا اور دولہا کا اُس وقت چٹ چٹ بلائین لینا صدقہ جانا اپنے سر کی اور دولہن کو خود انھی کے حسن و جوبن کی قسمین دینا اور دولہن کا یہہ محجوبانہ کہنا اون ہون ! اجان ! ہون اس ؎

بوسہ لیکر انتقام اپنے لہو رونے کا لون
لال کر دون تمکو ای لبہائے جانان تو بھی

اور تماشایون کی یہہ کیفیت تھی کہ ایک پر ایک لوٹا پڑتا تھا کہ اس تماشے کو بچشم خود دیکھے وہ تو کہئے کہ جابجا تماشایون کا ہالا روکنے کے لئے پلنگ حجرہ عروسی کے گرد مضبوط روکین قائم کردی گئی تہین اور پچھلی صفونکا حملہ سے متصل اگلی صفون پر ریلا ہوتا تھا وہ اُن روکون پر رُک جاتا تھا۔

غرضکہ جب دولہن نے دیکھا کہ میان دولہا ہانپ گئے اور قریب ہے کہ تہک کر بوسہ کی کوشش سے دست بردار ہوجائین اسنے کوئی ایسی ادا کی کہ جس سے میان دولہا کو ثابت ہوا کہ بی دولہن جان نیم راضی ہوئی ہین اور وہ اُونہون اونہہ کرتی رہی اور اُنہون نے جیسے ہی پہلا بوسہ لیا تہا کہ بی دولہن جان نے دولہا کی ناک دانت سے تہام لی یہہ بہی نہین کہ آہستگی اور دولہا نے بیتاب ہوکر یہہ غل مچانا شروع کیا۔

واہ بی صفیہ خانم یہہ ابتدائی گُن کیا پہلے سے مثل تو تہی گال کاٹنا اور مشہور ہے عاشق کی جانب سے زیادتی لیکن تم نے معشوقہ ہوکر اپنے شیدا کی ناک پر حملہ کیا کہ اس فقرہ پر تماشایون نے ایک قہقہہ مارا اور ابہی قہقہہ کا شور رفرو نہوا تہا کہ میان پہر چلائے مدد اے بیوی مین تمہارا غلام۔ ناک بخشو۔ ناک بخشو ہائے۔ ناک گئی۔ میری توبہ بوسہ لینے سے۔ بیوی ناک گئی۔ ناک گئی اور پہر گہبرا کر فرماتے ہین۔ او قطامہ یہہ شرط اقرارنامہ نکاح مین نہین کہ تو میری ناک کاٹے اور بیوی نے پکار کر لیکن یہہ نہین کہ دانتون سے ناک چہوڑ دی ہو یہہ کہا کہ او قطامہ کے جنے! آپ شرم کے بیٹہے تو میری لبون کا بوسہ لیتا ہے مین تیری ناک کا بوسہ لیتی ہون اور یہہ کہ اور زور سے ناک مین دانت چبہوئے اور ادہر مین دولہا چلانا شروع کیا اری یار میری ناک چہوڑ دے ارے ناک گئی بچاؤ اور گہبرا کر فرماتے ہین بیوی میری ناک کاٹ لوگی تو لوگ تمکو نکٹے کی جورو نہ کہین گے۔ یہہ سنکر جورو صاحب نے کہا کہ خوب ہوگا میری مراد

دلی برآئینگی برابر کا جوڑ ہو جائیگا دولھانے کہا کہ تمہاری بلا نکٹی ہونے لگی یہہ سنتی ہی بی دولھن جان نے جو چہری پر ہاتھہ پھیرا جو بڑی سی ناک منہہ پر لگی تہی اُسے اُتار لیا مردہ کی کھوپری کیطرح بجائے ناک کے نتھنوں کے بانسہ سے خالی چھید نظر آئے کسی بیرحم نے ناک ایسی کاٹی تہی کہ بہوون کے جوڑ سے نوچ لی تہی اور بانسہ تک نہ باقی رکھا تھا یہہ تماشا دیکھکر دولھانے کہا کہ ارے لوگو یہہ کیا غضب ہے مین نے نکاح کیا ناک والی بیوی سے پہلی منزل بوسہ مین معلوم ہوا کہ نکٹی ہین دوسری منزل مین کہین ایسا نہو کہ بجائے عورت کے زنخا نکلے اور پھر چلایا کہ ہائے ناک ہائے ناک ۔

غرض کہ خدا خدا کرکے بیوی کے دانتوں سے ناک چھوٹی اور اب جو ہاتھا پائی ہو ایک دفعہ دولھا میان چلاّئے کہ واہ چچا منحوس الدولہ خدا تمہاری عمر دراز کرے بیوی کی بیوی دوگل نکٹی بہی ساتھہ ملی اہاہا بیوی میری کلدار بیوی کے کلدار پستان ہین ناک پر ہاتھہ ڈالا ناک کل کی تہی الگ ہوگئی انار پستان پر ہاتھہ ڈالا وہ بہی محرم علحدہ جب چاہا لگالے جب چاہا لگادی بی دولھن جان نے کہا کہ میان فرزند سعادتمند سینہ صاف اچھا پایا نا ہموار اور دولھا دولھن مین تو یہہ باتین ہتین اور تماشائیوں کا مارے ہنسی کے یہہ عالم تھا کہ لوٹے جاتے تھے اور مخلوق خدا اسی سمت کو اُمڈی چلی آتی تہی کہ اتنے مین ++ شوق وحجاب مین نوبت دست درازی آئی میان دولھا نے بیوی کے ازاربند پر ہاتھہ ڈالا اور بیوی نے اُسے دونون ہاتہون سے بکمال مضبوطی تھاما تہیان دولھانے جب بہتیرا زور لگایا اور نہ کھلا تو چلا کر بولے اے چچا ابا چچا منحوس الدولہ بھتیجے کو اس مشکل مہم مین چھوڑ دیا دوڑو وقت مدد ہے عجب تو قلعہ فتح ہوگا اور اُدہر چچا نے آواز دی بھتیجے گھبرانا نہین یہہ کام میرا ہے کہ دولھن کے باپ نے دوسری طرف سے آواز دی خبردار حرامزادے صاحبزادی کا ازاربند کہولنے کی خدمت کا وہ مستحق ہے جو ہمیشہ سے کہولتا آیا ہے ولے تو بیٹیا کی کے لئے اسکا ازاربند کہولا کرتا تھا یا یہہ شخص اور غارت دولھا کے چچا جان نے کہا کہ ابے بدعہد نکاح کرکے تو نے یہہ استحقاق ازاربند کشائی دولھے اور اسکے ورثا کے ہاتھہ منتقل کر دیا۔ اور سمدھی سمدھی گتہ گتھی اور غلاظت دولھہ نے مسہری کے اندر سے سمجہانا شروع کیا کہ چچا اور خسر ابا آپ دونون صاحب ناحق لڑے مرتے ہین آپ اس خدمت ازاربند کشائی کے آپ دونون صاحب مستحق نہین بندہ مستحق ہے بجواب اسکے خسر ابا نے کہا کہ ہان کیون نہو جھینگر کیطرح بزاز کی گٹھری کے مالک بن بیٹھے اور منحوس الدولہ نے کہا کہ

بیٹے ابھی تم نابالغ و کم سن ہو اس خدمت مین جیسے اُس شخص نے تمہارے باپ کو سالہا سال مدد دی ویسے تمکو بھی مدد دونگا اور پھر دولھا دولھن مین ہاتھا پائی شروع ہوئی اور یہہ ناٹک جن حضرات کی کارستانی تہا انمین سے ایک نے اُس کھونٹی کی رسی کھینچ لی کہ جسکے سہارے پر وہ تختہ قائم تہا جسپر پلنگ کے نیچے سوت کی بندش تھنبی ہوئی تہی تختہ کا نیچے گرنا تھا کہ چارون پایون کی ہنڈیان ایک طرف لڑھکین اور سرکنڈون کے مٹھے جدا لوٹے اور دولھا دولھن دھم سے تختہ پر گرے اور اب جو دولھا میان چاہتے ہین کہ سنبھلین ڈھیکلی کی صورت کبھی تو تختے کے ساتھ ان کے مع دولھن کی ٹانگین آسمان کیطرف اُٹھی جاتی ہین اور کبھی سر اور ایکطرف تو اُس ڈھیکلی کی مصیبت اور اسپر یہہ آفت کہ وہ چوبی دولھن تہین اُنھون نے غارت دولھا کو دبوچا اور اب دولھا میان کی چیخ پر چیخ نکل رہی ہے کہ ارے کمبختو بچاؤ اور ہائے گیا غضب ہوا ارے دولھن کی کایا پلٹ ہو گئی ارے دولھن سے دولھا نکلی ارے کمبختو پہلے ناک غائب ہو کر ناک کا گڈھا نکلا پھر دوبارہ پستان غائب ہو گئے ارے یہہ سحر! کیا سحر کا طلسمات ہے ہائے مین جب نہی نہ متنبہ ہوا ارے لوگو یہہ کیا آفت ہے ارے دوڑو بچاؤ دولھن دولھا بنجائے اور

یہہ سارا تماشا جن حضرات کی کارستانی تہی اُنھون نے باجے والون ڈومنیون اور زنخون وغیرہ گانے والون کو اشارہ کر دیا کہ مبارکباد کا شور مچا دین دولھا تو اس گڈھے مین پڑے یہہ دہائیان دیتے ہین کہ او کمبختو جان گئی ارے حرمت بہی جاتی ہے ارے بے ابا تو بچاؤ اری بی دولھن تو ایک کمٹا حبشی نکل آیا ہائے ٹانگ ٹوٹی ہائے ہاتھ ٹوٹا ارے کمر گئی ارے جان گئی۔ ارے چچا میان تم ازاربند کشائی کی خدمت کے خواہان تہے سوجی ڈُہین الغرض کارکنان تماشہ نے کچھ اشارہ کیا بی دولھن نے ذرہ دولھا میان کو فرصت دی اور وہ سیدہے ہوئے اور گڈہے سے باہر نکلے اور چاہتے ہین کہ بھاگین دولھن نے دوڑ کر پھر دولھا کو پچھاڑا اور کہا کہ میان مین صدقے جاتے کہان ہو اور پچھاڑ کر میان پر چڑہ بیٹھی اور یہہ بین کر کر کے رونا شروع کیا۔

ہائے مین سہاگن رانڈ ہائے پہلی رات کی رانڈ ہائے جیتے خصم کی رانڈ ہائے میان تم پہلی ہی شب روٹھے جاتے ہو مجھکو کسپے سونپے جاتے ہو تمہارے چچا تو بڑے بدنظر سے معلوم ہوتے ہین عشاری ہوتے ہوئے منصب ازاربند کشائی مین تم سے خواہان تہے کہ اپنا قائم مقام بناؤ۔ ہائے میری عصمت ہائے میری جوانی ہائے کس سا پر یہہ ساری عمر کاٹونگی

اور بڑے میان غارت دولہا پہلے تو کچھہ دیر شور و غل مچایا کئے مگر پچھتر برس کو بڈہا آخر تا بہ کے فرط نقاحت سے بیہوش ہوگیا اور دولہن جان کو جو ایک پرانا سالخوردہ نکما حبشی تہا لوگون نے الگ کیا۔

کیون ایڈیٹر صاحب آپ ذرہ اپنے ناظرین اخبار سے یہہ تو پوچہین کہ کبہی ایسی برات دیکہنی بہی نصیب ہوئی تہی دیکہنا تو کہان سُنی بہی نہ ہوئی پُرانے رنگ کے مذاق اور باسی دل لگیان تو کل جہان مین ہین لیکن ہر بات مین ایجاد یہہ اس اجڑے دیار معمورہ خراب آباد لکہنؤ ہی کا حصہ ہے۔ اور اگر آپ کے ناظرین مین سے شاید کسی نے اس خیال سے کہ وہ ہر مقام کے ہین اگلی لکہنؤ کے آگے ایجاد و مذاق مین بہی اگر گری نہو لیکن بخواہ مخواہ اس قسم کی بارات کے دیکہنے سُننے کا دعوی کیا تو یاد رکہئے کہ مین اُن حضرت کو حضرات میان غارت دولہا اور سیدہ خانم دولہن کے سر مبارک کی قسم دونگا۔

کیون ایڈیٹر صاحب یہہ بہی بتلا دون کہ اس تماشے کی اصلیت کیا تہی۔ مولوی صاحب اسی شہر مین ایک نہایت بڈہا خوش مسخرا ہے آپ کو شادی کی مدت سے ہوس تہی جس شخص سے ملتا یہی درخواست کرتا کہ حضرت آپکے محلہ مین کوئی نیک بخت دوشیزہ ہو تو بندہ کو درکار ہے اُس سے نکاح کردو تو بہی داخل حسنات ہوجیگا لوگ یہہ سنکر ہنس کر ٹال دیتے تہے آخر کار کمہارون کے ٹولہ پر ایک رئیس زادے رہتے ہین خوبصورت ہین خوش مزاج ہین خوش خو ہین اُنکو یہہ خیال آیا کہ چلے اسکے ساتھہ مذاق کیجیے لیکن اسکی حسرت بہی پوری کردین۔ چنانچہ اُنہون نے یہہ سارا انتظام کیا کہ پہلے تو ایک بوڑہے اور نکمے حبشی کے ساتھہ اُنکا مذاقیہ نکاح کیا اور اس واقعہ کے تیسرے چوتہے روز ایک بوڑہیا کہ جو بڑے میان کی عمر و صورت و وضع مین غرضیکہ ہر بات مین پورا پورا جوڑ تہی اور اُسے بہی یہی ہوس تہی کہ لوگون سے یہہ پیغام دیا کرتی تہی کہ کسی سے اسکی شادی کر دو۔ چنانچہ ایک عمر اسکی اسی مین گذری کہ جس کسی نے اُسے یہہ کہہ بہلایا فلان فلان نواب فلان زمیندار کے ساتھہ اسکی بات ٹہر گئی ہے اور ایک آدہ شخص کو سکہا دیا کہ دروازہ پر آکر جسکے ساتھہ نسبت کا نام لے دیا تہا اُسکا نام لے کر یہہ پیام دے کہ دولہا سخت مضطرب ہے اور دولہن کے حسن و جمال کے اوصاف سنکر بیقرار ہو رہا ہے اور چاہتا ہے جہان تک ممکن ہو جلد تاریخ نکاح مقرر ہو اور اگر کسی شخص نے یہہ بہی کہہ دیا کہ نکاح کے دن اسقدر جہیز دونگا اور گہر بہا کر رکہتی ہین جو چیزین ظروف و اسباب سے ہین نفیس و خوشنما ہو وہ آدمی یہہ کہہ [illegible] دن بوقت رخصت دونگا [illegible] [illegible] کہ جسکے نکاح [illegible]

در عہد آصف وزارت کامرانہ ماند ۸ ماہ ۱۹۰۵

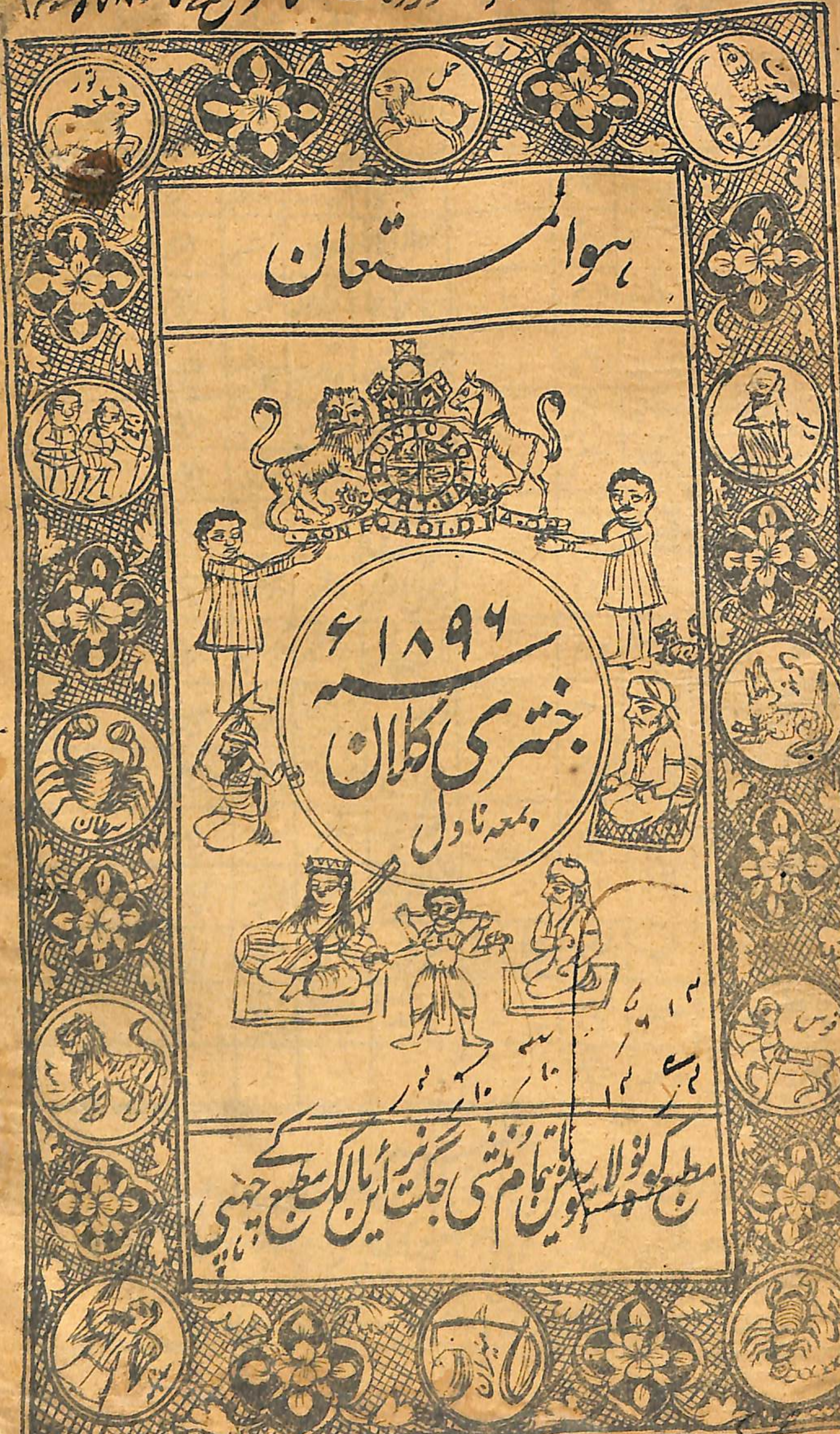
ثور
حمل
سرطان
قوس
میزان

ہو المستعان

جنتری کلاں

سنہ ۱۸۹۶ء

بمعہ ناول

مطبع کوہنور لاہور میں باہتمام منشی جگت نرائن مالک مطبع کے چھپی

قیمت فی جلد

فہرست تعطیلات دفاتر ہائے عدالت دیوانی پنجاب بابت سنہ ۱۸۹۶ء

نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	چہار شنبہ	۱ یوم		عشرہ محرم	۱۳ جون ۲۲ صدر	شنبہ تا دو شنبہ	۱۰ یوم	
لوہڑی	۱۱ "	شنبہ	۱ یوم		نرجلا ایکادشی	۲۱ جون	یکشنبہ	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۲۰ "	دو شنبہ	۱ یوم		بیاس پوجا	۲۴ جولائی	جمعہ	۱ یوم	
شب برات	۳۰ "	پنجشنبہ	۱ یوم		آخری چہار شنبہ	۵ اگست	چہار شنبہ	۱ یوم	
شیوراتری	۱۲ فروری	چہار شنبہ	۱ یوم		بارہ وفات	۲۲ "	شنبہ	۱ یوم	
ایش وڈنسڈے	۱۹ "	چہار شنبہ	۱ یوم		سلونون	۲۳ "	یکشنبہ	۱ یوم	
ہولی و چاند گرہن	۲۶ فروری تا ۲۸ صدر	چہار شنبہ تا جمعہ	۳ یوم		جنم اشٹمی	۳۱ "	دو شنبہ	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۱۳ مارچ	جمعہ	۱ یوم		سوموتی اماوس	۷ ستمبر	دو شنبہ	۱ یوم	
عید الفطر	۱۶ و ۱۷ مارچ	دو شنبہ تا سہ شنبہ	۲ یوم		اننت چودس	۲۰ ستمبر	یکشنبہ	۱ یوم	
درگا اشٹمی	۲۲ مارچ	یکشنبہ	۱ یوم		دسہرہ	۱۳ اکتوبر تا ۱۶ صدر	سہ شنبہ تا جمعہ	۴ یوم	
گڈ فرائیڈے	۳ اپریل	جمعہ	۱ یوم		دیوالی	۴ و ۵ نومبر	چہار شنبہ و پنجشنبہ	۲ یوم	
بیساکھی	۱۱ اپریل	شنبہ	۱ یوم		جم دُوتیا	۷ نومبر	شنبہ	۱ یوم	
سوموتی اماوس	۱۳ اپریل	دو شنبہ	۱ یوم		دیوٹہان ایکادشی	۱۵ نومبر	یکشنبہ	۱ یوم	
میلہ بہدر کالی	۸ مئی	جمعہ	۱ یوم	خاص لاہور کیلئے	کتکی	۲۰ نومبر	جمعہ	۱ یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۳ "	شنبہ	۱ یوم		کرسمس ڈے	۲۵ دسمبر ۳۱ "	جمعہ تا پنجشنبہ	۷ یوم	
عید الضحیٰ	۲۵ "	دو شنبہ	۲ یوم		۰	۰	۰	۰	

تنبیہ

(۱) ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں میں شمار کیا جاتا ہے بشرطیکہ کام کی زیادتی نہو۔

(۲) - لاہور کی خاص تعطیلیں درج کیگئیں - علی ہذا جس مقام میں کوئی خاص میلہ ہو وہ مقام خاص تعطیل ہو سکتا ہے۔

(۳) - تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے میں بند ہونگی مگر پہاڑی مقام مثل شملہ وغیرہ پر یہہ قاعدہ نہیں ہے۔

(۴) - عدالت چیف کورٹ پنجاب دیوانی کاروبار کے لئے ۱۵ - اگست سے ۱۵ - اکتوبر تک بند رہیگی۔

یوم	جنوری ۱۹۵۲ء	رجب ۱۳۷۱ھ	جدی ۱۳۱۶ شمسی	ماگھ ۱۳۶۰ فصلی	پوہ ۱۸۶۸ شاکا	ماگھ بدی سمت ۱۹۵۲			پچھتر			جوگ			دشمان	
						تیتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۵	۱۱	یکم ماگھ	۱۹	[illegible] ماگھ بدی	۴۴	۲۹	پنربس	۵۶	۲۹	اینڈر	۳۵	۳	۲۵	۰
پنجشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۲	۲۰	۲	۴۰	۳۲	پکھہ	۵۳	۵۷	بیدہرتی	۲۸	۵۴	//	۱
جمعہ	۳	۱۷	۱۳	۳	۲۱	۳	۳۵	۴۵	اشلیکہا	۵۰	۴۳	بشکنبھ	۲۲	۶	//	۳
شنبہ	۴	۱۸	۱۴	۴	۲۲	۴	۳۰	۲۴	مگہا	۴۶	۵۵	پریتی	۱۴	۴۸	//	۴
یکشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۵	۲۳	۵	۲۴	۳۴	پوروا پھاگنی	۴۲	۵۰	آیشمان	۷	۵	//	۶
دوشنبہ	۶	۲۰	۱۶	۶	۲۴	۶	۱۸	۵۰	اترا پھاگنی	۳۸	۴۱	سوبہاگ	۵۱	۲۶	//	۸
سہ شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۷	۲۵	۷	۱۳	۰	ہست	۳۴	۳۴	اتیگنڈہ	۴۳	۲۹	//	۱۰
چہارشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۸	۲۶	۸	۷	۲۳	چترا	۳۰	۴۹	سوکرم	۳۶	۱۰	//	۱۲
پنجشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۹	۲۷	۹ ۱۰	۲ ۵۷	۱۱ ۳۵	سواتی	۲۷	۳۲	دہرت	۲۹	۶	//	۱۳
جمعہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۵۳	۵۱	بشاکہا	۲۵	۰	شول	۲۲	۳۸	//	۱۵
شنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۱	۴	انرادہا	۲۳	۱۸	گنڈہ	۱۶	۵۰	//	۱۶
یکشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۲	یکم ماگھ	۱۳	۴۹	۵۸	جیشٹا	۲۲	۳۶	بردہ	۱۱	۵۱	//	۱۸
دوشنبہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۴۸	۵۲	مولا	۲۳	۷	دہروہ	۷	۴۶	//	۲۰
سہ شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۴۹	۳۰	پورباکہاڑ	۴۴	۵۰	بہاگہات	۴	۴۰	//	۲۲
چہارشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پڑوا ماگھ سدی	۵۱	۵۵	اتراکہاڑ	۳۷	۵۲	ہرکہن	۲	۳۴	//	۲۴
پنجشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۵۵	۱۴	شرون	۳۲	۱	بجر	۱	۲۷	//	۲۶
جمعہ	۱۷	یکم شعبان	۲۷	۱۷	۶	۳	۵۹	۵۳	دہنشٹا	۳۷	۱۴	سدہ	۱	۱۴	//	۲۸
شنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۴۰	۰	ست بکہا	۴۳	۱۶	بتی پات	۱	۴۹	//	۳۱
یکشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۱۹	۸	۴	۴	۳۹	پوربا بہادرپد	۴۹	۴۵	وریان	۲	۵۳	//	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۴	۳۰	۲۰	۹	۵	۱۰	۵	اترا بہادرپد	۵۶	۱۷	پرگہہ	۴	۱۴	//	۳۷
سہ شنبہ	۲۱	۵	یکم دلو	۲۱	۱۰	۶	۱۵	۲۰	ریوتی	۴۰	۰	شیو	۵	۳۴	//	۴۰
چہارشنبہ	۲۲	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۱۰	۱۵	ریوتی	۲	۲۷	سدہ	۶	۳۴	//	۴۳
پنجشنبہ	۲۳	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۲۴	۱۷	اشونی	۷	۵۵	سادہ	۷	۱	//	۴۶
جمعہ	۲۴	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۲۷	۸	بہرنی	۱۳	۲۳	شبھ	۶	۳۶	//	۴۹
شنبہ	۲۵	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۲۸	۵۲	کرتکا	۱۵	۴۰	شکل	۵	۳۴	//	۵۲
یکشنبہ	۲۶	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۲۹	۱۳	روہنی	۱۷	۴۴	برہمہ	۳	۸	//	۵۷
دوشنبہ	۲۷	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲	۲۸	۲۱	مرگشر	۱۸	۳۱	بیدہرت	۵۵	۴۷	۲۶	۱
سہ شنبہ	۲۸	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۳	۲۶	۱۴	اردرا	۱۸	۵	بشکنبھ	۵۰	۳۱	//	۶
چہارشنبہ	۲۹	۱۳	۹	۲۹	۱۸	۱۴	۲۳	۲	پنربس	۱۷	۳۱	پریتی	۴۴	۳۶	//	۱۱
پنجشنبہ	۳۰	۱۴	۱۰	۳۰	۱۹	پورنماشی	۱۹	۰	پکھہ	۱۴	۱۹	آیشمان	۳۷	۵۹	//	۱۴
جمعہ	۳۱	۱۵	۱۱	یکم پھاگن	۲۰	پڑوا پھاگن بدی	۱۴	۱۰	اشلیکہا	۱۱	۱۲	سوبہاگ	۳۰	۵۰	//	۲۰

	چندرمان			بہدرا			کیفیت
	چندر راس	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۱۴	۴۵	۰	۰	۰	انترا کہاڑا ۲ چرنہین بدہ مکر بین آیا ۱۴-۲۴
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا کہاڑا ۳ چرنہین سورج ۳۱-۸
۳	سنگہ	۵۰	۴۳	ابرنت یاذت	۸ ۳۵	۹ ۴۵	برت گنیش چوتہہ
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹہا ۳ چرن بین منگل ۵۹-۵۹
۵	کنیا	۵۶	۴۸	۰	۰	۰	انترا کہاڑا ۴ چرنہین بدہ ۲۰-۴۲-۵
۶	۰	۰	۰	ابرنت یاذت	۱۸ ۴۵	۵۰ ۵۵	پوربا کہاڑا ۴ چرنہین سورج ۵۶-۲۳
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شرون ۱ چرنہین بدہ ۵۱-۵۸ - منبرا ۴ چرنہین شکر ۵۲ گہ
۸	تلا	۲	۴۲	۰	۰	۰	۰
۹	۰	۰	۰	ابرنت یاذت	۲۹ ۵۱	۵۵ ۳۹	انترا کہاڑا ۱ چرنہین سورج ۲۴-۳۹ جیشٹہا ۴ چرنہین منگل ۱۶-۱۴
۱۰	برچک	۱۰	۳۸	۰	۰	۰	برت نہٹ نلا ایکادشی
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹہا ۱ چرنہین شکر ۵۹-۴۴
۱۲	دہن	۲۲	۳۶	ابرنت	۴۹	۵۸	انترا کہاڑا ۲ چرنہین سنکرانت مکر کی سورج ۵۵ گہہ مہورت ۳۰
۱۳	۰	۰	۰	یادنت	۱۹	۲۵	بین دوپہر بعد
۱۴	مکر	۴۰	۴۵	۰	۰	۰	مولا ۱ چرنہین منگل دہن بین آیا ۱۳-۲۲ مولا اماوس
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شرون ۴ چرنہین بدہ ۳۵-۵۲ بساکہا ۳ چرنہین سنیچر ۵۹-۵۸
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انترا کہاڑا ۳ چرنہین سورج ۳۱-۱۰
۱۷	کنبہ	۵	۱۳	۰	۰	۰	پکہہ ۴ چرنہین شکر وکری ہوا ۳۳-۲۷ - تہوار شب برات تعطیل ایک یوم
۱۸	۰	۰	۰	ابرنت	۳۲	۱۶	دہنشٹا ۱ چرنہین بدہ ۴-۸-۲۰-۵
۱۹	مین	۳۳	۸	یادت	۴	۳۹	انترا کہاڑا ۴ چرنہین سورج ۳۱-۲۶ جیشٹہا ۴ چرنہین شکر ۱۴-۲۴ ساکہ اترا بہادر ید
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۲ چرنہین راہو۔ مگہا ۱ چرنہین کیت ۵۰-۵۷ تہوار بسنت پنچمی ۸ اترا بہادر ید
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	میکہہ	۰	۰	ابرنت یاذت	۲۰ ۵۲	۱۵ ۱۶	شرون ۱ چرنہین سورج ۲۸-۱۴ مولا ۱ چرنہین شکر دہن بین ۵۵-۵۵-۵۹ اچلا سپتمی [illegible]
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنہین منگل ۱۰-۴۰
۲۴	برکہہ	۲۸	۱۱	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	ابرنت	۵۹	۲	شرون ۲ چرنہین سورج ۷-۵۸ ۴ ساہا روہنی کا
۲۶	متہن	۴۸	۷	یادت	۲۹	۲۷	برت موہنی ایکادشی
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	کرک	۲	۱۴	۰	۰	۰	مولا ۴ چرنہین منگل ۱۳-۱۹ دہنشٹا ۲ چرنہین بدہ وکری ہوا ۶-۱۲
۲۹	۰	۰	۰	ابرنت یاذت	۲۳ ۵۱	۲ ۱	شرون ۳ چرنہین سورج ۵۸-۱۴
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	امرت سر کوہٹی کا میلہ
۳۱	سنگہ	۱۱	۳۲	۰	۰	۰	ساہا مگہا کا

ایام	فروری ۱۸۹۶ء	شعبان ۱۳۱۳ھ	دلو سال ۱۲۷۴ نوروزی	پھاگن سمت ۱۳۰۳ فصلی	پھاگن سنہ ۱۸۱۷ شاکہ	پھاگن بدی سمت ۱۹۵۲			نچھتر			جوگ			بهدرا	
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۱۶	۱۲	۲	۲۱	۲	۸	۴۹	مگھا	۷	۳۵	شوبھن	۲۳	۱۸	۲۶	۲۵
یکشنبہ	۲	۱۷	۱۳	۳	۲۲	۳ ۴	۳ ۵۷	۴ ۹	پوربا پھاگنی	۳	۳۱	اتیگنڈہ	۱۵	۳۲	//	۳۰
دوشنبہ	۳	۱۸	۱۴	۴	۲۳	۵	۵۱	۱۷	ہست	۵۵	۱۴	سوکرم	۷	۳۶	//	۳۵
سہ شنبہ	۴	۱۹	۱۵	۵	۲۴	۶	۴۵	۴۲	چترا	۵۱	۲۲	شول	۵۲	۱۴	//	۴۰
چہارشنبہ	۵	۲۰	۱۶	۶	۲۵	۷	۴۰	۳۰	سواتی	۴۷	۵۹	گنڈہ	۴۵	۰	//	۴۴
پنجشنبہ	۶	۲۱	۱۷	۷	۲۶	۸	۳۵	۵۷	بیساکھا	۴۵	۱۵	بردہ	۳۸	۱۸	//	۴۸
جمعہ	۷	۲۲	۱۸	۸	۲۷	۹	۳۲	۱۶	انرادھا	۴۳	۲۶	دھرو	۳۲	۱۶	//	۵۲
شنبہ	۸	۲۳	۱۹	۹	۲۸	۱۰	۲۹	۳۳	جیشٹھا	۴۲	۲۹	بیاگھات	۲۷	۳	//	۵۶
یکشنبہ	۹	۲۴	۲۰	۱۰	۲۹	۱۱	۲۷	۵۵	مولا	۴۲	۴۳	ہرکھن	۲۲	۳۸	۲۷	۰
دوشنبہ	۱۰	۲۵	۲۱	۱۱	۳۰	۱۲	۲۵	۳۱	پوربا کھاڑا	۴۴	۱۰	بجر	۱۹	۱۰	//	۴
سہ شنبہ	۱۱	۲۶	۲۲	۱۲	یکم چیت	۱۳	۲۸	۲۶	اترا کھاڑا	۴۶	۵۴	سدہ	۱۶	۴۸	//	۸
چہارشنبہ	۱۲	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۳۰	۴۴	شرون	۵۰	۵۱	بیتی پات	۱۵	۳۰	//	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۳۴	۶	دھنشٹھا	۵۵	۵۳	وریان	۱۴	۵۸	//	۱۶
جمعہ	۱۴	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پھاگن سدی	۳۸	۳۱	شت بھکھا	۶۰	۰	پرگھ	۱۵	۲۳	//	۲۰
شنبہ	۱۵	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۴۳	۳۷	شت بھکھا	۱	۴۶	شیو	۱۶	۲۲	//	۲۴
یکشنبہ	۱۶	یکم رمضان	۲۷	۱۷	۶	۳	۴۹	۱	پوربا بھادرپد	۸	۱۲	سدہ	۱۷	۴۳	//	۲۸
دوشنبہ	۱۷	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۵۴	۱۶	اترا بھادرپد	۱۴	۴۹	سادہ	۱۹	۱۱	//	۳۲
سہ شنبہ	۱۸	۳	۲۹	۱۹	۸	۵	۵۸	۵۸	ریوتی	۳۱	۵	شبھ	۳۰	۲۲	//	۳۶
چہارشنبہ	۱۹	۴	۳۰	۲۰	۹	۶	۶۰	۰	اشنی	۲۶	۴۴	شکل	۲۱	۳	//	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۵	یکم حوت	۲۱	۱۰	۶	۲	۵۲	بھرنی	۳۱	۲۵	برہمہ	۲۱	۱	//	۴۴
جمعہ	۲۱	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۵	۳۶	کرتکا	۳۵	۳	ایندر	۲۰	۷	//	۴۸
شنبہ	۲۲	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۷	۱۱	روہنی	۳۷	۲۳	بیدہرت	۱۸	۱۴	//	۵۲
یکشنبہ	۲۳	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۷	۲۳	مرگشرا	۳۸	۲۵	بسکنبہ	۱۵	۲۱	//	۵۶
دوشنبہ	۲۴	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۶	۲۲	آردرا	۳۸	۱۷	پربتی	۱۱	۲۸	//	۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۴	۶	پنربس	۳۷	۱۰	ایشمان	۶	۳۱	//	۴
چہارشنبہ	۲۶	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲ ۱۳	۰ ۵۶	۴۸ ۳۸	پکھیہ	۳۴	۵۸	سوبھاگیہ	۱	۱	//	۸
پنجشنبہ	۲۷	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۴	۵۱	۴۲	اشلیکھا	۳۲	۰	اتیگنڈہ	۴۷	۴۶	//	۱۲
جمعہ	۲۸	۱۳	۹	۲۹	۱۸	پورنماشی	۴۶	۱۸	مگھا	۲۸	۲۷	سوکرم	۴۰	۳۱	//	۱۶
شنبہ	۲۹	۱۴	۱۰	یکم چیت	۱۹	چیت بدی	۴۰	۳۰	پوربا پھاگنی	۲۴	۳۰	دھرت	۳۴	۱۴	//	۲۱

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۳۶	شرون ۴ چرنین سورج ۳۱-۳۳ پوربا کھاڑا ۱ چرنین منگل ۱۷-۳۵ دھنشٹا ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۲-۴۵
۲	کنیا	۱۸	۶	بادت	۳	۴	برت گنیش چوتھ۔ ساہا اترا پھالگنی لگن
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا کھاڑا ۱ چرنین شکر ۴۶ پل ساہا ہست
۴	تلا	۲۳	۱۸	اپرنت	۴۵	۴۳	دھنشٹا ۱ چرنین سورج ۲-۴۸
۵	۰	۰	۰	بادت	۱۴	۶	پوربا کھاڑا ۲ چرنین شکر ۵۶-۳۵
۶	برچھک	۳۰	۵۶	۰	۰	۰	پوربا کھاڑا ۲ چرنین منگل ۳۲-۴ شرون ۴ چرنین بدھ بکری ہوا ۱۷-۳۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا انرادھا کا
۸	دھن	۴۲	۲۹	۰	۰	۰	دھنشٹا ۲ چرنین سورج ۵-۱۳ پوربا کھاڑا ۳ چرنین شکر ۴۰-۳۹
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت بجنا ایکادشی ساہا مولا
۱۰	مکر	۵۹	۵۱	۰	۰	۰	
۱۱	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۲۸ ۵۹	۲۶ ۲۵	دھنشٹا ۳ چرنین سنکرانت سورج کنبھ مین ۲۲-۱۴ مہورت ۵ مین ۶-۱۴ اپرنت
۱۲	کنبھ	۲۳	۲۲	۰	۰	۰	برت شب چودس تعطیل ایک یوم
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۴ چرنین سورج ۴۰-۱۷-۱ اترا کھاڑا ۱ چرنین شکر ۱۸-۴ پل
۱۵	مین	۴۸	۳۶	۰	۰	۰	پوربا کھاڑا ۴ چرنین منگل ۴۰-۰-۴
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بکھا ۲ چرنین برہسپت وکری ہوا ۱۵-۳۰ پوربا مین بدھ طلوع ہوا ۴۵-۲۵
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۲۱ ۵۴	۳۸ ۱۶	ششت بکھا ۱ چرنین سورج ۵۸-۱۸
۱۸	میکھ	۲۱	۵	۰	۰	۰	شرون ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۸-۲۵ ساہا ریوتی کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۰	برکھبھ	۴۷	۲۰	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۱ چرنین منگل ۱۴-۵۰
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۵ ۳۶	۳۶ ۴۳	ششت بکھا ۲ چرنین سورج ۱۶-۱۸ شرون ۱ چرنین بدھ مارگی ہوا ۱-۴۱-۹-۴۹ ہولی شب
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۴ چرنین شکر ۱۷-۲۷
۲۳	متھن	۷	۵۴	۰	۰	۰	
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۲۵	۱۴	ششت بکھا ۳ چرنین سورج ۳۵-۴۲
۲۵	کرک	۲۲	۲۰	بادت	۴	۶	شرون ۱ چرنین شکر ۳-۵۹ برت ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار ساورشتا
۲۷	سنگھ	۳۲	۰	اپرنت	۵۱	۴۲	ششت بکھا ۴ چرنین سورج ۵۴-۸
۲۸	۰	۰	۰	بادت	۱۹	۰	شرون ۴ چرنین بدھ ۵-۵۵-۲۵ ہولی پوجن پورنماشی
۲۹	کنیا	۳۸	۲۸	۰	۰	۰	

یوم	مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	حوت سنہ ۱۸۱۷ ساکہا نوروز	چیت سمت ۱۳۰۳ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۵۲ سنکرانت	سمت ۱۹۵۲ چیت بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۱۵	۱۱	۲	۲۰	۲	۴۴	۳۳	اترا پھاگنی	۲۰	۲۲	شول	۲۴	۵۰	۲۸	۲۶
دوشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۳	۲۱	۳	۲۸	۳۸	ہست	۱۶	۱۵	گنڈہ	۱۷	۴	〃	۳۱
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۳	۴	۲۲	۴	۲۳	۰	چترا	۱۲	۱۸	بردہ	۹	۲۷	〃	۳۶
چہارشنبہ	۴	۱۸	۱۴	۵	۲۳	۵	۱۷	۴۷	سواتی	۸	۴۹	دہرو	۲	۸	〃	۴۱
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۶	۲۴	۶	۱۳	۱۸	بساکہا	۵	۵۸	ہرکہن	۴۹	۴۷	〃	۴۷
جمعہ	۶	۲۰	۱۶	۷	۲۵	۷	۹	۳۴	انرادہا	۳	۵۶	بجر	۴۳	۴۱	〃	۵۲
شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۸	۲۶	۸	۶	۵۱	جیشٹہا	۲	۴۷	سدہ	۳۹	۴	〃	۵۸
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۹	۲۷	۹	۵	۱۴	مولا	۲	۴۶	بتی پات	۳۵	۲۸	۲۹	۲
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۱۰	۲۸	۱۰	۴	۵۲	پوربا کہاڑا	۳	۵۵	دریان	۳۲	۵۲	〃	۹
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۱	۲۹	۱۱	۵	۴۹	اترا کہاڑا	۶	۲۳	پرگہہ	۳۱	۲۰	〃	۱۵
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۲	۳۰	۱۲	۵	۶	سروَن	۱۰	۶	شو	۳۰	۳۹	〃	۲۰
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۳	یکم چیت	۱۳	۱۱	۲۹	دہنشٹہا	۱۴	۵۴	سدہ	۳۰	۵۳	〃	۲۶
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۴	۲	۱۴	۱۵	۵۳	ست بہکہا	۲۰	۳۸	سادہ	۳۱	۴۷	〃	۳۲
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۵	۳	اماوسیہ	۲۰	۵۶	پوربا بہادرپد	۲۶	۵۹	شبہ	۳۳	۸	〃	۳۸
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۶	۴	چیت سدی	۲۶	۱۸	اترا بہادرپد	۳۲	۱۹	شکل	۳۳	۴۸	〃	۴۰
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۷	۵	۲	۳۱	۳۱	ریوتی	۳۹	۴۳	برہم	۳۵	۳	〃	۴۵
سہ شنبہ	۱۷	یکم شوال	۲۷	۱۸	۶	۳	۳۶	۵	اشونی	۴۵	۲۹	ایندر	۳۶	۰	〃	۵۰
چہارشنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۹	۷	۴	۳۹	۵۱	بہرنی	۵۰	۲۸	بیدہرت	۳۶	۱۵	〃	۵۵
پنجشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۲۰	۸	۵	۴۲	۲۶	کرتکا	۵۴	۱۹	بیشکنبہ	۳۵	۳۸	۳۰	۰
جمعہ	۲۰	۴	یکم حمل	۲۱	۹	۶	۴۳	۵۱	روہنی	۵۶	۵۹	پریتی	۳۴	۸	〃	۶
شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۲	۱۰	۷	۴۳	۵۴	مرگشرا	۵۸	۱۸	ایکہمان	۳۱	۶	〃	۱۱
یکشنبہ	۲۲	۶	۳	۲۳	۱۱	۸	۴۲	۴۵	آردرا	۵۸	۲۷	سوبہاگ	۲۸	۵	〃	۱۷
دوشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۴	۱۲	۹	۴۰	۲۰	پنربس	۵۷	۳۵	شوبہن	۲۳	۲۴	〃	۲۲
سہ شنبہ	۲۴	۸	۵	۲۵	۱۳	۱۰	۳۶	۵۴	پکہیہ	۵۵	۳۲	اتیگنڈہ	۱۸	۱۳	〃	۲۸
چہارشنبہ	۲۵	۹	۶	۲۶	۱۴	۱۱	۳۲	۴۵	اشلیکہا	۵۲	۴۶	سوکرم	۱۲	۱۰	〃	۳۳
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۷	۱۵	۱۲	۲۷	۳۷	مگہا	۴۹	۱۸	دہرت	۵	۲۷	〃	۳۸
جمعہ	۲۷	۱۱	۸	۲۸	۱۶	۱۳	۲۲	۴	پوربا پھاگنی	۴۵	۴۶	گنڈہ	۵۰	۳۹	〃	۴۲
شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۹	۱۷	۱۴	۱۶	۱۹	اترا پھاگنی	۴۱	۲۱	بردہ	۴۲	۵۶	〃	۴۷
یکشنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	پورنماشی	۱۰	۱۳	ہست	۳۷	۱۲	دہرو	۳۵	۹	〃	۵۱
دوشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	یکم بیساکھ	۱۹	[illegible]	۴ ۵۸	۱۵ ۲۵	چترا	۳۳	۰	بیاگہات	۲۷	۳۰	〃	۵۵
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	۲	۵۳	۲۱	سواتی	۲۹	۳۵	ہرکہن	۲۰	۱۰	〃	۵۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	
۲	تلا	۴۴	۱۶	ابرنت یادت	۱ ۲۸	۳۵ ۳۸	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین سورج ۱۳ - ۷ برت گنیش چوتھ
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین بدھ ۲۶ - ۳۰ شروَن ۴ چرن مین شکر ۰ - ۲۰
۴	برچھک	۵۱	۱۴	۰	۰	۰	اترا کھاڑا - ۴ چرن مین منگل ۴۴ - ۲
۵	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۱۳ ۴۲	۱۸ ۲۶	پوربا بہادرپد ۲ چرن مین سورج ۳۲ - ۴۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین شکر ۴۴ - ۳۰ برت سلا بھوسپتی
۷	دہن	۲	۱۴	۰	۰	۰	۰
۸	۰	۰	۰	ابرنت	۳۵	۳	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین سورج ۵۲ - ۳ دہنشٹا ۳ چرن مین بدھ کنبہ مین آیا ۷ ۴ - ۳
۹	مکر	۱۹	۳۲	یادت	۴	۵۲	شروَن ۱ چرن مین منگل ۸ - ۱۲
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پاپانکشا ایکادشی
۱۱	کنبہ	۴۲	۳۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرن مین بدھ ۶ - ۳۰
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۱۱ ۴۳	۴۹ ۱۴	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین سنکرنت سورج مین ہوا ۱۲ - ۶ جہوٹ ۱۵ اپن ۱۲ - ۶ ابرنت دہنشٹا ۴ چرن مین شکر کنبہ مین آیا ۱۱ - ۵۹
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شتبکھا ۱ چرن مین بدھ ۴۴ - ۲۰ بنوہر چینز چودس تعطیل اکیوم
۱۴	مین	۱۰	۲۴	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرن مین شکر ۵۶ - ۴۸ -
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۱ چرن مین سورج ۴۴ ۳۳ - ۵۶ شتبکھا ۲ چرن مین بدھ ۳۵ - ۲۹ نوراتر سے شروع
۱۶	میکھ	۳۹	۴۳	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شتبکھا ۳ چرن مین بدھ ۴۲ - ۵۷ شتبکھا ۱ چرن مین شکر ۳۷ - ۲۳
۱۸	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۷ ۲۹	۵۸ ۵۱	اترا بہادرپد ۴ چرن مین سورج ۵۴ - ۲ - ۴
۱۹	برکھ	۵	۲۶	۰	۰	۰	شتبکھا ۴ چرن مین بدھ ۴۲ - ۵۷ برت سورسنی پنچمی
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شتبکھا ۲ چرن مین شکر ۱۹ - ۳۲ [illegible]
۲۱	متہن	۲۷	۳۸	ابرنت	۴۳	۵۴	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین بدھ ۴۴ - ۳۸ - ۳ بہاکہا ۲ چرن مین سنیچر وکری ہوا ۱۷ - ۵ - ۳۰ ابدو پوربا مین غروب ہوا ۱۱ - ۴۱ - ۱۱
۲۲	۰	۰	۰	یادت	۱۳	۱۹	اترا بہادرپد ۳ چرن مین سورج ۱۵ - ۱۴ شروَن ۴ چرن مین منگل ۳۴ - ۲۹ برت درگا اشٹمی
۲۳	کرک	۴۲	۱۴	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۲ چرن مین بدھ ۳۰ - ۱۸ شتبکھا ۳ چرن مین شکر ۲ - ۳۳ برت رام نومی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	سنگھ	۵۲	۴۶	ابرنت یادت	۴ ۳۲	۴۴ ۳۵	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین بدھ ۲۳ - ۳۰ شتبکھا ۴ چرن مین شکر ۴۴ - ۲ - ۴ برت کانرا ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین منگل ۵۸ - ۵
۲۷	کنیا	۵۹	۴۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین بدھ مین مین آیا ۱۷ گھڑی
۲۸	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۱۶ ۴۳	۱۹ ۱۶	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین شکر ۲۶ - ۵۱
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۱ چرن مین سورج ۱ - ۱۴ - ۱ اترا بہادرپد ۱ چرن مین بدھ ۶ - ۵ بہت شواوس پورنماشی
۳۰	تلا	۵	۱۱	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۲ چرن مین بدھ ۵ - ۵۵ - ۱۰
۳۱	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۲۵ ۵۳	۵۸ ۵۱	دہنشٹا ۲ چرن مین منگل ۱۲ - ۵ پوربا بہادرپد ۲ شکر ۹ گھڑی

یوم	اپریل ۱۸۹۶ء	شوال ۱۳۱۳ھ	حمل ۱۸۱۶ سالباہن	بیساکھ ۱۳۰۳ فصلی	چیت سمت ۱۹۵۳ کارتکی	بیساکھ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۶	۱۳	۳	۲۱	۴	۴۸	۴۶	بساکھا	۲۶	۵۰	بجر	۱۳	۱۵	۳۱	۳
پنجشنبہ	۲	۱۷	۱۴	۴	۲۲	۵	۴۴	۵۹	انرادھا	۲۴	۲۶	سدہ	۶	۴۴	//	۷
جمعہ	۳	۱۸	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۲	۱۴	جیسٹھا	۲۳	۳	بتی پات	۱	۳۵	//	۱۱
شنبہ	۴	۱۹	۱۶	۶	۲۴	۷	۴۰	۳۷	مولا	۲۲	۴۴	پرگھہ	۵۲	۵۰	//	۱۶
یکشنبہ	۵	۲۰	۱۷	۷	۲۵	۸	۴۰	۱۱	پورباکہاڑ	۲۳	۳۹	شو	۵۰	۰	//	۲۰
دوشنبہ	۶	۲۱	۱۸	۸	۲۶	۹	۴۱	۶	اتراکہاڑ	۲۵	۴۸	سدہ	۴۸	۱۳	//	۲۵
سہ شنبہ	۷	۲۲	۱۹	۹	۲۷	۱۰	۴۳	۲۱	شرون	۲۹	۱۶	سادہ	۴۷	۱۳	//	۳۱
چہارشنبہ	۸	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۴۶	۴۰	دہنشٹھا	۳۳	۵۰	شبہ	۴۷	۲۶	//	۳۶
پنجشنبہ	۹	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۰	۵۹	شت بہکہا	۳۹	۲۶	شکل	۴۸	۱۴	//	۴۱
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	۱۳	۵۵	۵۶	پوربا بہادرپد	۴۵	۳۹	برہم	۴۹	۳۱	//	۴۶
شنبہ	۱۱	۲۶	۲۳	۱۳	یکم بیساکھ	۱۴	۶۰	۰	اترا بہادرپد	۵۲	۱۶	اِنیدر	۵۱	۳۸	//	۵۲
یکشنبہ	۱۲	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۱۴	۱	۱۱	ریوتی	۵۸	۴۷	بیدہرت	۵۲	۳۸	//	۵۸
دوشنبہ	۱۳	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۶	۱۷	اشونی	۶۰	۰	بسکنبہ	۵۴	۱۵	۳۲	۵
سہ شنبہ	۱۴	۲۹	۲۶	۱۶	۴	گہن پڑوا جمناسری	۱۰	۴۶	اشونی	۴	۴۳	پریتی	۵۴	۲۰	//	۹
چہارشنبہ	۱۵	یکم ذیقعدہ	۲۷	۱۷	۵	۲	۱۴	۲۶	بہرنی	۹	۵۶	ایشمان	۵۴	۱	//	۱۰
پنجشنبہ	۱۶	۲	۲۸	۱۸	۶	۳	۱۵	۸	کرتکا	۱۳	۵۸	سوبہاگ	۵۲	۵۲	//	۱۷
جمعہ	۱۷	۳	۲۹	۱۹	۷	۴	۱۸	۱۴	روہنی	۱۶	۵۴	شوبہن	۵۰	۳۹	//	۲۰
شنبہ	۱۸	۴	۳۰	۲۰	۸	۵	۱۸	۱۲	مرگشرا	۱۸	۳۳	اتیگنڈہ	۴۷	۲۷	//	۲۵
یکشنبہ	۱۹	۵	۳۱	۲۱	۹	۶	۱۶	۵۸	آردرا	۱۸	۵۸	سوکرم	۴۳	۱۵	//	۲۹
دوشنبہ	۲۰	۶	یکم ثور	۲۲	۱۰	۷	۱۴	۲۹	پنربس	۱۸	۱۲	دہرت	۳۸	۱۱	//	۳۳
سہ شنبہ	۲۱	۷	۲	۲۳	۱۱	۸	۱۰	۵۸	پکہیہ	۱۸	۵۵	شول	۳۲	۲۱	//	۳۷
چہارشنبہ	۲۲	۸	۳	۲۴	۱۲	۹	۶	۳۶	اشلیکہا	۱۳	۴۹	گنڈہ	۲۵	۵۱	//	۴۲
پنجشنبہ	۲۳	۹	۴	۲۵	۱۳	۱۰ ۱۱	۱ ۵۵	۳۱ ۵۴	مگہ	۱۰	۳۵	بردہ	۱۸	۴۷	//	۴۷
جمعہ	۲۴	۱۰	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۴۹	۵۹	پوربا پہالگنی	۶	۴۵	دہرو	۱۱	۲۲	//	۵۱
شنبہ	۲۵	۱۱	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۴۳	۵۴	اترا پہالگنی	۲	۴۲	بیاگہات	۳	۴۶	//	۵۶
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۳۷	۵۱	چترا	۵۴	۳۱	بجر	۴۸	۲۷	۳۳	۰
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۸	۲۹	۱۷	پورنماشی	۳۲	۳	سواتی	۵۰	۴۷	سدہ	۴۱	۸	//	۵
سہ شنبہ	۲۸	۱۴	۹	یکم جیٹھ	۱۸	پڑوا دوج اول جیٹھ بدی	۲۶	۴۵	وساکہا	۴۷	۳۹	بتی پات	۳۴	۷	//	۹
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۱۹	۲	۲۱	۴	انرادہا	۴۵	۱۵	وریان	۲۷	۴۵	//	۱۲
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۱۱	۳	۲۰	۳	۱۸	۱۴	جیسٹھا	۴۳	۳۹	پرگہہ	۲۲	۴	//	۱۷

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	[illegible]	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	برچھک	۱۲	۱	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرنمین سورج ۲۵-۰ انترابہادرپد ۳ چرنمین بدہ ۳-۴۳-۱۵ برت گنیش چوتھ
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۳ چرنمین شکر ۵۱-۹
۳	دھن	۲۳	۳	اپرنت	۴۲	۱۴	انترابہادرپد ۴ چرنمین بدہ ۳۱-۲۰
۴	۰	۰	۰	یادت	۱۱	۲۵	ریوتی ۳ چرنمین سورج ۴۷-۳۰ دہنشٹا ۳ چرنمین منگل کنبہ مین آیا ۵۴-۱۰
۵	مکر	۳۹	۱۱	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرنمین بدہ ۱۶-۴۴ پوربابہادرپد ۴ چرنمین شکر مین مین آیا ۴۴-۳۴-۵۷
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۰	۰	۰	اپرنت یاذت	۱۲ ۴۳	۴۳ ۲۱	ریوتی ۲ چرنمین بدہ ۴-۴۷
۸	کنبہ	۱	۳۳	۰	۰	۰	ریوتی ۴ چرنمین سورج ۱۱-۳۰ ریوتی
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرنمین منگل ۲۶-۳
۱۰	مین	۲۹	۶	اپرنت	۵۵	۵۶	ریوتی ۴ چرنمین بدہ ۴۰-۵۷ اترابہادرپد ۲ چرنمین شکر ۵۹-۱۵
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۲۸	۲۷	اشنی ۱ چرنمین سنکرانت سورج میکھ مین ۳۵-۳۱ مہورت ۵۴ مین ۱۲ بجے
۱۲	میکھ	۵۸	۴۷	۰	۰	۰	اشنی ۱ چرنمین بدہ میکھ مین آیا ۲۱-۳۷
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۱ چرنمین منگل ۳۲-۴۸ اترابہادرپد ۳ چرنمین شکر ۴۲-۴
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرنمین بدہ ۲۴-۱۹
۱۵	برکہہ	۲۵	۵۶	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرنمین سورج ۳ پل
۱۶	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۱۴	اشنی ۲ چرنمین بدہ ۱۳-۴۲ اترابہادرپد ۴ چرنمین شکر ۲۴-۱۳ ساہا رہنی کا برت اکھے تیج
۱۷	متھن	۴۷	۴۳	یادت	۱۸	۱۴	ساہا ردہنی کا
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۳ چرنمین سورج ۲۵-۱۰ شت بکہا ۲ چرنمین منگل ۷-۲۹ اشنی ۴ چرنمین بدہ ۳۶-۲ ساہا مرگشرا کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرنمین بدہ ۵۳-۵۴ ریوتی ۱ چرنمین شکر ۶-۲۲
۲۰	کرک	۳	۲۴	اپرنت یاذت	۴ ۴	۲۹ ۵۴	۰
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۴ چرنمین سورج ۵۰-۲۳ بھرنی ۲ چرنمین بدہ ۲۷-۵۰ ریوتی ۲ چرنمین شکر ۹-۴۴
۲۲	سنگھ	۱۳	۴۹	۰	۰	۰	شت بکہا ۳ چرنمین منگل ۳۵-۱۰ ساہا مگھا کا
۲۳	۰	۰	۰	اپرنت یاذت	۲۸ ۵۵	۴۲ ۵۴	بھرنی ۳ چرنمین بدہ ۴۹-۶ بدہ پچھم مین طلوع ہوا ۳۵-۵۵ برت موہنی ایکادشی
۲۴	کنیا	۲۰	۴۴	۰	۰	۱	ریوتی ۳ چرنمین شکر ۱۳-۵۴ ساہا اترابہاگنی
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرنمین سورج ۱۶-۴۴ بھرنی ۴ چرنمین بدہ ۱۰-۲۲ ساہا ہستہ
۲۶	تلا	۲۶	۳۱	اپرنت	۳۷	۵۱	شت بکہا ۴ چرنمین منگل ۵۷-۳۸ کرتکا ۱ چرنمین بدہ ۵-۴۱ ساہا سواتی کا برت نرسنگھ چودس
۲۷	۰	۰	۰	یادت	۴	۵۷	کرتکا ۱ چرنمین برکھ کے ۱ چرنمین بدہ ۵۵-۲۶ ریوتی ۴ چرنمین شکر ۱۴-۲
۲۸	برچھک	۳۴	۲۶	۰	۰	۰	بھرنی ۲ چرنمین سورج ۴۳-۵ ساہا انرادہا کا
۲۹	۰	۰	۰	اپرنت	۵۰	۹	اشونی ۱ چرنمین شکر میکھ مین آیا ۵۵-۵۶
۳۰	دھن	۴۳	۳۹	یادت	۱۸	۴	کرتکا ۳ چرنمین بدہ ۱-۴۵ ساہا مولا کا برت گنیش چوتھ

یوم	مئی ۱۸۹۶ع	ذیقعدہ ۱۳۱۳ھ	ثور سن ۱۸۱۸ سالباہن	جیٹھ سن ۱۳۰۳ فصلی	بیساکھ جیٹھ سمت ۱۹۵۳	سمت ۱۹۵۳ جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
جمعہ	۱	۱۷	۱۲	۴	۲۱	۴	۱۵	۲۳	مولا	۴۳	۲۶	شو	۱۶	۱۱	۳۲	۲۱
شنبہ	۲	۱۸	۱۳	۵	۲۲	۵	۱۳	۴۰	پوربا کھاڑا	۴۳	۴۶	سدہ	۱۳	۱۰	〃	۲۵
یکشنبہ	۳	۱۹	۱۴	۶	۲۳	۶	۳	۱۰	اترا کھاڑا	۴۵	۴۱	سادہ	۱۰	۷	〃	۲۹
دوشنبہ	۴	۲۰	۱۵	۷	۲۴	۷	۱۳	۵۹	شرون	۴۸	۵۱	شبھ	۸	۸	〃	۳۳
سہ شنبہ	۵	۲۱	۱۶	۸	۲۵	۸	۱۶	۷	دھنشٹھا	۵۳	۱۰	شکل	۷	۱۰	〃	۳۷
چہار شنبہ	۶	۲۲	۱۷	۹	۲۶	۹	۱۹	۲۰	شت بھکھا	۵۸	۳۱	برہمہ	۷	۳	〃	۴۱
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱۸	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۳۲	پوربا بھادرپد	۶۰	۰	ایندر	۷	۴۶	〃	۴۴
جمعہ	۸	۲۴	۱۹	۱۱	۲۸	۱۱	۲۸	۲۶	بھادرپد پوربا	۴	۳۶	بیدھرت	۹	۳	〃	۴۷
شنبہ	۹	۲۵	۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۳۲	۳۶	اترا بھادرپد	۱۱	۱۲	بشکمبھ	۱۱	۴۰	〃	۵۰
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۳	۳۰	۱۳	۳۷	۴۹	ریوتی	۱۷	۴۳	پیرتی	۱۲	۱۸	〃	۵۴
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۲۲	۱۴	۳۱	۱۴	۴۳	۳	اشونی	۱۷	۳	آیکھمان	۱۳	۱۸	〃	۵۸
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۲۳	۱۵	یکم جیٹھ	اماوس	۴۶	۴۰	بھرنی	۱۹	۴	سوبھاگ	۱۴	۲۳	۳۴	۲
چہار شنبہ	۱۳	۲۹	۲۴	۱۶	۲	اول جیٹھ شدی پروا	۴۹	۲	کرتکا	۳۳	۳۱	شوبھن	۱۴	۱۹	〃	۶
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۲۵	۱۷	۳	۲	۵۰	۲۱	روہنی	۳۶	۴۳	اتگنڈہ	۱۳	۲۶	〃	۱۰
جمعہ	۱۵	یکم ذوالحجہ	۲۶	۱۸	۴	۳	۵۰	۱۵	مرگشرا	۳۸	۳۸	سوکرم	۱۱	۳۲	〃	۱۳
شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۱۹	۵	۴	۴۸	۵۶	آردرا	۳۹	۱۷	دہرت	۸	۳۳	〃	۱۷
یکشنبہ	۱۷	۳	۲۸	۲۰	۶	۵	۴۶	۲۴	پنربس	۳۸	۴۵	شول	۴	۳۷	〃	۲۰
دوشنبہ	۱۸	۴	۲۹	۲۱	۷	۶	۴۲	۵۱	پکھہ	۳۷	۱۰	بردہ	۵۴	۱۳	〃	۲۳
سہ شنبہ	۱۹	۵	۳۰	۲۲	۸	۷	۳۸	۲۷	اشلیکھا	۳۴	۴۷	دہرو	۴۷	۵۱	〃	۲۷
چہار شنبہ	۲۰	۶	۳۱	۲۳	۹	۸	۳۲	۱۷	مگھ	۳۱	۳۶	بیاگھات	۴۰	۵۹	〃	۳۱
پنجشنبہ	۲۱	۷	یکم جوزا	۲۴	۱۰	۹	۲۷	۳۸	پوربا پھالگنی	۲۰	۵۱	ہرکھن	۳۳	۴۰	〃	۳۳
جمعہ	۲۲	۸	۲	۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۳۶	اترا پھالگنی	۲۳	۵۳	بجر	۲۶	۹	〃	۳۴
شنبہ	۲۳	۹	۳	۲۶	۱۲	۱۱	۱۵	۲۸	ہست	۲۰	۴۴	سدہ	۱۸	۲۹	〃	۳۶
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۴	۲۷	۱۳	۱۲	۹	۲۲	چترا	۱۵	۳۹	بتی پات	۱۰	۴۴	〃	۳۷
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۵	۲۸	۱۴	۱۳ ۱۴	۳ ۵۸	۳۵ ۸	سواتی	۱۱	۵۲	ورنیان	۳	۳۳	〃	۳۹
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۶	۲۹	۱۵	پورنماشی اول جیٹھ	۵۳	۲۴	بساکھا	۸	۳۵	شیو	۵	۷	〃	۴۱
چہار شنبہ	۲۷	۱۳	۷	یکم جیٹھ دوئم	۱۳	دوم جیٹھ	۴۹	۲۶	انرادھا	۵	۵۶	سدہ	۴۴	۴۹	〃	۴۳
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۸	۲	۱۴	۲	۴۶	۲۹	جیشٹھا	۴	۱۱	سادہ	۳۹	۲۰	〃	۴۴
جمعہ	۲۹	۱۵	۹	۳	۱۵	۳	۴۴	۳۸	مولا	۳	۲۶	شبھ	۳۵	۱۱	〃	۴۶
شنبہ	۳۰	۱۶	۱۰	۴	۱۶	۴	۴۴	۰	پوربا کھاڑا	۳	۴۹	شکل	۳۲	۱	〃	۴۷
یکشنبہ	۳۱	۱۷	۱۱	۵	۱۷	۵	۴۴	۴۱	اترا کھاڑا	۵	۱۸	برہم	۲۹	۵۳	〃	۴۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ا چرنہین منگل ۲۹-۲۵ ساہ ہولا کا
۲	مکر	۵۹	۱۵	۰	۰	۰	بہرنی ۳ چرنہین سورج ۱۰-۴ کرتکا ۴ چرنہین بدہ ۱۲-۰۵-ا اشنی ۲ چرنہین شکر ۳۷-۵
۳	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۳ ۳۴	۱۰ ۳۴	ساہ انترا کہاڑا کا
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	کمبھ	۲۱	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرنہین سورج ۳۷-۲۳
۶	۰	۰	۰	اپرنت	۵۱	۲۶	۰
۷	مین	۴۸	۵	یادت	۲۳	۳۲	۰
۸	۰	۰	۰	-	۰	۰	مہلا بہدرکالی تعطیل ایکیوم
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ا چرنہین سورج ۴۰-۴ ساہ انترا بہادرپد کا
۱۰	میکھ	۱۷	۴۳	اپرنت	۳۷	۴۹	روہنی ۳ چرنہین بدہ ۰۵-۵-۲۸
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۱۰	۲۶	پوربا بہادرپد ۳ چرنہین منگل ۱۷-۲۱ مکہہ ۳ چرنہین برہسپت ۱۵-۳۲
۱۲	برکہہ	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرنہین سنکرانت سورج برکہہ مین ۳۲-۴۴ مہورت ۴۵ چھن ۱۶-۳۴ سے ۳۲-۴۴ تک
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۲ چرنہین شکر ۲۹-۲۵
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۴ چرنہین منگل مین مین آیا ۳۵-۴۹
۱۵	متہن	۷	۴۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرنہین بدہ ۳۶-۱۵
۱۶	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۵ ۴۸	۲۹ ۵۶	کرتکا ۳ چرنہین سورج ا-۴ بہرنی ۳ چرنہین شکر ۱۱-۳۴
۱۷	کرک	۲۳	۵۳	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرنہین شکر ۵۳-۴۳
۱۹	سنگھ	۳۴	۴۷	اپرنت	۳۸	۲۷	کرتکا ۴ چرنہین سورج ۲۹-۳۵
۲۰	۰	۰	۰	یادت	۵	۵۲	مرگشرا ۲ چرنہین بدہ ۲۷-۵۲
۲۱	کنیا	۴۱	۵۲	۰	۰	۰	کرتکا ا چرنہین شکر ۳۸-۵۷
۲۲	۰	۰	۰	اپرنت	۴۸	۳۲	اترا بہادرپد ۲ چرنہین سورج ۵۸-۴۴
۲۳	تلا	۴۸	۱۱	یادت	۱۲	۲۸	اترا بہادرپد ۲ چرنہین منگل ۴۱-۳۸ برت بہگنی بردہنی ایکادشی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرنہین شکر برکہہ مین آیا ۲۱-۳۱ - مرگشرا کے ۲ چرنہین بدہ وکری ہوا ۴۸-۴۰
۲۵	برچھک	۵۴	۲۴	اپرنت	۵۸	۸	۰
۲۶	۰	۰	۰	یادت	۲۵	۴۶	روہنی ۲ چرنہین سورج ۲۷-۵۵
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا کے ۴ چرنہین شکر ۴-۲۸
۲۸	دہن	۴	۱۱	-	۰	۰	اترا بہادرپد ۲ چرنہین منگل ۹-۱۱ بدہ ۵ پچھم مین غروب ہوا ۲۸-۵۷
۲۹	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۵ ۴۴	۳۳ ۲۸	روہنی ۳ چرنہین سورج ۵۷-۲۶ کرتکا ۴ چرنہین شکر ۴۶-۲۷
۳۰	مکر	۱۹	۱۴	۰	۰	۰	برت گنیش چوتھ
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرنہین بدہ وکری ہوا ۱۱-۴۰

یوم	جون ۱۸۹۷ء	ذی الحجہ ۱۳۱۴ھ	جوزا [illegible] سال نوروزی	جیٹھ ۱۳۰۴ فصلی	جیٹھ ۱۹۵۴ [illegible]	سمبت ۱۹۵۴ دوم جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دسمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
دوشنبہ	۱	۱۸	۱۲	۶	۲۱	۶	۴۶	۱۴	شرون	۸	۲۲	اییندر	۳۸	۴۹	۳۴	۵۱
سہ شنبہ	۲	۱۹	۱۳	۷	۲۲	۷	۴۹	۴۶	دھنشٹا	۱۲	۲۵	بیدہرت	۳۸	۳۳	″	۵۳
چہارشنبہ	۳	۲۰	۱۴	۸	۲۳	۸	۵۳	۵۳	شت بھکھا	۱۷	۳۵	بشکنبہ	۲۹	۱۲	″	۵۴
پنجشنبہ	۴	۲۱	۱۵	۹	۲۴	۹	۵۸	۴۱	پوربا بھادرپد	۲۲	۳۳	پریتی	۳۰	۳۵	″	۵۵
جمعہ	۵	۲۲	۱۶	۱۰	۲۵	۱۰	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۳۰	۲	آیکھمان	۳۲	۳	″	۵۶
شنبہ	۶	۲۳	۱۷	۱۱	۲۶	۱۰	۳	۴۶	ریوتی	۳۶	۳۵	سوبھاگ	۳۳	۴۴	″	۵۸
یکشنبہ	۷	۲۴	۱۸	۱۲	۲۷	۱۱	۸	۴۶	اشنی	۴۲	۵۱	شوبھن	۲۵	۴۰	″	۵۹
دوشنبہ	۸	۲۵	۱۹	۱۳	۲۸	۱۲	۱۳	۱۰	بھرنی	۴۸	۲۱	اتیگنڈہ	۳۶	۳	۳۵	۱
سہ شنبہ	۹	۲۶	۲۰	۱۴	۲۹	۱۳	۱۶	۴۳	کرتکا	۵۲	۵۳	سوکرم	۳۶	۱۳	″	۳
چہارشنبہ	۱۰	۲۷	۲۱	۱۵	۳۰	۱۴	۱۹	۷	روہنی	۵۶	۲۰	دھرت	۳۵	۳۷	″	۵
پنجشنبہ	۱۱	۲۸	۲۲	۱۶	۳۱	اماوس	۲۰	۳۴	مرگشرا	۵۸	۲۹	شول	۳۳	۴۹	″	۶
جمعہ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۷	یکم ہاڑ	[illegible] دوم جیٹھ سدی	۲۰	۱۹	آردرا	۵۹	۲۳	گنڈ	۳۱	۴	″	۸
شنبہ	۱۳	یکم محرم ۱۳۱۵	۲۴	۱۸	۲	۲	۱۹	۱	پنربس	۵۹	۵	بردھ	۲۷	۲۰	″	۹
یکشنبہ	۱۴	۲	۲۵	۱۹	۳	۳	۱۶	۲۹	پکھ	۵۷	۴۴	دھرو	۲۲	۱۴	″	۱۱
دوشنبہ	۱۵	۳	۲۶	۲۰	۴	۴	۱۳	۵۵	اشلیکھا	۵۵	۲۹	بیاگھات	۱۷	۱۳	″	۱۲
سہ شنبہ	۱۶	۴	۲۷	۲۱	۵	۵	۸	۳۰	مگھا	۵۲	۳۴	ہرکھن	۱۱	۲	″	۱۴
چہارشنبہ	۱۷	۵	۲۸	۲۲	۶	۶ ۷	۳ ۵۹	۲۰ ۳۹	پوروا پھالگنی	۴۸	۴۸	بجر	۴	۱۴	″	۱۵
پنجشنبہ	۱۸	۶	۲۹	۲۳	۷	۸	۵۱	۲۵	اترا پھالگنی	۴۴	۴۹	بی پات	۴۹	۳۴	″	۱۸
جمعہ	۱۹	۷	۳۰	۲۴	۸	۹	۴۵	۳۴	ہست	۴۰	۳۸	وریان	۴۱	۵۶	″	۲۰
شنبہ	۲۰	۸	۳۱	۲۵	۹	۱۰	۳۹	۱۵	چترا	۳۶	۲۹	پریگھ	۳۴	۲۲	″	۱۹
یکشنبہ	۲۱	۹	یکم سرطان	۲۶	۱۰	۱۱	۳۲	۴۲	سواتی	۳۲	۳۶	شو	۲۶	۲۸	″	۱۸
دوشنبہ	۲۲	۱۰	۲	۲۷	۱۱	۱۲	۲۷	۵۳	بساکھا	۲۹	۱۰	سدھ	۱۹	۵۳	″	۱۶
سہ شنبہ	۲۳	۱۱	۳	۲۸	۱۲	۱۳	۲۳	۳	انرادھا	۲۵	۴	سادھ	۱۳	۳۰	″	۱۵
چہارشنبہ	۲۴	۱۲	۴	۲۹	۱۳	۱۴	۱۹	۲	جیشٹھا	۲۴	۲۴	شبھ	۷	۳۸	″	۱۳
پنجشنبہ	۲۵	۱۳	۵	۳۰	۱۴	پورنماشی	۱۵	۵۸	مولا	۲۳	۳۰	شکل	۲	۱۹	″	۱۲
جمعہ	۲۶	۱۴	۶	یکم ہاڑ	۱۵	پڑوا اساڑھ بدی	۱۳	۵۹	پوروکھاڑ	۲۳	۲۷	اینذر	۵۴	۴۲	″	۱۱
شنبہ	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۶	۲	۱۳	۱۴	اتراکھاڑ	۲۴	۴۵	بیدھرت	۵۲	۲۳	″	۱۰
یکشنبہ	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۷	۳	۱۳	۴۶	شرون	۲۷	۲۱	بشکنبہ	۵۱	۴	″	۹
دوشنبہ	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۸	۴	۱۵	۴۰	دھنشٹا	۳۱	۱۰	پریتی	۵۰	۴۱	″	۷
سہ شنبہ	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۹	۵	۱۸	۳۷	شت بھکھا	۳۶	۱۰	آیکھمان	۵۱	۱۱	″	۶

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	کمبھ	۴	۲۳	اپرنت	۴۶	۴۱	روہنی ۱ چرنین شکر ۲۸-۶-۴
۲	۰	۰	۰	یادت	۱۸	۱۳	روہنی ۴ چرنین سورج ۲۷-۱۴-۱ اترا بھادرپد ۴ چرنین منگل ۲۷-۱۳ ایکبہ ۴ چرنین برہسپت ۴-۳
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	میں	۷	۴	۰	۰	۰	روہنی ۴ چرنین شکر ۱۳-۱۱ شکر پورب میں غروب ہوا ۱-۲-۵۲
۵	۰	۰	۰	اپرنت	۳۱	۱۳	مرگشرا ۱ چرنین سورج ۵۸-۳۳ روہنی کے ۴ چرنین بدھ ۵-۵-۷
۶	میکھ	۳۶	۳۵	یادت	۳	۴۶	ریوتی ۱ چرنین منگل ۱۳-۲۳ روہنی ۲ چرنین شکر ۵۷-۲-۴
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پورکھوتم ایکادشی
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	برکھبھ	۴	۲۹	اپرنت یادت	۱۶ ۴۷	۴۳ ۵۵	مرگشرا ۲ چرنین سورج ۲۸-۵۴ روہنی ۳ چرنین بدھ ۵ ڈگری ہوا ۵-۲۲ روہنی ۴ چرنین شکر ۱۱-۲۷-۴
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرنین منگل ۴۶-۱۶
۱۱	متھن	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرنین سنکرانت متھن میں سورج ۵۸-۲۳ ہو رات ۱۵ مرگشرا ۱ چرنین شکر ۴۳-۱۵
۱۳	کرک	۴۴	۱۰	۰	۰	۰	پن دوپہر تک بدھ پورب میں طلوع ہوا ۱-۳۳-۱۰
۱۴	۰	۰	۰	اپرنت	۴۴	۴۲	۰
۱۵	سنگھ	۵۵	۲۹	یادت	۱۲	۵۵	ریوتی ۳ چرنین منگل ۲۲-۵۸ مرگشرا ۱-۲ چرنین شکر ۲۷-۳۶
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۴ چرنین سورج ۲۹-۹ روہنی ۳ چرنین بدھ مارگی ہوا ۵۹-۴۳-۴
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۹	۳۹	مرگشرا ۲ چرنین شکر متھن میں آیا ۴۷-۴۴
۱۸	کنیا	۲	۴۸	یادت	۲۵	۳۷	۰
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرنین برہسپت ۵۵-۱۷
۲۰	تلا	۰	۳۳	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرنین سورج ۷ ریوتی ۴ چرنین منگل ۳-۵۲ مرگشرا ۴ چرنین شکر ۲-۵۰ برت گنگا جنم دسمی
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۵ ۳۲	۵۸ ۴۲	برت نرجلا ایکادشی تعطیل ایکیوم
۲۲	برچھک	۱۵	۱	۰	۰	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرنین سورج ۳۱-۱ روہنی ۴ چرنین بدھ ۲۱-۲۹ آردرا ۱ چرنین شکر ۱۶-۳۶
۲۴	دھن	۲۴	۲۴	اپرنت یادت	۱۹ ۴۷	۲ ۲۰	اشونی ۱ چرنین منگل میکھ میں آیا ۴۴-۴۲
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرنین شکر ۵۷-۲-۴
۲۶	مکر	۳۸	۴۶	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرنین بدھ ۵۷-۳
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۳۴	۳۰	آردرا ۳ چرنین سورج ۲-۸
۲۸	کمبھ	۵۹	۱۵	یادت	۱۳	۴۶	آردرا ۳ چرنین شکر ۴۲-۳
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرنین منگل ۳۰-۲۵
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرنین سورج ۳۳-۱۵ مرگشرا ۱-۲ چرنین بدھ ۵-۷-۲۲

یوم	جولائی ۱۸۹۶ء	محرم ۱۳۱۴ھ	سرطان سنہ ۱۸۱۸ شالباہن	ہاڑ سنہ ۱۳۰۴ فصلی	ہاڑ سمت ۱۹۵۳ بکرماجیت	ہاڑ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	۶	۲۲	۳۹	پوربا بھادرپد	۴۱	۵۱	سوبھاگ	۵۲	۱۶	۳۵	۴
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۲	۷	۲۱	۷	۲۷	۲۰	اترا بھادرپد	۴۸	۱۴	شوبھن	۵۳	۵۱	//	۲
جمعہ	۳	۲۱	۱۳	۸	۲۲	۸	۳۲	۲۱	ریوتی	۵۴	۴۶	اتگنڈ	۵۵	۵۳	//	۰
شنبہ	۴	۲۲	۱۴	۹	۲۳	۹	۳۷	۱۷	اشونی	۶۰	۰	سوکرم	۵۶	۵۸	۳۴	۵۸
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۲۴	۱۰	۴۱	۴۲	اشونی	۱	۹	دہرت	۵۷	۵۹	//	۵۷
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۲۵	۱۱	۴۵	۱۹	بہرنی	۶	۴۹	شول	۵۸	۱۹	//	۵۶
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۲۶	۱۲	۴۷	۴۸	کرتکا	۱۱	۳۴	گنڈ	۵۷	۴۳	//	۵۴
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۲۷	۱۳	۴۹	۹	روہنی	۱۵	۱۷	بردھ	۵۶	۱۳	//	۵۲
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۲۸	۱۴	۴۹	۹	مرگشرا	۱۷	۴۴	دہرو	۵۳	۴۱	//	۵۰
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۲۹	اماوس	۴۷	۵۴	آردرا	۱۸	۵۰	بیاگہات	۵۰	۸	//	۴۸
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۳۰	ہاڑ سدی ۱	۴۵	۲۷	پنربس	۱۸	۵	ہرکھن	۴۵	۳۸	//	۴۶
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۳۱	۲	۴۱	۵۷	پکھیہ	۱۷	۳۶	بجر	۴۰	۱۶	//	۴۵
دوشنبہ	۱۳	یکم صفر	۲۳	۱۸	۳۲	۳	۳۷	۳۵	اشلیکہا	۱۵	۳۶	سدہ	۳۴	۱۵	//	۴۴
سہ شنبہ	۱۴	۲	۲۴	۱۹	یکم ساون	۴	۳۲	۲۶	مگہا	۱۲	۴۲	بتی پات	۲۷	۳۴	//	۴۲
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۲	۵	۲۶	۴۵	پوربا پھالگنی	۹	۹	وریان	۲۰	۲۴	//	۴۰
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۳	۶	۲۰	۴۱	اترا پھالگنی	۵	۱۴	پرگہہ	۱۲	۵۷	//	۳۸
جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۴	۷	۱۴	۲۸	ہست	۱	۶	شو	۵	۱۸	//	۳۷
شنبہ	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۵	۸	۸	۱۴	سوانتی	۵۳	۵۶	سادہ	۵۰	۱۴	//	۳۶
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	۹، ۱۰	۲ ۵۶	۲۳ ۵۰	بساکہا	۴۹	۲۱	شبہ	۴۳	۳	//	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	۱۱	۵۱	۵۴	انرادہا	۴۶	۲۱	شکل	۳۶	۲۶	//	۳۱
سہ شنبہ	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	۱۲	۴۷	۵۰	جیشٹہا	۴۴	۱۴	برہم	۳۰	۲۴	//	۲۹
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۳۲	۲۷	۹	۱۳	۴۴	۲۲	مولا	۴۲	۵۵	اندر	۲۵	۶	//	۲۶
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	یکم اسد	۲۸	۱۰	۱۴	۴۲	۳۸	پوربا کہاڑا	۴۲	۴۴	بیدہرت	۲۰	۳۴	//	۲۳
جمعہ	۲۴	۱۲	۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۴۱	۳۷	اترا کہاڑا	۴۳	۴۳	بسکنبہ	۱۷	۰	//	۲۰
شنبہ	۲۵	۱۳	۳	یکم ساون	۱۲	ساون بدی ۱	۴۲	۱۴	شرون	۴۶	۱	پربتی	۱۴	۲۶	//	۱۷
یکشنبہ	۲۶	۱۴	۴	۲	۱۳	۲	۴۴	۴	دہنشٹہا	۴۹	۳۴	ایکہمان	۱۲	۵۲	//	۱۳
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۵	۳	۱۴	۳	۴۶	۵۵	شت بہکہا	۵۴	۱۳	سوبہاگ	۱۲	۱۷	//	۹
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۶	۴	۱۵	۴	۵۰	۵۵	پوربا بہادرپد	۵۹	۴۸	شوبہن	۱۳	۳۵	//	۶
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۷	۵	۱۶	۵	۵۵	۳۳	اترا بہادرپد	۶۰	۰	گنڈہ	۱۳	۳۴	//	۲
پنجشنبہ	۳۰	۱۸	۸	۶	۱۷	۶	۶۰	۰	اترا بہادرپد	۶۰	۴	سوکرم	۱۴	۵۹	۳۳	۵۸
جمعہ	۳۱	۱۹	۹	۷	۱۸	۶	۰	۳۶	ریوتی	۱۲	۳۰	دہرت	۱۶	۳۷	//	۵۴

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرراس	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	مین	۲۵	۲۶	ابرنت یاوت	۲۲ ۵۴	۳۹ ۴۹	آردرا ۴ چرنہین شکر ۲۶-۴۲
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرنہین بدھ متھن مین آیا ۳۶-۱۴
۳	میکھ	۵۴	۴۶	۰	-	۰	۰
۴	۰	-	۰	-	-	-	آردرا ۱ چرنہین سورج ۵-۱۱ اشینی ۳ چرنہین منگل ۱۶-۴۴ مرگشرا ۴ چرنہین بدھ ۵۷-۲۴ آردرا ۱ چرنہین شکر ۹-۴۰
۵	-	-	۰	ابرنت یاوت	۹ ۴۱	۲۹ ۴۲	۰
۶	برکھ	۲۳	۰	-	۰	۰	شلیکھا ۱ چرنہین برہسپت ۳ پل آردرا ۲ چرنہین شکر ۵۳-۱۴ برت یوگنی ایکادشی
۷	۰	-	۰	۰	-	-	آردرا ۲ چرنہین سورج ۳۶-۱۶ آردرا ۱ چرنہین بدھ ۵-۸-۳۵
۸	متھن	۴۶	۴۳	ابرنت	۴۹	۹	۰
۹	۰	۰	-	یادت	۱۹	۹	اشونی ۴ چرنہین منگل ۵-۴۹ آردرا ۲ چرنہین بدھ ۲۱-۴۳ آردرا ۴ چرنہین شکر ۳۶-۱۰
۱۰	۰	۰	۰	-	-	-	سواتی ۴ چرنہین سنیچر وکری ہوا ۶-۲۶-۲۸
۱۱	کرک	۳	۱۶	۰	۰	-	آردرا ۳ چرنہین سورج ۷-۱۵ آردرا ۳ چرنہین بدھ ۳۱-۵
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرنہین شکر کرک مین آیا ۱۹-۳۸ برت رتھ یاترا دوج
۱۳	سنگھ	۳۵	۳۶	۰	۰	-	آردرا ۴ چرنہین بدھ ۷-۳-۴۲
۱۴	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۵ ۳۲	۰ ۲۶	آردرا ۴ چرنہین سنکرانت سورج کرک مین آیا ۳۶-۵۸ مہورت ۳۰ پن سدھیان مین
۱۵	کنیا	۲۳	۱۰	۰	۰	-	آردرا ۱ چرنہین بدھ ۳۳-۵۴ پکھہ ۱ چرنہین شکر ۲-۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	تلا	۲۹	۳۰	ابرنت یاوت	۱۴ ۱۴	۲۳ ۲۳	آردرا ۲ چرنہین بدھ ۲۷-۶ پکھہ ۲ چرنہین شکر ۴۶-۲
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھہ ۱ چرنہین سورج ۷-۰ ہرنی ۲ چرنہین منگل ۵-۸-۴۴ پورب مین بدھ غروب ہوا ۱۸-۲۴
۱۹	برچھک	۳۵	۳۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرنہین بدھ ۱۷-۱۵
۲۰	۰	۰	-	۰	۲۴ ۵۱	۲۲ ۲۴	پکھہ ۳ چرنہین شکر ۲۹-۱۴ برت دیوشاینی ایکادشی
۲۱	دھن	۴۴	۱۴	۰	۰	۰	پوربا کھاڑا ۲ چرنہین سورج ۲۸-۱۴ آردرا ۴ چرنہین بدھ گرہن آیا ۱-۵۱ شلیکھا ۳ چرنہین برہسپت [illegible]
۲۲	۰	۰	۰	-	۰	۰	۰
۲۳	مکر	۵۷	۵۹	ابرنت	۴۲	۴۲	پکھہ ۱ چرنہین بدھ ۳-۵۶ پکھہ ۴ چرنہین شکر ۴۹-۴۱
۲۴	۰	۰	-	یادت	۱۲	۱۲	ہرنی ۳ چرنہین منگل ۱-۵۱ پکھہ ۲ چرنہین بدھ ۵۱ گھ
۲۵	۰	-	-	-	-	۰	پکھہ ۳ چرنہین سورج ۸-۳۱ شلیکھا ۱ چرنہین شکر ۵۵-۵۱
۲۶	کنبھ	۱۷	۴۷	۰	-	۰	پکھہ ۳ چرنہین بدھ ۳۹-۵ بیساکھا ۱ چرنہین سنیچر ۱۶-۳۷
۲۷	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۵ ۴۶	۲۹ ۵۵	دھنشٹھا ۳ چرنہین راہو رگھا ۱ چرنہین کیت ۴۶-۵۱
۲۸	مین	۴۳	۴۲	۰	۰	۰	پکھہ ۴ چرنہین سورج ۳۸-۳۲ پکھہ ۴ چرنہین بدھ ۲۷-۱۰ شلیکھا ۲ چرنہین شکر ۳۹-۱۲ برہسپت پچھم مین غروب ہوا ۱۵-۲۴ برت کامکا [illegible]
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہرنی ۲ چرنہین منگل ۴۰-۵۲
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرنہین بدھ ۱۵-۱۵
۳۱	میکھ	۱	۳	ابرنت یادت	۳۳	۳۶ ۵	شلیکھا ۳ چرنہین شکر ۲۲-۳۳

یوم	اگست ۱۸۹۶ء	صفر ۱۳۱۴ھ	اسد ۱۸۱۸ سالباہن [illegible]	ساون سن ۱۳۰۳ فصلی	ساون سمت ۱۹۵۳ [illegible]	سمت ۱۹۵۳ ساون بدی			پنچھتر			جوگ			ذمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۲۰	۱۰	۸	۱۹	۷	۵	۳۴	اشونی	۱۶	۲۰	شول	۱۸	۹	۳۳	۵۰
یکشنبہ	۲	۲۱	۱۱	۹	۲۰	۸	۱۰	۵	بھرنی	۲۴	۴۳	گنڈ	۱۹	۱۱	″	۴۶
دوشنبہ	۳	۲۲	۱۲	۱۰	۲۱	۹	۱۳	۴۶	کرتکا	۲۹	۴۳	برده	۱۹	۳۷	″	۴۲
سہ شنبہ	۴	۲۳	۱۳	۱۱	۲۲	۱۰	۱۶	۱۰	روہنی	۳۳	۳۷	دہرو	۱۹	۱۱	″	۳۸
چہارشنبہ	۵	۲۴	۱۴	۱۲	۲۳	۱۱	۱۷	۴۷	مرگشرا	۳۶	۲۲	بیاگہات	۱۷	۵۰	″	۳۴
پنجشنبہ	۶	۲۵	۱۵	۱۳	۲۴	۱۲	۱۷	۵۵	آردرا	۳۷	۴۹	ہرکھن	۱۵	۲۷	″	۳۰
جمعہ	۷	۲۶	۱۶	۱۴	۲۵	۱۳	۱۶	۴۶	پنربس	۳۸	۴	بجر	۱۲	۵	″	۲۶
شنبہ	۸	۲۷	۱۷	۱۵	۲۶	۱۴	۱۴	۲۶	پکہیہ	۳۷	۷	سدھ	۷	۴۳	″	۲۲
یکشنبہ	۹	۲۸	۱۸	۱۶	۲۷	اماوس	۱۱	۳۰	اشلیکہا	۳۵	۱۳	بتی پات	۲	۳۱	″	۱۸
دوشنبہ	۱۰	۲۹	۱۹	۱۷	۲۸	[illegible]	۶	۴۷	مگہا	۳۲	۳۰	برگھ	۵۰	۱	″	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	یکم ربیع الاول	۲۰	۱۸	۲۹	۲ ۳	۱ ۵۶	۴۰ ۴	پوربا پھالگنی	۲۹	۳	شو	۴۲	۵۴	″	۱۰
چہارشنبہ	۱۲	۲	۲۱	۱۹	۳۰	۴	۵۰	۵	اترا پھالگنی	۲۵	۱۲	سدھ	۳۵	۲۶	″	۷
پنجشنبہ	۱۳	۳	۲۲	۲۰	۳۱	۵	۴۴	۵۲	ہست	۲۱	۶	ساده	۲۷	۵۱	″	۳
جمعہ	۱۴	۴	۲۳	۲۱	۳۲	۶	۳۷	۴۳	چترا	۱۶	۵۲	شبھ	۲۰	۱۰	۳۲	۵۹
شنبہ	۱۵	۵	۲۴	۲۲	یکم بہادوں	۷	۳۱	۴۸	سواتی	۹	۴۶	شکل	۱۲	۳۷	″	۵۵
یکشنبہ	۱۶	۶	۲۵	۲۳	۲	۸	۲۶	۱۷	بساکہا	۹	۷	برہم	۵	۲۱	″	۵۲
دوشنبہ	۱۷	۷	۲۶	۲۴	۳	۹	۲۱	۱۹	انرادہا	۵	۵۷	ہیدہرت	۵۲	۱۳	″	۴۸
سہ شنبہ	۱۸	۸	۲۷	۲۵	۴	۱۰	۱۷	۱۲	جیشٹھا	۳	۴۵	بسکمبھ	۴۱	۳۸	″	۴۴
چہارشنبہ	۱۹	۹	۲۸	۲۶	۵	۱۱	۱۴	۳	مولا	۲	۲	پریتی	۴۱	۵۲	″	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۱۰	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۱۱	۵۶	پورباکھارا	۱	۳۲	آیشمان	۳۸	۲	″	۳۷
جمعہ	۲۱	۱۱	۳۰	۲۸	۷	۱۳	۱۱	۱	اتراکھارا	۲	۱۵	سوبہاگ	۳۵	۱۱	″	۳۳
شنبہ	۲۲	۱۲	۳۱	۲۹	۸	۱۴	۱۱	۲۳	شرون	۴	۱۳	شوبہن	۳۳	۲۲	″	۲۹
یکشنبہ	۲۳	۱۳	یکم سنبل	۳۰	۹	پورنماشی	۱۳	۱۳	دہنشٹا	۷	۲۹	اتیگنڈ	۳۲	۳۱	″	۲۵
دوشنبہ	۲۴	۱۴	۲	یکم بہادوں	۱۰	[illegible]	۱۶	۳	شتبہکا	۱۱	۵۱	سوکرم	۳۳	۳۴	″	۲۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۵	۳	۲	۱۱	۲	۱۹	۵۸	پوربا بہادرپد	۱۷	۱۳	دہرت	۳۳	۲۱	″	۱۵
چہارشنبہ	۲۶	۱۶	۴	۳	۱۲	۳	۲۴	۴۰	اترا بہادرپد	۲۳	۲۷	شول	۳۴	۳۹	″	۱۰
پنجشنبہ	۲۷	۱۷	۵	۴	۱۳	۴	۲۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۵۶	گنڈ	۳۶	۱۳	″	۵
جمعہ	۲۸	۱۸	۶	۵	۱۴	۵	۳۴	۴۶	اشونی	۳۶	۲۱	برده	۳۷	۴۲	″	۰
شنبہ	۲۹	۱۹	۷	۶	۱۵	۶	۳۹	۲۳	بہرنی	۴۲	۱۹	دہرو	۳۸	۵۱	۳۱	۵۵
یکشنبہ	۳۰	۲۰	۸	۷	۱۶	۷	۴۳	۱۲	کرتکا	۴۷	۳۷	بیاگہات	۳۱	۱۹	″	۵۰
دوشنبہ	۳۱	۲۱	۹	۸	۱۷	۸	۴۵	۵۶	روہنی	۵۲	۴۴	ہرکھن	۳۹	۴	″	۴۵

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرنیں سورج ۱۷-۸ اشلیکھا ۲ چرنیں بدہ ۳۰-۳
۲	برکھبھ	۴۰	۵۸	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرنیں بدہ ۳۸-۵۴
۳	۰	۰	۰	ابرنت	۴۴	۵۸	کرتکا ۱ چرنیں منگل ۲-۲۶ شلیکھا ۴ چرنیں بدہ ۴۴-۳
۴	۰	۰	۰	بادت	۱۶	۱۰	شلیکھا ۲ چرنیں سورج ۵۵-۴۷ شلیکھا ۳ چرنیں بدہ ۴۴-۴۴
۵	متھن	۴	۵۹	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرنیں برہسپت ۵۸-۱۷ مگھا ۱ چرنیں شکر سنگھ میں آیا ۴۰-۲۴ برت کملا ایکادشی
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگھا ۱ چرنیں بدہ سنگھ میں آیا ۵۸-۳۲
۷	کرک	۲۲	۰	ابرنت بادت	۱۶ ۴۵	۴۶ ۳۶	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشلیکھا ۴ چرنیں سورج ۲۳-۷ کرتکا ۲ چرنیں منگل برکھبھ میں آیا ۴۴-۴ مگھا ۲ چرنیں بدہ [illegible]
۹	سنگھ	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۰ مگھا ۱ چرنیں شکر ۴۷-۲۸
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگھا ۳ چرنیں بدہ ۲۳-۱۷ شکر پچھم میں طلوع ہوا ۳۷-۴۸
۱۱	کنیا	۲۳	۵	۰	۰	۰	مگھا ۴ چرنیں سورج ۳۳-۳۶ مگھا ۳ چرنیں شکر ۵۹-۱۰ برت [illegible]
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت بادت	۲۳ ۵	۴ ۵	مگھا ۴ چرنیں بدہ ۳۵-۱۰
۱۳	تلا	۴۸	۵۹	۰	۰	۰	مگھا ۴ چرنیں شکر ۵-۵۳ برت ناگ پنچمی تعطیل ایک یوم
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۳ چرنیں منگل ۲۴-۲۱ پوروا پھالگنی ۱ چرنیں بدہ ۵۱-۵
۱۵	برچھک	۵۴	۱۷	ابرنت بادت	۳۱ ۵۹	۴۸ ۷	مگھا ۱ چرنیں سنکرانت سورج سنگھ میں آیا ۵۴-۴ مہورت ۱۵ اپس ۴-۵۴ تک پوروا پھالگنی ۲ چرنیں بدہ [illegible]
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوروا پھالگنی ۱ چرنیں شکر ۱۲-۳
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوروا پھالگنی ۳ چرنیں بدہ ۴۶-۱۸
۱۸	دھن	۳	۴۵	ابرنت	۴۵	۳۳	مگھا ۲ چرنیں سورج ۵۳-۳۳
۱۹	۰	۰	۰	بادت	۱۴	۳	کرتکا ۴ چرنیں منگل ۴۷-۴۶ پوروا پھالگنی ۴ چرنیں بدہ ۲۸-۱۲ بدہ پچھم میں طلوع ہوا [illegible]
۲۰	مکر	۱۶	۴۳	۰	۰	۰	مگھا ۱ چرنیں برہسپت سنگھ میں آیا ۲۶-۱۵ پوترا ایکادشی
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۱ چرنیں بدہ ۴۶-۳۴
۲۲	کنبھ	۳۵	۵۱	ابرنت بادت	۱۱ ۴۲	۲۳ ۱۸	مگھا ۳ چرنیں سورج ۴۷-۴۴ پوروا پھالگنی ۳ چرنیں شکر ۳۰-۱
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۲ چرنیں بدہ کنیا میں آیا ۲۶-۳۹ رکھتری رام رکھیا یعنی رکھڑی تعطیل ایک یوم
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۱ چرنیں منگل ۴۵-۴۷ پوروا پھالگنی ۴ چرنیں شکر ۵۰-۴۴
۲۵	مین	۰	۵۳	ابرنت	۵۲	۱۹	مگھا ۴ چرنیں سورج ۱۱-۲۸ اترا پھالگنی ۳ چرنیں بدہ ۲۶-۴۴
۲۶	۰	۰	۰	بادت	۲۴	۴۹	برہسپت پورب میں طلوع ہوا ۴۹-۵۸ برت گنیش چوتھ
۲۷	میکھ	۲۹	۵۶	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۱ چرنیں شکر ۵۹-۲۶
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوروا پھالگنی ۱ چرنیں سورج ۱۲-۵۵ اترا پھالگنی ۲ چرنیں بدہ ۵۸-۳
۲۹	برکھبھ	۵۸	۳۸	ابرنت	۳۹	۲۳	برت چندن چھٹھ
۳۰	۰	۰	۰	بادت	۱۱	۱۷	ہست ۱ چرنیں چندرما ۲۳-۵۸ اترا پھالگنی ۲ چرنیں شکر کنیا میں آیا ۳۳-۹ برت کپلا چھٹ
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۲ چرنیں منگل ۵۲-۵۵ برت جنم اشٹمی تعطیل ایک یوم

یوم	ستمبر ۱۸۹۶ء	ربیع الاول و ربیع الثانی ۱۳۱۴ھ	سمبت ۱۸۱۸ ساکا شالباہن	بھادوں سنہ ۱۳۰۴ فصلی	بھادوں سمبت ۱۹۵۳ بکرماجیت	سمت ۱۹۵۳ بھادوں بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۲	۱۰	۹	۱۸	۹	۴۷	۳۰	مرگشرا	۵۴	۴۶	بجر	۵۷	۵۴	۳۱	۴۰
چہارشنبہ	۲	۲۳	۱۱	۱۰	۱۹	۱۰	۴۷	۴۵	آردرا	۵۶	۳۰	سدھ	۳۵	۴۱	″	۳۵
پنجشنبہ	۳	۲۴	۱۲	۱۱	۲۰	۱۱	۴۶	۴۵	پنربس	۵۷	۰	بتی پات	۳۲	۲۸	″	۳۰
جمعہ	۴	۲۵	۱۳	۱۲	۲۱	۱۲	۴۴	۳۰	پکھیہ	۵۶	۱۹	وریان	۲۸	۱۸	″	۲۵
شنبہ	۵	۲۶	۱۴	۱۳	۲۲	۱۳	۴۱	۱۱	اشلیکھا	۵۴	۳۶	پرگھ	۲۳	۱۲	″	۲۰
یکشنبہ	۶	۲۷	۱۵	۱۴	۲۳	۱۴	۳۷	۳	مگھا	۵۲	۴	شیو	۱۷	۲۱	″	۱۶
دوشنبہ	۷	۲۸	۱۶	۱۵	۲۴	اماوس	۳۲	۰	پوروا پھالگنی	۴۸	۴۴	سدھ	۱۰	۵۰	″	۱۱
سہ شنبہ	۸	۲۹	۱۷	۱۶	۲۵	بھادوں سدی	۲۶	۳۰	اترا پھالگنی	۴۵	۱	سادھ	۵	۴۵	″	۶
چہارشنبہ	۹	یکم ربیع الثانی	۱۸	۱۷	۲۶	۲	۲۰	۳۴	ہست	۴۰	۵۴	شبھ	۵۸	۵۱	″	۱
پنجشنبہ	۱۰	۲	۱۹	۱۸	۲۷	۳	۱۴	۲۸	چترا	۳۶	۴۰	برہم	۴۰	۵۶	۳۰	۵۹
جمعہ	۱۱	۳	۲۰	۱۹	۲۸	چوتھ	۸	۲۲	سواتی	۳۲	۳۱	اندر	۳۳	۱۹	″	۵۴
شنبہ	۱۲	۴	۲۱	۲۰	۲۹	۵ ۶	۲ ۵۷	۸ ۳۰	بساکھا	۲۹	۴۲	بیدھرت	۲۵	۵۱	″	۴۹
یکشنبہ	۱۳	۵	۲۲	۲۱	۳۰	۷	۵۳	۵	انرادھا	۲۵	۲۴	بسکمبھ	۱۸	۴۸	″	۴۳
دوشنبہ	۱۴	۶	۲۳	۲۲	۳۱	۸	۴۸	۳	جیشٹھا	۲۲	۴۷	پریتی	۱۲	۱۸	″	۳۸
سہ شنبہ	۱۵	۷	۲۴	۲۳	یکم اسوج	۹	۴۴	۵۰	مولا	۲۱	۱	آیشمان	۶	۲۹	″	۳۳
چہارشنبہ	۱۶	۸	۲۵	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۴۴	پورباکھاڑ	۲۰	۳۶	سوبھاگ	۱	۲۹	″	۲۹
پنجشنبہ	۱۷	۹	۲۶	۲۵	۳	۱۱	۴۱	۵۰	اتراکھاڑ	۲۰	۴۱	اتگنڈ	۵۴	۱۰	″	۲۴
جمعہ	۱۸	۱۰	۲۷	۲۶	۴	۱۲	۴۲	۱۴	شرون	۲۲	۲۱	سوکرم	۵۱	۱	″	۱۹
شنبہ	۱۹	۱۱	۲۸	۲۷	۵	۱۳	۴۴	۹	دھنشٹھا	۲۵	۱۶	دھرت	۵۰	۵۵	″	۱۴
یکشنبہ	۲۰	۱۲	۲۹	۲۸	۶	۱۴	۴۶	۵۴	شت بکھا	۲۹	۱۹	شول	۵۰	۳۸	″	۱۰
دوشنبہ	۲۱	۱۳	۳۰	۲۹	۷	پورنماشی	۵۱	۰	پوربابھادرپد	۳۴	۲۸	گنڈ	۵۱	۱۲	″	۵
سہ شنبہ	۲۲	۱۴	۳۱	یکم اسوج	۸	اسوج بدی	۵۴	۳۹	اترابھادرپد	۴۰	۲۴	بردھ	۵۲	۱۸	″	۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۵	یکم آسین	۲	۹	۲	۶۰	۰	ریوتی	۴۶	۵۰	دھرو	۵۲	۴۶	۲۹	۵۵
پنجشنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۲	۰	۵۱	اشونی	۵۳	۲۲	بیاگھات	۵۵	۱۴	″	۵۰
جمعہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۳	۵	۵۸	بھرنی	۵۹	۳۰	ہرکھن	۵۶	۲۴	″	۴۵
شنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۴	۱۰	۳۹	کرتکا	۶۰	۰	بجر	۵۷	۴	″	۴۰
یکشنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۵	۱۴	۳۶	کرتکا	۴	۵۷	سدھ	۵۶	۵۵	″	۳۵
دوشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۶	۱۷	۲۵	روہنی	۹	۲۳	بتی پات	۵۵	۵۶	″	۲۹
سہ شنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۷	۱۹	۷	مرگشرا	۱۲	۴۲	وریان	۵۳	۵۳	″	۲۴
چہارشنبہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۸	۱۹	۵۶	آردرا	۱۴	۴۲	پرگھ	۵۰	۵۳	″	۱۸

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	متھن	۲۳	۴۵	۰	۰	۰	پوربا پھاگنی ۲ چرنین سورج ۲۲ گھٹہ ہست ۲ چرنین بدھ ۱۴-۳۶ اترا پھاگنی ۳ چرنین شکر ۱۵
۲	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۱۷ ۴۷	۳۷ ۴۵	۰
۳	کرک	۱۴	۳۵	۰	۰	۰	برت اجا اکادشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھاگنی ۳ چرنین سورج ۱۴-۳۱ ہست ۳ چرنین بدھ ۲۸-۴۰ اگہا ۲ چرنین برہسپت ۱۷-۲۹ اترا پھاگنی ۴ چرنین شکر ۳۳-۵۱ گورجہا دوادشی
۵	سنگھ	۵۴	۳۶	ابرنت	۱۴	۱۱	۰
۶	۰	۰	۰	یادت	۹	۷	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۴ چرنین بدھ ۲-۲۹ ہست ۱ چرنین شکر ۱۶-۴۱ مع دوادہی بہادری اماوس تعطیل اکبو
۸	کنیا	۲	۵۰	۰	۰	۰	پوربا پھاگنی ۴ چرنین سورج ۴-۱۴ روہنی ۳ چرنین منگل ۶-۳۵
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۲ چرنین شکر ۵۸-۵۴
۱۰	تلا	۸	۴۷	ابرنت	۱۴	۲۵	ناگرنا کاں اترا یہ برت گنیش چوتھہ
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۸	۲۲	چترا ۱ چرنین بدھ ۵۳-۹
۱۲	برچھک	۱۵	۲۴	۰	۰	۰	ہست ۳ چرنین شکر ۱۴-۳
۱۳	۰	۰	۰	ابرنت	۵۲	۵	برت سوتر اشٹمی
۱۴	دھن	۲۲	۴۷	یادت	۲	۴	روہنی ۴ چرنین منگل ۱۳-۱۹ برت رادھا اشٹمی
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھاگنی ۲ چرنین سنکرانت سورج کنیا میں آیا ۴-۵۴ مہورت ۳۰ پن ۴-۵۴ سے اگر ۲۰-۵-۴ تک ہست ۴ چرنین شکر ۲-۴۵
۱۶	مکر	۳۵	۳۷	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۱۲ ۱۴	۱۷ ۵۰	برت پدما اکادشی
۱۸	کنبھ	۵۳	۴۸	۰	۰	۰	اترا پھاگنی ۳ چرنین سورج ۲۹-۹ چترا ۱ چرنین شکر ۵-۵۲
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۳ برہسپت ۴۴-۱۶
۲۰	۰	۰	۰	ابرنت	۴۶	۵۴	چترا ۲ چرنین شکر ۴۸-۵ بساکھا ۲ چرنین سنیچر ۲۴-۳۰
۲۱	مین	۱۸	۱۱	یادت	۱۸	۵۷	مرگشرا ۱ چرنین منگل ۴۴-۵۳ پتر پکھہ پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پچھم میں بدھ غروب ہوا ۵-۲۶
۲۳	میکھ	۴۶	۵۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چرنین شکر تلا میں آیا ۳۷-۳۹
۲۴	۰	۰	۰	ابرنت	۳۳	۲۴	ہست ۴ چرنین بدھ وکری ہوا ۴۳-۴۰
۲۵	۰	۰	۰	یادت	۵	۵۸	ہست ۱ چرنین سورج ۱۶-۵۹ برت گنیش چوتھہ
۲۶	برکھ	۱۵	۵۲	۰	۰	۰	چترا ۴ چرنین شکر ۱۲-۲۹
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	متھن	۱۴	۲۰	ابرنت یادت	۱۷ ۴۸	۲۵ ۱۶	ہست ۲ چرنین سورج ۴۰-۲۲ سواتی ۱ چرنین شکر ۵۴-۴۵
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرنین منگل ۲-۵۴ ہست ۳ چرنین بدھ وکری ہوا ۱۴-۴۸ برت مہالکہ

یوم	انگریزی اکتوبر ۱۸۹۶ء	ربیع الثانی ۱۳۱۴ھ	[illegible] ۱۸۱۸ [illegible]	[illegible] ۱۳۰۶ فصلی	[illegible] ۱۹۵۳ [illegible]	اسوج بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
پنجشنبہ	۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۹	۱۸	۳۵	پنربس	۱۵	۳۵	سشو	۴۶	۵۳	۲۹	۱۳
جمعہ	۲	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۰	۱۶	۲۷	پکھہ	۱۵	۱۶	سدہ	۴۱	۵۸	//	۸
شنبہ	۳	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۱	۱۳	۱۵	اشلیکھا	۱۳	۵۰	سادہ	۳۶	۱۵	//	۳
یکشنبہ	۴	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۲	۹	۹	مگھا	۱۱	۳۷	شبہ	۲۹	۵۱	۲۸	۵۸
دوشنبہ	۵	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۳ ۱۴	۴ ۵۸	۱۱ ۳۴	پوربا پھاگن	۷	۳۲	ششکل	۲۲	۵۱	//	۵۴
سہ شنبہ	۶	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۵۲	۵۲	اترا پھاگن	۳	۵۵	برہمہ	۱۵	۲۷	//	۵۰
چہارشنبہ	۷	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	شروع اسوج سدی	۴۶	۵۴	چترا	۵۵	۴۲	ایندر	۷	۴۲	//	۴۵
پنجشنبہ	۸	۳۰	۱۶	۱۷	۲۴	۲	۴۰	۵۲	سواتی	۵۱	۱۲	بسکنبہ	۵۲	۶	//	۴۰
جمعہ	۹	یکم جمادی الاول	۱۷	۱۸	۲۵	۳	۳۵	۲	بساکھا	۴۷	۳۶	پریتی	۴۴	۲۹	//	۳۵
شنبہ	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۶	۴	۲۹	۳۷	انرادھا	۴۴	۷	ایشمان	۳۷	۱۴	//	۳۰
یکشنبہ	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۷	۵	۲۴	۴۵	جیشٹھا	۴۱	۱۴	سوبھاگ	۳۰	۳۰	//	۲۵
دوشنبہ	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۸	۶	۲۰	۴۶	مولا	۳۹	۱۴	شوبھن	۲۴	۲۶	//	۲۰
سہ شنبہ	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۹	۷	۱۷	۳۹	پوربا کھاڑا	۳۸	۷	اتگنڈہ	۲۰	۵۵	//	۱۵
چہارشنبہ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۳۰	۸	۱۵	۳۸	اترا کھاڑا	۳۸	۸	سوکرم	۱۴	۳۷	//	۱۰
پنجشنبہ	۱۵	۷	۲۳	۲۴	یکم کاتک	۹	۱۴	۴۹	شرون	۳۹	۲۲	دھرت	۱۱	۸	//	۵
جمعہ	۱۶	۸	۲۴	۲۵	۲	۱۰	۱۵	۱۸	دھنشٹا	۴۱	۵۴	شول	۸	۳۷	//	۰
شنبہ	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۳	۱۱	۱۷	۹	شت بھکھا	۴۵	۳۸	گنڈ	۷	۱۱	۲۷	۵۵
یکشنبہ	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۲۰	۴	پوربا بھادرپد	۵۱	۲۹	بردہ	۶	۳۴	//	۵۰
دوشنبہ	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۲۴	۱۶	اترا بھادرپد	۵۷	۳۶	دھرو	۶	۵۰	//	۴۵
سہ شنبہ	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۲۷	۲۹	ریوتی	۶۰		بیاگھات	۷	۴۲	//	۴۰
چہارشنبہ	۲۱	۱۳	۲۹	۳۰	۷	[illegible]	۳۴	۱۷	ریوتی	۳	۵۶	ہرکھن	۹	۲	//	۳۵
پنجشنبہ	۲۲	۱۴	۳۰	یکم کاتک	۸		۳۹	۳۲	اشونی	۱۰	۳۰	بجر	۱۰	۵۸	//	۳۰
جمعہ	۲۳	۱۵	یکم [illegible]	۲	۹	۲	۴۴	۱۹	بھرنی	۱۶	۴۷	سدھ	۱۱	۴۰	//	۲۵
شنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۳	۴۸	۱۹	کرتکا	۲۲	۲۳	بیتی پات	۱۲	۲۵	//	۱۱
یکشنبہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۴	۵۱	۱۴	روہنی	۲۷	۱	وریان	۱۲	۲۹	//	۱۶
دوشنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۵	۵۳	۲	مرگشرا	۳۰	۴۲	پرگھہ	۱۱	۵۶	//	۱۲
سہ شنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۶	۵۳	۲۷	آردرا	۳۳	۵	سشو	۹	۵۳	//	۸
چہارشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۷	۵۲	۳۷	پنربس	۳۴	۸	سدھ	۷	۶	//	۴
پنجشنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۸	۵۰	۳۲	پکھہ	۳۴	۱	سادہ	۳	۵۸	//	۲
جمعہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۹	۴۷	۵۰	اشلیکھا	۳۲	۴۵	شبہ	۵۳	۱	۲۶	۵۸
شنبہ	۳۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۴۳	۲۲	مگھا	۳۰	۴۲	برہمہ	۴۶	۴۹	//	۵۴

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۰	۲۲	اپرنت	۴۷	۳۱	سواتی ۲ جر نہین شکر ۳۶-۵۴
۲	۰	۰	۰	پاورت	۱۶	۱۲	۰
۳	سنگھ	۱۳	۵۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۳ جر نہین شکر ۱۹-۳
۵	کنیا	۲۱	۳۸	اپرنت پاورت	۴ ۱۳	۱۱ ۲۷	هست ۴ جر نہین سورج ۲۵-۲ هست ۴ جر نہین بدھ کری ہوا ۱-۲۷ دھنشٹا ۲ جر نہین ابھو گر بین انگہا ۴ جر
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انگہا ۴ جر نہین برہسپت ۶-۵۴ سنیچر کی ماوس ہست کرک مین ۵۶-۴۰
۷	تلا	۲۷	۴۷	۰	۰	۰	سواتی ۴ جر نہین شکر ۳۲ پل نوڑ نزا ایلا
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۱ جر نہین سورج ۴۶-۲۵ بدھ پورب مین طلوع ہوا ۴-۴
۹	برچھک	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	بساکہا ۱ جر نہین شکر ۴۲-۱۴
۱۰	۰	۰	۰	اپرنت پاورت	۲ ۲۹	۱۹ ۳۷	مرگشرا ۳ جر نہین منگل تنھن مین آیا ۴۴-۲۵
۱۱	دھن	۱۴	۱۴	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۲ جر نہین سورج ۷-۵۸ بساکہا ۲ جر نہین شکر ۴۴-۵۰
۱۳	مکر	۵۳	۷	اپرنت پاورت	۱۷ ۴۶	۳۹ ۴۸	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت درگا اشٹمی تعطیل ایکیوم
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۳ جر نہین سنکرانت سورج تلا مین ۲۹-۵۳ مہورت ۳۰ مین دنکر درمیانی مین بساکہا ۳ جر نہین شکر ۳-۴
۱۶	کنبھ	۱۰	۳۸	اپرنت	۴۶	۱۳	۰
۱۷	۰	۰	۰	پاورت	۱۷	۹	هست ۳ جر نہین بدھ ۴-۴۲ بساکہا ۴ جر نہین شکر برچھک مین آیا ۴-۱۹ برت پاپانکشا اکادشی
۱۸	مین	۳۵	۱	۰	۰	۰	چترا ۴ جر نہین سورج ۵۰-۳۳
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	اپرنت	۲۷	۵۹	چترا ۱ جر نہین شکر ۳۱-۲۷
۲۱	میکھ	۳	۵۶	پاورت	۱	۸	هست ۴ جر نہین بدھ ۵۹-۴۸ بساکہا ۳ جر نہین سنیچر ۳۶-۵۳ برت شرد پورنماسی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۱ جر نہین سورج ۱۰-۵۲
۲۳	برکھ	۳۳	۱۱	۰	۰	۰	چترا ۲ جر نہین شکر ۱۳-۳۶
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت پاورت	۱۶ ۴۸	۱۶ ۱۹	چترا ۱ جر نہین بدھ ۵۰-۵ پورب ماسی ۱ جر نہین برہسپت ۱۰-۴۵
۲۵	متھن	۵۸	۵۱	۰	۰	۰	سواتی ۱ جر نہین سورج ۳۰-۴۴ بساکہا شکر ۵۵-۵ سنیچر پچھم مین غروب ہوا ۱۱-۵۸ برکھ ۱ جر نہین
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۳	۲۷	۰
۲۸	کرک	۴۸	۲۱	پاورت	۲۳	۲	مرگشرا ۱ جر نہین منگل ۴۸-۵۸ چترا ۲ جر نہین بدھ ۲۹-۴۴ چترا ۱ جر نہین شکر ۳۱-۵۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	سنگھ	۳۲	۴۶	۰	۰	۰	چترا ۲ جر نہین بدھ تلا مین آیا ۳۶-۳
۳۱	۰	۰	۰	اپرنت پاورت	۱۵ ۳	۲۳ ۲۲	جیشٹ ۱ جر نہین شکر ۲-۳

يوم	نومبر ۱۸۹۶ء	جمادی الاول ۱۳۱۴ھ	تشرین ۱۸۱۸ سال یونانی	کاتک ۱۳۰۴ فصلی	کاتک سمت ۱۹۵۳ ازاں بنت	کاتک بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱	۳۸	۲۹	پوربا پھاگنی	۲۷	۴۳	اندر	۳۹	۵۴	۲۶	۵۰
دوشنبہ	۲	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۲	۳۳	۳	اترا پھاگنی	۲۴	۱۰	بیدہرت	۳۲	۱۷	〃	۴۶
سہ شنبہ	۳	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۳	۲۷	۱۷	ہست	۲۰	۱۵	بسکنبہ	۲۴	۴۷	〃	۴۲
چہار شنبہ	۴	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۲۹	چترا	۱۶	۲	پریتی	۱۶	۵۵	〃	۳۸
پنجشنبہ	۵	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۱۵	۲۲	سواتی	۱۱	۴۶	آیشمان	۹	۱	〃	۳۳
جمعہ	۶	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	کاتک سدی	۹	۳۷	بساکھا	۷	۴۷	سوبھاگ	۱	۱۹	〃	۲۹
شنبہ	۷	یکم جمادی الثانی	۱۶	۱۷	۲۴	۲ ۳	۴ ۵۹	۳۳	انرادھا	۴	۱۲	اتیگنڈ	۴۶	۵۵	〃	۲۵
یکشنبہ	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۵۵	۳۹	جیشٹا	۱	۱۴	سوکرما	۴۰	۳۶	〃	۲۱
دوشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۵۲	۴۰	پوربا کھاڑا	۵۷	۴۸	دہرت	۳۴	۵۸	〃	۱۷
سہ شنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۵۰	۴۶	اترا کھاڑا	۵۷	۳۷	شول	۳۰	۱۰	〃	۱۳
چہار شنبہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۵۰	۵	سرون	۵۸	۳۴	گنڈ	۲۶	۱۷	〃	۹
پنجشنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۵۰	۱۴	دہنشٹا	۶۰	۰	بردہ	۲۳	۲۶	〃	۵
جمعہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	۳۰	۹	۵۲	۴۲	دہنشٹا	۰	۵۳	دہرو	۲۱	۳۴	〃	۱
شنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	یکم مگھر	۱۰	۵۵	۴۵	شتبکھا	۴	۲۶	بیاگھات	۲۰	۳۹	۲۵	۵۹
یکشنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۲	۱۱	۵۹	۵۶	پوربا بھادرپد	۹	۸	ہرکھن	۲۰	۳۸	〃	۵۶
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۳	۱۲	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۱۴	۱۴	بجر	۲۱	۱۷	〃	۵۲
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۴	۵۱	ریوتی	۲۰	۵۵	سدہ	۲۲	۲۶	〃	۴۹
چہار شنبہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۱۰	۶	اشونی	۲۷	۲۶	بیتی پات	۲۳	۵۰	〃	۴۵
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۱۵	۲۷	بھرنی	۳۳	۴۸	وریان	۲۵	۶	〃	۴۱
جمعہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۷	پورنماسی	۲۰	۱۷	کرتکا	۳۹	۳۷	پرگھ	۲۵	۵۷	〃	۳۸
شنبہ	۲۱	۱۵	۳۰	یکم مگھر	۸	پرتھما اگہن بدی	۲۴	۲۲	روہنی	۴۴	۳۵	شو	۲۶	۱۳	〃	۳۶
یکشنبہ	۲۲	۱۶	یکم پوس	۲	۹	۲	۲۷	۱	مرگشرا	۴۸	۲۷	سدہ	۲۵	۳۷	〃	۳۵
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۲	۳	۱۰	۳	۲۹	۸	آردرا	۵۱	۸	سادہ	۱۴	۹	〃	۳۳
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۳	۴	۱۱	۴	۲۹	۳۶	پنربسو	۵۲	۳۴	شبہ	۲۱	۳۸	〃	۳۰
چہار شنبہ	۲۵	۱۹	۴	۵	۱۲	۵	۲۸	۴۵	پکھیہ	۵۲	۵۳	شکل	۱۸	۱۰	〃	۲۷
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۵	۶	۱۳	۶	۲۶	۴۳	اشلیکھا	۵۱	۴۶	برہم	۱۳	۳۹	〃	۲۴
جمعہ	۲۷	۲۱	۶	۷	۱۴	۷	۲۳	۳۶	مگھا	۴۹	۵۲	اندر	۸	۲۲	〃	۲۲
شنبہ	۲۸	۲۲	۷	۸	۱۵	۸	۱۹	۳۶	پوربا پھاگنی	۴۷	۷	بیدہرت	۲	۱۶	〃	۱۹
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۸	۹	۱۲	۹	۱۴	۴۵	اترا پھاگنی	۴۳	۴۰	پریتی	۴۸	۱۲	〃	۱۷
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۹	۲۳	ہست	۳۹	۴۶	آیشمان	۴۰	۲۳	〃	۱۶

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	چندراس	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	کنیا	۱۴	۵۰	۰	۰	۰	سلواتی ۴ چرنین سورج ۱۰-۲۱ چترا ۴ چرنین بدھ ۵۱-۲۴ برت اماکا دوشی
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	تلا	۴۸	۸	ابرنت یاونت	۲۷ ۵۴	۱۷ ۱۸	جیشٹھا ۲ چرنین شکر ۲-۱۲ دھن تردوشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۱ چرنین سورج ۲۷-۳۹ سواتی ۱ چرنین بدھ ۱۳-۲۶ نرک چودس ہنومان جینتی دیوالی [illegible]
۵	برچھک	۵۳	۴۷	۰	-	۰	جیشٹھا ۳ چرنین شکر ۴۶-۲۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۲ چرنین بدھ ۲۲-۴ انکوٹ میلا پڑیوی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۲ چرنین سورج ۴۶-۲۰ بھائی دوج گنگا
۸	دھن	۱	۱۴	ابرنت یاونت	۲۷ ۵۵	۳۶ ۳۹	سواتی ۳ چرنین بدھ ۲۸-۲۰ جیشٹھا ۴ چرنین شکر ۳۰-۳۷
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	مکر	۱۲	۴۵	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرنین منگل وکری ہوا ۱۰-۵۱-۸ اسواتی ۴ چرنین بدھ ۳۰-۴۷ [illegible]
۱۱	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۵	بساکھا ۳ چرنین سورج ۴۷-۴۷ مولا ۱ چرنین شکر دھن میں آیا ۱۲-۱۳-۲
۱۲	کنبھ	۲۹	۳۴	یاونت	۲۰	۲۳	چترا ۴ چرنین بدھ ۳۵-۵۷ برت گوپال اشٹمی
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنین شکر ۵۶-۵۵ پرکرمان نومی
۱۴	مین	۵۲	۵۷	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین سنکرانت سورج برچھک میں ۲۲-۲۷ [illegible]
۱۵	۰	۰	۰	ابرنت یاونت	۲۷ ۵۹	۵۰ ۵۶	برت ہری پربودھنی ایکادشی روز پنچ بھیکم ایکادشی
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۳ چرنین بدھ ۲۸-۷ مولا ۳ چرنین شکر ۱۴-۱۲
۱۷	میکھ	۲۰	۵۵	۰	۰	۰	انرادھا ۱ چرنین سورج ۳۹-۵۷ پوربا پھالگنی ۲ چرنین برہسپت ۲۲-۳۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین بدھ برچھک میں آیا ۳۷-۵۰ بساکھا ۴ چرنین [illegible]
۱۹	برکھ	۵۰	۱۵	ابرنت یاونت	۱۵ ۴۷	۲۷ ۵۲	مولا ۴ چرنین شکر ۲۶-۱۹
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۲ چرنین سورج ۵۷-۲۲ انرادھا ۱ چرنین بدھ ۳۱-۵ شبری کا میلہ
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	متھن	۱۶	۳۱	ابرنت	۵۸	۱۴	انرادھا ۲ چرنین بدھ ۲۶-۱۴ پورباکھاڑا ۱ چرنین شکر ۱۰-۳۰
۲۳	۰	۰	۰	یاونت	۲۹	۸	برت گنیش چوتھ
۲۴	کرک	۳۷	۱۳	۰	۰	۰	انرادھا ۳ چرنین سورج ۱۴-۵ انرادھا ۳ چرنین بدھ ۱۷-۲۶ پورباکھاڑا ۲ چرنین شکر ۵۴-۵۱
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	سنگھ	۵۱	۴۶	ابرنت یاونت	۲۶ ۵۵	۴۳ ۹	منیرا ۴ چرنین بدھ ۱۹-۲۶
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۴ چرنین سورج ۳۰-۳۴ مرگشرا ۲ چرنین وکری ہوا منگل برکھ میں ۵۰-۳۰ پورباکھاڑا ۳ چرنین [illegible]
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۱ چرنین بدھ ۵-۶-۲۴
۲۹	کنیا	۱	۱۵	ابرنت	۴۲	۴	سنیچر پورب میں طلوع ہوا ۴۰-۵۲
۳۰	۰	۰	۰	یاونت	۹	۲۳	جیشٹھا ۱ چرنین سورج ۴۷-۱۵ جیشٹھا ۴ چرنین بدھ ۵۸ پورباکھاڑا ۴ چرنین شکر ۲۳-۳۳

یوم	دسمبر ۱۸۹۶ء	جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ	قوس ۱۲۷۵ سنہ [illegible] و جدی	مگہر پوہ ۱۳۰۴ فصلی	مگہر پوس سمت ۱۹۵۳ سنکرانت	مگہر بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دمنان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۵	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱ ۱۲	۳ ۵۷	۴۴ ۳۰	چترا	۳۵	۳۹	سوبھاگ	۳۳	۳۲	۲۵	۱۵
چہارشنبہ	۲	۲۶	۱۱	۱۲	۱۹	۱۳	۵۱	۴۹	سواتی	۳۱	۳۶	شوبھن	۲۴	۴۴	〃	۱۳
پنجشنبہ	۳	۲۷	۱۲	۱۳	۲۰	۱۴	۴۶	۱۱	بساکھا	۲۷	۲۱	اتیگنڈہ	۱۶	۵۷	〃	۱۱
جمعہ	۴	۲۸	۱۳	۱۴	۲۱	اماوس	۴۰	۵۶	انرادھا	۲۳	۴۰	سوکرم	۹	۲۴	〃	۸
شنبہ	۵	۲۹	۱۴	۱۵	۲۲	پڑوا مگہر سدی	۳۸	۱۹	جیشٹھا	۲۰	۳۱	دہرت	۲	۱۳	〃	۶
یکشنبہ	۶	۳۰	۱۵	۱۶	۲۳	۲	۳۲	۳۲	مولا	۱۸	۱۱	گنڈہ	۴۹	۴۳	〃	۴
دوشنبہ	۷	یکم رجب	۱۶	۱۷	۲۴	۳	۲۹	۴۲	پوربا کہاڑا	۱۶	۳۷	بردہ	۴۴	۳۹	〃	۳
سہ شنبہ	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۲۷	۵۶	اترا کہاڑا	۱۶	۸	دہرو	۴۰	۲۵	〃	۱
چہارشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۲۷	۲۳	شرون	۱۶	۵۲	بیاگہات	۳۷	۸	۲۵	۰
پنجشنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۲۸	۹	دہنشٹا	۱۸	۵۰	ہرکہن	۳۷	۳	۲۴	۵۸
جمعہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۳۰	۱۹	شتبکہ	۲۲	۶	بجر	۳۳	۴۱	〃	۵۶
شنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۳۳	۳۳	پوربا بہادرپد	۲۳	۲۹	سدہ	۳۳	۱۹	〃	۵۴
یکشنبہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	یکم پوس	۹	۳۷	۵۳	اترا بہادرپد	۳۱	۵۵	بتیپات	۳۳	۴۶	〃	۵۲
دوشنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۵۶	ریوتی	۳۸	۲	دریان	۳۴	۴۲	〃	۵۱
سہ شنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۳	۱۱	۴۸	۲۰	اشونی	۴۴	۳۳	پرگہہ	۳۶	۱	〃	۵۰
چہارشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۴	۱۲	۵۳	۴۱	بہرنی	۵۱	۰	شو	۳۷	۱۹	〃	۴۹
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۵	۱۳	۵۸	۳۱	کرتکا	۵۷	۰	سدہ	۳۸	۳۹	〃	۴۸
جمعہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۶	۱۴	۶۰	۰	روہنی	۶۰	۰	سادہ	۳۸	۴۹	〃	۴۶
شنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۷	۱۴	۲	۳۴	روہنی	۲	۱۸	شبہ	۳۸	۳۰	〃	۴۴
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۸	[illegible]	۵	۲۷	مرگشرا	۷	۱۷	شکل	۳۷	۲۰	〃	۴۲
دوشنبہ	۲۱	۱۵	یکم جدی	یکم پوہ	۹	[illegible]	۷	۱۲	آردرا	۹	۲۹	برہمہ	۳۵	۹	〃	۴۰
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۲	۲	۱۰	۲	۷	۳۵	پنربس	۱۱	۱۳	اندر	۳۱	۵۷	〃	۴۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۷	۳	۳	۱۱	۳	۶	۴۳	پکہہ	۱۰	۴۴	بیدہرت	۲۷	۴۷	〃	۴۴
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۴	۴	۱۲	۴	۴	۳۶	اشلیکہا	۱۱	۲	بشکنبہ	۲۲	۴۳	〃	۴۶
جمعہ	۲۵	۱۹	۵	۵	۱۳	۵ ۶	۱ ۵۷	۴۷ ۲۶	مگہا	۹	۲۱	پریتی	۱۶	۵۲	〃	۴۸
شنبہ	۲۶	۲۰	۶	۶	۱۴	۷	۵۲	۳۵	پوربا پہاگن	۶	۴۹	آیشمان	۱۰	۱۹	〃	۵۰
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۷	۷	۱۵	۸	۴۷	۱۳	اترا پہاگن	۳	۳۳	سوبھاگ	۳	۱۱	〃	۵۲
دوشنبہ	۲۸	۲۲	۸	۸	۱۶	۹	۴	۲۹	چترا	۵۵	۴۳	اتیگنڈ	۴۸	۱	〃	۵۴
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۹	۹	۱۷	۱۰	۳۵	۳۴	سواتی	۵۱	۳۱	سوکرم	۴۰	۴	〃	۵۵
چہارشنبہ	۳۰	۲۴	۱۰	۱۰	۱۸	۱۱	۲۹	۴۲	بساکھا	۴۷	۲۷	دہرت	۳۲	۱۴	〃	۵۷
پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۱۱	۱۱	۱۹	۱۲	۲۴	۶	انرادھا	۴۳	۳۹	شول	۲۴	۳۳	〃	۵۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	تلا	۷	۳۴	۰	۰	۰	جیشٹا ۳ چرن مین بدھ ۵۵-۱۴ ابرت اوپتنا ایکادشی۔
۲	۰	۰	۰	ابرنت	۵۱	۴۹	۰
۳	برچھک	۱۳	۲۵	یاوت	۱۹	۰	جیشٹا ۴ چرن مین بدھ ۴۹-۳۰-۱ اتراکھاڈ ۱ چرن مین شکر ۷-۵۴۔
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	دھن	۲۰	۳۱	۰	۰	۰	مولا ۱ چرن مین بدھ دھن مین آیا ۹-۴۴-۱۰ اتراکھاڈ ۲ چرن مین شکر مکر مین آیا ۸-۴۸-۱۳۔ پیستر جنوبی ۱۸-۱۸-۹
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	مکر	۳۱	۳۰	ابرنت	۵۸	۴۹	جیشٹا ۳ چرن مین سورج ۱۹-۴۷-۳ مولا ۲ چرن مین بدھ ۶۵-۴۴-۰-۴۴ دھن ۱ چرن مین ۳ ہو شکلیکھا ۳-۰
۸	۰	۰	۰	یاوت	۲۷	۵۶	مرگشرا ۱ چرن مین منگل وکری ہوا ۲۰-۳۸ اتراکھاڈ ۱ چرن مین شکر ۴-۲۳-۵۳۔
۹	کنبھ	۴۷	۵۱	۰	۰	۰	مولا ۳ چرن مین بدھ ۴۶-۵-۴۴-۸-۴۴۔
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹا ۴ چرن مین سورج ۳۵-۳۴۔
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۴ چرن مین بدھ ۵۲-۵ اتراکھاڈ ۴ چرن مین شکر بدلیا ۱-۲-۱۳ بدھ پچھم مین طلوع ہوا ۳۲-۲۶۔
۱۲	مین	۱۰	۲۳	یاوت	۱	۵۴	۰
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۱ چرن مین سنکرانت سورج دھن مین آیا ۵۱-۱۴ مہورت ۳۰ پورباکھاڈ ۱ چرن مین بدھ ۵۷-۵
۱۴	میکھ	۳۸	۲	۰	۰	۰	پن دوپہر تک شرون ۱ چرن مین شکر ۷-۵۳۔
۱۵	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۵ ۴۸	۳۸ ۲۰	برت موکھدا اکادشی۔
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۱	پورباکھاڈ ۲ چرن مین بدھ ۵-۶-۷ شرون ۲ چرن مین شکر ۵۴-۳۳۔
۱۷	برکھ	۷	۳۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرن مین سورج ۶-۵۴ مترا ۱ چرن مین سینچر ۴-۱۴۔
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۴ چرن مین منگل وکری ہوا ۲۱-۱۳ ابرنت پورباکھاڈ ۳ چرن مین بدھ ۲۵-۳۹
۱۹	متھن	۳۴	۳۷	ابرنت یاوت	۲ ۴۳	۳۴	شرون ۳ چرن مین شکر ۳۷-۲-۴
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرن مین سورج ۲۲-۲۲-۴ پورباکھاڈ ۴ چرن مین بدھ ۳۳-۷
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	کرک	۴۵	۲۲	ابرنت	۳۷	۹	شرون ۴ چرن مین شکر ۴۴-۲-۲۲۔
۲۳	۰	۰	۰	یاوت	۶	۳۴	مولا ۴ چرن مین سورج ۳۷-۵۰ اتراکھاڈ ۱ چرن مین بدھ ۵-۷ برت گنیش چوتھ۔
۲۴	سنکھ	۲۲	۶	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	ابرنت	۵۷	۳۶	اتراکھاڈ ۲ چرن مین بدھ مکر مین ۳۵-۳۹ دھنشٹا ۱ چرن مین شکر ۱۱-۲۔
۲۶	۰	۰	۰	یاوت	۲۵	۰	پورباکھاڈ ۱ چرن مین سورج ۵۳-۱۴۔
۲۷	کنیا	۸	۳۰	۰	۰	۰	روہنی ۳ چرن مین منگل وکری ہوا ۳۱-۴۶۔
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اتراکھاڈ ۳ چرن مین بدھ ۳۰-۳ دھنشٹا ۲ چرن مین شکر ۲۴-۲۔
۲۹	تلا	۰	۰	ابرنت یاوت	۸ ۳۵	۳۱ ۳۴	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۲ چرن مین شکر کنبھ مین آیا ۵۱-۴۴-۳ برت سپھلا اکادشی۔
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اتراکھاڈ ۴ چرن مین بدھ ۳۷-۳۳۔

پھلادیش سنہ ۱۸۹۶ء مطابق سمت ۱۹۵۳ بکرمی

برس کا راجہ سورج ۔ خواص بارش بکثرت ہو ۔

وزیر سنیچر ۔ خواص زراعت مساوات ہوں نہ کم نہ زیادہ ۔

فوج کا سردار سنیچر ۔ خواص راجے اور ہر کام کاج میں مشغول رہیں سپاہ زیادہ ہو ۔

زراعت کا سردار منگل ۔ خواص ۔ غلہ چاول بہت ہوویں اور غلہ نخود بہت پیدا ہوں سرخ زمین بہت پھل دیوی ۔

غلہ کا سردار سورج خواص زراعت متوسط درجہ کی ہو ۔ اور بارش بھی متوسط درجہ کی ہو اور پھل کم ہو ۔

نرخ کا سردار سورج ۔ خواص ۔ نرخ غلہ کا ارزان رہے ۔ اور سفید قسم غلہ بہت ہو ۔

بادلوں کا سردار سنیچر ۔ خواص ۔ زراعت متوسط درجہ کی ہو اور کسی قدر قحط ہو کہیں بارش ہو اور کہیں نہ ہو ۔ سیاہ اجناس بہت ہوویں ماش تل وغیرہ ۔

رسوں کا سردار برہسپت ۔ کہیتوں میں رسدار چیزیں بکثرت پیدا ہوں اور ہر ایک قسم کے درخت کو پھل پھول لگیں ۔ یعنی پھل بکثرت ہیاں ۔ اور نرخ ارزان ہو ۔ اور غلہ بکثرت پیدا ہو ۔ اور رعایا کو آرام ملے ۔

بہادوں سُدی تردوشی یوم دوشنبہ ۲۰ گھڑی ۔ ۳۶ پل متھن لگن میں کیلک نامی سال نے پرویش کیا جس ملک کا پھل یہ ہے ۔ سب قسم کی زراعت پیدا ہو ۔ سوکال رہے ۔ اور ملک میں امن و امان رہے ۔

اس سال میں بارش ۷ بسوہ ۔ دہان ۱۷ بسوہ گہاس ۷ بسوہ سردی ۱۵ بسوہ ۔ گرمی ۷ بسوہ ۔ ہوا ۷ بسوہ بادشاہوں میں نااتفاقی ۱۵ بسوہ ۔ خوشی ۱۵ بسوہ ۔ رنج ۵ بسوہ ۔ موت ۵ بسوہ ۔ پیدائش ۱۵ بسوہ ملک میں فساد ۵ بسوہ ۔ ملک میں امن ۳ بسوہ ۔ چوروں کا خوف ۹ بسوہ ۔ چوروں کی بربادی ۷ بسوہ ۔ آگ کا خوف ۹ بسوہ ۔ بھوکھ ۱۳ بسوہ ۔ پیاس ۳ بسوہ ۔ نیندرا ۹ بسوہ ۔ سُستی ۱ بسوہ ۔ اُودم ۴ بسوہ ۔ غصہ ۷ بسوہ ۔ سزا ۲ بسوہ ۔ بھید ۷ بسوہ ۔ پھل ۳ بسوہ ۔ پھیل ۹ بسوہ ۔ ہوش ۱ بسوہ ۔ کھونس ۴ بسوہ ۔ سانپ ۲ بسوہ ۔ سُکھ ۴ بسوہ ۔ دُکھ ۱۶ بسوہ ۔ مرد ۴ بسوہ عورت ۱۶ بسوہ ۔

نقشہ لابھہ و خرچ معہ گھاتیک چندرمان بابت سمت ۱۹۵۳ مطابق ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء

راس	میکھہ	برکھہ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھہ	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۸	۱۴	۱۱	۵	۵	۱۱
خرچ	۱۱	۵	۲	۱۴	۱۱	۲	۵	۱۱	۲	۵	۵	۲
گھاتیک مرد کو	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
گھاتیک عورت کو	۱	۸	[illegible]	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

ماگھ بدی اماوش ۲ ۴۲ - ۲۱

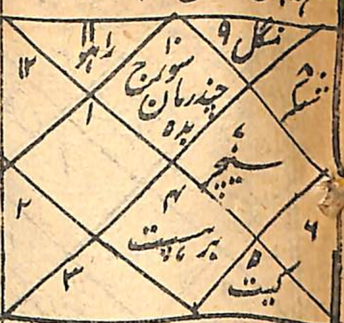
منگل ۹
راہو ۱۱
۱۰ سورج
چندرمان
بدہ
شکر
۱۲
۱
سنیچر
۴ برہسپت
۲
۳
۵ کیت
۶

ماگھ سدی پورنماشی ۳ ۴۳ - ۰

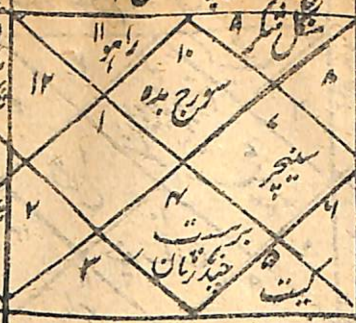
منگل شکر ۸
راہو ۱۱
۱۰ سورج بدہ
۱۲
۹
۱
۷ سنیچر
۴ برہسپت
چندرمان
۲
۳
۵ کیت

پھاگن بدی اماوش ۳ ۴۳ - ۳۰

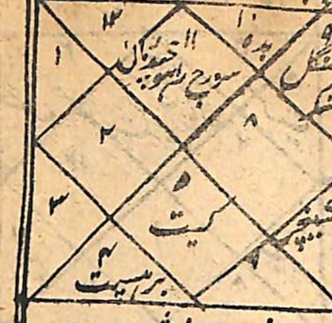
۱۲
۱۱
۱۰ بدہ
۹ منگل
شکر
سورج راہو چندرمان
۱
۸
۲
۳
۵ کیت
سنیچر
۴ برہسپت

پھاگن سدی پورنماشی ۴۴ - ۰

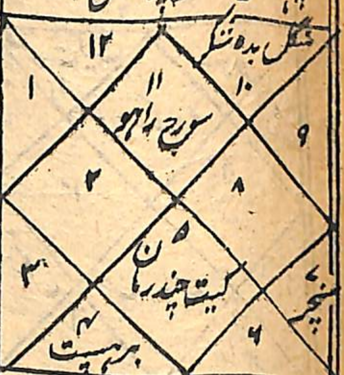
منگل بدہ شکر
۱۲
۱۱ سورج راہو
۱۰
۱
۹
۲
۸
۵ کیت چندرمان
۳
سنیچر
۴ برہسپت
۶

چیت بدی اماوش ۴۴ - ۴۹

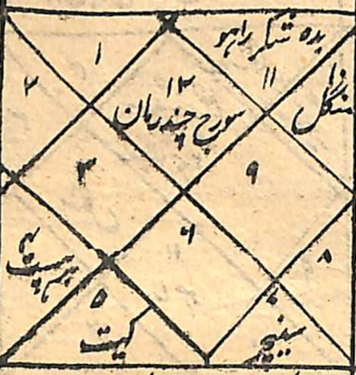
بدہ شکر راہو
۱
۱۱ منگل
۱۲ سورج چندرمان
۲
۳
۹
۶
۸
۴ برہسپت
۵ کیت
۷ سنیچر

چیت سدی پورنماشی ۵ ۴۴ - ۵۰

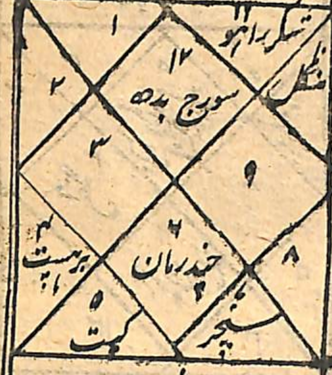
۱
۱۱ شکر راہو
۱۲
۱۰ منگل
سورج بدہ
۲
۳
۹
۶ چندرمان
۸
۴ برہسپت
۵ کیت
۷ سنیچر

بیساکھ بدی اماوش ۴۶ - ۲

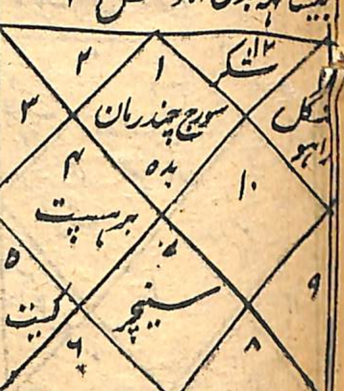
۱۲ شکر
۱
۲
۱۱ منگل راہو
سورج چندرمان
بدہ
۳
۴ برہسپت
۱۰
۵
۷ سنیچر
کیت
۹
۶
۸

بیساکھ سدی پورنماشی ۴۶ - ۱۸

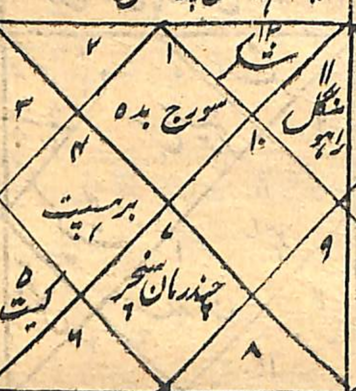
۱۲ شکر
۱
۲
۱۱ منگل راہو
سورج بدہ
۱۰
۳
۴ برہسپت
۹
۷ چندرمان سنیچر
کیت
۶
۸

جیٹھ بدی اماوش ۴۷ - ۱

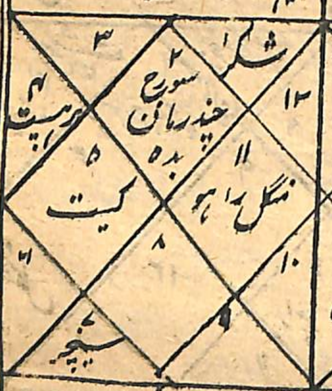
۳
۱ شکر
۲ سورج
چندرمان
بدہ
۱۲
۴ برہسپت
۵
۱۱ منگل راہو
کیت
۸
۱۰
۶
۹
۷ سنیچر

جیٹھ دوہی بدی پورنماشی ۴۷ - ۳۴

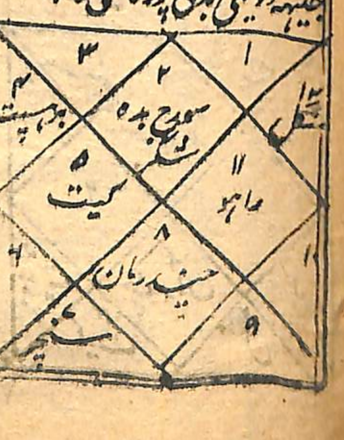
۱
۳
۲ سورج بدہ
شکر
۱۲ منگل
۴ برہسپت
۵ کیت
۱۱ راہو
۸
۶
۱۰
چندرمان
۷ سنیچر
۹

جیٹھ دوہی بدی اماوش ۴۷ - ۳۳

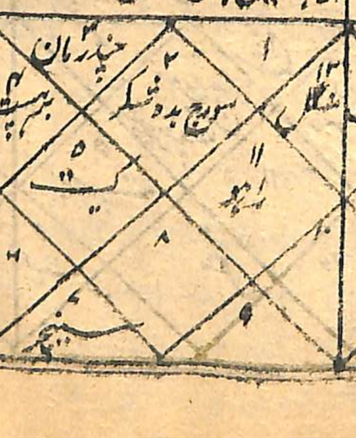
۳ چندرمان
۱
۲ سورج بدہ شکر
۱۲ منگل
۴ برہسپت
۵ کیت
۱۱ راہو
۶
۸
۹
۷ سنیچر

جیٹھ سدی پورنماشی ۴۷ - ۳۶

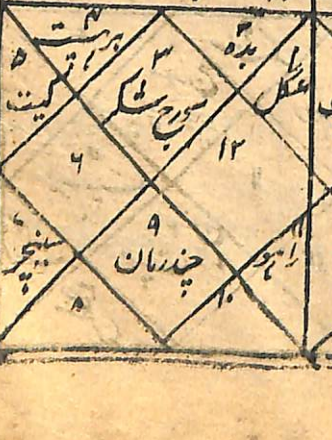
۴ برہسپت
۳ بدہ
۱ منگل
۲ سورج شکر
۵ کیت
۱۲
۶
۹ چندرمان
۱۱ راہو
۱۰
۷ سنیچر
۸

اساڑہ بدی اماوش ٤٧-٢٢

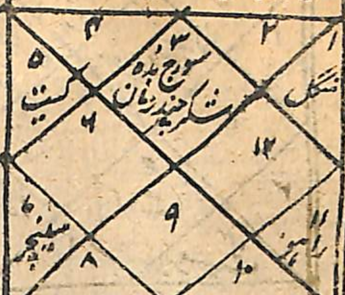

منگل
سورج بدہ
شکر چندرمان
کیت
سنیچر
راہو
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

اساڑہ سدی پورنماشی ٤٧-١٠

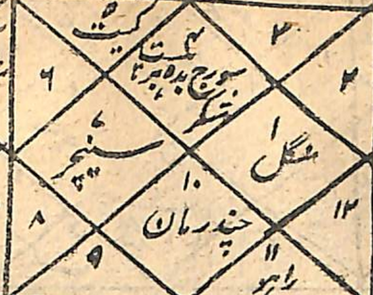

کیت
سورج بدہ برہسپت
شکر
منگل
سنیچر
چندرمان
راہو
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

ساون بدی اماوش ٤٦-٣٩

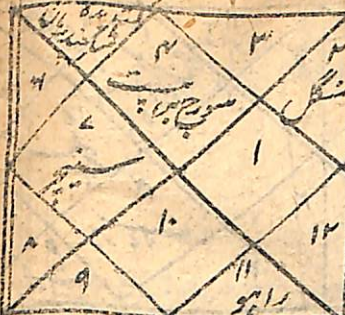

شکر چندرمان بدہ
منگل
سورج برہسپت
سنیچر
راہو
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

ساون سدی پورنماشی ٤٦-١٢

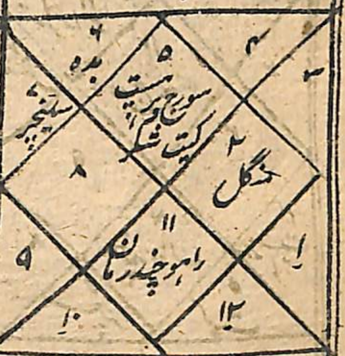

بدہ
سورج برہسپت
کیت شکر
سنیچر
منگل
راہو چندرمان
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

بہادون بدی اماوش ٤٥-٣٥

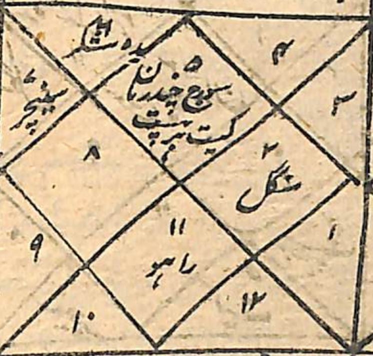

بدہ شکر
سورج چندرمان
کیت برہسپت
سنیچر
منگل
راہو
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

بہادون سدی پورنماشی ٤٥-٢

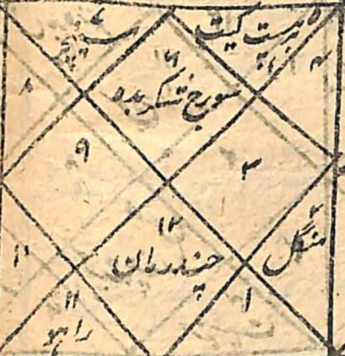

برہسپت کیت
سنیچر
سورج شکر بدہ
منگل
چندرمان
راہو
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

اسوج بدی اماوش ٤٤-٢٥

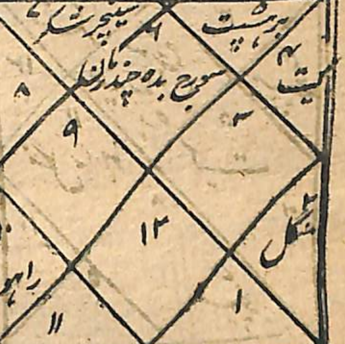

برہسپت
سنیچر شکر
کیت
سورج بدہ چندرمان
منگل
راہو
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

اسوج سدی پورنماشی ٤٣-٤٧

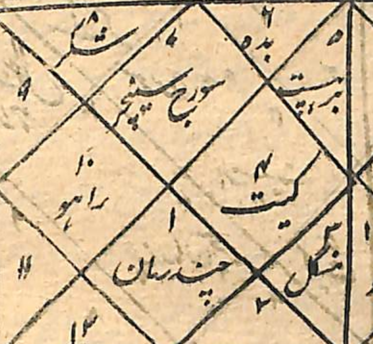

بدہ
شکر
برہسپت
سورج سنیچر
کیت
راہو
منگل
چندرمان
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

کاتک بدی اماوش ٤٣-١١

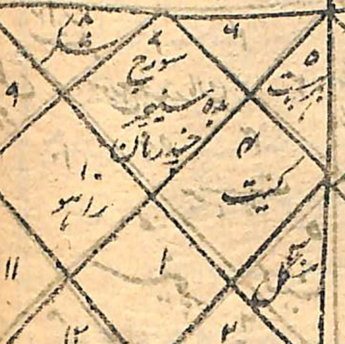

شکر
سورج
برہسپت
بدہ سنیچر
چندرمان
کیت
راہو
منگل
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

کاتک سدی پورنماشی ٤١-٤٩

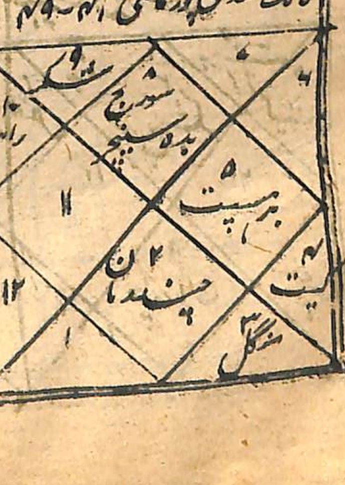

شکر
سورج
بدہ سنیچر
راہو
برہسپت
کیت
چندرمان
منگل
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

مگہر بدی اماوش ٤٢-٤٣

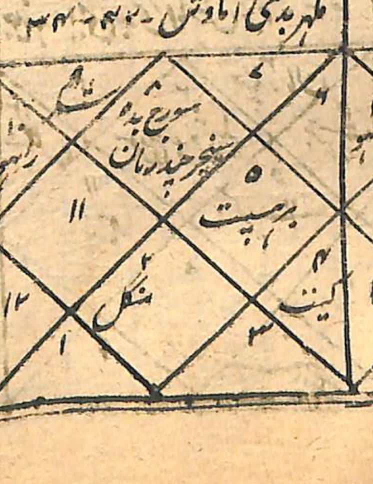

شکر
سورج بدہ
سنیچر چندرمان
راہو
برہسپت
کیت
منگل
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

مگہر سدی پورنماشی ٤١-٢١

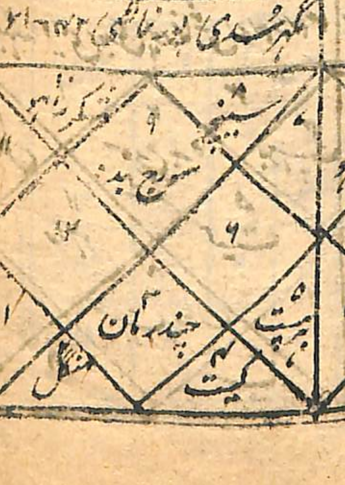

شکر راہو
سنیچر
سورج بدہ
چندرمان
برہسپت
کیت
منگل
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢

چترا	تخت نشینی وملازمت ملوک و علما وبنا عام ومنصف ونقل وتحویل وقطع بریدنو وپوشاک وتعلیم وزراعت استعمال مقویات وسفر کو نیک ہے	ہرکہین	نیک ہے سب مہمات کے واسطے
سواتی	قطع بریدنو وتعلیم وترویج وتعلیم نقش وافسون وسواری ودرخت لگانے حجامت بنوانے اور سفر دریا کرنیکو نیک ہے	بجر	تین گہڑی اولین کے بعد سب کامونکے واسطے
بساکہا	قطع بریدنو اور خلعت بندی وشیار ودرخت بٹھلانے وزیور بنوانے کو نیک ہے	سدہ	سعد ہے خصوص [illegible] نوبریدن اور نوپوشیدن استعمال عطر [illegible] سفر کو
انرادھا	تخت نشینی اور بنا ونام ومنصب ونقل وتحویل وقطع بریدنو وپوشاک نو اور تعلیم وترویج وتجارت اور باغ لگانے کو خوب ہے	بتی پات	سب کامونکے واسطے نحس [illegible] بجز ان اور رین خلوت نشینی
جیشٹھا	حکومت وتجارت ونقش وافسون سیکہنے اور عمارت اور حمام مین جانے اور سفر کرنے کو خوب ہے	بریان	نیک ہے استعمال عطریات اور پوشاک وزینہ کو نیک ہے
مولا	نہ خانے بنانے اور بیج بونے اور کنوئین کہودنے اور کہیت کاٹنے وتعلیم اور مصالحت کو نیک ہے	پرگہہ	نیک کامون کے واسطے برا ہے
پوربا کہاڑا	فصد کرانے اور ناخن کٹوانے اور عمارت ڈہوانے اور بنیاد کہدوانے اور درخت کٹوانے کو خوب ہے	شیو	نیک ہے نوبریدن اور نوپوشیدن اور دیگر کارہائے مثال اونکی کو
اترا کہاڑا	تخت نشینی ونقل وتحویل وعمارت ومنصب وحجامت کے واسطے خوب ہے	سدہ	نیک ہے نوبریدن اور نوپوشیدن اور دیگر کارہائے مثال اونکی کو
شروَن	تخت پر بیٹھنے بادشاہ کو دیکہنے منصب وقطع وبرید پوشش عمارت بالاخانہ وبنیاد وبلند زراعت وشناعت تعلیم کو نیک ہے	ساوہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
دھنشٹ	بادشاہ اور امیر کو دیکہنے اور قطع وبرید نو اور پوشاک نوا اور کار اسپ وفیل اور زراعت اور سفر کو خوب ہے	شبہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
شت بکہا	تخت نشینی اور عمارت اور منصب اور کار اسپ وفیل اور بنیاد	شکل	ملازمت سلاطین وحکام نوبریدن وپوشیدن اور کار اسپ کا ہونکو نیک ہے
پوربا بہادرپد	مسہل اور دوا کہانے اور خرید وفروخت چارپایہ کرنے اور نیو رکہنی اور بیج بونے کو نیک ہے ۔	برہمہ	سب کامونکو نیک ہے بجز بنانے تالاب
اترا بہادرپد	تخت نشینی اور بنیاد اور نام او منصب ونقل وتحویل وترویج وقطع وبرید نو پوشش نو کرنے اور بالاخانے بنانے کو نیک ہے	ایندر	سب کام کو نیک ہے خصوص نوبریدن نوپوشیدن اور کار فیل
ریوتی	تخت نشینی وملازمت ملوک اور نو قطع برید اور پوشاک اور تعلیم ترویج اور بنا اور نام او منصب ودرخت بٹھلانے کو نیک ہے	بیدہرت	نیک ہے خلوت نشینی اور صدقہ دینے کو

کیفیت تتھون کے

ہر ایک مہینون کے دو پکش مقرر ہین اول کا نام کرشن پکش یا بدہی ہے اور دوسریکا نام شوکل پکش یا شدی ہوتا ہے اور آغاز سال کا چیت سدی پروا سے شروع ہوتا ہے جوتشی یعنے منجم نے ان تتھون کے خواص بھی بہت سے بیان فرمائے ہین جن کا کسی قدر انتخاب ذیل مین بھی درج کیا جاتا ہے ۔

خواص تتھ ہای شوکل پکش یا شودی چاندنی		خواص تتھ ہای کرشن پکش یعنی اندھیر جسکو بدی بھی کہتی ہیں	
نام تتھ	خواص	نام تتھ	خواص
پروا	بدرجہ میانہ سعد ہے مگر سفر منع ہے	پردا	سب کام کو نیک ہے مگر سفر نہ چاہیئے
دوج	سعد ہے قطیع برید اور سفر اور پوشش کو	دوج	نیک ہے تو قطیع برید اور پوشاک اور سفر کو
تیج	ایضًا	تیج	نصف اول نیک ہی تو قطیع برید اور پوشاک اور سفر کو نصف شب
چوتھ	سعد ہی مگر نصف تتھ پچھلے بسبب بہدرا کے خوب نہین	چوتھ	نحس ہے
پنچمی	سعد ہی قطیع برید لو اور پوشش لو اور سفر کو	پنچمی	نیک ہے تو قطیع برید اور پوشاک اور سفر کو
چھٹھ	بجز سفر سب کاموں کے واسطے سعد ہے	چھٹھ	بجز سفر سب کام کو نیک ہے
ستمی	نیک ہے قطیع برید لو اور پوشش اور سفر کو	ستمی	نصف اول بسبب بہدرا بہتر نہین ہے
اشٹمی	نصف تتھ اول بہدرا کے باعث بہتر نہین ہے اور نصف اخیر بجز سفر اور کاموں کو اچھی ہے	اشٹمی	بجز سفر اور سب کاموں کو نیک ہے
نومی	سفر نہ چاہیئے	نومی	سفر نہ چاہیئے
دشمی	نیک ہے قطیع برید لو اور پوشش اور سفر کو	دشمے	نصف اخیر بسبب بہدرا بہتر نہین
اکادشی	نصف اول بشرح بالا نصف اخیر بسبب بہدرا نہین	اکادشی	نیک ہے قطیع برید اور پوشش اور سفر کو
دوادشی	نیک ہے قطیع لو اور پوشاک کو	دوادشی	نیک ہی قطیع برید اور پوشاک کو
تردوشی	ایضًا	تردوشی	نیک ہے قطیع برید اور پوشاک کو
چودس	ایضًا بجز سفر	چودس	بسبب بہدرا النصف آخر خوب نہین ہے
پورنماشی	اول خوب نہین اور لطف قطیع برید کو ہارمد ہے	اماوس	بسبب بہدرا النصف اول خوب نہین مگر سفر نہ چاہیئے اور بہتر کرم اور دان کو و اسنان کو نیک ہے

نام گرہ یعنے ستارہ	تعداد قیام ستارہ در برج	کیفیت ملکیت برج کہ کس برج کا مالک ہے	نقشہ بیعا چکر یعنی دریافت کرنے سعد و نحس گرہ کے	کیفیت سعد و نحس		
			تفصیل خیرات	سعد	نحس	مساوی
شمس یعنے سورج	۳۰ یوم	اسد یعنی سنگہ خانہ و حمل شرف و میزان ہبوط	گندم و صندل سرخ و پارچہ سرخ و طلا و مادہ گاو سرخ و [illegible] قند سیاہ و کنول گٹہ و مانک یعنی یاقوت و مس و دچھنا یعنی نقدی	۲۳ و ۲۶ و ۶ ۱۱	۱۲ و ۱۴ و ۴	۱ و ۲ و ۸ و ۹ ۵ ۸
قمر یعنے چندرمان	سوا دو یوم	سرطان یعنی کرک خانہ ثور شرف خانہ عقرب ہبوط	برنج و کھیرات و پارچہ سفید و نقرہ و مروارید و ظروف بالس و گاو فربہ و نر گاو جوان و دچھنا	۱ و ۲ و ۳ و ۴	۱۲ و ۱۳ و ۱۴	۱۰۶۹
مریخ یعنے منگل	۴۵ یوم	حمل یعنے میکھ عقرب یعنے برچھک ہی شرف سرطان ہبوط	گندم و قند سیاہ و کپہار و المرجان و میش نر گاو سرخ و طلا و گل سبز و سرخ و مس و دچھنا	۲۳ و ۲۶ و ۱۰ ۱۱	۴ و ۱۴ یا ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۱۵ ۹
عطارد یعنی بدھ	۳۰ یوم	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنے کنیا سنبلہ و حوت ہبوط	مونگ و پارچہ سبز و ظروف کانسہ و روغن زرد و زمرد و پھول کنیز و عاج و دچھنا	۲۱ و ۲ ۹۷ و ۱۱	۱۳ ۸ ۴	۱ و ۲ و ۵ و ۶ ۴
مشتری یعنی برہسپت	۱۳ ماہ	قوس یعنی دھن حوت یعنے مین سرطان شرف جدی ہبوط	دال نخود و پارچہ زرد و طلا و شکر زرد و چوپا اسپ و نمک و دچھنا و لبتا	۲۵۷۱ ۱۱	۱۱ ۸ ۴	۱۰۲۲۱
زہرہ یعنی شکر	۲۹ یوم	ثور یعنی برکھ میزان یعنے تلا حوت شرف سنبلہ ہبوط	برنج و پارچہ سفید و سرخ رنگ و اسپ سفید و مادہ سفید و الماس و نقرہ و روغن زرد و کافور و دچھنا	۱ و ۲ و ۳ ۱۱۹۷	۱۲ ۸ ۴	۱۰ ۹ ۶ ۵
زحل یعنے سنیچر	دو و نیم سال	جدی یعنی مکر دلو یعنی کمبھ میزان شرف و حمل ہبوط	میش سیاہ و روغن سیاہ و آہن و پارچہ شیا و نیلم و کنجد سیاہ و کرتھی و گاو میش و دچھنا	۳۱ و ۲۶ و ۱۰ ۱	۱۲ ۹ ۴	۱ و ۲ و ۶ ۵ ۹
راس یعنے راہو	یک و نیم سال	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنے کنیا قوس شرف بقول اکثر ہبوط	گومیدک و اسپ سیاہ و پارچہ شیا و کنول گٹہ و کنجد سیاہ و روغن سیاہ و آہن یعنے سلحہ و دچھنا و ماہی زندہ	۳ ۵ ۶ ۱۱	۱۲ ۸ ۴	۱ و ۲ ۱۰ ۹
ذنب یعنے کیت	یک و نیم سال	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنے کنیا جوزا شرف قوس ہبوط	کنجد سیاہ و روغن و کنول گٹہ و گلیم شیا و فیروزہ و دچھنا	۱۰ و ۲ و ۳ ۱ ۱۱	۱۲ ۸ ۴	۱ و ۲ و ۵ و ۱۰ ۹

ترکیب معلوم کرنے پنچانگ مہورت یاترا یعنی سفر کی

پنچانگ مہورت دریافت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ مراتب سعد جو نو قسم کے لکہے جاتے ہین۔ اون کو جنتری مین سے لیکر دیکہکر ڈہونڈلین اور جس تاریخ اور وقت مین یہ سب مراتب سعد یکجا ہوجاوین اوس کو اپنے پنچانگ مہورت سعد اور شبہ سمجہا جاوے اور اگر ایک دو کی کمی ہی رہجاوے تو بصورت اعلےٰ مراتب سعد ہونے اوسکے کی پرواہ نہ کرنی چاہیے۔

اول۔ سفر کیوقت دساسول سامنے یا داہنے ہونا منع ہے۔ نقشہ دساسول ذیل مین درج ہے۔

دوم۔ جوگنی مقابل یا داہنے نہ ہونی چاہیے بائین یا پشت پر نقشہ جوگنی درج ذیل کیا گیا ہے۔

سوم۔ کال چکر بہی مقابل نہ ہونا چاہیے بائین یا پشت پر ہونا چاہیے مقامات کال چکر بہی ذیل مین درج ہے

سمت ہائے	پورب	اگنی	دکہن	نیرت	پچہم	بایب	اوتر	ایسان
دساسول	دوشنبہ شنبہ		پنجشنبہ	۔	یکشنبہ جمعہ	۔	سہ شنبہ چہارشنبہ	۔
جوگنی	پڑوا و نومی	تیج ایکادشی	پانچمی و دوادشی	چوتہہ و تیرہشی	چہٹہ و چودس	ستمی و پورنماشی	دوج و دسمی	اشٹمی و اماوس
کال چکر	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ

چہارم تتہہ ہائی رکہنا یعنے چوتہہ نومی دسمی کو اور سنگرانت والا دن و پورنماشی اور جنمدن گرہن اور جہاتتہ کے دن سفر منع ہے پس ان تتہون اور دنون مین سفر نہ کرنا چاہیے۔

پنجم اشنی - مرگشرا - پنربس - پکہہ - ہست - انرادہا - سرون - دہنشٹا - ست بہکا - ریوتی - نچہتر سفر کے دن سے سعد مین اور روہنی - پوربا - پہاگنی - جیشٹا - مولا - پوربا کہاڈا - پوربا بہادرپد - انترابہادرپد نچہتر درجہ میانہ سعد ہین۔ ان نچہترونکے سوا اور نچہتر دن مین سفر نہ چاہیے کہ وہ سفر کیواسطے نحس ہین۔ نام جنکے یہ ہین۔ بہرنی - کرتکا - آردرا - اشلیکہا - مگہا - اوترا پہاگنی - چترا - سواتی - بیساکہا۔

ششم - جوگ - پریت - ایشمان - سوبہاگ - شوبہن - سوکرما - بیروہ - دہرو - شیو - سادہ - شبہ - شکل - سیدہ - ہرت - برہتی - سفر کیلئے سعد ہین ان کو لینا چاہیے باقی کو نہ لینا چاہیے

نام جنکے یہہ ہین۔ شکبنہ۔ ات گنڈ۔ وہرت۔ شول۔ گنڈہ۔ بیاگہات۔ بجر۔ بتی پات۔ برہان۔

ہفتم۔ کرن سب گیارہ ہوتے ہین۔ اونمین سے سات کرن بو کر۔ بالوکہ۔ کولو۔ تیتل۔ گر۔ ونج۔ وسٹی سات کرن متحرک ہین جنمین سے چھہ کرن جاترا کے واسطے بہت نیک ہین۔ اور ایک کرن ساتوان بٹی بدرجہ اوسط سعد ہے۔ اور گن۔ سنوگن۔ چتشپ۔ یا دوناگ۔ چار کرن۔ غیر متحرک سعد نہین ہین اُنسے اجتناب چاہئے اور چونکہ اس جنتری مین کرن کا بیان کہین نہین ہوا ہے۔ اسواسطے کیفیت بہی اسکی لکھنی چاہئیے کہ ساتون متحرک مذکورہ بالا ہر ایک تتھی مین ہر روز دو دو گذرتے ہین نصف تتھی مین ایک اور نصف تتھی مین دوسرا۔

ہشتم چندرمان یاترا کے وقت جنم نام یا پرسدہ یعنے نرفام کی راس سے چوتہی۔ آٹھوین۔ بارہوین اور گہاتیک نہو اور سنگہ نہو بلکہ اپنے طرف ہو اور رنگ پوشاک چندرمان کا مبارک ہو۔ ان سب مراتب کو معلوم کرنے کا قاعدہ پہلا اور چند نقشجات مفید عام درج ذیل کئے جاتے ہین۔

پہلا ویش مقامات چندرمان اول مقام پر ہیلا کرتا ہے دوم پر تمنا لاتا ہے سوم پر دولت نصیب کرتا ہے چہارم پر جھگڑا کرتا ہے پنجم پر اچھی سمجھہ دیتا ہے ششم پر فایدہ کرتا ہے ہفتم پر راجہ سے ملاقات کراتا ہے ہشتم پر موت سامنے لاتا ہے۔ نہم پر دہرم کراتا ہے۔ دہم پر خوشی بخشتا ہے۔ یازدہم پر نفع پہونچاتا ہے دوازدہم پر نقصان کراتا ہے جس ترکیب سے چندرمان ناقص اپنے راس کا معلوم کرینگے جو اوپر بیان ہوا ہے اوسی ترکیب سے اپنی راس سے چندرمان گہاتیک جو کہ نقشہ لاہہ خرچ کے ساتھہ ہے معلوم کرنا چاہئے اگر سفر کسدن چندرمان گہاتیک پایا جاوے تو سفر ملتوی کرنا چاہیئے مثلاً تمہاری راس متہن ہے اور مہورت کے دن سنگہ کا چندرمان ہے تو یہی شمار کیا کہ متہن کرک سنگہ یعنی تیسرا چندرمان ہوا جو نیک ہے اگر نوان ہوتا تو گہاتیک ہوتا ناقص ہے اور سنگہ یا داہنے چندرمان نقشہ ذیل سے معلوم ہوتے ہین۔ اسکے دیکہنے سے معلوم ہو جاویگا کہ جسطرف کی یاترا کرنی ہو۔ اوس دن کا چندرمان کس سمت مین ہے ملک بچارنے سے چندرمان کا مقام اوسدن مقابل یا داہنے معلوم ہو تو بہت شبہ جاننا چاہیے مثلاً چندرمان سنگہ کا سفر کرتا ہے۔ دکن کا تو چندرمان سنگہ کا دکہن مین تمہارے بائین آگے ہوا جو اچہا نہین چنانچہ خواص چندرمان نقشہ مندرجہ ذیل مین مندرج ہے۔

نقشہ مقامات سکوت چندرمان

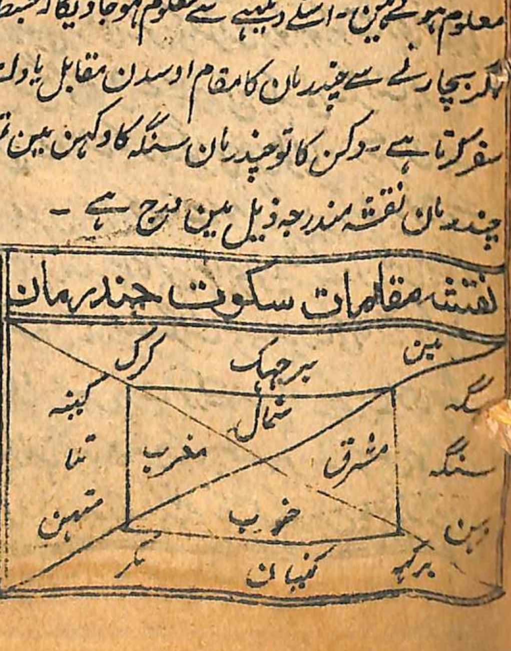

نقشہ خواص چندرمان مقابل داہنے پس پشت بایین	
چندرمان مقابل یعنے سنگہ	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت دے
چندرمان پشت یعنے پیٹھ پیچھے	رنج اجر ہووے
چندرمان بائون مین	نقصان دولت

اور رنگ پوشاک چندرمان کا نقشہ ذیل مین درج ہے۔ اس نقشہ مین چندرمان کی پوشاک کا صرف رنگ دیکھنا چاہئے کیونکہ اگر چندرمان مقابل اور داہنے بہی ہے اور رنگ پوشاک ناقص ہے تو اچھا نہین ہے اسلئے اسکا بہی خیال رہے ۔

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

	نام راس	چندرمان		خواص پوشاک	کیفیت
میکھہ	سنگھہ	برچھک	سُرخ	لڑائی کرادے	اگر چندرمان میکھہ سنگھہ برچھک کا ہو تو اون پوشاک و رنگ سُرخ ہے جو ناقص ہوتا ہے ۔
تہھن	کنیا	دہن	زرد	مراد برلاوے	
برکھہ	کرک	تلا	سفید	کامیاب ہو	
کنبہ	مین	مکر	سیاہ	موت کا سامان	

نہم لگن مہورت کا لگن چر ہونا چاہئے دسوین گہر مین کوئی گرہ نہ ہونی چاہئے بسبب معلوم گرہ اور لگن کے دہن مین لکہی جاتی ہے ۔

ترکیب معلوم کرنے لگن کے واضح ہو کہ لگن بارہ ہین اور اونکے وہی نام ہین جو اوپر سے مذکور ہوتے آئے ہین ہر ایک لگن کی گہڑیونکی تعداد اور خواص جدا جدا مقرر ہین شرح جسکی نقشہ مندرجہ ذیل مین مفصل درج ہے ۔

نام لگن	میکھہ	برکھہ	تہھن	کرک	سنگھہ	کنیا	تلا	برچھک	دہن	مکر	کنبہ	مین
گہڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۰	۵	۰	۴	۳
پل	۴۴	۷	۱	۴۵	۵۱	۴۲	۴۲	۵۱	۴۵	۱	۷	۴۴

لگن دریافت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس مہینے مین جس راس کے سورج ہو یعنی راس کی سنگرانت ہو تو صبح کیوقت وہی لگن ہوتی ہے اور جون جون سنگرانت کی انس کم ہوتی جاتی ہے تون تون راس انس گہٹتی جاتی ہے جیسے آج میکھہ کی سنگرانت ہوئی ۔ اوسمین میکھہ لگن تین گہڑی چوالیس پل کا ہے اوسکا تیسوین سورج نے دن رات کیساتھ گہڑی مین طے کیا تو دوسرے دن تب سنگرانت کی [illegible] انس کی ۲۹ باقی ہے اور میکھہ لگن کا تیسوان حصہ ۷ پل ۲۸ پل کا ہوتا ہے سو میکھہ لگن مین گہٹ گیا تو دوسرے دن میکھہ لگن ۳۰ گہڑی ۳۶ پل ۵۲ پل کی رہیگی ۔ اب ہمکو معلوم کرنا ہے کہ جو مہورت یاترا کا تجویز ہوا ہی اوسی مہورت کے دن لگن بیدار کا چر اور سعید دیکھ لین تو ہمنے جس مہینے مین لگن تجویز کرنا ہے اول یہ دیکھین کہ اور مہینو سنگرانت ہی پیر مہورت کی تاریخ کو لگن چر اسطرح لیوین یعنے جس لگن کو دریافت کیا جائے اول سورج کو دیکھئے کہ کس راس پر ہے اور کتنے انس گذر چکے ہین اوسی سے لگن کم کرے باقی گہڑی پل لیوے اوسمین اوسکی داہی اسون کی گہڑی جوڑنا چاہئے جب چر پیش تک پہنچے وہان خاموش ہو وے نقشہ مندرجہ صفحہ ۴۸ مین ہر ایک راس کیلئے ناگری فارسی مین جو حروف معہ ایک ایک نام نظیر کے لکہے ہین چاہئے کہ اپنے نام

کا حرف اول مندرجہ جو نقشہ ہذا سے مطابق کرے پہر جس حروف سے وہ مطابق ہو جاوے وہی راس اپنی سمجھ لیوے مثلاً بشنداس نام ہے اوسمین اول حرف ب ہوا اور نقشہ اس مین برکہہ کے نیچے لکہا ہی پس یہی راس بشنداس کی ہی یعنی برکہہ اور معلوم ہو کہ حروف الف او ع ب ط ت ث س ش ص ح ج و ز ض ظ ج وہ کہہ خ و ک ق ایسے حروف اسمین علیحدہ نہین ہین ۔ حرف ایک حروف کے مطابق سب کا حال ہے۔ جب اس ترکیب سے راس نام کی معلوم ہو جاوے تو جنتری مین دیکہنا چاہئے کہ اس راس سے اوسدن یا اوسوقت چندرمان کس مقام پر ہے ۔

ہر سال کی سنگرانت معلوم کرنیکا قاعدہ

جب کوئی سوال کرے کہ فلان سال مین فلان مہینے کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو اول اوس سال کے بیکہ کی سنگرانت دریافت کرے پہر جس مہینے کی چاہے دریافت کرلے کیونکہ بیکہ ہی سنگرانت پر ہے سب

قاعدہ

پوتہی مذکورہ مین اسکا قاعدہ یون تحریر ہے جس سال کی سنگرانت دریافت کرنی ہو اسکا سالہا سال سن سمت معلوم کرکے اسمین ۱۲ عدد قانون سکم کرے پہر جو باقی ہو اوس کو ۲۴ پر تقسیم کرکے خارج از قسمت اور باقی القسمت کے عدد دونکو علیحدہ علیحدہ لکہے پہر جو خارج القسمت کے عدد ہون اونکو دو دن ۱۲ گہڑی ۳۰ پل سے ضرب کرے اور باقی القسمت کو اون ۵ گہڑی ۱۳ پل ۳۰ بپل سے ضرب کرکے گہڑیون وغیرہ کے بناکر دونون مین ملاوے اور اگر پل ۳۰ ہون تو ایک پل اور زیادہ کرے اور اگر دن ۷ سے زیادہ ہون ۷ کی طرح جتنے عدد باقی رہین وہ دن ہوگا پہر دونون کی حاصل ضرب کو جمع کرکے اون ۱ اور ۳ گہڑی ۱ پل تخم کے روز زیادہ کرے اور کل جمع سے ۲۷ پل طول درجہ کے کم کردے تو جو حاصل ہوگا وہ اس سال کی بیکہ کی سنگرانت ہوگی جب بیکہ کی سنگرانت معلوم ہو جاوے تو جدول ذیل سے جس سنگرانت کے عدد بیکہ سنگرانت مین زیادہ کرینگے اوسی سنگرانت کا دن اور وقت معلوم ہو

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سنگرانت	میکہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برچہک	دہن	مکر	کنبہ	مین
دن	۰	۲	۶	۳	۶	۲	۴	۶	۱	۲	۴	۵
گہڑی	۰	۵۷	۲۳	۰	۳۰	۳۰	۵۵	۴۸	۱۷	۳۶	۳	۵۳
پل	۰	۱	۱	۵۱	۲۰	۲۹	۴۸	۳۱	۱۱	۴	۱۵	۱۵

مثال۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ سمت ۱۹۴۹ بکرم مطابق سنہ ۱۸۹۲ء مین متہن کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو سمت مذکورہ سالہا سال بیاہین ۱۸۱۲ ہوگا بموجب قاعدہ مذکور الصدر کے ۱۸۴۲ عدد کم کئے تو ۷۰ عدد باقی رہے اونکو ۲۴ پر تقسیم کرنیسے ۱۶ خارج القسمت او ۲ باقی القسمت حاصل ہوئی اونکو علیحدہ علیحدہ ضرب دیا اونکی علامات یکشنبہ ۱ دوشنبہ ۲ سہ شنبہ ۳ چہارشنبہ ۴ پنجشنبہ ۵ جمعہ ۶ شنبہ ۷ یا صفر جمعرات کیدن ۷ ۴ گہڑی ۵ پل دن سمت ۱۹۴۹ بکرم مطابق ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۹۲ء کو میکہ کی سنگرانت ہوگی ۔

۳	۲۱ ۴۹	۳۶ ۳۵	ضرب خارج القسمت ضرب خارج القسمت
۴ ۱	۸ ۳۸	۱۱ ۱۷	حاصل جمع
۵	۴۶		پر بیکہ کی سنگرانت ہے
۵ ۶	۴۶ ۴۳	۱۳ ۱	عدد بیکہ سنگرانت کے عدد متہن سنگرانت کے
۵	۱۰	۲	حاصل جمع سنگرانت متہن

اب بیکہ پر سنگرانت مین جدول مذکورہ سے متہن سنگرانت ہوگی پنجمی جو عدد مین زیادہ کی تو جمعرات کو ۱ گہڑی ۲ پل دن چڑھے متہن کی سنگرانت ہوئی مطابق ۱۳ جون سنہ ۱۸۹۲ء

کمترین حاکم رائے مہتمم شاگرد نہمت سکہدیال جوتشی لاہور

سمت بکرم سے ۱۳۵ عدد کم کرنیسے سکہا سالباہن ہست حاصل ہوتا ہے ۔

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

۱			۲			۳		
میکھ			برکھ			متھن		
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
	چو	[illegible]		ا	[illegible]		کا	[illegible]
	چے	[illegible]		او	[illegible]		کی	[illegible]
	چو	[illegible]		ای	[illegible]		کو	[illegible]
	لا	[illegible]		او	[illegible]		گھ	[illegible]
	لی	[illegible]		ب	[illegible]		ن	[illegible]
	لو	[illegible]		بی	[illegible]		چھ	[illegible]
	لے	[illegible]		وو	[illegible]		کے	[illegible]
	لو	[illegible]		وے	[illegible]		کو	[illegible]
	ا	[illegible]		وو	[illegible]		ہ	[illegible]

۴			۵			۶		
کرک			سنگھ			کنیا		
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
	ہی	[illegible]		ما	[illegible]		ٹو	[illegible]
	ہو	[illegible]		می	[illegible]		پا	[illegible]
	ہے	[illegible]		مو	[illegible]		پی	[illegible]
	ہو	[illegible]		مے	[illegible]		پو	[illegible]
	ڈا	[illegible]		مو	[illegible]		ش	[illegible]
	ڈی	[illegible]		ٹا	[illegible]		ن	[illegible]
	ڈو	[illegible]		ٹی	[illegible]		ٹھ	[illegible]
	ڈے	[illegible]		ٹو	[illegible]		پے	[illegible]
	ڈو	[illegible]		ٹے	[illegible]		پو	[illegible]

۷			۸			۹		
تلا			برچھک			دھن		
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
	را	[illegible]		تو	[illegible]		یے	[illegible]
	ری	[illegible]		نا	[illegible]		یو	[illegible]
	رو	[illegible]		نی	[illegible]		با	[illegible]
	رے	[illegible]		نو	[illegible]		بی	[illegible]
	رو	[illegible]		نے	[illegible]		بو	[illegible]
	تا	[illegible]		نو	[illegible]		دھا	[illegible]
	تی	[illegible]		یا	[illegible]		پھا	[illegible]
	تو	[illegible]		یی	[illegible]		ڈھا	[illegible]
	تے	[illegible]		یو	[illegible]		بے	[illegible]

۱۰			۱۱			۱۲		
مکر			کنبھ			مین		
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
	بھو	[illegible]		گو	[illegible]		دی	[illegible]
	جا	[illegible]		گے	[illegible]		دو	[illegible]
	جی	[illegible]		سو	[illegible]		تھ	[illegible]
	کھی	[illegible]		سا	[illegible]		جھ	[illegible]
	کھو	[illegible]		سی	[illegible]		ن	[illegible]
	کھے	[illegible]		سو	[illegible]		دے	[illegible]
	کھو	[illegible]		سے	[illegible]		دو	[illegible]
	گا	[illegible]		سو	[illegible]		چا	[illegible]
	گی	[illegible]		دا	[illegible]		چی	[illegible]

ردیف خوابنامہ

خواب	تعبیر خواب
انوار خدا دیکھنا	مومنوں کو فرحت و حشمت و راحت و شادی ہو
انبیاء کو دیکھنا	سرداری پائے یا دفینہ ہاتھ آئے

ردیف بائی

خواب	تعبیر خواب
بادشاہ کو دیکھنا	دولت نعمت پائی توقیر عزت بڑھ جائے سفر سے
بالوں کا غیر مقام	درستی ہو سختی و وحشت کھینچے

ردیف تائی

خواب	تعبیر خواب
تلوار کی آواز سننا	کام میں فروغ ہو
تبسم کرنا	رنج و غم کا سامنا ہو

ردیف پائی فارسی

خواب	تعبیر خواب
دیکھنا	قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو
پوست دیکھنا	مال متروکہ متوفی کا ملے

ردیف ٹائی ہندی

خواب	تعبیر خواب
ٹڈی بکثرت دیکھنا	کسی ملک کا حاکم ہو
ٹٹو پر سوار ہو	سفر تجارت پیش آئے مگر نفع پائے

ردیف ثائی مثلثہ

خواب	تعبیر خواب
ثمر خام دیکھنا	ناکام تحصیل کیا آدمی جبکہ کام کو شروع کرے ناکام رہے مملکت ہلاک ہی انجم سیاہ ہو خلق تباہ ہو

ردیف جیم تازی

خواب	تعبیر خواب
جھنڈا سرخ دیکھنا	خوشی وصل معشوق حاصل ہو
جھنڈا سیاہ دیکھنا	مگر ظاہر و دولت پایا ہو

ردیف جیم فارسی

خواب	تعبیر خواب
چاندنی چٹکی دیکھنا	فراخی نعمت ہو
جن بھوت دیکھنا	زن بدکار ملے
چوب دستی دیکھنا	عمر دراز ہو مرتبہ عالی ہو سردار ہو

ردیف حائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
حمام کو سرد اور آب دیکھنا	مرض سے نجات
حقہ پینا	معشوق سے ملاقات ہو

ردیف خائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
خرگوش کو دیکھنا	نہ نفع ہے نہ ضرر ہے
خطبہ خوانکو دیکھنا	فقہ و دین علم حاصل ہو
خنزیر یعنی سور کو دیکھنا	مال حرام ملے

ردیف دال

خواب	تعبیر خواب
دیوار کو دیکھنا	
دلدل کو دیکھنا	

ردیف ڈال ہندی

خواب	تعبیر خواب
ڈاڑھی اندازے سے بڑی دیکھنا	مبتلائے رنج
ڈاڑھی نوچی دیکھنا	بیوی سے جوتی بیزار ہو نہایت شرمسار ہو

ردیف ذال معجمہ

خواب	تعبیر خواب
ذکر یعنی [illegible] کو دیکھنا	نسبت و رفع ملال ہے
ذکر خود یا ذکر ہا [illegible] دیکھنا	کثیر النسل ہونے کی دلیل ہے

ردیف رائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
[illegible] دیکھنا	سفر پیش ہو [illegible] ہو
[illegible]	معشوق عیار [illegible] مکار رہے

ردیف زائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
زکوۃ دینا و دیکھنا	تجارت میں نفع ہو تردد رفع ہو
زلزلہ ہوا و اگر دیکھنا	مال خسارہ ہو پریشانی کی رات ہو سفر نصیب

خواب	تعبیر خواب
ردیف سین مہملہ	
سورۂ آل عمران پڑھنا	جوانی و پیری میں خوشحال رہے
سورۂ ابراہیم کا پڑھنا	دروازہ مسجد میں داخل ہونا
ردیف شین معجمہ	
شیر گھوڑی کا پینا	رزق حلال و طیب حاصل ہو
شیر سور کا پینا	مرض میں مبتلا ہو
ردیف صاد مہملہ	
صحرا دیکھنا	سفر دور دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے
صرہ دیکھنا	باعث رشد و ہدایت ہے
ردیف ضاد	
ضیافت کہانا	جسکے یہاں کہائے وہ ذائقہ فریب کا ہے
ردیف طائی مہملہ	
طوطی دیکھنا	صلاح و فلاح کی نشانی ہے
طوطا دیکھنا	کنیز و غلام ملنے کی نشانی
ردیف ظائی معجمہ	
ظلم کرنا	بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار ہو رنجور رہو
ردیف عین مہملہ	
عطارد دیکھنا	بزرگ بلند قدر ہو
عمود ستاں قطع ہوتا دیکھنا	لڑکا یا خود مر جائے
ردیف غین معجمہ	
غم کا دیکھنا	باعث لہو و لعب ہے
غصن دیکھنا	باعث فزونی مراتب ہے
ردیف فائی	

[illegible]

ص

خواب	تعبیر خواب
فلک کو اپنے گرد گھومتے دیکھنا	سفر نصیب ہو
ردیف قاف	
قسم کہانا	روزی کم ہو بہت غم ہو
قے کرنا	مریض ہو تو صحت پاوے
ردیف کاف	
کفش کو دیکھنا	علم و حکمت حاصل کرے
کوکب مریخ کو دیکھنا	سردار فوج ہو
ردیف کاف فارسی	
گرجنا بادل کا دیکھنا	غضب شاہی میں گرفتار ہو
گاو دہانہ دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو
ردیف لام	
لباس نیلا پہننا	رنج نصیب ہو و عافیت نصیب ہو
لبیرم ملانا	عورت سے نفرت طاقت میں مشہور رہو
ردیف میم	
مونگا دیکھنا	معشوق سرخ لب ملے
موتی پرونا	فن انشا میں طاق ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف نون	
نیزہ دیکھنا	افسر فوج ہو ہدایت اوج ہو
نماز پڑھنا	گناہ معاف ہو صاحب وصاف ہو
ردیف واؤ	
ولادت وغیرہ دیکھنا	خوشی حاصل ہو
ردیف ہائی ہوز	
ہار پہننا	شادی ہو غم سے آزادی ہو
یاقوت پانی	مال و دولت ہاتھ آئے

سلامی التواپ متعلقہ ہندوستان

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند (خاص حدود ہندوستان مین ایکسو ایک) حضور ویسرائی گورنر جنرل ہند کنسیر

دیسی والیان ریاست کو

(۲۱) توپونکی سلامی
گیگوار بڑودہ
نظام حیدرآباد دکن
مہاراجہ میسور
(۱۹) توپونکی سلامی
بیگم یا نواب بہوپال
مہاراجہ سندہیا گوالیار
مہاراجہ ہولکر اندور
مہاراجہ جموں و کشمیر
خان قلات
راجہ کہولاپور
مہاراجہ میواڑ اودی پور
(۱۷ التواپ)
نواب بہاولپور
مہاراجہ بہرت پور
مہاراجہ بیکانیر
مہاراجہ بونڈی
راجہ کوچین
مہاراجہ جے پور
مہاراجہ کرولی
مہاراجہ کوٹا
راؤ کچہہ
. . . .
مہاراجہ مارواڑ جودہپور
مہاراجہ پٹیالہ
مہاراجہ ریواڑ
نواب ٹانک
(۱۵ التواپ)
مہاراؤ راجہ
. . . .

مہاراجہ دل والی بانسواڑہ ۱۵
مہاراجہ دتیا
بڑا راجہ دیواس
چہوٹا راجہ دیواس
راجہ دہار
مہاراجہ رانا دہولپور
مہاراجہ اول ڈونگرپور
مہاراجہ ادار
مہاراول جیسلمیر
مہاراج راجہ جہالاوار
میر علی خیرپور سندہ
مہاراجہ کشنگڈہ
مہاراجہ پرتاب سنگہ
مہاراجہ سکم
راؤ سروہی
.
(۱۳ التواپ)
مہاراجہ بنارس
نواب جاورا
مہاراجہ بہوپ بہادر کوچ بہار
نواب رامپور
نواب پگیزہ
(۱۱ التواپ)
مہاراجہ ٹہرے گڈہ
نواب باونی
ٹہاکر بہاؤنگر
مہاراجہ بجاور
نواب کہمبی یعنے کہمات
راجہ چمبہ
. . . . .

مہاراجہ چرکہاری
راجہ چترپور
راجہ صاحب دہرنگادہر
راجہ فریدکوٹ
راجہ جہابوا
راجہ جیند
نواب جوناگڈہ
راجہ کہلور (بلاسپور)
راجہ کپورتہلہ
راجہ منڈہی
ٹہاکر موردہی
راجہ صاحب نابہہ
جام نوانگر
دیوان پالن پور
مہاراجہ پنار
رانا پوربندر
راجہ پدوکوٹا
نواب رادہن پور
راوت راجگڈہ
راجہ راج پیپلا
راجہ رتلام
راجہ سیلانا
. . . . .
راجہ سمتہر
. . . . .
راجہ سرمور ناہن
. . . .
راجہ سیتنا راؤ
راجہ سکیت
راجہ ٹہری گڑہوال

(۹ توپونکی سلامی)
مہاراجہ علی راجپور
بانی بلاسپور
. . . .
مہاراجہ دال بندہ
راجہ بڑوندہ
راجہ بریا
. . . .
راجہ برواتی
. . . . .
راجہ چہوٹا اودی پور
مہاراجہ دہرم پور
سلطان قدرا دہلی
ٹہاکر صاحب گونڈل
نواب حبشی جزیرہ
راجہ کہرونڈ
راؤ خلچی پور
سلطان لانج
ٹہاکر صاحب ہمیری
رانا لوناولدہ
راجہ مےہیر
نواب مالیر کوٹلہ
راجہ ناگوہ
ٹہاکر پنتہار
ٹہاکر صاحب راجکوٹ
نواب ساچین
والی سونٹہ واڑہ
راجہ سنتہہ
ٹہاکر صاحب رادران
. . .

خاندان شاہی کے وظائف سالانہ

حضور قیصر ہند			پرنسس لوئیس مارشنس آف لورن	۶۰۰۰	پونڈ
جیب خاص کا خرچ	۶۰۰۰۰	پونڈ	ڈیوک آف کناٹ	۲۵۰۰۰	پونڈ
مشاہرہ ملازمین خانگی	۳۱۲۶۰	پونڈ	پرنسس بیٹرس ہنری آف بٹنبرگ	۶۰۰۰	پونڈ
مصارف خانگی	۱۷۲۵۰۰	پونڈ	ڈچیس آف کیمبرج	۶۰۰۰	پونڈ
انعام واکرام شاہی وغیرہ	۱۳۲۰۰	پونڈ	ڈچیس آف میکلمبرگ سٹرلٹز	۳۰۰۰	پونڈ
متفرقات	۸۴۰	پونڈ	ڈیوک آف کیمبرج	۱۲۰۰۰	پونڈ
پرنس آف ویلز	۴۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف ٹک	۵۰۰۰	پونڈ
پرنسس آف ویلز	۱۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف البنی	۶۰۰۰	پونڈ
ڈیوک آف ایڈمبرگ	۲۵۰۰۰	پونڈ	دیگر وظائف شاہی زیر ۱۲ اسو		
پرنسس کرسچین شلسوگ ہولسٹن	۶۰۰۰	پونڈ	پونڈ سالانہ کل	۲۵۸۷۰	پونڈ

دنیا کی زبانیں باعتبار حروف ہجی

۱ برہما زبانیں	۱۹	حروف	۶ یونانی زبانیں	۲۴	حروف	۱۱ عربی زبان	۲۸	حروف	۱۶ سلہاؤ کی زبان	۱۰۱	حروف
۲ اٹلی //	۲۰	//	۷ لاطینی //	۲۵	//	۱۲ فارسی //	۳۲	//	۱۷ برہما //	۲۰۲	//
۳ بنگالی //	۲۱	//	۸ انگریزی //	۲۶	//	۱۳ اردو //	۳۶	//	۱۸ ابی سینیا //	۲۰۸	//
۴ عبرانی //	۲۲	//	۹ جرمن //	۲۶	//	۱۴ روسی //	۴۱	//			
۵ دولچی //	۲۳	//	۱۰ ہسپانی //	۲۷	//	۱۵ سنسکرت //	۵۲	//			

خلاصہ قانون رسوم عدالتہائی ہند ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء ضمیمہ اول۔ رسوم بحساب مالیت

(۱) عرضی نالش یا یادداشت اپیل جسکے لیئے ازروی ایکٹ ہذا دوسرا نہج بر حکم نہیں ہی جو کسی عدالت دیوانی یا مال مین پیش کی جائے بجز اوسکے جنکا ذکر دفعہ ۲ مین ہوا ہے۔

جب تعداد یا مالیت شے متنازعہ کی پانچ روپیہ سے زیادہ نہو۔ ۶ر

جب تعداد یا مالیت پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر پانچ روپیہ یا اوسکی جزو کی سو روپیہ تک ۶ر

جب تعداد یا مالیت مذکور سو سے زیادہ ہو تو ہر سو روپیہ سے اوپر ہر دس روپیہ یا اوسکی جزو کی [illegible] روپیہ تک ۱۲ر

جب تعداد یا مالیت مذکور [illegible] سے زیادہ ہو تو [illegible] سے اوپر ہر سو روپیہ یا اوسکے جزو کی پانچہزار روپیہ تک ھر

جب تعداد یا مالیت مذکور پانچہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچہزار سے اوپر بابت ہر [illegible] سو روپیہ یا اوسکے جزو کے دسہزار روپیہ تک عہ

جب تعداد یا مالیت مذکور دسہزار سے زیادہ ہو تو دسہزار سے اوپر بابت ہر پانسو یا اوسکے جزو سے بیس ہزار تک عہ

تعداد یا مالیت مذکور [illegible] سے زیادہ ہو تو [illegible] سے اوپر بابت [illegible] یا اوسکے جزو کی [illegible] تک عہ

جب تعداد یا مالیت مذکور [illegible] سے زیادہ ہو اور [illegible] بابت [illegible] یا اوسکے جزو کی [illegible] تک عہ

جب تعداد یا مالیت مذکور [illegible] سے زیادہ ہو تو [illegible] سے ہر [illegible] یا اوسکے جزو کی عہ

رسوم بحساب مالیت	رسوم مناسب
۱ مگر ملحوظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ رسوم عرضی نالش یا یادداشت اپیل کی تین ہزار روپیہ ہوگی	
۲ عرضی نالش بمقدمہ دخلیابی بموجب دفعہ ۹ - ایکٹ دادرسی خاص ۔	
۳ بند بموجب ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۱ء منسوخ ہوئی	
۴ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کیجائے ۔	وہی رسوم لیجائیگی جو عرضی یا یادداشت اپیل کیلیئے ہے
۵ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کی جائے	جو رسوم نالش یا یادداشت اپیل پر لیجائے اوسکا ایک نصف
۶ نقل ترجمہ فیصلہ یا حکم ڈگری بمنزلہ ڈگری کے نہین ہے	
جب فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی سے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عہدہ دار اجلاس کنندہ عدالت یا محکمہ مال یا کسی اور عہدہ دار عدالت مال کے حضور سے صادر ہو ۔	ضمیمہ
الف ۔ اگر تعداد یا مالیت حہ سے زیادہ نہو تو	۴ر
ب ۔ اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	۸ر
جب فیصلہ عدالت ہائی کورٹ نے صادر کیا ہو	عصار
۷ نقل ڈگری یا ایسی حکم کی جو بمنزلہ ڈگری کے ہو	
جب ڈگری یا حکم کسی عدالت دیوانی نے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عدالت مال نے صادر کیا ہو	
الف ۔ اگر تعداد یا مالیت سے متنازعہ مقدمہ مین ڈگری یا حکم مذکور صادر کیا گیا ہو	
صہ یا صہ سے کم ہو	۸ر
ب ۔ اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	عہر
جب ڈگری یا حکم مذکورہ عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہوا ہو	للعہ
۸ نقل کسی دستاویز کی جو بموجب عام قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۸۶۹ء کے لائق حصول اسٹامپ ہو جبکہ اس نقل کو کوئی فریق مقدمہ یا کارروائی کا بجائے اصل واپس گرفتہ کے مثل مین شامل رہنے کیلیے کرائے ۔	
(الف) ۔ اگر اصل دستاویز کا محصول اسٹامپ واجب الادا ۸ر سے زیادہ نہو	تو وہی محصول لیجائیگا جو اصل کیواسطے مقرر ہے
(ب) دوسری صورت مین	۸ر

			رسوم بحساب مالیت	رسوم مناسب
۹			نقل روبکار یا حکم یا عدالت کی جسکے لئے از روی ایکٹ ہذا اور رسوم مقرر نہین ہے یا نقل پر حساب یا بیان یا کیفیت وغیرہ کی جو کسی عدالت یا محکمہ دیوانی یا فوجداری یا مال یا کسی اور عہدہ اور عہدہ دار اعلٰے کے دفتر سے جو کسی قسم کے انتظام عاملانہ کا اہتمام رکھتا ہو لیجائے بابت ہر ۳۶۰ لفظ یا ۳۶۰ لفظ کے جزو کے	۸ ر
۱۰			بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۰ع منسوخ ہوگیا۔	
۱۱	وصیت نامہ کا پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات جنمین وصیت نامہ لگا ہو یا نہو	اگر مقدار یا مالیت اس جائداد کی جسکی بابت پروبیٹ یا چٹھیات عطا ہون ایکہزار روپیہ سے زیادہ ہو	فیصدی دو روپیہ ویسی مقدار یا مالیت پر۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب جانشینی کے سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ع کے روسے یا کسی اور حکم قانون کی روسے جو ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے منسوخ ہوا یا مجموعہ قوانین بمبئی کے قانون نمبر ۸ سنہ ۱۸۲۷ع کے روسے بابت کسی ایسی مالیت کے جو کسی جائداد مین شامل ہو کوئی سارٹیفکیٹ عطا کئے جانے کے بعد اوسی جائداد کی نسبت کوئی پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات عطا ہون جو زر فیس کے عطا ثانی کی بابت دینا پڑیگا۔ وہ اس فیس کی مقدار بھر کم کیا جائیگا جو عطاء اول کی بابت دیا گیا ہے۔	
۱۲	جانشینی کی سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ع کے روسے سارٹیفکیٹ	ہر صورت مین۔	فیصدی دو روپیہ کسی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جو سارٹیفکیٹ تحت ایکٹ ہذا دفعہ ۷ مین مندرج ہو۔ اور تین روپیہ فیصدی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جسپر اس ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کی روسے سارٹیفکیٹ نے وسعت پائی ہو	

تنبیہ جس شخص کو سارٹیفکیٹ یا اہتمام ترکہ دیا جائے اوسکو یا اوسکے قائمقام کو لازم ہے کہ تاریخ سارٹیفکیٹ مذکور سے بارہ مہینے کے بعد اور اوسکے پہلے جبکہ عدالت دہندہ سارٹیفکیٹ چاہے حلفاً کیفیت تمام زر نقد کی از روی سارٹیفکیٹ مذکور اوسکو وصول یا تحصیل ہوا ہو داخل کرے اگر وہ زر یا تحصیل شدہ تعداد قرضہ یا اور جائداد سے جسکی بابت یابندہ سارٹیفکیٹ نے حلف کیا زیادہ ہو تو عدالت سے وہ سارٹیفکیٹ منسوخ ہو کر یہ حکم ہوسکتا ہے کہ شخص مذکور نیا سارٹیفکیٹ حاصل کرے اور رسوم متذکرہ ضمیمہ ہذا بابت اضافہ مذکور کے ادا کرے درصورتیکہ کیفیت مذکور میعاد معینہ کے اندر داخل کیجائے تو عدالت کو جائز ہے کہ سارٹیفکیٹ کو منسوخ کرے۔

فہرست شرح بحساب مالیت جو بابت ارجاع نالش کیجائیگی

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اور تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ اسٹامپ بموجب ایکٹ نمبر ۱ بابت سنہ ۱۸۷۹ء عملدرآمد یکم اپریل سے ہوا مجریہ گورنمنٹ ہندوستان

پٹہ وسرخط وغیرہ

خلاصہ	رسوم
(الف) جب ایسے پٹہ وغیرہ کے روسے زر لگان مشخص ہو اور کوئی نذرانہ یا حوالہ ہو یا نہو۔ پٹہ مین ایک میعاد ہی ہو اگر برس سے کم میعاد	وہی رسوم لیجاویگی جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اوس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کے روسے واجب الادا یا لایق حوالگی کے ہو
اگر ایک برس سے نہ کم اور دو برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اوس تعداد کے جو اوسط زر لگان سالانہ مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔
تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اوسیقدر معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کے ہو۔
ب۔ جبکہ ویسے دہان مشخص ہو کوئی نذرانہ و حوالہ نہ لیا گیا ہو اور پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کے لئے ہو یا نہ پایا جاوے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے جبکہ معاوضہ اوسط لگان سالانہ کی اوس تعداد یا مالیت کو برابر ہو جو اول دس برس مین اگر پٹہ اوسقدر عرصہ تک قائم رہتا ادا یا ضا کیجائے
پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جائے اور لگان معین مندرج نہو۔	وہی رسوم ہیں جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اوس زر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔
ج۔ جب پٹہ علاوہ زر لگان مقررہ کے بعوض نذرانہ یا پیشکش کے	وہی رسوم جو مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اسقدر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اوس رسوم کے جو کہ ایسے پٹہ کی بابت اوس صورت مین لیجاتی جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا نہ کیا جائے بشرطیکہ جب کسی قرارنامہ تحریری پٹہ کے اسٹامپ پر رسید جو پٹہ کیلئے مقرر ہے لگا یا جا اور بعد اوس کے اقرار پٹہ پیچھے سے نذر کیا جائے تو ایسے پٹہ کی رسوم اوس سے زیادہ ہوگی۔

بابت قیمت متعلق بیعنامہ بنام انتقال		ہنڈوی یا پرامیسری نوٹ وغیرہ مد ۱۱ ضمیمہ ۱				دستاویز تمسک مد ۱۳	
سب اسٹامپ	اقسام زر کاغذ	اگر تین بر یا حوالہ فی پیرت	اگر دو بر یا حوالہ فی پیرت	رسوم دستاویز	اقسام کاغذ	رسوم سب اسٹامپ	اقسام کاغذ
۸ر	حہ	۱ر	۱ر	۲ر	۱۰ر	۲ر	عہ
عہ	ہاک	۴ر	۲ر	۴ر	ہار	۴ر	حہ
عگ	بار	۲ر	۳ر	۶ر	ابار	۸ر	بار
ے	ہار	۴ر	۵ر	۱۰ر	اصحہ	طہ	باڑ
للعہ	ابار	۴ر	۶ر	۱۰ر	الحہ	عہ	بما
صہ	عگ	۶ر	۸ر	عہ	الصحما	۸ر	اسا
سے	بما	۸ر	۸ر	صہ	الصحما	۸ر	صبا
حہ	مما	عہ	عہ	سے	صہ	سے	سما
سے	لہا	یعہ	یعہ	للعہ	عہ	للعہ	بما
للعہ	لعما	عگ	سے	سے	صہ	للعہ	لہا
عہ	الصہ	سے	للعہ	لعہ	عہ	صہ	للما
صعہ	الصما	للعہ	عہ	عہ	عہ	صہ	الصہ
سعہ	الصما	صہ	یعہ	عہ	عہ	[illegible]	الدبار
صعہ	الصما	سے	لعہ	عہ	سہ	[illegible]	الباکہ
صعہ	ما ما	سے	عہ	عہ	للعہ	[illegible]	اسا
صعہ	ہا ہما	عہ	عہ	عہ	صہ	[illegible]	الصحا
صعہ	الحہ	عہ	عہ	سہ	عہ	[illegible]	الصحا
سہ	عہ	عہ	لعہ	عہ	عہ	عہ	الکما
صہ	للعہ	عہ	عہ	للعہ	للعہ	عہ	الباکہ
صہ	للعہ	عہ	عہ	للعہ	لعہ	عہ	الباکہ
صللعہ	للعما	عہ	سہ	سہ	لاکھہ	عہ	الکما
صہ	صمہ					عہ	المہ
صہ	صہ					عہ	صمہ
سہ	عہ					سہ	للعہ
صہ	سہا					عہ	احما
عہ	صہ					عہ	للوصما
سہ	الوصما					عہ	صما
لہ	صہ					عہ	صما
لعہ	صہ					عہ	صہ
لیعہ	الما					[illegible]	[illegible]
بار	صما					عہ	عہا
اصہ	صہ					سہ	سما
الہ	صہ					صہ	صہ
اصد	صہ					للعہ	للعہ
اصہ	للعہ					للعہ	صہ
ربا	للعہ					للعہ	صہ
صما	صہ					صہ	الصہ

رسوم رجسٹری کی مندرجہ ذیل فہرست جدید ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ع (ایکٹ رجسٹری ہند) دفعہ ۷۸ کے بموجب مرتب ہوئی جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کے حضور سے منظور ہوکر اطلاع عام کیلئے مشتہر کی جاتی ہے۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ جو رسوم اس فہرست میں مندرج ہے دستاویزون اور امور متذکرہ بابت یکم اپریل سنہ ۱۸۸۹ع سے لی جائینگی۔

مد اول دستاویزونکی رجسٹری کیواسطے

(۱) بہی نمبر ۱ رجسٹری دستاویزات وغیرہ وصیتی متعلقہ جائداد وغیرہ منقولہ جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۷ کے بموجب لازمی ہو . . . . بے

جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۸ کے بموجب اختیاری ہو . . . .

(۲) بہی نمبر ۳ رجسٹری وصیت نامجات واختیار نامجات ثبت

(۳) بہی نمبر ۴ رجسٹری متفرقہ . . . . . . للعہ

مد دوم واسطے تلاش مطالب کے بہی جات میں اول گذشتہ یا اوسکی جزو کی بابت . . . . عہ

ہر سال بعد گذشتہ یا اوسکے جزو کی بابت . . . . ہ

مد سوم واسطے تیاری یا عطائی نقول وجوہات ہائے بہی جات یا دستاویزات کے مثل رجسٹری یا بر وقت رجسٹری یا بعد رجسٹری

تنبیہ (الف) جب رجسٹری سے انکار کیا جاوے تو رجسٹری اور نقل کی رسوم نہ لیجائے نقول وجوہ جیکی رجسٹری سے انکار کی جائینگی وہ ہوتی ہیں جو رجسٹری سے انکار کرنیکی صورت میں اوس شخص کی درخواست پر دیجاتی ہیں جو تکمیل کنندہ دستاویز ہو یا اوس دستاویز کے رو سے منصب دعویداری رکھتا ہو جیسا کہ دفعہ ۷۶ میں تجویز ہوئی۔

تنبیہ ب جب نقل کیواسطے درخواست کرنے پر دفعہ ۵۷ کے بموجب تلاش کی ضرورت ہو تو اوس رسوم کے علاوہ جو رسوم کی بموجب واجب الادا ہے رسوم متذکرہ مد دوم بھی لیجائیگی۔

تنبیہ (ج) عہدہ داران سرکاری جو در حقیقت سرکاری مطالبہ کیغرض سے رجسٹروں کا معائنہ کرنا یا اونکی مندرجات کے نقول لینا چاہیں انسے مد دوم و سوم کی رسوم نہ لیجائیگی درصورتیکہ صاحب رجسٹرار ضلع اس امر کی تصدیق کر دیوین کہ وہ بات صرف سرکاری اغراض کیلئے مطلوب ہے۔

زائد رسوم

مد چہارم۔ واسطے رجسٹری کے حسب دفعہ ۳۰

(۱) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع کی تجویز سے ضمن الف کے بموجب ہو . . للعہ

(۲) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع لاہور کی تجویز سے ضمن ب کے بموجب ہو

تنبیہ اس مد کی رسوم زائد وصیت نامجات واختیار نامجات ثبت کی رجسٹری کیواسطے واجب الادا ہوگی۔

اور نہ وہ ایسی صورت میں لیجائیگی جنمیں سب رجسٹرار اس سبب سے کہ اوسکو معاملہ میں روپیہ کا تعلق ہو یا وہ اس زبان سے ناواقف ہے جسمیں وثیقہ لکھا گیا ہو یا کسی اور وجہ سے خود رجسٹری نہ کر سکتا ہو۔

مد پنجم۔ اجراء سے کمشن اور لوگونکے مکان سکونت پر جانیکے واسطے۔

(۱) جبکہ بیماری یا ضعف جسمانی کی بابت سارٹیفکیٹ قابل اطمینان پیش کیا جائے یا جبکہ وہ شخص جسکے اظہار لینے ہوں جیلخانہ میں ہو محہ

(ب) تمام اور صورتوں میں . . . . . . عہ

تنبیہ اس رسوم کے علاوہ سفرخرچ بشرح مندرجہ ذیل اوس مسافت کے بابت لیا جائیگا۔ جو فی الواقع طے کیگئی ہو بشرطیکہ مقام مقصود رجسٹری کے دفتر سے ۱ میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو۔ سرکاری ملازمان کی صورت میں اون شرطوں کے مطابق جو مجوزہ خرچ عہدہ داران سول میں تجویز ہوئی ہے۔

یہ تمام عہدہ داران رجسٹری کنندہ کی صورت میں اور نیز اہل کمیشن کی صورت میں بشرطیکہ اہل کمیشن مقرر کیے گئے ہوں ۵ر فی میل بسواری ریل اور ۱۲ر فی میل براہ سڑک۔

مد ششم واسطے داخلے کرنے ترجموں کے . . عہ

مد ہفتم۔ سر بمہر وصیت ناموں کے امانتاً داخل کرنے اور پھیر لینے اور کہولنیکے واسطے۔

(۲) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۴ کے بموجب پھیر لیجائے . . عہ

(۳) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۵ کے بموجب کھولی جائے . . للعہ

تنبیہ۔ جو وصیت نامے دفعہ ۴۵ کے بموجب کھولی جاویں اونکی بہی نمبر ۳ میں تعمیل کرنیکی بابت مد رسوم کی نقل کی سوائے کوئی اور رسوم نہ لیجائیگی۔

مد ہشتم۔ واسطے تصدیق مختارنامہ متذکرہ دفعہ ۳۳ کی بابت

مد نہم۔ جب دفعہ ۳۶ کے بموجب کسی شخص کی حاضری اور تعمیل کی درخواست گزرے تو شخص مطلوب کا طلبانہ اور خرچہ اس شرح سے جو صوبہ کی عدالتہائے دیوانی کیواسطے مقرر ہے اوس شخص سے لیا جائیگا جسکی استدعائی یا جس کی جانب سے درخواست گزرے اور درخواست کے تمام بھیجا جائیگا لیکن جب شخص مطلوب وہ شخص ہو جس نے دستاویز تحریر ونکی تکمیل کی ہو۔ تو اوس کو خرچہ نہ دیا جائیگا

تتمہ دوسرا ضمیمہ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ عیسوی انکم ٹکس

پہلا خانہ	دوسرا خانہ
آمدنی کا باب	ٹکس کی شرح

حصہ (۴)

آمدنی کے اور ابواب

کوئی باب آمدنی کا جو اس ضمیمہ کے حصہ (۱) یا حصہ (۲) یا حصہ (۳) میں داخل نہیں ہے	الف۔ اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی		
	صمار پانسو روپیہ سے کم نہو مگر معماصہ سے کم ہو تو ٹکس		عہ روپیہ
	معماصہ سے کم نہو	مگر الف ررر سے کم ہو تو ٹکس	دعہ روپیہ
	الف ررر روپیہ سے کم نہو	مگر الف؎ ررر سے کم ہو تو ٹکس	عہ۵ روپیہ
	الف؎صہ ررر سے کم نہو	مگر الف صما ررر سے کم ہو تو ٹکس	عہ روپیہ
	الف صما ررر سے کم نہو	مگر الف معماصہ ررر سے کم ہو تو ٹکس	صعہ روپیہ
	الف معماصہ ررر سے کم نہو	مگر اع ررر سے کم ہو تو ٹکس	للعہ روپیہ

ب۔ اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو تو آمدنی ہر فی روپیہ ۵ پائی

انتخاب محصول ڈاک خانجات ہند

(۱) پوسٹ کارڈ ۳ پائی والپسی پوسٹ کارڈ ۶ پائی (۲) چیٹھی نصف تولہ تک ۶ پائی ایک تولہ تک ار اس سے زیادہ کیلئے ہر فی تولہ یا تولہ کی کسر پر ار اور بیرنگ پر دوچند اور رجسٹری پر ۲ر زائد کے ٹکٹ چسپان کرنے چاہیے (۳) پیکیٹ جو کہ ہر دو گوشہ کشادہ ہو ۱۰ تولہ تک ۶ پائی اس سے زیادہ پر فی دس تولہ یا دس تولہ کی کسر پر ۶ پائی ۲ر زیادہ لگانے پر رجسٹری ہو سکتی ہے (۴) اخبارات جنکا محصول مینیجر اخبار کیطرف سے ۳ ماہ کا پیشگی ڈاک خانہ میں داخل ہو تو ۳ تولہ تک ۳ پائی ۳ تولہ سے زیادہ کیلئے بموجب حساب پیکیٹ (۵) پارسل ۲۰ تولہ تک ۴ر چالیس تولہ تک ۸ر اس سے زیادہ پر ہر چالیس تولہ یا چالیس تولہ کی کسر پر ۴ر پیڈ ہو خواہ بیرنگ ہو (۶) بیمہ علاوہ محصول مقررہ کے پچاس روپیہ تک ۲ر اور سو روپیہ تک ۳ر آگے سو روپیہ کے

کسر پر ۱۲ر (۷) منی آرڈر دس روپیہ تک ۲ر پچیس روپیہ تک ۴ر اور آگے دس کی کسر پر ۲ر اور ۶۰۰ روپیہ تک منی آرڈر ہو سکتا ہے اور ایکہی تاریخ مین ایکہی شخص کے نام چار قطعہ چہہ سو کے بہیج سکتا ہے زیادہ نہین بہیج سکتا (۸) وی پی ایبل یعنے قیمت طلب پیکٹ یا پارسل بشرح حسب محصول معمولی پیکٹ و پارسل روانہ ہو سکتا ہے۔ لیکن بروقت بہیجنے کے فرستندہ کو یہ احتیاط رکہنی چاہیے اگر قیمت طلب پیکٹ یا پارسل دس روپیہ کا ہو تو فارم ڈاک خانہ مین دس روپیہ پر ۲ر درج کرے اگر پچیس کا ہو تو پچیس روپیہ پر ۴ر درج کرے اور پچیس سے زیادہ ہو تو پچیس یا پچیس کی کسر پر ۴ر زاید لکہے بموجب حساب منی آرڈر کے (۹) سیونگ بنک مین ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت یا بالغ ہو ۴ر سے لیکر ۲۰۰ روپیہ تک ایک سال مین ڈاک خانہ مین جمع کرا سکتا ہے اور سود اسکا چہہ روپیہ پر ۳ پائی ماہواری ۳⅛ فیصدی کے حساب سے ڈاک خانہ سے روپیہ جمع کنندگان کو ملے گا۔

ہندوستان سے انگلینڈ کا محصول

خط آدہے اونس پر ۲ر پوسٹ کارڈ ۱ر اخبار پانچ تولہ تک ۲ر پیکٹ دو اونس پر ۱ر پارسل فی پونڈ ۸ر منی آرڈر فی دو پونڈ ۴ر پانچ پونڈ کے ۸ر سات پونڈ کے ۱۲ر دس پونڈ کا ۱ر علی ہذالقیاس

مختصر قواعد تار برقی

محصول خبر غیر معمولی تار برقی جو بابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف بغرض روانگی وقت شب کے پیش کیجاوے اور جو اونکی منزل مقصود پر اول وقت صبح آئندہ کو مقصود ہو آٹھہ لفظ تک ۸ر زائد فی لفظ ۱ر محصول غیر معمولی جو بابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کی جاوے آٹھہ لفظ تک ۱ر آٹھہ سے زیادہ فی لفظ ۲ر محصول خبر ضروری۔ جو بابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کے فوراً روانہ کیجائے۔ آٹھہ لفظ تک ۲ر آٹھہ لفظ سے زیادہ فی لفظ ۴ر

محصول خبر واسطے طبع اخبار ۳۲ لفظ تک اگر غیر ضروری خبر ہے تو آٹھ آنہ اگر معمولی خبر ہے تو عصہ اگر ضروری ہے تو عہ تار برقی انگلینڈ میں چٹگام یا اوس سے بجیم کے شہروں سے انگلینڈ کو اگر تار دیا جائے بشرطیکہ ترکی درہ سے ہو تو فی لفظ ۱ر ہونگے اور اگر طہران یا نہر سویز کی راہ سے ہو تو فی لفظ ۱۲ ار ہونگے اور یہہ محصول تبدیل بہی ہو جاتا ہے اگر کوئی شہر کیجانب چٹگام سے ہو گا فی لفظ ۲ر زائد ہونگے —

کرایہ فاصلہ اسٹیشن وار نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب و سندھ ریلوے ڈویزن لپنشاور سے

نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی فی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی فی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی فی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی فی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی
مسلسل ٹرین درمیان لاہور و کراچی			مظفروال	٠	٠	خیرپور	۴۲۹	صر	پہلجی	۵۹۴	۱۰ر
لاہور انفصال	٠	٠	شیرشاہ	۲۱۸	عہ/	میرپور متھیلو	۴۳۸	صہ/	دادو	۶۰۴	۱۲ر
میانمیر مغربی	۴	۳ر	بچ	۲۲۲	عہ۰	سرحد	۴۴۶	۱۲ر	خدا آباد	٠	٠
کاہنا کاچھا	۱۳	۰۲ر	چک	٠٠	٠٠	گھوٹکی	۴۵۳	صہ/	بہان	۶۱۶	۰۳ر
رائیونڈ انفصال	۲۶	۵ر	شجاع آباد	۲۳۲	عا۰	مہیسر	۴۶۲	صہ۰	بوباک روڈ	۶۲۲	۰ر
کوٹ رادھا کشن	۳۴	۰۶ر	گیلا والہ	۲۴۶	عا۳ر	پانو عاقل	۴۶۹	صہ/	سیہوان	۶۲۹	۶ر
چھانگا مانگا	۴۴	۸ر	بیران پور	٠	٠	سانگی	۴۰۷	صہ۰	باگاٹوڑا	٠	٠
پتوکے	۵۲	۰۹ر	لودہران	۲۶۱	۱ر	روہڑی	۴۸۸	۱۰ر	لکی	۶۴۰	۸ر
وان رادھارام	۶۰	۱۱ر	آدم وان	۲۶۷	۲ر	سکھر	۴۹۱	۱۲ر	آمری	۶۴۹	۰ر
بہت گہیرہ	۷۱	۱۳ر	آدم وان برج	۲۷۰	۰ر	شاہپور	٠	٠	سن	۶۴۲	۱۲ر
اکاہڑہ	۸۰	۱۵ر	بہاولپور	۲۷۱	۰ر	باگرجی	۴۹۹	۰۱۳ر	مانجھند	۶۶۳	۱۴ر
گمبیر	۸۸	عہ/	سماستا	۲۷۹	۴ر	رک مقام انفصال	۵۰۶	۱۵ر	کونہگ	۶۸۱	۰۱۵ر
یوسف والہ	۹۷	عہ۲ر	کلانچ والہ	٠	٠	مدیجی روڈ	۵۱۸	۱ر	بڈاپور	۶۹۱	۰۱ر
منٹگمری	۱۰۴	عہ۰ر	مبارک پور	۲۹۲	۰ر	ناصرت	٠	٠	انارپور	٠	٠
ہڑپہ	۱۱۶	عہ۵ر	احمد پور	۳۰۱	۰۸ر	ننڈیرو	۵۲۷	۰ر	پٹھیارو	۷۰۳	۰۳ر
چیچہ وطنی	۱۲۹	عہ۶ر	چنی دیگہوٹہ	۳۱۵	۱۱ر	ماہیوتہ	٠	٠	کوٹڑی	۷۱۷	۰۶ر
کسووال	۱۳۹	عہ۱۰ر	چودہری	۳۲۷	۱۳ر	لاڑکانہ	۵۳۹	۵ر	بہلاری	۷۲۳	۰۷ر
چینون	۱۵۰	عہ۱۳ر	فیروزہ	۳۴۱	للعہ	باکرانی روڈ	۵۴۷	۰۶ر	میٹنگ	۷۳۵	۹ر
کچا کہوہ	۱۶۲	عہ۰ر	خانپور	۳۵۵	للعہ۲	ڈوکری	٠	٠	جہم پیر	۷۴۷	۱۲
خانیوال	۱۷۷	عا/	کوٹ سماہہ	۳۶۹	للعہ۵	ہاڈہی	۵۵۸	۰ر	جاجنگ شاہی	۷۶۷	۰۱۵
رشیدہ	۱۸۷	عا۳ر	رحیم یار خان	۳۸۲	للعہ	رادہن	۵۷۰	۱ر	رن پٹھانی	٠	٠
تاتی پور	۱۹۵	عا۴ر	صادق آباد	۲۹۶	للعہ۳ر	بالی شاہ	٠	٠	دابیجی	۷۸۹	لعہ۰
ملتان شہر	۲۰۷	عا۷ر	ولہر	۴۰۶	للعہ۱۲	سیتا روڈ	۵۸۱	۱۳ر	پیپری	۷۹۷	للعہ۵
ملتان چھاونی	۲۰۸	عا۶ر	ریتی	۴۱۷	للعہ۱۴ر	پیارو گوٹھ	٠	٠	لانڈہی	۸۰۵	لعہ

لیئر	۰	۰
نتہل	۰	۰
کراچی چھاؤنی	۸۱۸	لعہ۹/
کراچی شہر	۸۲۰	لعہ۹/

مسلسل ٹرین درمیان پشاور وچھاؤنی دہلی

پشاور چھاؤنی	کرایہ از پشاور چھاؤنی	
		۰
پشاور شہر	۳	۰/
گڑھی سردار	۶	۱/
تارو	۱۱	۲/
پبی	۱۴	۰۲/
نوشہرہ تحصیل	۲۳	۴/
نوشہرہ	۲۷	۵/
اکوڑا کھٹک	۳۵	۰۶/
جہانگیرا روڈ	۴۰	۰۷/
خیر آباد	۴۴	۸/
پل اٹک	۴۷	۰۸/
کیمبل پور	۵۵	۱۰/
لارنس پور	۶۴	۱۲/
برہان	۶۹	۱۳/
حسن ابدال	۷۹	۱۴/
سرائے کالا	۸۵	عہ/
ٹنگ جانی	۰	۰
گولڑا اتصال	۹۶	عہ۳/
راولپنڈی	۱۰۵	۰عہ۴/
راولپنڈی کچہری	۰	۰
سوہان	۱۱۱	۰عہ۶/
روات	۱۱۸	عہ۷/
مندرا	۱۲۷	۰عہ۸/
گوجر خان	۱۳۶	۰عہ۹/
ستاکیوال	۱۴۲	۰عہ۱۰/
سوہاوا	۱۴۸	۰عہ۱۱/
ترکی	۱۵۳	۰عہ۱۲/
ڈومیلی	۱۵۷	۰عہ۱۳/
دینا	۱۶۴	۰عہ۱۴/
جہلم	۱۷۸	عا/
کڑیالہ	۱۸۰	عا۱/
کھاریاں	۱۸۶	عا۳/
لالہ موسیٰ اتصال	۱۹۶	۰عا۴/
گجرات	۲۰۸	عا۷/
کہمبالہ	۲۱۲	۰عا۸/
وزیرآباد اتصال	۲۱۶	عا۹/
گکھڑ	۲۲۶	۰عا۱۰/
گوجرانوالہ	۲۳۶	عا۱۲/
کاموں کے	۲۴۹	۰عا۱۴/
مرید کے	۲۶۱	سے۱/
شاہدرہ	۲۷۳	سے۲/
بادامی باغ	۲۷۶	۰سے۳/
لاہور اتصال	۲۷۸	سے۴/
میاں میر مشرقی	۲۸۱	۰سے۵/
جلو	۲۸۸	سے۶/
واگا	۰	۰
اٹاری	۲۹۵	سے۷/
خاصہ	۳۰۲	۰سے۸/
امرتسر اتصال	۳۱۰	سے۱۰/
جنڈیالہ	۳۲۲	۰سے۱۲/
بٹاری	۳۳۰	سے۱۴/
بیاس	۳۳۶	سے۱۵/
مشرقی کنارہ	۳۳۸	۰سے۱۵/
ہمیرہ	۳۴۶	للعہ۱/
کرتارپور	۳۵۰	۰للعہ۲/
جالندھر شہر	۳۵۹	للعہ۴/
// چھاؤنی	۳۶۲	للعہ۴/
چہیڑو	۳۶۷	۰للعہ۵/
پھگواڑہ	۳۷۳	۰للعہ۶/
گوراہا	۳۷۸	للعہ۷/
پھلور	۳۸۶	۰للعہ۸/
لادھووال	۳۸۹	للعہ۹/
لدھیانہ	۳۹۲	للعہ۱۰/
ساہنیوال	۴۰۴	للعہ۱۱/
دوراہا	۴۰۸	۰للعہ۱۲/
چاوا	۴۱۵	۰للعہ۱۳/
کھنا	۴۲۱	للعہ۱۵/
سرہند	۴۳۲	صہ۱/
سرائے بنجارہ	۴۴۱	۰صہ۲/
راجپورہ اتصال	۴۴۸	صہ۳/
شمبھو	۴۵۴	صہ۵/
انبالہ شہر	۴۶۰	صہ۶/
انبالہ چھاؤنی اتصال	۴۶۵	صہ۷/
کیسری	۴۷۲	۰صہ۸/
برارہ	۴۸۰	صہ۱۰/
مصطفےآباد	۴۸۶	صہ۱۱/
جگادھری	۴۹۷	صہ۱۳/
سرساوا	۵۰۷	صہ۱۵/
سہارنپور اتصال	۵۱۵	ے۰/
ناگل	۵۲۶	۰ے۲/
دیوبند	۵۳۷	۰ے۴/
دوہانہ	۵۴۴	ے۶/
مظفرنگر	۵۵۱	ے۷/
مظفر پور	۵۵۹	۰ے۸/
کھتولی	۵۶۵	ے۱۰/
سردھنہ	۵۷۶	ے۱۲/
میرٹھ چھاؤنی	۵۸۳	ے۱۳/
میرٹھ شہر	۵۸۶	ے۱۴/
محی الدین پور	۵۹۲	ے۱۵/
بیگم آباد	۵۹۸	معہ/
مرادنگر	۶۰۴	معہ۱/
غازی آباد اتصال	۶۱۴	معہ۳/
دہلی شاہدرہ	۶۲۳	معہ۴/
دہلی	۶۲۷	معہ۵/

سندھ ساگر شاخ کرایہ از لالہ موسیٰ

لالہ موسیٰ	۰	۰
جوڑا	۸	۱/
ڈنگا	۱۵	۰۲/
چیلیانوالہ	۲۱	۴/
بہاؤالدین	۲۹	۰۵/
آلہ	۳۵	۰۶/
ہریہ	۳۹	۷/
ملکوال اتصال	۴۵	۰۸/
میانی	۵۴	۱۰/
عصاپور	۰	۰
بہرہ	۶۳	۰۱۱/

ملکوال اتصال	۴۵	۰۸/
ہرنپور اتصال	۵۱	۰۹/
کھیوڑہ	۶۰	۱۱/

ہری پور	۵۱	۹/
پنڈ دادنخان	۵۷	۰۱۰/
گول پور	۶۴	۱۲/
ٹبد	۷۶	۱۴/
ڈھاک	۹۱	عہ۱/
راجو	۹۴	۰عہ۱/
سندرال	۰	۰
خوشاب	۱۰۴	۰عہ۳/
ہڈالی	۱۱۴	۰عہ۵/
مٹھا ٹوانہ	۰	۰
گنجیال	۱۳۱	۰عہ۸/
وان بھچراں	۱۴۴	عہ۱۱/
کندیاں	۱۵۷	۰عہ۱۳/
آلووالی	۰	۰
پپلاں	۱۷۰	عا/
کلور کوٹ	۱۸۲	عا۲/
شاہ عالم	۱۹۵	۰عا۴/
دریاخان	۲۰۹	عا۷/
بھکر	۲۲۰	عا۹/
بہل	۲۳۵	عا۱۲/
کروڑ	۲۴۹	۰عا۱۴/
دوراٹا	۲۵۸	۰سے/
لیہ	۲۶۶	سے۲/
کوٹ سلطان	۲۸۰	۰سے۴/

دایرہ دین پناہ	۲۹۲	۱۴/
کوٹ ادو	۳۰۰	۱۵/
سناوان	۳۱۰	۱۵/
محمود کوٹ اتصال	۳۱۹	۱۱/
غازی گھاٹ	۳۳۰	۱۴/
محمود کوٹ	۳۱۹	۱۱/
مظفر گڈہ	۳۳۵	۱۴/
چناب مغربی	۳۴۰	۱۵/
شیر شاہ	۳۴۵	لعہ
مظفر آباد	۰	۰
ملتان چھاونی	۳۵۶	للعہ
ملتان شہر	۳۵۷	للعہ

فیروز پور شاخ کرایہ از رائے ونڈ

رائے ونڈ	۰	۰
راجہ جنگ	۳	۰/
رکن والہ	۸	۱/
قصور	۱۶	۳/
گنڈا سنگھ والہ	۲۳	۴/
حسینی والہ	۲۹	۵/
فیروز پور شہر	۳۱	۵/
فیروز پور چھاونی	۳۳	۶/

خوشحال گڈہ شاخ کرایہ از خوشحال گڈہ

ننگر	۳/	۲/
پنڈ سلطان	۲۱	۴/
بسال	۲۵	۴/
جونترہ	۳۴	۶/
گگن	۴۲	۸/
فتح جنگ	۱۱	
تفتیال	۵۷	۹/
گولڑا اتصال	۶۱	۱۰/
راولپنڈی	۶۹	۱۲/

کرایہ از وزیر آباد تا طوی (جموں)

وزیر آباد جنکشن	۰	۰
سودرا	۷	۱/
بگووالہ	۱۱	۲/
سمبڑیال	۱۶	۳/

اگوکی	۲۱	۴/
سیالکوٹ	۲۷	۵/
ڈالووالی	۲۹	۵/
سوچیت گڈہ	۰	۰
رنبیر سنگھ پور	۴۰	۷/
میرانصاحب	۰	۰
ستواری چھاونی	۴۹	۸/
طوی (جموں)	۵۱	۹/

کرایہ از طوی تا وزیر آباد

طوی (جموں)	۰	۰
ستواری چھاونی	۳	۰/
میرانصاحب	۰	۰
رنبیر سنگھ پور	۱۱	۲/
سوچیت گڈہ	۰	۰
ڈالووالی	۲۲	۴/
سیالکوٹ	۲۵	۴/
اگوکی	۳۱	۵/
سمبڑیال	۳۶	۶/
بگووالہ	۴۰	۷/
سودرا	۴۵	۸/
وزیر آباد اتصال	۵۱	۹/

پٹھانکوٹ کرایہ از امرتسر

ویرکہ	۵	۱/
کتھونگل	۱۲	۲/
جینتی پور	۱۸	۳/
بٹالہ	۲۴	۴/
چھینان	۳۱	۵/
دھاریوال	۳۶	۶/
سوہل	۳۸	۷/
گورداسپور	۴۴	۸/
دینانگر	۵۱	۹/
جھکولاری	۵۸	۱۱/
سرنہ	۶۱	۱۱/
پٹھانکوٹ	۶۷	۱۲/

سندھ پشین سیکشن کرایہ از چمن تا کوئٹہ

چمن	۰	۰
سنزل	۱۲	۳/
شالاباغ	۱۹	۴/
قلعہ عبداللہ	۲۹	۷/
گلستان	۳۷	۹/
سید حمید	۴۵	۱۱/
سرانان	۵۲	۱۳/
یارو	۶۰	۱۵/
بوستان اتصال	۶۷	۱/
کچلاک	۷۴	۱/
بلیلی	۸۰	۱/
کوئٹہ	۸۸	۱/

از کوئٹہ تا چمن

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲/
کچلاک	۱۴	۳/
بوستان اتصال	۲۱	۵/
یارو	۲۹	۷/
سرانان	۳۶	۹/
سید حمید	۴۴	۱۰/
گلستان	۵۱	۱۲/
قلعہ عبداللہ	۵۹	۱۴/
شالاباغ	۶۶	۱/
سنزل	۶۷	۱/
چمن	۸۸	۱/

کرایہ از کوئٹہ تا رک مقام اتصال

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲/
کچلاک	۱۴	۳/
بوستان اتصال	۲۱	۵/
کھناوی	۳۱	۷/
فلرز کیمپ	۳۷	۹/
کچھ	۴۵	۱۱/
ڈرگا فرج	۵۲	۱۳/
ناکس	۵۹	۱۴/
ڈرگی	۶۴	۱/
کھوست	۷۳	۱/
شاہرگ	۸۲	۱/
ناقف	۹۱	۱/

ہرنائی	۹۵	۱/
سناری	۱۰۵	۱/
سپین ٹانگی	۱۱۴	۱/
گندلوجل	۱۱۹	۱/
کوچالی	۱۳۶	۱/
بابرکچھ	۱۴۴	۱/
تندوری	۱۴۰	۱/
ناڑی	۱۴۸	۱/
سبی	۱۵۶	۱/
ناتھیری	۱۶۸	۱/
لنڈسے	۱۸۰	۱۱/
بیل پٹ	۱۹۶	۱۴/
نٹال	۲۱۴	۳/
ٹمپل ڈیرہ	۲۴۰	۵/
جھٹ پٹ	۲۴۵	۶/
جیکب آباد	۲۵۳	۷/
عاقبہ	۰	۰
ہمایوں	۲۶۶	۱۱/
سلطان کوٹ	۰	۰
شکارپور	۲۷۹	۱۴/
جامرا	۰	۰
رک اتصال	۲۸۹	للعہ

حیدرآباد امرکوٹ سیکشن کرایہ از شادی پلی

شادی پلی	۰	۰
میرپور خاص	۱۴	۲/
ٹانڈو الہیار	۳۳	۶/
کیسانو	۴۰	۷/
ٹانڈو جام	۴۹	۸/
ہتار و	۰	۰
حیدرآباد سندھ	۵۶	۱۰/
گدو بندر	۵۵	۱۱/
کوٹری بندر	۵۹	۱۲/

ماڑی شاخ کرایہ از کندیان

کندیان	۰	۰
میانوالی	۹	۱/
سمندوالہ	۰	۰
پائی خیل	۲۲	۴/
داؤد خیل	۰	۰
ماڑی	۳۶	۶/

تخفیف شدہ کرایہ مسافران درجہ سوم درمیان لاہور اور مقامات ذیل۔ میاں میر مغربی ۰/ رائے ونڈ ۴/ رکن والہ ۵/ راجہ جنگ ۵/ قصور ۳/ گنڈا سنگھ والہ ۷/ فیروز پور چھاونی ۸/ امرتسر ۶/

[illegible]

بقیہ تواریخ جوبلی

سلسلہ کیلیے دیکہو جنتری کلان سنہ ۱۸۹۲ء

باب پانچوان قیصر کی کتخدائی کے بیان مین

قیصر کے طلب گار۔ لکہتے ہین کہ بعد ادائے رسوم تاجپوشی قیصر نے وہ اپنا رنگ و روغن نکالا کہ قابل دید تہا بس ان بیاہی ملکہ زمان و زمانیان و قیصر ہند و ہندوستانیان کے ہم پہلو بنکر تخت شاہی پر بیٹہنے کی خواہش اہل انگلینڈ مین ایسا نوجوان کون تہا کہ جس کے سر مین نہ سمائی ہوگی اور اس گوہر شاہوار سے رشتہ کتخدائی کی ہوس اس کے دل مین نہ آئی ہوگی اس عہد علیہا کی نسبت کے خواہشمند اس قدر بکثرت موجود ہوگئے کہ ایک وقائع نگار لکہتا ہے کہ وکٹوریہ سے قبل کسی ملکہ کے اس کثرت سے خواہان پیدا نہین ہوئے تہے قیصر کے خواہان حالت جنون و آوارگی مین زیادہ نظر آئے اور بارہا گرفتار کئے گئے اکثرون نے بذریعہ مراسلات اپنے ارمان بہرے ارادے پرستان قیصر کی جناب مین گذارش کئے جنکا احوال طول ہے اور یہان انکا ذکر فضول ہے۔ قیصر کو انگلستان کی تخت نشین دیکہہ کر یورپ کے نزدیک و دور ملکون کے شہزادے ان سے نسبت کرنیکی ہر طرح بندشین باندہتے تہے بلکہ متوفی بادشاہ چہارم ولیم نے نیدرلنڈ کے شہزادے الکزنڈر کو اپنی بہتیجی وکٹوریہ کے لئے پسند کر لیا تہا اور دوسرے بادشاہی خاندان والون نے کمبرج کے شہزادے جارج کو مگر یہہ سب خیالات خام تہے۔ شعر

معلوم نیست کہ میل بار بکیست ٭٭ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد

قیصر کے بزرگون کا ارادہ شادی کی بابت

ملکہ عالم کے دل مین اپنے پہپیرے بہائی شہزادہ البرٹ کی لیاقت اور الفت سمائی ہوئی تہی اور شہزادہ البرٹ بہی بہزار جان قیصر کے خواہان تہے وکٹوریہ و البرٹ کے بزرگون نے یہہ بات اسوقت سے ٹہان رکہی تہی جبکہ یہہ دونون ہنوز گہوارہ مین جہولتے تہے۔ غرض یہہ شادی فقط دولہا دلہن کی ہی خوشی سے نہین ہوئی بلکہ ان کے کل بزرگ وارثونکی اسمین رضا اور رغبت تہی۔

قیصر کا البرٹ سے رشتہ

قیصر کا جس سے عقد ہوا وہ شہزادہ البرٹ ڈیوک آو کوبرگ کا دوسرا فرزند تہا ولادت اس شہزادیکی کوبرگ سے چار میل کے فاصلے پر روزینا بستی مین سنہ ۱۸۱۹ء مین ہوئی کہ جس سال ہماری قیصر پیدا ہوئی ہین۔ قیصر اس شہزادی سے تین ماہ اور کوئی دو دن روز عمر مین بڑی ہین۔ نام اس شہزادی کا فرانسس چارلس آگسٹس البرٹ مانوئل تہا۔ اور بعد کتخدائی کے پرنس کنسرٹ آو انگلنڈ مشہور ہوے

قیصر کی والدہ ڈچس آف کنٹ شہزادہ البرٹ کے والد ڈیوک آف کوبرگ کی بہن تہین پس قیصر کے رشتے مین وہ شہزادہ پھپیرا بہائی ہوتا تہا۔ اور پرنس لیوپولڈ بادشاہ بلجیم قیصر کا ماموں اور البرٹ کا چچا تہا۔ جو اپنی بانو عزیز جلالیق شہزادی شارلٹ کے انتقال سے نہایت مغموم ہوکے لنڈن ہی مین سکونت پذیر تہا اور یہی شخص اپنی ہمشیرزادی اور برادرزادہ کی قرابت کا کامل طور سے بانی تہا۔

البرٹ کی والدہ کی طلاق

جب شہزادہ البرٹ سنہ ۱۸۲۴ء مین ۵ برس کا ہوا اس وقت اسکی والدہ اور والد کی مفارقت ہوگئی اور دو سال کے بعد شہزادہ کی والدہ کو طلاق دیگئی۔ بعد طلاق کے شہزادہ البرٹ اور ان کے بڑے بہائی شہزادہ ارنسٹ نے کبھی اپنی ماں کو نہین دیکھا۔ وہ غریب ۳۲ سالہ سنہ ۱۸۳۳ء مین اُس دُنیا سے نقل کرگئی جسکا غم البرٹ کو مدت تک رہا پہر البرٹ اور ارنسٹ کو انکی دو دادیون نے پرورش کیا۔

البرٹ کی انگریزی وضع

شہزادہ البرٹ اگرچہ ملک جرمنی کا باشندہ تہا لیکن پیدایش سے وضع اسکی کچھہ کچھہ انگریزی معلوم ہوتی تہی اور وہ پادری جسنے ڈیوک اور ڈچس آف کنٹ کی نکاح خوانی کے رسم ادا کئے تہے۔ اسینے اس شہزادہ کو اصطباغ بہی دیا تہا۔

البرٹ کی دادی کا انتقال

شہزادہ البرٹ کی دادی نے اپنے پوتے البرٹ اور اپنی پوتی وکٹوریہ کے دلونمین اوائل عمر سے ایسی محبت قائم کر دی کہ آغاز عمر سے ہی اُن دونون مین سررشتہ رسل رسایل جاری ہوگیا تہا۔ جب شہزادہ البرٹ کی عمر شہور سال کے شمار تک پہنچی تب اس ضعیفہ خاتون نے اس جہان کے افکارات سے نیتیم ہوکر وصلۂ آخرت طلب پایا تہا لیکن البرٹ و وکٹوریہ کی نسبت ناتے پر اپنے فرزند شہزادہ لیوپولڈ کو پورے طور پر آمادہ کرگئین تہین جسکا اثر اظہر ہے۔

البرٹ کی لیاقت علمیہ

شہزادہ البرٹ نے مختلف علوم بہت جلد حاصل کر لئے تہے۔ علی الخصوص علم اللسان۔ علم موسیقی۔ علم ادب۔ علم اخلاق۔ اور علم تمدن جو کہ سلاطینون کیلئے واجبات سے ہین۔ البرٹ کے اخلاقی درس اور جسمی ورزش کی تربیت نے یہہ اثر پیدا کیا کہ سن بلوغ کو پہنچتے ہی وہ نوجوان ایک بلند خیال صاحب جمال شکیل وعقیل و محبوب القلوب ہوگیا۔ علاوہ تحصیل علوم کے شہزادہ کو تمام ملک جرمنی کے سفر اور نیز ملک آسٹریا ہالنڈ۔ سوزرلنڈ۔ اطالیہ وغیرہ دور دراز ملکون کی سیاحت سے تجربہ عالم و عالمیان خوب ہوگیا۔ بلکہ اعلی درجہ کی معلومات نے جہان دیدہ بنایا۔ باینہمہ شادی سے پیشتر بلکہ جشن کتخدائی تک یہہ شہزادہ بڑی احتیاط سے تعلیم و تربیت پاتا رہا صورت و سیرت دونون مین یہہ ایک نہایت حسین و متین شہزادہ تہا۔

البرٹ و قیصر کی پہلی ملاقات

سنہ ۱۸۳۶ء مین یہہ شہزادہ سترہ برس کا ہوا اس وقت اپنے والد ڈیوک آف کوبرگ اور بہائی پرنس ارنسٹ کے ہمراہ لنڈن مین آکے ایک مہینہ تک کنگٹن محل مین رہا تہا۔ انہ

قیصر کو شہزادہ البرٹ کے ہمراہ سیر تماشون مین جانے اور باغ اور باغیچون مین گلگشت کرنیکی اجازت تھی۔ بعض صاحب لکھتے ہین کہ اسیوقت سے اُن دونون کا دل مودت منزل برنگ گل و بلبل باہم والہ و شیدا ہوگیا تھا۔

شگون نیک

سنہ ۱۸۳۶ء کی موسم بہار مین جب شہزادہ البرٹ اربرگ کا دور دراز سفر کرکے واپس آیا اسوقت اُسکو سب سے پہلے اپنے مکان مین ملکہ انگلستان کی تصویر نظر پڑی جسے شہزادہ نے اپنی تشریف آوری کا شگون بشارت مشحون تصور کیا۔

قیصر نے اس تصویر کو خاص اپنی فرمایش سے کھچوا کر بڑی تاکید سے روانہ کی تھی کہ شہزادہ مکان مین قدم رکھتے ہی سب سے پہلے اس تصویر کو دیکھ لے۔

البرٹ کی ملاقات

سفر مذکور سے واپس آنیکے دوسرے مرتبہ البرٹ اپنے بڑے بھائی کے ہمراہ اکتوبر مہینے مین لنڈن کو آیا تھا۔ اُسوقت قیصر نے اپنے ماموں کو خط مین لکھا کہ شہزادہ البرٹ کا حسن ایک عجیب و غریب ایسا دلفریب ہے کہ جسکے نظارے سے حسن پرستونکا دل ناشکیب ہے۔ اُسکی محبوب القلوبی بے تکلفی و بے ریائی کے ساتھ سحر سامری کا کام کررہی ہے۔ ان دنون بعد از فراغ امورات لابدی شب کے وقت بڑی تیاری کے ساتھ ضیافتین اور ناچ اور رنگ ہوا کرتے اور ان جلسون مین قیصر خود کو احد من الناس ایک مخلص عورت تصور کرتین۔ اور بلا تکلف شریک ہوکر شہزادہ البرٹ کے ساتھ اکثر اوقات خوش ادائی سے بڑی ہنرمندی کے ساتھ رقص کیا کرتین۔

پارلیمنٹ مین نکاح کی گفتگو اور روز کا معین ہونا

سنہ ۱۸۴۰ء کی تیارہوین تاریخ جنوری کو پارلیمنٹ مین خود قیصر نے کہا کہ اب مین اپنے پھپیرے بھائی شہزادہ البرٹ کے ساتھ شادی عقد کا ارادہ رکھتی ہون اور اسمین مجھے اپنی خود کی خانگی خوشی کے علاوہ رعایا کی بہبودی بدرجۂ کمال نظر آتی ہے۔ بنابرین اب مین چاہتی ہون کہ شہزادہ البرٹ کیلئے ہز رایل ہینس کا بادشاہی خطاب مقرر کیا جائے۔ پھر بہزار تکرار پارلیمنٹ مین شہزادہ البرٹ کے لئے جو کہ ملکہ انگلستان کے شوہر ہین لاکھ روپے کا سالانہ وظیفہ علاوہ خطاب کے قرار پایا۔ فروری کی دسوین تاریخ سنہ ۱۸۴۰ء نکاح کے لئے مقرر ہوئی۔ شہزادہ اپنے والد اور بڑے بھائی کے ساتھ بکنگام پالس مین چلا گیا۔

رسومات کتخدائی۔

چونکہ ایک صدی سے زیادہ عرصہ ہوگیا تھا کہ انگلستان مین کسی ملکہ کی شادی نہین ہوئی تھی سو اب عرصہ دراز کے بعد قیصر کی شادی کا موقع اہل انگلنڈ کے ہاتھ آیا جسنے اس ملک کے ہر غنچۂ احباب پر بہت شگوفہ خوشنودی کھلایا کہ معمول سے زیادہ خوشی و خورمی رعایا کو حاصل ہوئی۔ ہر ایک کا دل باغ باغ تھا غم سے فراغ تھا۔ سحر کا تڑکا ہوتے ہی بکنگام پالس مین ایک عام ازدحام لگ گیا تھا۔ شعرون کے مضمون کا تذکرہ عام تھا۔

شعر

چمن چمن ہے ہر ایک کوچہ آج انگلنڈ کا + یا ہے باغ ہستی مین گل طرہ تاج انگلینڈ کا۔

غرض مقام مذکور سے سنٹ جیمس کے گرجا گھر تک دلہن اور نوشاہ کی سواری جانیوالی تھی تماشائیان برومند کی ہر صف رنگارنگ کی پوشاک کے باعث جسے وہ فلڈرس کہتے ہین پہولونکی ڈالی بنی تھی جب دن کے پونے بارہ گھنٹے ہوئے تب شہزادہ البرٹ مع اپنے والد اور بھائی کے خدم و حشم کے ساتھ گرجا گھر کو روانہ ہوا۔ اور سوا بارہ بجے قیصر اپنی والدہ اور ڈچس اوسدہرلنڈ کے ساتھ شاہانہ زرق برق درخشندہ لباس زیب تن فرماکر آفتاب نصف النہار کی مانند آراستہ پیراستہ ہو کے کہلی گاڑی مین روانہ ہوئین۔ لباس سفید ساٹن کا تھا اور اوسپر کلابتو کا کام کیا ہوا تھا۔ دسہزار روپے فقط کلابتون کا خرچ بتلایا گیا ہے۔ اس لباس کو دو سو آدمیون سے کچھ زیادہ کاریگرون نے ملکر آٹھ مہینے مین تیار کیا تھا جب قیصر گرجا گھر مین آئین تب چہرہ انکا اترا ہوا اور متفکر معلوم ہوتا تھا۔ لیکن انکی وفادار رعایا کی صدای مرحبائی جسکی آواز آسمانی رعد سے بہت ہی بڑھ چڑھ کے تھی فوراً اس برق وش کو خندہ رو بنا دیا جون جون آگے بڑھتی تھین دونون چارو طرف سے غلغلہ تہنیت سرائی کا زمین سے آسمان تک جا پہنچا اور پھر توپونکی شلک سے گاؤ زمین کا کلیجہ ہل گیا طبل اور برق وغیرہ کی آواز اس قدر بلند ہوئی کہ طاؤس فلک ناچنے لگا۔ غرض کہ اس مبارکباد کے اظہار نے نزدیک و دور کی خلقت کو آگاہ کر دیا کہ مطابق آئین دلہانے دلہن کو انگشتری پہنائی اور مناکحت کے تمام رسومات اندرون گرجا گھر ادا ہو چکے۔ اور پھر خلق اللہ نے بکنگام پالس کیطرف رجوع کی تاکہ اپنی والیہ ملک کو اسکی نوشاہ کے ساتھ واپس آتے ہوئے دیکھین اور اپنی وفاداری کی داد تالیون کے شور وغل اور ہُرے کی پرجوش صدا سے دین۔ یہہ سواری لنڈن سے ونڈسر کو جسکا فاصلہ بائیس میل کا ہی گئی اور وہانتک تمام راستہ تہنیت دینے والون سے معمور تھا اور ہر سمت سے صدائے حبذا و مرحبا کا شور تھا۔ یہان انکو حسن معاشرت کے رسومات اداکرنیکے لئے جسے انگریزی مین ہنی مون کہتے ہین فقط تین ہی روز ملے کیونکہ کاروبار ریاست کی نگرانی کا تقاضا متحرک تھا۔ لہذا فوراً وہ لنڈن کو واپس آگئے۔

پارلیمنٹ مین دربار قیصر نے اٹھارہوین فروری کو بکنگام پالس مین ایک دربار منعقد فرمایا جس مین پارلیمنٹ کے ہر دو محکمون کی جانب سے تہنیت نامے گذرانے گئے۔ اور پھر لنڈن کے پادری اور کارپوریشن اور بعد اسکے کامبرج کے مدرسۃ العلوم اور سکاٹ لنڈ کے گرجا گھر وغیرہ مقامات سے آئے ہوئے تہنیت نامے پیش ہوئے۔ پھر نوشاہ البرٹ کو انگلستان کے اعلی درجہ نائیٹ گرانڈ کراس کا خطاب عطا ہوا

قیصر کے خسر کی روانگی اٹھائیسوین فروری ۱۸۴۰ء کو ڈیوک آف کوبرگ خسر قیصر انگلینڈ سے روانہ ہو کے جرمنی کو واپس آئے شہزادے کو اپنے والد کی مفارقت از حد شاق ہوئی۔ قیصر اپنے روزنامچے مین اپنے خاوند کے غم کو دیکھنے تو کس دلسوز تقریر و بین بیان کرتی ہین۔ آہ میری عزیز ترین اور میری گران بہا خاوند کا دل اسوقت کیا ملول ہے۔ باپ بھائی اور دوست آشنا سب انکو اور ملک کو اُسنے ترک کیا۔ اور میری ہی لئے ترک کیا۔ باری تعالی تو مجھے اس میرے عزیز کی خوشنودی کا باعث کر۔

شادی کا خرچ قیصر کی شادی کا خرچہ جو سرکاری خزانے سے ہوا وہ (۹۲۲۶۰) روپے کا گنا گیا- جس مین سنیٹ جیمس کے گرجا گھر کی درستگی کو (۴۷۰۸۰) روپے خرچ ہوے اور سرکاری دفاتر کی روشنی کو (۴۸۰۰) روپے ناٹک و تماشے خانون کے لئے (۲۱۱۵۰) روپے اور شہزادہ البرٹ کے لنڈن کی مسافری کے لئے (۱۶۲۲۳۰) روپے-

عروسی کیک عروسی کیک جو قیصر ہند کی شادی مین تیار ہوا تہا- سو نہایت عجیب غریب ذائقہ کا تہا نہ کبھی کسو نے ویسا دیکھا تہا نہ سنا مزا اس کا عجب لذیذ مقدار اس کی بہت بڑا اور اوسپر نفیس نقش بنائے گئے تہے وہ کیک نو فیٹ سے زیادہ مدور تہا- اور سولہ انچ عمیق اور وزن اوس کا (۳۰۰) رطل اور قیمت (۲۱۰۰) روپے تہی- اور چار آدمیون کے ہاتہہ سے وہ میز پر رکہا جاتا تہا اسکی نقش و نگار بیل بوٹہ و تصویرون مین بڑا کمال و ہنر ظاہر کیا گیا-

اہل یورپ کے خیالات مخفی نرہے کہ ابہی تک انگلستان کے جہال شادی کی کیک کا اپنی معشوق کے دام محبت مین گرفتار کرنیکے لئے ویسا ہی عجیب استعمال کرتے ہین- جیساکہ ہمارے یہان کے بعض عامل حب کا عمل کرتے ہین- ایک صاحب انگریز جنہون نے آداب عاشقی و خلوت سازی مین ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے وہ لکہتے ہین- کہ شادی کرنیکے لئے چہارشنبہ و پنجشنبہ بہترین روز ہین اور جمعہ کو بدترین روز ٹہیرایا ہے غرض کہ ابہی تک یہہ لوگ سعادت نحوست ایام کے قایل ہین- اسی طرح شادی کی ضیافت مین ایک خاص قسم کی مچہلی کا ہونا بہت مبارک سمجہتے ہین- علی الخصوص جبکہ وہ مچہلی جمعہ کے روز پکڑی ہوئی ہو-

قیصر کی خوابگاہ کا سوال اب اس باب کو ختم کرنیکے قبل مناسب یہہ ہے

شعر

زیر و زبر ہے دل سو کر ایک نقطہ پیش و کمی ۔ بدین قبوح لکہتے ہین لفظ فتوح کو

کہ قیصر کے خواب گاہی سوال کے نام سے مخالفون نے شوریدہ خود غرضی ہو کر بدمزگی کے ساتہہ جسکی شورش تمام انگلستان مین پہیلائی تہی- اس کو اختصار کے ساتہہ بیان کیا جائے پڑہنیوالون کو سمجہنا چاہیے کہ خواب گاہی سوال کے نام سے جو بحث کہ ایک دفعہ زبان زد خاص و عام ہوچکی ہے اسے قیصر کی کتخدائی یا خوابگاہ کو حقیقت مین کسی طرح کا علاقہ یا لگاؤ نہین- یہہ فقط کنسرو ٹو جماعت والے یعنی ٹوری لوگونکی پادشاہ وقت کے حق مین زیادتی تہی- حال یہہ ہے کہ سنہ ۱۸۳۹ء مین یعنے قیصر کی تاجپوشی چندے بعد پارلیمنٹ کی تبدیلی ہوئی- لارڈ ملبورن جو قیصر کی تخت نشینی کیوقت وزیر اعظم اور لبرل جماعت والے وہگ لوگون کے سردار تہے بلکہ پادشاہی معاملات کی پوری فہمایش کرنیمین گویا قیصر کے استاد تصور کئے جاتے تہے اور علاوہ اس کے قیصر کے محب صادق اور خیر خواہ موافق بہی تہے وہ مستعفی ہوئے اور انکی جائے پر سر رابرٹ پیل ٹوریز کے سردار وزیر بننے کے لئے آمادہ ہوئے اور اپنی جماعت سے اس نئی وزارت کے عہدہ دار انتخاب کرنیکے لئے قیصر کی خدمت مین حاضر ہوئے- گفتگو کرتے ہوئے- اتفاقاً قیصر کی زبان سے بیساختہ یہہ کلمے نکل گئے کہ مجہے اپنی قدیم وزرا کی رائے دلسے پسند تہی- اور اب مین انکی مستعفی ہونیسے ناخوش ہون- یہہ کلمے سر رابرٹ پیل کو از حد شاق گذری اور انکا پہلا یہہ گمان بالکل پکا ہوگیا کہ لارڈ ملبورن نے اس نوجوان ملکہ کے دل مین

اپنے خیالات اس قدر ذہن نشین کر دئیے ہین - کہ بلکہ ہمیشہ انہین کی رائے کو زیادہ تر پسند کرینگی پھر آگے بڑھ کے سر رابرٹ نے قیصر کی تمام ہم نشین لیڈیونکو اور خواب گاہ کی سہیلیون کو ان کے عہدہ ون سے معطل کر کے اپنی جماعت کے امرائی لیڈیون کو مقرر کرنیکی درخواست کی جو حسب قانون پارلیمنٹ جائز تہی - لیکن قیصر نے اس درخواست کو مطلقاً نامنظور فرمایا بلکہ اپنی ایک سہیلی کو بہی علیحدہ کرنے سے صاف انکار کیا خیر آخر کو سر رابرٹ پیل نہایت ناراض ہوکے وہان سے اٹہا اور ایک طرفۃ العین مین یہ تمام گفتگو ٹوریز لوگونمین مشہور کر دی لیڈیون کی تبدیلی کی بحث کا نام ٹوریز لوگون نے ازرو حسد کے خواب گاہی سوال رکھہ دیا بطور مضحکہ جابجا ہر گلی کوچہ و بازار مین یہی گیت گاتے رہے اور اپنے گیت مین اسی خاصی دھنا سری بناتے رہے - بلکہ لکہتے ہین کہ ایک گہوڑ دوڑ کے مجمع مین قیصر کی سواری کو دیکہہ کر ٹوریز لوگون نے اپنی شہزادی مہر نگار ملکہ کامگار کی شان مین جو اُن کی خداوند نعمت ہین ہس ہس یعنے نفرین کی آوازین بلند کین - الغرض بعد بحث بیشمار و تکرار بسیار کے قیصر نے وہی اپنے قدیم وزیر لارڈ ملبورن کو واپس بلا کے قلمدان وزارت عنایت فرمایا اور تہوڑے ہی دنونمین یہہ سب باتین رفع دفع ہوگئین مگر اس وقت کے مباحثے نے قیصر کو آجتک ایسا ہوشیار کر دیا کہ تبدیل وزارت کے وقت آپ نے کبہی کسی جماعت کی طرفداری نہ کی ۔

باب چھٹا قیصر کا عالم سہاگ

قیصر و البرٹ کا اتحاد

بعد شادی کے قیصر نے ایک خط مین لکہا کہ تمام دنیا مین بہترین عزیز ترین اور نہایت افضل صاحب تمکین اگر کوئی شخص ہے تو وہ میرا شوہر ہے - قیصر کی نسبت البرٹ کا بہی یہی خیال تہا - الغرض ان دونومین اتحاد دلی اور انس قلبی تہا ہر ایک دوسرے کا سچا مددگار سچا دلدار اور سچا غمخوار تہا - غرض البرٹ کی وفات تک ان دونونکی محبت اور اخلاص روز افزون رہا - قیصر اور البرٹ کو شادمان با فراغ دیکہہ کر تمام رعایا جس کو پادشاہونکا چمنستان کہتے ہین باغ باغ تہی - چارون طرف سے پیہم تہنیت نامے و سپاس نامون کا مسلسل تار بندہ گیا تہا یہانتک کہ ایک روز البرٹ کو ۲۷ تہنیت خوان جماعتون کا جدا جدا شکریہ ادا کرنا پڑا -

قیصر و البرٹ کے حقوق

البرٹ کو قیصر پر شوہر بننے کا ایک حق تہا تو قیصر کو انکی ملکہ اور صاحب خانہ بننے کے دو حق البرٹ پر ہتے - مگر قیصر البرٹ کی دلداری مین ایسی محو ہوگئی کہ کبہی خود کو البرٹ سے رو برو ملکہ خیال نہین کرتین اور خانہ داری کے کل امورات مین البرٹ کو مختار کل گردانا تہا - اگرچہ محل کے عہدیدار جو بڑے لارڈ اور نامور لیڈیان تہین وہ ایک اجنبی نو وارد البرٹ کی مختاری سے ناراض ہوکے وقت بوقت قیصر سے کہدیا کرتین کہ حضور آپ ملکہ جہان ہین اور مالک مکان ہین اور آپ کے شوہر آپکی رعیت مین پہر ان کا اتنا بہت اختیار کیون - اس فقرے کے جواب مین قیصر یہی فرماتین کہ عقد نکاح کے وقت شوہر کی محبت خوہ

کی عزت اور شوہر کی تابعداری کا جو اقرار مین لیے کیا ہے سواب اُس کا پورا کرنا مجہپر واجبات سے ہے البرٹ بہی ہر حالت مین قیصر کے پورے حقوق کا لحاظ بڑی باریکی اور دانائی کے ساتہہ کیا کرتا۔ اور ہر امر کو عین مصلحت سے سرانجام دیتا۔

درباری معاملے مین البرٹ کی رائے

قیصر کی خانہ داری کے علاوہ درباری امورات مین بہی البرٹ سے خفیہ طور پر مشورہ کیا کرتین اور ایک البرٹ دانائی زمان شخص تہے قیصر کو ایسی رائے صایب دیتے کہ وہ اُن رائے پر نازان ہوتین مگر البرٹ ظاہرا آپ کو قیصر سے بالکل علیحدہ رکہتے اور درباریون سے بہی بہت خلا ملا نہین رکہتے اسی باعث شروع مین لوگ ان کو بڑا متکبر سمجہتے تہے اور اکثر ناواقف لوگ وقار و وقعت کو تکبر سمجہے ہوئے ہین بلکہ جو کم سخن فضول گو نہین اُس کو بہی مغرور متکبر کہا کرتے ہین۔ قیصر بایں رتبہ اپنے شوہر کو ہمیشہ اسی القاب سے رقعہ لکہتین (پیارے خاوند)

انتظام خانہ داری

سب سے پہلے البرٹ کو خانہ داری کی بدانتظامی کے دفعیہ کے لیے بڑی کوشش کرنی پڑی۔ محل مین کثرت ملازمین کے باعث یہہ اندہیر چل رہا تہا کہ اگر دریچے کا ایک شیشہ ٹوٹ جاوے تو دوسرا کانچ بٹہلانیکی منظوری منتظمان محل سے ہفتون مین نہین ملتی ہر دریچے کے اندر کا شیشہ صاف کرنے کے لیئے علیحدہ عہدیدار مقرر تہے اور باہر کے لیے علیحدہ پس اسی پر بدانتظامی کو قیاس کر لیجیے اندرون محل کے امورات کے لیے دو لارڈ مقرر تہے۔ ایک چیمبرلین یعنے حاجب اور دوسرا سٹوورڈ یعنے خانسامان۔ یہہ دو بڑے عہدیدار تہے۔ اور ہر ایک کے ماتحت اور عہدہ دار تہے اور ان کے علاقے مین پہر کئی ملازم مرد و عورتین تہین اور ایک ملازم کا کام ایسا خاص مقرر کیا ہوا تہا کہ دوسرا اس مین دخل نہ کر سکے۔ آخر یہی البرٹ ہی تہے کہ اس بدانتظامی کو ایسے حسن انتظام سے مبدل کر ڈالا کہ تا زیست اُن کو گہر کے معاملات کا پورا آرام حاصل ہو۔

نقاشی کا دہنگ اور راگ رنگ

قیصر و البرٹ کا فرصت کے وقت نقاشی کی طرف ضرور میلان خاطر رہتا تہا۔ پرنسس رایل اور ولیعہد بہادر کی بہت سی تصویرین چہوٹی عمر کی انہین قیصر و البرٹ کے قلم سے کہنچی ہوئی ہین اور رنگ بہی انہین کے ہاتہہ کا دیا ہوا ہے۔ ان دونون کو جیسا کہ نقاشی مین ملکہ تہا ویسا راگ مین بہی بے نظیر تہے۔ البرٹ مضامین عالیہ کو فوراً منظوم کرتے اور وہین قیصر راگ مین انکو سنا کر خوش کرتین اور آپ بہی خوش ہوتین کسی نے خوب مصرع کہا ہے۔ سدا حسن اور عشق مین لاگ ہے یا قیصر کو فن موسیقی کی شایق دیکہہ کر رعایا کو بہی کمال شوق پیدا ہوا۔ اور جس ناٹک مین قیصر و البرٹ کا جانا ہوتا وہان سرود کی وہ باریکیان سُننے مین آتین کہ لوگ حیران رہجاتے اور اس ترکیب سے ناٹک والے آسودہ حال بہی ہوجاتے کہ قیصر کے آنیکی خبر پر گران قیمت سے بیشمار ٹکٹ فروخت ہوجاتی

بردہ فروشی کی ممانعت

قیصر کے پورے اعتماد سے خانہ داریکی مختاری حاصل کرنیکے بعد البرٹ کبہی کبہی بہبودی خلایق کی طرف متوجہ ہونے لگا اور لوگون کے دلونمین بہی انکی تکبری کا جو شبہہ تہا وہ رفتہ

رفتہ دور ہوتا گیا۔ ۱۸۴۰ء مین جون کی پہلی تاریخ کو بردہ فروشی کی ممانعت کی مجلس مین پہلی مرتبہ البرٹ صدر نشین ہوئے اور پہلی مرتبہ انگریزی مین تقریر کرکے انگریزون کے دلون کو محو کر لیا۔

بعد شادی کی تنہائی پسند

قبل کتخدائی قیصر کو لنڈن کی دہوم دہام ناچ رنگ اور دوسری مجلسین بہت پسند تہین۔ مگر بعد شادی کے قیصر لنڈن سے بیزار ہوکے اکثر قریون مین بود و باش کرتین اور وہین بڑی بڑی محل تیار کرواکے اپنے شوہر کے ساتہ بخوشی رہا کرتین۔ سچ ہے۔

شعر

یا آئینون مین عکس حسینون کے بند مین ؛ جو مہ جبین ہین دیکہنے خلوت پسند ہین

باب ساتوان قیصر کا مادری عالم

ولادت اطفال کی میعاد

شعر

دل شگفتہ صاحب اولاد ہے ؛ نخل بار آور سے باغ آباد ہے

۱۸۴۰ء کی فروری کی دسوین تاریخ کو قیصر کتخدا ہوئین اور اسی سال نومبر مہینے کی اکیسوین کو آپ کو بڑی شہزادی پرنسس رایل پیدا ہوئین۔ اور پہر ۱۸۵۷ء کے اپریل مہینے کی چودہوین تاریخ کو ہندوستان مین غدر کا ہنگامہ برپا تہا۔ آپ کو اخیر شہزادی بٹرس پیدا ہوئین۔ غرضیکہ سترہ برس کے عرصے مین قیصر کو کل نو فرزند پیدا ہوئے جن کا تاریخی مفصل حال آٹہوین باب مین ملاحظہ فرمائیے۔

قیصر کی زچگی

لکہتے ہین کہ ہر زچگی کے وقت البرٹ بذات خود قیصر کی خبرداری کرتے۔ ہر کام مین بنفس نفیس حاضر رہتے۔ تاریک کمرے مین قیصر کے پاس بیٹہ کر متفرق کتب کے عمدہ مضامین سے انکی طبیعت کو مسرت بخشتے۔ الغرض قیصر کے یہہ کلمے البرٹ کی دلی محبت کے لئے کافی ہین۔ البرٹ خدا واسطے مین بجائے والدہ کے تہے۔ اور البرٹ کے جیسی رحمدل فہمیدہ دائی بہی کہان۔

فرزندونکی تربیت کا قابل غور طریقہ

البرٹ و قیصر اپنے فرزندونکی تعلیم و تربیت مین حد سے زیادہ ساعی رہتے۔ علاوہ علوم و فنون متفرقہ کے انکو خانہ داری کی تعلیم دینے کے لئے قیصر نے اپنی ایک سالگرہ کی خوشی مین اپنے رہنے کے قیصر اسبورن سے ایک میل کے فاصلے پر ایک مکان عالیشان مع ایک بڑے باغ کے بنام سوس کاٹیج اپنے فرزندون کے لئے تیار کروایا۔ یہہ مکان کیا تہا کہ شہزادی و شہزادون کے لئے ایک خاصہ کارخانہ اور عمدہ تعلیم کی زراعت تہی۔ اس باغ کے باہر نو باغیچے تیار کرکے ہر فرزندون کے نام ایک ایک معین کردیا۔ ان باغون مین یہہ شہزادے اپنے اپنے فن کے کامل باغبان اور کاشتکارونکی ماتحت مانند مزدورون کے دو دو تین تین گہنٹہ کام کیا کرتے۔ ہل چلاتے زمین کہودتے بیج بوتے۔ اور فصل بہی اپنے ہاتہون کاٹتے۔ اسی باغ مین ایک چہوٹا سا خوش ترکیب (پورا) قلعہ تیار کیا گیا۔ اور اس مین عمارتی راج لوہار وغیرہ کل کام شہزادون کے ہاتہ سے لیا گیا۔ حتی اینٹون کے لئے (پزاوہ) بہی انہین شہزادون کی

ہاتھوں تیار کی گئی تھی۔ اسی سرس کا نتیج مین ایک شاہ باورچی کے ماتحت تمام شہزادیان قسم قسم کا پکوان شیرین و نمکین و ترکاری و ساگ - مٹھائی طرح طرح کی - اچار چٹنی - مربے - وغیرہ اپنے ہاتھون پکا و بنا کر تیار کرتین۔ اسی محل مین ایک شہزادونکی واقفیت کے لیے قدرتی اشیاء کا ایک عجائب خانہ بھی ہے جسمین موالید ثلاثہ یعنے جمادات - نباتات و حیوانات کے عمدہ نمونے موجود ہین۔ ایک مرتبہ ان شہزادی و شہزادیون نے نامور شاعر ٹامسن کی موسمی منظومات پر ایک ناٹک کیا تھا جس مین ہر ایک فرزند نے ایک ایک طرح اختیار کر لی تھی - کہتے ہین کہ یہہ ناٹک قیصر کی ایک خاص تقریب مین کیا گیا تھا۔ اور تمام حضار ان عزیزون کی لیاقت پر حیران رہے تھے۔ ایک مرتبہ ایک چھوٹی شہزادی نے کھیلتے ہوئے اپنی ایک اصیل کے ہاتھ سے بلاکنگ کا برش لے کر اس کا منہ اور اس کے کپڑے سیاہ کردئے - آخر قیصر کو یہہ حال معلوم ہوا تو اس شہزادی پر بے طرح خفا ہوئین اور اسے گھسیٹ کے اس کمرے مین لے گئین اور معافی طلب کروائی بلکہ اس شہزادی کے تئین کئے ہوئے پیسون سے اُسی وقت نئے کپڑے سلوا کر اس آنا کو پہنوائے - الغرض کامل طور سے اپنی فرزندون کو تربیت کر کے جناب مہد علیا ملکہ عالم و عالمیان ان نور چشمون کو اکثر سیر و سیاحت مین اپنی ہمراہ رکھتی تھین - کبھی دریائی سفر اور کبھی زمین کا سفر کرتی رہتی تھین اس مصرع کے مطابق بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی - قیصر نے اپنی شہزادون کو زمین کے دور دراز حصے مین روانہ فرما کے تجربات سفر سے انکو ماہر کروایا - دیکھئے تو شہزادہ ڈیوک آف اڈنبرو نے ذریعہ بحر تمام دُنیا گھوم آئے - شہزادہ ولیعہد بہادر کو دیکھئے کہ دور و دراز ملکون کا سفر کر کے اپنے مرکز اصلی کی طرف رجوع کیا - اسی طرح قیصر کے معزز شہزادے ڈیوک آف کناٹ جو ابھی ہند مین بمبئی کے سالار فوج ہین بے کھٹکے ملک افغان کی تمام سرحد گھوم آئے ان تینون شہزادون نے اپنی تشریف آوری سے ہند کو سربلند کیا ہے - غرض یہہ شہزادے شعور مند ہوئے بعد اپنی رغبت دلی سے کتخدا بنے اور صاحب اولاد ہوئے۔

باب آٹھوان قیصر کے فرزندون کے بیان مین

قیصر کے فرزند سعادت مند کل نو ہین جن مین چار شہزادے ہین اور پانچ شہزادیان - تمام کتخدا اور دو کے سوا سب بفضل خدا ابھی زندہ ہین۔

۱ - پرنسس رائل جن کا پورا نام شہزادی وکٹوریہ اڈلیڈ میری لوسا ہے تاریخ ولادت انکی اکیسوین نومبر ۱۸۴۰ء مین ہے - وہ بادشاہ جرمنی ولیعہد شہزادے فریڈرک ولیم سے ۲۵ جنوری ۱۸۵۸ء مین بیاہی گئی ہین - ان سے تین شہزادے اور چار شہزادیان موجود ہین۔

۲ - پرنس آف ویلز جن کا اصل نام البرٹ اڈورڈ ہے قیصر ہند و ملکہ انگلستان کے ولیعہد بہادر ہین ولادت انکی ۹ نومبر ۱۸۴۱ء مین ہے بادشاہ ڈنمارک نہم کرسچین کی بڑی شہزادی الگزنڈرہ سے بیاہ

مارچ سنہ ۱۸۶۳ء کو کتخدا ہوئے ہین یہ دوسرے شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۵ء مین ہندوستان کی سیر کو آئے تھے ان کی اولاد ہے۔

۱- شہزادہ البرٹ وکٹر ہے جو ہشتم جنوری سنہ ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوا۔

۲- شہزادہ جارج فریڈرک آرنسٹ البرٹ ہے جو ۳ جون سنہ ۱۸۶۵ء کو تولد ہوا۔

۳- شہزادی لوئیس وکٹوریا الگزنڈرہ ہے جو ۲۰ فروری سنہ ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئی۔

۴- شہزادی وکٹوریہ الگزنڈرہ اولگا مری ہے۔ جو ۶ جولائی سنہ ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوئی۔

۵- شہزادی جولٹ مری وکٹوریہ ہے جو ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۶۹ء مین تولد ہوئی۔

۳- پرنسیس الیس جن کا نام مو مری ہے۔ یہہ شہزادی ۲۵وین اپریل سنہ ۱۸۴۳ء کو تولد ہوئی اور سنہ ۱۸۶۲ء کی پہلی جولائی کو ہستے کے گرانڈ ڈیوک چہارم لوئی کی عروس بنین اور سنہ ۱۸۷۸ء کے چودہوین دسمبر کو اس جہان سے گذر گئین۔ ان سے ایک شہزادہ اور چار شہزادیان یادگار ہین۔

۴- ڈیوک آف ایڈنبرو شہزادہ الفرڈ ارنسٹ البرٹ جو سنہ ۱۸۴۴ء کے اگست مہینے مین ۶ تاریخ کو تولد ہوئے اور سنہ ۱۸۷۴ء کی ۲۳وین تاریخ جنوری کو متوفی شہنشاہ روس کی شہزادی گرانڈ ڈچس میری کے شوہر بنے۔ یہہ اول ہی شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۰ء مین ملک ہندوستان کی سیر کو تشریف فرما ہوئے تھے۔ گھر ان کا ایک شہزادہ اور چار شہزادیون سے آباد ہے۔

۵- پرنسیس ہلینہ یعنی شہزادی اگسٹہ وکٹوریہ سنہ ۱۸۴۶ء کی ۲۵وین ماہ مئی کو تولد ہوئین اور سنہ ۱۸۶۶ء کے ۵ جولائی کو سلیسوگ ہولسٹن کے شہزادہ فریڈرک کرسچین سے منعقد ہوئین ہین۔ ان سے دو شہزادے اور دو شہزادیان حیات ہین۔

۶- پرنسیس لوئیز شہزادی لوئیز کیرولین البرٹ سنہ ۱۸۴۸ء کے ماہ مارچ کی ۱۸وین کو پیدا ہوئین اور جان مارکوئس آف لورن سے ۲۱وین ماہ مارچ سنہ ۱۸۷۱ء کو منسوب ہوئین ہین ابھی انہین کوئی اولاد نہین ہوئی

۷- ڈیوک آف کناٹ جن کا نام نامی آرتھر ولیم پیٹرک البرٹ ہے یہہ شہزادہ اول ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئے۔ اور ۱۳وین مارچ سنہ ۱۸۷۹ء کو پرشیا کے متوفی شہزادے کی دختر پرنسیس لوئیس مارگرٹ کے ساتھہ کتخدا بنے یہہ تیسرے شہزادہ ہین جو سنہ ۱۸۸۳ء مین ہندوستان کو تشریف فرما ہوئے تھے اور اب تو علاقہ بمبئی کے سالار فوج مقرر ہین۔ اور باجازت پارلیمنٹ اپنی والدہ قیصر کی انگلستان کی جوبلی کے جشن مین شامل ہونے کے لئے لنڈن کو تشریف لیگئے ہین انکو ایک شہزادی اور ایک شہزادہ خدانے عطا فرمایا۔

۸- ڈیوک آف البنی شہزادہ لیوپولڈ جارج ڈنکن البرٹ ہین جو سنہ ۱۸۵۳ء کی ۷ - اپریل کو پیدا ہوئے اور ۲۷وین اپریل سنہ ۱۸۸۲ء مین والڈک پیرمونٹ کی شہزادی ہیلن سے بیاہے گئے اور سنہ ۱۸۸۴ء کی ۱۸وین مارچ کو اس جہان فانی سے اقلیم جاودان کیطرف سفر کرگئے۔ اپنے بعد فقط ایک ہی شہزادی چھوڑ گئے ہین۔ قیصر کو انکی وفات از حد شاق گذری ہے

۹۔ پرنسیس بٹیرس شہزادی بٹیرس میری وکٹوریہ فیوڈور جو ۱۴ وین اپریل ۱۸۵۷ء مین تولد ہوئی۔ اور ۲۳ وین جولائی ۱۸۸۵ء کو بیٹنبرگ کے شہزادہ ہنری سے بیاہی گئی۔ یہہ شہزادہ بلگیریہ کے معزول شدہ پادشاہ الگزنڈر کے بھائی ہین سال گذشتہ کی ۱۸۸۶ء نومبر مہینے مین ۲۳ وین تاریخ کو ایک شہزادہ ان کو تولد ہوا ہے۔

باب نوان قیصر اور اُسکی اولاد کے سالانہ وظیفہ کے بیان مین

۳۸۵۰۰۰۰ روپے کی رقم قیصر کے لئے بعد ادائے رسومات تاجپوشی مقرر ہوئی۔ بدین تفصیل۔

۶۰۰۰۰۰ روپے قیصر کے خانگی اخراجات کے لئے۔

۱۳۱۲۶۰۰ روپے پادشاہی خاندان کے وظیفہ کے لئے۔

۴۴۲۴۴ روپے معزول شدہ ملازمون کا وظیفہ۔

۱۳۲۰۰۰ روپے انعامات شاہی کے لئے مع خیرات وغیرہ۔

۲۶۳۰۰۰ روپے عام طور پر دربار مین خرچ کرنے کے لئے۔

۳۸۵۰۰۰۰ جملہ روپے۔

رقم مذکور اس شرط پر مقرر ہوئی کہ اگر کسی سال چالیس لاکھ روپے سے زیادہ خرچ کیا جائے تو اس کا مفصل حساب تیس ۳۰ روز کے اندر پارلیمنٹ مین پیش کرین۔

۴۵۰۰۰۰ روپے کی رقم علاوہ رقم مذکور کے ضلع لانکسٹر سے ڈچس پنے کی قیصر کو ملتی ہے۔

۸۰۳۰ روپے کی رقم اسی ضلع کی وائین شراب کی آمدنی سے اصل سے قیصر کو ملا کرتی ہے۔

۱۰۱۰ روپئے کی رقم لنڈن کی وطن داری کے حق سعی کے نام بیسے ملا کرتی ہے۔

۳۵۲۴۹۰ روپئے متفرق مقامات کے دائمی اخراجات کے لئے مقرر ہین۔

۳۹۷۳۲۰ ۔ دریائی جہازات کی سیر کیلئے مقرر ہین۔

۳۱۱۵۰۰ روپے پادشاہی رسالے کے لشکری اخراجات کے لئے۔

قیصر کی خانگی املاک

۲۲۹۲۰ روپئے سکاٹلنڈ کے پرگنہ ابرڈین کی بطور کرایہ کے سالانہ آمدنی۔

۲۱۰۰۰ روپئے انگلنڈ کی ہینٹ ایر پرگنہ کی آمدنی

۶۹۰ روپے سٹرے کے پرگنہ کی آمدنی۔

الغرض ۱۸۸۶ء مین کل رقم قیصر ہند کو ۵۶۰۲۰۳۰ روپے کی وصولی ہوئی تھی۔ علاوہ آمدنی مذکور بالا کے ۱۸۸۲ء مین جنگل کے کمشنرون سے کلرمونٹ کی جگہ ۴۷۰۰۰۰ روپے کو قیصر نے خرید کی ہے۔ اور ملک جرمنی مین کوبرگ کی طرف سے بھی قیصر کی خاص ملک ابھی باقی ہے۔

قیصر کی سرکاری آمدنی سے اُن کی اولاد کو حسب ذیل رقمین ملا کرتی ہین۔

۲۵۰۰۰ ۔ ڈیوک آو اڈنبرو کو۔ ۲۵۰۰۰ ڈیوک آو کناٹ کو

۸۰۰۰ پروشیہ کی شہزادی فریڈرک ولیم کو۔

۶۰۰۰ پرنسیس لوئیس کو۔

۶۰۰۰ ڈچس آف کمبرج کو۔

۵۰۰۰ پرنسیس آف ٹیک کو۔

۶۰۰۰ شہزادی البنی کی بیوہ کو۔

۶۰۰۰ شہزادی کرسچین کو۔

۶۰۰۰ پرنسیس ہنری کو

۳۰۰۰ میکلن برگ کی گرانڈ ڈچیس کو

۱۲۰۰۰ ڈیوک آف کمبرج کو۔

۴۰۰۰۰ شہزادہ ولیعہد پرنس آف ویلز کو

۱۰۰۰۰ پرنس آف ویلز کی بیگم کو۔

۱۰۲۳۱۳۲۳۰ پرنس آف ویلز کو ۱۸۸۵ء مین پرگنہ کارنوال کا محصول ملا تہا۔

خدانخواستہ اگر پرنس آف ویلز کی بیگم بیوہ ہو جاوے تو تین لاکہہ روپے کا سالانہ انکے واسطے مقرر ہوا ہی۔

باب دسوان قیصر کی فرمانروای عالم

انگلینڈ کا افلاس

شعر

قسام ازل نے وہین سونپا اُسے ناسخ ؎ جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا

قیصر ایک لیق فرمانروا ہین۔ یہہ کلمہ بالاتفاق تسلیم کیا گیا ہے۔ یہان لیق سے مُراد رعایا پرور۔ عدل گستر۔ بیدار مغز۔ فریادرس۔ منصف مزاج۔ نیک سیرت۔ خوبصورت۔ بہتری خواہ خلایق ہے۔ دیکھئے ۱۸۴۲ء مین قیصر نوعروس تہین۔ اُن دنون اس بحر خوبی کی طبیعت مین ناچ اور راگ کا شوق موجزن تہا۔ لیکن انگلینڈ کی رعایا کا ایک بہت بڑا حصہ افلاس و فلاکت کے باعث گرفتار رنج و محن تہا۔ مفلسی و ادبار کی گہٹا انکی سرونپر چارونطرف سے چہا رہی تہی۔ فاقہ کشی غایت درجہ انکو ستا رہی تہی۔ ملکی ہنر اور ملکی کسب کی ترقی کی خواہش کا چارونطرف سے شور برپا تہا۔ ان روزون ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز کو اصطباغ دینے کی تقریب ۲۵ جنوری ۱۸۴۲ء کو مقرر ہوئی۔ اور بڑے کروفر کے ساتہہ اسکی تیاریان ہونے لگین۔ سر رابرٹ پیل صاحب جنہون نے منصب وزارت اعلیٰ کی کرسی پر تہوڑی مدت سے جلوس فرمایا تہا۔ زیادہ کہنے سننے کے لئے انکا ہیاؤ نہین پڑتا تہا تاہم انہون نے ہمت بڑہا کے قیصر سے کہا کہ اندنون آپکی رعایا پر فلاکت کی مصیبت طاری ہی۔ بار ادبار کا پہاڑ ہر ایک کے سر پر بہاری ہی۔ ایسے وقت مین اصطباغ کی یہہ رسوم و ہام رعایائے انگلینڈ کو کس طرح پسند آویگی۔ یہہ سنتے ہی یا تو وہ تیاریان ہو رہی تہین یا یہہ حکم دیا گیا کہ فقط سادی طور پر بے تکلفی کے ساتہہ راگ و رنگ اور بے دف و چنگ رسومات اصطباغ ادا ہون اور ملکی صنعت کی بہبودی و ترقی مدنظر رکہہ کے آپنے پاؤن تک فقط دیسی کاریگری کا لباس پہن لیا بلکہ تمام سہیلیون کو بہی ویسا ہی لباس پہنوایا۔ تا کہ حاکم مزاج کو ایک خاص طرف رجوع دیکہکر رعایا بہی اسی طرف بخوشی مایل ہوی سال یعنے ۱۸۴۳ء مین قیصر کی طرف سے راگ و رنگ کی جو بڑی ضیافت دیگئی۔ اُس کا بہی خاص الخاص یہی منشا تہا کہ دیسی لوگونکی ہنرمندی کاریگری و کسب کا

علانیہ اظہار ہوا۔ انہین ایام کا ایک فیالسی بال بہی مشہور ہے جسمین اٹہارہ ہزار آدمی کام مین لگائے گئے تہے فرمائیے اس سے بڑہ کے رعایا پروری اور کیا ہوئی چاہیے۔

ملکی و پردیسی الجہاؤ کس حسن انتظامی سے سلجہایا

زمانہ مذکور الصدر کا نقشہ ایک مدت سے جسطرح ملک و رسکنائی ملک کے حق مین مضرت رسان تہا اسیطرح غیر ملک کا نقشہ بہی خوف کی صورت دکہارہا تہا۔ انگلینڈ کے خزانے مین نقصان ریاست مین تنزل کا سامان تجارت مین مندی روزگار مفقود ترقی بیکار ہی۔ وزراء مین ایک مخالفت کے ساتہہ باہم بیدلی تہی۔ اسیطرح بیرونجات مین تفرقہ کی ہوا چل رہی تہی امریکہ مین ویسٹ انڈیز سے مجادلہ چین سے مقابلہ۔ ایسی پریشان خاطری کیوقت کابل کے جنگ و جدال کے زمزمہ شور سے انگلینڈ کا دل مثل آئینہ پارہ پارہ تہا۔ اور علاوہ ان سب آفتوں کی معاملات مصر جو آجتک ایشیا کو بیچین یعنی مشرقی سوال کے نام سے مشہور ہے وہ گویا ایک قرابین کو نبات مصری کے چہرون سے بہر کر فیر اڑا رہا تہا اور ان دنون مصر کے معاملات مین روس کے عوض فرانس زیادہ کچہہ اوچل رہا تہا۔ اس محل پر ناظرین قیاس فرماوین کہ اس یخ بحر آفات جو طرف کسقدر متموج در موج تہا اور مخالف فوج در فوج۔ علاوہ اس کے قیصر کا گلبن شباب بہار افزا۔ رنگ و رنگ کی امنگ۔ وعشرت آفرینی کے ڈہنگ رہایں ہمہ اس ملکہ جہان و جہانیان نے اپنے جوبن کی ابہار۔ جوانی کی بہار پر مملکت داری کی فکر کو ترجیح دیکر عیش مدام کو باد ہوائی سمجہہ لیا۔ ایسا انتظام کیا کہ۔ مصرع فلک گفت احسن ملک گفت زہ۔ یعنی یہانتک ہمہ تن مصروف معاملات ملکی رہین کہ انگلینڈ کو اس مرتبہ پر پہنچادیا جیسا کہ عیان ہے۔ حاجت بیان نہین۔ اگرچہ انگلستان کے آئین کے رو سے حاکم وقت کو زحد آزادی ہے۔

شعر

الجہاؤ اپنے ملک کا اور غیر ملک کا ۔ آئین قیصری نے کیا آئینہ سا صاف

قیصر و محصول

انہین ایام نامسعود مین خزانے کا نقصان پورا کرنیکے لئے انکم ٹکس مقرر کیا گیا پادشاہ وقت تمام قسم کے محصولات سے حسب آئین سلطنت بری رہتی ہین۔ تاہم قیصر نے خود کو مثل احد من الناس تصور کر کے ٹکس کا دینا اپنے اوپر لازم کر لیا۔ قیصر کو ٹکس دینے پر آمادہ دیکہکر تمام رعایا بدل و جان ٹکس بہرنے لگی۔ بیشک مثل الناس علی طرایق ملوکہم سچ ہے۔

قیصر کی سیر و سیاحت

یہ مشہور ہے کہ اپنی تمام ملک اور اسکی اطراف و جوانب مین بذات خود سفر کر کے رعیت کی پوری واقفیت حاصل کرنے مین قیصر سب پادشاہون پر سبقت لیگئی ہین۔ یہانتک کہ امریکہ ہندو آسٹریلیا تک کالے کوسونکی مسافری مین بہی جہان خود بدولت کا جانا نہ بن آیا تو وہان اپنے روشن دل بیدار مغز نور عینون کو روانہ کر کے خاطرخواہ آگاہی حاصل کرلی۔ قیصر کے سفرنامونکے بڑے بڑے دفتر جمع ہوئے ہین

سفر سکاٹلنڈ

قیصر کا پہلا سفر ۱۸۴۲ء مین ملک سکاٹلنڈ مین ہوا ہے۔ سکاٹلنڈ کے پای تخت اڈنبرا دیر پہنچنے روز معینہ سے ایک روز قبل پہنچ جانے کے باعث استقبال شاہانہ و تجمل ملوکانہ کی طیاری کرو فر

سے تیاری کیگئی تھی - وہ یوں ہی بیکار سمجھی گئی - مگر اسکے دوسرے روز قیصر کی سواری کی روانگی کیوقت رعایا نے ایک جوش و خروش کے ساتھ اپنی مسرت اور خوشدلی ظاہر کی -

پہنے ہوئے جبونکا فرش

۱۸۴۳ء میں انگلستان کے جنوبی کنارہ پر سفر کرتے ہوئے قیصر سوذمپٹن میں جب اتریں اسوقت بارش سے زمین کو کچھ خراب دیکھکر وہان کے اہالیان کارپوریشن نے برائے خیر مقدم اپنے اپنے جبے قیصر کے قدم انداز کیلئے بچھا دیئے تھے - قیصر ان لوگونکا دل باغ باغ فرمانیکے لئے ان جبون پر قدم انداز ہوتی ہوئی چلی گئیں - انہیں دنون جنگ افغان و سکھ ختم ہوئی -

جنگ فرانس وغیرہ

بعد اسکے انگلینڈ و فرانس کی قدیم عداوت کا نقشہ مٹانیکے ارادہ سے قیصر نے اپنے شوہر کے ہمراہ ملک فرانس کا باوجود مسافت دور و دراز کے سفر اختیار کیا - اس سے پیشتر گذشتہ چار سو برس تک انگلینڈ کا کوئی پادشاہ اس ملک کو نہیں گیا تھا - اس سفر میں سریر آرای ملک فرانس نے بھی قیصر کی نہایت توقیر کی جب صفائی دلی کے ساتھ عزت شاہانہ حاصل کرلی - تب خوشدلی سے اپنی دار السلطنت کو واپس آئیں - اسوقت فرانس کے تخت پر شہنشاہ لوئی فلپ سریر آرا تھا - فرانس سے قیصر اپنے عموی بزرگ بادشاہ لیوپولڈ کی ملاقات کو بلجیم تشریف لیگئیں - اور بڑی دہوم دہام سے داخل شہر ہوئیں ۱۸۴۴ء مین روس کے شہنشاہ زار نکولس پہلی مرتبہ انگلینڈ مین آئے اور انکے بعد فرانس کے پادشاہ لوئی فلپ بھی ملکہ اصلی کے ہمراہ لنڈن آکر قیصر کے مہمان رہے

پادشاہی مہمانی کا خرچ کہان سے ادا ہوا

ان دونون شہنشاہونکی مہمانداری مین قیصر نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اور کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ہی کیا - ایسے مقام پر اکثر خرچ سرکاری خزانے سے لیا جاتا تھا - کیونکہ قیصر کے قبل بہت پادشاہ مقروض رہا کرتے تھے - اسصورت مین ضرور تھا کہ انکو پارلیمنٹ سے روپیا لینا پڑتا تھا - بنا برین اس وقت سر رابرٹ پیل نے بڑے فخر سے پارلیمنٹ مین بیان کیا کہ مہمانونکا کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ادا کیا - ایک کوڑی بھی انگلینڈ کی خزانے سے نہین لیگئی

رائل ایکسچینج

اسی سال یعنی ۱۸۴۴ء مین تجارت کا نیا عالیشان مکان بنام رائل ایکسچینج تیار ہوا اور قیصر نے اسکی افتتاح کے رسومات پادشاہی کر و فر کے ساتھ ادا کئے -

تبسم شگفتگی

رسومات افتتاح کے وقت لنڈن کے لارڈ میئر پر ایک قابل تماشا حالت گذری لارڈ صاحب نے اپنی ریشمی موزی و عاشقانہ بوٹ کو بارش سے بھیگی ہوئی راستے سے بچانیکے لئے ان کے اوپر خلاصیون کے جاگ بوٹ نامی قندہاری پاپوش جنمین فولاد کے بڑی بڑی میخین لگی ہوئی تھی چڑھائے لارڈ صاحب کا یہ ارادہ تھا کہ قیصر کی سواری جب قریب آئیگی - اسیوقت وہ خلاصیون کے جوتے اتار ڈالونگا - اور اپنی عاشقی نئی بوٹون سے قیصر کے روبرو جاکے تسلیمات بجا لاؤنگا - الغرض قیصر کی سواری قریب آگئی - اور لارڈ صاحب نے بڑی سرعت سے جو زور کیا تو ایک بوٹ صاف نکل آیا مگر دوسرا

پچھلا اب بیٹھہ گیا تھا کہ مطلق نہین ہلا یہانتک کہ قیصر انکی نزدیک آپہنچین۔ لوگون نے بیچارے لارڈ صاحب کا یہہ حال دیکھا تو فوراً اس بوٹ کو کھینچنے لگے۔ کوئی ایک طرف سے کھینچتا تو دوسرا دوسری طرف سے۔ اسمین ایک کا پورا پیر کیچڑ مین چھپ گیا۔ آخر بہزار تکلیف شور وغل آپنے وہ دوسرا اُتارا اور ہوا قندہاری بوٹ پہن لیا اور ملکہ علیا قیصرہ ہند کے روبرو جاکر حاضر ہوئے۔ **شعر** ۔

ریش خندی و تبسم سے ظریفون نے کہا۔ جاک بوٹ آپنے کسواسطے پہنے صاحب

جرمنی کا سفر

سنہ ۱۸۴۵ء کے شروع مین قیصر اپنے تمام قبیلے کے ساتھ انگلستان کے بڑے بڑے نامی گرامی نواب اُمرا کی ملاقات کو انکی جاگیرات و پرگنون اور ضلعون مین تشریف لیگئین۔ بعد اس کے اسی سال آپ بہنون کو ہمراہ لیکے ملک جرمنی مین تشریف لیگئین۔ جہان اپنے سسرال کا محل اور اپنے شوہر کی زاد بوم بھی اُسیجا اپنی مان کی طرف کے اقاربون سے ایک تپاک کے ساتھ بڑے اشتیاق دلی سے ملاقات مسرت آیات کی۔

کولانگ واٹر

کولانگ شہر مین قیصر جب سیر کو نکلی ہین۔ اسوقت وہان والون نے بڑی خوشی مین آکے راستون پر وہان کا مشہور خوشبودار پانی کولانگ و ۲ ٹو چھڑکا تھا۔ کولانگ واٹر یورپ مین فقط عطر خوشبو کیطرح استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر تعجب ہے کہ ہمارے ہندوستانی یا تو دوا کے طور استعمال کرتے تھے یا اب شراب کے مانند اس کثرت سے استعمال کرنے لگے کہ سرکار نے محصول بھی اس کا شراب کے جیسا بڑھا دیا۔ سنہ ۱۸۴۷ء مین قیصر نے سکاٹلنڈ کے مغربی کنارے کا سفر کیا اور بعد اس کے انہین ہائی لینڈ پہاڑون کے سفر کا شوق پیدا ہوا۔

سفر آئرلینڈ

قیصر ملک ایرلینڈ مین سب سے پہلی

شعر

پھول پھل سے باغ کے دامن بھرے ۔ باغی پھر باغی بنے تو کیا کرے

سنہ ۱۸۴۹ء مین تشریف لیگئین ہین۔ ایرلنڈ مین سنہ ۱۸۴۶ء سے تا ہنگام رونق افزائی این ابر کرم یعنی قیصر کے وارد ہونے تک سخت قحط جاری تھا۔ تمام روئے زمین کے باشندون نے ان قحط زدون پر از روئے ترحم عین عنایت سے نظر کی۔ اور قیصر نے تو اسدرجہ دریادلی کو کام فرمایا کہ لکھہا روپیہ قوم کو قحط سے چھڑانی مین صرف کیا۔ قحط سالی اور غربت کے بہانے سے ایرلنڈ کے باغیون نے ریاست کی مخالفت مین بہت کچھ کیا۔ اس فتنہ کو مٹانیکے ارادے پر خود قیصر عالم آپ وہان تشریف فرما ہوئین۔ اور اپنی زبان خاص سے تسلی آمیز فقرے ان برخاستہ خاطر آئرش لوگونکو سنا کے اُسوقت انکو موم دل کیا۔ اسیطرح سریر آرا ہوے بعد دس سال تک آپ تمام گریٹ برٹن۔ ایرلنڈ۔ فرانس بلجیم ڈنمارک اُن کے قرب وجوار مین سیر وسفر کرتی رہین۔ **شعر** ۔

قلمرو مین اب خبر ہے خبر ہے ٭ سفر اس کا ایک باغ کی سیر ہے

ہنگامہ عالم

سنہ ۱۸۴۸ء مین تمام یورپ مین جو ہنگامہ پھیلا تھا۔ اُس کا آغاز شہر پیرس سے ہے۔ جہان کا شہنشاہ لوئی فلپ اپنی قبیلے کے ساتھ مسٹر و مسس ولیم سمتھ کے جعلی نام سے انگلنڈ مین آکے قیصر کے پناہ مین رہنے لگی۔ اس ہنگامے کی ہوا پرشیہ ڈنمارک بلجیم وغیرہ سب مقامون مین پھیلی تھی۔ اور قیصر

اپنے خویش و یگانون کیلیے جو وہان مقیم تہے - بہت خایف ہوئین تاہم اس ہنگامے سے انگلینڈ خوب بچا رہا آئیرلینڈ مین ایک دو مفسدون نے سر اُٹھایا تہا مگر فوراً جلا وطن ہو گیے - اور لنڈن مین بھی چارٹسٹ گروہ نے فتنہ جگایا - قیصر تو اسی رات محل کو روانہ ہو گئین مگر وہان کے باشندون نے ایک لاکھہ ستر ہزار معزز لوگون کے نام والنٹیر فوج مین بھرتی کروائے اور بڑی حکمت عملی سے اس فتنہ کو فرو کیا - انہین دنون قلمرو ہندوستان مین ملتان - گجرات - اور ملک پنجاب سلطنت برطانیہ مین شامل ہوا اور سکھہ لوگون کا راج اور رنجیت سنگھہ بہادر کا خاتمہ ہوا - مگر دلیپ سنگھہ کو ایام طفلی مین ولایت لیجا کر قیصر کے زیر نظر پرورش کرنے لگی - جب دلیپ سنگھہ شعورمند و عیالدار ہوئے اُسوقت قیصر کی اجازت سے ہندوستان آنے لگے - مگر لارڈ ڈفرن صاحب جو اُسوقت ہند کے ویسرائے و گورنر جنرل ہین - اُنہون نے دلیپ سنگھہ کو آتے ہوئے عدن مین روکا اور دلیپ سنگھہ کو عین مایوسی کیحالت مین لنڈن پہر جانا پڑا - اس حرکت ٹہکری کے باعث اُس کے سر مین خیال بدمال سمائے - اور کہان سے کہان جا پہنچا - اب پے درپے خبرین چلی آتین ہین - کہ دلیپ سنگھہ انگلستان سے فرار ہو کے روس کے پایہ تخت مین پہنچ گیا - الغرض جناب لارڈ ڈفرن صاحب کی کارروائی پر اگر کچھہ کہین تو سوا اسکے اور کیا کہہ سکتے ہین - شعر

گدای گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ؞ رموز مملکت خویش خسروان دانند

سنہ ۱۸۵۱ع کی نمائش

یہہ دُنیا کی مشہور نمائش مسمی بہ مخزن صنایع کل اقوام پرنس کنسرٹ شوہر قیصر کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے - اگرچہ لفظ نمائش آجکل عام ہو رہا ہے - مگر اس کے بانی و موجد خاص شہزادہ البرٹ پرنس کنسرٹ ہین - انگلستان کے فقر و فاقہ کے دفعیہ کا یہہ خاصہ علاج تہا جو قیصر کے عزیز شوہر کے ہاتہون وقوع مین آیا - ۱۸۵۱ع کے مئی مہینے کی پہلی تاریخ کو کہ پچیس ہزار آدمی اندرون نمائش گاہ جمع تہے اور سات لاکھہ آدمیونکی بہیڑ باہر لگی ہوئی تہی اور چھہ سو باجونکی آواز کے ساتہہ ہماری قیصر عالم اس دُنیا کے مشہور نمائش گاہ کو افتتاح کا باعث ہوئین - گویا ان کا دست مبارک اس رسم نیک کی اشاعت کا کلید فتح الباب تہا - یہہ اژدہام تہا کہ دُنیا بہر کے لوگ دُنیا بہر کے لباس اور دُنیا بہر کی زبانین وہان سُنی جاتی تہین - قیصر کا مقولہ ہے کہ خلقت کا جماو وجم غفیر میرے تاجپوشی کے روز سب سے بڑھ کے ہوا تہا - لیکن آجکی تقریب مین کثرت کے ساتہہ مجمع خلایق ہے - کہ اس بزم تاجپوشی کے مجمع سے اس کو ہزار حصہ بڑھ گئے ہم کہین تو بجا ہے اور اگر اس نیرنگ کارروائی کے چمنستان کا بہار پیرا اگر میرے البرٹ کی ذات مجمع البرکات کو علی العموم سب رعایا سمجھے تو روا ہے - خداوند عالم میرے البرٹ اور میرے وطن کو ہمیشہ سلامت رکہے لکھتی ہین کہ باسٹھہ لاکھہ تماشہ بینون نے اس نمائش کو دیکھا ہے - ۱۳۹۳۷ کاریگران نامی دراستان گرامی کو تمغے اور انعامات عطا کئے گئے - بعد ازان پندرہوین اکتوبر ۱۸۵۱ع کو یہہ نمائش

بڑہائی گئی۔ رقم یافت اس نمایش کی پچاس لاکہہ روپے کی صیافت کی گئی۔ بمقام سڈنہام مین بلوری محل بہی قائم ہے جہان اس نمایش کی یادگارین بہت سی پتلی مجسمے و متفرق قسم کی عجائبات اشیا بکمال حفاظت سے رکہی گئی ہین۔ اسی کے دیکہا دیکہی ایک ایسی ہی نمایش ۱۸۵۳ء مین شہر ڈبلن مین اور ۱۸۵۵ء مین پیرس مین ہوئی تہی۔

متفرق سفر اس نمایش کے بعد قیصر نے انگلنڈ و سکاٹلنڈ کے جدی جدی ضلعون کی بڑی حشمت و شان کے ساتہہ مسافرت کی۔ بمانچسٹر کے ایک وسیع میدان مین بیاسی ہزار لڑکے قیصر کی تشریف آوری کی مدح سرائی کیلئے جمع ہوئے تہے اور دس لاکہہ آدمیون نے اسی روز قیصر کا استقبال کیا۔ اسی سال جزیرہ آسٹریلیا مین سونے کی معدن نکلی۔ اور انگلنڈ سے لاکہون آدمی سونا نکالنے کیلئے وہان چلے گئے۔ افریقہ کے انتہائی جنوب مین راس کدہوپ کے کافری لوگون سے اسی سال لڑائی ہوئی۔ مگر ۱۸۵۳ء مین یہہ قوم مغلوب ہوئی ہے ۱۸۵۲ء کے اگست مہینے مین بالمورل محل سے آتی ہوئی قیصر کی گاڑی کو سخت نقصان ہوا لیکن قیصر نے بڑی جرات سے اپنی طبیعت کو تہام رکہا تہا ع رسیدہ بود بلائی ولے بخیر گذشت۔ والیٔ برہما سے دوسری لڑائی اسی سال شروع ہوئی اور مرتبان۔ پیگو اور رنگون یہہ تین صوبے انگریزون کے ہاتہہ آئے۔

ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات ۱۸۵۲ء کے فبروری مہینے مین انگلستان کے سپہ سالار ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات باسف یات وقوع مین آئی یہہ خبر سنتے ہی قیصر بالمورل محل سے تعزیت کیلئے لندن تشریف لائین۔ اور نہایت مغموم ہوئین۔ واٹرلو کی لڑائی مین ولنگٹن کی فتوحات مشہور عالم ہین ۱۸۵۱ء کی نمایش کی افتتاح کے روز قیصر کی ان سے اخیر ملاقات ہوئی تہی اور وہ صفدر ڈیوک آف ولنگٹن کی سالگرہ کا تہا۔ بیاسی وان سال اس روز آغاز تہا۔ یہی ڈیوک آف ولنگٹن ہمارے شہزادہ آرتہر یعنی ڈیوک آف کناٹ کے دینی باپ کہلاتے تہے۔ اسی نمایش کے روز شہزادہ آرتہر کی پہلی سالگرہ تہی۔

آتشزدگی ۱۸۵۳ء کے مارچ مہینہ مین ونڈسر کے محل مین ایک دفعہ آگ سلگ اٹہی۔ لیکن قیصر و البرٹ بڑی ہمت سے اسباب ہٹاتے اور آگ بجہانے مین مدد کرتے رہے۔

سیتلا آتشزدگی مذکور کے تین ماہ بعد تمام ونڈسر کیناسل مین سیتلا پہیل گئی۔ پرنس آف ویلز سے یہہ سیتلا شروع ہوئی۔ پہران سے کو الدکا پہر اسلد پہر پرنسس ہایل شہزادہ الیس بعد اس کے خود قیصر کو بہی سیتلا نکل آئی۔ بلکہ شہزادہ لیوپولڈ جو اسوقت دو ماہ کی عمر کے تہے۔ اور ان کے اصطبا علی نقطہ چیکے لیے ہنوز کوبرگ و بلجیم سے قیصر کے جرمن قرابتی جو مہمان آئی ہوئی تہے۔ وہ بہی اس ساری بیماری کو اپنے ہمراہ لے گئے۔

البرٹ کی بدنامی اسی سال ۱۸۵۳ء مین قیصر کو ایک اور بڑی مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑا۔ وہ یہہ ہے کہ لارڈ پامرسٹن جو اسوقت وزیر اعظم تہا۔ اس کے اور شہزادہ البرٹ کے درمیان کچہہ رنجش پیدا واقع ہوئی۔ اسمین زیادہ قصور صاحب مذکور کا تہا اور ایک بناوٹ سے پیش آئی جسکا ذکر ذیل مین کیا جاویگا۔ ہرچند کہ پامرسٹن عقلمند اچہا لائق شخص تہا۔ مگر خود پسند و زود رنج بہی تہا۔ معا لوگون مین اپنی لگری ہوئی وقتی قدر کو مشتہر کردیا یعنی اہانت کی شہرت کردی

کہ ریاست کے کاروبار میں یہہ یعنی البرٹ بیجا دخل کیا کرتا ہے اور بدخواہ انگلنڈ بھی ہے۔ بس ایکدفعہ شہزادہ البرٹ کی ساری خوبیاں محو ہو گئیں اور جابجا یہی چرچے ہونے لگے کہ ریاست کے کاروبار میں البرٹ کو دخل بیجا کیا ضرور ایکدفعہ تو لوگ اس تماشے کو دیکھنے کے لئے کثرت سے جمع ہو گئے کہ آج شہزادہ البرٹ قید کئے جاتے ہیں۔ اس فتنہ کو شانی کیلئے قیصر کو از حد دوسری کرنی پڑی۔ آخر الامر قیصر نے ایک بہت بڑی سند دیا و دالنسٹ لکھکے وزیر اعظم کو روانہ کی۔ اسمیں یہہ آئین بیان کئے کہ وزیر کو اپنی فرمانروا کے ساتھہ کس صیغہ سلطنت میں برتاؤ کیا جاتا ہے قصہ کوتاہ اگرچہ اس نیک خو شہزادہ البرٹ شوہر قیصر کی یہہ صفت میں انگریزوں کے روبرو کچھہ عرصہ تک منافی شمار کیگئی۔ مگر وہ دفع بے فروغ ہی ہے۔ یعنی تاحال اسکی نیک نامیان بھی خوبی خلایق کے باعث گنائی نہیں کہی جاتی ہیں

جنگ ساسٹپول جنگ واٹرلو کے بعد یورپ میں بڑی لڑائی یہی جنگ سباسٹپول ہوئی ہے۔ اغاز اسکا ۲۸ وین مارچ سنہ ۱۸۵۴ع سے ہے۔ قیصر کے وزیر اعظم لارڈ پامرسٹن کی صلاح سے انگریزی فوج لشکر فرانس سے متفق ہو کے روس نے مقابلے پر سلطان عبد المجید خانکی مدد پر آئی تھی۔ تمام دنیا کے لوگ برخاستہ خاطر تھے۔ مگر ڈینوب کی جانب عساکر سلطانی داد شجاعت دیتی رہی۔ اور کریمیا و سباسٹپول کیطرف بہادران انگریز و فرانس جوانمردی دکھاتی رہی الغرض سنہ ۱۸۵۶ع کے مارچ مہینے میں بحر بالٹک اور بحر اسود دونو طرف سے شہنشاہ روس نے زک اٹھائی۔ بعد ازان شہر پارس میں صلح ہو گئی۔ قیصر نے بذات خود مجروحین عساکر کی ملاقات کر کے انکو بڑی دلسوزی دکھلائی۔ انکو تمغے عنایت کئے۔ ان کے لئے دعائی خیر کرنیکے واسطے تمام ریاست میں ایک روز معین کیا۔ فوج کی بیوہ عورت اور یتیم بچوں کیلئے پیٹریاٹک فنڈ نام سے ایک چندہ قائم کیا جسمیں کروڑوں روپئے جمع ہو گئے۔ زخمی سپاہیوں کے لئے عمدہ لباس اپنی اور اپنی شہزادیوں کے ہاتھوں سلوا کر تیار کئے تھے۔ لشکری دار الشفا میں آپ بذات خود قیصر تشریف لیجا کر بیماروں کی دوا و غذا کی تحقیقات کرتی تھیں۔ اور انہیں دنوں انعام و اکرام کے سوا وکٹوریہ کراس نام کا بہادری کا خطاب ایجاد کیا گیا ہے

بغاوت ہند جنگ سباسٹپول کو ختم ہوکر ابھی ایک سال نہیں گذرا تھا کہ سنہ ۱۸۵۷ع میں سپاہ ہند کی بغاوت کی خبر سن کے قیصر عالم پناہ کا دل پاش پاش ہو گیا۔ سنہ ۱۸۵۷ع کے موسم بہار میں میرٹھہ سے یہہ غدر شروع ہوا۔ باعث اسکا کارتوس ہے۔ یہہ سب جیسی طرح جانتے ہیں۔ اسیطرح کانپور میں انگریزوں کی عورتیں اور بچوں کا قتل ہونا۔ دہلی کا محاصرہ لکھنؤ کا معرکہ اور بعد اسکے بالآخر دہلی کا فتح ہونا وغیرہ ابھی تک اکثروں کے پیش نظر نقشہ کیطرح ہے۔ الغرض نتیجہ اس جنگ و جدال کا یہہ ہوا کہ عنان سلطنت ہندوستان جو قدیم الایام سے تجار ولایتی ایک کمپنی کے ہاتھہ تھی سو اب وہ خاص قیصر کے ماتحت منتقل ہو گئی اور لارڈ کیننگ صاحب بہادر پہلے ویسرای و گورنر جنرل ہند مقرر ہوکر سلطنت ہند کا پروانہ سے شامل ہونیکا اشتہار سنہ ۱۸۵۸ع کے غرہ اکتوبر کو بڑی کر و فر حشمت کے ساتھہ ہندوستان میں سنایا گیا اور نہایت خوشی منائی گئی۔ اس کامل اشتہار کی ایک نقل اس تحفہ جوبلی کے ۱۳ وین باب میں مرقوم ہے۔ مطالعہ کیجئے۔ یہہ کارروائی وزیر اعظم لارڈ دربی اور مہتمم خزانہ عامرہ لارڈ ڈزریلی کے ہاتھوں ہوئی تھی۔ لارڈ پامرسٹن کی جاگہ پر اسی سال یہہ دونو وزیر مقرر ہوئے تھے۔

بعد اسکے قیصر کی فوج کو پھر چین اور ایران سے مقابلہ کرنا پڑا۔ چین میں اس کے پایۂ تخت پیکن تک اور ایران

مین ہرات اور بوشہر و بصرہ تک ملک تسخیر کیا بعد اسکے ضعفور چین و شاہ ایران صلح کے سایل ہوئے اور صلح ہوگئی اسکے بعد سنہ ۱۸۵۹ء مین فرانس آسٹریہ کی لڑائی بھی قابل یادرکھنے کے ہے شعر

غم مجنون کرین یا ماتم فرہاد کرین ٭ کس شہنشاہ کے افسانے کو ہم یاد کرین

باب گیارہوان قیصر کا سوگوار عالم

قیصر کے والدہ کی وفات

سنہ ۱۸۶۰ء مین ملک جرمنی کا دوبارہ سفر کرنیکے بعد قیصر نے اپنی شہزادی الیس کا بیاہ ہیسی دارمشٹاٹ کے شہزادہ لوئی سے ٹھہرایا۔ مگر پہلے پہل ایسے سوگوار حادثے قیصر پر گذرے کہ دو سال تک یہہ بیاہ معطل رہا پہلا جو ماتمی حادثہ قیصر پر گذرا وہ انکی والدہ بزرگوار کی وفات تاسف آیات ہے جو ۷۵ برس کی عمر مین تھین یہہ ضعیفہ مدت تک مرض مین مبتلا رہکر سنہ ۱۸۶۱ء کے ماہ مارچ مین اس جہان فانی سے کوچ کرگئین ایسی والدہ ماجدہ کہ جسنے اپنی بیوہ پن کیحالت مین اس در یتیم کو پالا پرورش کیا۔ اور خاطرخواہ تعلیم و تربیت فرماکر اسکو مملکت برطانیہ کی زبردست سلطنت کی فرمانروائی کے لایق بنادیا۔ ایسی والدہ کہ انگلنڈ جیسے اجنبی شہر مین نکاح والدہ حال مین قیصر کی نگران حال رہی اور ایک پل آنکھون سے اوجہل نظر سے دور نہ کیا۔ آج وہ رشتہ مادری کو توڑ کے ہمیشہ کیلئے قیصر سے علیحدہ ہوگئی ہائے کوئی قیصر کے دل سے پوچھے کہ اوس وقت ان کے جگر پر کس رنج و درد اور کیا صدمہ گذرا ہوگا۔ جب ایسی نازبردار رفیق و شفیق ہی گذری تو مصاحب صادقہ کے گذرنیکا کیا حد و حصر ہو سکتا ہی۔

شوہر قیصر پرنس کنسرٹ کی وفات

سنہ ۱۸۶۱ء مین قیصر اپنی مکرمہ و معظمہ والدہ ماجدہ کی وفات سے اندوہگین تھین کہ اسی سنہ مین فلک شعبدہ باز و گردون تفرقہ پرداز نے قیصر کے نازک سے دل پر ایک دوسرا صدمہ پہنچایا۔ گو آج پچیس برس ہوچکے مگر اس کا غم قیصر کے دل پر ابھی تازہ ہی داغ اول سے داغ دوم کی سوزش سے اندازہ ہی کیا کیون نہو قیصر کے دلدار یگانہ کامگار دلبر نامدار انیس و غمگسار جو کہ ہر معاملہ ملکی و خانگی مین معاون مددگار تھے۔ ایسی روشن دلچراغ بزم عشرت یعنی خود کے عزیز شوہر پرنس کانسرٹ شہزادہ البرٹ کا اس جہان فانی سے اٹھہ جانا ہی سنہ ۱۸۶۱ء کے دسمبر مہینے کی چودہ تاریخ کو شب کے ۱۱ بجے پرنس کانسرٹ کی رحلت ہم پلہ قیامت واقع ہوئی

شعر:۔ انیس و مشفق و دلبر کی رحلت ٭ قیامت تھی قیامت تھی قیامت

قیصر کے سیاسی کام

فقط خانہ داری امورات اور فرزندونکی تربیت مین ہی البرٹ ساعی تھے یہہ بات نہین مگر امورات ملکی و مالی مین بھی البرٹ قیصر کے بڑے معاون تھے۔ اکثر وزرا کے ہاتھون بگڑے اور الجھے ہوئے معاملات ایسے سلجھا دیتے۔ کہ انگریز لوگون مین وہ (کنگ البرٹ) کے نام سے مشہور ہوئے۔ البرٹ کی اخیر کارروائی ٹرینٹ نامی ایک مرکب دودی کے مقدمے کی صفائی تھی افسوس کہ اس پہیلی کی صفائی کے ساتھہ البرٹ کی بھی صفائی ہوگئی۔ شعر:۔ بطور حکمت خود و دود سوز فکر سے ہائے ٭ جہاز عمر روان انکا یون شتاب بہا چند ہر انگیختہ انگریزونکی رائے پر لارڈ پامرسٹن نے ایک ایسا ڈسپاچ تیار کیا تہا کہ اگر وہ امریکہ پہنچ جاتا تو ضرور انگلستان و امریکہ مین ایک جنگ و جدل پرخلل برپا ہوجاتی مگر یہی البرٹ تھے کہ جنہون نے اپنی خوش تدبیری سے اس ڈسپاچ

کی ایسی صلاحیت کی کہ جس سے انگریز بہی خوش ہوگئے۔ اور امریکہ والے بہی بڑی صلحمندی سے اپنی غلطی کے قائل ہوئے۔ اور دنیا مین انگریزون کے واجبی انصاف کی شہرت ہوئی ایسے ہی کامون سے تو ایک مرتبہ ڈیوک آف ویلنگٹن اپنا سپہ سالاری کا بزرگ عہدہ البرٹ کے سپرد کیا چاہتے تہے مگر انہون نے انکار کیا۔

البرٹ کی علالت

کہتے ہین کہ ایک عرصے سے طبیعت البرٹ کی یونہین بگڑی ہوئی چلی جاتی تہی۔ مگر جب انکی خوشدامن وفات پا گئین اور قیصر ان کے غم مین مبتلا ہوئین تو قیصر کا غم البرٹ سے دیکہا نہین گیا طرح طرح سے انکی تسلی کرتے رہے اور قیصر کے تمام کام خانہ داری اور ریاست کے ایک دفعہ اپنے ذمے کر لئے۔ آخر کثرت کار و بار سے عاجز ہو کے ایکدفعہ جو بستر پر گرے تو پہر اٹہہ نہ سکے۔ ان کی بیمارداری مین قیصر اور ان کے فرزندون نے وہ جانفشانی کی ہے جو وفادار اہلیہ اور سعادتمند فرزندون کے شایان تہی۔

قیصر کی حالت بیوہ گی

البرٹ کے وفات پانیسے قیصر کو دونا غم ہوا۔ ایک تو والدہ کی وفات کا داغ ابہی تازہ تہا اسپر ایسے مشفق و دلسوز شوہر کی وفات کا داغ پر داغ شعلہ خیز ہوا جسنے اس صدمہ عظیم سے قیصر کو قریب المرگ کر دیا۔ عرصہ دراز تک رعایائے انگلنڈ کو قیصر کی زیست کا بہروسہ نہ تہا۔ تمام لوگون مین یہہ سوال اسوقت عام ہوگیا تہا کہ اب قیصر کا کیا حال ہے۔ مگر جوبلی کی خوشی جو روز ازل سے اس نیک نہاد قیصر کی قسمت مین بدی تہی لہذا آسبورن کے سنسان محل مین قیصر کے دلکو کچہہ قرار سا آگیا۔ اور پہر رفتہ رفتہ اپنے شہزادونکی اور ریاست کے امورات کی طرف بہی متوجہ ہوتی گئین۔ مگر سچ پوچہو تو آجتک قیصر اسی غم مین مبتلا ہین۔

قیصر کی بیوہ نوازی

شعر۔ یقین ہوگیا اس سوزِ منفعل سے اسے۔ وہ البرٹ نہین ہین جو بہلادن دل سے اسے۔

بیوہ ہوئے بعد قیصر عام کارگذاریون مین شریک ہونیسے جسقدر پس ماندہ رہا کرتین اسی قدر مصیبت زدہ بیوہ اور یتیمون پر رحم کرنے مین ہمیشہ پیش قدم رہتی تہین چنانچہ قیصر کے بیوہ ہوئے بعد دو ایک مہینے مین ہارٹلی کے ایک کوئلے کی کان مین بباعث حادثہ عظیم دو سو مزدور گذر گئے۔ انکی ماندہ وارثون کی تسلی و دلاسا اور مدد کرنے مین قیصر سب پر سبقت لیگئین۔ قیصر کی ایسی بیوہ نوازی اور غربا پروری دیکہکر بیوگان انگلنڈ نے ایک عمدہ بیبل نسخہ بیوہ قیصر کو نذر گذرانا۔ اس کے جواب مین قیصر نے ان کے لیئے بہت کچہہ دعا خیر کی۔ اور باقاعدہ طور انکی خبر گیران رہنے لگین۔ علاوہ اس کے آسبورن و بالمورل محل کی اطراف و جوانب کے غربا و مفلسونکے گہر قیصر اپنی فرزندون کے ہمراہ اکثر تشریف لیجاتین اور اپنی رتبے کا خیال نہ کرکے انکے برابر بیٹہہ جاتین۔ ان سے شیک ہانڈ یعنی مصافحہ کرتین۔ اور کپڑے بنیون سے انکی حاجتون کو رفع کرتین۔ اور عیادت و تعزیت غربا و مسکین کی آپ ہمیشہ کیا کرتین۔ خصوصاً انکو جو آپکے ہمسایہ تہے اور انکی دلدہی مین [illegible]

بیمار پرسی غربا

طوفان قحط آتش زدگی وغیرہ حوادثات مین قیصر کی دلداری و دلسوزی تا ہندوستان مشہور ہے سنہ ۶۳ء مین قیصر نے نٹلی ہسپتل کے ہر کمرے مین گہوم گہوم کے ہر ایک مریض کی بیمار پرسی کی اور اسی طرح سنہ ۶۹ء مین لندن کے ہسپتل مین بہی آپ تشریف لیگئین تہین۔ بعضون نے لکہا ہے کہ فقط قیصر کی تسلی و تشفی نے بعض مریضون کے حق مین مسیحائی کا کام کیا ہے۔

قیصر کا ایک کنیز سے سلوک لنڈن کے کمانڈر فاربس صاحب نے کسی وحشی بادشاہ سے ایک کنیز لڑکی تحفتاً پائی قیصر نے وہ لونڈی اپنے پاس منگالی۔ اور اُسکی تعلیم و تربیت کر کے اکثر دربار مین اُسے بلواتین۔ اور بڑی محبت کے ساتہہ اس سے پیش آتین۔ پہر مسٹر ڈیوس کے ساتہہ اُسکی شادی کروادی جب مسز ڈیوس کو لڑکی تولد ہوئی۔ تو قیصر نے اپنے ہی نام سے اسکو اصطباغ دیوایا۔ اور بہت سے سونیکے برتن کا ایک صندوق بطور بخشش کے اُسکو روانہ کئے۔

شہزادونکی شادیان شہزادی الیس کی شادی جو ملتوی رہی تہی۔ سو بباعث ماتم داری پوشیدہ طور پر ۱۸۶۲ء کے جولائی مہینے مین کیگئی ۱۸۶۳ء کے مارچ مہینے مین شہزادہ ولیعہد کی شادی بڑے کرّوفر کے ساتہہ ہوئی۔ قیصر اسوقت ماتمی لباس مین ایک دریچہ مین آکر بیٹہی تہین بعد اس کے سب فرزندونکی اسی صورت شادیان ہوا کین ۱۸۷۹ء کے مارچ مہینے مین بمبئی کے سپہ سالار زمانہ حال شہزادہ ڈیوک آو کناٹ کی شادی پرشیہ کی شہزادی کے ساتہہ ونڈسر کیاسل مین بڑی دہوم دہام سے ہوئی۔ اسوقت قیصر کے دلپر زیادہ غم والم نہین تہا۔ لہذا اس شادی مین ولیعہد بہادر کی شادی سے بہی زیادہ خوشی منائی گئی۔

البرٹ کی بقائی یادگاری اپنے شوہر کی وفات کے بعد قیصر انکی بقائی یادگاری مین جو جو منارے اور تصویرین پتلے وغیرہ قایم کیے جاتے تہے۔ ان کے افتتاح کرنے مین مصروف رہتی تہین۔ اور خود قیصر نے بہی اپنے جیب خاص سے بیس لاکہہ روپیہ کی ایک رقم بکثرت خرچ کر کے اپنے شوہر کی قبر تیار کروائی ہے یہہ قبر فراگمور مین لایق دید تیار ہوئی ہے ہمبرگ مین البرٹ کی مورت گہوڑے پر سوار تیار کیگئی۔ اور اُس کے افتتاح کی تقریب مین بڑے بڑے کئی بادشاہ اور ملکہ حاضر ہوا چاہتی تہین۔ لیکن قیصر نے وہ تقریب پوشیدہ ہی ادا کی۔

ولیعہد بہادر کی علالت ۱۸۷۱ء مین ولیعہد بہادر پرنس آو ویلز کی مہلک بیماری سے قیصر کو پہر سخت مصیبت کا مقابلہ ٹہیرا۔ رعایائے انگلنڈ تو کیا برطانیہ کی کل رعیت اس شافی مطلق کی درگاہ مین شہزادیکی صحت کی ملتجی تہی۔ آخر اس مجیب الدعوات نے شہزادی کو شفا کلی عطا کی جس کے شکریہ مین رعایائے قیصر سے ہر ہر قوم نے خداوند کریم کی یادگار مین سر جہکایا۔ اور دل سے شاد ہوئے۔

شہزادی الیس کی وفات ۱۸۷۸ء کے دسمبر مہینے کی ۱۴ وین تاریخ کو قیصر کی تیسری فرزند ہی شہزادی الیس وفات کرگئین یہہ شہزادی بڑی نیک رحم دل اور غریب پرور تہین۔ جرمنی کی لڑائی مین بارہ سو فرنچ دشمن مجروح ہوکے آئے ہوئے تہے۔ انکی بیمارداری مین یہہ شہزادی ہزار جان سے مصروف رہی اور فرزندان قیصر مین یہہ پہلی موت ہے جس سے قیصر کا محل از سر نو ماتم سرا بن گیا تہا۔

ڈیوک آو البنی کی وفات قیصر کے آٹہوین فرزند شہزادہ لیوپولڈ ڈیوک آو البنی ۱۸۸۴ء مین اس جہان سے انتقال کرگئے۔ یہہ شہزادہ جسطرح اور شہزادونمین کمسن تہا ویسا ہی قیصر کو زیادہ تر عزیز بہی تہا۔ اسکی قابلیت کے اکثر انگریز لوگ قائل تہے۔ غرض قیصر کے اس نور العین نوجوان نور چشم شہزادہ کی وفات سے عالم دنیا قیصر کی آنکہونمین تاریک ہوگئی۔ مگر یہہ اخیر واقعہ تہا اور اس واقعہ جانکاہ سے آجتک جیسا فضل الہی اس عالیشان خاندان مین شامل حال ہے۔ ویسا ہی ہمیشہ رہے۔

قیصر کی تباہ حالت مین ریاست کی تباہ

قیصر کے بیوہ ہونے سے کاروبار ریاست مین کسی طرح کا خلل واقع نہین ہوا سنہ ۱۸۶۲ع مین لنڈن کی بڑی نمایش کے وقت رسومات افتتاح کے لئے قیصر بباعث ماتم واری تشریف نہ لاسکین تو ان کے عوض ڈیوک آف کیمبرج کار فرما تھے۔

نہر سویز

اس کے بعد سویز کی نہر جو بڑی حشمت و شان و شوکت سے کھولی گئی اور جسوقت یورپ کے کل بادشاہ اور ملکہ حاضر تھین اسوقت بھی قیصر اسی سوگ کے باعث خود آپ جا نہ سکین۔ مگر ولیعہد بہادر کو اپنی طرف سے روانہ فرمایا۔ وہ نہر فرانس کی ملکہ یوجی نی کے ہاتھون کھولی گئی تھی۔

جنگ امریکہ

سنہ ۱۸۶۱ع مین بردہ فروشی کی مخالفت اور غلامون کی آزادی کا جنگ امریکہ مین مشتعل ہوا۔ اب وہانکی روئی کی آمد و شد لنڈن مین یک لخت بند ہو گئی۔ اسی باعث لنڈن کے بڑے بڑے کارخانے برباد اور بیچارے مزدورونکی بخت زبون آمادہ نالہ و فریاد ہوئے تھے۔ لیکن قیصر نے اس وقت ان آفت زدہ مزدورونکی بڑی مدد کی تھی۔ سنہ ۱۸۶۶ع مین قیصر نے بیوہ ہونے کے بعد پہلی مرتبہ تشریف فرما ہو کر پارلیمنٹ کھولی۔ مگر بالکل عالم سکوت تھا۔ اسوقت اہل دربار نے اپنے پہنے ہوئے جُبے اتار اتار کے قیصر کے تخت کے پاس اکٹھے کر دیئے تھے۔ شعر

جی بڑھ گیا محفل مین لگا آنے وہ جان بخش ٭ لینے کو چلی سامنے دیوار کی تصویر

جنگ پروشیہ

اسی سال پروشیہ اور آسٹریا مین جنگ ہوا۔ ان دونون ملکون کے بادشاہ قیصر کے داماد تھے۔ اپنی دختر اور داماد دونکو ایک دوسرے کے مقابل پاکے قیصر نہایت رنجیدہ تھین۔

جنگ حبش

سنہ ۱۸۶۸ع مین برٹش لشکر ملک حبش پر غالب آگیا۔ وہان کے شہزادے ہیتوڈور کو لنڈن لے گئے۔ جسکی دیکھنے کو خود قیصر تشریف فرما ہوئی تھین۔ افسوس کہ اس شہزادے کی عمر نے وفا نہ کی۔

بادشاہان اسلام کی قیصر سے ملاقات

انہین دنون مصر کے سابق خدیو روم کے سابق سلطان اور ایران کے حال کے شاہ یکے بعد دیگرے اشتیاق سے آکے قیصر سے ملاقات کر گیئے۔

جنگ فرانس و جرمنی

اس کے بعد یورپ بلکہ تمام جہان مین جنگ و جدال کے چند در چند خوفناک حادثے گذرے ہین ان سبمین جنمین سب سے زیادہ خونخوار جنگ فرانس و جرمنی ہے۔ یہہ لڑائی سنہ ۱۸۷۰ع مین ہوئی جس سے شہنشاہ نپولین کو ایک مرتبہ اور تاراج ہو کے قیصر کی پناہ لینی پڑی۔ جرمنی والے غالب آئے۔ اور قیصر کے بڑے داماد پروشیا کے بادشاہ ولیم ملک جرمنی کے شہنشاہ مقرر ہوئے۔ اسکے بعد جرمنون نے شہر پارس خالی کر دیا۔ اس معرکہ کے بعد جمہوری سلطنت جاری ہوئی جو کہ تاحال قایم ہے۔

جنگ زولو و آشانٹی

سنہ ۱۸۷۳ع مین بدنصیب معزول شدہ نپولین وفات کر گیا۔ اور اس کے پانچوین سال اسکا ایک نوجوان ہونہار لایق شہزادہ انگریزون کے ساتھہ جنگ زولو مین افریقہ کے وحشی لوگون کے ہاتھ مارا گیا۔ قیصر اس شہزادے کے مرنے سے بہت روئین۔ مگر کوئی اسکی والدہ ملکہ یوجی نی سے اسکا غم پوچھے۔ ایک تو حادثہ جانگزا پارس جیسا دنیا مین مشہور شہر اور انکی شہنشاہت کا چھٹ جانا دوسرا واقعہ محب [illegible] جب شوہر کا رحلت فرمانا غم پر غم الم پر الم تھا۔ اب یہہ ملکہ اس شہزادے کو دیکھ کر اس کی آیندہ کی غمخوار۔ [illegible]

کے بہروسے پر لنڈن مین اپنی بہو بیٹی کے دن گذارتی تہی کہ فلک کو اس پر بہی رشک آیا۔ ایک ایسی مصیبت نے جسکو قیامت کہنا مبالغہ نہین۔ اُس کو منہہ دکہایا کہ الامان یعنی اس ملکہ کا یہہ نوجوان شہزادہ اسکی نگاہ سے کالے کوسون دور وحشیون کے ہاتہہ مارا گیا۔ داتا سقاوا حسرتا۔ مصرع ؏ این ماتم سخت است کہ گویند جوان مرد۔ اس جنگ زولو کے قبل افریقہ مین آشانٹی کی لڑائی ہوئی ہے جس مین انجی وغیرہ شہر قیصر کے ہاتہہ آئے۔

ترکی و روس کا جھگڑا

سنہ ۱۸۷۷ع مین ترکی کے سلطان اور روس کے زار مین معرکہ جنگ عظیم برپا ہوا برسون فریقین سے کشت و خون ہوا کیا۔ آخر انگریزون کے ذریعے سے شہر برلن مین صلح ہوگئی جس کے صلے مین قیصر کو جزیرہ سیپرس ملگیا۔

کابل کا دوسرا جنگ

بعد اس کے کابل کی دوسری لڑائی شروع ہوئی جسمین امیر شیر علی خان اور یعقوب خان کو تخت سے علیحدہ ہونا پڑا۔ اور قیصر کی اجازت سے لارڈ لیٹن نے عبدالرحمان خان کو امیر بنایا جو کابل مین حکمران

خطاب قیصر ہند

سنہ ۱۸۷۷ع کی پہلی جنوری کو ہندوستان کے قدیم پایہ تخت شہر دہلی مین بڑی کر و فر کے ساتھ ایک جلسہ منعقد ہوا جسمین ہند اور اُسکی اطراف کے تمام نواب راجہ حاضر تھے اس جلسہ مین قیصر نے لارڈ لٹن کے ذریعہ سے خطاب ایمپرس آو انڈیا یعنے قیصر ہند قبول فرمایا۔

معاملہ سوڈان

اب بعد اس کے مصر مین عربی پاشا سے انگریزونکو مقابلہ کرنا پڑا۔ عربی پاشا اب ہندوستان کے سیلان جزیرہ مین انگریزون کے وظیفہ خوار ہین۔ مگر بعد عربی کے مہدی اور مہدی کے بعد اب عبداللہ تقی کے ضلع سوڈان مین اپنا کچہہ کچہہ زور دکھلاتا ہے۔ اگرچہ اس لڑائی مین قیصر کا ایک زبردست پہلوان گارڈن شا مارا گیا۔ لیکن ہنوز اس جنگ کا خاتمہ نہین ہوا۔

برہما

سلطنت برطانیہ مین سب سے اخیر جو ملک شامل کیا گیا وہ برہما ہے۔ وہان کا راجہ تہیبا بمبئی کے رتنا گیری شہر مین فی الحال نظر قید ہے۔

بعد اس واقع کے سنہ ۱۸۸۷ع کے فروری کی ۱۶ وین تاریخ کو تمام ہند مین۔ اور ۲۱ وین جون کو انگلستان مین قیصر کی جوبلی کی تقریب بڑے شان و شوکت سے گذری ہے جسکا بیان آگے آتا ہے۔

قصیدہ قومیہ

قصیدہ دعائیہ قومیہ

National Anthem

God Save Our Empress Queen
Long live our Gracious Queen
God Save the Queen
Send her Victorious
Happy and Glorious
Long to reign over us
God Save the Queen

نغمۂ انگلشیہ ترجمہ مرزا محمد باقر خان

خدا بچاوے قیصر کو   بیحد بڑھاوے قیصر کو
حق قیصر کا یار ہو
بھیجدے اسکو با ظفر   سعید کر حمیدہ فر
فرمان وہ ہمیشہ حیات بھر   حق قیصر کا یار ہو
امن خدا مین رہے قیصر
سکۂ عدل رہے اشتہر   یاری پہ اس کے رہے داور
عمر و شہی ہو ترقی پر   خالق اس کا رہے یاور
رہوے جلو مین فتح و ظفر   تاج سعادت ہو سر پر
سلطنت اسکی رہے برتر   امن خدا مین رہے قیصر

باب بارہوان قیصر کا اعلان بہ نسبت ہندوستان

ملکۂ معظمہ کا کمپنی بہادر سے ملک ہند کو اپنے قبضے مین لینے کا اشتہار؛

East India دیباچہ اشتہار Campany

ایسٹ انڈیا کمپنی

سنہ ۱۸۵۸ع سے پہلے ممالک ہندوستان مقبوضۂ ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی جسکی حیرت انگیز فتوحات اور دور سوداگری کا حال تو تواریخ ہند مین مفصل درج ہے، حکمران تھی۔ مگر کمپنی مذکورہ کچھ اپنی قوت اور اختیار سے حکومت نہین کرتی تھی۔ بلکہ قوم انگلستان کی اجازت اور رضامندی سے بوسیلہ بعض کاغذات کے جو انکو وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ انگلستان کیطرف سے عطا ہوے تھے۔ بادشاہ انگلستان کی مختار کے طور پر حکمران تھی۔ سنہ ۱۸۵۸ع مین پارلیمنٹ کو یہہ مناسب معلوم ہوا کہ آیندہ ایسٹ انڈیا کمپنی حاکم ہندوستان نہ کہلائی جائے۔ بنظر برآن ایک ایکٹ جاری ہوا۔ جسکے سبب سے ہندوستان کی حکومت کمپنی سے لے لیگئی۔ اور حضور اقدس ملکہ وکٹوریہ کے دست مبارک مین دیگئی چنانچہ اب ملکہ معظمہ ممالک ہند پر اپنے نام سے مثل انگلستان فرمانروائی کرتی ہین۔

اعلان مذکور ذیل مشتمل بہ انتقال حکومت ملکہ معظمہ کے حکم سے انگریزی و دیسی زبانون مین ممالک ہندوستان کے اندر پڑھا گیا۔ اور اُسکی نقلین جمیع راجگان اور روساء ہند کے پاس بھیجی گیئین۔

اشتہار

(اعلان ملکہ باجلاس کونسل بنام جمیع راجگان۔ سرداران و والیان و رعایائے ہندوستان) وکٹوریہ بفضل خدا جل وعلا سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلنڈ۔ اور اس کے مضافات و

متعلقات جو یورپ - ایشیا - افریقہ - امریکہ - اور آسٹریلیشیہ مین واقع ہین - ملکہ حامئ دین - چونکہ ہمنے بباعث چند در چند قومی وجوہات کے بصلاح و رضامندی علما و فضلائے دین و عمایدوا کابران مملکت و وکلائے رعایا جو مجلس پارلیمنٹ مین فراہم ہوئی ممالک ہندوستان کی حکومت جو اب تک ہماری طرف سے امانتاً زیر اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی تہی - اپنے قبضہ تسلط مین لینے کا ارادہ مصمم کیا ہے - اسواسطے اب بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بصلاح و رضامندی مذکورۃ الصدر ممالک مذکورہ کی عنان حکومت ہمنے اپنے ہاتہہ مین لے لی ہے - اور ممالک مذکورہ مین ہماری رعایا کو یہہ ارشاد ہے کہ - وہ سچی وفادار اور صادق مطیع ہماری اور ہمارے جانشینون و ہمارے ورثا کی بنی رہی - اور جن اشخاص کو ہم وقتاً فوقتاً ممالک مذکورہ کے انتظام اور انصرام کیواسطے اپنی طرف سے اور اپنے نام سے مقرر کرین - ان کے اختیار حکومت کو تسلیم کرین - اور ہم اپنے معتمد عزیز بہائی اور مسٹر چارلس جان ویکونٹ کیننگ کی فراست و لیاقت خیر سگالی پر خاص یقین اور اعتبار کر کے - موصی الیہ کو ممالک مذکرہ پر بعہدہ ہمارے نام سے اور ہماریطرف سے حکومت اور فرمانروائی کیواسطے - زیر اطاعت ان احکام اور قواعد کے جو وقتاً فوقتاً اس کو ہماریطرف سے کسی ایک اعلیٰ وزیر سلطنت کی معرفت پہنچتی رہیگی - اپنا اول نائب السلطنت و گورنر جنرل مقرر کرتے ہین - اور تمام ان عہدیداران و افسران جنگی و ملکی کو جو اب تک ایسٹ انڈیا کمپنی کی نوکری مین تہے - زیر اطاعت ہماری آیندہ خوشنودی اور قواعد اور قوانین کے جو آیندہ نافذ ہون - انکی مختلف راجگان و اہالیان ہند کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمام عہدنامجات جو باہم ان کے اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیئے گئے ہین ہم مقبول و منظور کرتے ہین - اور ان کے جمیع شرائط اور قرار واقعی ہم ملحوظ خاطر رکہینگے - اور اسیطرح انسے بہی انکی تکمیل و تعمیل کی ہمکو امید ہے - ہمکو ممالک مقبوضہ موجودہ کو وسعت دینی منظور نہین ہے اور درحالیکہ ہم کو اپنے حقوق اور ممالک پر کسی طرح کی دست درازی بلا سزا و انتظام مذکورہ نہین ہے اور ان کے حقوق پر بہی کسی طرح کا تجاوز جایز نہ رکہین گے -

جمیع راجگان و رئیسان ہند کے حقوق و دولت و توقیر و منزلت کا ایسا لحاظ رکہین گے جیسا خاص اپنی کا - اور ہماری یہہ خواہش ہے کہ وہ اور نیز ہماری رعایا برابر اس خوشحالی اور تمدنی بہبودی کا حظ اٹہائین - جو صرف اندرونی امن اور حسن انتظام سلطنت سے میسر آسکتے ہین -

ممالک ہندوستان کے باشندگان کی نسبت ہم اپنے تئین انہین فرایض کے پابند کرتے ہین - جیسا کہ ہم اپنی دیگر رعایا کی نسبت پابند ہین - اور وہ فرایض بفضل خداوند تعالیٰ ہم ایمانداری اور دیانت سے پوری کرینگے - ہمکو اپنی ذات سے دین عیسوی کی صداقت کا یقین واثق ہے - اور دینی تشفی کے سے شکر گذاری کے ساتہہ معترف ہین - مگر ہمارا حق اور ہمارا منشا یہہ نہین کہ ہم اپنے تیقن کو اپنی کسی رعیت پر جبراً منظور کرائین - ہم یہہ ظاہر کرتے ہین کہ ہماری شاہانہ خوشنودی اور مرضی یہہ ہے کہ کوئی شخص اپنی مذہبی رسوم و دینی عقاید کے کسی طرح نہ رعایت کیا جائے اور نہ کسی طرح تکلیف و اذیت

پہنچایا جائے۔ بلکہ تمام اشخاص بلا رو و رعایت۔ مساوی قانونی حفاظت کا پہل پائین گے۔
اور جو اشخاص۔ ہماری ماتحت و صاحب اختیار ہون گے۔ انکو یہہ ہمارا سخت حکم ہے کہ وہ
ہماری کسی رعایا کی مذہبی رسوم و پرستش مین کسی طرح دست اندازی نہ کرین۔ ورنہ نہایت
ناشنودی کے مستوجب اور مورد عتاب ہون گے مزید بران یہہ ہماری مرضی ہے کہ جہان تک
ممکن ہو ہماری رعایا بلا لحاظ نسل و قوم آزادانہ ہماری نوکری مین وہ عہدے پاوین جن کے
فرائض وہ اپنی علمیت۔ لیاقت و دیانت سے بحسن وجوہ ادا کر سکین۔ جو محبت باشندگان ہند
کو اپنی موروثی زمین کے ساتھہ ہے وہ ہم بخوبی جانتے ہین۔ اور ملحوظ رکہتے ہین۔ اور ان کے تمام حق
اور مرافق جو اس سے متعلق ہین بخیال مطالبہ مالگذاری سرکار محفوظ رکہین گے۔ اور نیز یہہ
منشا ہے کہ عموماً تجویز نفاذ قوانین مین قدیم حقوق۔ رسم و رواج ہندوستان کا بخوبی خیال رکہا جاوے
ہم ان خرابیون اور مصیبتون کا جو ہندوستان پر اولو العزم اشخاص کے افعال کے سبب آئین
جنہون نے بذریعہ جہوٹہی خبرون اور ناراست افواہون کے اپنے ملکی بہائیون کو دہوکہ دیکر بر ملا بغاوت
پر برانگیختہ کیا۔ کمال افسوس و رنج ہے۔ میدان جنگ مین اس بغاوت کے فرو کرنے مین ہماری
قوت ظاہر ہوگئی ہے۔ اب ہم ان اشخاص کے جرائم جو اس طرح دہوکے مین آئے۔ مگر اب اپنے فرائض کے
راہ راست پر آنا چاہتے ہین۔ معاف کر کے اپنا رحم ظاہر کرتے ہین۔ اب بہی ایک صوبہ (اودہ)
بخیال تخفیف خونریزی و امان دہی ممالک ہند ہمارے نایب السلطنت گورنر جنرل نے اکثر ان اشخاص
کو جو بلوہ گذشتہ مین بخلاف ہماری سرکار کے مرتکب جرائم ہوئے تہے چند شرائط پر امید معافی
دی ہے اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم حد معافی سے باہر ہین سزا تجویز کر دی ہے۔ ہم اپنے
نایب السلطنت کا یہہ کام مقبول و منظور کرتے ہین۔ مزید بران مرقومہ ذیل مشتہر کرتے ہین۔
ہماری رعایت اور معافی تمام مجرمون پر عام ہوگی۔ سوائے ان مجرمون کے جنکا قتل رعایاء
انگریزی مین براہ راست شریک ہونا ثابت ہو چکا ہے یا آیندہ ہوگا۔ ایسے اشخاص کی نسبت
مقتضائے انصاف تعمیل ترحم سے باز رکہتا ہے۔

جن اشخاص نے دیدہ و دانستہ اپنی مرضی سے قاتلون کو پناہ دی یا جو اس بغاوت مین سرغنہ اور بانی
مفسدہ تہے۔ انکی صرف جان بخشی کی کفالت ہو سکتی ہے۔ بلکہ ایسے اشخاص کی نسبت سزا تجویز
کرتے وقت ان حالات کا جنکی نسبت وہ حلقہ اطاعت و انقیاد اتارنے پر آمادہ ہوئے بخوبی لحاظ
کیا جائیگا۔ اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم بہ سبب سریع الاعتقادی ایسی جہوٹہی
خبرون کے امان لینے کے لئے جو مفسد مزاج شخصون نے پہیلائین واقع ہوئی۔ بڑی رعایت
اور ترقی کی جائیگی۔ تمام اشخاص کیواسطے جنہون نے برخلاف سرکار ہتہیار باندہے تہے۔ ہم بذریعہ
اعلان ہذا بلا شرائط جان بخشی معافی اور تمام جرائم کے جو ان سے برخلاف ہماری تخت اور ہماری

مشترکت کے سرزد ہوئے۔ اپنے اپنے گھرون کو واپس آنے اور بامن شغل مین مشغول ہوجانے پر رہائی دیتے ہین۔

یہہ ہماری شاہانہ خوشنودی ہے کہ یہہ رحم اور رہائی کے حدود تمام اُن اشخاص پر جو آئندہ جنوری کی یکم تاریخ سے پہلی اسکی شرائط پر کاربند ہون وسیع کی جائین۔

جس وقت خداوند کریم کے فضل و عنایت سے اندرونی امن و چین قایم ہوجائیگا۔ اُسوقت ہندوستان کی صنعت و حرفت اور دستکاری کو ترقی دینے اور عامۂ خلائق کے رفاہ و فلاح کے کام پھیلانے اور اسکو باشندگان کی بہبودی اور فائدہ کیواسطے اس کا انتظام اور حکمرانی کرنیکی ہماری عین خواہش ہے۔ انکی مرفہ الحالی مین ہماری قوت ہے انکی خوشنودی اور رضامندی مین ہماری حفاظت اور انکی احسان مندی اور شکرگذاری مین ہمارا عمدہ انعام۔ خدا قادر مطلق ہمکو اور ہمارے ماتحت صاحب اختیارونکو۔ ہماری رعیت کی بہبودی کے واسطے ہماری یہہ خواہشین پورا کرنیکی توفیق بخشے۔ یکم نومبر ۱۸۵۸ء۔

باب تیرہوان طرز حکومت انگلستان

حکومت ایک مقررہ قاعدہ ہے جس کے ذریعہ سے ایک ملک کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ممالک متحدہ گریٹ برٹن آیرلینڈ اور اسکاٹلینڈ مین اُس کا شاہ یا ملکہ اور دو ہوز پارلیمنٹ کے حکومت کرتے ہین جو کہ تین ارکان سلطنت کہلاتے ہین اور اسکی تفصیل یہہ ہے کہ۔ امرا پادری۔ اور عوام۔ گورنمنٹ کے فرائض یہہ ہین۔ کہ اپنے اہل ملک کے واسطے بطور رعایا کے قانون بنائے اور اُن کو موثر کرے۔

اس ملک مین کوئی تفریق شاہ اور ملکہ کے اختیارات مین نہین ہے۔ اُن کا عہدہ نسلاً بعد نسلاً ہے۔ ایک شاہ کے مرنے پر دوسرا وارث ہوتا ہے۔ رشتہ مین مرد کو عورت پر زیادہ ترجیح ہے۔ اس طرح سے سب سے چھوٹا لڑکا موجودہ تخت نشین کا اپنی بڑی بہنونکی موجودگی مین تخت نشین ہوسکتا ہے۔ ہان لڑکی اپنی چچازاد بھائیونکی موجودگی مین تخت نشین ہوگی۔ تاج اس ممالک کا صرف پراٹسٹنٹ مذہب والا رکھ سکتا ہے۔

بادشاہ کا جسم پاک ہے۔ وہ قانون سے بری ہے کوئی قانون پارلیمنٹ کا اُن کو پابند نہین کر سکتا جبتک کوئی تخصیص نہو یہہ بھی بنا اصول قانونی ہے۔ کہ اُن سے کوئی جرم سرزد نہین ہوسکتا وہ کسی حرکت کی ذمہ وار نہین ہین۔ اور نہ انکی غلطی سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ اُنکو جرم کی معافی اور ملزمون پر رحم کرنے کا اختیار ہے۔ وہ فیض اور عزت کا چشمہ ہین۔ وہ کل روساء کو خطابات کل فوجی و دیوانی انعامات۔ اور تمغے اُن خدمتون کے صلے مین عطا کرتے ہین جو قدر کے قابل ہون کوئی باشندہ کسی غیر ملک کے شاہ کا تمغا یا خطاب بلا خاص منظوری نہین قبول کر سکتا۔

شہزادہ ویلز ملکہ کے سب سے بڑے لڑکے اور ولیعہد سلطنت ہین۔ انکو بہت سے خطابات ملے ہین۔ قانوناً اُن کے اور انکی بیوی کے جسم کی پوری محافظت کی جاتی ہے۔ اگر بڑا لڑکا مرجاوے تو اُس کا دوسرا بھائی شہزادہ

ویٹو ہوجاوے گا۔

جملہ لارڈ یا امرا یا جسطرح سے کہ وہ مشہور ہین اپر ہوز آف پارلیمنٹ رتبہ مین شاہ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ کوئی ممبر جسکا کہ دیوالہ نکل چکا ہے ہوز آف لارڈز مین نشست نہین کر سکتا ہے۔ اور نہ اوسوقت تک جب تک کہ وہ اپنے قرضدارون کو راضی نہ کرا دے یا اپنا دیوالیہ پن دور نہ کرے۔

ہوز آف کامنز یا لور ہوس ہین وہ لوگ شامل ہین کہ جنکو رعایا نشست کے واسطے پارلیمنٹ مین تجویز کرتی ہے۔ عموماً وزارت مین اب حسب ذیل عہدہ دار ہوتے ہین۔

١۔ فہرست لارڈ ٹریزری خزانجات (جو وزیر اعظم ہوتا ہے)
٢۔ لارڈ چانسلر
٣۔ لارڈ پریسیڈنٹ کونسل۔
٤۔ لارڈ پریوی سیل۔
٥۔ چند خزانجات۔
٦۔ سکرٹری آف سٹیٹ معاملات اندرونی۔
٧۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ۔
٨۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معالات نوآبادیان۔
٩۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات ہند۔
١٠۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات جنگ۔

مشنریونکی معاونت علاوہ ہوز آف لارڈز کے ایک امر اور ہے۔ کہ جسکی نسبت عوام انگلستان بہت متوجہ ہین اور وہ یہہ ہے کہ آئندہ سے گرجا گھرون کو روپیہ سرکاری خزانجات سے نہ دیا جاوے۔ لبرل لوگون نے اسکی اعانت کا وعدہ کیا ہے۔ اور کانسرویٹو مخالف ہین۔ لبرل کہتے ہین کہ یہہ بہی ظلم ہے کہ عوام کے ٹکس سے کہ جسمین عیسائی مسلمان ہنود اور دیگر مذاہب کے لوگ شامل ہین عیسائی پادریون کی پرورش کی جاوے کہ جن کا کوئی حق اُن ٹکس دینے والون پر نہین ہے۔

فساد آیرلنڈ آیرلنڈ کی نسبت جو اکثر وزارت اور امرایان آیرلینڈ مین نااتفاقی رہتی ہے۔ اور جسکی بدولت پچھلے سالون مین اس قدر سخت بحث آیرلینڈ کے لوگون نے کی ہے اور اس قدر بارہا خونریزی اور کشت وخون گرم رہا اور قریب تہا کہ بالکل بلوہ ہوجاوے۔ اسکی وجہ چند آیرش لوگونکی حقوق خواہشات ہین کہ جنکو انگلستان بوجہ اپنی چند حکمت عملیون کے نہین دے سکتا۔ اسی وقت انگریزی پارلیمنٹ آیرش ممبرونکی تعداد اسّی ہے یہہ لوگ ممبران آیرش پارٹی یا پارنل ایٹی کہلاتے ہین۔ آخر الذکر نام ہونیکی وجہ یہہ ہے کہ آیرش کو سرغنہ ہوز آف کامنس مین مسٹر پارنل ہین کہ جنکا ساتھہ باوجود انکی غلطیون کے کوئی ہمدرد آیرلینڈ کو ملنا مشکل ہے۔ انہین کی وجہ سے یہہ نام پڑا۔

جو بغاوت آمیز تحریرین اخبارات آیرلنڈ مین نکلتی ہین اُس کا عشر عشیر بہی ہمارے ہندی اخبارات مین نظر آوے۔ تو اسمین کوئی شبہ نہین کر سکتا کہ اُس وقت ملک کے کل مطابع پولیس اور مجسٹریٹون کے ہاتھون مین ہون تقریرون مین علانیہ بغاوت کی ترغیب دی جاتی ہے لیکن یہہ انگریزی طرز حکومت ہے کہ جس کی بدولت ایک لفظ بہی اُن کے خلاف سوائے گالیون کے دینیکے یا انکی رفقا کا کوئی بس نہین چلتا پارلیمنٹ کے اندر تک یہہ لوگ اپنی زباندرازی سے باز نہین آتے۔

باب چودہواں نقشہ جات کار آمد

روئے زمین پر قیصر کی عملداری کا نقشہ

سنہ ۱۸۸۴ء کے شمار کے مطابق قیصر کی عملداری کا اندازہ حسب ذیل مرقوم ہے۔

اسمائے ممالک	مربع میل زمین	آبادی	محصول سالانہ روپیہ
گریٹ برٹین و آیرلنڈ	۱۲ ۱۱۱۵	۳۶۲۳۰۰۰۰۰	۸۷۲۰۵۰۰۰۰
انگریزی عملداری متعلقہ ہند	۱۵۵۸۲۵۴	۲۴۸۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰۰۰
ہند کے علاوہ مشرقی عملداری	۳۰۰۰۰۰	۰۰۳۹۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰۰
آسٹریلیا۔	۳۱۸۱۳۴۴	۳۱۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰۰۰
شمالی امریکہ۔	۳۶۲۲۰۵۰۰	۴۶۵۰۰۰۰	۷۱۸۵۰۰۰۰
گینی وغیرہ۔	۱۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
افریقہ۔	۲۷۰۰۰۰	۲۳۵۰۰۰۰	۵۸۰۵۰۰۰۰
ویسٹ انڈیا وغیرہ۔	۱۲۷۰۷	۱۳۵۰۰۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰
یورپ میں علاوہ گریٹ برٹین کے	۱۳۰	۱۷۵۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰
متفرق عملداری۔	۹۶۱۷۱	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰
جملہ۔	۸۹۹۰۲۰	۳۱۰۲۲۵۰۰۰۰	۲۰۸۰۰۰۰۰۰۰

شعر

سلطنت ہے قیصر ذی جاہ کی ٭ دیکھ لو شوکت یہ شاہنشاہ کی

قیصر کے ہمعصر سلاطین

قیصر کے ہمعصر سلاطین یورپ جو ابھی سریر آرا ہیں اُن کے ناموں کا نقشہ۔

اسمائے سلطنت	اسمائے سلاطین	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس
آسٹریا	شہنشاہ فرانس جوسف	۱۸۔ اگست سنہ ۱۸۳۰ء	۲۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۸ء
اٹالیہ	بادشاہ ہمبرٹ	۱۴ مارچ سنہ ۱۸۴۴ء	۹ جنوری سنہ ۱۸۷۸ء
انگلستان	ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند	۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ء	۲۰ جون سنہ ۱۸۳۷ء
اولڈن برگ	گرانڈ ڈیوک نیکولس	۸ جولائی سنہ ۱۸۳۲ء	۲۷ فروری سنہ ۱۸۵۳ء
بلجیم	لیوپولڈ ثانی	۹ اپریل سنہ ۱۸۳۵ء	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ء
بویریہ	لوئس ثانی	۲۵۔ اگست سنہ ۱۸۴۵ء	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۶۴ء
بیڈن	گرانڈ ڈیوک فریڈرک	۹ ستمبر سنہ ۱۸۲۶ء	۵ ستمبر سنہ ۱۸۵۶ء
پرتگال	دام لوئیس	۳۱۔ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ء	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء

پرشیہ	شاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۲ جنوری سنہ ۱۸۶۱ء
ٹرکی	سلطان عبدالحمید خان خلد اللہ	۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ء	۳۱ اگست سنہ ۱۸۷۶ء
جرمنی (پرشیہ)	شہنشاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۱۸ جنوری سنہ ۱۸۷۱ء
ڈنمارک	کرسچین نہم	۸ اپریل سنہ ۱۸۱۸ء	۱۵ نومبر سنہ ۱۸۶۳ء
روس	شہنشاہ الگزنڈر ثالث	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۴۵ء	۲ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء
رومن چرچ	یورپ لیو سیزدہم	۱۰ اٹنی سنہ ۱۸۱۰ء	۲۰ فروری سنہ ۱۸۷۸ء
سپانیہ			
سویڈن و ناروے	کنگ اسکار ثانی	جون سنہ ۱۸۲۹ء	۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۷۲ء
سیکس کوبرگ	ڈیوک آرنسٹ ثانی	۲۱ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء
سیکس میانی جن	ڈیوک جارج	۲ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء
سیکس ویمر	گرانڈ ڈیوک چارلس الگزنڈر	۲۴ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۸ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء
سکسنی	کنگ جان	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۰۱ء	۸ اگست سنہ ۱۸۵۵ء
فرانس (سلطنت جمہوری)	صدر مجلس مسٹر گریوی	۱۵ اگست سنہ ۱۸۱۳ء	۱۳ جون سنہ ۱۸۷۹ء
گریس (یونان)	کنگ جارج	۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء	۶ جون سنہ ۱۸۶۳ء
مکلنبرگ سٹرلز	جی۔ ڈی۔ ایف۔ ولیم	۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء	۶ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ء
مکلنبرگ سورن	جی۔ ڈی۔ ایف فرانسس	۲۸ فروری سنہ ۱۸۲۳ء	مارچ سنہ ۱۸۴۲ء
ورٹمبرگ	کنگ جارج فرڈرک	۶ مارچ سنہ ۱۸۲۳ء	۲۵ جون سنہ ۱۸۶۱ء
ہیسی ڈارمسٹڈٹ	جی۔ ڈی۔ لوائی چہارم	۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۷ء	۱۳ جون سنہ ۱۸۷۷ء
ہالنڈ	کنگ ولیم ثالث	۱۹ فروری سنہ ۱۸۱۷ء	۱۷ مارچ سنہ ۱۸۴۹ء

نقشہ عساکر سلاطین یورپ

سنہ ۱۸۸۷ء کی شروع میں ممالک یورپ کے عساکر وغیرہ کا اندازہ بڑی تحقیقات سے کیا گیا۔ اور اسی شمار کے مطابق یہہ نقشہ تیار ہوا ہے۔ مخفی نہ رہے کہ فوج و اتواپ مرقومہ ذیل سے مراد رزروڈ فوج نہیں مگر وہ فوج جو بروقت جنگ تیار ہو سکتی ہے

شعر

کتنی یورپ کے شہوں کی فوج ہے ؛ جس قدر ہر فوج دریا موج ہے

اسمائے سلطنت	افواج پیدل	اتواب	رسالہ
آسٹریہ مع ہنگری	۱۰۷۷۱۰۴	۰۰۰۱۷۶۹	۲۱۱۴۶۲

اطالیہ	۲۴۰۰۰۷۸	۱۰۳۶	
بلجیم	۱۰۱۳۶۸	۳۴۰	۲۰۷۹۴
پرتگال	۱۴۸۶۷۸	۲۸۰	۱۲۹۷۳
ترکی عساکر سلطانی	۱۱۰۱۶۰۰	۳۳۴۸	۹۶۰۰۰
جرمنی	۱۵۱۹۱۰۴	۲۸۰۸	۳۱۲۷۳۱
ڈنمارک	۵۰۵۰۰	۱۲۸	۳۰۰۰
روس	۲۴۸۹۲۳۳	۴۰۱۶	۴۶۴۵۸۶
ہسپانیہ	۶۰۰۰۰۰	۶۰۰	۵۰۰۰۰
سویڈن	۱۹۲۱۶۸	۲۸۲	۶۴۹۰
سوزرلینڈ	۲۰۲۰۰۰	۶۱۰	۹۰۰۰
فرانس	۲۰۵۱۴۵۹	۲۹۵۲	۲۰۵۷۱۹۶
گریٹ برٹن (انگریز	۹۱۸۲۰۲	۶۱۰	۵۹۵۶۸
ناروے	۵۰۰۰۰	۱۰۸	۴۰۰۰
ہالینڈ	۳۱۸۹۹۸	۱۳۰	
ممالک بالکن جیسے بلگیرہ مشرقی رومانیہ گریس (یونان) مانٹی نگرو رومانیہ اور سرویہ شامل ہیں۔	۱۴۷۵۱۸۴	۱۷۹۸۵	۱۴۶۴۰۹۸

سلاطین یورپ کی بحری طاقت کا نقشہ

سنہ ۱۸۸۷ء کے سرکاری بجٹ کے ضمیمہ سے نقشہ مرقوم الذیل تیار ہوا مرکب اول درجہ سے مراد وہ جہازات ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن سے زیادہ وزن وار ہیں۔ مرکب درجہ ثانی سے مراد وہ جہاز ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن یا اس سے کم ہیں۔

اسمائے سلطنت	تیار مرکب		مرکب نئے تیار ہوتے		جملہ مرکب جہازے
	درجہ اول	درجہ ثانی	درجہ اول	درجہ ثانی	د و د ث
گریٹ برٹن	۱۵	۱۶	۹	۸	۴۸
فرانس	۳	۱۲	۷	۱۰	۳۲
اطالیہ	۲	۵	۵	۰	۱۲
جرمنی	۱	۸	۰	۱	۱۰
روس	۲	۴	۴	۱	۱۲
آسٹریہ	۰	۶	۰	۱	۷
ترکی سلطان	۱	۳	۰	۱	۵

نقشہ اسلاطین ممالک ایشیا

اسمای ممالک	دارالسلطنۃ	ماتحت	اسمای ممالک	دارالسلطنۃ	ماتحت
سیبیریہ	استرخان و توبولسک	زار روس	عرب	مکہ سنہ مسقط و یدہ	سلطان قیصر روم
گرگس و گرجستان	تفلیس	زار روس	فارس	طہران۔ اصفہان شیراز	کجکلاہ ایران
ترکستان	بخارا و سمرقند	زار روس	افغانستان	کابل و قندہار	امیر کابل
چینی تاتار و منصوریہ	کاشغر	فغفور چین	ہندوستان	کلکتہ بمبئی مدراس	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
تبت	لاسہ لداخ	لامۂ بزرگ	برہما	آوا منڈالی	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
کوچک انشیا انیشائی ترک	اسمرنا برسہ	سلطان قیصر روم	سیام	بانکوک	شاہ سیام
ارمن	ارض روس	سلطان قیصر روم	انام و تانکین	ہوئیفو و سائیگون	شاہ سیام
دیاربکر و کردستان	بطلس وغیرہ	سلطان قیصر روم	چین	پیکن نانکن کانٹون	فغفور چین
عراق عرب	بصرہ و بغداد	سلطان قیصر روم	جاپان	یدو۔ میاکو	فغفور چین
شام	حلب و دمشق و بیروت	سلطان قیصر روم	مجموعۃ الجزائر	بٹاویہ سنگاپور اطلا	فغفور چین
فلسطین	بیت المقدس	سلطان قیصر روم			

نقشہ قلمروی روے زمین

مالکی زمین	رقبہ	مردم شماری	مالکی زمین	رقبہ	مردم شماری
سلطنت برطانیہ	۸۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت سلطان روم	۸۵۰۰۰۰	۳۵۵۰۰۰۰۰
سلطنت روس	۶۵۰۰۰۰۰	۷۷۰۰۰۰۰۰	سلطنت آسٹریہ	۲۴۰۰۰۰	۳۲۵۷۰۰۰۰
سلطنت چین	۴۵۰۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت فرانس	۲۳۹۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰۰

ہندوستان کی وظیفہ خوار انگریز سنہ ۱۸۵۵-۵۶ع میں مبلغ ۲۰۳۲۹۰۵۰ روپیے کی رقم اُن انگریزوں میں تقسیم ہوئی جنہوں نے ہند کے متفرق محکمہ اور سررشتوں میں وفاداری سے ملازمت کرکے وظیفہ حاصل کرلیا۔

آمدنی واخراجات ہند سال رواں کے بجٹ کے مطابق ہندوستانکی سالانہ کل آمدنی ۷۵۰۷۹۸۷۰۰۰ روپیے کل اخراجات ۸۷۳۰۴۹۰۰۰ سنہ ۱۸۸۰ع کی ہند کی کل آمدنی ۱۹۷۰۴۴۶۴۴۷ روپیے۔ خرچہ۔ ۷۷۲۲۶۵۹۲۳۰ ۔ نقصان ۲۸۰۱۷۲۶۰

باب پندرہواں قیصر کے خویش واقارب

قیصر کے خویش واقارب قیصر کے آل واولاد کا مفصل حال اوپر بیان ہوچکا ہے۔ یہاں فقط قیصر کے انہیں اقرباکے نام بیان کئے جاتے ہیں جنکا بار بار ذکر اس کتاب میں آیا ہوا ہے

قیصر کے جد حقیقی	جارج سوم
قیصر کے عم بزرگ	جارج چہارم (ڈیوک آو برنسوک)
قیصر کے دوسرے چچا	ڈیوک آو یارک (فریڈرک)
قیصر کے تیسرے چچا	ولیم چہارم (ڈیوک آو کلیرنس)
قیصر کے والد	ڈیوک آو کینٹ (اڈورڈ)
قیصر کے پانچوین چچا	بادشاہ ہینوور (ڈیوک آو کمبرلینڈ)
قیصر کے چھٹے چچا	ڈیوک آو سسیکس (آگسٹس فریڈرک)
قیصر کے ساتوین چچا	ڈیوک آو کیمبرج (اڈولفس فریڈرک)
قیصر کی چچیری بہن	شہزادی شارلٹ (جو ایک وقت وارث تخت تصور کیگئی تھی)
قیصر کا سوتیلا باپ	شہزادہ لیننگن
قیصر کا سوتیلا بھائی	شہزادہ چارلس
قیصر کی سوتیلی بہن	شہزادی فیوڈور
قیصر کی والدہ حقیقی	شہزادی وکٹوریہ لوئیزا (ڈچس آف کینٹ)
قیصر کا بڑا ماموں	ڈیوک آو کوبرگ
قیصر کا چھوٹا ماموں	شہزادہ (بلجیم بادشاہ) لیوپولڈ ـ شوہر شارلٹ
قیصر کا شوہر	شہزادہ البرٹ ـ پرنس کنسرٹ (جو شوہر رشتہ سے قیصر کا ممیرا بھائی تھے)
قیصر کا نانا	ڈیوک آو سیکس کوبرگ
قیصر کا جیٹھ	شہزادہ ارنسٹ
قیصر کا پہلا فرزند	پرنسس رایل شہزادی
قیصر کا پہلا داماد	شہزادہ فریڈرک ولیم ـ ولیعہد جرمنی
قیصر کے دوسرے فرزند	پرنس آو ویلز ولیعہد قیصر ہندوستان مین تشریف فرما ہو چکے ہین
قیصر کی بڑی بہو	الکزنڈرہ ـ بادشاہ ڈنمارک کی بڑی شہزادی
قیصر کا پہلا پوتا	شہزادہ البرٹ وکٹر فرزند ولیعہد جنکی ہند مین تشریف آوری کا ابھی چرچا ہے
قیصر کا دوسرا پوتا	شہزادہ جارج فریڈرک ایضاً
قیصر کا تیسرا فرزند	پرنسس ایلس متوفی شہزادی ـ
قیصر کا چوتھا فرزند	ڈیوک آو ایڈنبرہ داماد شہنشاہ روس جو سب سے پہلے ہندوستان مین تشریف فرما ہوئے تھے ـ
قیصر کا پانچوان فرزند	شہزادی ہلینہ

قیصر کا چھٹا فرزند	شہزادی لوئیزا
قیصر کا ساتوان فرزند	ڈیوک آو کناٹ داماد شہزادہ پرشیہ جو فی الحال بمبئی احاطے کے سالار فوج ہین۔
قیصر کا آٹھوان فرزند	متوفی شہزادہ ڈیوک آو البنی
قیصر کا نوان فرزند	شہزادی بیٹرلیس

باب سولھوان قیصر کے جان لینے کی کوشش

قیصر کے جان لینے کی کوشش

اگرچہ جہان پناہ قیصر بطور دختر۔ زوجہ والدہ اور ملکہ کے تمام حقوق اپنے پورے طور ادا کرتی رہین۔ تاہم ظالمون نے اُن کی جان لینے کی کوشش مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہین کیا۔ لیکن سچ ہے۔ مصرع دشمن چہ کند چون مہربان باشد دوست جسطرح حوادثات آسمانی سے وہ ہر وقت بچتی رہین۔ ویسا ہی ظالمون کے پنجون سے بھی خدا ے تعالی نے آج تک ان کو اپنے حفظ و امان مین صحیح وسلامت رکھا ہے۔

۱۔ پہلی کوشش قیصر کے جان لینے کی سنہ ۱۸۴۰ء کے ماہ جون کی دسوین تاریخ کو ایک بادہ فروش کے سترہ برس کے انگریز لڑکے مسمی اڈورڈ اکسفرڈ نے کی تھی قیصر اپنے شوہر کے ہمراہ کانسٹیٹیوشن ہل نام کی ایک ٹیکری کی طرف روانہ ہوئی تھین کہ راستے مین اُس لڑکے نے دو مرتبہ قیصر کو تاک کے اپنی بندوق سر کی مگر دونون وقت خطا کی۔ عدالت کی جوری نے اُسے پاگل ٹھیرایا اور سزا اُس کے لیے یہہ تجویز ہوئی کہ وہ پاگل خانے مین ہی رہا کرے۔ جبتک کہ قیصر چاہے۔

۲۔ دوسری کوشش سنہ ۱۸۴۲ء کے ماہ مئی کی تیسوین تاریخ کو ہوئی تھی اُس وقت جان فرانسس نام کے ۲۲ برس کے ایک انگریز نوجوان شخص نے اُسی ٹیکری اور اُسی مقام پر قیصر پر بندوق چھوڑی اُس کے لئے پھانسی کی سزا عدالت سے تجویز ہوئی تھی۔ مگر آخر کو تا بہ زیست شہر بدر کیا گیا۔

۳۔ تیسری کوشش اُس روز ہوئی جس روز کہ مذکور مجرم کی سزا کی تخفیف ظاہر کی گئی۔ قیصر اپنے محل سے گرجا گھر کو جا رہی تھین۔ کہ اس مین بین نامی ایک انگریز کوزہ پشت لڑکے نے قیصر کی گاڑی کے قریب آ کے بندوق اُٹھائی اور چاہتا تھا کہ بندوق کو داغے کہ اس مین ایک اور لڑکے نے جو وہان کھڑا تھا بین کا ہاتھ پکڑ لیا۔ آخرش بین کو اٹھارہ مہینے کی قید کی سزا ہوئی ایسے قید خانے مین کہ جہان وہ ضروری مشقت کیا کرے۔

۴۔ چوتھی کوشش ۱۹ وین مئی سنہ ۱۸۴۹ء کو کانسٹیٹیوشن ٹیکری پر ہملٹن نامی ایک آئرش معمار نے قیصر پر بندوق چلائی۔ اس سزا مین سات برس شہر بدر کیا گیا۔

۵- پانچوین کوشش رابرٹ پیٹ نامی ایک سابق فوجی سردار کے ہاتہون ہوئی تہی اور اس کے لیے سات برس تک بعبور دریائے شور شہر بدر کی سزا ٹہیری۔

۶- چہٹی کوشش ۲۶ وین مئی سنہ ۱۸۵۰ء کو جبکہ قیصر ڈیوک آف کمبرج کے محل سے اپنی گاڑی پر سوار ہوکے روانہ ہونی تہین اس وقت خود انہون نے قیصر کے چہرے پر لکڑی کی ایک سخت ضرب لگائی تہی۔

۷- ساتوین کوشش ۲۹ وین فروری سنہ ۱۸۷۲ء کو آرتہر آوکونر نام کے ایک سترہ برس کے لڑکے نے ایک خالی و شکستہ بندوق قیصر پر داغی اس وقت قیصر اپنے سیر سے لوٹ کے بکنگام محل مین داخل ہو رہی تہین مجرم لڑکے کو ایک سال قید رکہا۔ اور کچہ ضربین بہی لگائی گئین۔

۸- آٹہوین اخیر کوشش ۲ مارچ سنہ ۱۸۸۲ء کو وقوع مین آئی۔ قیصر لنڈن کی سیر کر کے ونڈسر کے مقام پر واپس آئین اور جس وقت اپنی گاڑی مین سوار ہوا چاہتی تہین کہ اسی مین مکلین نام ایک شخص نے بندوق سر کی۔ آخر مکلین پاگل ٹہیرنے پر بے جرم ثابت ہوا اور اس کا قید سے آزاد ہونا قیصر کی مرضی پر منحصر ٹہیرا۔

باب سترہوان شہزادہ ولیعہد بہادر کی سوانح عمری

شہزادہ ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز البرٹ اڈورڈ یہہ قیصر علیہا کے دوم فرزند ہین۔ حال ان کا تحفہ جوبلی مین کئی مقام پر آگیا تاہم ناظرین کی کامل آگہی کی خاطر یہان انکی زندگی کا مختصر حال از سر نو بیان کیا جاتا ہے۔ یہہ شہزادے ۹ نومبر سنہ ۱۸۴۱ء کو پیدا ہوے۔ انکی تربیت و تعلیم کی کیفیت آگے بیان ہو چکی ہے۔ لڑکپن کی حالت مین یہہ شہزادے اڈنبرا کی ہائی سکول مین داخل ہوئے اور پہر آکسفرڈ اور کمبرج کے طالب العلم بنے سنہ ۱۸۶۳ء مین ڈنمارک کی شہزادی الکزنڈرہ سے ان کی شادی ہوئی جن سے اب ان کے پانچ فرزند حیات ہین۔ ولیعہد بہادر کے فرزندن کا حال آگے مفصل بیان ہو چکا ہے سنہ ۱۸۷۱ء کے اخیر ولیعہد بہادر سخت بیمار ہوے۔ لکہہا بلکہ کروڑہا آدمیون نے اپنے صدق اعتقاد سے ان کے صحت کے لیے دعا مانگی کیونکہ کل معالجون نے عاجز ہو کے ان کو خدا کے فضل کے حوالے کر دیا تہا۔ ڈسمبر مہینے کی ۱۴ وین تاریخ کہ اس شہزادے کے والد کی وفات کا دن تہا۔ مریض کے حق مین بڑی بہاری تصور کی گئی۔

اکثر اشخاص کا قول تہا کہ اس تاریخ کو شہزادے کا بچنا مشکل ہے لیکن یہان لوگون دعا کا تیر بہدف اثر نہ ہو سکا تہا۔ اسی تاریخ سے کہ مشکل گنی جاتی تہی خدا نے انکو شفا عطا کی اور تندرستی کے آثار نمایان ہوتے چلے۔ تہوڑے ہی ہفتون مین شفائے کامل ہو گئی۔ اور پہر قیصر کی کل رعایا نے جو قلمرو برطانیہ کے زیر حکومت ہے۔ اپنے اپنے عبادت گاہون مین

شکر ہے اُس شافی مطلق کا ادا کیا کہ سنہ ۱۸۷۵ء مین پرنس آف ویلز بہادر ہندوستان مین تشریف لائے تھے۔

اُس وقت انکی خیر مقدم مین رعایائے ہند اپنی وفاداری کی ثبوت مین جو کچھ جشن اور خوشیان منائی ہین وہ ابھی ہماری نظرون مین سمائی ہوئی ہین سچ تو یہ ہے کہ جن لوگون نے ولیعہد بہادر کی تشریف آوری کے جلسے اس اقلیم ہند مین ملاحظہ کئے تھے انکو اب لنڈن کی جوبلی کے جلسے پسند نہین آئے۔ بمبئی مین ہمارے رئیس المسلمین ناخدا محمد علی صاحب روگے نے شہزادہ بہادر کو ایک عمدہ بیاؤ نذر کیا تہا۔ اس احقر کے والد ماجد نے انکی مدح مین ایک عمدہ قصیدہ انگریزی زبان مین تحریر فرما کر اُن کے پیش کیا تہا۔ اگر گنجایش ہوئی تو وہ کامل قصیدہ اس کتاب کی اخیر مین درج کیا جائیگا۔ مادہ تاریخ اس مین فارسی ہی مین موزون کر دیا ہے وہ یہہ ہے (چراغ ریاست) ۱۸۷۶ء

ولیعہد بہادر نے سندرنگہم Sandringham نامی ایک ملکیت خرید کی ہے جہان آپ بذات خود زراعت اور مویشی کی فکر کیا کرتے ہین۔

ملک کی بہتری کی نسبت سے آپ اکثر نمایش گاہون کی ترقی مین ساعی رہتے ہین۔ لنڈن کے امپیریل انسٹیٹیوٹ کی فرد مین انہین کی حسن سعی سے لکہا روپے کی رقم ہند کے راجہ اور نوابون نے لکہی ہے۔ فرزندون کی تعلیم مین ولیعہد بہادر نے اپنے دونون بڑے شہزادون کو ایک اتالیق لیق کے ہمراہ ایک مرکب ووڈی پر سوار کروا دیا تہا پرکار کی طرح تمام دنیا کے دایرہ کے گرد گہوم کر اپنے مرکز اصلی پر آجاوین۔ جہاز مین علاوہ دیگر تدریس کے ان نوجوان شہزادون کو خلاصیون کا کام بہی سکہلایا جاتا تہا۔ انہین ہونہار شہزادون کے ہند مین تشریف لانے کی خبر آگے بیان ہو چکی ہے۔

باب اٹھاروان جیوبلی ہندوستان

ای مرحبا دور قیصری

چشم بد دور سنہ ۱۸۱۹ء مین وہ صاحبہ قرانی قیصر جہانی پیدا ہوئین اور اٹہارہوین سال یعنے سنہ ۱۸۳۷ء مین آپ سریر آرا بن گئے انچاس سال خود کی حکومت نوشیروانی مین کیسے کیسے خوشی کے حالات اور غمی کے سوانحات ایک خوبی کے ساتہ مشاہدہ کرنے کے بعد خدا خدا کرکے اب بفضل خدا سنہ ۱۸۸۷ء مین دور قیصری کا پچاسوان سال المشہور بہ سال جوبلی قیصر آپہنچا۔ یہہ وہ مبارک سال ہے جو سینکڑون پادشاہ شہنشاہون مین سے کسی ایک سکندر بخت ہمایون رخت کو نصیب ہوتا ہے اس دور قیصری کے باعث جو جو خوبیان و ترقیان قیصر اور رعایائے قیصر کو حاصل ہوئی

۴ ولیعہد بہادر سے پر سو چکے ہین یہ اکثر منتشر رہا کرتے ہین جیسے شہرین لنڈن کے خیالات شہزادونکی نوجوان سیر کی تبع کی ۵

ہین وہ بہر پردہ دنیا پر مفقود نظر آتی ہین۔ لیجئے پہلے اس ہمارے ہندوستان ہی کی سرسبزی دیکھہ لین کہ اس دور قیصری مین اس نے کیا کیا ترقیان کی ہین یہہ ملک جو پہلے کہہ رہا تہا کہ مصرع ع

مین موسم بہار مین شاخ بریدہ ہون

سو اب زبان حال سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے مصرع ع ہی عطر

ترا بہار گل نو رسیدہ ہون

علم اس دور قیصری مین تو ستارۂ اقبال علم فی الحقیقت فلک چہارمی پر عروج کر گیا ہے۔ نظر غور سے دیکھئے تو اس کی ایک ادنی نظیر یہہ نمایان ہے کہ ہندوستان کی کل یونیورسیٹیون مین مدرسۃ العلوم وب جو طلبا ہر سال امتحان دینے حاضر ہوتے ہین ان کی تعداد پہلے کے بہ نسبت بیسیون سے تجاوز کر کے ہزارون پر نوبت آ گئی ہے۔ حالانکہ امتحانات کے اصول نہایت پیچ در پیچ اور مشکل در مشکل کر دئے گئے ہین تاہم بلاکشان رحمت علم اُسے آسان سمجھتے ہین کب چہوٹتے ہین ہر مسئلہ مالاینحل کو حل کرنے سے کبہی منہہ نہین موڑتے ہین۔ دنیوی علوم کے وہ وہ غوامض جن کے دریافت کرنے والے ہندوستان کے نامی گرامی شہرون مین بہی نایاب تہے۔ آج وہ دور قیصری مین دیہاتی لڑکے بات بات مین ویسے مسایل حل کر دیتے ہین۔

کتب دینی و دنیوی کتب جن کا امیر اُمرا کے کتب خانون کے سوا اور کہین پتہ تک نہین لگتا تہا۔ آج وہ دور قیصری مین عمدہ خط اور بالکل صحت کے ساتھہ کوڑیون کے مول سر بازار فروخت ہو رہی ہین۔

اخبارات قیصر کے اس پچاس سال کے دور مین علم و کتب کی جس طرح ہند مین افراط ہو گئی ہے۔ ویسی طرح ہند کے ہر ہر زبان مین اخبارات بے احصا برائے سہولیت خریدار ارزانی کے ساتھہ شائع ہوتے ہین۔ یہان تک کہ مشتاقان اخبارات کو بہی یہہ گلہ پیدا ہوا کہ ہمارے یہان اس کثرت سے اخبار آتے ہین کہ اب ان کے کہولنے تک کی نوبت نہین آتی۔ مگر یاد رہے کہ جن چیزون نے یورپ کو افلاس سے چہڑا کے مالا مال اور نونہال کر دیا۔ ان مین شیاعت اخبار ایک مقدم چیز گنی گئی ہے۔

صحت ہندوستان مین صحت کی حفاظت کے لئے اس زمانے مین کیا صورتین تجویز کی گئین کہ ان کے افزود ظاہر ممکن نہین۔ علم تشریح اسطرح پڑہائی گئی کہ اب اس سے حکمت کو دگنی طاقت پہنچ گئی ہے۔ جابجا دار الشفائین اور دواخانے آباد۔ ستیلا کے ٹیکا لگانیوالے ڈاکٹرونکی کثرت ہے جو کہ گہرون گہر پہرا کرتے ہین۔ موقع موقع پر باغ و باغیچے لہلہا رہے ہین۔ عمدہ پانی بذریعہ نہر و نل کے جا بجا اور ہر بلند طبقہ کے ساکنون کو بخوبی میسر ہے۔ ان مسیحائی ڈاکٹرون نے مرض ہیضہ کے معدومیت کی خاطر ایک اعجاز عیسوی دکہلایا جو صورتین اس کے دفعیہ کی کی گئین اور کیجاتی ہین۔ ان سے عیان ہے۔

زراعت اس دور مین زراعت کو وہ ترقی حاصل ہوئی کہ قحط کا نام مطلقاً مٹ گیا۔ پہل پہول ساگ

ترکاری آجکل وہ میسر آتی ہے کہ جس کا نام تک نہین سنا تہا۔

سہولیت سفر دور قیصری سے پہلے ہند کی مسافرونکا یہہ حال تہا کہ مسافر چاہے ویسا مجرب فربہ ہو منزل مقصود کو پہنچنے کے قبل سختی سفر اسے لاغر و منحنی کردیتی تہی۔ اب آہنی سڑک و مرکب دودی کے ذریعہ سے ہفتونکی مسافت گہنٹون مین طے ہوتی ہے وہ بہی نہایت سہولیت و آرام کے ساتھ سڑکین پختہ تیار ہوئین۔ ریلوے تمام ہند مین ۱۲۴ ہزار میل ایسی پہیلی کہ ہندیونکی خطوطونکو نقشی مین مات دیدی ہے۔ سہولیت سفر کیلئے ہر ندی پر پل موجود ہے غرض

شعر۔ جدہر دیکہئے خیر سے خیر ہے ؛ سفر یہہ نہین باغ کی سیر ہے۔

کارخانے اسی دور قیصری مین سٹیم کے ذریعہ سے کپڑے بننے کا پہلا کارخانہ ۱۸۵۴ء مین بمبئی مین جاری ہوا تہا اور اب تمام ہندوستان مین کوئی ایک سو کارخانے ہین کہ جنمین قریب ایک لاکہہ آدمیونکی روزی پاتے ہین۔

ٹیلیگراف ہماری قیصر وکٹوریہ تخت انگلینڈ پر سب سے پہلے ۲۰ وین جون کو جلوس فرما ہوئی ہتین۔ یہہ خبر ہندوستان مین بہت سرعت سے روانہ کی گئی مگر بمشکل ۲۵ وین اگست کو یعنے دو مہینے سے زیادہ عرصہ مین یہان شایع ہوئی۔ اب قیصر کے دور مین ٹیلیگراف کے ذریعہ سے کوئی دو گہنٹو کے عرصے مین لنڈن سے یہان خبر آجاتی ہے۔ فقط ہندوستان مین پچپن ہزار میل تار برقی کہلا ہوا ہے۔

ڈاک خانے دور قیصری کے قبل ہندوستان مین بدقت تمام قاصدون کے ذریعہ سے خطوط روانہ کرتی ہے۔ اور اب ڈاک خانونکی سہولیت اور ارزانی سے ایک پیسے مین ہند کے جس شہر مین چاہو خبر جا سکتی ہے۔

انتظام ملک ہندوستانکی لیجسلیٹو کانسلین اور میونسپلٹیان دور قیصری مین ہند کے حسن انتظام کی پوری مدد کرہی ہین۔ اور تیسرے ہماری معزز سابق ویسراے مارکوس آف رپن کی سیلف گورنمنٹ تو ایک طرۂ زیبا ہے۔ پس اسطرح جس چیز کو غور کرکے دیکہئے وہ اس زمانے مین ترقی درجہ اعلی کی روشنی دکہا رہی ہے۔

ہند مین جیوبلی کہان کہان ہوئی جشن جیوبلی کا تجمل فقط ہندوستان کے بڑے بڑے شہرونمین ہی نہین ہوا بلکہ چہوٹے سے چہوٹے قصبے مین بہی اسکی خوشی قسم قسم کی خوبیون سے منائی گئی۔ اور اسیطرح ہند کے مہاراجہ و نوابونکی اعلی و ادنے ریاستون مین بہی بڑی شان و شوکت سے جشن ہوا۔ مختصر یہہ کہ ہندوستان کی کل پچیس کروڑ آدمی قیصر کی جیوبلی مین شریک تہے۔ اور ملک برہما مین بہی جیوبلی بڑی جوش و خروش سے منائی گئی

ہندکی جیوبلی کا روز جیوبلی کا حقیقی روز تو ۲۱ وین جون کا تہا۔ مگر بباعث ناموافقت موسم چار مہینے پیشتر یعنے فروری کی ۱۶ وین و ۱۷ وین تاریخ ہند کی جیوبلی کے لئے مقرر ہوئی اور انہین دنون تمام ہندوستان مین جشن ہوا۔ ہندوستانکی جیوبلی انگلینڈ کی جیوبلی سے علیحدہ ہونے مین ایک لطف یہہ بہی ہوا کہ ہند کی پچیس کروڑ رعایا کی خوشی کو پورے طور پر ملاحظہ فرمانے کے لئے قیصر کو اپنا موقع ہاتہ آیا۔

قیصر کی بلند اقبالی قیصر کے مانند بلند اقبال نصفت پسند بادشاہ پردۂ دنیا پر فی زمانہ بالشاذ و نادر ہوگا۔ نخل قیصر کا مانند باغ کے اُس کے نونہال چشم و چراغ پوتے پوتیان نواسے نواسیان سے روشن اور سرسبز ہے دنیا کے نامور شہنشاہ قیصر کی رشتہ داری مین منسلک۔ دنیا کی ہر اقلیم مین قیصر کی عملداری موجود قیصر کا

خزانہ معمور بحری و بری سپاہ بیشمار قیصر کی ریاست میں جواہرات و سونا چاندی کی کانیں موجود علم و ہنر تجارت زراعت کی نہایت درجہ ترقی۔ رعایا کو مذہب و ملت کی پوری آزادی ان سب خوبیونکا نتیجہ یہ نکلا کہ اس مہد علیا کو جوبلی کا روز نصیب ہوا۔ اگر قیصر اپنی حکومت میں ذرہ بھر بھی ظلم روا رکھتیں تو یہ باتیں ہرگز نصیب نہوتیں۔

قیدیونکا آزاد ہونا ہند کی جوبلی میں لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر پچیس ہزار قیدی فوجداری مقدمات کے سزا یافتہ رہا کردیے۔ اور دیوانی مقدمون کے قیدی جنکا قرضہ سو روپیے سے کم تہا۔ سرکاری خزانے سے ادا کیا گیا اور وہ سب ۲۰ قرضدار جوبلی کے روز قیدخانوں سے چھوٹ گئے۔ اور اُس روز باقی ماندہ زمین کا تمام محصول بھی معاف ہوا۔ لارڈ لٹن صاحب نے بھی ۱۸۷۷ء میں کہ جب قیصر ہند کا خطاب ملکہ وکٹوریہ کو دیا گیا سولہ ہزار قیدی ہند کے قیدخانوں سے رہا کردئے تھے۔

جوبلی کی یادگاری قیصر کی جوبلی کی بقائے یادگاری میں وکٹوریہ لائبریری اندور میں قائم ہوئی۔ بھوپال میں پانی کا نل جاری ہوا۔ ریوا میں دارالشفا کھولی گئی۔ گوالیار میں وکٹوریہ کالج قائم کی گئی۔ بمبئی میں صنعت کا مدرسہ جعفر سلیمان کا عورتوں کا دواخانہ۔ دارالشفائی قیصری حکیم محمد باقر طبیب بانی اور کاما ہسپتل مستورات کیلئے۔

جوبلی میں کیا ہوا طلبا مدارس کو ضیافت دی گئی۔ فقیر فقرا کو کھانا کھلوایا گیا۔ اور خیرات تقسیم ہوئی۔ آتشبازی چھوڑی گئی۔ درباری اور بیوپاری مکانوں میں روشنی کی گئی۔ دریا میں جہاز و نہر بھی روشنی ہوئی لشکری ریویو ہوا گورنر راجہ نوابونکی سواریاں نکلیں۔ مضامین پڑہے گئے خطابات عنایت ہوئے۔ قیدی رہا کئے گئے محصول معاف ہوا۔ میلے و بازار لگے۔ کالج دارالشفا کتب خانے قائم کئے گئے۔ تہنیت نامے اور مبارکبادی کے ٹیلگراف روانہ کئے۔ اور عبادت خانوں میں خدا کا شکر ادا کیا گیا۔

دور قیصری میں دہبہ اس دور قیصری میں فقط ہندوستان کے غدر کا ایک دہبا ایسا لگا ہوا ہے جو مٹائے نہیں مٹتا۔ اگرچہ اُدہر انگریز لوگ اُس کے یاد سے خون ٹپکاتے ہیں تو اِدہر ہندوستانی لوگوں کے جگر دوپارہ ہوئے جاتے ہیں۔ مگر بمصداق فعل الحکیم لایخلو عن الحکمۃ ۱۸۵۷ء میں غدر ہوا جسکا ایک نہایت عمدہ نتیجہ نکل آیا۔ وہ یہہ ہے کہ اقلیم ہند جسکی مردم شماری دنیا کی ایک خمس کہلاتی ہے۔ وہ ایک تجارونکی چھوٹی سی جماعت کے زیر حکومت تھی یہ غدر ہی کا فیض ہے کہ دنیا کا ایسا مشہور و معروف ملک ہندوستان اب قیصر کے زیر حکومت سلطنت برطانیہ میں شامل ہوگیا۔

خطابات علاوہ اُن پہلے خطابوں کے جو اُبھی جاری ہیں اس جشن جوبلی کی یادگار میں لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر ایک نیا خطاب فاخرہ علمائے ہند کیلئے جو ہندوستان میں ترقی علم کے ساعی ہیں مقرر فرمایا ہے مسلمانونکو (شمس العلما) اور ہنود ونکو (مہا مہوپادہیای) ہے یہ خطاب نام کے قبل مستعمل ہوں گے جن علما کو شمس العلما کا خطاب عنایت ہوا ہے اُن کو ایک خلعت جسمیں ایک عمامہ اور ایک جُبّہ ہے سرکار سے ملتا ہے اور مہا مہوپادہیای والونکو ایک اُشنی شال یعنی دستار اور ایک انگرکھا یعنی شال ملی ہے۔ ایسے خطاب جوبلی کی جشن

ہیں کثرت سے لوگونکو دیئے گئے ہیں جنکی فہرست بباعث طوالت کے اس کتاب میں گنجائش نہیں کرسکتی مگر بڑے افسوس کی بات یہہ ہے کہ ضلع بمبئی میں کوئی صاحب بھی شمس العلما نہیں ہوئے آرڈر آودی انڈین ایمپایر کچھہ رد و بدل کرکے اکثر روسا ہند کو دی موسٹ امینٹ آرڈر آو دی انڈین ایمپائر کا خطاب عنایت ہوا ہے۔ سنٹ مائیکل و سنٹ جارج کے خطاب بھی اہل ہند کو دیئے گئے اسیطرح نواب بہادر نواب سردار بہادر سردار خان بہادر خان صاحب کے خطاب جن جن صاحبوں نے جانفشانی سے سرکار قیصری کی ملازمت کی اور نمک خیر خواہی رہی انکو دیئے ہیں۔ سٹیٹ کمانڈر آو دی امپیریل آرڈر کا جنکو تمغہ ملا ہے۔ انمیں اول نمبر ہمارے معزز رئیس کلکتہ والے آنریبل سید امیر علی صاحب ہیں۔ جو لنڈن سے ایک میم صاحبہ کو بیاہ لائے۔ اسی صورت بمبئی کے شریف دنشا مانکجی پیٹٹ بھی سر ہو چکے ہیں۔ اور مدراس کے شریف رام سوامی مودلیار اور کلکتہ کے شریف کو بھی سر کا خطاب عطا ہوا ہے۔

بمبئی میں جیوبلی

جزیرہ بمبئی اصل میں کوئی چیز نہیں تھی۔ مگر اس زور قیصری میں اس جزیرہ نے وہ نام پیدا کیا کہ اب ہندوستان کا کوئی شہر اس سے لگا نہیں کھاتا۔ یوں تو کلکتہ آج کل پائے تخت ہے لیکن کیا عجب کہ آئندہ انگریز سرکار اسی کو پائے تخت ٹھیراوے۔ آب و ہوا یہاں کی نہایت دلپسند فائدہ مند ہے۔ اور ولایت انگلستان بھی یہاں سے نزدیک تر ہے بیوپار یہاں کا سبسے بڑھکے ہے اور ہر ایک جشن کے وقت اہل بمبئی اوروں پر سبقت ہی لیجاتی رہی ہیں۔ اسیطرح جیوبلی کا جشن بھی بمبئی میں سب سے بڑھ کے ہوا ہے۔ ۱۶ ویں فروری ۱۸۸۷ء کا روز جو ہند کی جیوبلی کے لئے مقرر ہوا تھا اس روز صبح سے تمام بمبئی میں اژدہام عام لگ گیا ٹون حال کے باہر دربار منعقد ہوا تھا جسمیں کوئی پچیس ڈیپوٹیشن آئے ہوئی تھی۔ انہوں نے تہنیت نامے لارڈ ری صاحب کو دئے اور وہ پیغام تار برقی کے ذریعہ سے قیصر کے نام روانہ کئے اسی روز شام کو تمام شہر میں روشنی ہوئی تھی۔ سرکار کی طرف سے ایک لاکھ روپیہ روشنی کے لئے خرچ گیا تھا + قیصر نے جسوقت ملک ہندوستان اپنے قبضے میں لیا اسوقت بھی روشنی اور اژدہام ہوا تھا۔ ڈیوک آو اڈنبرو کی تشریف آوری کیوقت و ولیعہد بہادر اور ڈیوک آو کناٹ کی تشریف آوری کے وقت لارڈ رپن کی رخصت اور وکٹوریہ کا خطاب قیصر ہند سے مخاطب ہونیکا روز یہہ سب کے سب بڑے ہی جشن کے روز گذرے ہیں اسمیں جشن جیوبلی کے روز کا اژدہام اور دہوم دہام اور سب کی روشنی علی الخصوص بازارونکی روشنی ایک عجیب تھی۔ لارڈ ری صاحب گورنر بمبئی کے دربار میں اس روز کی تقریر بھی نہایت دلچسپ تھی۔ اس کے بعد غربا و طلبائے مدارس ہند و مسلمان پارسی کرسچین یہودیوں کا ایک منڈوے میں جمع ہوکے ضیافت کھانا ایک عجیب تماشا تھا۔ بڑی بڑی ہائی سکولوں کے طلبا شب کو شہر گشت کو نکلے تھے ہاتھوں میں مشعلیں اٹھا کر گویا علم کی روشنی کا ان کے ہاتھ آنا تھا۔ خیر اس سو تمام بمبئی کے دیول گرجا گھر بتخانے آتشکدے اور مساجد میں روشنی کی گئی تھی۔ میدانمیں ایک عجیب طرح کا ایسا بازار بنایا گیا تھا کہ جو برسوں تک یاد رہیگا غرض اب انگلنڈ کی حقیقی جیوبلی کے [illegible] اور حالات کے تقاضے نے ہندوستانکی جیوبلی کو بھی ختم کردیا۔

تمام شد

ہنستے ہی گھر بستے ہیں

مذاق اور حضرات لکھنؤ

کوئی اخبارات ملکی لکھتا ہے کوئی نامہ نگار اخبار متعلق آئین از عدالت مقدمات دیوانی و فوجداری اور کوئی حادثات روزمرہ اور کوئی عجیب الخلقت آدمیوں اور جانوروں کی خبریں تحریر کرتا ہے مگر بندۂ درگاہ جیسے آپ جانتے ہیں ویسے ہی مزخرفات خبر اُن کے حصہ میں آئی ہے۔ گو مزخرفات ہو لیکن ہے انسانی خوش طبعی سے متعلق وہ مضحک واقعہ کہ جسے پڑھ کر انسان اتنا ہنسے کہ انسان سے قہقہہ دیوار بن جائے۔ ایڈیٹر صاحب کو وہ نور چونکہ حضور اینجانب کو آپکی خاطر ہے۔ آپکے سبب سے ناظرین کو وہ نور کی دیکھو ناظرین میں صرف اُنکی جو ٹکے خرچ کرکے اخبار لیتے ہیں اور نہ اُنکی جو میری مانند مفت بر ہے ہیں (سلامتی) درکار ہے۔ اس سبب سے پہلے سے متنبہ کیئے دیتا ہوں کہ جب اس قصے کو ملاحظہ کرنیکا قصد کریں تو دونوں ہاتھوں سے خوب مضبوطی کے ساتھ توند شریف کو تھامے رہیں۔ مبادا ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں اور درد ہونے لگے کہیں کوئی صاحب جو محاورہ سے واقف ہوں یہ نہ سمجھیں کہ میں درد زہ کہتا تھا استغفر اللہ میں اور حضرات ناظرین کیخدمت میں گستاخی کروں (حضرات میری) مراد ہے معمولی درد شکم سے کیوں ایڈیٹر صاحب نہ کہیگا آپکا نامہ نگار کسقدر مودب ہے اور اُسے کسقدر آپکے خریداران اخبار کا لحاظ ملحوظ رہتا ہے۔

بارات جنازہ نواب خست الدولہ ذلۃ الملک حقارت فستگاہ فرمابت پناہ خون حرام خان بہادر عرف مولوی صاحب غارت دولھا دولھن اجاڑ مرد پچھاڑ کی

بندۂ درگاہ جو سیر کے ارادہ سے دولت خانہ فیض آستانہ سے برآمد ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک نقیب وہ آواز دے رہا ہے جو ابھی عنوان میں تحریر کی اور نقیب کے پیچھے تیس چالیس جھنڈی بردار کالی کالی جھنڈیاں لیئے ہیں۔ معاً یہ خیال گذرا کہ اُمراء و روسائے لکھنؤ میں سے شاید کسی کی حضرت شاہ موت کے دربار میں طلبی ہوئی ہے۔ یہ اُنکی سواری ہے کہ اس اثناء میں تاشہ اور بینڈ باجہ کی آواز گوش زد ہوئی اور تھوڑی دور پر باجے والوں کے پیچھے لوگوں کا جم غفیر نظر آیا اور دیکھنے میں آیا کہ بھیڑ کے بیچ میں ایک شامیانہ ہے اور شامیانہ بھی عجیب و غریب مصالحہ کا بنا ہوا یعنی اُسے ٹاٹ کے بوروں کو کھولکر ناؤ کی پال کیطرح جوڑ لیا ہے اور جہاں ایک ٹکڑا دوسرے ٹکڑے کا

سے جوڑا گیا ہے پیرانی مردانی زنانی جوتیاں کوئی اوپر کوئی نیچے ملا کر سلی ہوئی ہیں اور شامیانہ کے مرکز میں ٹوٹی چلمنوں کے حلقونکا دایرہ بنایا گیا ہے مگر چونکہ شامیانہ تھا یہہ خیال آیا کہ کہیں کوئی زخمی یا شہیدہ تو نہیں مر گیا کہ اُس کے جنازہ کے ٹھاٹھ میں بھی اُس کی برادری نے اپنے پیشہ کی رعایت ملحوظ رکھی ہے۔

مگر غور کیا یہ شک رفع ہو گیا شامیانہ کے نیچے بجائے مُردہ کے تابوت کے کیا نظر آیا کہ ایک بہت بڑا لیکن نہایت بوڑھا خچّر ہے اور خچّر کے پیٹ کے نیچے ہندوؤں کے جنازہ کی ارتھی کی شکل بانسوں کی ایک ٹکٹکی باندھ کر اُس خچّر کے پیٹ کو اُس ٹکٹکی پر دس بارہ آدمی ادھر اُدھر سے اُٹھائے ہوئے ہیں اور خچّر کی پیٹھ پر ایک بھی نہیں دو دو آدمی سوار ہیں۔ اوّل تو ایک جانور کی پیٹھ پر شاذ و نادر دو شخص سوار ہوتے ہیں اور اگر کسی ضرورت سے دو چڑھے بھی تو آگے پیچھے نہ اس طور پر کہ دونوں کا موتھا ایکدوسرے کے مقابل ہو اور ایک کا موتھ خچّر کی دُم کیطرف تو دوسرے کا خچّر کی گردن کیطرف جو صاحب کہ خچّر کی دُم کی طرف موتھ کئے بیٹھے تھے ایک گز ڈیڑھ گز کاغذی مخروطی ٹوپی آپکے زیب سر تھی اور کلاہ مبارک کی نوک پر اُلّو کو مار کر اور پیٹ چیر کر اس ترکیب کے ساتھ نصب کیا تھا کہ دونوں پنجے بہت خوبصورتی کے ساتھ کلاہ کے بازوؤں پر جمے ہوئے تھے دیکھنے والوں کو بھی دھوکا ہوتا تھا کہ اُلّو خود آ کر بیٹھ گیا ہے اور یہیں کلاہ میں جما بیٹھا گیا اور چیل کے پروں کی زینہ دار اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بندش تھی اور وسط کلاہ میں ایک جانب کھوسٹ جسے گگھو بھی کہتے ہیں اور اُلّو سے بالکل مشابہ ہوتا ہے مگر قد میں چھوٹا ہوتا ہے۔ اُلّو چیل کے برابر ہوتا ہے اور کھوسٹ کبوتر کے ایک کھوسٹ کا سر گردن اور دونوں بازو پچھلا دھڑ کاٹ کر اس ترکیب سے لگایا ہوا تھا کہ دیکھنے والوں کو یہی معلوم ہو کہ یہ پرند گھونسلے میں سے سر و بازو نکال کر باہر جھانک رہا ہے اور اسکا پچھلا دھڑ ٹوپی کے پردہ میں ڈوبا ہوا ہے۔ دوسری جانب ایک کوّے کا بچہ ایسی صورت سے اور ایک جانب مری ہوئی چیل بیٹھی ہوئی تھی کیونکہ ناظرین کبھی کوئی کلاہ بھی اس آراستگی کے ساتھ دیکھی تھی اور جو ملبوس آپ کے زیب بر تھا وہ کلاہ سے بھی زیادہ سجا ہوا تھا۔ اوّل تو ایک دلق مرقع کی صورت بن رہا تھا کہ جسمیں دنیا بھر کے کپڑوں کی کترنیں جوڑ کر سی ہوئی تھیں اور اُن کترنوں کو کاریگر نے ایسے عجیب غریب انداز سے جوڑا تھا کہ صدہا جانوروں کی صورتیں پیدا کر دی تھیں لیکن جانور پرند و چرند وہ تو اسی قسم کے کہ نجس بھی ہوں اور منحوس بھی خیال کئے جاتے ہوں اور جو جگہ اُن سے خالی رکھی تھی وہاں رنگین بڑی چھوٹی کوڑیاں اور ہندسے گتّے وغیرہ جانوروں کی کھوپڑیاں ٹنکی ہوئی تھیں اور مُردے کی ٹانگوں کی نلیاں آپکے جبّہ میں سینہ کے مقام پر بشکل × چلیپا ٹنکی ہوئی تھیں اور دامن میں موذی جانوروں کی ہڈیاں سوکھی چھپکلیاں کنکھجورے کنسلائیاں اور زندہ سانڈے اور گوہوں کو چھید کر ٹانک رکھا

تھا اور دو سانپ اور دونوں زندہ دونوں کاندھوں سے کمر تک حمائل وار جنیؤ کے طور پر پڑے ہوئے تھے اور ایسے اس ترکیب سے تھے کہ پیٹ انکو تو چھیدا نہیں تھا کیونکہ مرجانیکا خوف تھا۔ دُم اور منہ وغیرہ مقامات کو چھید کر ڈوروں سے جسم کے ساتھ چسپاں کر دیا تھا اور گردنیں انکی چھوڑ دی تھیں کہ جب انکو حرکت سے ٹانگوں سے تکلیف ہو تو وہ زبان نکالیں اور لٹکیں اور کلاہ میں مینڈکوں کو باندھ کر ایسے انداز سے لٹکا دیا تھا کہ وہ خواہ مخواہ سانپوں سے ٹکرائیں اور کانٹے کے مقابل پیٹ چپ ایک سمت کو ایک بڑے سے شیولی کی بھی گت بنا رکھی تھی اور اسکا مونھ بھی رکھا تھا کہ کاٹ نہ کر سکیں سانپ کے محاذی تھا یہ تو آپکا جبہ تھا۔

کیوں ناظرین کچھ تو ریج فرمائیے گا اگر حضور پنچایت وہ کلاہ خلعت آپ کے لئے پارسل پر بھیجدیں تو اسے زیب دوش بھی فرمائیے گا اور نالائق نابکار تو ناظرین باتمکین کی خدمت میں نہایت گستاخ ہو گیا ہے کہ اس احمق کا ملبوس منحوس کہتا ہے کہ ناظرین باتمکین پہنیں نہیں ایڈیٹر صاحب پہنیں۔ میری کیا مجال جو خریداران کو وقعت کے ساتھ ایسی بے ادبی کروں یہ لباس میں نے ان مفت بروں کے لئے تجویز کیا ہے کہ جنسے اتنا بھی نہیں ہوتا کہ اگر قیمت نہ دیں تو دلالی کر کے کمل خریدار تیار کریں یا کوئی بڑا سا تجارتی اشتہار بھجوا دیں۔

ولاحول ولاقوۃ اس فضول معقولات سے۔ ان حضرت کے زیب پا جو کفش تھی کیا عرض کیا جاوے کہ ان مسخروں نے نہ معلوم ریچھ اور مگر مچھ کے پنجے کہاں سے پیدا کئے تھے۔ ایک پاؤں میں جو موزہ تھا کاریگر نے ریچھ کے پنجے کی کھال کھینچکر ایسی ترکیب سے سی تھی کہ بس ٹھیک پنجہ ہی پنجہ نمایاں تھا اور اسیطرح دوسری جانب مگر مچھے کا۔

اب آپکے لباس کا تو حال عرض کر چکا جو بارے لائق دید ہے جو بیان کرنے والا ہزار بیان میں اسکا نقشہ کھینچنے کی کوشش کرے مگر کیا ہو سکتا ہے لطف دید شنید میں کہاں۔ ان حضرت کی شکل و برزخ کا کیا حال عرض کروں آ قد و قامت سے تو یہی معلوم ہوتا تھا غیر معمولی جسامت کا انسان ہے اور اگر اس میں کسی قسم کی کاریگری کا دخل ہو تو ہزار تعریف کا وہ شخص مستحق ہے کہ جسنے صنعت کو صورت قدرتی سے ملتا وہ ستم کا لباس پہنایا تھا کہ جو کسی سے تمیز نہ ہو اور جو آپکا چہرہ تھا اس میں بندر لنگور بھیڑیے سؤر اور کتا الو چاروں جانوروں کے چہرونکی علامات مختلف کو اس خوبصورتی کے ساتھ ملایا تھا کہ چاروں مخلوط اور چاروں علیحدہ علیحدہ نظر آتے تھے اور اس انبوہ میں کوئی تو کہتا تھا کہ یہ عجیب الخلقت ہی قدرتی صورت ہے۔ کوئی کہتا تھا کہ کسی طرح چہرے کا سانچا کسی کاریگر سے بنوا کر جسطرح ربڑ کی مہریں ڈھالی جاتی ہیں اسیطرح یہ چہرہ بھی ڈھلوا لیا گیا ہے۔ اور اسے مونھ کے اوپر پہن لیا ہے لیکن صدہا آدمی جھانک جھانک کر دیکھتے تھے کہ کوئی تو

ایسی مطابقت دیکھیں کہ جس سے یہ تصدیق ہو کہ مصنوعی سونڈ پر لگا رکھا ہے لیکن کوئی ایسی بات نظر نہ آتی تھی اور پھر پھر کر اسی گمان کی تصدیق ہوتی تھی کہ چہرہ قدرتی ہے یا یہ کوئی عجیب الخلقت ہے جو صاحب کہ ان سے ہم کو تعریف تھی انکی کیفیت سنئے۔ آپ کا سن و سال کوئی قریب اسی برس کے ہوگا اور رنگ جوانی میں ضرور گورا ہوگا مگر کبرسن کے سبب سے جل کر بھرتے کے لئے بھاڑ میں جھلسے سفید رنگ کے بینگن کا رنگ بن جاتا ہے اور چونکہ دانت گر کر کلا پچک گیا تھا اور کلوں کا گوشت گل کر گالوں کی کھال جبڑوں کے نیچے دونوں جانب لٹک گئی اور چونکہ تھا جوانی میں کوئی زبردست جوان اور کلہ کا طول بے عرض ایسا ہی معلوم ہوتا تھا کہ کوئی گھوڑ منہا ہے اور وہ جو داہیں بائیں گالوں کی کھالیں تھیلیوں کی صورت دونوں جبڑوں کے نیچے لٹک رہی تھیں اور ذقن و غبغب کا گوشت بھی تحلیل ہو گیا یہ تیسری تھیلی ٹھڈی کے نیچے لٹک رہی تھی ایک تو ان میں مخروطی تھیلیوں کے مل جانے سے مونھ کی لمبائی بے اندازہ بڑھ گئی تھی دوسرے چہرے کے نیچے تین الٹے سینگوں کی شکل میں تھیلیاں اس سے شکل سخت بھیانک ہو رہی تھی اور ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ یا تو آپ قدرتی طور چک ورٹھیا پیدا ہوئے تھے یا یہ کہ بڑھاپے کی وجہ سے کلوں اور سر کے تالو کے بال گر گئے تھے اور وہ جس نام چڑیا کی دم صورت جو ٹھڈی پر دم کا پچھلا تھا اس سے چہرہ بھی نہیں مہیب بن گیا ہو بلکہ سخت مضحک تھا اور دہانہ چونکہ فطرتی طور پر بالکل کشادہ تھا اور اسپر دانتوں کے گر جانے اور کلوں کے پچک جانے سے جو اندروا خرید ہو گیا تھا اور طوطے کی نوک کی طرح بہت بڑی اونچی بانسے کی ناک تھی وہ مونھ کے گڈھے کے اوپر گھسی ہوئی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی اور بھوؤں کی چندی چوڑی اور اوپر کو ابھری ہوئی ہڈیاں بس بجنسہ مردہ کی کھوپری کی سی شباہت پیدا تھی اور چونکہ آدمی شتاب بے اندازہ دراز بالا اور بار عمر نے جو پیٹ کی طرف کاندھوں کو دبایا پس پشت کوب نکل آیا اور چونکہ کم سن عورت کے ساتھ شادی کی تیاری تھی چاہتے تھے کہ سینہ تنا رہے کمر تو سیدھی ہو نہ سکتی تھی اس کوشش سے آپ کی گردن میں ضرور تین جگہہ سے خم آجاتا تھا اور بعینہ اونٹ کے کوہان کی کیفیت پیدا تھی اس بیچارہ کے ساتھ بڑھاپے اور قدرت نے دل لگی کی تھی سو تھی لوگوں نے یہ ستم کیا تھا کہ اس ڈھیدار سفید ڈاڑھی کو بکرڈی رنگنے کے سبز رنگ سے تغیر کر سینگ کی وضع سوت دیا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈاڑھی نہیں ٹھڈی پر سبز رنگ کی میخ ٹھونک دی ہے اور وہ جو پچکے ہوئے کلوں اور غبغب کی تھیلیاں لٹک رہی تھیں ایک کو کالا ایک کو گلنار سرخ اور ایک کو سفید رنگا تھا اور مونچھوں کی جگہہ بکری کی دمیں دو مختلف رنگ کی لگا دی تھیں

اور بھبیٹر کی پشم کتر کر ست زنگی رنگ کر انگل سوا انگل اونچی اور اسیقدر چوڑی گوند کی مدد سے بھویں جمائی تھیں اور توے کی سیاہی میں تیل ڈال آنکھوں کے اوپر صورت بادام دو بیضاوی لکیریں اس شکل کی کھینچی تھیں کہ دو کمانوں کے گوشے ملا کر آڑے رکھ دیے ہیں اور کانوں کو کھریا سے یا سفیدہ کاشغری سے روغن سے سفید کر دیا تھا اور باقی تمام موہنہ کو بی دانہ کے لعاب میں کچھ گلنار و کچھ اودی پڑیا ملا کر رنگا تھا جس سے شکل بیطرح بھیانک و مضحک بن گئی تھی اور گھٹنوں دونوں ہاتھ گٹوں تک پہنچے کے اور پاؤں سرخ پڑیا کی رنگ میں بی دانہ کا لعاب ملا کر خوب گاڑھی گاڑھی رنگی گئی تھی گویا یہ معلوم ہوتا تھا کہ سرخ دستانے اور موزے پہنے ہوئے ہیں۔ اب اس شکل و صورت پر انکا لباس ملاحظہ کیجئے جیسی برازونگی ہندوستان میں ٹوپی کا گول گٹرا ہی ہوتی اور ایک قسم کی بمبئی ولایت سے ٹوپی آتی ہے کہ جس کا کنارہ خوب موٹا اور رولر کی طرح گول ہوتا ہے اور چندوا پیالی کی شکل سر سے چپکا ہوا ہوتا ہے۔ بس یوں سمجھ لو کہ چندوے سے خالی گھیرا تھا اور گھوڑے کی پرانی چمڑے کی اندھیری موہنہ کے محاذی نصف دائرہ میں لگی ہوئی تھی گویا دہانہ کی قائمقام تھی اور پیشانی مبارک کے اوپر لکھنوا زنانہ پرانے گھیتلے جوتے کی ایک پوای اس ترکیب سے لگی تھی کہ ایڑی کی طرف سے جوتے کا موہنہ باہر کی جانب کیا ہوا اور ٹیڑھی نوک اوپر کو کھڑی ہوئی اور اُس نوک میں کچھ مرغ کچھ کوے کے کچھ اُلو کے اور کچھ گدھ کے پر ملا کر ایک چوٹی لگی ہوئی تھی اور اس کے اوپر ایک بڑھیا کوئی پچاس روپیہ لاگت کی ٹوپی بھی سر کے تالو پر رکھی ہوئی تھی اور گلوے مبارک میں چھوٹے اور بڑے بڑے موتیوں کا مالا ریب گلے تھا اور سرخ جالی کا انگرکھا اور جالی ہی کا پائجامہ پہنے ہوئے تھے اور غارت دولہا انہی کا نام نامی تھا اور انہی کا خطاب و القاب گرامی تھا اور وہ جو دوسرے صاحب اُن کے ہم ردیف تھے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ آپ حضرت دولہا میاں کے چچا جان ہیں اور غارت دولہا فرط سعادتمندی سے ہمیشہ اُنکو چچا منحوس الدولہ کے نام و لقب سے یاد فرمایا کرتے ہیں اور وہ اپنے سعادتمند بھتیجے کو گھوڑے پر سوار کر کے بیاہنے جاتے ہیں اور شفقت پدری سے چچا جان خود بہ نفس نفیس خراہی میں بیٹھے ہیں۔

منحوس الدولہ کے ہاتھ میں جو چنور تھا اُس کا دستہ بیل کے سینگ کا تھا شاید قصابوں نے پھینک دیا اور کہیں گھر کے پچھواڑے سے اُٹھا لائے ہوں اس میں گدھے کی دُم نصب تھی اور اس دُم کے اردگرد دو چار طاؤس کے پر باقی سب ناپاک و منحوس جانوروں کے پر و بال لگے ہوئے تھے یہ چنور غارت دولہا کے سر پر جھلا جاتا تھا۔

ایک جم غفیر اس برات کے ہمراہ تھا اور یہی براتی اور یہی تماشائی تھے ایک زنخا بھی ناچتا جاتا تھا اور اس وقت چچا جان نے جو بھتیجے کو قواعد خانہ داری تعلیم کئے اس قابل ہیں کہ آب زر سے لکھے جائیں اور گو بظاہر جو بات تھی نداق تھی لیکن پیرانہ سالی میں جن کو شادی بیاہ کی ہوس ہوتی ہے اور جورو کے ہاتھ سے جو ذلتیں نصیب ہوتی ہیں گویا ہر فقرہ بجائے خود اُن ذلتوں اور شوہر کی دلی کوفتوں کا لب لباب تھا

بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ اس انبوہ میں انسان تو کیا ہوا کا گذر نہ تھا اور اس سڑک پر جلوس کے مقام سے آدھ آدھ میل تک آگے پیچھے اژدحام کی یہ کثرت تھی کہ اگر تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے آدمیوں ہی کے سروں پر ناچتی چلی جائے اور یہی کیفیت بازار میں دونوں طرف مکانات و بالاخانوں اور کوٹھوں کی تھی کوٹھے تو کوٹھے جب تماشائیوں کو کہیں جگہ نہ ملی تو سفالہ پوش مکانات پر چڑھ گئے اور مطلق یہ خیال نہ تھا کہ کھپریل کا نقصان ہوگا یا چھپر نیچے گر کر اپنے ہاتھ پاؤں ٹوٹیں گے اور شدت ہجوم سے جلوس کا چلنا محال تھا قدم قدم پر رک جاتا تھا اور چچا منحوس الدولہ اپنے بھتیجے غارت دولہا خون آشام جان کے درمیان مندرجہ ذیل جواب و سوال ہوتا تھا۔

غارت دولہا - اوں اوں !! ایں ایں گھٹش گھٹش (کچھ بزور اور کچھ بہ آہستگی رونے کی آواز-

چچا منحوس الدولہ - بھتیجے کیوں روتے ہو؟

غارت دولہا - چچا جان ابھی میری عمر ہی کیا تھی صرف ستتر برس یا پچھتر برس کی دودھ کے دانت ٹوٹے ہیں اور نئے دانت نکلے نہیں آپ کو شک ہو یہ دیکھئے - میاں دولہا نے جھٹ پھاڑ سا مونھ کھولدیا اور دونوں ہاتھوں سے لب بالائی و زیرین کو کھولکر چار طرف دانتوں سے خالی مسوڑھے کھولکر جبڑے کو چار طرف پھیر کر اپنا دہانا تماشائیوں کو دکھا کر یہ کہا کہ لوگو کسی کو رات اوندھی آتی ہے چچا جان کو چونکہ دن آندھی آتی ہے انکو نظر نہیں آتا ذرہ آپ لوگ تصدیق کر دیں کہ میرے منہ میں کوئی دانت ابھی تک نکلا ہے-

تماشائی - یک زبان ہو کر کوئی نہیں حضرت بالکل ننھے ہیں-

منحوس الدولہ - اے ناخلف یہ کیا رت اوندھی یہ تو تو نے ٹھیک کہا یہ کیا کہا کہ چچا جان کے دن اندھی آتی ہے - بازی بازی باریش بابا ہم بازی اب چچی کا عیب نابینائی بھی نہ چھپایا گیا-

غارت دولہا - یہ ظاہر ہو گیا تو بلا سے کہ چچی اندھی ہیں مگر صحت لفظی کتنی بڑی ہو گئی رت مخفف رات اوندھی غلط اندھی معنے کور شب کور مگر چونکہ وہ غلط العام تھا لیکن محاورہ میں کسی کا چارہ نہیں غلط العام فصیح ولیکن دن اندھی میرا خانہ ساز فقرہ تھا میں اس میں کیوں غلطی کرتا-

منحوس الدولہ - او ناسعادتمند تو تو ابھی بے دانت کا بچہ بنا جاتا تھا یہ لغت دانی کہاں سے سیکھی-

غارت دولہا - مجھے علم لدنی ہے-

منحوس الدولہ - اے بے ادب مخبط کفر نہ بک تو لغت دان کہاں سے بن گیا-

غارت دولہا - یہ بھی میرا ہی معجزہ ہے کہ اس ننھی سی عمر پر تم مجھے بیاہنے چلے ہو- اوں اوں ایں ایں گھٹش گھٹش (دبی رونے کی آواز)-

منحوس الدولہ - بیٹے یہ خوشی کے موقعہ پر کیوں روتے ہو-

غارت دولہا - اوں اوں - آں آں - آپ اس ذرہ سی عمر میں میری گردن پر جو بار عیالداری

لادتے جاتے ہیں کیوں؟

منحوس الدولہ ۔ برخوردار حیات مستعار کا کچھ اعتبار نہیں تمہارے باپ غریق لعنت کی یہ آرزو نہ بر آئی کہ تمہارا سہرا دیکھنا نصیب ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ میں بھی موت کا ٹیٹوا دباؤں چونکہ کلمہ نحس اپنی نسبت کہنا مناسب نہیں میں نے یہ نہیں کہا کہ کہیں موت میرا ٹیٹوا دبائے ۔ غرض خواہ میں موت کا خواہ موت میرا ٹیٹوا دبائے قبل اس کے کہ مروں یہ تمنا بر آئے کہ بھتیجے کا سہرا دیکھوں اور تمہارے باپ میرے بھائی مغفور و فرخ نصیب نے جو وصیت کی تھی اُس کے بار سے ادا ہوں ۔

غارت دولہا ۔ آپ بار وصیت سے ہلکے ہوتے ہیں بار عیالداری مجھ پر لادتے ہیں ۔

منحوس الدولہ ۔ سہارا میں دونگا ۔

غارت دولہا ۔ کس کس وقت کس کس موقع پر ۔

تماشائیوں نے ایک قہقہہ لگایا ۔

منحوس الدولہ ۔ سخت ناخلف ہو بزرگوں سے بھی نہیں چوکتے اور باراتیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا حضرات نے دیکھا بچہ کیا طبیعت دار ہے ۔ وہ طرار چچا ہے جو بھتیجے کو چپت رسید کی یہ اس کا تڑاخہ ہوا ۔

(ٹھیرا د بھتیجا جو چچا پر چپت کی آیا یہ اُس کا ٹھیرا کا تھا) ۔

منحوس الدولہ نے اہل بارات کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ حضرات نے دیکھا بچہ کے زور بازو کو کیا چپت پڑتی ہے ۔ ماشاء اللہ ہونہار ہے اور اس جملہ پر تماشائیوں نے پھر ایک فرمائشی قہقہہ لگایا ۔

اور غارت دولہا کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ بیٹا گھبراؤ نہیں ہر موقع پر گھبراؤ نہیں اور چند گر بتلاتا ہوں اگر اُنکو اپنا دستور العمل زندگانی بناؤ گے یہ نوبت ہی نہ آئے گی کہ مجھی کو مدد دینے کی ضرورت پڑے مددگاروں کے پرے کے پرے خود بخود موجود رہیں گے ۔

غارت دولہا ۔ ارشاد ۔

منحوس الدولہ ۔ یہ مثل تم نے سنی گربہ کشتن روزِ اوّل ۔

دھڑ د چپت کا تڑاخا ۔ آپ نے بھتیجے کو چپت لگائی ۔

غارت دولہا ۔ حضرت سُنی تو ہے لیکن آپ تو اس زور سے چپت لگاتے ہیں کہ یہ اندیشہ ہے کہ نتھنوں کی راہ سے مغز نکل جائے اور مغز کے ساتھ آپ کی نصیحتیں بھی نکل جائیں ۔

منحوس الدولہ ۔ بیٹے گھبراؤ نہیں ۔ ٹھوک ٹھوک کر مغز میں بھرتا ہوں کہ نکلنے نہ پائیں اور دوسرا یہ مقصد ہے کہ بھتیج بہو کی چپتگاہ ٹھوک پیٹ کر درست کرتا ہوں ۔ اس میں دوہرے فایدے ہیں ۔ ایک تو یہ چپتیں کھاتے کھاتے تمہاری سر کو چپت سے زیادہ سخت پاپوشکاری کی مشق ہو جائے دوسرے یہ کہ جو تمہارے تالو پر تھوڑے سے بال باقی رہ گئے ہیں ان کے سبب سے چپت کا جیسا چاہیے تڑاخا نہیں ہوتا اور جو تمہاری بیوی نے آکر پاپوش بازی کی اور اچھی طرح آواز نہ ہوئی تو اس کو شبہہ ہے کہ تمکو چوٹ نہیں لگی بجائے پاپوش کے سِل بٹے سے تمہاری خبر لے اور جان کی نوبت آ

ابھی سے تمہاری حجامت کر کے سر کو صاف چٹ بنائے دیتا ہوں کہ ہلکا سا ہاتھ بھی پڑ جائے۔ تو وہ بھڑاکا ہو کہ بیوی صاحب کو چپت کار گر ہونے کا اطمینان ہو۔ اور دیکھو یہ دخل در معقولات اچھا نہیں تم کیسے بودے ہو ذرہ سی چپت کے صدمہ کے لئے بات کا مزہ کھوئے دیتے ہو جو نصیحت کہ مار کے خالی کیجاتی ہے وہ بھول جاتی ہے اور جو مار کے ساتھ ہوتی ہے چونکہ چوٹ کے معاوضہ میں حاصل ہوتی ہے کبھی فراموش نہیں ہوتی۔ اور مجھ سے بہادر کا بھتیجا اور چوٹ مردانہ وار سہنے میں ایسا کچا اور خدا جنت نصیب کرے تمہارے والد مغفور کو کہ ایک ایک بیٹھک جلسہ میں گن کر دو دو سو چپتیں اور پانچ پانچ سو جوتے ٹھوک گئے لیکن مجال نہ تھی کہ اس بہادر کے تیوری بل آ جائے۔ اسی خندہ پیشانی سے سوال جواب کئے جاتا تھا ایک نالائق تم ہو کہ دو چپتوں میں چیں بول دئے۔ وہ بیٹا کیا جس میں باپ کا اثر نہ ہو مثل مشہور ہے۔ تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ و نیز لوگ تو دیکھیں کہ تم نے کھوپری کی مضبوطی کہاں تک ترکہ پدری میں پائی ہے

غارت دولھا۔ بہت خوب چچا جان ایسی خطا پھر کبھی نہ ہوگی لیکن میں نے اماں جان زندہ در گور سے یہ بھی تو سنا تھا کہ والد طولعمرہ مرحوم کی ہتھیلیاں کھوپری سے کچھ کم مضبوط نہ تھیں جس طرح کھوپری چپتیں کھانے میں ایسی پتھر کی طرح بالکل ٹھیس ہو رہی تھی۔ ہاتھ بھی فولادی تھے۔ جہاں مجھے ترکہ پدری میں چپتیں کھانے کے لئے فولادی کھوپری ملی ہے وہاں دھولیں لگانے کے لئے ایک اژدھاتی ہاتھ بھی عطا ہوئے ہیں میں دونوں کا نمونہ دکھاؤنگا۔

منحوس الدولہ۔ (دل میں یہ سنکر گھبرائے کہ ہے دیوانہ مگر بکار خود ہوشیار کہتا ہے۔ بیٹے کی اپنی کھوپری کی بھی خبر نہیں۔ لیکن اسے اس خیال سے ٹالنے کے لئے) بیٹا ہی تم نے پھر دخل در معقولات کیا۔ میں ابھی دستکش تمہاری بیوی کا بار تمہیں پر ڈالدونگا۔

غارت دولھا۔ کیا آپ کا یہ بھی ارادہ تھا کہ بیوی کا بار آپ اٹھاویں۔

منحوس الدولہ۔ تم تو بات بات میں پے نکالتے ہو۔ ایک دن ہی وہ بار بٹاتا جب بھی خیر تھی۔ اور کتنے تمہاری بیوی کا بار اٹھانے میں تمہارا ہاتھ بٹائیں گے۔ میں تو یہ کہتا تھا کہ اگر ایسا ہی دخل در معقولات کرو گے تو وہ دستور العمل عیالداری نہ بتلاؤنگا۔

غارت دولھا۔ چچا جان آپ وہ دستور بتائیں اور بتلائیں! اور نہیں بتلاتے تو بھتیجے بہو کو آپ ہی لے جائیے بندہ ابھی اس بار سے دست بردار ہوتا ہے۔ اور میری توبہ جو میں آگے دخل دوں۔

منحوس الدولہ۔ میں کیا کہتا تھا۔

غارت دولھا۔ گربہ کشتن روز اول۔

منحوس الدولہ۔ شاباش خوب یاد رکھتے ہو دیکھی بھتیجے چپت کی تاثیر کہ جو بات ایکدفعہ دماغ میں ٹھوک کر بھری تھی دیکھو کیسی وقت پر نکل آئی۔ اب میں وہ دستور العمل بیان کرتا ہوں۔

۱۔ جیسے ہی صبح کو اٹھو جھک کر بیوی کے قدمبوس ہونا اور بکمال ادب فرشی سلام کرنا اور یہ کہنا بی صاحبزادی بیگم اماں اور سب کہنا یہی بات کہنا۔

غارت دولھا۔ وہ جو رات بھر قدمبوسی کی وہ کافی نہ تھی جو علی الصباح پھر اسی کی ضرورت ہو۔

منحوس الدولہ۔ بیٹا بونا تو اسی کا ہے کہ رات کو تم سے قدمبوسی ہو ہی نہ سکیگی۔ فعلی قدمبوسی کا عوض قولی قدمبوسی ہی سہی کسی طرح تو اس کا جی ٹھنڈا ہو اور کیوں بیٹے تم نے پھر دخل دیا۔ جو پوچھنے کی بات تھی وہ نہ پوچھی کہ بیوی بھی کہا صاحبزادی بھی کہا طول عمرہ بھی کہا جو چھوٹوں اور فرزندوں کو دعا دیا کرتے ہیں یہ تین متضاد خطاب کیسے۔ نالایق کودن گاودی لے سن اس میں کیا حکمت ہے۔ بیوی تو بیوی وہ ہے۔ صاحبزادی یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ ہمیشہ دعا میں استقبال و حال کو ماضی محقق الوقوع کے ساتھ تعبیر کیا کرتے ہیں یہ بشارت اولاد ہے۔

غارت دولھا۔ صاحب زادہ کیوں نہ کہا بیٹی سے بیٹا اچھا۔

منحوس الدولہ۔ او بیوقوف تو نے نہیں سُنا اَلجِنسُ اِلَی الجِنسِ یَمِیلُ۔ جب بیوی عورت زاد ہے تو جب تک بیٹا نہ ہو اس وقت تک بجائے بیٹے کے بیٹی کے نام سے اسے زیادہ تر تسکین قلب حاصل ہوگی اور جب تک اولاد ہو خود اسی ماں ہی کو اولاد کے نام سے پکار لیا اور جب یہ ایک دفعہ مسلّم ہو گیا کہ بیوی کو اولاد کے نام سے پکارا گیا تو اولاد کے نام کے ساتھ کلمہ دعائیہ طول عمرہ کہنا لازم آیا۔ ابے سُنا تونے فِعلُ الحَکِیمِ لَا یَخلُو عَنِ الحِکمَۃِ حکیم کا کام کبھی خالی از حکمت نہیں ہوتا۔ (دھڑ دو ہی چپت کی آواز)

قہقہہ! قہقہہ! اخاخاخا! تماشائیوں نے اس جملہ پر وہ فرمایشی قہقہہ مارا کہ سلطان بازار گونج گیا۔

غارت دولھا۔ آپ تشریح تحقیق اتنی کرتے ہیں کہ سارا مطلب خبط ہو جاتا ہے۔

منحوس الدولہ۔ مرحبا جان عمو مرحبا بزرگوں کی نصیحت ایسی توجہ اور بے صبری کے ساتھ سُننی لازم ہیں۔ لو سنو دوسرا اصول مگر دخل نہ دینا۔

۲۔ جو تم نے کمائی کر کے جورو کو کھلایا کیونکہ اس پچھتر برس کی ننھی منّی سی عمر میں شادی بھی کرنا اور جورو کو کمائی بھی کھلانا ڈبل احمق بننا ہے۔ جورو کو تو یوں ضایع کیا کہ ایسی صغر سنی میں شادی کی اور کمائی یوں ضایع کریں کہ خود مشقت کر کے چار پیسے کمائیں اور جورو کے ہاتھ سے دوسروں کو کھلوائیں۔ اگر تم نے جورو کی کمائی کھائی جب تو ہم تمہارے چچا اور تم ہمارے بھتیجے۔ تمہارے باپ اپنے باپ تمہارے دادا کی سُنّت پر چلتے تھے کہ تمہاری اماں مرحومہ نور چشمی مد عمرہ سر شام گھر سے سیر کو تشریف لیجاتی تھیں اور وہ جنتی کیا لایق تھی کہ گھر سے جاتی تھی خالی ہاتھ اور کبھی خالی ہاتھ

واپس نہ آئی۔ اگر آدھی رات کو بھی لوٹی تو روپیہ دو روپیہ کی چوڑیاں اٹھنیاں مٹھائی کی ہانڈ دونے بیدی کی ٹوکریاں۔ بالائی کے پیالے ہر فصل کے پھول کے گہنے ہار عطر وغیرہ کھانے پینے پہننے کی دس چیزیں ہمراہ لاتی تھی اور اگر کبھی ایسا اتفاق ہوا کہ تمام شب باہر بسر کی تو صبح کو لامحالہ پانچ پانچ دس دس روپیہ اور کپڑوں کے تھان اور قیمتی زیور ساتھ ہوتے اور تمہارے باپ مرحوم نے مدت العمر کبھی اپنے ہاتھ سے گھڑے سے پانی بھی نہ اونڈیلا۔ بھابی جان کی بدولت گھر میں ایک امیر کے دربار کی سی کیفیت رہتی تھی ہر عمر اور ہر درجہ کے انسان کا جمگھٹا رہتا تھا اللہ اللہ کیا خلق تھا کہ عورتیں تو عورتیں مرد اُن کے دیوانے تھے۔ اور ہر ایک اس وقت کے نکھٹو اور نالایق مرد کہ آپ مریں سر کا پسینا جب تک پاؤں تک نہ آئے چار پیسے نہ ملیں اور اس محنت شاقہ سے پیدا کئے ہوئے پیسے کو وہ جو اژدہا سے خونخوار آدمی صورت جنگبین آباد گھروں کی زندہ چڑیلیں بیوی نام خصم کام احدنین مجسم قہر الٰہی سر پر مسلط ہیں لائے اور سعادتمندی نے اُن کے ہاتھ پر رکھ دیا اور وہ مالک مختار ہیں جو چاہیں سو کریں پرائے مال پر دیدے لال اگر کماؤ نے کہیں کسی شوق ذاتی میں دو چار پیسے کھو دئے بیوی ہیں کہ بلا کی طرح چپٹ گئیں بیچارے کی پیچھا چھڑائے نہیں چھوٹتا۔ یہ پرانے زمانوں کی وحشت ایسے بیجا دستور اس نئی روشنی کے زمانہ میں موافق وقت نہیں دانایان فرنگ کو دیکھو کہ جن کی جوروان کیسی کارگن اور مستعد ہیں جب تجربہ سے دیکھ لیا کہ یہ مس نام بت سیم اندام لعبت نزاکت ملاشجب مجسم پری نژاد انگریزنیں کیا عورت نہیں اور دنیا میں مردوں کے کرنے کا وہ کونسا نرم و سخت کام ہے جو یہ نہیں کرتیں گھوڑے یہ دوڑائیں۔ علمی امتحانوں میں مردوں کو مات دیں تو ان ہندوستانی عورتوں میں ایسے کیا سرخاب کے پر لگے ہیں کہ ہم مرد بیچارے جان کھپائیں اور ان کو بیٹھے بٹھائے کھلائیں۔ مردوں کے لئے یہ توالد و تناسل سے متعلق خدمت کیا کم دشوار فرض ہے۔ کہ باقی امور خانہ داری اور ترددات معیشت کا بوجھ بھی ہمارے ہی سر ہے۔ سیاست مدن میں تقسیم محنت کے بیان میں تو دیکھو یہ عورتیں کوئی کام نہ کریں صاحب کیوں نہ کریں جیسے تمہارے باپ تمہارے دادا کی سنت پر چلے تھے تم اپنے باپ کی سنت پر چلنا۔ کہ اور ایک وقت وہ آئے گا کہ قوم میں نیکنامی ایجا تمہارا حصہ ہوگی ان عورتوں کے پنجہ عذاب سے مردوں کو آزاد کرنا تمہارے کارنامہ زندگانی میں ایک خاص چمکتا ستارہ ہوگا۔

تڑ دہی چپت کی آواز۔

۳ ۔ جو شخص کہ تمہارے نام سے دروازہ پر آکر آواز دے اور تم دیکھو کہ وہ تمہارا واقفکار نہیں تمہارا جو کبھی بیوی سے یہ سوال کیا کہ ایک

اجنبی شخص نے تمہارے دروازہ پر کیوں آواز دی اس میں تمہاری کتنی بڑی ناموری ہے - کہ تمہارے گھر پر پہنچتیں وہ لوگ آ ڈھونڈتے ہیں کہ جنکو تمہارے دیدہ ہیں نہ شنیدہ - زیادہ تفحص سے دل کو پریشان نہ کرنا -

غارت دولہا - کیوں حضرت بہت سے لوگوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ مرد کے نام سے دروازہ پر آواز دیتے ہیں اور ہوتا ہے کام بیوی سے - یہ کیوں نہ دریافت کرے - کہ وہ آواز دینے والا کون ہے اور گھر پر آواز دینے سے کیا غرض تھی -

منحوس الدولہ - آپ بھی نرے پیر نابالغ ہیں - او نادان جس کا نام فلسفی اور نیک خیالی ہے اس کا مقتضی یہی ہے کہ زندگانی میں خواہ کیسی ہی تلخ و درشت بات پیش آئے اُسے خواہ مخواہ اچھے معنوں پر محمول کرے اور زندگانی بہ آرام بسر کرنے کا یہ بہت بڑا گر ہے اور جو شخص کہ ہر بات میں بُرے پہلو کو پہلے دیکھتا ہے ہمیشہ اُس کی زندگانی بہ تکلیف گذرتی ہے - اب اسی معاملہ کو لو کہ تمہارے نام سے کسی شخص نے تمکو پکارا اور در حقیقت اس نے اسی قسم سے پکارا کہ اگر تم گھر پر نہ ہو تو تمہاری بیوی سے جس کام کے لئے آیا ہے اُسے طے کرے اور اگر ہو تو تم سے دو چار ادھر اُدھر کے بہانے کر کے چلدے اور تم کو یہ عادت ہے کہ ہر بات میں پہلے جانب نیکی کو دیکھو تم نے دل کو تشفی دی کہ دنیا میں جتنے لوگوں سے ملاقات ہے کبھی نہ کبھی انسے ہم اجنبی تھے اور ملاقات پیدا ہونے کی ہزاروں صورتیں ہوتی ہیں تم تمہارا دل کسقدر صدمہ و رنج سے بچگیا اور اگر تم بدظن ہوتے تو تمکو مفت کا ایک خلجان پیدا ہوا اور تمہاری بیوی کریں گی وہی جو اُنکے مزاج میں آویگا -

۴ - اگر کوئی اہل معاملہ مثلاً قرضخواہ یا فیدار تمہارے دروازہ پر تقاضے کو آئے اور خود تمہاری بیوی تم سے فرمایش نہ کرے تو خبردار تم اس گفتگو کے لئے پیش قدمی نہ کرنا - تم سے زیادہ عمدہ و سلاست کے ساتھ تمہاری بیوی وہ معاملہ طے کرے گی جو اُسے تمہاری بیوی کی مروت ہوگی وہ تمہاری نہ ہوگی - چونکہ تم کُجحتی ہو پوچھوگے کیوں میں کہونگا کہ ان عورتوں کے پاس نقش لبست ہے - تم پوچھو گے کہاں ہیں جو اسکا جواب ہے گو وہ نہ دیکھوں وہ نقش لبست کی جگہہ نہ بتلا سکوں لیکن یہ ضرور کہونگا مجسم نقش لبست ہیں -

۵ - قصائی میوہ فروش کھٹیرا - بزاز - حلوائی - بساطی - گندی وغیرہ جتنے پھیری سودا بیچنے والے آئیں کہ اگر خود ہی بیوی صاحب کی فرمایش نہ ہو تو زینہار جو تم نے خود سودا لیا یاد رکھنا کہ گھٹی میں رہو گے اور جو وہ لیں گی کم از کم دو چند کی کفایت ہو اور یہ بھی عجب نہیں کہ سودا بلا قیمت ملجائے اور ساتھ ہی سودے والا بے تنخواہ نوکروں کے زمرہ میں داخل ہو جائے اور کام کاج کو ایک مفت کا آدمی ملے - تم پوچھوگے کیوں میں کہونگا یوں کہ عورتیں خود ایک

درشتنی ہندسی ہیں۔ وہی لچھمی یا دولت کے نام کی بھوکی ہیں اور نظامی گنجوی کا یہ مشہور مصرعہ ہے "کہ زر می کشد در جہاں گنج گنج" یاد رہے۔

۴۔ اگر کوئی تمہارے دروازے پر آواز دے اور اس کی آواز سنتے ہی تمہاری بیوی بول اٹھیں کہ اوہو یہ بھیا ہیں یا وہ ہیں چچا جان ہیں یا۔ ماموں ہیں۔ سالے ہیں۔ پھوپھا ہیں یہ ہیں وہ ہیں۔ اگر چاہتے ہو کہ بیوی تمہارے حق میں برکت و موجب خانہ آبادی بنیں اور برکت سے تمہارے حق میں لعنت الہی نہ بن جائیں اور خانہ آبادی سے وہ باعث خانہ ویرانی نہ بنیں تو میری اس نصیحت کو یاد رکھنا کہ ایسے معاملات میں بیوی کے قول کو وحی آسمانی جاننا تا بہ آنکہ صریحاً تمکو معلوم ہو کہ نزدیک چھوڑ کے دور کے رشتہ تک نہیں لیکن تم یہی جاننا کہ صلہ رحم ہے اگر واسطہ رحم نہیں تو اسے تمہاری بیوی نے کیوں گھر پر رشتہ دار کے نام سے بلایا یاد رہے کہ ایسے معاملات میں بیوی کی آنکھ دیکھنا اپنی بند رکھنا بیوی کے کان سے سننا اور بیوی کی زبان سے بولنا اگر تم اعتراض کرو کہ یہ کیوں دیکھو دانایان فرنگ کو اُن کی اصطلاح میں جورو کو better half یعنی عمدہ نصف حصہ جسم کہتے ہیں سنسکرت و بھاشا کی قدیم کتابوں میں نام ہے ادھانگی یعنی نیم بدن اور شرعاً طبعاً یہ بات ثابت ہے کہ ازدواج سے دونوں کا جسم و جان ایک ہو جاتا ہے۔ اور اگر تم نے زیادہ پوچھ گچھ کی تو مثل مشہور ہے جتنا چھانو اتنی ہی کرکری نکلتی ہے

غارت دولہا۔ [illegible] کا کام بیوی کے اعضاء سے لئے دیکھے اس کی آنکھ سے سنے اس کے کان و زبان سے تو یہ بھی کیوں نہیں کہتے کہ کھائے پئے بھی اس کے منھ سے جب پیشاب پاخانہ پھرنا ہو تو کیا کرے کہے بیوی میرے بدلے تمہیں پاخانہ پھر آنا تمہیں میرے بدلے پیشاب کر آنا۔

منحوس الدولہ۔ کیوں بھتیجے وہی دخل در معقولات د حضرت چپت رسیدگی؟

۷۔ اگر کبھی تمہاری بیوی نے تمہارے سامنے کوئی ایسا کھانا رکھ دیا کہ جس کے پکوانے کی تم کو مقدرت نہ تھی یا تم نے جس کا سامان لاکر نہیں دیا یا یہ کہ تمہارے علم و یقین میں جو نہیں لایا گیا یا از قسم حلوا سوہن یا شیرینی و میوہ وغیرہ بچوں کو کھاتے دیکھنا خبردار زبان بند رکھنا جہاں تم نے اتنا پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا تمہارا ہی نقصان ہوگا۔ تم محروم رہو گے اور وہ تو چھینکینگی ہی۔ علی ہذا القیاس اگر بیوی کو کوئی عمدہ اور نیا کپڑا یا زیور پہنے دیکھنا اول تو عقلمندی اس میں ہے کہ آثار بشاشت چہرہ پر ظاہر کرنا اور وہ کلمات تعریف کہہ دینا کہ واہ بیوی کیا گرہستن ہو کہ بہت تھوڑی آمدنی میں انتظام خانہ داری بھی اچھا رکھا اور چار چیزیں بھی بنائیں اور اگر دیکھو کہ اتنا حوصلہ نہیں رکھتی کہ ایک خیال ترش کو خوبصورتی کے ساتھ چھپا جاؤ تو خبردار خبردار کوئی کلمہ تحقیق دریافت جو منہ سے نکلنے پایا

اگر اچیانا زبان پر آنے کو ہو تو زبان دانتوں کے نیچے داب لینا۔ اگر اس نصیحت پر عمل کروگے تو اس میں دو فائدے ہوں گے ایک تو تمہاری اہلیہ تم سے نہایت رضامند ہونگی اور دوسری عورتوں کے سامنے تمہاری تعریفیں ہونگی تم کو کہیں گی کیا سیان آدمی ہے بھلا بتائیں گی۔ دوسرے یہہ کہ اُس کے دل سے جو دغدغہ جاتا رہے گا سرمایہ کو پوشیدہ نہ کر سکیگی۔ اگر کبھی تم سے بگاڑ ہوا اور تم علحدہ ہوئے تو بیوی کے جاتے جاتے حالی قدر حیثیت تمکو اچھا خاصہ سرمایہ دوسیرے کا کمایا دوسرے کا جمع کیا ہوا مفت میں ملجائے گا اور تیسرا یہ فائدہ کہ جب تک وہ نیک بخت تمہارے گھر میں رہینگی آراستہ پیراستہ رہینگی محلہ میں تمہاری حرمت و وقعت بڑہیگی۔

۸۔ جب کبھی تمہاری کسی نئے شخص کے ساتھ ملاقات ہو اور وہ ہو بھی حسین وجوان وشوقین اور تم اُسے اپنے گھر پر بلاؤ یا وہ خود تمہارے گھر آئے تو پہلے روز تو اُسے گھر سے بہت دور بٹھانا اور پردہ کا نہایت سختی کے ساتھ اہتمام کرنا یہ اس غرض سے کہ جتنا تم پردہ کا زیادہ انتظام کروگے اتنا ہی اُس مہمان کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ ضرور کوئی جواہر ہے کہ جس کے چھپانے کا اتنا خیال ہے اور اس سے اشتیاق بڑہے گا۔ اور جس وقت کہ تمہارے گھر کے لوگوں سے سلسلہ آمدرفت جاری ہوگا تو پہلے پردہ کی عظمت سے اُس کے دل میں قدر بڑہے گی۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کرنا کہ اس مہمان سے یہہ کہدینا کہ بیگم صاحب آپ کو سلام دیتی ہیں اور مزاج پوچھتی ہیں اور دوسری مرتبہ جو وہ شخص آئے ایسی جگہ بٹھانا کہ بیگم صاحب اصالتاً اُس مہمان سے صاحب سلامت کرلیں بلکہ پان بھی اپنے ہی دست مبارک سے دیں۔ بھتیجے اگر تم نے میری اس نصیحت پر عمل کیا تو یاد رکھنا کہ محلہ میں جہاں تم رہتے ہو تمہارا پلہ بھاری ہوگا تمہارے دس طرفدار جہاں جاؤ گے پیدا ہوجائیں گے اور کاروبیکاری دونوں میں بفراغت بسر ہوگی۔ اور اگر کہیں آپ نے بے حوصلگی کو دخل دیا تو یاد رہے کہ جتنے آپ کی بیوی کے حامی مددگار ہوں گے اُتنے ہی آپ کے دشمن اور آپ کی کمائی میں برکتی ہوگی اور عجب نہیں کہ آپ کی بیوی کو کوئی ایسا مرض لاحق ہوجائے کہ جسکی علامتیں ظاہر نہ ہوں اور ہمیشہ آپ کو بیوی کے دوا درمن میں حیران ہونا پڑے اور حکیم وڈاکٹر بلانے پڑیں اور آپ کی بیوی دل میں ہنسیں کہ بھڑوے نے بڑا پردہ کیا تھا مگر میں نے بھی وہ مجبور کیا کہ اپنے پاؤں حکیموں کو بلاکر لایا اور غیر مردوں کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دیا۔

۹۔ جس جگہہ تمہارا گھر ہو اور اُس محلہ کے نوخیز جوانوں ہمسایوں کے ساتھ تمہاری بیوی بھائی خالہ چچا نانا ماموں دیور جیٹھ وغیرہ رشتے پیدا کریں یا وہ لوگ خود پیش دستی کریں تو تم اس میں زیادہ غیرت داری ونفاست کو دخل نہ دینا بلکہ دل کو میدان تسلی دینا۔ تمہاری اہلیہ تجربہ ست آب ہے کہ ہر شخص کو شکل باپ

بھائی وغیرہ ایسے رشتہ داروں کے سمجھی ہیں کہ جن کے ساتھ شرعاً نکاح حرام ہے اور جن سے پردہ غیر ضروری ہے اور بقول عورتوں کے زبان تمام جسم میں حلال ہے اور باقی سب جسم حرام اسی زبان سے بیٹا بیٹی ٹھہراتے ہیں جیسے زبان سے بھائی کہہ لیا وہ بھائی جسے باپ کہہ لیا وہ باپ گو بیچاریاں یہ جانتی ہی نہیں کہ جس مذہب کی پیرو ہیں اُس میں منہ بولا رشتہ تو درکنار لے پالک بیٹی بیٹے وغیرہ رشتوں کی کوئی اصل نہیں اور حضرات بزرگان دین نے خود جس کی نظیر قایم کی ہے سو اور غیر مرد و عیاش کب ایسے باپ بھائی کہہ دینے سے پروا کرتے ہیں لیکن شوہر اس بات سے اپنے دل کو کسقدر تسلی دے سکتا ہے کہ اول تو کیا اس مرد و عورت کو زبان کا اتنا پاس بھی نہ ہوگا کہ جسے باپ بھائی بہن ماں کہا اُسی کے ساتھ بدنگاہی کریں گے اور اگر ایسا ہو بھی تو جب بھی میرا اسقدر رعب تو ہے کہ جس زن و مرد کے ساتھ رشتہ آلودگی پیدا ہو گیا عورت تو اُسے باپ بھائی اور وہ مرد عورت کو بہن اور ماں وغیرہ کہتا ہے اُنکا دل خود اُنکو ہر وقت اس گناہ کی سزا دیتا رہتا ہوگا ماسواء اہل محلہ اور خویش و اقارب کی علانیہ طعن و تشنیع سے زبان بند رہتی ہے اور جو مائل ہیں وہ اپنے محکوم کو یہاں تک نہیں دباتے کہ بغاوت پر آمادہ ہو جائے اور بہت سی باتوں سے دیدہ و دانستہ اغماض کر جاتے ہیں کہ کھلی بغاوت پر نہ مستعد ہو جائے تو اس وقت وہ جو ذرہ سا لحاظ باقی تھا وہ بھی گیا۔ بھتیجے جس شخص کو تمہاری عورت باپ بھائی وغیرہ کوئی رشتہ داری کا خطاب دے اور وہ مرد بھی اُس کے جواب میں اُسے بہن بیٹی بھانجی بھتیجی بھاوج وغیرہ بنائے تم اس پر کفایت کرنا اور اُن کے حالات میں زیادہ تحقیق و تدقیق کو دخل نہ دینا اگر اس اصول پر چلوگے تو آباد رہوگے۔

۱۰۔ بھتیجے جب تمہاری بیوی کہیں کہ حضرت عباس کی درگاہ یا حضرت شاہ مینا کے سلام کو جاؤنگی یا یہ کہ مسجد میں چراغ جلانے جاؤنگی۔ یا یہ کہیں کہ اماں خالہ یا نانی پھوپھی چچی بہن بہنوئی کے گھر یا کسی سہیلی کے یہاں جاؤنگی تو سعادتمندی اسی میں ہے کہ خود ہی ڈولی بلا لینا ورنہ کم از کم آمد و رفت میں مانع نہ ہونا اور اگر ہوگے تو پچھتاؤ گے کیونکہ جیسے پانی میں یہ قدرتی خاصہ ہے کہ جب تک اُس کی پنسال نہ برابر ہو جائے نہ ٹھہرے ویسے ہی بوڑھے اور نامرغوب شوہر کی جورو تاوقتیکہ جس شخص سے ملنے کے لئے اُس کا جی چاہے نہ مل لے وہ گھر میں نہیں رک سکتی۔

۱۱۔ جالی کشیدہ پھندنے مُرکی تیلچی وغیرہ سوئی کے جتنے کام عورتوں سے کروانے والے لوگ ہیں خواہ وہ کیسے ہی خوبصورت اور نوجوان ہوں بانکے ہوں مشہور شہدے ہوں لیکن اگر آپکی اہلیہ اگر انہیں سے کسی کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہیں ہرگز مانع نہ ہونا۔ ارے میاں ایک ذرہ سی عالی حوصلگی میں سو مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں اور تھوڑی سی تنگ نظری میں آسانیاں مشکل بن جاتی ہیں ع نام ہوا آپکا اور کام ہمارا ہو جائے بس سمجھ جاؤ عاقلاں را اشارہ کافیست۔

۱۲- اگر تمہاری بیوی پر کوئی جن بھوت شہید و آسیب کبھی کبھی چڑھتا ہو یا کسی پیر فقیر کا سایہ ہو اور جو سیانا عامل مُلّاں حاضرات و تعویذ و گنڈہ اور نقش سے جوروجی کو جھاڑتا ہو خبردار خبردار اگر کبھی صراحتاً یا اشارتاً کنایتاً یہ ظاہر کیا کہ تم مشتبہ ہو یا مصارف حاضرات یا مال کھلائی سے گھبرائے اپنے کئے کو پچھتاؤ گے مبادا آسیب کے ساتھ خود جورو شریف نہ وڑ جاویں۔

تڑاخ۔ تڑاخ۔ تڑاخ ادہو طرفہ چپت بازی کی آواز منحوس الدولہ نے غارت دولہا کو غارت دولہا نے منحوس الدولہ کے چپت رسید کیں۔

غرضیکہ میاں دولہا کو اُن کے چچا وہی دستور العمل عیالداری کے قاعدے سکھاتے یا خود یا چپت بازیاں کرتے مورچھل جھلتے ہوئے جلوس جو کمہارے کے پُل سے چلکر مولوی گنج منشک گنج رکاب گنج۔ رکاب گنج سے راجہ کے بازار پاٹا نالہ سے چوک کہنہ چوک جدید میں گشت کرتا نخاس سے براہ محلہ یحییٰ گنج اپنے مرکز اصلی یعنے کمہاروں کے پُل پر آیا اور یہاں درگاہی لال کی بارہ دری سے کوئی دو سو قدم جانب شمال مغرب کیل گھر بزقصابان کے متصل ایک مکان میں بی دولھن یان ملگجے بیٹھی ہوئی تھیں اور سمدھیانہ والوں کو انتظار تھا کہ کب برات گشت کرکے آوے اور کب نکاح ہو جسوقت کہ بارات روانہ ہوئی تھی قریباً پانچہزار آدمی اُس کے ہمراہ تھا اور واپسی کے وقت ایسے عجیب الہیئت دولہا کے نکاح کا تماشا دیکھنے کے لئے بھلا کم از کم چالیس ہزار آدمی تو ہوگا مخلوق خدا ٹوٹی پڑتی تھی پھیری فروشوں نے اپنے سودے رکھ دئے۔ دوکاندار دوکانیں بند کرکے ہمراہ ہو گئے ادنے اوسط و اعلےٰ درجہ کی اکثر رنڈیاں پا پیادہ اور سواریوں پر ہمراہ ہو گئیں پس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی عالیجاہ رئیس کی برات ہے اور بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ کھوے سے کھوا چھلتا تھا اور شامیانہ تک پہونچنے کیلئے کتنے ایسے لوگ تھے کہ روپئے دینے کو مستعد تھے کثرت ازدحام کا اس بات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ دولھن کو جس مکان میں سجایا تھا اُس کے اطراف میں کھیت تھے وہ طرفۃ العین میں پامال ہو گئے اور بجائے زراعت کے مخلوق خدا کے سر ہی سر نظر آتے تھے۔

ناظرین نے خود ہی سمجھ لیا کہ جو عورت کہ اس قسم کے دولہا کے ساتھ نکاح پر راضی ہوئی ہوگی وہ بھی دولھن صاحب کے طرح عجیب الحال اور عجیب الخلقت ضرور ہوگی اور جن ستم ظریفوں نے جمگھٹا کیا ہوگا وہ کہاں ایسے گئے گذرے ہیں کہ جوڑ کا توڑ نہ ملاتے۔ بس جیسے کہتے ہیں اللہ ملائی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔

سر تا پا غارت دولہا کی بیوی
مسمات سبز قدم عرف گھر اُجاڑ
دولھن مخاطب بخطاب ہیضہ خانم

بی سبز قدم کا سر دنیا کی عورت مرد کے سروں سے نرالا

اولتی دار تھا اور قد و قامت کی مناسبت سے بس یہ معلوم ہوتا تھا یہ پچکا ہوا لمبوترا شاہجہاں پوری تربوز ہے۔ بال ایسے گھونگر والے تھے کہ گویا مشاطۂ قدرت نے یا تو بھیڑ کے بچے کی گُتھی دار اون سر پر کسی لعاب دار مادہ سے چپکا دی ہے یا گول مرچیں ڈوروں میں پرو کر سر کی کھال میں ڈوروں کے سرے سی دئے ہیں

جبین مبین بہ اعتبار کشادگی و صفائی کے ایسا خوبصورت تھا کہ ماہ دو ہفتہ جس کی ادنےٰ رونمائی تھی پھوٹی ہانڈی کا کالا پیندا اوصاف تیرگی و ناہمواری کے سبب ایسا سیاہ کباب تھا کہ آتش حسد سے جل جل کر کالا ہو گیا تھا۔

کمان ابرو اس بلا کی تھیں کہ ستارہ دنبالہ دار ہیبت و نحوست جس سے مستعار لیتا منہ پر یہ معلوم ہوتا تھا کہ بعینہ عجوبہ کار قدرت نے دو چھاج دونوں طرف سے لا کر آڑی رکھ دی ہیں اور یہ اس غرض سے نظر عشاق کی کوڑے کی قدرتی طور پر صفائی ہوا کرے۔

آنکھیں وہ آہو چشم کہ صفت تنگ چشمی میں ہاتھی کی آنکھیں جس کے آگے نیچی تھیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کالی دیوار میں کسی نے دو غلّے مار کر جھلیں اُکھاڑ دی ہیں۔

مژگان۔ حضرت ظفر ایسی ہی پلکوں کے حق میں یہ شعر فرما گئے ہیں ؎

صفِ مژگاں سے اے دل اُسکو ڈرنا
یہ فوج نیزہ بازانِ دکن ہے

اور ایسی ہی صفِ مژگان ہمارے امانت مرحوم کے

خواب میں آئیں کھٹکیں ؎

خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے

تیر و سنان تو ایشیائی شعرا کا مبالغہ ہے مگر جو نکلے نہیں تو یہ تو ضرور معلوم ہوتا تھا کہ سیہہ کے کانٹے چمڑے کی کترنوں میں اٹکی کر کسی نے آنکھوں پر سائبان لگا دیا ہے کہ اُن ہیبت انگیز آنکھوں کو چھپائے رہیں کہ مخلوقِ خدا اور علی الخصوص بچے لال لال ریلوے کے سگنل کی لالٹین لال آئینہ کی لال لال چمکتی ہوئی پُتلیاں دیکھ کر ڈر نہ جائیں۔

رُخسارے۔ گلسرخ باغ حسن تھے یا آفتاب و ماہتاب فلک محبوبی سے اُتر کر اس نیر اعظم سپہر رعنائی پر بلا گردان تھے۔ بعینہ یہی معلوم ہوتا تھا کہ مورفش کے پُرانے بُوٹ کی ایڑی کسی نے مُنہہ پر مار دی ہیں اور پسینہ کے باعث مُنہہ پر چپک گئی ہیں جو اب چھوڑائے نہیں چھوٹتیں

ناک۔ میرزا سودا کے اس شعر کا مصداق ؎

دہن آیا نہ نظر بینی کی صفائی کے سبب
منخرین اپنے سے گویا سنگ تراشی عینک

یہ معلوم ہوتا تھا کہ پہاڑی کوّا بیٹ کرنے کے لئے منہ پر بیٹھ گیا ہے گال دونوں شہپر ہیں اور ناک اُس کی چونچ ہے۔

غنچہ دہن کی یہ کیفیت تھی کہ گویا تعریف تنگ دہنی کے منتہا اس شعر کا مصداق تھا ؎

کردی بہ نطق نقطۂ موہوم را دو نیم
پس مبطلِ بیانِ حکیمان دہانِ تست

دونوں باچھیں یہاں تک چری ہوئی تھیں کہ اگر ناری گتّے کے موںھ سے مثال دوں تو وہ عدالت قدرت میں لائیبل کا دعوے کر دے اور اس تشبیہ بلا مشتبہہ کے جرم کے لئے مجھے معافی مانگنی پڑے اگر کن ٹھونکی میں بنگالہ کی سیپل سے مثال دوں جب بھی خطاوار ثابت ہوں کہ اُس پیر زعفرانی تحریر اور بی گھر اُجاڑ دلہن کے ہونٹ اس بلا کے سُرمئی تھے کہ اگر بھوسے سے اور اکہہ دوں مارے غصّہ کے سیتی کالی پڑ جائے او سطبری کہ توبہ بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈاین کسی کا کلیجہ موںھہ میں دبائے ہوئے بالائی وزیری کے تکیے لٹک رہے ہیں۔ لب بالائی اس انداز سے ناک کی جانب مُڑا ہوا تھا کہ بُل ڈاگ کی تھوتھنی بھی ہیبت ناکی اس سے مستعار لیتی۔

دروندان۔ الماس رنگ آب و تاب سے ہیرے کی کنی کھائے اسقدر چھوٹے کہ صفر تھے یا دہن دایرہ حسن میں مرکزی نقطہ خیالی تھے یا یہ کہ صدف دہن نے اس خوف سے کہ اُس کے جگر بند در کو نظر بد نہ لگے خود ہی اُنکو شدّت محبت سے پیٹ میں چھپا لیا تھا یعنے تھی ہی نہیں۔

سیب ذقن۔ ساٹھ برس بیشتر سے خواجہ حافظ بلبل شیراز جسپر نثار تھے ؎

ازلبت شیر رواں بود کہ من دانستم
پر لبت چاہ زنخدان تو بے چیز نیست

بعینہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ جس قسم کے بندر کا نام گوریلا ہے اُسکی ٹھوڈی اور جبڑا ہے۔

گردن ع کمر تلی صُراحی دار گردن

کوتاہ گردنی کا یہ عالم تھا کہ خنزیر و ہاتھی کی گردنیں اُس عورت کی گردن کے مقابل زیادہ لمبی تھیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ پُرانے مٹکے کا مُنھہ کرٹھا ہے جو کائی سے کالا ہو رہا ہے۔

سینہ۔ ایک تختہ بلوین تھا کہ کُندہ آبنوس بھی اسقدر کالا اور گڑھوں کے سبب سے ناہموار نہ ہوگا۔

پستان ایسے گول گول کرارے انمول کہ جسے دیکھ کر انار کے موںھہ میں بھی پانی آگئے اور رخسارہ سیب فرط غیرت سے تمتما اُٹھا تھا بقول میرزا سودا ؎

اُس کے دیکھے جو کچوں کو یہ تیقن ہوا اُس
تنبو تانے ہوئے یہاں کام کا اُترا ہے فلک

یا یہ معجون مُہبی کی ہیں دو نو ڈبیا
آوے ہی جان میں جنہیں دیکھ کر روح ملک

اور اس درجہ نازک تھے کہ تاب نظر نہ لاسکے اور خوف دشمناں سے ایک سرے سے روپوش ہوگئے یا یوں کہنا چاہیئے کہ فراش قدرت کو یہ نہ گوارا ہوا کہ اُس نازنین کی صفائی سینہ میں کوئی پستی و بلندی واقعہ ہو اس لئے چھاتیوں کو دو ڈھیلے یا نیچے کنکر پتھر خیال کرکے ایک دم صاف کر دیا اور بجائے اُنکے دھکدگی کے مقام پر سینہ میں کوز پشت کی کمر کے برابر ایک کوب نکال دیا۔

پیٹ۔ گو بہیم کی صورت اونٹ کا کوہان تھا۔

ناف۔ بس ایک گندی گڈھیا تھی بقول سعدی علیہ الرحمۃ مردار یا مناب مرداد۔

اس سے نیچے پاس ادب اور حیا مانع ہے اور یہ خوف بھی ہے کہ قلم کو ایک دفعہ جہاں راستہ ایسا پُر خطر ہے ایک دفعہ قعر دوزخ میں گر کر نکلنا مشکل ہو اس لئے

ایسے خطرناک مضمون سے احتراز ہی بہتر ہے جانگھوں سے پاؤں تک کچھ ایسی کمان صورت ٹانگوں کی لیاں باہر کو جھکی ہوئی بالوں سے چھپی ہوئی ۔

قد بجائے خود مجسم مصرعہ بالا بلندی تھا اور اس پر ناتھ مصحفی کو اس قد و ادا کا الہام ہوا ؎

ہاتھ اُس سرو سے قد پر اُٹھی انگڑائی کو
مستزاد اس نے کیا صبح رعنائی کو

قلندروں پیچھے کے تاج کا بجائے خود اچھا خاصہ ناٹک تھا لکھنؤ میں یہ بھی ایک قاعدہ ہے کہ جب شادی ہو جاتی ہے داماد کو اُس کی سسرال کے اور بہو کو اُس کی سسرال کے لوگ سوا اصلی امر کوئی نہ کوئی خطاب اصل نام ان بی صاحبہ کا سبز قدم میکے سے خطاب گھر اجاڑ دلہن کا عطا ہوا تھا اور سسرال سے ہیضہ خانم مخاطب کی گئی تھیں اور بندۂ درگاہ فصاحت میں شاگرد سحبان وائل ہیں ۔ بی صاحبہ کا جب ذکر ہوا یکمرتبہ اصلی نام دوبارہ جو نام کی ضرورت آئی میکے کا خطاب لکھا اور اب سہ بارہ سوا اس کے کوئی چارہ نہیں کہ سسرال سے جو خطاب ملا تھا وہ عرض کروں لیکن ہیضہ خانم لکھنے سے جو کوئی یہ اعتراض کرے کہ ابھی بی صاحبہ کا عقد نکاح ہوا نہیں اور خطاب سسرال کہاں سے ملگیا میں اس معترض سے کہونگا کہ او بیوقوف میں واقعہ ماضی لکھ رہا ہوں اس لئے ہیضہ خانم سسرال سے جو خطاب ملا تھا اگر اسے استعمال کروں تو کیا اور جو معترض کا طرفدار ہو صرف و نحو میں اسم کے قائممقام وہ کی ضمیر اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ بیان میں بار بار تکرار نام کی ضرورت نہ آئے اور اگر ضرورت آجائے تو تکرار اسمائے اشخاص خلاف فصاحت نہیں تو بندہ بجواب اس کے کہے گا آخر ایجاد بندہ بھی تو کوئی چیز ہے یا نہیں دیکھا میاں معترض ہم وہ افصح الفصحا موجد الفصاحت ہیں کہ بجائے اسماء جامد و موضوعات شخص کے یہ ہمارا ہی حصہ ہے کہ جس جگہ چاہیں نام شخص کی بجائے جو لفظ چاہیں گھڑ لیں زید کو ایک جگہ زید دوسری جگہ اس کے حروف کو مقلوب کرکے دیز لکھیں اور تیسری مرتبہ جو پھر یہ ضرورت ہو کہ زید کا نام لیں ضمایر معمولی غیر بہتر ہماری طبع رسا نے ہم تو موجد ہیں ہم نے زید کو جیسا بہ اختیار خود دیز بنا دیا اب اگر اسے پیچ پیچ لکھا کریں جب تک زید ہمپر نالش کرے کرتے ہیں جو کرنا تھا ہم کر ہی گذرے اور نالش کا بھی کوئی خوف نہیں کیونکہ قانون دیوانی و فوجداری میں اس قسم کے اسمی نقصانوں کی چارہ جوئی کی کوئی صورت ہی نہیں استغفار اس دخل در معقولات سے کہاں تو بی ہیضہ خانم کا سراپا اور باری آئی تھی اس امر کی کہ اُن کے لباس و آرائش پیدائش کا بیان کروں اور کہاں میں معترضین سے عذر خواہیاں کرنے لگا ایڈیٹر صاحب خفا ہوجیئے گا معترضین کے اعتراض کا دفع دخل ضرور تھا وہ ہوا اسے ایک دفعہ بیوقوف کہہ دیا اور یہ بھی دکھا دیا کہ ہم نے زبردست ہیں کہ نام اشخاص وہ چیز تھی کہ جس میں کسی شخص کا قابو نہ چلا ہم نے اس میں بھی اصلاح و ایجاد کو دخل دیا تو وہ ان زبردستیوں کے نمونہ کو

دیکھ کر اگر مقام ایراد بھی دیکھیگا اس خوف سے کہ کہیں منہہ کی نہ کھاؤں منہہ نہ آئیگا اور اپنا سا موںھہ لے کر بیٹھ رہیگا اور اگر ایڈیٹر صاحب گو اس قصور دخل در معقولات سے آپ خفا ہو گئے ہیں یا آپ کے ناظرین بگڑ گئے ہیں میری بلا سے میں نے تو صرف اسقدر آزادی کی ورنہ مجھے تو بقول گولڈ اسمتھ کے ناظرین کیخدمت میں یہانتک استحقاق گستاخی و آزادی ہے کہ وہ اونگھتے ہوں اور انکی ناک پکڑ کے ہلا دوں اور اگر آپ کو اس حالہ میں اعتراض ہو آپ سند مانگیں گولڈ اسمتھ کے قصہ دکار آف ویکفیلڈ کو ملاحظہ کر لیں۔ اگر آپ فرمائیں کہ انگریزوں میں ایسی بد تہذیبی کا رواج ہوگا کہ مولف و مصنف شائقین کلام کی ناک پکڑ کر خواب غفلت سے چونکا دیں اور از سر نو اپنے بیان کی طرف متوجہ کر لیں لیکن ہم اہل ہندوستان میں ایسی آزادیاں مباح نہیں اگر اینجانب کو ناظرین کلام سے آزادی کی ایسی ہی ضرورت تھی کسی انگریزی تحریر میں ویسی بے تکلفی کی ہوتی ہیں سعدی کا مقولہ پیش کرونگا اَلنَّاسُ عَلٰی دِینِ مُلُوکِھِم۔ کیوں ایڈیٹر صاحب اب تو آپکو یا آپ کے ناظرین کو کوئی عذر نہ باقی رہا ایڈیٹر صاحب برا نہ مانیگا اور یہی ناظرین سے التماس ہے کیونکہ میں نے جوان کے ساتھ ایک ذرہ خوش طبعی کی میرا استحقاق تھا کہ میں نے مصالحہ غم غلط انکی خاطر مہیا کر لیا مگر معترض احمق کو نکتہ چینی و ایراد کا کیا استحقاق تھا کیوں دیکھا ایڈیٹر صاحب آپ نے آپکا خادم کیسا شوخ ہے آڑی ترچھی کہہ ہی جائے اور کہنے اس لطف سے کہ مخاطب گالیاں کھائے اور شربت کے گھونٹ کی طرح پی جائے اسیکو کہتے ہیں ع عیب کرنیکو ہنر چاہیئے

واہ رے میں باز آمدم بر سر مطلب۔

ناظرین شنتم تمکو غارت دولھا اور بی گھر اجاڑ دولہن تمے سر مبارک کی فرہ ہے مجھے یاد تو دلاؤ کہ میں کیا کہتا تھا۔

ناظرین کوہ نور؟ میاں نامہ نگار تمنے بی ہیفہ خانم کا سراپا ختم کیا تھا اور اس وقت ناچنے میں جو لباس بی دولھن جان کے زیب بر تھا اور انکی آرایش و سامان زیبایش کا بیان کرنے والے تھے۔

مابدولت حضرت نامہ نگار۔ کیوں ایڈیٹر صاحب کوہ نور آپ نے بھی ناظرین کوہ نور کو نہ سمجھا دیا کہ ملک ہندوستان میں اور خصوصاً اصطلاح لکھنؤ میں میاں خطاب خواجہ سرا ہے کیونکہ وہ اکثر حبش الاصل ہوتے ہیں جہاں جو یہ ہندوستانی مسلمانوں کی قومیں از قسم شیخ و سید و مغل پٹھان وغیرہ کے نام ہیں اس لئے ان کو بلفظ میاں مخاطب کرتے ہیں اگر آپ کو یہ نہ معلوم تھا کہ نامہ نگار کس قوم کا موجب افتخار ہے تو کیا خطاب حضرت بھی گیا تھا۔ خیر چونکہ میں نے انکی ناک کے ساتھ دوستانہ آزادی کا برتاؤ کیا تھا انہوں نے ملامی میں مابدولت کو خواجہ سرا کہہ لیا خیر عوض معاوضہ گلہ ندارد۔ مگر

ناظرین جو کبھی آگے حضرات نابدولت کی خدمت میں ایسی حرکت سوءِ ادب کے مرتکب ہوئے تو کم از کم یہ سزا صادر کیجائے گی کہ حضور اینجانب کے کلام معجز نظام کے لئے ترسنا ہوگا۔

ہاں بی اُجاڑ دولہن کے پانچے کی تیاری کا حال بیان کرنا ہے۔

بندۂ درگاہ نے سراپا بیان کرنے میں تو اساتذہ قدیم کی ترتیب کو برقرار رکھا مگر جو پانچے کی تیاریوں میں بی دولہن جان کو نہ اُلٹا ہو تو کچھ نہ کیا۔

ناظرین ہنسے! کیا ان کے دولہا میاں خون حرام جان معروف بہ غارت دولہا سے چغلی کھاؤ گے کہ میں نے انکی زوجہ عصمت مآب کی شان میں کہا کہ نہ اُلٹا ہو تو کچھ نہ کیا اور نالش لائیبل کروائیگے۔ جی! حضور ایسے بیوقوف بھی نہیں جو بنائیں تو ازار حوائج ضروریہ کا راستہ نہ رکھیں عبارت زیر بحث میں سرکار نے لفظ اُلٹا خود بی دولہن بیگم کی شان میں استعمال نہیں کیا تھا بلکہ یہ مقصود تھا کہ ترتیب لباس و آرایش کو پائجامہ کے پانچوں کی طرف سے اُلٹونگا۔

قہقہہ ہا ہا ہا ہو ہو کیوں ناظرین یہ بے موقع ہنسی کیسی کیا اس شک بخت کو طلاق دلوانے کا ارادہ ہے یاد رکھیے کہ کہیں وہ پھر حضرات میں سے کسی صاحب ہی کے سر نہ ہو اور اگر آپ کا یہہ خیال ہو کہ میاں غارت دولہا خون حمام جان نابدولت سے گلغپ ہوں

یہہ خیر صلّا ہے۔ الفاظ اُلٹا ہو پائجامہ و پائنچہ سے مراد صرف اتنی ہے کہ چونکہ سر دور ہوتا اور نامہ نگار کی ہمت کوتاہ۔ پاؤں کی طرف سے شروع کرتا ہوں یعنے بیان آرایش کا بی دولھن کے نیچے کی چیزوں سے ابتدا کرتا ہوں۔

جوڑا اد جوتہ کا نہ وہ جوڑا جسے جُفت کہتے ہیں، نہ ٹاٹ بافی تھا نہ کامدار تھا۔ نہ پلتوان تھا نہ حاشیہ دار تھا نہ خورد لکا تھا نہ گھیتلا نہ کفش نہ بوٹ نہ شکاری نہ دلّی وال نہ بیکانیری نہ بُندیل کھنڈی جسے جوتا ہی نہ کہنا چاہیئے بلکہ چرمی توبڑے کہنا نازیبا نہیں۔ پر اٹھاٹ کے گھوڑوں کے دانہ کھانے کے دو توبڑے بی دولہن کے زیب پا تھے۔

پائجامہ۔ پائجامہ میں پائنچہ پائنچہ میں پائچہ کی گوٹ بجائے کنکوؤں کے کاغذوں کی لچی رنگ برنگے کاغذوں کو جوڑ کر پٹاخے کے گوٹ کی صورت تراش لیا تھا اور اُس پہ پنی اور بوتلوں کے مُنہہ پہ جو اوگ لپٹا ہوتا ہے، اسکی مینت کاری کی ہوئی تھی اور پُرانے جھر جھر ٹاٹ کی گوٹ بھی کوئی وگرہ عرض کی ہوگی اور پائجامہ کا متن ایک پائنچہ کا متن تو عمدہ تھانوں پر جو سیاہ کالیکو کے ٹکڑے لپیٹ دئے جاتے ہیں اُسکا تھا اور دوسرا پائنچہ نصف حصہ بالائی نہایت باریک جالی لوٹ کا تھا اور حصہ زیرین شوخ رنگ [illegible] فی گرفت [illegible] پائجامہ ہوگا کوئی دو گلی کا اور جس کی یہ بھونی تھاری نکلی تھی [illegible]

ازار بند۔ بکری کی آنتون کا اور مضبوطی کے لیئے اسمین تانت پہنا دیا تہا اور سجائے ہیرون کے دو پہندنے پہندلا کر لٹکا دئے تہے لیکن پہلے تیل و چونہ سے دہو کر ازار بند و ہیرون کو اچہی طرح سے صاف کر لیا گیا تہا۔

کرتی۔ جو حصہ کہ چہاتیون کے اوپر تہا اُسپر روپے رکہنے کی جو جالی دار موٹے سوت کی خزانون مین توڑے ہوتے ہین اُس کا ٹکڑا بدین غرض لگایا گیا تہا کہ مجرم کی کہوڑیان جہلکین اور وہ سینہ کی دہدہکی تک تہا اُسکے نیچے ہرن کا چمڑے کا بال دار ٹکرا لگا ہوا تہا آگا تو اسطور کا دور لگا تہا گو پیچہا آہنی مشبک جالی کا تہا جو آپ لوگ دروازون مین سجائے آتشیون کے لگانے لگے ہین کہ ہوا اور روشنی دونون آئین اور دروازہ کی مضبوطی بہی رہی۔

کرتی کے اندر جو جرم تہا وہ تو دریا جانور کی جہلی کا اور باقی سب کرفش کا بنا تہا اور چونکہ اندرونی طور پر چہاتیان غائب تہین اس کمی کو مشاطہ نے صنعت سے پورا کیا تہا۔ ربڑ کی دو بڑی چکوترون کے برابر دو گولے بنا کر رکہہ دئے گئے تہے۔

دوپٹا جرمی وہ بہن جالی کے زیب سر تہا حضرات ہفت اقلیم کی بیگمات کو ایسا قیمتی بالاپوش کبہی میسر نہ آیا ہوگا ہزار ہا قسم کے پرانے اونی سوتی ریشمی سب کے کپڑون کے ٹکڑے اور ہزار ہا قسم کے پارچہ ہائے چرمی جوڑ کر کیا کہا جائے کہ کیسی عجیب و غریب دلق بقلمون بنائی تہی کہ جسکے دیکہنے سے یہہ حیرت ہوتی تہی کہ جس مسخرہ نے تہوڑی دیر کی خوش طبعی کے لئے ایسی بے نظیر کاریگری چترائی اور سلیقہ کو ضائع کیا اور اس چادر کی تیاری مین محنت اور اوقات دونون کو ضائع کیا ایسا ہنرور کیونکر ایسا بیفکرا تہا لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جسنے یہہ عجیب و غریب دوپٹا تیار کیا تہا اُسے چندہ سے قرار واقعی اُجرت ملی تہی اس دوپٹے پر کہیں تو چہوٹے گوٹے کناری او سلمہ ستارون کا کام بنایا گیا تہا اور بعض بعض جگہہ پرانے جوتون کے ابرے اور ایڑیان کاٹ کاٹ کر بیل بوٹے بنے اور انکو مختلف رنگ کی پڑیون سے رنگ کر بوٹیان نام رنگین چہوٹی چہوٹی کوڑیون کی بنت کاری سے سجایا تہا اور ستم بالائے ستم یہہ کیا تہا کہ دوپٹے کے طول مین بصورت حلیہا سانپ گوہ نیولے سانپ ہن کنکہجورون مینڈکون وغیرہ زندہ حشرات الارض کو اس ترکیب سے ٹانکا تہا کہ نہ تو مرنے پائین اور نہ حرکت سے معطل کرین مثلاً ایک سانپ ٹانکا اس وضع سے ٹانکے دئے کہ کمر و دُم و گردن کے پاس ٹانکے سے جسم کا تہوڑا سا کنارہ چہدے اور جان پر صدمہ نہو اور جہان ایک سانپ ختم ہوا اُس کے مُنہ کے متصل مینڈک سی دیا اور ایک نیولے کو اس طرح سے

ٹانکا کہ اسکے منہ مین سانپ کی دم دبی ہوئی تہی

زیورات کا حال سنئے۔ سر پہ مری گوہ کے چمڑے کا سیج پہول بنایا تہا اور اس گوہ کی کہال پر بڑے بڑے لوٹ کے رنگیز دالوں سنکوں پہنگوں اور جہاڑ کے آویزوں سے بنت کاری کی تہی۔

کان مین چہوٹی بالیان تہ انمین تتلیان پہنگے ٹڈے پروے ہوئے تہے اور چہوٹے چہوٹے ٹڑی ہوتی بہی تہی اور ساتہہ ہی کوئی دو سو روپیہ قیمت کا سچا جڑاؤ کان پہول بہی پہنا دیا تہا اور چونکہ دولہن کے منہہ پر چہوٹے سیندور پڑیا کے رنگ کے ٹیکے ستاروں اور رنگین بوتوں کی افشان چنی ہوئی تہی اور اسپر سیاہ فام رنگ کی زمین اور کانوں مین دیہیات بالیون مین لٹکے اور ان کے درمیان سچے جڑاؤ گہنے کی چمک دمک سے ہیبت و کراہت ایک سے ہزار چند ہوگئی تہی طوالت کلام تفصیل زیور سے مانع ہے اسلئے صرف اسقدر لکہنے پر کفایت کیجاتی ہے کہ مرے سانپوں کی کہوپڑیاں اور جانورونکی ہڈیان گوندہ کر ہنسلین گوہ چہچوندرون نیولون شیر کی ریچہ بہیڑیون کتون اور الو چیل وغیرہ جانورون اور پرندون کے دانتون اور ناخنون کو پروکر چوپٹے دنی بنائی اور ہتنی جلالی جہپے دنی اور جڑاؤ کنگنون کے ساتہہ جو پہنائے گئے تہے اور کالے کندہ آبنوس اتہرا اور آنکین عہ متفقۃ الکیفیتہ

زیورات سے کیا عرض کیا جاوے کہ کیسا عجیب وغریب منظر تہا تمسخر و وحشت دونون کو اس عمدگی سے ایک ساتہہ مخلوط کیا تہا کہ بس لائق دید تماشا تہا دونون کیفیتین پوری پوری نمایان تہین۔

ڈومنیون نٹنیون زنخون کے طائفے آدہی درجن سے کم نہون گے اور ادہر محرمی تاشے اور ڈہول کے ماتمی باجے کا شور جدا اور لونڈون کی ہو حق۔

غرضکہ دولہا صاحب کی برات آئی اور سواری دولہن کی دروازہ پر ٹہری چچا منحوس الدولہ کے چبوترے سے نیچے اوترنے کے لئے سمدہیانہ کی طرف سے ایک گدہا پیش ہوا گدہے کے منہہ پر ایک سوف سیاہ رنگ کی اور اسکے دونون کونون پر بہینس کے دو سینگ باندہکر اندہیری پہنا دی تہی اور دم مین ٹاٹ کا بڑا سا سوکہا تہا باندہ رکہا اور تین چار چہچہوندرین آتش بازی کی بہی علیحدہ باندہ دی تہین۔ پہلے منحوس الدولہ اس گدہے پر سوار ہوئے اور بعدش بعادت دولہا کو گود مین لیا کہ ایک شخص نے اشارہ پاتے ہی ایک چہچہوندر مین آگ لگادی اور جیسے ہی چہچہوندرین سلگین اور اچہل اچہل کر گدہے کی ٹانگون مین اور دموان مین لگین اور گدہا گہبرایا اور چراغ پا ہوا اب پاؤن کہ جاگے منہہ پر اندہیری گہبرا کر اس بیزبان نے چکر کہانا شروع کیا اور اب

لوگوں کی تالیاں بینڈ باجہ الگ بجا ڈھول تاشے جدا گرجے اور جہاں ظریفوں نے دیکھا کہ گدھا ناچنے سے رہ گیا انہوں نے انار میں آگ لگا دی اور گدھے کی پشت پر اسکے گلچھری سہر کی منحوس الدولہ گھبرا گھبرا کر جز لوگوں نے انکو اس تماشے میں حصہ لینے پر راضی کیا تھا انہیں سے ایک ایک کا نام لیکر گالیاں دینا نالشوں کی دھمکیاں دینا اور یہہ کہنا کہ سب کھیل تھے سو تھے یہہ ہاتھ پاؤں توڑنے کے کھیل کی شرط نہ تھی اور غارت دولہہ اپنی طرف ہزاروں گالیاں دیتے تھے اور دہائیاں دیتے تھے کہ گدھے کو تھانبو اب جان گئی - اور ادہر تو یہہ شور واویلا اور ادھر چار طرف سے مسخروں نے یہہ غل مچا رکھا تھا میاں منحوس بھتیج ہو مبارک بھتیجے کی شادی مبارک ڈومنیاں اپنی طرف یہہ غل مچا رہی تھیں کہ سواری جب اُترنے پائیگی کہ پہلے انعام لے لینگی -

قصہ کوتاہ گدھا کمزور تھا اور منحوس الدولہ تھے تنہ سوار ہرچند تھانا چاہا مگر جب وہ نہ گرے تو گدھا بیتاب ہو کر خود گرا -

اور باقی دولہا اور اُن کے چچا کو لے کر دولہن کے گھر میں گئے کئی ڈومنیاں اور رنڈیاں ہمدمنیں اور بی دولہن کے کنبہ والیاں بہی تہیں -

اسی جلسے کہ سچ مچ کے بیاہ میں باراتیوں دولہہ اور دولہن والوں کے درمیان جن امور پر بحث ہوا کرتی ہے یہاں بہی کبھی جہیز پر گفتگو تہی اور کبھی مہر کی کمی کا دولہن والوں کو اور بیشی کا دولہا والوں کو اعتراض تہا - اس پر بڑی قیل قال ہوئی کہ دولہا دولہن کو اقرارنامہ لکھہ دے اور دولہن کی ماں نے دولہن کے لئے یہہ فرمائش کی کہ مصارف پاندان کے لئے کوئی رقم دی جائے اور اطمینان کے لئے کوئی جائداد مکفول کیجائے - مہر کا اسٹامپ لکھا جائے دولہا والوں کیطرف سے ہر بات کا اقبال مگر تحریر کے نام سے پہلے حوالے ٹالنا آیندہ وعدے دولہن کے ورثاء نے ایک اقرارنامہ کا مسودہ پیش کیا اور کہا کہ مہر و مصارف پاندان کی شادی دینے کی نسبت بعد میں دیکھا جائیگا لیکن تاوقتیکہ کامل القیمت اسٹامپ پر یہہ اقرارنامہ نہ لکھہ دیا جائے ہرگز ہرگز نکاح ہونے پائے اور منحوس الدولہ نے کہا کہ بعد نکاح کے ضرور لکھہ دیا جائیگا لیکن دولہن کے باپ نے کہا کہ اگر نکاح کرنا منظور ہے تو پہلے ابھی دم اقرارنامہ لکھہ دو ورنہ اپنا راستہ لو اور دولہا نے چلانا شروع کیا کہ چچا میاں نکاح تو مجھہ سے ہوتا ہے میں شوا اقرارنامہ لکھنے کو راضی ہوں تم کون ہو جو انکار کرتے ہو - غارت دولہا کے چچا میاں نے کہا کہ او حرامزادے اقرارنامہ لکھیگا تو تیری ڈاڑھی جورو کے ہاتھ میں ہوگی

دولھن جان کے باپ نے کہا کہ ٹھہرو بے بغیر اقرار نامہ کے دولھن کا چونڈا تمہارے ہاتھہ مین ہوگا کہ انہین باتون مین چچا منحوس الدولہ اور دولھن کے باپ مین لپٹ کی ٹھہری اور خوب پاپوشکاری ہوئی غرضیکہ لوگون کے سمجھانے سے تصفیہ یہ ہوا کہ پہلے مسودہ پیش ہو جب مسودہ پیش ہوا چچا منحوس الدولہ نے چند دفعات مین عذر کیا لیکن غارت دولھہ نے ایسا شوق ظاہر کیا کہ کسی کی پیش نہ گئی اور اقرار نامہ بجنسہ تحریر ہوا ۔ اور ہنسی قہقہو کا ایک شور تھا کہ ڈھول اور باجے کی آواز بھی دب جاتی تھی ۔

مصارف پاندان کے لئے خزانہ ڈپٹی کمشنری تک ہی تکفل ہوا ایک صاحب جسٹرار تھے ایک صاحب ڈپٹی کمشنر اور بجائے اسٹامپ کے بھیڑ کی تازہ کھال [illegible] لائی اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے کفالت کی ۔ مہر مین ۱۸ برس تک جسقدر کل ممالک محروسہ برٹش گورنمنٹ آف انڈیا مین آمدنی ہو اور اسکلین ریاست کا محفوظہ کی سالانہ آمدنی بھی شامل تھی اور ایک صاحب گورنر جنرل تھے اور ایک نواب لفٹنٹ گورنر نے اور انہون نے دولھا کیطرف سے ادائے مہر کی ضمانت کی اور اسمین ملک ہندوستان مکفول کیا ۔

چونکہ کابین نامہ اور دستاویز کفالت مصارف پاندان کا مضمون تو بیان کردیا گیا اسلئے اسکی حرف بحرف نقل ایک تو موجب طوالت ہے دوسرے محکمہ رجسٹری سے اسکی نقل لینا ایک کہ وہ حرف بحرف مطابق ہو ۔ دولھا نے جو دولھن کے ساتھہ حسن سلوک کا اور بدسلوکی نکرنے کا اقرار لکھہ دیا ہے وہ قابل دید ہے اور بندۂ درگاہ نے ناظرین کو۔ نور کی خاطر بکمال عرق ریزی و کوشش اسکی نقل حاصل کی چنانچہ وہ حرف بحرف ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے ۔

نقل اقرار نامہ معقودہ نکاح

فی مابین

جناب نواب فلک رکاب مولوی خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ ذنابت پناہ خون حرام جان باد زوال حشمتہ و دولتہ و اقبالہ رانیمینے بربادہ حشمت و دولت و اقبالہ معروف بہ صاحبزادہ برخوردار مولوی صاحب مرحوم آنجہانی طالع العمرہ بمخاطبہ سسرال بخطاب غارت دولھہ زوج مکرم و قبلہ معظم بی دولھن گھر اجاڑ مرحومہ بیچاری مسماۃ سبز قدم ملقب بہ لقب گھر اجاڑ دولھن ملقب عطیہ ملکہ و مخاطب بخطاب ہفتہ خانم خطاب عطیہ سسرال ۔

منکہ نواب خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ ذنابت پناہ خون حرام جان عرف مولوی صاحب مخاطب بخطاب غارت دولھا خطاب عطیہ سسرالی ولد نواب قرم الدولہ قلتبان علی بیگ رئیس نحوست گڈھ کا ہون

میں بحالت ہوش وحواس و بہ ثبات عقل بلا جبر و اکراہ اور ترغیب کسی کے اقرار کرتا ہوں کہ چونکہ نکاح سنت موکدہ نبوی ہے اور بدو آیام تمیز سے تا بدولت ہمیشہ سنت پر چلتے رہے ہیں اسلئے لازم آیا کہ اس عمر ہیچ و ہفتاد و سالگی میں جو آغاز عمر شباب ہے ہمگُلبہ ایجاز کے لئے لابدی ہے کہ سنت نبوی کے مطابق ایک رفیق غمگسار پیدا کر دوں کہ جسے اپنی ساتھ سنت پر چلاؤں (جیسے ہی یہ دونوں فقرے جن پر لکیر کھینچ دی گئی ہے پڑھے گئے ایک ظریف بول اٹھا کہ میاں غارت و دلہا کہ خوب جوڑ آپ ہی کی پیدا ہیں اور ضرور سنت پر چلائیگا اس ظریف کے اس جملہ پر حضار مجلس نے اور ایک زور کا قہقہہ مارا۔)

چنانچہ صاحبزادی برخوردار نور چشمی گوہر دُرج عصمت و نیر اعظم فلک عفت بی بی نشبر قدم گمراو جاڑ دولھن ملقب بہ ہیفہ خانم مشترک دختر بلند اختر بہر کارین لعینہ نواب حقارت مآب پھٹ پھٹ دولہ نواب پاپوش قلیخان از بطن مجلسی بیگم صبیہ منحہ بھاڑ بہر بھاڑ خان قوم مغول کے ساتھ من مقر کا آج کی تاریخ حسب شرائط مندرجہ ذیل قرار پایا ہے۔

اول یہ کہ اگر حضور بیگم صاحبہ ممدوح از راہ مذاق یا خفگی جو مقتضائے معشوقیت ہے خواہ بطور تلطف یا بحالت برہمی مزاج مبارک چٹکیاں لیں نوچیں گھسوٹیں کاٹ کھائیں لاتیں ماریں کبھی اظہار رنجش نکرونگا اور اگر پاس ولحاظ شوہری سے اپنی اس خواہش کا اظہار نکر سکیں کہ تابدولت کے سر پر گفش کاری مطلوب ہے تا من مقر کبھی رو گرداں نہونگے اور اسمیں عین سعادت سمجھکر خود ہی جناب بیگم صاحبہ مخدومہ معظمہ موصوفہ کے دست خاص میں اُنکا گھیتلا حوالہ کر دیگا اور سر جھکا دیگا لیکن بشرط یہ ہے کہ جناب بیگم صاحبہ ممدوحہ ایڑی کیطرف سے مارنے کا قصد نکریں اور ایک مرتبہ ولے بار سے زیادہ نہ ماریں اور ایک دن میں تین بار سے زیادہ نوبت گفش کاری نہ آئے اور باقی میں مقر کے ساتھ جناب بیگم صاحبہ کو اختیار ہے کہ چاہے جسقدر خوش فعلیاں فرماویں۔ البتہ اپنے جسم میں بوجہ عارضہ فتق کے پستان مردانہ شرعی محرم خزانہ از ان مستثنیٰ ہوگا اور اگر جانبین میں سے کسی اس شرط کی تعمیل میں کوئی عذر کرے یا کمی و زیادتی کرے فی الفور طلاق "پڑ جائیگی -

دوم قرۃ العینی جناب بیگم صاحبہ مغفورہ اپنی پاچیں و راحت و خدمت کے لئے کسی شخص کو رکھیں مجھے نہ اعتراض مذکر مونث پر نہ عمر کی بابت پیر و جوان نہ وضع کی بابت سادہ یا بانکے کی حجت ہوگی اور اوقات استراحت میں معترض و مخل نہونگا اور اگر کبھی اس شرط کی بجا آوری میں صراحتاً یا حیلتاً انکار کروں تو فی الفور طلاق مغلظہ

شرعی وارد ہو جائیگا۔

سوم۔ بیگم صاحبہ موصوفہ کو اختیار ہوگا کہ چاہے جس وقت جس دوست و عزیز و خویش و بیگانہ کے گھر پر جائین من مقر کبھی مزاحمت نکریگا اور نہ کبھی متفحص ہوگا کہ کہان تشریف لے گئین تھین چاہے جسوقت دولتخانہ پر معاودت کرین من مقر اگر کبھی دخل دے یا آمد و رفت مین حارج ہو تو فی الفور طلاق مغلظہ شرعیہ وارد ہو۔

چہارم من مقر اقرار کرتا ہی کہ جسوقت بیگم صاحبہ کے آشناساؤن مین سی کوئی صاحب دولتخانہ پر تشریف لاوین اور بیگم صاحبہ چونکہ حیائے مجسم ہین شرم و حجاب سے منہہ سے نہ کہہ سکین کہ تو اُسوقت کہین دور ہو جا تو نعلین شریف مین سی ایک من مقر کے سر پر اوندھی رکھہ دینگی تو یہ اشارہ اس امر کا سمجھا جائیگا کہ پہر رات گئی تک صحبت و خلوت مطلوب خاطر عصمت مظاہر ہی اور اگر دونون پوائٹیان اوندھی کرکے من مقر کے سر پر پار دی جاوینگی تو وہ تمام روز و شب پہر دن تک محل آرام جناب بیگم صاحبہ نہوگا اور اگر کسی طرح اس شرط سے اختلاف کرے تو فی الفور طلاق مغلظہ وارد ہوگا۔

پنجم۔ بجلدوے اس اطاعت و خدمت و انقیاد کے من مقر جناب بیگم صاحبہ سے حسب وعدہ منظور کردہ فی مابین جناب بیگم صاحبہ سے گذارہ کا مستحق ہوگا اور چونکہ بیگم صاحبہ کی کوئی مقرری آمدنی نہین جناب بیگم صاحبہ کی پیداوار مین بلا وضعات مصارف فی روپیہ چار آنہ یعنے چہارم کا دعویدار ہوگا اور چونکہ روپیہ پیسہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو بجائے خود ایک امتحان نفسانی ہی مبادا بیگم صاحبہ کسی رقم کو من مقر سے بخوف حصہ چہارم مخفی کرین تو جناب بیگم صاحبہ کوئی رقم آمدنی اپنے ہاتھہ مین نہ لینگی اور اس خدمت تحصیلداری پر من مقر کو مامور فرماوینگی۔

ششم۔ چونکہ اس شہر لکھنؤ مین اکثر ان منکوحہ بیبیون نے کہ بوجہ سلطنت گردی کے جن کے شوہر دور ثار و وسائل معاش سی معذور ہین اور کسب معاش کا بوجھہ ان بیچارون کے سر پر پڑا ہے اور مثل مشہور ہے الاحتیاج اُم الاختراع ضرورت ایجاد کی ماں ہے یہ ہی وجہ معاش ایجاد ہوئی ہی کہ بیچاریان خانگی و دکان حسن فروشی رکھہ لیتی ہین اور اگر کوئی مستقل مزاج و ذی حیثیت و انبلا خریدار پھنسا۔ اور بازار کے اُتار چڑھاؤ سے واقف ہوا اور دو چار دن کے لئے وہ بی بی صاحب کو خود اُنکی ترغیب سی و اظہار شوق سی یا اپنی خواہش سے اپنے گھر لے گیا کہ شوہر صاحب ایک جعلی وارنٹ لے کر اول تو مصنوعی کنسٹیبلان پولیس کے ہمراہ ورنہ اہل پولیس مین سی دو چار کو بُلا لیا اور اُس خریدار کے گھر پہنچے اور اُدھر تو بیوی صاحب نے اُس خریدار سے وہ وہ تباہی مچائی کہ حاشا اللہ اس موذی کے چنگل سے اپنی

جان بچاؤین تو اپنی آبرو در کنار جان تک حضور پر قربان کرچکی اور ادہر ان کے شوہر و اُسکے رفقا نے غیرے ڈبلے بنلائے غرضیکہ جہانتک اسکی مقدرت ہوئی اور وہ ہتھے پر چڑہا جسقدر نقد لا نقد لیا اور باقی کے لئے اُسی مضمون کی دستی ہُنڈی لکہوائی کہ اگر سچا وعدہ پر نہ دین تو عدالت مین پکڑ ہوتے ہی ہی نہین کہ صرف روپیہ دینا پڑے بلکہ فوجداری مین دفعہ ۴۲۰ کا علیحدہ خوف کہ جرم دغا مین سزایاب ہون۔ اگر من بعد کی پرورش تمام اپنی گذران غرضیکہ ضرورتہا مشترک سے جناب بیگم صاحبہ کو دوکان مذکور کہنی کی نوبت آئے من مقر اقراری ہین کہ ہر نوع جناب بیگم صاحبہ کے شریک احوال رہینگے لیکن نصف منافع کے اور اگر اس شرط ششم مین احیانا خلاف ورزی ہو تو وہی سزائے فسخ عقد نکاح کا مستوجب ہوگا۔

لہذا یہہ چند کلمات بطریق اقرارنامہ رجسٹری شدہ کے لکھہ دئیے کہ وقت پر کام آوین۔

مورخہ ۳۰ ماہ سپہر دہم سنہ ۱۶ خبطی۔

یاحضرات۔ اس قرار کے پڑہنے اور تحریر ہونے کے وقت عرض نہین کیا جاسکتا کہ کسقدر شور و غل مچا ہنسنے والے خوف تہا کہ ہنستے ہنستے آدمی بہی ریشہ خطمی نہ بن جائین اور اقرارنامہ کی ہر دفعہ پر سمدہیون مین بحث و تکرار اور لات جوتی ہیزار کی نوبت آتی تہی اور جسوقت کہ منحوس الدولہ اڑ بیٹہتے کہ ہرگز یہ دفعہ نہ منظور کرونگا اور ہیفتہ خانم کے باپ بارات کو جواب دیدیتے کہ بس آپ لوگ تشریف لے جائے اسوقت میان غارت دولہا چیخ چیخ کر کہتے کہ خسر ابا اس بڈہے چچا سے آپ کو کیا غرض مین بدل و جان آپ کی ہر شرط پر راضی ہون یہہ مسخرہ ہی یہان اقرارنامہ لکہنے کے وقت اتنی بحث و تکرار کرتا ہے اور بارات نے جسوقت و سے گشت کی ٹہنی جو بارہ قواعد دستور العمل عیالداری تمام راستہ مجہے پڑہاتا ہے اُسمین اُسنے جن باتون کے گوارا کرنے کی مجہی خود ہی تعلیم و تلقین کی ہے وہ تو اس اقرارنامہ کی شرائط سے ہزار چند سخت ہین لیکن انکی خاصیت دیوزاد کی ہے خود ایک کام کرنا چاہتے ہین اور اگر کہین دوسرے نے کہہ دیا کہ یونہہ کرو تو ضرور ہی کہ اُسکے خلاف کرین آپ انکی پرواہ نہ کرین میری جوانی پر رحم کرین اور اپنی صاحبزادی کا خیال کرین کہ اسپر گانی پڑ چکی دروازہ سے بارات جو پہر گئی تو لوگ کیا کہینگے اور اجنبی دفعہ پر تو یہ اتفاق ہوتا کہ غارت دولہا اور منحوس الدولہ اُٹہ جانے کہ نہ مانینگے اور بی دولہن جان کے باپ نے نکاح سے قطعی انکار کردیا تو اُسوقت پردہ سے اندرون محلسرا سے صدا بلند ہوتی اور بہڑ دی بوڈہی ایسی تیسی کا باپ بنا ہے جانی دولہا چچا منحوس الدولہ اسقدر

کی بات نہ ماننا ہین جان و دل سے تمہاری لونڈی ہون یہہ بڑا ابد نگاہ ہے اس لئے بارہا بندی پر دست درازی کی اور یہہ سمجھکر کاسہ گدائی دوسرے کے ہاتھہ مین چلا جائیگا سو طرح سے دوست بنکر دشمنیان کرتا ہے اری توگوئین ایک گھڑی اس گہر مین پانی نہ پیونگی اب تو بندی کے مُنہہ سے قفل جا ٹوٹ گیا - اقرارنامہ جاے چولہے بھاڑ مین مجہہ کنواری کنیا کو ایسے جھگڑون سے کیا بی سمدھن الگ چلاتی تھین نوج ایسے جانون والون سے اگلے وقتون مین ایسے حیان بنان نہ سُنے دیکھے دولہا و دلہن راضی کیا کرے گا قاضی -

جس وقت محلسرائے سے یہہ آوازین آئین ہر فقرہ پر تماشائی ایک فرمائشی قہقہہ لگاتے کہ جسکا شور آسمان تک پہونچتا -

الغرض نکاح کی تیاری ہوئی چونکہ جانبین کا طریقہ امامیہ تہا حسب رواج حضرات اثناعشری فریقین کی جانب سے وکلا معین ہوئے ہرچند کہ وکلا جس برزخ و ہیئت کے تہے اور دولہا دولھن سمدہی سمدہنون پر موزون تہے اور بہرکیف اس لائق تہے کہ اُن کا سراپا اور وضع ولباس کا نقشہ کھینچا جاتا لیکن ناظرین نیز مرض اختصار پسندی ایک وبائے عالمگیر ہوگیا ہے اور جسے دیکھو اُسکا اسی مثل پر عمل ہے ہرچہ گیرید مختصر گیرید لیکن ابہی جو دولت یا قصہ نفیسہ کا ایک چھوٹا اور ایک بڑا ڈہیر لگا دیا جائے تو بڑی سی کو بگڑین گے کوئی پوچھے کہ جب اخبار بینی یا قصے کہانیون کی کتابون سے مشغلہ وقت گذر منظور خاطر ہے تو پھر ایک ناول کیا طول کیا مختصر لیکن رسم و رواج و مذاق پابند توجیہ و سبب نہین اور یہہ وہ چیزین ہین کہ مثل سیل کے ہین جو بہیگا بہائیگا پر رواج کے برخلاف چلکر کون وہ بنے کہ جو دھار پر اُلٹا چڑھے اور اپنی جان دے اسلئے حذف زوائد کرتا ہون -

مجلس نکاح غارت دولھا

غارت دولھا کی جانب سے جو صاحب کہ رسم نکاح مین وکیل بنے آپ کا نام نامی میان لغلول دانا تہا اور اس عجیب و غریب نام ہی سے حضرات ناظرین کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ آپ کی وضع و صورت کیسی ہوگی جسے ہینق کہتے ہین گویا اس لفظ کو پورا موضوع لہ تہے اور جو بی سفیہ خانم کی طرف سے منصب وکالت پر مامور ہوئے تہے آپ کا نام نامی میان مچہندر بیگ متخلص بہ فرزانہ تہا کیون حضرات کیسے اچھے وکلا ہین اب عقائد مجمل و مفصل و خطبہ نکاح کے بعد اب دولھن کی جانب سے جواب ایجاب کے لئے جو دونون وکلا گئے اور اُنہون نے پوچھا بی سنبر قدم گہر اجاڑ دولھن ملقب بہ سفیہ خانم بنت بہٹ بہٹ دولہ نواب پدیشن قلیخان تمکو نواب خست الدولہ خون حرام جان عرف

مولوی صاحب مخاطب لبشارت دولھا کے ساتھ نکاح منظور ہی دو مرتبہ یہ سوال ہوا لیکن دولھن قبول ہین ہون کا ہنگورا نہین بھرتی غرضیکہ اور ہرچند کہ مستورات سمجھاتی ہین لیکن نہین مانتی ۔

حضرات ناظرین کیا عرض کرون کہ مستورات نے جو دولھن کو اسقدر کلمات فہمائش کہے ہین عجیب با مذاق تھے اور مخلوق خدا کی یہ کیفیت تھی کہ ایک ایک فقرہ پر لوٹے جاتے تھے لیکن کیا عرض کیا جائے ان فقرون کے اعادہ سے زمانہ حال کی ظاہری تہذیب مانع ہے ۔

بہرکیف جب بہت سی افہام تفہیم کے بعد تیسری دفعہ دولھن نے اس زور سے ہون کی کہ یہ معلوم ہوا کہ کوئی ہاتھی یا دیو یا عفریت نژاد چنگھاڑا اور دونون طرف سے منہ سے تو ہون کا ہنگورا اور مقعد شریف سے باد گویا ایک طرف سے گانا دوسری جانب سے طبلہ پر تھاپ پڑی حضرات آپ یقین جانئین کہ نہ معلوم ان مسخرون نے کیا کمال کیا تھا کہ قریباً سو سوا سو آدمیون نے دولھن کی ہتون کی ساتھ پاد کا ٹھراکا مارا گویا اول گرجا اور اس وقت شدت ہنسی سے لوگون کی یہ کیفیت تھی کہ زمین پر بچھے جاتے تھے اور بیدم ہوئے جاتے تھے۔ اور حضرات ڈومنیون نے ایک طرف سٹھنیان گانا شروع کیا اور زنخون نے مبارک سلامت کا غل مچایا اور جیسی ہی دولھا حرم سرا سے مجلس رقص و سرود مین تشریف لائے پرانے جوتے جو بیچ مین بھگو رکھے تھے یہ تصدق کے لئے ایک خوانچہ مین پیش ہوئے اور ایک مسند پر منحوس الدولہ ۔ چھٹ بھٹ ودلہ ۔ غارت دولھا تینون یکجا بیٹھے تھے انہون نے وہ کیچڑ مین بھیگے ہوئے جوتے لیکر خوب ہی آپسمین باخوبہا ایک دوسرے کے سر پر نثار کئے ۔

شب زفاف

ناظرین ہشیار ۔ ہرچند کہ یہ ڈراما خاتمہ پر ہے لیکن بقول شخصے ٹیپ کا مصرعہ یہی ہے اور آگاہ کئے دیتا ہون کہ ادر رفت کا بنداب آیا تو بندہائے شریف کو ڈبل مضبوط ہاتھون سے تھامے رہنا ۔

خلوت گاہ بنائی گئی تھی اس قسم کی کہ دیکھنے مین تو یہ معلوم ہو کہ تخلیہ کا مکان ہے لیکن جو اسکی دیوارین بنائی گئی تھین بانس کی جالی کی اور برائے نام اسے سینٹھون سے اسطرح پاٹا تھا کہ شگاف سے برابر اندر کا حال جھانکنے والے کو آئینہ تھا اور پردے یا تو جھرمرے ٹاٹ کے تھے یا جالی وغیرہ کے کہ فانوس کی صورت تھے دیکھنے مین حجاب اور درحقیقت اندر کا حال بہزار آب وتاب نظر آئے ۔

بی بیضہ خانم کے لئے پلنگ جو آراستہ ہوا

تھا ناظرین بجائے خوش مذاق مجسم تھا بجائے پایون کے چار جگہہ ہڈیین اوندہی کرکے اوپر نیچے رکہہ دی تھین اور پائے اتنے اونچے تھے کہ قدآور آدمی کے گلے تک اور ان پایون کو ملاکر چار بانس کہڑے کردئے گئے اور چار بانسون کا آڑا چوکا چپر کھٹ کی صورت باندھ دیا اور اسمین مسہری کے پردہ کیا ہی عجیب وغریب لگائے کوئی پردہ تو ضرور عمدہ گاچ کا تھا جسے انگریزی مین گازہی کہتے ہین ایک طرف جالی کا ٹکڑا لگا تھا ایک جگہہ ٹاٹ پڑا تھا ایک جگہہ بھیڑ کی ایک جگہہ بکری کی تازی کھالین لٹک رہی تھین اور ایک جگہہ چھپرون پر جو دھاری دار ٹین چڑہا کر جاتے ہین اسکا ٹکڑا لٹک رہا تھا اور جس مقام پر کہ دولھا دولھن کے اندر جانے کے لئے مسہری کا پردہ الٹا ہوا تھا وہان دونون بازوون سے دو لڑکے لنگورون کے چہرے منہہ پر رکھہ اور دم لگا کر خدمت باری داری پر مامور تھے ۔

لاحول ولا قوۃ! نامہ نگار سے بیان مین سخت بے ترتیبی ہوئی پلنگ کی پٹیان سیٹھون کی نہین سرکنڈون کے لٹھے باندہکر بنائی تھین اور بجائے بانوان بانوار کی جگہہ بیچ لگا کلاوا تن دیا تھا یہان کلاوا اس سوت کو کہتے ہین جسے بیاہ برات مین استعمال کرتے ہین ۔ اور سرخ وزر درنگا ہوتا ہی مگر تہا اسطور سے چہیدرا چہیدرا تہا کہ جہان ذرہ وزنی چیز پڑے ٹوٹ جائے اور پلنگ کے نیچے مہر تا عمر ایک ہاتہہ سوا ہاتہہ گہرا گڑھا کھود رکھا تہا اور ڈھیلکی کی ترکیب اس طور سے ایک تختہ پلنگ کے نیچے کہونٹیون کے سہارے سے لگا رکہا تہا کہ جو شخص پلنگ پر بیٹھے وہ ان کی بیت کی بناوٹ دب کر اس تختہ پر ٹک جائے اور تختہ عرض وطول مین اتنا تہا کہ صرف ایک ایک دو دو انگل گڈہی کے منہہ سے چہوٹا تہا اور اس ترکیب سے لگایا گیا تہا کہ جب گرے تو گڈہی کے منہہ کے اندر مع اس چیز کے گرے جو اس کے منہہ پر ہو اور گڈہی کے وسط مین عرض مین ایک چار انگل چوڑی لکڑی لگا دی گئی تہی ۔

الغرض دولھن کو تو پہلے سے لا کر پلنگ پر بیٹھا رکھا ہی تہا اور اب یہان دولہا صاحب تشریف لائے اور بی دولھن جان کے ساتھہ مصروف اختلاط ہوئے ۔

ایہا الناظرین دولھا دولھن مین جو شتر غمزے ہوئے ہین حیا مانع ہی ورنہ انکا تذکرہ خالی از لطف نہ تہا ۔ ادھر تو دولہا کا با وصف اس کبرسنی کے اظہار شوق مین جوش وخروش اور گرمجوشیان اور ادھر بی دولھن جان کا جسم چہپانا اندر ہی اندر سمٹنا یہان دولہا کی دست درازیان اور ادھر بی دولھن کا ہاتہہ پکڑ پکڑ ہٹانا

اور بدن چرانا ؎

وصل مین دست جنون حد سے سوا ہین گستاخ
نہ کہین آپکی چولی میرا دامن ہوجائے

میان دولہہ نے دولھن کی آغوش مین ہاتھ ڈال کر جیسے ہی چاہا کہ نرگس وار اس نگار شیرین غنچہ دہن پر بوسے کے لئے جا گرین دولھن نے کمال ناز و ادا سے دونون ہاتھون سے منہہ کو چھپا لیا اور دولھا کا اُس وقت چٹ چٹ بلائین لینا صدقہ جانا اپنی سر کی اور دولھن کو خود انہی کے حسن و جوبن کی قسمین دینا اور دولھن کا یہہ محجوبانہ کہنا اون ہون! اون! ہون ؎

بوسہ لیکر انتقام اپنے لہو رونے کا لون
لال کردون تمکو اے لبہائے جانان تو سہی

اور تماشائیون کی یہہ کیفیت تھی کہ ایک پر ایک ٹوٹا پڑتا تہا کہ اس تماشے کو بچشم خود دیکھے وہ تو کہئے کہ جا بجا تماشائیون کا ہالا روکنے کے لئے پلنگ حجرہ عروسی کے گرد مضبوط روکین قائم کردی گئی تہین اور پچھلی صفونکا حجلہ سے متصل اگلی صفون پر ریلا ہوتا تہا وہ اُن روکون پر رک جاتا تھا۔

غرضکہ جب دولھن نے دیکھا کہ میان دولھا ہٹ گئے اور قریب ہے کہ تھکنا کر بوسہ کی کوشش سے دست بردار ہوجائین انہے کوئی ایسی ادا کی کہ جس سے میان دولھا کو ثابت ہوا کہ بی دولھن جان نیم راضی ہوئی ہین اور وہ اُون ہون اون ہون کرتی ہی رہی اور انہون نے جیسے ہی پہلا بوسہ لیا تہا کہ بی دولھن جان نے دولھا کی ناک دانت سے تہام لی یہہ بھی نہین کہ بہ آہستگی اور دولھا نے بیتاب ہوکر یہ غل مچانا شروع کیا۔

واہ بی صفیہ خانم یہہ ابتدائی گن کیا پہلے سے تو مثل تو تہی گال کاٹنا اور مشہور ہے عاشق کی جانب سے زیادتی لیکن تم نے معشوقہ ہوکر اپنے شیدا کی ناک پر حملہ کیا کہ اس فقرہ پر تماشائیون نے ایک قہقہہ مارا اور ابہی قہقہہ کا شور فرو نہوا تہا کہ میان دولھا بآواز بلند پکارے "اے بیوی مین تمہارا غلام"۔ ناک بخشو۔ ناک بخشو ہائے۔ ناک گئی۔ میری توبہ بوسہ لینے سے۔ بیوی ناک گئی۔ ناک گئی اور پھر گہبرا کر فرماتے ہین۔ او ظالمہ یہہ شرط اقرار نامہ نکاح مین نہین کہ تو میری ناک کاٹے اور بیوی نے پکار کر لیکن یہہ نہین کہ دانتون سے ناک چھوڑ دی ہو یہہ کہا کہ او قطامہ کے جنے! آج بلغم کے بیٹے تو میری لبون کا بوسہ لیتا ہے مین تیری ناک کا بوسہ لیتی ہون اور یہہ کہ کر اور بہی زور سے ناک مین دانت چبہوئے اور ادہر سے میان دولھا چلا اٹھے او عیاری! ارے میری ناک چہوڑ ارے ناک گئی بچاؤ اور گہبرا کر فرماتے ہین بیوی میری ناک کاٹ لوگی تو لوگ تمکو نکٹے کی جورو نہ کہین گے۔ یہہ سنکر جورو صاحب نے کہا کہ خوب ہوگا میری مراد

دلی براتنگی پر اب کا جوڑ ہو جائیگا دولھا نے
کہا کہ تمہاری بلا نکٹی ہونے لگی یہہ سنتے ہی
بی دولھن جان نے جو چھری پر ہاتھہ پھیرا
جو بڑی سی ناک منہہ پر لگی تہی اُسے اُتار لیا
مردہ کی کھوپری کیطرح بجائے ناک کے نتھنوں
کے بانسہ سے خالی چھید نظر آئے کسی بیرحم
نے ناک ایسی کاٹی تہی کہ بہوؤں کے جوڑ
سے نوچ لی تہی اور بانسہ تک نہ باقی رکھا
تھا یہہ تماشا دیکھکر دولھا نے کہا کہ ارے
لوگو یہہ کیا غضب ہے ہمین نے نکاح کیا ناک والی
بیوی سے پہلی منزل بوسہ میں معلوم ہوا
کہ نکٹی ہیں دوسری منزل میں کہیں ایسا
نہو کہ بجائے عورت کے زنخا نکلے اور پھر
پچھتایا کہ ہائے ناک ہائے ناک۔

غرض کہ خدا خدا کرکے بیوی کے دانتوں
سے ناک چھوٹی اور اب جو ہاتھا پائی ہو
ایک دفعہ دولھا میاں چلائے کہ واہ چچا
منحوس الدولہ خدا تمہاری عمر دراز کرے
بیوی کی بیوی دو گل نکٹی بہی ساتھہ لی واہ
بیوی میری کلدار بیوی کے کلدار پستان
ہیں ناک پر ہاتھہ ڈالا ناک کل کی تہی الگ
ہوگئی انار پستان پر ہاتھہ ڈالا وہ بہی مع
محرم علحدہ جب چاہا نکالے جب چاہا لگا دگر
بی دولھن جان نے کہا کہ میاں فرزند سعادتمند
سینہ صاف اچہا یا ناہموار اور دولھا
دولھن میں تو یہہ باتیں ہتیں اور تماشائیونکا
مارے ہنسی کے یہہ عالم تھا کہ لوٹے جاتے
تہے اور مخلوق خدا اسی سمت
کو اُڑی چلی آتی تہی کہ اتنے میں ++
شوق حجاب میں نوبت دست درازی
آئی میاں دولھا نے بیوی کے ازاربند پر
ہاتھہ ڈالا اور بیوی نے اُسے دونوں ہاتھوں
سے بکمال مضبوطی تھاما میاں دولھا نے
جب بہتیرا زور لگایا اور نہ کھلا تو چلا کر بولے
اے چچا ابا چچا منحوس الدولہ بھتیجے کو اس
مشکل مہم میں چھوڑ دیا دوڑو وقت مدد کا ہے
جب تو قلعہ فتح ہوگا اور اُدہر چچا نے آواز
دی بہتیجے گھبرانا نہیں یہہ کام میرا ہے
کہ دولھن کے باپ نے دوسری طرف سے
آواز دی خبردار حرامزادے صاحبزادی
کا ازاربند کہولنے کی خدمت کا وہ مستحق
ہے جو ہمیشہ سے کہولتا آیا ہے وہ اب تو پیشاب
کے لئے اسکا ازاربند کہولا کرتا تھا یا یہہ شخص
اور غارت دولھا کے چچا جان نے کہا کہ ابے
بدعہد نکاح کرکے تو نے یہہ استحقاق ازاربند
کشائی دولھے اور اسکے ورثا کے ہاتھہ منتقل
کر دیا۔ اور سمدہی سمدہی گتہم گتہی اور غلغلہ
دولھہ نے مسہری کے اندر سے سمجہانا شروع کیا
کہ چچا اور خسر ابا آپ دونوں صاحب ناحق
لڑے مرتے ہیں آپ اس خدمت ازاربند
کشائی کے آپ دونوں صاحب مستحق نہیں
بندہ مستحق ہی بجواب اسکے خسر ابا نے کہا کہ ہاں
کیوں نہو چھینگیر کیطرح بزاز کی گٹھری کے
مالک بن بیٹھے اور منحوس الدولہ نے کہا کہ

بیٹے ابھی تم نابالغ و کم سن ہو اس خدمت
مین جیسے اُس شخص نے تمہارے باپ کو سالہا
سال مدد دی ویسے تمکو بھی مدد دونگا اور پھر
دولھا دولھن مین ہاتھا پائی شروع ہوئی
اور یہہ ناٹک جن حضرات کی کارستانی تہا
انمین سے ایک نے اُس کھونٹی کی رسی
کھینچ لی کہ جسکے سہارے پر وہ تختہ قائم تہا
کہ جسپر پلنگ کے کچے سوت کی بندش تھنبی
ہوئی تہی تختہ کا نیچے گرنا تھا کہ چارون
پایون کی بندہین ایک طرف لڑہکین اور
سرگنڈون کے میٹھے جدا لوٹے اور دولھا دولھن دہڑ
دہم سے تختہ پر گرے اور اب جو دولھا میان
چاہتے ہین کہ سنبھلین ڈھیکلی کی صورت
کبھی تو تختے کے ساتھہ ان کے معہ دولھن کی
ٹانگین آسمان کیطرف اُٹھی جاتی ہین اور
کبھی سر اور ایکطرف تو اُس ڈھیکلی کی
مصیبت اور اُسپر یہہ آفت کہ وہ جو بلی دولھن
تہین اُنھون نے غارت دولھا کو دبوچا
اور اب دولھا میان کی چیخ پر چیخ نکل رہی
ہے کہ ارے کم بختو بچاؤ اور ہائے گیا
غضب ہوا ارے دولھن کی کایا پلٹ ہوگئی
ارے دولھن سے دولھا بنگئی ارے کمبختو
پہلے ناک غائب ہو کر ناک کا گڈھا نکلا پھر
دوبارہ پستان غائب ہوگئے ارے یہہ سحر!
کیا سحر کا طلسمات ہے ہائے مین جب بہی نہ
متنبہ ہوا ارے لوگو یہہ کیا آفت ہی ارے
دوڑو بچاؤ دولھن دولھا بنجائے اور

یہہ سارا تماشا جن حضرات کی کارستانی
تہی اُنھون نے باجے والون ڈومنیون
اور زنخون وغیرہ گانے والون کو اشارہ
کردیا کہ مبارکباد کا شور مچاوین دولھا تو
اس گڈھے مین پڑے یہہ دہائیان دیتے
ہین کہ او کمبختو جان گئی ارے حرمت
بہی جاتی ہے ارے بے ایمانو بچاؤ ارے
بی دولھن تو ایک کمٹا حبشی نکل آیا ہائے
ٹانگ ٹوٹی ہائے ہاتھہ ٹوٹا ارے کمر گئی
ارے جان گئی۔ ارے چچا میان تم از ابتدا
کتخدائی کی خدمت کے خواہان تہے سمدہی
دُلہین الغرض کارکنان تماشہ نے کچہہ اشارہ
کیا بی دولھن نے ذرہ دولھا میان کو فرصت
دی اور وہ سیدہی ہوئے اور گڈہے سے
باہر نکلے اور چاہتے ہین کہ بھاگین دولھن نے
دوڑ کر پھر دولھا کو پچھاڑا اور کہا کہ میان
مین صدقے جاتے کہان ہو اور پچھاڑ کر میان
پر چڑہ بیٹھی اور یہہ ہین گر گر کے رونا شروع
کیا۔

ہائے مین سہاگن رانڈ ہوئی پہلی رات کی
رانڈ ہائے جیتے خصم کی رانڈ ہائے میان
تم پہلی ہی شب روٹھے جاتے ہو مجہے کسے سونپے
جاتے ہو تمہارے چچا تو بڑے بدنظر سے
معلوم ہوتے ہین تمہارے ہوتے ہوئے منصب
ازاربندکشائی مین تم سے خواہان تہے کہ
اپنا قائم مقام بناؤ۔ ہائے میری عصمت ہائے
میری جوانی ہائے کس پر یہہ ساری عمر کاٹونگی

اور بڑے میان غارت دولھا پہلے تو کچھہ دیر شور و غل مچایا کیے مگر چہتر برس کو بوڑھا آخر تابہ کے فرط نقاحت سے بیہوش ہوگیا اور دولھن جان کو جو ایک پرانا سالخوردہ نکٹا حبشی تھا لوگون نے الگ کیا۔

کیون ایڈیٹر صاحب آپ ذرہ اپنے ناظرین اخبار سے یہہ تو پوچھین کہ کبھی ایسی برات دیکھی بھی نصیب ہوئی تھی دیکھنا تو کہان سُنی بھی نہ ہوگی نئے رنگ کے مذاق اور باسی دل لگیان تو کل جہان مین ہین لیکن ہر بات مین ایجاد یہہ اس اجڑے دیار سحورہ خراب آباد لکھنؤ ہی کا حصہ ہے۔ اور اگر آپ کے ناظرین مین سے شاید کسی نے ایسا خیال ہو کہ وہ بر متقام کے ہین اُنکی لکھنؤ کے آگے ایجاد و مذاق مین سچی کرگری نہو لیکن خواہ مخواہ اس قسم کی بارات کے دیکھنے سُننے کا دعوی کیا تو یاد رکھئے کہ مین اُن حضرت کو حضرات میان غارت دولھا اور بیضہ خانم دلھن کے سر مبارک کی قسم دونگا۔

کیون ایڈیٹر صاحب یہہ بھی بتلا دون کہ اس تماشے کی اصلیت کیا تھی۔ مولوی صاحب اِس شہر مین ایک نہایت بڈھا خوش مسخرا ہے آپ کو شادی کی مدت سے ہوس تھی جس شخص سے ملتا یہی درخواست کرتا کہ حضرت آپکے محلہ مین کوئی نیک بخت دوشیزہ ہو تو بندہ کو درکار ہے اُس سے نکاح کروا دیجیے داخل حسنات ہوجیگا لوگ یہ سنکر ہنس کر ٹال دیتے تھے آخرکار کمہارون کے پل پر ایک رئیس زادے رہتے ہین خوبصورت ہین خوش مزاج ہین خوش خو ہین اُنکو یہہ خیال آیا کہ پہلے اسکے ساتھہ مذاق کیجیے بعدہ اسکی حسرت بھی پوری کرین۔ چنانچہ اُنہون نے یہ سارا انتظام کیا کہ پہلے تو ایک بوڑھے اور نکٹے حبشی کے ساتھہ اِنکا مذاقیہ نکاح کیا اور اس واقعہ کے تیسرے چوتھے روز ایک بوڑھیا کہ جوڑے میان کی عمر و صورت و وضع مین غرضیکہ ہر بات مین پورا پورا جوڑ تھی اور اُسے بھی یہی ہوس تھی کہ لوگون سے یہ پیغام دیا کرتی تھی کہ کسی سے اُسکی شادی کروا دو۔ چنانچہ ایک عمر اسکی اسی مین گذری کہ جب کسی نے اُسے یہہ کہدیا کہ فلان تعلقدار فلان زمیندار کے ساتھہ اُسکی بات ٹھہرائی ہے اور ایک آدھ شخص کو سکھا دیا کہ دروازہ پر آکر جس کے ساتھہ نسبت کا نام لے دیا تھا اُسکا نام لے کر یہہ پیام دے کہ دولھہ سخت مضطرب ہے اور دولھن کے حسن و جمال کے اوصاف سنکر بیقرار ہو رہا ہے اور چاہتا ہے جہان تک ممکن ہو جلد تاریخ نکاح مقرر ہو اور اُس شخص نے یہہ بھی کہہ دیا کہ نکاح کے دن اسقدر جہیز دونگا اور اسکے گھر مین گرہستی مین جو چیزین ظروف و لباس سب بیش قیمت و خوش نما ہو وہ آج کہدیا کہ نکاح کے دن بوقت رخصت دونگا۔ اب ایسی خوشی مین کہ اسنے نکاح ٹھہرا دیا ہے اِسلئے

[illegible]

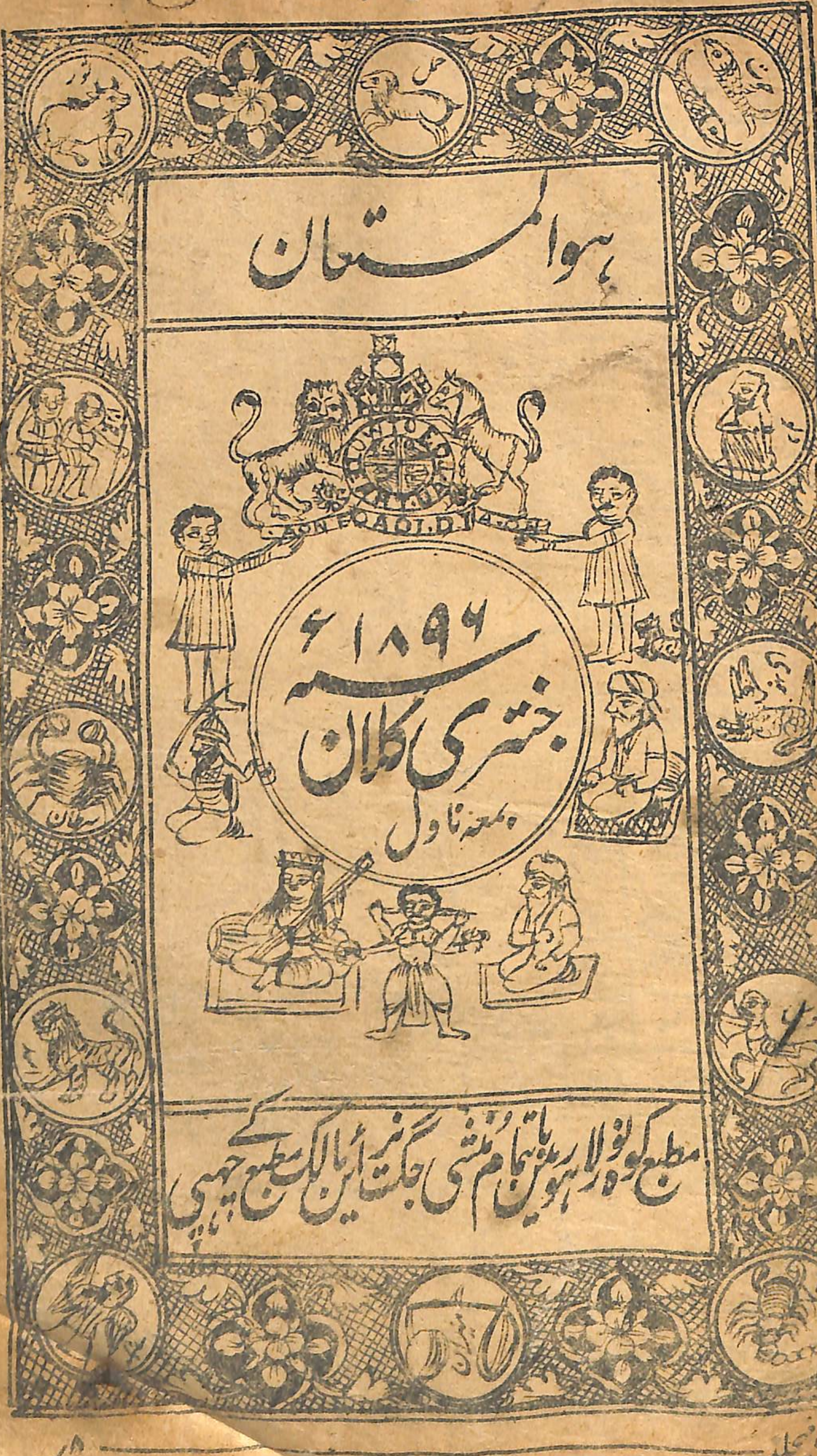
ثور
حمل
حوت
سرطان

ہوالمستعان

۱۸۹۶ء

جنتری کلاں

بمعہ ناول

مطبع کوہ نور لاہور میں باہتمام منشی جگت نرائن مالک مطبع کے چھپی

قیمت فی جلد —— ۱/

فہرست تعطیلات فاقہ ہائے عدالت دیوانی پنجاب بابت سنہ ۱۸۹۶ء

نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	چہار شنبہ	۱ یوم		عشرہ محرم	۱۳ جون ۲۲ صدر	شنبہ تا دوشنبہ	۱۰ یوم	
لوہڑی	۱۱ "	شنبہ	۱ یوم		نرجلا ایکادشی	۲۱ جون	یکشنبہ	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۲۰ "	دوشنبہ	۱ یوم		بیاس پوجا	۲۴ جولائی	جمعہ	۱ یوم	
شب برات	۳۰ "	پنجشنبہ	۱ یوم		آخری چہار شنبہ	۵ اگست	چہار شنبہ	۱ یوم	
شیو راتری	۱۲ فروری	چہار شنبہ	۱ یوم		بارہ وفات	۲۲ "	شنبہ	۱ یوم	
ایش وینسڈے	۱۹ "	چہار شنبہ	۱ یوم		سلونون	۲۳ "	یکشنبہ	۱ یوم	
ہولی چاند گرہن	۲۶ فروری تا ۲۸ صدر	چہار شنبہ تا جمعہ	۳ یوم		جنم اشٹمی	۳۱ "	دوشنبہ	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۱۳ مارچ	جمعہ	۱ یوم		سوموتی اماوس	۷ ستمبر	دوشنبہ	۱ یوم	
عید الفطر	۱۶ و ۱۷ مارچ	دوشنبہ تا سہ شنبہ	۲ یوم		اننت چودس	۲۰ ستمبر	یکشنبہ	۱ یوم	
درگا اشٹمی	۲۲ مارچ	یکشنبہ	۱ یوم		دسہرہ	۱۳ اکتوبر تا ۱۶ صدر	سہ شنبہ تا جمعہ	۴ یوم	
گڈ فرائیڈے	۳ اپریل	جمعہ	۱ یوم		دیوالی	۴ و ۵ نومبر	چہار شنبہ و پنجشنبہ	۲ یوم	
بیساکھی	۱۱ اپریل	شنبہ	۱ یوم		جم دُتیا	۷ نومبر	شنبہ	۱ یوم	
سوموتی اماوس	۱۳ اپریل	دوشنبہ	۱ یوم		دیوتھان ایکادشی	۱۵ نومبر	یکشنبہ	۱ یوم	
لہ بہدرکالی	۸ مئی	جمعہ	۱ یوم	خاص لاہور کیلئے	تکراہی	۲۰ نومبر	جمعہ	۱ یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۳ "	شنبہ	۱ یوم		کرسمس ڈے	۲۵ دسمبر تا ۳۱ "	جمعہ تا پنجشنبہ	۷ یوم	
عیدالضحےٰ	۲۵ "	دوشنبہ	۲ یوم		•	•	•	•	

تنبیہ

(۱) ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں میں شمار کیا جاتا ہے بشرطیکہ کام کی زیادتی نہو۔

(۲) - لاہور کی خاص تعطیلیں درج کیگئیں علی ہذا جس مقام میں کوئی خاص میلہ ہو وہ مقام خاص تعطیل لیسکتا ہے۔

(۳) - تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے میں بند رہینگی مگر پہاڑی مقام مثل شملہ وغیرہ پر یہہ قاعدہ نہیں ہے۔

(۴) - عدالت چیف کورٹ پنجاب دیوانی کاروبار کے لئے ۱۵- اگست سے ۱۵- اکتوبر تک بند رہیگی۔

یوم	جنوری ۱۸۹۸ء	رجب ۱۳۱۵ھ	ماہ جدی ۱۲۶۶	ماگھ ۱۳۰۵ فصلی	پوہ سمت ۱۹۵۴ بکرمی	ماگھ بدی سمت ۱۹۵۴			نچھتر			جوگ			دشمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۵	۱۱	یکم ماگھ	۱۹	ماگھ بدی	۴۴	۴۹	پنربس	۵۶	۳۹	اینڈر	۳۵	۳	۲۵	۰
پنجشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۲	۲۰	۳	۴۰	۳۲	پکھیہ	۵۳	۵۷	بیدھرت	۲۸	۴۴	،،	۱
جمعہ	۳	۱۷	۱۳	۳	۲۱	۳	۳۵	۴۵	اشلیکھا	۵۰	۴۳	بشکنبھ	۲۲	۶	،،	۳
شنبہ	۴	۱۸	۱۴	۴	۲۲	۴	۳۰	۲۴	مگھا	۴۶	۵۵	پریتی	۱۴	۴۸	،،	۴
یکشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۵	۲۳	۵	۲۴	۳۴	پوربا پھاگنی	۴۲	۵۰	آیشمان	۷	۹	،،	۶
دوشنبہ	۶	۲۰	۱۶	۶	۲۴	۶	۱۸	۵۰	اترا پھاگنی	۳۸	۴۱	سوبھاگ	۵۱	۲۶	،،	۸
سہ شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۷	۲۵	۷	۱۳	۰	ہست	۳۴	۳۴	اتیگنڈ	۴۳	۲۹	،،	۱۰
چہارشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۸	۲۶	۸	۷	۲۳	چترا	۳۰	۴۹	سوکرم	۳۶	۱۰	،،	۱۲
پنجشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۹	۲۷	۹ ۱۰	۲ ۵۷	۱۱ ۴۵	سواتی	۲۶	۳۲	دھرت	۳۹	۶	،،	۱۳
جمعہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۵۳	۵۱	بشاکھا	۲۵	۰	شول	۲۲	۳۸	،،	۱۵
شنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۱	۴	انرادھا	۲۳	۱۸	گنڈہ	۱۶	۵۰	،،	۱۶
یکشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۲	یکم ماگھ	۱۳	۴۹	۵۸	جیشٹا	۲۲	۳۶	بردھ	۱۱	۵۱	،،	۱۸
دوشنبہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۴۸	۵۲	مول	۲۳	۷	دھرو	۷	۴۶	،،	۲۰
سہ شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۴۹	۳۰	پوربا کھاڑ	۴۴	۵۰	بیاگھات	۴	۴۰	،،	۲۲
چہارشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پروا ماگھ سدی	۵۱	۵۵	اترا کھاڑ	۲۷	۵۲	ہرکھن	۳	۳۴	،،	۲۴
پنجشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۵۵	۱۴	سرون	۳۳	۱	بجر	۱	۲۷	،،	۲۶
جمعہ	۱۷	یکم شعبان	۲۷	۱۷	۶	۳	۵۹	۵۳	دھنشٹا	۳۷	۱۴	سدھ	۱	۱۴	،،	۲۸
شنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۶۰	۰	ستبھکا	۴۳	۱۷	بتی پات	۱	۴۹	،،	۳۱
یکشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۱۹	۸	۴	۴	۳۹	پوربا بھادرپد	۴۹	۵۴	وریان	۲	۵۳	،،	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۴	۳۰	۲۰	۹	۵	۱۰	۵	اترا بھادرپد	۵۶	۱۷	پرگھ	۴	۱۴	،،	۳۷
سہ شنبہ	۲۱	۵	یکم دلو	۲۱	۱۰	۶	۱۵	۲۶	ریوتی	۶۰	۰	شیو	۵	۳۴	،،	۴۰
چہارشنبہ	۲۲	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۱۰	۱۵	ریوتی	۲	۲۷	سدھ	۶	۳۴	،،	۴۳
پنجشنبہ	۲۳	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۲۴	۱۷	اشونی	۷	۵۵	سادھ	۷	۱	،،	۴۶
جمعہ	۲۴	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۲۶	۸	بھرنی	۱۲	۲۲	شبھ	۶	۳۶	،،	۴۹
شنبہ	۲۵	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۲۸	۵۲	کرتکا	۱۵	۴۰	شکل	۵	۳۴	،،	۵۲
یکشنبہ	۲۶	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۲۵	۱۳	روہنی	۱۷	۴۳	برہم	۳	۸	،،	۵۷
دوشنبہ	۲۷	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۳	۲۸	۲۱	مرگشر	۱۸	۳۱	ایندر بیدھرت	۵۵	۴۶	۲۶	
سہ شنبہ	۲۸	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۳	۲۶	۱۳	آردرا	۱۸	۵	بشکنبھ	۵۰	۳۱	،،	
چہارشنبہ	۲۹	۱۳	۹	۲۹	۱۸	۱۴	۲۳	۲	پنربس	۱۷	۳۱	پریتی	۴۴	۳۶	،،	
پنجشنبہ	۳۰	۱۴	۱۰	۳۰	۱۹	پورنماشی	۱۹	۰	پکھیہ	۱۴	۱۹	آیشمان	۳۷	۵۹	،،	
جمعہ	۳۱	۱۵	۱۱	یکم پھاگن	۲۰	پروا پھاگن بدی	۱۴	۱۰	اشلیکھا	۱۱	۱۲	سوبھاگ	۳۰	۵۰	،،	

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۱۴	۴۵	۰	۰	۰	اتراکہاڑا ۲ چرنین بدہ مکر بین آیا ۲۴-۱۴
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پورباکہاڑا ۳ چرنین سورج ۸-۳۱
۳	سنگھ	۵۰	۳۴	ابرنت یاوت	۸ ۳۵	۹ ۴۵	برت گنیش چوتھہ
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۳ چرن بین منگل ۵۹-۱۵
۵	کنیا	۵۶	۴۸	۰	۰	۰	اتراکہاڑا ۴ چرنین بدہ ۵-۲۴-۲۰
۶	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۸ ۴۵	۵۰ ۵۵	پورباکہاڑا ۴ چرنین سورج ۲۳-۵۶
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شروں ۱ چرنین بدہ ۵۸-۵۱- منبرا ۴ چرنین شکر-۵۲ گھ
۸	تلا	۲	۴۲	۰	۰	۰	۰
۹	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۲۹ ۵۱	۵۵ ۳۹	اتراکہاڑا ۱ چرنین سورج ۳۹-۲۴ جیشٹھا ۴ چرنین منگل ۱۴-۱۶
۱۰	برچھک	۱۰	۳۸	۰	۰	۰	برت ہٹ تلا ایکادشی
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۱ چرنین شکر ۴۴-۵۹
۱۲	دھن	۲۲	۳۶	ابرنت	۴۹	۵۸	اتراکہاڑا ۲ چرنین سنکرانت مکری سورج ۵۵ گھہ مہورت ۳۰
۱۳	۰	۰	۰	یادنت	۱۹	۲۵	بین دوپہر بعد
۱۴	مکر	۴۰	۴۵	۰	۰	۰	مولا ۱ چرنین منگل دھن بین آیا ۲۲-۱۳ مولا اماوس
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شروں ۴ چرنین بدہ ۵۲-۳۵ بساکہا ۳ چرنین سینچر ۵۸-۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اتراکہاڑا ۳ چرنین سورج ۱۰-۳۱
۱۷	کمبھ	۵	۱۳	۰	۰	۰	بکھہ ۴ چرنین شکر دکری ہوا ۲۷-۳۳- تیوہار شب برات تعطیل ایک یوم
۱۸	۰	۰	۰	ابرنت	۳۲	۱۶	دہنشٹا ۱ چرنین بدہ ۵-۲۰-۴۸
۱۹	مین	۳۳	۸	یادت	۴	۳۹	اتراکہاڑا ۴ چرنین سورج ۲۶-۳۱ جیشٹھا ۴ چرنین شکر ۲۴-۲۴ ساہا اترابہادرپد
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۲ چرنین راہو- مگہا ۱ چرنین کیت ۵۷-۵۰- تیوہار بسنت پنچمی کا اترابہادرپد
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰ تعطیل ایک یوم
	میکھ	۰	۰	ابرنت یادت	۲۰ ۵۲	۱۵ ۱۶	شروں ۱ چرنین سورج ۱۴-۲۰ مولا ۱ چرنین شکر دھن مین ۵۹-۵۵ اچلا سپتمی ورتھ سپتمی
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنین منگل ۴۰-۱۰
	برکھ	۲۸	۱۱	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	ابرنت	۵۹	۲	شروں ۲ چرنین سورج ۵۸-۴۷ ساہا روہنی کا
	متھن	۴۸	۷	یادت	۲۹	۲۷	برت موہنی ایکادشی
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	کرک	۲	۱۴	۰	۰	۰	مولا ۴ چرنین منگل ۱۹-۱۳ دہنشٹا ۲ چرنین بدہ دکری ہوا ۱۳-۶
	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۲۳ ۵۱	۲ ۱	شروں ۳ چرنین سورج ۱۴-۵۸
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	امرت سر گوہٹی کا میلہ
	سنگ	۱۱	۳۲	۰	۰	۰	ساہا مگھا کا

ایام	فروری ۱۹۹۶ء	شعبان ۱۴۱۶ھ	دلو ۱۳۷۴ سال شمسی	پھاگن سمت ۱۴۰۳ فصلی	پھاگن ۱۹۱۵ سالباہن	سمت ۱۹۵۲ پھاگن بدی			نچھتر			جوگ			بھدرا	
						تتھ	گھنٹہ	منٹ	نچھتر	گھنٹہ	منٹ	جوگ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
شنبہ	۱	۱۶	۱۲	۲	۲۱	۲	۸	۴۹	مگھا	۷	۳۵	شوبھن	۲۳	۱۸	۲۶	۲۵
یکشنبہ	۲	۱۷	۱۳	۳	۲۲	۳ ۴	۳ ۵۷	۴ ۹	پوربا پھاگنی	۳	۳۱	اتیگنڈہ	۱۵	۳۲	//	۳۴
دوشنبہ	۳	۱۸	۱۴	۴	۲۳	۵	۵۱	۱۷	ہست	۵۵	۱۴	سوکرم	۷	۳۶	//	۲۵
سہ شنبہ	۴	۱۹	۱۵	۵	۲۴	۶	۴۵	۴۲	چترا	۵۱	۲۲	شول	۵۲	۱۴	//	۴۰
چہارشنبہ	۵	۲۰	۱۶	۶	۲۵	۷	۴۰	۳۰	سواتی	۴۷	۵۹	گنڈہ	۴۵	۰	//	۴۴
پنجشنبہ	۶	۲۱	۱۷	۷	۲۶	۸	۳۵	۵۷	بساکھا	۴۵	۱۵	بردہ	۳۸	۱۸	//	۴۸
جمعہ	۷	۲۲	۱۸	۸	۲۷	۹	۳۲	۱۶	انرادھا	۴۳	۲۶	دہرو	۳۲	۱۶	//	۵۲
شنبہ	۸	۲۳	۱۹	۹	۲۸	۱۰	۲۹	۳۳	جیشٹھا	۴۲	۲۹	بیاگھات	۲۷	۳	//	۵۶
یکشنبہ	۹	۲۴	۲۰	۱۰	۲۹	۱۱	۲۷	۵۵	مول	۴۲	۴۳	ہرکھن	۲۲	۳۸	۲۷	۰
دوشنبہ	۱۰	۲۵	۲۱	۱۱	۳۰	۱۲	۲۷	۳۱	پوربا کھاڑا	۴۴	۱۰	بجر	۱۹	۱۰	//	۴
سہ شنبہ	۱۱	۲۶	۲۲	۱۲	یکم چیت	۱۳	۲۸	۲۶	اترا کھاڑا	۴۶	۵۴	سدہ	۱۶	۴۸	//	۸
چہارشنبہ	۱۲	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۳۰	۴۴	شرون	۵۰	۵۱	بیتی پات	۱۵	۳۰	//	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۳۴	۶	دھنشٹھا	۵۵	۵۳	وریان	۱۴	۵۸	//	۱۶
جمعہ	۱۴	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پھاگن سدی ۱	۳۸	۳۱	شت بھکھا	۶۰	۰	پرگھ	۱۵	۲۳	//	۲۰
شنبہ	۱۵	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۴۳	۳۷	شت بھکھا	۱	۴۶	شو	۱۶	۲۲	//	۲۴
یکشنبہ	۱۶	یکم رمضان	۲۷	۱۷	۶	۳	۴۹	۱	پوربا بھادرپد	۸	۱۲	سدہ	۱۷	۴۳	//	۲۸
دوشنبہ	۱۷	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۵۴	۱۶	اترا بھادرپد	۱۴	۴۹	سادہ	۱۹	۱۱	//	۳۲
سہ شنبہ	۱۸	۳	۲۹	۱۹	۸	۵	۵۸	۵۸	ریوتی	۲۱	۵	شبھ	۲۰	۲۲	//	۳۶
چہارشنبہ	۱۹	۴	۳۰	۲۰	۹	۶	۶۰	۰	اشنی	۲۶	۴۴	شکل	۲۱	۳	//	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۵	یکم حوت	۲۱	۱۰	۶	۲	۵۲	بھرنی	۳۱	۲۵	برہم	۲۱	۱	//	۴۴
جمعہ	۲۱	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۵	۳۶	کرتکا	۳۵	۳	اہندر	۲۰	۷	//	۴۸
شنبہ	۲۲	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۷	۱۱	روہنی	۳۷	۲۳	بیدھرت	۱۸	۱۴	//	۵۲
یکشنبہ	۲۳	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۷	۲۳	مرگشرا	۳۸	۲۵	بسکنبھ	۱۵	۲۱	//	۵۶
دوشنبہ	۲۴	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۶	۲۲	آردرا	۳۸	۱۷	پریتی	۱۱	۲۸	//	۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۴	۶	پنربس	۳۸	۱۰	آیشمان	۷	۳۱	//	۴
چہارشنبہ	۲۶	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲ ۱۳	۰ ۵۶	۴۸ ۳۸	پکھ	۳۴	۵۸	سوبھاگ	۱	۱	//	۸
پنجشنبہ	۲۷	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۴	۵۱	۴۲	اشلیکھا	۳۲	۰	اتیگنڈ	۴۴	۴۶	//	۱۲
جمعہ	۲۸	۱۳	۹	۲۹	۱۸	پورنماشی	۴۶	۱۸	مگھا	۳۸	۲۷	سوکرم	۴۰	۳۱	//	۱۶
شنبہ	۲۹	۱۴	۱۰	یکم چیت	۱۹	چیت بدی ۱	۴۰	۳۰	پوربا پھاگنی	۴۴	۳۰	دھرت	۳۳	۲۱	//	۲۱

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	چندرماں	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۲۶	شرون ۴ چرنین سورج ۳۱-۳۳ پوربا کھاڈرا ۱ چرنین منگل ۳۵-۱۸ دھنشٹا ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۲۵-۴-۴
۲	کنیا	۱۸	۶	یادت	۳	۴	برت گنیش چوتھ۔ ساہا اترا پھالگنی لگن
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا کھاڈرا ۱ چرنین شکر ۲۴۶ پل ساہا ہست
۴	تلا	۲۳	۱۸	اپرنت	۴۵	۴۲	دھنشٹا ۱ چرنین سورج ۲-۴۸
۵	۰	۰	۰	یادت	۱۴	۶	پوربا کھاڈرا ۲ چرنین شکر ۳۵-۵۶
۶	برچھک	۳۰	۵۶	۰	۰	۰	پوربا کھاڈرا ۲ چرنین منگل ۳۲-۴ شرون ۴ چرنین بدھ بکری ہوا ۳۰-۱۷
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا انرادھا کا
۸	دھن	۴۲	۲۹	۰	۰	۰	دھنشٹا ۲ چرنین سورج ۱۳-۵ پوربا کھاڈرا ۳ چرنین شکر ۳۹-۴۰
۹	۰	۰	۰	۰	-	۰	برت بجنا ایکادشی ساہا مولا
۱۰	مکر	۵۹	۵۱	۰	۰	۰	
۱۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۲۸ ۵۹	۲۶ ۲۵	دھنشٹا ۳ چرنین سنکرانت سورج کنبھ میں ۲۲-۱۴ مہورت ۴۵ میں ۴۰-۶ اپرنت
۱۲	کنبھ	۲۳	۲۲	۰	۰	۰	برت شب چودس تعطیل ایک یوم
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۴ چرنین سورج ۴۰-۱۷-۱ اترا کھاڈرا ۱ چرنین شکر ۱۸-۱ پل
۱۵	مین	۴۸	۳۶	۰	۰	۰	پوربا کھاڈرا ۴ چرنین منگل ۴۰-۴
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھیکھا ۲ چرنین برہسپت وکری ہوا ۱۵-۳۰ پورب میں بدھ طلوع ہوا ۴۵-۲۵
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۲۱ ۵۴	۳۸ ۱۶	شت بکھا ۱ چرنین سورج ۵۸-۱۸
۱۸	میکھ	۲۱	۵	۰	۰	۰	شرون ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۸-۲۵ ساہا ریوتی کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	برکھ	۴۷	۲۰	۰	۰	۰	اترا کھاڈرا ۱ چرنین منگل ۱۴-۵۰
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۵ ۳۶	۳۴ ۳۳	شت بکھ ۲ چرنین سورج ۱۶-۱۷ شرون ۱ چرنین بدھ مارگی ہوا ۴۱-۴۹ ہولی ۵
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا کھاڈرا ۴ چرنین شکر ۱۷-۲۷
۲۳	متھن	۷	۵۴	۰	۰	۰	۰
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۱۶	شت بکھا ۳ چرنین سورج ۳۵-۴۲
۲۵	کرک	۲۲	۲۰	یادت	۴	۶	شرون ۱ چرنین شکر ۳-۵۹ برت ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار ساودتلا
۲۷	سنگھ	۳۲	۰	اپرنت	۵۱	۴۲	شت بکھا ۴ چرنین سورج ۵۴-۸
۲۸	۰	۰	-	یادت	۱۹	۰	شرون ۴ چرنین بدھ ۵۵-۲۵ ہولی پوجن پورنماشی
۲۹	کنیا	۳۸	۲۸	۰	۰	۰	-

ایام	عیسوی مارچ ۱۸۹۶ء	رمضان ۱۳۱۳ھ	[illegible]	چیت ۱۳۰۳ فصلی	پھاگن سمبت ۱۹۵۲ [illegible]	چیت بدی سمبت ۱۹۵۲			پچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۱۵	۱۱	۲	۲۰	۲	۳۴	۳۳	اترا پہالگنی	۲۰	۲۲	شول	۲۴	۵۰	۲۸	۲۶
دوشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۳	۲۱	۳	۲۸	۳۸	ہست	۱۶	۱۵	گنڈہ	۱۷	۴	//	۳۱
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۳	۴	۲۲	۴	۲۳	۰	چترا	۱۲	۱۸	بردہ	۹	۲۷	//	۳۶
چہارشنبہ	۴	۱۸	۱۴	۵	۲۳	۵	۱۷	۴۷	سواتی	۸	۴۹	دہرو	۲	۸	//	۴۱
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۶	۲۴	۶	۱۳	۱۸	بساکہا	۵	۵۸	ہرکہن	۵۹	۴۷	//	۴۷
جمعہ	۶	۲۰	۱۶	۷	۲۵	۷	۹	۳۴	انرادہا	۳	۵۶	بجر	۵۳	۴۱	//	۵۲
شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۸	۲۶	۸	۶	۵۱	جیشٹہا	۲	۴۷	سدہ	۳۹	۴	//	۵۸
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۹	۲۷	۹	۵	۱۴	مولا	۲	۴۶	بتی پات	۳۵	۲۸	۲۹	۲
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۱۰	۲۸	۱۰	۴	۵۲	پوربا کہاڑا	۳	۵۵	دریان	۳۲	۵۲	//	۹
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۳۰	۱۱	۲۹	۱۱	۵	۴۹	اترا کہاڑا	۶	۲۳	پرگہہ	۳۱	۲۰	//	۱۵
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۲	۳۰	۱۲	۵	۶	شرون	۱۰	۶	سنخو	۳۰	۳۹	//	۲۰
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۳	یکم چیت	۱۳	۱۱	۲۹	دہنشٹا	۱۴	۵۴	سدہ	۳۰	۵۳	//	۲۶
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۴	۲	۱۴	۱۵	۵۳	ستبہکا	۲۰	۳۸	سادہ	۳۱	۴۷	//	۳۲
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۵	۳	اماوس	۲۰	۵۶	پوربا بہادرپد	۲۶	۵۹	شبہ	۳۳	۸	//	۳۸
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۶	۴	یکم چیت سدی	۲۶	۱۸	اترا بہادرپد	۳۳	۱۹	شکل	۳۳	۴۸	//	۴۰
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۷	۵	۲	۳۱	۳۱	ریوتی	۳۹	۴۳	برہم	۳۵	۳	//	۴۵
سہ شنبہ	۱۷	یکم شوال	۲۷	۱۸	۶	۳	۳۶	۵	اشونی	۴۵	۲۹	اینڈر	۳۶	۰	//	۵۰
چہارشنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۹	۷	۴	۳۹	۵۱	بہرنی	۵۰	۲۸	بیدہرت	۳۶	۱۵	//	۵۵
پنجشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۲۰	۸	۵	۴۲	۲۶	کرتکا	۵۳	۱۹	بسکنبہ	۳۵	۳۸	۳۰	۰
جمعہ	۲۰	۴	یکم حمل	۲۱	۹	۶	۴۳	۵۱	روہنی	۵۶	۵۹	پریتی	۳۴	۸	//	۶
شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۲	۱۰	۷	۴۳	۵۴	مرگشرا	۵۸	۱۸	آیکہمان	۳۶	۶	//	۱۱
یکشنبہ	۲۲	۶	۳	۲۳	۱۱	۸	۴۲	۴۵	آردرا	۵۸	۲۷	سوبہاگ	۲۸	۵	//	۱۷
دوشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۴	۱۲	۹	۴۰	۲۰	پنربس	۵۷	۲۵	سوبہن	۲۳	۲۴	//	۲۲
سہ شنبہ	۲۴	۸	۵	۲۵	۱۳	۱۰	۳۶	۵۴	پکہیہ	۵۵	۳۲	اتیگنڈہ	۱۸	۱۳	//	۲۸
چہارشنبہ	۲۵	۹	۶	۲۶	۱۴	۱۱	۳۲	۳۵	اشلیکہا	۵۲	۴۶	سوکرم	۱۲	۱۰	//	۳۳
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۷	۱۵	۱۲	۲۷	۳۷	مگہا	۴۹	۱۸	دہرت	۵	۲۷	//	۳۸
جمعہ	۲۷	۱۱	۸	۲۸	۱۶	۱۳	۲۲	۴	پوربا پہالگنی	۴۵	۴۶	گنڈہ	۵۰	۳۹	//	۴۲
شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۹	۱۷	۱۴	۱۶	۱۹	اترا پہالگنی	۴۱	۲۱	بردہ	۴۲	۵۶	//	۴۷
یکشنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	پورنماشی	۱۰	۱۳	ہست	۳۷	۱۲	دہرو	۳۵	۹	//	۵۱
دوشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	یکم بیساکھ	۱۹	یکم بیساکھ بدی	۴ ۵۸	۱۵ ۲۵	چترا	۳۳	۰	بیاگہات	۲۷	۳۰	//	۵۵
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	۳	۵۲	۲۱	سواتی	۲۹	۳۵	ہرکہن	۲۰	۱۰	//	۵۹

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	نچھتران	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	
۲	تلا	۴۴	۱۶	ابرنت یاوت	۱ ۲۸	۳۵ ۳۸	پوربابہادرپد ۱ چرن مین سورج ۱۳ - ۷ برت گنیش چوتھ
۳	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرنمین بدہ ۲۶ - ۳۰ شرون ۴ چرنمین شکر ۰ - ۲۰
۴	برچھک	۵۱	۱۴	۰	۰	۰	اتراکہاڑا ۴ چرنمین منگل ۴۴ - ۳
۵	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۳ ۴۲	۱۸ ۲۶	پوربابہادرپد ۲ چرنمین سورج ۳۲ - ۴۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرنمین شکر ۴۴ - ۳۰ برت سلابہوسیتی
۷	دہن	۲	۴۷	۰	۰	۰	۰
۸	۰	۰	۰	ابرنت	۳۵	۳	پوربابہادرپد ۳ چرنمین سورج ۵۲ - ۳ دہنشٹا ۳ چرنمین بدہ کنبہ مین آیا ۷ ۴۷ - ۳
۹	مکر	۱۹	۳۲	یاوت	۴	۵۲	شرون ۱ چرنمین منگل ۸ - ۱۲
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پاپان کشا ایکادشی
۱۱	کنبہ	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرنمین بدہ ۶ - ۳۰
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۱ ۳۴	۲۹ ۱۴	پوربابہادرپد ۴ چرنمین شکرنت سورج مین ہوا ۱۴ - ۲ - ۱ چہوتی ۱۵ اپن ۱۳ - ۴ ابرنت دہنشٹا ۴ چرنمین شکر کنبہ مین آیا ۵۹
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۱ چرنمین بدہ ۲۴ - ۲۰ تیوہار چیتر چودس تعطیل اکیوم
۱۴	مین	۱۰	۴۴	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرنمین شکر ۵۶ - ۴۸ -
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۱ چرنمین سورج ۴ ۳۴ - ۵۶ شت بکہا ۲ چرنمین بدہ ۳۵ - ۲۹ نوراتر سے شروع
۱۶	میکہہ	۳۹	۴۳	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۳ چرنمین بدہ ۴۲ - ۵۷ شت بکہا ۱ چرنمین شکر ۳۷ - ۲۳
۱۸	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۷ ۳۹	۵۸ ۵۱	اترا بہادرپد ۴ چرنمین سورج ۵۴ - ۳۴
۱۹	برکہہ	۵	۲۸	۰	۰	۰	شت بکہا ۴ چرنمین بدہ ۴۲ - ۵۷ برت سورستی پنچمی
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۲ چرنمین شکر ۱۹ - ۳۲ [illegible]
۲۱	متہن	۲۷	۳۸	ابرنت	۴۳	۵۴	پوربابہادرپد ۱ چرنمین بدہ ۴۴ - ۳۰ - ۳۰ بہاکہا ۲ چرنمین بہنجر وکری ہوا ۱۷ - ۵ - ۱۳ ابدہ یو رہیں غروب ہوا ۱ - ۴ - ۱۱
۲۲	۰	۰	۰	یاوت	۱۳	۱۹	اترا بہادرپد ۳ چرنمین سورج ۱۵۷ - ۴ - ۳ شرون ۴ چرنمین منگل ۴۴ - ۲۹ برت درگا اشٹمی
۲۳	کرک	۲۴	۱۴	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۲ چرنمین بدہ ۳۰ - ۱۸ شت بکہا ۳ چرنمین شکر ۲ - ۳۳ برت رام نومی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	سنگہہ	۵۲	۴۶	ابرنت یاوت	۴ ۳۲	۴۴ ۳۵	پوربابہادرپد ۳ چرنمین بدہ ۲۳ - ۳۰ شت بکہا ۴ چرنمین شکر ۴۴ - ۲۴ برت کامدا ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرنمین منگل ۵۸ - ۵
۲۷	کنیا	۵۹	۴۰	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۴ چرنمین بدہ مین آیا ۱۷ گہڑی
۲۸	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۶ ۴۲	۱۹ ۱۶	پوربابہادرپد ۱ چرنمین شکر ۲۶ - ۵۱
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۱ چرنمین سورج ۱ - ۱۴ - ۱ اترا بہادرپد ۱ چرنمین بدہ ۶۰ - ۵ [illegible] پورنماشی
۳۰	تلا	۵	۱۱	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۲ چرنمین بدہ ۵ - ۵۵ - ۱۰
۳۱	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۳۵ ۵۳	۵۸ ۵۱	دہنشٹا ۲ چرنمین منگل ۱ - ۴ - ۵ پوربابہادرپد ۲ شکر ۹ گہڑی

یوم	اپریل ۱۹۵۴ء	شعبان ۱۳۷۳ھ	حمل ۱۳۳۳ سال شمسی	بیساکھ ۱۳۶۲ فصلی	بیساکھ ۱۹۵۴ بکرمی	بیساکھ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھنٹہ	منٹ
چہارشنبہ	۱	۱۶	۱۳	۳	۲۱	۴	۴۸	۴۶	بساکھا	۲۶	۵۰	بجر	۱۳	۱۵	۲۱	۳
پنجشنبہ	۲	۱۷	۱۴	۴	۲۲	۵	۴۴	۵۹	انرادہا	۲۴	۲۶	سدہ	۶	۴۴	〃	۷
جمعہ	۳	۱۸	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۲	۱۴	جیشٹھا	۲۳	۳	بتی پات	۱	۲۵	〃	۱۱
شنبہ	۴	۱۹	۱۶	۶	۲۴	۷	۴۰	۳۷	مولا	۲۲	۴۴	پرگہہ	۵۲	۵۰	〃	۱۶
یکشنبہ	۵	۲۰	۱۷	۷	۲۵	۸	۴۰	۱۱	پورباکہاڑا	۲۳	۳۹	شو	۵۰	۰	〃	۲۰
دوشنبہ	۶	۲۱	۱۸	۸	۲۶	۹	۴۱	۶	اتراکہاڑا	۲۵	۴۸	سدہ	۴۸	۱۳	〃	۲۵
سہ شنبہ	۷	۲۲	۱۹	۹	۲۷	۱۰	۴۳	۲۱	شرون	۲۹	۱۶	سادہ	۴۷	۱۳	〃	۳۱
چہارشنبہ	۸	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۴۶	۴۰	دہنشٹا	۳۳	۵۰	شبہ	۴۷	۲۶	〃	۳۶
پنجشنبہ	۹	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۰	۵۹	شت بہکہا	۳۹	۲۶	شکل	۴۸	۱۴	〃	۴۱
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	۱۳	۵۵	۵۶	پوربا بہادرپد	۴۵	۳۹	برہم	۴۹	۳۱	〃	۴۶
شنبہ	۱۱	۲۶	۲۳	۱۳	یکم بیساکھ	۱۴	۶۰	۰	اترابہادرپد	۵۲	۱۶	اندر	۵۱	۳۸	〃	۵۲
یکشنبہ	۱۲	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۱۴	۱	۱۱	ریوتی	۵۸	۴۷	بیدہرت	۵۲	۳۸	〃	۵۸
دوشنبہ	۱۳	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۶	۱۷	اسونی	۶۰	۰	بسکنبہ	۵۴	۱۵	۳۲	۵
سہ شنبہ	۱۴	۲۹	۲۶	۱۶	۴	[illegible]	۱۰	۴۶	اسونی	۴	۴۳	پریتی	۵۴	۲۰	〃	۹
چہارشنبہ	۱۵	یکم رمضان	۲۷	۱۷	۵	۲	۱۴	۲۶	بہرنی	۹	۵۶	ایشمان	۵۴	۱	〃	۱۰
پنجشنبہ	۱۶	۲	۲۸	۱۸	۶	۳	۱۵	۸	کرتکا	۱۳	۵۸	سوبہاگ	۵۲	۵۲	〃	۱۷
جمعہ	۱۷	۳	۲۹	۱۹	۷	۴	۱۸	۱۴	روہنی	۱۶	۵۴	شوبہن	۵۰	۳۹	〃	۲۰
شنبہ	۱۸	۴	۳۰	۲۰	۸	۵	۱۸	۱۲	مرگشرا	۱۸	۳۳	اتیگنڈہ	۴۷	۲۷	〃	۲۵
یکشنبہ	۱۹	۵	۳۱	۲۱	۹	۶	۱۶	۵۸	آردرا	۱۸	۵۸	سوکرم	۴۳	۱۵	〃	۲۹
دوشنبہ	۲۰	۶	یکم ثور	۲۲	۱۰	۷	۱۴	۲۹	پنربسو	۱۸	۱۲	دہرت	۳۸	۱۱	〃	۳۳
سہ شنبہ	۲۱	۷	۲	۲۳	۱۱	۸	۱۰	۵۸	پکہیہ	۱۸	۵۵	شول	۳۲	۲۱	〃	۲۷
چہارشنبہ	۲۲	۸	۳	۲۴	۱۲	۹	۶	۳۶	اشلیکہا	۱۳	۴۹	گنڈہ	۲۵	۵۱	〃	۴۲
پنجشنبہ	۲۳	۹	۴	۲۵	۱۳	۱۰ ۱۱	۱ ۵۵	۳۱ ۵۴	مگہا	۱۰	۳۵	بردہ	۱۸	۴۷	〃	۴۷
جمعہ	۲۴	۱۰	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۴۹	۵۹	پوربا پہاگن	۶	۴۵	دہرو	۱۱	۲۲	〃	۵۱
شنبہ	۲۵	۱۱	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۴۳	۵۴	اترا پہاگن	۲	۴۲	بیاگہات	۳	۴۶	〃	۵۶
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۳۷	۵۱	چترا	۵۴	۳۱	بجر	۴۸	۲۷	۳۳	۰
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۸	۲۹	۱۷	پورنماشی	۳۲	۳	سواتی	۵۰	۴۷	سدہ	۴۱	۸	〃	۵
سہ شنبہ	۲۸	۱۴	۹	[illegible]	۱۸	[illegible]	۲۶	۴۵	بساکہا	۴۷	۳۹	بتی پات	۳۴	۷	〃	۹
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۱۹	۲	۲۲	۴	انرادہا	۴۵	۱۵	وریان	۲۷	۴۵	〃	۱۳
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۱۱	۳	۲۰	۳	۱۸	۱۴	جیشٹھا	۴۳	۳۹	پرگہہ	۲۲	۴	〃	۱۷

	چندرمان			بہدرا			کیفیت
	[illegible]	گہڑی	پل	بہدرا	گہڑی	پل	
۱	برچہیک	۱۲	۱	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چر نہین سورج ۲۵-۰ انترا بہادرپد ۳ چر نہین بدھ ۵-۴۳-۱۵ برت گنیش چوتہہ
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۳ چر نہین شکر ۱-۵۱-۹
۳	دہن	۲۳	۳	اپرنت	۴۲	۱۴	انترا بہادرپد ۴ چر نہین بدھ ۵-۳۱-۲
۴	۰	۰	۰	یادت	۱۱	۲۵	ریوتی ۳ چر نہین سورج ۴۷-۳۰ دہنشٹا ۳ چر نہین منگل کنیہ مین آیا ۵۴-۱۰
۵	مکر	۳۹	۱۱	۰	۰	۰	بہرنی ۱ چر نہین بدھ ۱۶-۴۳ پوربا بہادرپد ۴ چر نہین شکر مین مین آیا ۳۴-۵۷
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۲ ۴۳	۴۳ ۲۱	ریوتی ۲ چر نہین بدھ ۵-۴-۴۷
۸	کنیہ	۱	۳۳	۰	۰	۰	ریوتی ۴ چر نہین سورج ۱۱-۳۰ ریوتی
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چر نہین منگل ۲۶-۳
۱۰	مین	۲۹	۶	اپرنت	۵۵	۵۶	ریوتی ۴ چر نہین بدھ ۵-۴۰-۵۷ انترا بہادرپد ۲ چر نہین شکر ۵۹-۱۵
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۲۸	۲۷	اشنی ۱ چر نہین سنکرانت سورج میکھ مین ۳۵-۳۲ مہورت ۴۵ بین ۱۲ سنجے
۱۲	میکھ	۵۸	۴۷	۰	۰	۰	اشنی ۱ چر نہین بدھ میکھ مین آیا ۲۱-۳۷
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۱ چر نہین منگل ۳۲-۴ انترا بہادرپد ۳ چر نہین شکر ۴۲-۴
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چر نہین بدھ ۵-۲۴-۱۹
۱۵	برکہہ	۲۵	۵۶	۰	۰	۰	اشونی ۲ چر نہین سورج ۳ پل
۱۶	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۱۴	اشنی ۲ چر نہین بدھ ۵-۱۳-۴-۲ انترا بہادرپد ۴ چر نہین شکر ۴۴-۱۳ اساڑہ رہنی کا برت اکہے تیج
۱۷	متہن	۴۷	۴۳	یادت	۱۸	۱۴	ساہا روہینی کا
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۳ چر نہین سورج ۲۵-۲ شت بکہا ۲ چر نہین منگل ۲۹-۷ اشنی ۴ چر نہین بدھ ۲-۳۶ ساہا مرگشرا کا
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۱ چر نہین بدھ ۵۲-۵۴ ریوتی ۱ چر نہین شکر ۶-۲۲
	کرک	۳	۲۴	اپرنت یادت	۴۳ ۲	۲۶ ۴۴	
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۴ چر نہین سورج ۵۰-۲۳ بہرنی ۲ چر نہین بدھ ۵-۲۷-۵۰ ریوتی ۲ چر نہین شکر ۴۹-۴۴
	سنگہ	۱۳	۴۹	۰	۰	۰	شت بکہا ۳ چر نہین منگل ۳۵-۱۰ ساہا پکہا کا
	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۲۸ ۵۵	۴۲ ۵۴	بہرنی ۳ چر نہین بدھ ۵-۲۹-۶ بدھ پچھم مین طلوع ہوا ۳۵-۵۵ برت موہنی ایکادشی
	کینا	۲۰	۴۴	۰	۰	۰	ریوتی ۳ چر نہین شکر ۱۲-۵۳ ساہا انترا پہالگنی
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۱ چر نہین سورج ۱۶-۴۴ بہرنی ۴ چر نہین بدھ ۵-۱۰-۲۲ ساہا ہست کا
	تلا	۳۶	۳۱	اپرنت	۳۷	۵۱	شت بکہا ۴ چر نہین منگل ۵۷-۳۸ کرتکا ۱ چر نہین بدھ ۵-۴۵ ساہا سوانی کا برت نرسنگہ چودس
	۰	۰	۰	یادت	۴	۵۷	کرتکا ۱ چر نہین برکہہ کے ۱ چر نہین بدھ ۵-۲۶ ریوتی ۴ چر نہین شکر ۴۴-۲
	برچہیک	۳۳	۲۶	۰	۰	۰	بہرنی ۲ چر نہین سورج ۴۳-۵ ساہا انرادہا کا
	۰	۰	۰	اپرنت	۵۰	۹	اشونی ۱ چر نہین شکر میکھ مین آیا ۵۵-۵۶
	دہن	۴۳	۳۹	یادت	۱۸	۴	کرتکا ۳ چر نہین بدھ ۱-۴۵ ساہا مولا کا برت گنیش چوتہہ

یوم	مئی سنہ ۱۸۹۶ء	ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۳ھ	ثور سنہ ۱۸۱۵ [illegible]	جیٹھ سنہ ۱۳۰۳ فصلی	بیساکھ سنہ ۱۹۵۳ [illegible]	سمت ۱۹۵۳ جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
جمعہ	۱	۱۷	۱۲	۴	۲۱	۴	۱۵	۲۳	مولا	۴۳	۲۶	شو	۱۶	۱۱	۳۲	۳۱
شنبہ	۲	۱۸	۱۳	۵	۲۲	۵	۱۳	۴۰	پورباکھاڑا	۴۳	۴۶	سدھ	۱۳	۱۰	〃	۲۵
یکشنبہ	۳	۱۹	۱۴	۶	۲۳	۶	۳	۱۰	اتراکھاڑا	۴۵	۴۱	سادھ	۱۰	۷	〃	۲۹
دوشنبہ	۴	۲۰	۱۵	۷	۲۴	۷	۱۳	۵۹	شرون	۴۸	۵۱	شبھ	۸	۸	〃	۳۳
سہ شنبہ	۵	۲۱	۱۶	۸	۲۵	۸	۱۶	۷	دھنشٹا	۵۳	۱۰	شکل	۷	۱۰	〃	۳۷
چہارشنبہ	۶	۲۲	۱۷	۹	۲۶	۹	۱۹	۲۰	شت بھکھا	۵۸	۳۱	برہم	۷	۳	〃	۴۱
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱۸	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۳۲	پوربا بھادرپد	۶۰	۰	اینددر	۶	۴۶	〃	۴۴
جمعہ	۸	۲۴	۱۹	۱۱	۲۸	۱۱	۲۸	۲۶	پوربا بھادرپد	۴	۳۶	بیدہرت	۹	۳	〃	۴۷
شنبہ	۹	۲۵	۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۳۲	۳۶	اترا بھادرپد	۱۱	۱۲	بکھنبھ	۱۱	۴۰	〃	۵۰
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۳	۳۰	۱۳	۳۷	۴۹	ریوتی	۱۷	۴۳	پیرتی	۱۴	۱۸	〃	۵۴
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۲۲	۱۴	۳۱	۱۴	۴۳	۳	اشونی	۱۷	۳	ایکھمان	۱۳	۱۸	〃	۵۸
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۲۳	۱۵	یکم جیٹھ	اماوس	۴۶	۴۰	بھرنی	۱۹	۴	سوبھاگ	۱۴	۲۳	۳۳	۲
چہارشنبہ	۱۳	۲۹	۲۴	۱۶	۲	اول جیٹھ سدی	۴۹	۲	کرتکا	۳۳	۳۱	شوبھن	۱۴	۱۹	〃	۶
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۲۵	۱۷	۳	۲	۵۰	۲۱	روہنی	۳۶	۴۳	اتگنڈہ	۱۳	۲۶	〃	۱۰
جمعہ	۱۵	یکم ذی الحجہ	۲۶	۱۸	۴	۳	۵۰	۱۵	مرگسرا	۳۸	۳۸	سوکرم	۱۱	۳۲	〃	۱۳
شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۱۹	۵	۴	۴۸	۵۶	آردرا	۳۹	۱۷	دہرت	۸	۳۳	〃	۱۷
یکشنبہ	۱۷	۳	۲۸	۲۰	۶	۵	۴۶	۲۴	پنربس	۳۸	۴۵	شول	۴	۳۷	〃	۲۰
دوشنبہ	۱۸	۴	۲۹	۲۱	۷	۶	۴۲	۵۱	پکھ	۳۷	۱۰	بردھ	۵۴	۱۳	〃	۲۳
سہ شنبہ	۱۹	۵	۳۰	۲۲	۸	۷	۳۸	۳۴	اشلیکھا	۳۴	۴۷	دہرو	۴۷	۵۱	〃	۲۷
چہارشنبہ	۲۰	۶	۳۱	۲۳	۹	۸	۳۳	۱۶	مگھا	۳۱	۳۶	بیاگھات	۴۰	۵۹	〃	۳۱
پنجشنبہ	۲۱	۷	یکم جوزا	۲۴	۱۰	۹	۲۷	۳۷	پوربا پھالگنی	۳۰	۵۱	ہرکھن	۳۳	۴۰	〃	۳۳
جمعہ	۲۲	۸	۲	۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۳۶	اترا پھالگنی	۲۳	۵۳	بجر	۲۶	۹	〃	۳۴
شنبہ	۲۳	۹	۳	۲۶	۱۲	۱۱	۱۵	۲۸	ہست	۲۰	۴۴	سدھ	۱۹	۲۹	〃	۳۶
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۴	۲۷	۱۳	۱۲	۹	۲۲	چترا	۱۵	۳۹	بیتی پات	۱۰	۴۴	〃	۳۷
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۵	۲۸	۱۴	۱۳ ۱۴	۳ ۵۸	۲۵ ۸	سواتی	۱۱	۵۲	وریان	۳	۳۳	〃	۳۹
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۶	۲۹	۱۵	پورنماسی	۵۳	۲۴	بساکھا	۸	۳۵	شیو	۵	۷	〃	۴۱
چہارشنبہ	۲۷	۱۳	۷	یکم اساڑھ	۱۳	اول اساڑھ بدی	۴۹	۲۶	انرادھا	۵	۵۶	سدھ	۴۴	۴۹	〃	۴۳
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۸	۲	۱۴	۲	۴۶	۲۹	جیشٹھا	۴	۱۱	سادھ	۳۹	۳۰	〃	۴۴
جمعہ	۲۹	۱۵	۹	۳	۱۵	۳	۴۴	۳۸	مول	۳	۲۶	شبھ	۳۵	۱۱	〃	۴۶
شنبہ	۳۰	۱۶	۱۰	۴	۱۶	۴	۴۴	۰	پورباکھاڑا	۳	۴۹	شکل	۳۲	۱	〃	۴۷
یکشنبہ	۳۱	۱۷	۱۱	۵	۱۷	۵	۴۴	۴۱	اتراکھاڑا	۵	۱۸	برہم	۲۹	۵۳	〃	۴۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربابہادرپدا چرنین منگل ۲۹-۲۵ ساہا ہولاکا
۲	مکر	۵۹	۱۵	۰	۰	۰	بہرنی ۳ چرنین سورج ۱۰-۴ کرتکا ۴ چرنین بدہ ۰۵-۱۲-۱ اشنی ۲ چرنین شکر ۳۷-۴
۳	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۱۳ ۴۳	۱۰ ۴۳	ساہا انتراکہیڑاکا
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	کنبھ	۲۱	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرنین سورج ۳۷-۲۳
۶	۰	۰	۱	اپرنت	۵۱	۲۶	۰
۷	مین	۴۸	۵	یاوت	۲۳	۳۲	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہلا بہدرکالی تعطیل ایکیوم
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ا چرنین سورج ۴-۰۰ ساہا انترا بہادرپدکا
۱۰	میکھ	۱۷	۴۳	اپرنت	۳۷	۴۹	روہنی ۳ چرنین بدہ ۵-۵-۲۸
۱۱	۰	۰	۰	یاوت	۱۰	۲۶	پوربابہادرپد ۳ چرنین منگل ۱۷-۲۱ پکہہ ۳ چرنین برسپت ۱۵-۳۲
۱۲	برکھ	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرنین سنکرانت سورج برکہہ مین ۲-۳۲-۴۴ مہورت ۱۴ پُن ۱۶-۲-۴۴ سے ۳۲-۲-۴۴ تک
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۲ چرنین شکر ۲۹-۲۵
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۴ چرنین منگل مین مین آیا ۳۵-۴۹
۱۵	متھن	۷	۴۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرنین بدہ ۳۶-۱۵
۱۶	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۵ ۴۸	۲۹ ۵۶	کرتکا ۳ چرنین سورج ۱-۴ بہرنی ۳ چرنین شکر ۱۱-۳۴
۱۷	کرک	۲۳	۵۳	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرنین شکر ۵۳-۴۳
۱۹	سنگھ	۴۳	۴۷	اپرنت	۳۸	۲۷	کرتکا ۴ چرنین سورج ۲۹-۳۵
۲۰	۰	۰	۰	یاوت	۵	۵۲	مرگشرا ۲ چرنین بدہ ۲۷-۵۲
۲۱	کنیا	۴۱	۵۲	۰	۰	۰	کرتکا ا چرنین شکر ۳۸-۵۷
۲۲	۰	۰	۰	اپرنت	۴۸	۳۲	انترابہادرپد ۲ چرنین سورج ۵۸-۴۴
۲۳	تلا	۴۸	۱۱	یاوت	۱۲	۲۸	انترابہادرپد ۲ چرنین منگل ۴۱-۳۸ برت بہمنی بردہنی ایکادشی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرنین شکر برکہہ مین آیا ۲۱-۳۱- مرگشرا کے ۲ چرنین بدہ وکری ہوا ۴۸-۴۱
۲۵	برشچک	۵۴	۲۴	اپرنت	۵۸	۸	۰
۲۶	۰	۰	۰	یاوت	۲۵	۴۶	روہنی ۲ چرنین سورج ۲۷-۵۵
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا کے ۴ چرنین شکر ۴-۲۸
۲۸	دھن	۴	۱۱	۰	۰	۰	انترابہادرپد ۲ چرنین منگل ۹-۱۱ بدہ پکہیم مین غروب ہوا ۲۸-۵۷
۲۹	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۱۵ ۴۴	۳۳ ۲۸	روہنی ۳ چرنین سورج ۵۷-۲۶ کرتکا ۴ چرنین شکر ۴۶-۲۷
۳۰	کر	۱۹	۱۴	۰	۰	۰	برت گنیش چوتھہ
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرنین بدہ وکری ہوا ۱۶-۴۰

یوم	جون سنہ ۱۸۹۶ء	ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۳ھ	جوزا سنہ ۱۸۱۸ سالباہن نوروز	دویم جیٹھ سمبت ۱۳۰۳ فصلی	جیٹھ سمبت ۱۹۵۳ سنکرانت	سمبت ۱۹۵۳ دویم جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
دوشنبہ	۱	۱۸	۱۲	۶	۲۱	۶	۴۶	۴۱	شرون	۸	۲۲	اینڈر	۲۸	۴۹	۳۴	۵۱
سہ شنبہ	۲	۱۹	۱۳	۷	۲۲	۷	۴۹	۴۶	دھنشٹا	۱۲	۲۵	بیدہرت	۲۸	۳۳	〃	۵۳
چہارشنبہ	۳	۲۰	۱۴	۸	۲۳	۸	۵۳	۵۳	شت بکھا	۱۷	۳۵	بسکنبہ	۲۹	۱۲	〃	۵۴
پنجشنبہ	۴	۲۱	۱۵	۹	۲۴	۹	۵۸	۴۱	پوربا بھادرپد	۲۳	۳۳	پریتی	۳۰	۳۵	〃	۵۵
جمعہ	۵	۲۲	۱۶	۱۰	۲۵	۱۰	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۳۰	۲	آیکھمان	۳۲	۳	〃	۵۶
شنبہ	۶	۲۳	۱۷	۱۱	۲۶	۱۰	۳	۴۶	ریوتی	۳۶	۳۵	سوبھاگ	۳۳	۴۴	〃	۵۸
یکشنبہ	۷	۲۴	۱۸	۱۲	۲۷	۱۱	۸	۴۶	اشنی	۴۲	۵۱	شوبھن	۳۵	۷	〃	۵۹
دوشنبہ	۸	۲۵	۱۹	۱۳	۲۸	۱۲	۱۳	۱۰	بھرنی	۴۸	۲۱	اتیگنڈہ	۳۶	۳	۳۵	۱
سہ شنبہ	۹	۲۶	۲۰	۱۴	۲۹	۱۳	۱۶	۴۳	کرتکا	۵۲	۵۳	سوکرم	۳۶	۱۳	〃	۳
چہارشنبہ	۱۰	۲۷	۲۱	۱۵	۳۰	۱۴	۱۹	۷	روہنی	۵۶	۲۰	دہرت	۳۵	۲۷	〃	۵
پنجشنبہ	۱۱	۲۸	۲۲	۱۶	۳۱	اماوس	۲۰	۲۴	مرگشرا	۵۸	۲۹	شول	۳۳	۴۹	〃	۶
جمعہ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۷	یکم ہاڑ	[illegible]	۲۰	۱۹	آردرا	۵۹	۲۳	گنڈہ	۳۱	۴	〃	۸
شنبہ	۱۳	یکم محرم ۱۳۱۴ھ	۲۴	۱۸	۲	۲	۱۹	۱	پنربس	۵۹	۵	بردہ	۲۷	۲۰	〃	۹
یکشنبہ	۱۴	۲	۲۵	۱۹	۳	۳	۱۶	۲۹	پکھ	۵۷	۴۴	دھرو	۲۲	۴۱	〃	۱۱
دوشنبہ	۱۵	۳	۲۶	۲۰	۴	۴	۱۳	۵۵	اشلیکھا	۵۵	۲۹	بیاگھات	۱۷	۱۳	〃	۱۲
سہ شنبہ	۱۶	۴	۲۷	۲۱	۵	۵	۸	۳۰	مگھ	۵۲	۲۳	ہرکھن	۱۱	۲	〃	۱۴
چہارشنبہ	۱۷	۵	۲۸	۲۲	۶	۶ ۷	۳ ۵۹	۲ ۳۹	پوربا پھالگن	۴۸	۴۸	بجر	۴	۱۴	〃	۱۵
پنجشنبہ	۱۸	۶	۲۹	۲۳	۷	۸	۵۱	۳۵	اترا پھالگن	۴۴	۴۹	بتی پات	۴۹	۳۴	〃	۱۸
جمعہ	۱۹	۷	۳۰	۲۴	۸	۹	۴۵	۴۴	ہست	۴۰	۳۸	وریان	۴۱	۵۶	〃	۲۰
شنبہ	۲۰	۸	۳۱	۲۵	۹	۱۰	۳۹	۱۵	چترا	۳۶	۲۹	پرگھ	۲۴	۲۲	〃	۱۹
یکشنبہ	۲۱	۹	یکم سرطان	۲۶	۱۰	۱۱	۳۲	۴۲	سواتی	۳۲	۳۶	شو	۲۶	۲۸	〃	۱۸
دوشنبہ	۲۲	۱۰	۲	۲۷	۱۱	۱۲	۲۷	۵۳	بساکھا	۲۹	۱۰	سدہ	۱۹	۵۳	〃	۱۶
سہ شنبہ	۲۳	۱۱	۳	۲۸	۱۲	۱۳	۲۳	۳	انرادھا	۲۵	۴	سادہ	۱۳	۳۰	〃	۱۵
چہارشنبہ	۲۴	۱۲	۴	۲۹	۱۳	۱۴	۱۹	۲	جیشٹا	۲۴	۲۴	شبھ	۷	۲۸	〃	۱۳
پنجشنبہ	۲۵	۱۳	۵	۳۰	۱۴	پورنماشی	۱۵	۵۸	مولا	۲۳	۲۰	شکل	۲	۱۹	۴	۱۴
جمعہ	۲۶	۱۴	۶	یکم ہاڑ	۱۵	[illegible]	۱۳	۵۹	پورباکھاڑ	۲۳	۲۷	اینڈر	۵۴	۴۲	〃	۱۱
شنبہ	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۶	۲	۱۳	۱۴	اتراکھاڑ	۲۴	۴۵	بیدہرت	۵۲	۲۳	〃	۱۰
یکشنبہ	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۷	۳	۱۳	۴۶	شرون	۲۷	۲۱	بسکنبہ	۵۱	۴	〃	۹
دوشنبہ	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۸	۴	۱۵	۴۰	دھنشٹا	۳۱	۱۰	پریتی	۵۰	۴۱	〃	۷
سہ شنبہ	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۹	۵	۱۴	۳۷	شت بکھا	۳۶	۱۰	آیکھمان	۵۱	۱۱	〃	۶

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابھما	گھڑی	پل	
۱	کنبھ	۴	۲۳	اپرنت	۴۶	۴۱	روہنی ۱ چرن میں شکر ۲۸-۶۰-۴
۲	۰	۰	۰	یادنت	۱۸	۱۳	روہنی ۴ چرن میں سورج ۲۷-۱۳-۱۰ اترابھادرپد ۴ چرن میں منگل ۳۷-۱۳ اگہنہ ۴ چرن میں برہسپت ۳-۲
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	مین	۷	۴	۰	۰	۰	
۵	۰	۰	۰	اپرنت	۳۱	۱۳	روہنی ۴ چرن میں شکر ۱۳-۱۱ شکر پورب میں غروب ہوا ۲-۲-۵۲
۶	میکھ	۳۶	۳۵	یادنت	۳	۴۶	مرگشرا ۱-۲ چرن میں سورج ۵۸-۳۳ روہنی کے ۴ چرن میں بدھ ۵۸-۵-۷
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۱ چرن میں منگل ۱۳-۲۳ روہنی ۲ چرن میں شکر ۵۷-۲-۴
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پورن کبھو تم ایکادشی
۹	برکھ	۴	۲۹	اپرنت یادنت	۱۶ ۴۷	۳۴ ۵۵	۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۱-۲ چرن میں سورج ۲۸-۳-۵۲ روہنی ۳ چرن میں بدھ وکری ہوا ۵-۲۲ روہنی ۴ چرن میں شکر ۱۱-۴۴
۱۱	متھن	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرن میں منگل ۴۶-۱۶
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	کرک	۴۴	۱۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرن میں سنکرانت متھن میں سورج ۵۸-۲۳ ہوتا ۱۵ مرگشرا ۱-۱ چرن میں شکر ۴۳-۱۵
۱۴	۰	۰	۰	اپرنت	۴۴	۴۲	پن دوپہر تک بدھ پورب میں طلوع ہوا ۱-۳-۳۳-۱۰ ۰
۱۵	سنگھ	۵۵	۲۹	یادنت	۱۲	۵۵	
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۳ چرن میں منگل ۲۲-۵۸ مرگشرا ۱-۲ چرن میں شکر ۲۴-۳۶
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۹	۳۹	مرگشرا ۴ چرن میں سورج ۲۹-۹ روہنی ۳ چرن میں بدھ مارگی ہوا ۵۹-۳-۴
۱۸	کنیا	۲	۴۸	یادنت	۲۵	۳۷	مرگشرا ۳ چرن میں شکر متھن میں آیا ۴۷-۴-۴
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰
۲۰	تلا	۸	۳۳	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن میں برہسپت ۵۵-۱۷
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت یادنت	۵ ۳۲	۵۸ ۴۲	آردرا ۱ چرن میں سورج ۷ ریوتی ۴ چرن میں منگل ۳-۵۴ مرگشرا ۴ چرن میں شکر ۲-۳۰ بعد گنگا جنم دسمی
۲۲	برچھک	۱۵	۱	۰	۰	۰	برت نرجلا ایکادشی تعطیل ایکیوم
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	دھن	۲۴	۲۴	اپرنت یادنت	۱۶ ۴۷	۲ ۲۰	آردرا ۲ چرن میں سورج ۳۱-۱ روہنی ۴ چرن میں بدھ ۵-۲۱-۲۹ آردرا ۱ چرن میں شکر ۱۶-۲۶
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشنی ۱ چرن میں منگل میکھ میں آیا ۴۴-۲-۴
۲۶	مکر	۳۸	۴۶	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن میں شکر ۵۷-۲-۴
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۴۳	۳۰	مرگشرا ۱ چرن میں بدھ ۵-۵۷-۳
۲۸	کنبھ	۵۹	۱۵	یادنت	۱۳	۴۶	آردرا ۳ چرن میں سورج ۲-۸
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۳ چرن میں شکر ۴۲-۳
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرن میں منگل ۳۰-۲۵ آردرا ۴ چرن میں سورج ۳۳-۱۵ مرگشرا ۱-۲ چرن میں بدھ ۵-۷-۲۲

یوم	جولائی ۱۸۹۶ء	محرم ۱۳۱۴ھ	سرطان ۱۸۱۸ ساکا سالباہن	ہاڑ سن ۱۳۰۵ فصلی	ہاڑ سمبت ۱۹۵۳ بکرماجیت	ہاڑ بدی سمبت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	۶	۲۲	۳۹	پوربابہادرپد	۴۱	۵۱	سوبہاگ	۵۲	۱۶	۳۵	۴
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۲	۷	۲۱	۷	۲۷	۲۰	انترابہادرپد	۴۸	۱۴	شوبہن	۵۲	۵۱	〃	۲
جمعہ	۳	۲۱	۱۳	۸	۲۲	۸	۳۲	۲۱	ریوتی	۵۴	۴۶	اتگنڈ	۵۵	۵۳	〃	۰
شنبہ	۴	۲۲	۱۴	۹	۲۳	۹	۳۷	۱۷	اشونی	۶۰	۰	سوکرم	۵۶	۵۸	۳۴	۵۸
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۲۴	۱۰	۴۱	۴۲	اشونی	۱	۹	دہرت	۵۷	۵۹	〃	۵۷
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۲۵	۱۱	۴۵	۱۹	بہرنی	۶	۴۹	شول	۵۸	۱۹	〃	۵۶
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۲۶	۱۲	۴۷	۴۸	کرتکا	۱۱	۳۴	گنڈ	۵۷	۴۳	〃	۵۴
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۲۷	۱۳	۴۹	۹	روہنی	۱۵	۱۷	بردہ	۵۶	۱۳	〃	۵۲
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۲۸	۱۴	۴۹	۹	مرگشرا	۱۷	۴۴	دہرو	۵۳	۴۱	〃	۵۰
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۲۹	اماوس	۴۷	۵۴	آردرا	۱۸	۵۰	بیاگہات	۵۰	۸	〃	۴۸
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۳۰	ہاڑ سدی ۱	۴۵	۲۷	پنربس	۱۸	۵	ہرکہن	۴۵	۳۸	〃	۴۶
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۳۱	۲	۴۱	۵۷	پکہہ	۱۷	۳۶	بجر	۴۰	۱۶	〃	۴۵
دوشنبہ	۱۳	یکم صفر	۲۳	۱۸	۳۲	۳	۳۷	۳۵	اشلیکہا	۱۵	۳۶	سدہ	۳۴	۱۵	〃	۴۴
سہ شنبہ	۱۴	۲	۲۴	۱۹	یکم ساون	۴	۳۲	۲۶	مگہا	۱۲	۴۲	بتی پات	۲۷	۳۴	〃	۴۲
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۲	۵	۲۶	۴۵	پوربا پہالگنی	۹	۹	وریان	۲۰	۲۴	〃	۴۰
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۳	۶	۲۰	۱۱	انترا پہالگنی	۵	۱۴	پرگہہ	۱۲	۵۷	〃	۳۸
جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۴	۷	۱۴	۲۸	ہست	۱	۶	شو	۵	۱۸	〃	۳۷
شنبہ	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۵	۸	۸	۱۴	سواتی	۵۳	۵۶	سادہ	۵۰	۱۴	〃	۳۶
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	۹ ۱۰	۳ ۵۶	۲۳ ۵۰	بساکہا	۴۹	۲۱	شبہ	۴۳	۳	〃	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	۱۱	۵۱	۵۴	انرادہا	۴۶	۲۱	شکل	۳۶	۲۶	〃	۳۱
سہ شنبہ	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	۱۲	۴۴	۵۰	جیشٹہا	۴۴	۱۴	برہم	۳۰	۲۴	〃	۲۹
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۳۲	۲۷	۹	۱۳	۴۴	۲۲	مولا	۴۲	۵۵	اندر	۲۵	۶	〃	۲۶
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	یکم اسد	۲۸	۱۰	۱۴	۴۲	۳۸	پورباکہاڑا	۴۲	۴۴	بیدہرت	۲۰	۳۴	〃	۲۳
جمعہ	۲۴	۱۲	۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۴۱	۳۷	انتراکہاڑا	۴۳	۳۴	بشکنبہ	۱۷	۰	〃	۲۰
شنبہ	۲۵	۱۳	۳	یکم ساون	۱۲	ساون بدی ۱	۴۲	۱۴	شرون	۴۶	۱	پریتی	۱۴	۲۶	〃	۱۷
یکشنبہ	۲۶	۱۴	۴	۲	۱۳	۲	۴۴	۴	دہنشٹہا	۴۹	۳۴	ایکہان	۱۴	۵۲	〃	۱۳
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۵	۳	۱۴	۳	۴۶	۵۵	شتبکہا	۵۴	۱۳	سوبہاگ	۱۲	۱۷	〃	۹
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۶	۴	۱۵	۴	۵۰	۵۵	پوربابہادرپد	۵۹	۴۸	شوبہن	۱۳	۳۵	〃	۶
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۷	۵	۱۶	۵	۵۵	۳۴	انترابہادرپد	۶۰	۰	گنڈہ	۱۳	۳۴	۵	۲
پنجشنبہ	۳۰	۱۸	۸	۶	۱۷	۶	۶۰	۰	انترابہادرپد	۶۰	۴	سوکرم	۱۴	۵۹	۳۳	۵۸
جمعہ	۳۱	۱۹	۹	۷	۱۸	۶	۰	۳۶	ریوتی	۱۲	۳۰	دہرت	۱۶	۳۷	〃	۵۴

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	چندرراس	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	مین	۳۵	۲۶	اپرنت یادوت	۲۲ ۵۸	۳۹ ۴۹	آردرا ۴ چرن ہین شکر ۲۶ – ۴۲
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۲ چرن ہین بدھ ستھن ہین آیا ۳۶ – ۱۲
۳	میکھہ	۵۴	۴۶	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن ہین سورج ۵ – ۱۱ اشونی ۲ چرن ہین منگل ۱ – ۴۸ مرگشرا ۴ چرن ہین بدھ ۵۷ – ۴۴ آردرا ۱ چرن ہین شکر ۹ – ۲۸
۵	۰	۰	۰	اپرنت یادوت	۹ ۴۱	۲۹ ۴۲	۰
۶	برکھہ	۲۳	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن ہین برہسپت ۳ – بل آردرا ۲ چرن ہین شکر ۵۳ – ۱۸ برت یوگنی ایکادشی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن ہین سورج ۳۱ – ۱۶ آردرا ۱ چرن ہین بدھ ۵ – ۸ – ۳۵
۸	متھن	۴۶	۴۳	اپرنت	۴۹	۹	۰
۹	۰	۰	۰	یادوت	۱۹	۹	اشونی ۴ چرن ہین منگل ۵ – ۴۹ آردرا ۲ چرن ہین بدھ ۲۱ – ۴۲ آردرا ۴ چرن ہین شکر ۳۶ – ۱۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۴ چرن ہین سنیچر وکری ہوا ۶ – ۲۶ – ۲۸
۱۱	کرک	۴	۱۶	۰	۰	۰	آردرا ۳ چرن ہین سورج ۷ – ۱۵ آردرا ۳ چرن ہین بدھ ۳۱ – ۵
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن ہین شکر کرک ہین آیا ۱۹ – ۳۸ برت رنبھا تیترا دوج
۱۳	سنگ	۳۵	۳۶	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن ہین بدھ ۷ – ۳ – ۴۲
۱۴	۰	۰	۰	اپرنت یادوت	۵ ۳۲	۰ ۲۶	آردرا ۴ چرن ہین سنکرانت سورج کرک ہین آیا ۳۶ – ۵۸ مہورت ۳۰ ہین مدھیان ہین
۱۵	کنیا	۲۳	۱۰	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرن ہین بدھ ۳۳ – ۵۴ پکھیہ ۱ چرن ہین شکر ۲ – ۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	تلا	۲۹	۳۰	اپرنت یادوت	۱۴ ۱۴	۲۳ ۲۳	آردرا ۲ چرن ہین بدھ ۲۷ – ۶ پکھیہ ۲ چرن ہین شکر ۴۶ – ۲
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھہ ۱ چرن ہین سورج ۷ – ۰۰ ہرنی ۲ چرن ہین منگل ۵۸ – ۴۸ پوربا ہین بدھ غروب ہوا ۱۹ – ۲۴
۱۹	برچھک	۳۵	۳۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن ہین بدھ ۱۷ – ۱۵
۲۰	۰	۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۲۲ ۲۴	پکھیہ ۳ چرن ہین شکر ۲۹ – ۱۸ برت دیوشاینی ایکادشی
۲۱	دھن	۴۴	۱۴	۰	۰	۰	پوربا پھا ۱ ۲ چرن ہین سورج ۲۸ – ۱۳ آردرا ۴ چرن ہین بدھ کرک ہین آیا ۱ – ۵۱ شلیکھا ۴ چرن ہین برہسپت [illegible]
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	مکر	۵۷	۵۹	اپرنت	۴۲	۳۴	پکھیہ ۱ چرن ہین بدھ ۳ – ۵۶ پکھیہ ۴ چرن ہین شکر ۴۹ – ۴۱
۲۴	۰	۰	۰	یادوت	۱۲	۱۳	ہرنی ۳ چرن ہین منگل ۱ – ۵۱ پکھیہ ۲ چرن ہین بدھ ۵۱ گھہ
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھیہ ۳ چرن ہین سورج ۰ – ۳۱ شلیکھا ۱ چرن ہین شکر ۵۵ – ۵۱
۲۶	کنبھ	۱۷	۴۷	۰	۰	۰	پکھیہ ۳ چرن ہین بدھ ۲۹ – ۵ ببا کھا ۱ چرن ہین سنیچر ۱۶ – ۳۷
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت یادوت	۱۵ ۴۶	۲۹ ۵۵	دھنشٹھا ۳ چرن ہین راہو مگھا ۱ چرن ہین کیت ۴۶ – ۵۱
۲۸	مین	۴۳	۲۴	۰	۰	۰	پکھیہ ۴ چرن ہین سورج [illegible] – ۳۲ پکھیہ ۴ چرن ہین بدھ [illegible] – ۷ شلیکھا ۲ چرن ہین شکر ۳۱ – ۱۳ [illegible] ہین غروب ہوا [illegible]
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہرنی ۲ چرن ہین منگل ۴ – ۵۲
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن ہین بدھ ۱۵ – ۱۵
۳۱	میکھہ	۱	۲	اپرنت یادوت	۳ ۳۳	۲۶ ۵	شلیکھا ۲ چرن ہین شکر ۲۲ – ۳۳

یوم	اگست ۱۸۹۶ء	صفر ۱۳۱۴ھ	اسد [illegible]	ساون ۱۳۰۳ فصلی	ساون ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ ساون بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۲۰	۱۰	۸	۱۹	۷	۵	۳۴	اشونی	۱۶	۲۰	شول	۱۸	۹	۳۳	۵۰
یکشنبہ	۲	۲۱	۱۱	۹	۲۰	۸	۱۰	۵	بھرنی	۲۴	۴۳	گنڈہ	۱۹	۱۱	″	۴۶
دوشنبہ	۳	۲۲	۱۲	۱۰	۲۱	۹	۱۳	۴۶	کرتکا	۲۹	۴۳	بردہ	۱۹	۳۷	″	۴۲
سہ شنبہ	۴	۲۳	۱۳	۱۱	۲۲	۱۰	۱۶	۱۰	روہنی	۳۳	۳۷	دھرو	۱۹	۱۱	″	۳۸
چہارشنبہ	۵	۲۴	۱۴	۱۲	۲۳	۱۱	۱۷	۴۷	مرگشرا	۳۶	۲۲	بیاگھات	۱۷	۵۰	″	۳۴
پنجشنبہ	۶	۲۵	۱۵	۱۳	۲۴	۱۲	۱۷	۵۵	آردرا	۳۷	۴۹	ہرکھن	۱۵	۲۷	″	۳۰
جمعہ	۷	۲۶	۱۶	۱۴	۲۵	۱۳	۱۶	۴۶	پنربس	۳۸	۴	بجر	۱۲	۵	″	۲۶
شنبہ	۸	۲۷	۱۷	۱۵	۲۶	۱۴	۱۴	۲۶	پکھیہ	۳۷	۷	سدھ	۷	۴۳	″	۲۲
یکشنبہ	۹	۲۸	۱۸	۱۶	۲۷	اماوس	۱۲	۳۰	اشلیکھا	۳۵	۱۳	بتی پات	۲	۳۱	″	۱۸
دوشنبہ	۱۰	۲۹	۱۹	۱۷	۲۸	[illegible]	۶	۴۷	مگھا	۳۲	۳۰	پرگھ	۵۰	۱	″	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	یکم ربیع الاول	۲۰	۱۸	۲۹	۲ ۳	۱ ۵۶	۴۰ ۴	پورباپھالگنی	۲۹	۳	شو	۴۲	۵۴	″	۱۰
چہارشنبہ	۱۲	۲	۲۱	۱۹	۳۰	۴	۵۰	۵	اتراپھالگنی	۲۵	۱۲	سدھ	۳۵	۲۶	″	۷
پنجشنبہ	۱۳	۳	۲۲	۲۰	۳۱	۵	۴۴	۵۲	ہست	۲۱	۶	سادھ	۲۷	۵۱	″	۳
جمعہ	۱۴	۴	۲۳	۲۱	۳۲	۶	۳۷	۴۳	چترا	۱۶	۵۲	شبھ	۲۰	۱۰	۳۲	۵۹
شنبہ	۱۵	۵	۲۴	۲۲	یکم بھادوں	۷	۳۱	۴۴	سواتی	۹	۴۶	شکل	۱۲	۳۷	″	۵۵
یکشنبہ	۱۶	۶	۲۵	۲۳	۲	۸	۲۶	۱۷	بشاکھا	۹	۷	برہم	۵	۲۱	″	۵۲
دوشنبہ	۱۷	۷	۲۶	۲۴	۳	۹	۲۱	۱۹	انورادھا	۵	۵۷	بیدھرت	۵۲	۱۳	″	۴۸
سہ شنبہ	۱۸	۸	۲۷	۲۵	۴	۱۰	۱۷	۱۲	جیشٹھا	۳	۴۵	بشکنبھ	۴۱	۳۸	″	۴۴
چہارشنبہ	۱۹	۹	۲۸	۲۶	۵	۱۱	۱۴	۳	مولا	۲	۲	پریتی	۴۱	۵۲	″	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۱۰	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۱۱	۵۶	پورباکھاڑ	۱	۳۲	آیشمان	۳۸	۲	″	۳۷
جمعہ	۲۱	۱۱	۳۰	۲۸	۷	۱۳	۱۱	۱	اتراکھاڑ	۲	۱۵	سوبھاگ	۳۵	۱۱	″	۳۳
شنبہ	۲۲	۱۳	۳۱	۲۹	۸	۱۴	۱۱	۲۳	شرون	۴	۱۳	شوبھن	۳۳	۲۲	″	۲۹
یکشنبہ	۲۳	۱۳	یکم سنبل	۳۰	۹	پورنماشی	۱۳	۱۳	دھنشٹا	۷	۲۹	اتیگنڈ	۳۲	۳۱	″	۲۵
دوشنبہ	۲۴	۱۴	۲	یکم بھادوں	۱۰	[illegible]	۱۶	۳	شت بھکھا	۱۱	۵۱	سوکرم	۳۳	۳۴	″	۲۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۵	۳	۲	۱۱	۲	۱۹	۵۸	پوربابھادرپد	۱۷	۱۳	دھرت	۳۳	۲۱	″	۱۵
چہارشنبہ	۲۶	۱۶	۴	۳	۱۲	۳	۲۴	۴۰	اترابھادرپد	۲۳	۲۷	شول	۳۴	۳۹	″	۱۰
پنجشنبہ	۲۷	۱۷	۵	۴	۱۳	۴	۲۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۵۶	گنڈہ	۳۶	۱۳	″	۵
جمعہ	۲۸	۱۸	۶	۵	۱۴	۵	۳۴	۴۶	اشونی	۳۶	۲۱	بردہ	۳۷	۴۲	″	۰
شنبہ	۲۹	۱۹	۷	۶	۱۵	۶	۳۹	۳۳	بھرنی	۴۲	۱۹	دھرو	۳۸	۵۱	۳۱	۵۵
یکشنبہ	۳۰	۲۰	۸	۷	۱۶	۷	۴۳	۱۲	کرتکا	۴۷	۳۷	بیاگھات	۳۱	۱۹	″	۵۰
دوشنبہ	۳۱	۲۱	۹	۸	۱۷	۸	۴۵	۵۶	روہنی	۵۲	۴۴	ہرکھن	۳۹	۴	″	۴۵

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکہا اچر نہین سورج ۸-۱۷ شلیکہ ۲ چر نہین بدھ ۴۴-۳۰
۲	پرکہہ	۴۰	۵۸	۰	۰	۰	شلیکہا ۴ چر نہین بدھ ۴-۵۴-۳۸
۳	۰	۰	۰	ابرنت	۴۴	۵۰	گرنگا اچر نہین منگل ۴-۲۶ شلیکہا ۲ چر نہین بدھ ۳-۳۵-۵۴
۴	۰	۰	۰	بادنت	۱۶	۱۰	شلیکہا ۲ چر نہین سورج ۷-۳-۵۰ شلیکہا ۴ چر نہین بدھ ۳-۴۴-۳۴
۵	ہاستہن	۴	۵۹	۰	۰	۰	شلیکہا ۴ چر نہین برہسپت ۱۷-۵۰ نگہا اچر نہین شنکر سنگہ بین آیا ۲۶-۴۰-۳ برت کمولہ اکادشی
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نگہا اچر نہین بدھ سنگہ بین آیا ۳-۳۲-۵۸
۷	کرک	۲۲	۰	ابرنت بادنت	۱۶ ۴۵	۴۶ ۳۶	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکہا ۳ چر نہین سورج ۷-۲۴-۲ گرنگا ۲ چر نہین منگل برکہہ بین آیا ۴-۳-۴۸ نگہا ۲ چر نہین بدھ ۲۵-۱۴
۹	سنگھ	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۰ نگہا ۲ چر نہین شنکر ۲۸-۷-۴۸
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نگہا ۳ چر نہین بدھ ۱۷-۲۳-۲ شنکر پچھم بین طلوع ہوا ۱۸-۴۸-۳۷
۱۱	کینا	۳۳	۵	۰	۰	۰	نگہا ۴ چر نہین سورج ۳۶-۳۲ نگہا ۳ چر نہین شنکر ۱۰-۵۹ برت بشند دے وچ
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت بادنت	۲۳ ۵	۴ ۵	نگہا ۴ چر نہین بدھ ۱۰-۳۵
۱۳	تلا	۴۸	۵۹	۰	۰	۰	نگہا ۴ چر نہین شنکر ۵۳-۵ برت مانگ بھی تعطیل اکیوم
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	گرنگا ۳ چر نہین منگل ۲۱-۲۴ پوربا بہالگنی اچر نہین بدھ ۵-۵۱
۱۵	برچہک	۵۴	۱۷	ابرنت بادنت	۳۱ ۵۹	۴۸ ۷	نگہا اچر نہین سنکرانت سورج سنگہ بین آیا ۴۴-۵ مہورت ۱۵ اہن ۴-۵-۴۴ تک پوربا بہالگنی ۲ چر نہین بدھ ۵-۲۶
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہالگنی اچر نہین شنکر ۷-۲-۱۲
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہالگنی ۳ چر نہین بدھ ۱۸-۲۶
۱۸	دہن	۲	۴۵	ابرنت	۴۵	۳۳	نگہا ۲ چر نہین سورج ۳۲-۵۳
۱۹	۰	۰	۰	بادنت	۱۴	۳	گرنگا ۴ چر نہین منگل ۲۶-۷-۴ پوربا بہالگنی ۴ چر نہین بدھ ۳۸-۱۲ اند پچھم بین طلوع ہوا ۱۸-۳۳-۹
۲۰	مکر	۱۶	۴۳	۰	۰	۰	نگہا اچر نہین برہسپت سنگہ بین آیا ۱۵-۲۶ بوترا ایکادشی
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا بہالگنی اچر نہین بدھ ۳۴-۴۷
۲۲	کنبھ	۳۵	۵۱	ابرنت بادنت	۱۱ ۴۲	۲۳ ۱۸	نگہا ۳ چر نہین سورج ۴-۱۴ پوربا بہالگنی ۳ چر نہین شنکر ۱-۳۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا بہالگنی ۲ چر نہین بدھ کنبہا بین آیا ۳۹-۲۶ رکہہ ترہنی رام رکہیا یعنی راکھڑی تعطیل اکیوم
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی اچر نہین منگل ۴-۷-۵ پوربا بہالگنی ۴ چر نہین شنکر ۴۴-۵۰
۲۵	مین	۰	۵۳	ابرنت	۵۲	۱۹	نگہا ۴ چر نہین سورج ۲۸-۱۱ اترا بہالگنی ۳ چر نہین بدھ ۴۴-۳-۲۶
۲۶	۰	۰	۰	بادنت	۲۴	۴۹	برہسپت پوربا بین طلوع ہوا ۵۰-۴۹ برت گنیش چوتھ
۲۷	میکہ	۲۹	۵۶	۰	۰	۰	اترا بہالگنی اچر نہین شنکر ۲۴-۵۹
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہالگنی اچر نہین سورج ۵۵-۱۴ اترا بہالگنی ۲ چر نہین بدھ ۳۰-۵۸
۲۹	برکہہ	۵۸	۳۸	ابرنت	۳۹	۲۳	برت چندن چھٹ
۳۰	۰	۰	۰	بادنت	۱۱	۱۷	ہست اچر نہین سورج ۲۳-۵ اترا بہالگنی ۴ چر نہین شنکر کنبہا بین آیا ۹-۳۴ برت کیلا سپتمی
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۲ چر نہین منگل ۵۵-۵۲ برت جنم اشٹمی تعطیل اکیوم

یوم	نومبر ۱۸۹۶ء	جمادی الاول و الثانی ۱۳۱۴ھ	کاتک مگھر ۱۸۱۸ سالباہن	بھادوں اسوج ۱۳۰۴ فصلی	بھادوں اسوج ۱۹۵۳ بکرماجیت	سمت ۱۹۵۳ بہادوں بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۲	۱۰	۹	۱۸	۹	۴۷	۳۰	مرگشرا	۵۴	۴۶	بجر	۵۷	۵۴	۳۱	۴۰
چہار شنبہ	۲	۲۳	۱۱	۱۰	۱۹	۱۰	۴۷	۴۵	آردرا	۵۶	۳۰	سدہ	۳۵	۴۱	〃	۳۵
پنجشنبہ	۳	۲۴	۱۲	۱۱	۲۰	۱۱	۴۶	۲۵	پنربس	۵۷	۰	بیتی پات	۲۴	۲۰	〃	۳۰
جمعہ	۴	۲۵	۱۳	۱۲	۲۱	۱۲	۴۴	۲۰	پکھ	۵۶	۱۹	وریان	۲۸	۱۸	〃	۲۵
شنبہ	۵	۲۶	۱۴	۱۳	۲۲	۱۳	۴۱	۱۱	اشلیکھا	۵۴	۳۶	پرگھ	۲۴	۱۲	〃	۲۰
یکشنبہ	۶	۲۷	۱۵	۱۴	۲۳	۱۴	۳۷	۳	مگھا	۵۲	۴	شیو	۱۷	۲۱	〃	۱۶
دوشنبہ	۷	۲۸	۱۶	۱۵	۲۴	اماوس	۳۲	۰	پوروا پھاگنی	۴۸	۴۶	سدہ	۱۰	۵۰	〃	۱۱
سہ شنبہ	۸	۲۹	۱۷	۱۶	۲۵	بہادوں سدی	۲۶	۳۰	اترا پھاگنی	۴۵	۱	سادہ	۵	۴۵	〃	۶
چہار شنبہ	۹	یکم جمادی الثانی	۱۸	۱۷	۲۶	۲	۲۰	۳۴	ہست	۴۰	۵۴	شبھ	۴۴	۵۱	〃	۱
پنجشنبہ	۱۰	۲	۱۹	۱۸	۲۷	۳	۱۴	۲۸	چترا	۳۶	۴۰	برہم	۴۰	۵۶	۳۰	۳۹
جمعہ	۱۱	۳	۲۰	۱۹	۲۸	۴	۸	۲۲	سواتی	۳۲	۳۱	ایندر	۳۳	۱۹	〃	۵۴
شنبہ	۱۲	۴	۲۱	۲۰	۲۹	۵ ۶	۲ ۵۷	۸ ۳۰	بساکھا	۲۹	۴۲	بیدہرت	۲۵	۵۱	〃	۴۹
یکشنبہ	۱۳	۵	۲۲	۲۱	۳۰	۷	۵۲	۵	انرادھا	۲۵	۲۴	بشکمبھ	۱۸	۴۸	〃	۴۳
دوشنبہ	۱۴	۶	۲۳	۲۲	۳۱	۸	۴۸	۳	جیشٹھا	۲۲	۴۷	پریتی	۱۲	۱۸	〃	۳۸
سہ شنبہ	۱۵	۷	۲۴	۲۳	یکم اسوج	۹	۴۴	۵۰	مول	۲۱	۱	آیشمان	۶	۲۹	〃	۳۳
چہار شنبہ	۱۶	۸	۲۵	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۴۴	پورباکھاڑا	۲۰	۳۶	سوبھاگ	۱	۲۹	〃	۲۹
پنجشنبہ	۱۷	۹	۲۶	۲۵	۳	۱۱	۴۱	۵۰	اتراکھاڑا	۲۰	۴۱	اتگنڈہ	۵۴	۱۰	〃	۲۴
جمعہ	۱۸	۱۰	۲۷	۲۶	۴	۱۲	۴۲	۱۴	شرون	۲۲	۲۱	سوکرم	۵۱	۱	〃	۱۹
شنبہ	۱۹	۱۱	۲۸	۲۷	۵	۱۳	۴۴	۹	دھنشٹھا	۲۵	۱۶	دہرت	۵۰	۵۵	〃	۱۴
یکشنبہ	۲۰	۱۲	۲۹	۲۸	۶	۱۴	۴۶	۵۴	شت بھکھا	۲۹	۱۹	شول	۵۰	۳۸	〃	۱۰
دوشنبہ	۲۱	۱۳	۳۰	۲۹	۷	پورنماشی	۵۱	۰	پوربابھادرپد	۳۴	۲۸	گنڈہ	۵۱	۱۲	〃	۵
سہ شنبہ	۲۲	۱۴	۳۱	یکم اسوج	۸	اسوج بدی	۵۴	۳۹	اترابھادرپد	۴۰	۲۴	بردہ	۵۲	۱۸	〃	۰
چہار شنبہ	۲۳	۱۵	یکم مگھر	۲	۹	۲	۶۰	۰	ریوتی	۴۶	۵۰	دہرو	۵۲	۴۶	۲۹	۵۵
پنجشنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۲	۰	۵۱	اشونی	۵۳	۲۲	بیاگھات	۵۵	۱۴	〃	۵۰
جمعہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۳	۵	۵۸	بھرنی	۵۹	۳۰	ہرکھن	۵۶	۲۴	〃	۴۵
شنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۴	۱۰	۳۹	کرتکا	۶۰	۰	بجر	۵۷	۴	〃	۴۰
یکشنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۵	۱۴	۳۶	کرتکا	۴	۵۷	سدہ	۵۶	۵۵	〃	۳۵
دوشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۶	۱۷	۲۵	روہنی	۹	۲۳	بتی پات	۵۵	۵۶	〃	۲۹
سہ شنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۷	۱۹	۷	مرگشرا	۱۲	۴۲	وریان	۵۳	۵۳	〃	۲۴
چہار شنبہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۸	۱۹	۵۶	آردرا	۱۴	۴۲	پرگھ	۵۰	۵۳	〃	۱۸

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	میتھن	۲۳	۴۵	۰	۰	۰	پوربا پھاگنی ۲ چرنین سورج ۲۲ گھ ہست ۲ چرنین بدھ ۱۴-۲۷ اترا پھاگنی ۳ چرنین شکر ۲۷-۱۴
۲	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۷ ۴۷	۳۷ ۴۵	۰
۳	کرک	۱۴	۳۵	۰	۰	۰	برت اجا اکادشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھاگنی ۳ چرنین سورج ۸-۴۳ ہست ۳ چرنین بدھ ۲-۱۴ اگھا ۲ چرنین برہسپت ۱-۹ اترا پھاگنی
۵	سنگھ	۵۴	۳۶	اپرنت	۱۴	۱۱	۰ ۴ چرنین شکر ۳۳-۵۱ گور چھا دوادشی
۶	۰	۰	۰	یادت	۹	۷	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۴ چرنین بدھ ۲-۲۹ ہست ۱ چرنین شکر ۱۶-۵۴ مع واد ری بہادری اماوس تعطیل ایکیوم
۸	کنیا	۲	۵۰	۰	۰	۰	پوربا پھاگنی ۴ چرنین سورج ۴۳-۱۴ روہنی ۳ چرنین منگل ۶-۲۵
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۲ چرنین شکر ۵۸-۵۴
۱۰	تلا	۸	۴۷	اپرنت	۱۴	۲۵	ناگر تا نکان اترا پید برت گنیش چوتھ
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۸	۲۲	چترا ۱ چرنین بدھ ۵-۴۳
۱۲	برچھک	۱۵	۲۴	۰	۰	۰	ہست ۳ چرنین شکر ۱۴-۳
	۰	۰		اپرنت	۵۲	۵	برت سوتر اشٹمی
	دھن	۲۲	۴۷	یادت	۲	۴	روہنی ۴ چرنین منگل ۱۳-۱۹ برت رادھا اشٹمی
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھاگنی ۲ چرنین شکر انت سورج کنیا میں آیا ۴۴-۵۴ مہورت ۳۰ پل ۴۴-۵۴ سے لیکر
	مکر	۳۵	۳۷	۰	۰	۰	۰ ۳۰-۵-۴۵ تک ہست ۴ چرنین شکر ۲-۵-۴
	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۲ ۱۴	۱۷ ۵۰	برت پدما اکادشی
	کنبھ	۵۳	۴۸	۰	۰	۰	اترا پھاگنی ۳ چرنین سورج ۲۹-۹ چترا ۱ چرنین شکر ۵-۵۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۳ پر برہسپت ۴۴-۱۶
	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۵۴	چترا ۲ چرنین شکر ۴۸-۵ بساکھا ۲ چرنین سنیچر ۲۴-۳۰
	مین	۱۸	۱۱	یادت	۱۸	۵۷	مرگشرا ۱ چرنین منگل ۴۴-۵۳ پتر پکھ پورنماشی
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پچھم میں بدھ غروب ہوا ۵-۲۶
	میکھ	۴۶	۵۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چرنین شکر تلا میں آیا ۳۷-۳۹
	۰	۰	۰	اپرنت	۳۳	۲۴	ہست ۴ چرنین بدھ وکری ہوا ۴۳-۴۰
	۰	۰	۰	یادت	۵	۵۸	ہست ۱ چرنین سورج ۱۶-۵۹ برت گنیش چوتھ
	برکھ	۱۵	۵۲	۰	۰	۰	چترا ۴ چرنین شکر ۱۲-۲۹
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میتھن	۴۱	۲۰	اپرنت یادت	۱۷ ۴۸	۲۵ ۱۶	ہست ۲ چرنین سورج ۴۰-۲۲ سواتی ۱ چرنین شکر ۵۴-۴۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرنین منگل ۲-۵۰ ہست ۳ چرنین بدھ وکری ہوا ۱۴-۴۴ برت مہا لکشمی

یوم	اکتوبر سنہ ۱۸۹۶ ع	ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۴ھ	میزان سنہ ۱۸۱۸ ساکہی نوروزی	اسوج سمبت ۱۳۰۴ فصلی	اسوج سمبت ۱۹۵۳ سنکرانت	اسوج بدی سمبت ۱۹۵۳			پنچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	پنچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
پنجشنبہ	۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۹	۳۸	۳۵	پنربس	۱۵	۳۵	شنو	۴۶	۵۲	۲۹	۱۳
جمعہ	۲	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۰	۱۶	۲۷	پکھیہ	۱۵	۱۶	سدھ	۴۱	۵۸	〃	۸
شنبہ	۳	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۱	۱۳	۱۵	اشلیکھا	۱۳	۵۰	سادہ	۳۶	۱۵	〃	۳
یکشنبہ	۴	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۲	۹	۹	مگھا	۱۱	۳۴	شبھ	۲۹	۵۱	۲۸	۵۸
دوشنبہ	۵	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۳ ۱۴	۴ ۵۰	۱۱ ۴۳	پوربا پھاگنی	۷	۳۲	شکل	۲۲	۵۱	〃	۵۴
سہ شنبہ	۶	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۵۲	۵۲	اترا پھاگنی	۳	۵۵	برہم	۱۵	۲۷	〃	۵۰
چہارشنبہ	۷	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	اسوج سدی	۴۴	۵۴	چترا	۵۵	۴۲	اپندر	۷	۴۲	〃	۴۵
پنجشنبہ	۸	۳۰	۱۶	۱۷	۲۴	۲	۴۰	۵۳	سواتی	۵۱	۱۲	بیکنبھ	۵۲	۶	〃	۴۰
جمعہ	۹	جمادی الاول	۱۷	۱۸	۲۵	۳	۳۵	۲	بساکھ	۴۷	۳۶	پریتی	۴۴	۲۹	〃	۳۵
شنبہ	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۶	۴	۲۹	۳۷	انرادھا	۴۴	۷	ایشمان	۳۷	۱۴	〃	۳۰
یکشنبہ	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۷	۵	۳۴	۴۵	جیشٹھا	۴۱	۱۴	سوبھاگ	۳۰	۳۰	〃	۲۵
دوشنبہ	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۸	۶	۳۰	۴۶	مولا	۳۹	۱۴	شوبھن	۲۴	۳۶	〃	۲۰
سہ شنبہ	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۹	۷	۱۷	۳۹	پورباکھاڑا	۳۸	۷	اتگنڈہ	۲۰	۵۵	〃	۱۵
چہارشنبہ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۳۰	۸	۱۵	۳۰	اتراکھاڑا	۳۸	۸	سوکرم	۱۴	۳۷	〃	۱۰
پنجشنبہ	۱۵	۷	۲۳	۲۴	[illegible]	۹	۱۴	۴۹	شرون	۳۹	۲۲	دھرت	۱۱	۸	〃	۵
جمعہ	۱۶	۸	۲۴	۲۵	۲	۱۰	۱۵	۱۸	دھنشٹا	۴۱	۵۴	شول	۸	۳۷	〃	۰
شنبہ	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۳	۱۱	۱۷	۹	شت بکھا	۴۵	۳۸	گنڈہ	۷	۱۱	۲۷	۵۵
یکشنبہ	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۲۰	۴	پوربا بھادرپد	۵۱	۲۹	بردھ	۶	۳۴	〃	۵۰
دوشنبہ	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۲۴	۱۶	اترا بھادرپد	۵۷	۳۶	دھرو	۶	۵۰	〃	۴۵
سہ شنبہ	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۲۷	۳۹	ریوتی	۶۰	۰	بیاگھات	۷	۴۲	〃	۴۰
چہارشنبہ	۲۱	۱۳	۲۹	۳۰	۷	[illegible]	۳۴	۱۷	ریوتی	۳	۵۶	ہرکھن	۹	۲	〃	۳۵
پنجشنبہ	۲۲	۱۴	۳۰	[illegible]	۸		۳۹	۳۲	اشنی	۱۰	۳۰	بجر	۱۰	۵۸	〃	۳۰
جمعہ	۲۳	۱۵	[illegible]	۲	۹	۲	۴۴	۱۹	بھرنی	۱۶	۴۷	سدھ	۱۱	۴۰	〃	۲۵
شنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۳	۴۸	۱۹	کرتکا	۲۲	۲۳	بیتی پات	۱۲	۲۵	〃	۱۱
یکشنبہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۴	۵۱	۱۴	روہنی	۲۷	۱	دریان	۱۲	۲۹	〃	۱۶
دوشنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۵	۵۳	۲	مرگشرا	۳۰	۴۲	پرگھ	۱۱	۵۶	〃	۱۲
سہ شنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۶	۵۳	۲۷	آردرا	۳۲	۵	شنو	۹	۵۳	〃	۸
چہارشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۷	۵۲	۳۷	پنربس	۳۴	۸	سدھ	۷	۹	〃	۴
پنجشنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۸	۵۰	۳۲	پکھیہ	۳۴	۱	سادہ	۳	۵۱	〃	۲
جمعہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۹	۴۴	۵۰	اشلیکھا	۳۴	۴۵	شبھ	۵۳	۱	۲۶	۵۸
شنبہ	۳۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۴۳	۲۲	مگھا	۳۰	۴۴	برہم	۴۶	۲۹	〃	۵۴

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۰	۲۲	ابرنت	۴۷	۳۱	سواتی ۲ چر نہیں شکر ۳۶ - ۵۴
۲	۰	۰	۰	بادرت	۱۶	۱۸	۰
۳	سنگھ	۱۳	۵۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۳ چر نہیں شکر ۱۹ - ۳
۵	کنیا	۲۱	۳۸	ابرنت بادرت	۴ ۱۳	۱۱ ۲۷	ہست ۴ چر نہیں سورج ۲۵ - ۲ ہست ۴ چر نہیں بدھ کری ہوا ۱۷ - ۲ وشاکھا ۲ چر نہیں [illegible]
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] ۴ چر نہیں برہسپت ۶ - ۵۴ نیز چو کی اماوس کمت کرکی میں ۶ - ۵۴
۷	تلا	۲۷	۴۷	۰	۰	۰	سواتی ۴ چر نہیں شکر ۳۲ بل نوڑا نزا پہلا
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۱ چر نہیں سورج ۴۶ - ۲ بدھ ۵ پور رسد میں طلوع ہوا ۱۷ - ۳۴
۹	برچھک	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	بساکھا ۱ چر نہیں شکر ۴۴ - ۱۴
۱۰	۰	۰		ابرنت بادرت	۲ ۲۹	۱۹ ۲۷	مرگشرا ۳ چر نہیں منگل کتھین میں آیا ۴۴ - ۲۵
۱۱	دھن	۱۴	۱۴	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۲ چر نہیں سورج ۷ - ۵۸ بساکھا ۴ چر نہیں شکر ۴۴ - ۵۰
۱۳	مکر	۵۳	۷	ابرنت بادرت	۱۷ ۴۶	۲۹ ۳۱	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت درگا اشٹمی تعطیل ایک یوم
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چر نہیں سنکرانت سورج تلا میں ۲۹ - ۵۲ مہورت بسہین ذکر درشیا میں بساکھا ۳ چر نہیں شکر ۹ - ۲۵
۱۶	کمبھ	۱۰	۳۸	ابرنت	۴۶	۱۳	۰
۱۷	۰	۰	۰	بادرت	۱۷	۹	ہست ۳ چر نہیں بدھ ۴۴ - ۲ بساکھا ۴ چر نہیں شکر برچھک میں آیا ۴۹ - ۱۰ برت پاپانکش اکادشی
۱۸	مین	۳۵	۱	۰	۰	۰	چترا ۴ چر نہیں سورج ۵۰ - ۳۳
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	ابرنت	۲۷	۵۹	چترا ۱ چر نہیں شکر ۳۱ - ۲۷
۲۱	میکھ	۳	۵۶	بادرت	۱	۸	ہست ۴ چر نہیں بدھ ۵۹ - ۴۴ بساکھا ۳ چر نہیں سنیچر ۳۶ - ۵۲ برت شرط پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۱ چر نہیں سورج ۱۰ - ۵۶
۲۳	برکھ	۴۲	۱۱	۰	۰	۰	چترا ۲ چر نہیں شکر ۱۳ - ۳۶
۲۴	۰	۰	۰	ابرنت بادرت	۱۶ ۴۸	۱۹ ۱۹	چترا ۱ چر نہیں بدھ ۵۸ - ۵۴ پور بابیا لگی ۱ چر نہیں برہسپت ۱۰ - ۵۴
۲۵	متھن	۵۸	۵۱	۰	۰	۰	سواتی ۳ چر نہیں سورج ۳۰ - ۴۴ ستارہ شکر ۵۵ - ۵ سنیچر [illegible] میں ۶۰ - ہوا ۱۱ - ۵ برت [illegible]
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	ابرنت	۵۳	۲۷	۰
۲۸	کرک	۴۴	۲۱	بادرت	۲۳	۲	مرگشرا ۱ چر نہیں منگل ۷ - ۵۷ چترا ۱ چر نہیں بدھ ۲۹ - ۴۳ چترا ۴ چر نہیں شکر ۲۱ - ۵۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۳۰	سنگھ	۳۲	۴۶	۰	۰	۰	چترا ۳ چر نہیں بدھ تلا میں آیا ۳۷ - ۱۰
۳۱	۰	۰	۰	ابرنت بادرت	۱۵ ۴۳	۲۳ ۲۲	جیشٹھا ۱ چر نہیں شکر ۲ - ۳

ایام	نومبر سنہ ۱۸۹۶ء	جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ	عقرب سنہ ۱۸۱۸ ساکہا نوری	کاتک سنہ ۱۳۰۴ فصلی	کاتک سمت ۱۹۵۳ سنکرانت	کاتک سمت ۱۹۵۳ بدی			پنچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱	۳۸	۲۹	پورباکھاڑ	۲۷	۳۴	ایندر	۳۹	۳۴	۲۶	۵۰
دوشنبہ	۲	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۲	۳۳	۳	اتراکھاڑ	۲۴	۱۰	بیدہرت	۳۲	۱۷	〃	۴۶
سہ شنبہ	۳	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۳	۲۷	۱۶	سرون	۲۰	۱۵	بسکنبھ	۲۴	۴۷	〃	۴۲
چہار شنبہ	۴	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۲۹	دھنشٹا	۱۶	۲	پریتی	۱۶	۵۵	〃	۳۸
پنجشنبہ	۵	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۱۵	۲۲	ستبھکھا	۱۱	۴۶	آیشمان	۹	۱	〃	۳۳
جمعہ	۶	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	کاتک سدی ۱	۹	۳۷	پوربابھادوں	۷	۴۷	سوبھاگ	۱	۱۹	〃	۲۹
شنبہ	۷	جمادی الآخر	۱۶	۱۷	۲۴	۲ ۳	۴ ۵۵	۳۴	اترابھادوں	۴	۱۲	اتیگنڈ	۴۶	۵۵	〃	۲۵
یکشنبہ	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۵۵	۳۹	ریوتی	۱	۱۴	سوکرم	۴۰	۳۶	〃	۲۱
دوشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۵۲	۴۰	اسونی	۵۷	۴۸	دہرت	۳۴	۵۸	〃	۱۷
سہ شنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۵۰	۴۶	بھرنی	۵۷	۳۷	شول	۳۰	۱۰	〃	۱۳
چہار شنبہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۵۰	۵	کرتکا	۵۸	۳۴	گنڈ	۲۶	۱۷	〃	۹
پنجشنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۵۰	۱۴	روہنی	۶۰	۰	بردہ	۲۳	۲۶	〃	۵
جمعہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	۳۰	۹	۵۲	۴۲	روہنی	۰	۵۳	دہرو	۲۱	۳۴	〃	۱
شنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	پہلی مگھر	۱۰	۵۵	۴۵	مرگشر	۴	۲۶	بیاگھات	۲۰	۳۹	۲۵	۵۹
یکشنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۲	۱۱	۵۹	۵۶	اردرا	۹	۸	ہرکھن	۲۰	۳۸	〃	۵۶
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۳	۱۲	۶۰	۰	پنربس	۱۴	۱۴	بجر	۲۱	۱۷	〃	۵۲
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۴	۵۱	پکھ	۲۰	۵۵	سدھ	۲۲	۲۶	〃	۴۹
چہار شنبہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۱۰	۶	اشلیکھا	۲۷	۲۶	بیتی پات	۲۳	۵۰	〃	۴۵
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۱۵	۲۷	مگھا	۳۳	۴۸	وریان	۲۵	۶	〃	۴۱
جمعہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۷	پورنماشی	۲۰	۱۷	پوربا پھاگن	۳۹	۳۷	پرگھ	۲۵	۵۷	〃	۳۸
شنبہ	۲۱	۱۵	۳۰	پہلی مگھر	۸	مگھر بدی ۱	۲۴	۲۲	اترا پھاگن	۴۴	۳۵	شو	۲۶	۱۳	〃	۳۶
یکشنبہ	۲۲	۱۶	پہلی قوس	۲	۹	۲	۲۷	۱	ہست	۴۸	۲۷	سدھ	۲۵	۳۷	〃	۳۵
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۲	۳	۱۰	۳	۲۹	۸	چترا	۵۱	۸	سادھ	۱۴	۹	〃	۳۳
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۳	۴	۱۱	۴	۲۹	۳۶	سواتی	۵۲	۳۴	شبھ	۲۱	۳۸	〃	۳۰
چہار شنبہ	۲۵	۱۹	۴	۵	۱۲	۵	۲۸	۴۵	بساکھا	۵۲	۵۳	شکل	۱۸	۱۰	〃	۲۷
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۵	۶	۱۳	۶	۲۶	۳۴	انورادھا	۵۱	۴۶	برہم	۱۳	۳۹	〃	۲۴
جمعہ	۲۷	۲۱	۶	۷	۱۴	۷	۲۳	۳۶	جیٹھ	۴۹	۵۲	ایندر	۸	۲۲	〃	۲۲
شنبہ	۲۸	۲۲	۷	۸	۱۵	۸	۱۹	۳۶	مول	۴۷	۷	بیدہرت	۲	۱۶	〃	۱۹
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۸	۹	۱۲	۹	۱۴	۴۵	پورباکھاڑ	۴۳	۴۰	پریتی	۴۸	۱۲	〃	۱۷
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۹	۱۰	۱۶	۱۰	۹	۲۳	اتراکھاڑ	۳۹	۴۶	آیشمان	۴۰	۲۳	〃	۱۶

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	نام برج	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	لینیا	۱۴	۵۰	۰	۰	۰	سلواتی ۴ چرنہین سورج ۱۰-۲۱ ۲ چترا ۴ چرنہین بدھ ۱۵-۲۴ برت اماکادشی
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	تلا	۱۴	۸	ابرنت یادت	۲۷ ۵۴	۱۷ ۱۸	جیشٹا ۲ چرنہین شکر ۲-۱۲ دہمن ترودشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکہا ۱ چرنہین سورج ۲۷-۳۹ سواتی ۱ چرنہین بدھ ۱۳-۲۶ نرک چودس [illegible]
۵	برچھک	۵۳	۴۷	۰	۰	۰	جیشٹا ۳ چرنہین شکر ۴۶-۲۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۲ چرنہین بدھ ۲۲-۴ انکوٹ میلا پڑیوی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکہا ۲ چرنہین سورج ۴۶-۲۰ بہائی دوج گنگا
۸	دہن	۱	۱۴	ابرنت یادت	۲۷ ۵۵	۳۶ ۳۹	سواتی ۳ چرنہین بدھ ۲۶-۲۰ جیشٹا ۴ چرنہین شکر ۳۰-۳۷
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	مکر	۱۲	۲۵	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرنہین منگل ڈگری ہوا ۱۰-۵۱ سواتی ۴ چرنہین بدھ [illegible]
۱۱	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۵	بساکہا ۳ چرنہین سورج ۴-۳۷ مولا ۱ چرنہین شکر دہن میں آیا ۱۲-۱۲
۱۲	کمبھ	۲۹	۳۴	یادت	۲۰	۲۳	چترا ۴ چرنہین بدھ ۳۵-۵۷ برت گوپال اشٹمی
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنہین شکر ۵۶-۵۵ پرکرمان نومی
۱۴	مین	۵۲	۵۷	۰	۰	۰	بساکہا ۴ چرنہین سنکرانت سورج برچھک میں ۲۲-۴۷ [illegible]
۱۵	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۲۷ ۵۹	۵۰ ۵۶	برت ہری پربودھنی ایکادشی روز پنچ بہیکم ایکادشی
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکہا ۳ چرنہین بدھ ۲۸-۵۷ مولا ۳ چرنہین شکر ۱۴-۱۰
۱۷	میکھ	۲۰	۵۵	۰	۰	۰	انرادہا ۱ چرنہین سورج ۳۹-۵۷ پوربا پہالگنی ۲ چرنہین برہسپت ۲۲-۳۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکہا ۴ چرنہین بدھ برچھک میں آیا ۳۲-۵ بساکہا ۴ چرنہین [illegible] ۷-۴ ۲۳
۱۹	برکھ	۵۰	۱۵	ابرنت یادت	۱۵ ۴۷	۲۷ ۵۲	مولا ۴ چرنہین شکر ۲۶-۱۹
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادہا ۲ چرنہین سورج ۵۷-۲۲ انرادہا ۱ چرنہین بدھ ۳۱-۵ شبری کا میلہ
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	متھن	۱۲	۳۱	ابرنت	۵۸	۱۴	انرادہا ۲ چرنہین بدھ ۲۶-۴ اپورباکہاڑا ۱ چرنہین شکر ۱۰-۳۰
۲۳	۰	۰	۰	یادت	۲۹	۸	برت گنیش چوتھ
۲۴	کرک	۳۷	۱۳	۰	۰	۰	انرادہا ۳ چرنہین سورج ۴-۱۵ انرادہا ۳ چرنہین بدھ ۱۴-۲۶ پورباکہاڑا ۲ چرنہین شکر ۵۲-۵۱
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	سنگھ	۵۱	۴۶	ابرنت یادت	۲۶ ۵۵	۳۴ ۹	منبرا ۴ چرنہین بدھ ۱۹-۲۶
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادہا ۴ چرنہین سورج ۳۰-۳۴ مرگشرا ۲ چرنہین ڈگری ہوا انگل [illegible] ۵۶-۳۰ پورباکہاڑا ۳ چرنہین [illegible]
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹا ۱ چرنہین بدھ ۵۶-۴۲
۲۹	کنیا	۱	۱۵	ابرنت	۴۲	۴	سپتچر پورب میں طلوع ہوا ۴۰-۵۲
۳۰	۰	۰	۰	یادت	۹	۲۳	جیشٹا ۱ چرنہین سورج ۴۷-۱۰ جیشٹا ۴ چرنہین بدھ ۵۰ [illegible] پورباکہاڑا ۴ چرنہین شکر ۴۳-۳۰

یوم	دسمبر ۱۹۵۳ء	ربیع الاول ربیع الثانی ۱۳۷۳ھ	[illegible]	اگہن پوہ ۱۳۶۳ فصلی	[illegible]	مگھر بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۵	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱ ۱۲	۳ ۵۷	۴۰ ۳۴	چترا	۳۵	۳۹	سوبھاگ	۳۳	۳۲	۲۵	۱۵
چہارشنبہ	۲	۲۶	۱۱	۱۲	۱۹	۱۳	۵۱	۴۹	سواتی	۳۱	۳۶	شوبھن	۲۴	۴۴	״	۱۳
پنجشنبہ	۳	۲۷	۱۲	۱۳	۲۰	۱۴	۴۶	۱۱	بساکھا	۲۷	۲۱	اتیگنڈ	۱۶	۵۷	״	۱۱
جمعہ	۴	۲۸	۱۳	۱۴	۲۱	اماوس	۴۰	۵۶	انرادھا	۲۳	۴۰	سوکرم	۹	۲۴	״	۸
شنبہ	۵	۲۹	۱۴	۱۵	۲۲	پڑوا مگھر سدی	۳۸	۱۹	جیشٹھا	۲۰	۳۱	دھرت	۲	۱۳	״	۶
یکشنبہ	۶	۳۰	۱۵	۱۶	۲۳	۲	۳۲	۳۲	مولا	۱۸	۱۱	گنڈہ	۴۹	۴۳	״	۴
دوشنبہ	۷	یکم ربیع	۱۶	۱۷	۲۴	۳	۲۹	۴۲	پورباکھاڑا	۱۶	۳۷	بردھ	۴۴	۳۹	״	۳
سہ شنبہ	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۲۷	۵۶	اتراکھاڑا	۱۶	۸	دھرو	۴۰	۲۵	״	۱
چہارشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۲۷	۲۳	شرون	۱۶	۵۲	بیاگھات	۳۷	۸	۲۵	۰
پنجشنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۲۸	۹	دھنشٹھا	۱۸	۵۰	ہرکھن	۳۷	۳	۲۴	۵۸
جمعہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۳۰	۱۹	شت بھکھا	۲۲	۶	بجر	۳۳	۴۱	״	۵۶
شنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۳۳	۳۳	پوربا بھادرپد	۲۳	۲۹	سدھ	۳۳	۱۹	״	۵۴
یکشنبہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	یکم پوس	۹	۳۷	۵۳	اترا بھادرپد	۳۱	۵۵	بتی پات	۳۳	۴۶	״	۵۲
دوشنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۵۶	ریوتی	۳۸	۲	دریان	۳۴	۴۲	״	۵۱
سہ شنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۳	۱۱	۴۸	۲۰	اشونی	۴۴	۳۳	پرگھ	۳۶	۱	״	۵۰
چہارشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۴	۱۲	۵۳	۱۴	بھرنی	۵۱	۰	شو	۳۷	۱۹	״	۴۹
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۵	۱۳	۵۸	۳۱	کرتکا	۵۷	۰	سدھ	۳۸	۳۹	״	۴۸
جمعہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۶	۱۴	۶۰	۰	روہنی	۶۰	۰	سادھ	۳۸	۴۹	״	۴۶
شنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۷	۱۴	۲	۳۴	روہنی	۲	۱۸	شبھ	۳۸	۳۰	״	۴۴
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۸	پورنماشی	۵	۲۷	مرگشرا	۷	۱۷	شکل	۳۷	۲۰	״	۴۲
دوشنبہ	۲۱	۱۵	یکم دی	یکم پوہ	۹	پوہ بدی پڑوا	۷	۱۲	آردرا	۹	۲۹	برہم	۳۵	۹	״	۴۰
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۲	۲	۱۰	۲	۴	۳۵	پنربس	۱۱	۱۳	اندر	۳۱	۵۷	״	۴۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۷	۳	۳	۱۱	۳	۶	۴۳	پکھ	۱۰	۴۴	بیدھرت	۲۷	۴۷	״	۴۴
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۴	۴	۱۲	۴	۴	۳۶	اشلیکھا	۱۱	۲	بسکنبہ	۲۲	۴۳	״	۴۶
جمعہ	۲۵	۱۹	۵	۵	۱۳	۵ ۶	۱ ۵۷	۲۷ ۲۶	مگھا	۹	۲۱	پریتی	۱۶	۵۲	״	۴۸
شنبہ	۲۶	۲۰	۶	۶	۱۴	۷	۵۲	۳۵	پوربا پھالگنی	۶	۴۹	آیوشمان	۱۰	۱۹	״	۵۰
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۷	۷	۱۵	۸	۴۷	۱۳	اترا پھالگنی	۳	۳۳	سوبھاگ	۳	۱۱	״	۵۲
دوشنبہ	۲۸	۲۲	۸	۸	۱۶	۹	۴	۲۹	چترا	۵۵	۳۴	اتیگنڈ	۴۸	۱	״	۵۴
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۹	۹	۱۷	۱۰	۳۵	۴۳	سواتی	۵۱	۳۱	سوکرم	۴۰	۴	״	۵۵
چہارشنبہ	۳۰	۲۴	۱۰	۱۰	۱۸	۱۱	۲۹	۴۲	بساکھا	۴۷	۲۷	دھرت	۳۲	۱۴	״	۵۷
پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۱۱	۱۱	۱۹	۱۲	۲۴	۶	انرادھا	۴۳	۳۹	شول	۲۴	۳	״	۵۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	تلا	۷	۴۲	۰	۰	۰	جیٹشا ۳ چرن مین بدہ ۵۵-۱۴ برت اوپشنا ایکادشی -
۲	۰	۰	۰	اپرنت	۵۱	۴۹	۰
۳	برچھک	۱۳	۲۵	یاوت	۱۹	۰	جیشٹا ۴ چرنمین بدہ ۴۹-۳۰-۱ اُترا کہاڈ ۱ چرن مین شکر ۷-۴۵ -
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	دہن	۲۰	۳۱	۰	۰	۰	مولا ۱ چرنمین بدہ دہن مین آیا ۹-۴۹-۱۰ اُترا کہاڈ ۲ چرنمین شکر مکر مین آیا ۸-۴۸-۱۳ -
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	مکر	۳۱	۳۰	اپرنت	۵۸	۴۹	[illegible] جیٹشا ۳ چرنمین سورج ۱۹-۶-۳۱ مولا ۳ چرنمین بدہ ۶۵-۴۸-۸ دہن اُترمین ۳ ہو شیلیکھا ۰۳
۸	۰	۰	۰	یاوت	۳۷	۵۶	مرگشرا ۱ چرنمین منگل وکری ہوا ۲۰-۲۸ اُترا کہاڈ ۴ چرنمین شکر ۲۴-۵۳ -
۹	کمبہ	۴۷	۵۱	۰	۰	۰	مولا ۳ چرن مین بدہ ۴۶-۸-۴۸ -
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیٹشا ۴ چرنمین سورج ۳۵-۳۴ -
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۴ چرنمین بدہ ۵۲-۵ اُترا کہاڈ ۴ چرنمین شکر بدلیا ۲۱-۱۳ بدہ پچہم مین طلوع ہوا ۳۲-۲۶ -
۱۲	مین	۱۰	۲۳	یاوت	۱	۵۴	۰
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۱ چرنمین سنکرانت سورج دہن مین آیا ۵۱-۱۴ مہورت ۳۰ پوربا کہاڈ ۱ چرنمین بدہ ۵۷-۵
۱۴	میکہہ	۳۸	۲	۰	۰	۰	پتن دوپہر تک شروِن ۱ چرنمین شکر ۷-۵۳ -
۱۵	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۱۵ ۴۸	۳۸ ۲۰	برت موکہدا اکادشی -
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا کہاڈ ۲ چرنمین بدہ ۶-۷ شروِن ۲ چرنمین شکر ۵۴-۳-۳۳ -
۱۷	برکہہ	۷	۳۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنمین سورج ۶-۵۴ میترا ۱ چرنمین سنیچر ۴-۱۴ -
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۴ چرنمین منگل وکری ہوا ۲۱-۱۳-۱ اپرنت پوربا کہاڈ ۳ چرنمین بدہ ۲۵-۴۹
۱۹	متہن	۳۴	۳۷	اپرنت یاوت	۳ ۴۴	۳۴	شروِن ۳ چرن مین شکر ۳۷-۳-۴
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرن مین سورج ۲۲-۳۲ پوربا کہاڈ ۴ چرنمین بدہ ۳-۷ -
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	کرک	۴۵	۲۲	اپرنت	۳۷	۹	شروِن ۴ چرن مین شکر ۴-۳-۲۲ -
۲۳	۰	۰	۰	یاوت	۶	۴۳	مولا ۴ چرنمین سورج ۳۷-۵۰ اُترا کہاڈ ۱ چرنمین بدہ ۵-۰۷ برت گنیش چوتہہ -
۲۴	سنگہہ	۲۲	۶	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	اپرنت	۵۷	۲۶	اُترا کہاڈ ۲ چرنمین بدہ مکر مین ۳۵-۳۹-۳ دہنشٹا ۱ چرنمین شکر ۱۱-۲ -
۲۶	۰	۰	۰	یاوت	۲۵	۰	پوربا کہاڈ ۱ چرنمین سورج ۵۳-۱۴ -
۲۷	کنیا	۸	۳۰	۰	۰	۰	روہنی ۳ چرن مین منگل وکری ہوا ۳-۴۶ -
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اُترا کہاڈ ۳ چرنمین بدہ ۳۰-۳ دہنشٹا ۲ چرنمین شکر ۲-۲۴ -
۲۹	تلا	۰	۰	اپرنت یاوت	۳۵	۳۱ ۳۴	
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۳ چرنمین شکر کمبہ مین آیا ۱۵-۴۳ برت سپہلا اکادشی -
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اُترا کہاڈ ۴ چرنمین بدہ ۳۷-۳-۳۳ -

پھلادیش سنہ ۱۸۹۶ء مطابق سمت ۱۹۵۳ بکرمی

برس کا راجہ سورج - خواص بارش بکثرت ہو -

وزیر سنیچر - خواص زراعت مساوات ہون نہ کم نہ زیادہ -

فوج کا سردار سنیچر - خواص راجے ادہرم کارج مین مشغول رہین سپاہ زیادہ ہو -

زراعت کا سردار منگل - خواص غلہ چاول بہت ہووے اور غلہ نخود بہت پیدا ہون سرخ زمین بہت پہل دیوی

غلہ کا سردار سورج خواص زراعت متوسط درجہ کی ہو اور بارش بہی متوسط درجہ کی ہو اور پہل کم ہو -

نرخ کا سردار سورج - خواص نرخ غلہ کا ارزان رہے - اور سفید قسم غلہ بہت ہو -

بادلون کا سردار سنیچر - خواص - زراعت متوسط درجہ کی ہو اور کسی قدر قحط ہو کہین بارش ہو اور کہین نہو - سیاہ اشیاء بہت ہو جیسے ماش تل وغیرہ -

رسون کا سردار برہسپت - کہیتون مین رس دار چیزین بکثرت پیدا ہون اور ہر ایک قسم کے درخت کو پہل پہول لگین - یعنی پہل بکثرت پیدا ہون - اور نرخ ارزان ہو - اور غلہ بکثرت پیدا ہو - اور رعایا کو آرام ملے -

بہادون سدی ترودشی یوم دوشنبہ ۴۰ گہڑی - ۳۶ پل متہن لگن مین کیلک نامی سال نے پرویش کیا جس کا پہل یہہ ہے کہ سب قسم کی زراعت پیدا ہو - سوکال رہے - اور ملک مین امن و امان رہے -

اس سال مین بارش ۸ بسوہ - دہان ۶ بسوہ کپاس ۶ بسوہ سردی ۱۵ بسوہ - گرمی ۷ بسوہ - ہوا ۷ بسوہ بادشاہون مین نااتفاقی ۱۵ بسوہ - خوشی ۱۵ بسوہ - رنج ۵ بسوہ - موت ۵ بسوہ - پیدائش ۱۵ بسوہ ملک مین فساد ۵ بسوہ - ملک مین امن ۳ بسوہ - چورونکا خوف ۹ بسوہ - چورون کی بربادی ۷ بسوہ - اگ کا خوف ۹ بسوہ - بہوکہہ ۱۳ بسوہ - پیاس ۳ بسوہ - تندرا ۹ بسوہ - سستی ۱ بسوہ - اودم ۴ بسوہ - غصہ ۶ بسوہ - سزا ۲ بسوہ - بہید ۷ بسوہ - پہل ۳ بسوہ - پہل ۹ بسوہ - ہوش ۱ بسوہ - کہولنس ۴ بسوہ - سانپ ۲ بسوہ - سکہہ ۴ بسوہ - دکہہ ۱۶ بسوہ - مرد ۴ بسوہ عورت ۱۶ بسوہ -

نقشہ لابہہ و خرچ معہ گہاتیک چندرمان بابت سمت ۱۹۵۳ مطابق ۱۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء

راس	میکہہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برچہک	دہن	مکر	کنبہ	مین
لابہہ	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۸	۱۴	۱۱	۵	۵	۱۱
خرچ	۱۱	۵	۲	۱۴	۱۱	۲	۵	۱۱	۲	۵	۵	۲
گہاتیک مرد کو	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
گہاتیک عورت کو	۱	۸	[illegible]	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

فالنامہ خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے یہ رباعی پڑہے

مثنوی آنکہ از غیب گوید راز ہست دیوان حافظ شیراز جب

حال من شکستہ دراز آنچہ دانی بہ بگوئی کار براز بعدہ اسپر کسی جگہ

انگشت رکہے جس خانہ پر انگلی جا پڑے وہ حرف علیحدہ کاغذ پر لکہے

پہر اوسی خانہ سے چار خانہ گن کر چہوڑ دے پانچویں خانہ کا حرف

لکہے پہر چار خانہ گن کر چہوڑے اور پانچواں حرف لکہتا رہے

جب تمام ہو جاوے تو اول خانہ سے اوس خانہ تک جسپر کہ انگلی رکہی

ہے چار خانہ گنکر پانچوان حرف لکہتا جاوے اور جو حرف کہ حاصل ہوں اونکو

حرف ما بقی سے اول لکہکر جمع کرے جو حاصل ہو اوسکو فال

غیبی تصور کرنا چاہیے —

نقشہ فالنامہ کا یہ ہے

ا	ب	ک	ج	د	ر	ه	ح
ی	ا	ش	ا	ف	ح	ا	ب
ف	د	ی	ه		د	و	ر
ل	د	ه	ی	ب	ی	ط	ن
ی	ف	ا	ب	س	ف	ل	ا
ل	ا	ب	ت	ش	ل	ف	و
د	ا	و	گ	ی	ل	د	و
ف	ب	ر	ی	ه	ث	ب	ص
ق	ه	د	ج	ه	ک	س	د
ق	ا	و	ا	د	ص	د	ب

سامندریک

مرد کا داہنا اور عورت کا بایان ہاتہ دیکہنا اچہا ہے نیچے کے بیچ میں مچہلی کا نشان ہو تو جیسے صاحب اولاد اور دولتمند ہو مرد ہکہا کی بیچ میں تیر اونگلی کی ہاتہ پکہیرا ہو تو ہو ویگا بہت فائدہ ہو پہول کنول ہو تو جیسے مرد راجہ اور عورت رانی ہوتی ہے شیر اور برچہی ہو تو جیسے عالم و فاضل ہوتا ہے ترسول و برچہی اور تلوار کہیں اور سورج ہو پہول شنکون پالکی ہندر ہاتہی اور گہوڑا ہو تو جیسے مرد راجہ ہو پہاڑ یا آدمی کا سر ہو تو جیسے راجہ کا وزیر ہو اگر زیادہ دیکہنا ہو تو گرنتہ سامندریک دیکہو

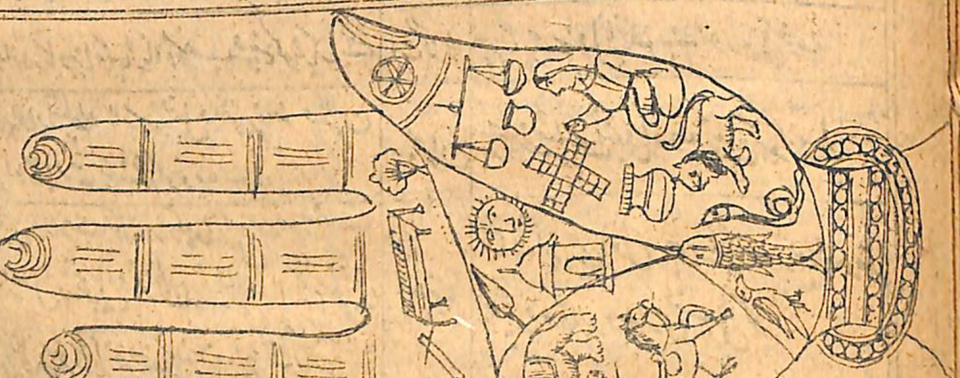

کیفیت پنچہترہائی وجوگ ہائی

پنچہتر گنتی میں ستائیس ہیں اور اونکی گہڑی پل ہر تہتہ میں کم و بیش ہوتی ہیں تعداد جنکی جنتری میں درج ہے اور خواص اونکی مخصوص جوگ ذیل میں درج ہیں اور تعداد جوگ اور گہڑی پل اور شمل پنچہتر اونکی ہی ہوتے ہیں جو جنتری میں ہر ایک جوگ کے مقابل درج ہیں اور اون پنچہتروں میں سے پانچ پنچہتر اجہر کے نصف دہنشٹا سے ریوتی تک پنچک کہلاتے ہیں اور پنچکوں میں از روی شاستر آدہ جلانا چہت تاننا چہار پائی بنانے سے جہاڑو بنانے یا تنکے یا کپڑا بیتا جانا بلا اصلاح کے منع ہے علی ہذا القیاس اگر مول پنچہتر ہو ایمن وارد ہو یا ہر قسم جیمں بالاکن یا سینی کہ جنمی نوجی میں یا ایکہا دیکھی ہیں تو بہت باتوں کو نافص ہے اب ایسے موقعہ میں اگر بالک پیدا ہووے مر جاویگا آباد ہو تو جلدی ویران ہو جاتا ہے بیاہ ہو دلہن جلد بیوہ ہو جاوے سفر کو جاوے تو مراد پوری نہ ہووے

کیفیت پچھتر		کیفیت جوگ	
پچھتر	خواص	نام جوگ	خواص
اسونی	ملاقات ملوک اور مسند نشینی اور نو قطع برید پوشاک و زینہ و دستار زر سواری تعلیم نقش و افسون و بنائی باغ اور آرائش مکان وغیرہ سفر کیلیے نیک ہے	وشکمبہ	سب کام کو سعد ہے خصوصاً زراعت اور ملاقات مستورات کو اور سفر مین گہڑے اور نہ چاہئے
بہرنی	زمین کہودنے اور نیو رکہنے اور حجام کرنیکو واسطے نیک ہے	پریتی	سب کام کو نیک ہے
کرتکا	نیو رکہنے اور بیج بونے اور زمین کہودنے اور دوستوں کی ملاقات کیلئے نیک ہے	آیشمان	سب کام کو نیک ہے
روہنی	مسند نشینی و ملازمت سلاطین اور نقل و تحویل اور منصب اور نو بریدن اور نو پوشیدن و نو عمارت اور تعلیم سوئی اور چاہ کہنی اور سنگ زنی اور کار مرہم و تخم ریزی وغیرہ کیلئے بہت خوب ہے	سوبہاگ	ایضاً
مرگشرا	تخت نشینی اور ملازمت سلاطین اور نقل تحویل کا اسپ و فیل کرنے اور نیو کہنے اور حجامت اور نو گہر کیواسطے خوب ہے	شوبہن	ایضاً خصوصاً تزویج اور تقرر نام متصل کو
آردرا	زہر دینا کرنا اور کاٹ و بزاو کہاڑنا اور منصب دینے کو نیک ہے	ات گنڈ	چہہ گہڑے اوّل ناقص ہے اور باقی خوب
پنربس	قطع برید اور تعلیم اور کار اسپ و فیل و تعمیر خانہ و زمین کہودنی اور حجامت بنوانے کو خوب ہے	سوکرمان	سعد ہے خصوصاً تخت نشینی اور بیع زمین کیواسطے
پکہیہ	تخت نشینی و ملازمت ملوک و مراد کہوئی کہو دینا اور منصب بخشی اور نقل و تحویل اور قطع برید و پوشاک اور کام اسپ فیل اور تعلیم علم ودینی و سفر وغیرہ کو بجز عقد نکاح ازدواج سب امور کو نیک ہے	دہرت	سات گہڑی اوّل بدہی باقی سعد ہے خصوصاً وشیمہ و مقابر و سواری فیل کو
اشلیکہا	بنائی قلعہ زمین کہودنے اور معاشرت وغیرہ کو خوب ہے	شول	پانچ گہڑی اوّل بدہی باقی سعد ہے
مگہا	زمین کہودنے اور خانہ اور تزویج کو خوب ہے ۔	گنڈہ	چہہ گہڑی اوّل بدہی باقی سعد جمیع خصوصاً چاہ اور تالاب کہودنے
پوربا پہاگنی	خرید و سواری اسپ و فیل اور بولنی درخت اور معاملہ کرنیکو خوب ہے	بردہ	سعد ہی نو بریدن اور نو پوشیدن اور تعلیم اور تزویج اور کار ہیرا و معاملہ اور کنوان کہودنے کو
اترا پہاگنی	ملازمت ملوک اور کار اسپ و فیل نیو رکہنے اور نام اور منصب اور نقل اور تحویل و قطع برید نو پوشاک و زینہ و تزویج و سنگ لگانے کو خوب ہے	دہرو	سب امور کو سعد ہے خصوصاً نو بریدن اور نو پوشیدن اور تزویج اور تعلیم کو۔
ہست	تخت نشینی و ملازمت ملوک و علما و مشائخ و نو قطع برید پوشاک زرینہ اور کار اسپ و فیل و عمارت و داد و ستد اور درخت لگانے و تعلیم نقش اور سفر کو خوب ہے	ویاگہات	نحس ہے

چترا	تخت نشینی وملازمت ملوک و علما وبنا رعام وتصنیف ونقل وتحویل وقطع برید نو و پوشاک و تعلیم وزراعت استعمال مقویات وسفر کو نیک ہے	ہرکہین	نیک ہے سب مہمات کے واسطے
سواتی	قطع برید نو و تعلیم وترویج و تعلیم نقش وافسون وسواری و درخت لگانے وحجامت بنوانے اور سفر دریا کرنیکو نیک ہے	بجر	تین گھڑی اولین کے بعد سب کامونکے واسطے
بساکہا	قطع برید نو اور خلعت مندی و شیار درخت بٹھلانے وزیور بنوانے کو نیک ہے	سدہ	سعد ہے خصوص نو بریدن اور نو پوشیدن استعمال عطریات سفر کو
انرادہا	تخت نشینی اور بنا و نام و منصب ونقل وتحویل و قطع برید نو و پوشاک نو اور تعلیم وترویج و تجارت اور باغ لگانے کو خوب ہے	بتی پات	سب کامونکے واسطے نحس ہے بجز دوان اولین خلوت نشینی
جیشٹہا	حکومت و تجارت و نقش وافسون سیکھنے اور عمارت اور حمام میں جانے اور سفر کرنے کو خوب ہے	بریان	نیک استعمال عطریات اور لباس پوشاک وزیور کو نیک ہے
مولا	تہ خانے بنانے اور بیج بونے اور کنوئیں کہودنے اور کہیت کاٹنے و تعلیم اور مسافت کو نیک ہے	پرگہہ	نیک کامون کے واسطے برا ہے
پورباکہاڑا	قصد کرنے اور نہر کہودنے اور عمارت ڈہانے اور بنیاد کہودانے اور درخت کٹوانے کو خوب ہے	شیو	نیک ہے نو برید اور نو پوشیدن اور دیگر کارہاے مثال اونکی کو
اتراکہاڑا	تخت نشینی ونقل وتحویل و عمارت و منصب و حجامت کے واسطے خوب ہے	سدہ	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہاے مثال اونکی کو
شرون	تخت پر بیٹھنے بادشاہ کو دیکھنے و منصب و قطع و برید پوشش عمارت بالاخانہ و بنیاد و بلند زراعت و شناعت تعلیم کو نیک ہے	سادہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو ۔
دہنشٹا	بادشاہ اور امیر کو دیکھنے اور قطع و برید نو اور پوشاک نو اور کار اسپ و فیل اور زراعت اور سفر کو خوب ہے	شبہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو ۔
شت بکہا	تخت نشینی اور عمارت اور منصب اور کار اسپ و فیل اور بنیاد	شکل	ملازمت سلاطین و حکام نو بریدن و پوشیدن اور کار اسپ ہونکو نیک ہے
پورباباہادرپد	مسہل اور دوا کہانے اور خرید و فروخت چارپایہ کرنے اور بہور کہینی اور بیج بونے کو نیک ہے ۔	برہمہ	سب کامونکو نیک ہے بجز بنانے تالاب
اترابہادرپد	تخت نشینی اور بنیاد اور نام و منصب و نقل وتحویل و تنویم و قطع و برید نو و پوشش نو کرنے اور بالاخانے بنانے کو نیک ہے	ایندہر	سب کام کو نیک ہے خصوص نو بریدن و نو پوشیدن اور کار فیل
ریوتی	تخت نشینی و ملازمت ملوک اور نو قطع برید اور پوشاک اور تعلیم اور تزویج اور بنا اور نام اور منصب اور درخت بٹھلانے کو نیک ہے	بیدہرت	نیک ہے خلوت نشینی اور صدقہ دینے کو

کیفیت تتھون کے

ہر ایک مہینون کے دو پکش مقرر ہیں اول کا نام کرشن پکش یا بدی ہے اور دوسرے کا نام شوکل پکش یا شدی ہوتا ہے اور آغاز سال کا چیت سدی پروا سے شروع ہوتا ہے جوتشی یعنے منجم نے ان تتھون کے خواص بھی بہت سے بیان فرمائے ہیں جن کا کسی قدر انتخاب ذیل میں بھی درج کیا جاتا ہے ۔

خواص تتھ ہائی شوکل پکش یا شودھی چاندرات		خواص تتھ ہائی کرشن پکش یعنی اندھیرا جسکو بدی بھی کہتے ہیں	
نام تتھ	خواص	نام تتھ	خواص
پروا	بدرجہ میانہ سعد ہے مگر سفر منع ہے	پروا	سب کام کو نیک ہے مگر سفر نہ چاہیئے
دوج	سعد ہے قطع بریدا اور سفر اور پوشش کو	دوج	نیک ہے تو قطع بریدا اور پوشاک اور سفر کو
تیج	ایضاً	تیج	نصف اول نیک ہے تو قطع بریدا اور پوشاک اور سفر کو نصف [illegible]
چوتھ	سعد ہے مگر نصف تتھ پچھلے بسبب بھدرا کے خوب نہیں	چوتھ	نحس ہے
پنچمی	سعد ہے قطع بریدنو اور پوشش نو اور سفر کو	پنچمی	نیک ہے تو قطع بریدا اور پوشاک اور سفر کو
چھٹھ	بجز سفر سب کاموں کے واسطے سعد ہے	چھٹھ	بجز سفر سب کام کو نیک ہے
ستمی	نیک ہے قطع بریدنو اور پوشش اور سفر کو	ستمی	نصف اول بسبب بھدرا بہتر نہیں ہے
اشٹمی	نصف تتھ اول بھدرا کے باعث بہتر نہیں ہے اور نصف اخیر بجز سفر اور کاموں کو اچھی ہے	اشٹمی	بجز سفر اور سب کاموں کو نیک ہے
نومی	سفر نہ چاہیئے	نومی	سفر نہ چاہیئے
دشمی	نیک ہے قطع بریدنو اور پوشش اور سفر کو	دشمی	نصف اخیر بسبب بھدرا بہتر نہیں
اکادشی	نصف اول بشرح بالا نصف اخیر بسبب بھدرا نہیں	اکادشی	نیک ہے قطع بریدا اور پوشش اور سفر کو
دوادشی	نیک ہے قطع نو اور پوشاک کو	دوادشی	نیک ہے قطع بریدا اور پوشاک کو
تردوشی	ایضاً	تردوشی	نیک ہے قطع بریدا اور پوشاک کو
چودس	ایضاً بجز سفر	چودس	بسبب بھدرا نصف آخر خوب نہیں ہے
پورنماشی	اول خوب نہیں اور نصف قطع برید کو نامد ہے	اماوس	بسبب بھدرا نصف اول خوب نہیں مگر سفر نہ چاہیئے اور بہتر کرم اور دان کو و اسنان کو نیک ہے

نام گرہ یعنی ستارہ	تعداد قیام ستارہ در برج	کیفیت ملکیت برج کہ کس برج کا مالک ہے	نقشہ سبعا چکر معہ یافت کرنے سعد نحس گرہ ہائے تفصیل خیرات	کیفیت سعد و نحس سعد	نحس	مساوی
شمس یعنی سورج	۳۰ یوم	اسد یعنی سنگہ خانہ حمل شرف و میزان ہبوط	گندم و صندل سرخ و پارچہ سرخ و غلہ و مادہ گاؤ سرخ معہ بچہ و قند سیاہ و کنول گٹہ و مانک یعنی یاقوت و مس و چہنا یعنی نقدی	۳ و ۶ و ۱۰ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۹ و ۷
قمر یعنی چندرمان	سوا دو یوم	سرطان یعنی کرک خانہ ثور شرف خانہ عقرب ہبوط	برنج و خیرات و پارچہ سفید و نقرہ و مروارید و ظروف الماس کافور و نر گاؤ جوان و چہنار	۱ و ۳ و ۶ و ۷ و ۱۰ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۲ و ۵ و ۹
مریخ یعنی منگل	۴۵ یوم	حمل یعنی میکہ عقرب یعنی برچیک ہیں جدی شرف سرطان ہبوط	گندم و قند سیاہ و کپارد لال و مرجان و میش نر گاؤ سرخ معہ طلا و گل سبز و سرخ و مس و چہنا	۳ و ۶ و ۱۰ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ و ۹
عطارد یعنی بدہ	۳۰ یوم	جوزا یعنی متہن سنبلہ یعنی کنیا سنبلہ شرف و حوت ہبوط	مونگ و پارچہ سبز و ظروف کانسہ و روغن زرد و زمرد و پہول کنیر و عاج و چہنا	۲ و ۳ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۵ و ۱۰
مشتری یعنی برہسپت	۱۳ ماہ	قوس یعنی دہن حوت یعنی مین سرطان شرف جدی ہبوط	دال نخود و پارچہ زرد و طلا و شکر و زرد چوب و اسپ و نمک و چہنا و لبتا	۲ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۳ و ۶ و ۱۰
زہرہ یعنی شکر	۲۹ یوم	ثور یعنی برکہ میزان یعنی تلا حوت شرف سنبلہ ہبوط	برنج و پارچہ سفید و سرخ رنگ و اسپ سفید و مادہ سفید و الماس و نقرہ و روغن زرد و کافور و چہنا	۱ و ۲ و ۳ و ۷ و ۹ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۵ و ۶ و ۱۰
زحل یعنی سنیچر	دو نیم سال	جدی یعنی مکر دلو یعنی کنبہ میزان شرف حمل ہبوط	ماش سیاہ و روغن سیاہ و آہن و پارچہ سیاہ و نیلم و کنجد سیاہ و کرہتی و گاؤ بہینس و چہنا	۳ و ۶ و ۱۰ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ و ۹
راس یعنی راہو	یک نیم سال	جوزا یعنی متہن سنبلہ یعنی کنیا قوس شرف جوزا ہبوط	گوسپند و اسپ سیاہ و پارچہ سیاہ و کنول گٹہ و کنجد سیاہ و روغن سیاہ و آہن یعنی اسلحہ و چہنا و ماہی زندہ	۳ و ۶ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ و ۱۰ و ۹
ذنب یعنی کیت	یک نیم سال	جوزا یعنی متہن سنبلہ یعنی کنیا جوزا شرف قوس ہبوط	کنجد سیاہ و روغن و کنول گٹہ و گلیم سیاہ و غیرہ و چہنا	۳ و ۶ و ۱۰ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ و ۹

ترکیب معلوم کرنے پنچانگ مہورت یاترا یعنی سفر کی

پنچانگ مہورت دریافت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ مراتب سعد جو نو قسم کے لکھے جاتے ہین ۔ اون کو جنتری مین سے بغور دیکھکر ڈہونڈلین اور جس تاریخ اور وقت مین یہ سب مراتب سعد یکجا ہوجاوین اوس کو اچھے پنچانگ مہورت سعد اور شبہ سمجھا جاوے اور اگر ایک دو کی کمی بہی رہجائے تو درصورت اعلے مراتب سعد ہونے اوسکے کے پرواہ نہ کرنی چاہئے ۔

اول ۔ سفر کیوقت دساسول سامنے یا داہنے ہونا منع ہے ۔ نقشہ دساسول ذیل مین درج ہے ۔

دوم ۔ جوگنی مقابل یا داہنے نہ ہونی چاہئے بائین یا پشت پر نقشہ جوگنی درج ذیل کیا گیا ہے ۔

سوم ۔ کال چکر بہی مقابل نہ ہونا چاہئے بائین یا پشت پر ہونا چاہئے مقامات کال چکر بہی ذیل مین درج ہے

سمت ہا	پورب	اگنی	دکہن	نیرت	پچہم	بایب	اوتر	ایسان
دساسول	دوشنبہ شنبہ		پنجشنبہ	۰	یکشنبہ جمعہ	۔	سہ شنبہ چہارشنبہ	۰
جوگنی	پڑوا نومی	تیج ایکادشی	پنچمی ترودشی	چوتہہ دواشنی	چہٹہ چودس	ستمی پورنماشی	دوج دسمی	اشٹمی اماوس
کال چکر	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ

چہارم تتہہ ہائی رکہنا یعنی چوتہہ نومی دسمی کو اور سنگرانت وااماوس و پورنماشی اور چندگرہن اور جہانتک کے دن سفر منع ہے ۔ پس ان تتہون اور دنون مین سفر نہ کرنا چاہئے ۔

پنجم اشنی ۔ مرگشرا ۔ پنربس ۔ پکہہ ۔ ہست ۔ انرادہا ۔ سٹردن ۔ دہنشٹا بت بکہا ۔ ریوتی ۔ نچھتر سفر کے دن سے سعد ہین اور روہنی ۔ پوربا ۔ پہالگنی ۔ جیشٹہا ۔ مولا ۔ پوربا کہاڈا ۔ پوربا بہادرپد سانترابہادرپد نچھتر درجہ میانہ سعد ہین ۔ ان نچھترونکے سوائے اور نچھترون مین سفر نہ چاہئے کہ وہ سفر کیواسطے نحس ہین ۔ نام اونکے یہ ہین ۔ بہرنی ۔ کرتکا ۔ آردرا ۔ اشلیکہا ۔ مگہا ۔ اوترا پہالگنی ۔ چترا ۔ سواتی ۔ بساکہا ۔

ششم جوگ ۔ پریت ۔ ایشمان ۔ سوبہاگ ۔ شوبہن ۔ سوکرما ۔ بردہ ۔ دہرو ۔ شیو ۔ سادہ ۔ شبہ ۔ شکل ۔ بیدہرت ۔ پربتی ۔ سفر کیلئے سعد ہین ان کو لینا چاہئے باقی کو نہ لینا چاہئے

نام جنکے یہہ ہین۔ بشکنبہ۔ ساتگنڈ۔ ویہرت۔ شول۔ گنڈہ۔ بیاگہات۔ بجر۔ بتی پات۔ برہان۔

ہفتم۔ کرن سب گیارہ ہوتے ہین۔ انمین سے سات کرن بوکر۔ بالوکہ کولو۔ تیتل۔ گر۔ ونج۔ وشٹی ساتون کرن متحرک ہین جنمین سے چہہ کرن جاترا کے واسطے بہت نیک ہین۔ اور ایک کرن ساتوان ہٹی بدرجہ اوسط سعد ہے۔ اور کرن سنگن۔ چتش۔ یا دوناگ۔ چار کرن۔ غیر متحرک سعد نہین ہین اُسے اجتناب چاہیے اور چونکہ اس جنتری مین کرن کا بیان کہین نہین ہوا ہے۔ اسواسطے کیفیت بہی اسکی لکہنی چاہیے کہ ساتون متحرک مذکورہ بالا ہر ایک تتہی مین ہر روز دو دو گذرتے ہین نصف تتہی مین ایک اور نصف تتہی مین دوسرا۔

ہشتم چندرمان یاترا کے وقت جنم نام یا پرسدہ یعنے عرفام کی راس سے چوتہہ۔ آٹہوین۔ بارہوین اور گہاتیک نہو اور سنگہ ہو یا داہنے طرف ہو اور رنگ پوشاک چندرمان کا مبارک ہو۔ ان سب مراتب کو معلوم کرنے کا قاعدہ پہلا اور چند نقشجات مفید عام درج ذیل کئے جاتے ہین۔

پہلا ولیش مقامات چندرمان اول مقام پر بہلا کرتا ہے دوم پر تمنا لاتا ہے سوم پر دولت نصیب کرتا ہے چہارم پر جہگڑا کرتا ہے۔ پنجم پر اچہی سمجہہ دیتا ہے۔ ششم پر فایدہ کرتا ہے۔ ہفتم پر راجہ سے ملاقات کراتا ہے۔ ہشتم پر موت سامنے لاتا ہے۔ نہم پر دہرم کراتا ہے۔ دہم پر خوشی بخشتا ہے۔ یازدہم پر نفع پہونچاتا ہے دوازدہم پر نقصان کراتا ہے جس ترکیب سے چندرمان ناقص اپنے راس کا معلوم کرینگے جو اوپر بیان ہوا ہے اوسی ترکیب سے اپنی راس سے چندرمان گہاتیک جو کہ نقشہ لاہہ خرچ کے ساتہہ ہے معلوم کرنا چاہیے اگر سفر کے دن چندرمان گہاتیک پایا جاوے تو سفر ملتوی کرنا چاہیے مثلاً تمہاری راس مٹہن ہے اور مورت کے دن سنگہ کا چندرمان ہے تو یہی شمار کیا کہ مٹہن کرک سنگہ یعنے تیسرا چندرمان ہوا جو نیک ہے اگر نوان ہوتا تو گہاتیک ہوتا ناقص ہو اور سنگہ یا داہنے چندرمان نقشہ ذیل سے معلوم ہوتے ہین۔ اسکے دیکہنے سے معلوم ہو جاویگا کہ جسطرف کی یاترا کرنی ہو۔ اوس دن کا چندرمان کس سمت مین ہے اگر بچارنے سے چندرمان کا مقام اوسدن مقابل یا داہنے معلوم ہو تو بے شبہ جانا چاہیے مثلاً چندرمان سنگہ کا سفر کرتا ہے۔ دکن کا تو چندرمان سنگہ کا دکہن مین تمہارے بائین اَنگ ہوا جو اچہا نہین چنانچہ خواص چندرمان نقشہ مندرجہ ذیل مین درج ہے۔

نقشہ مقامات سکونت چندرمان

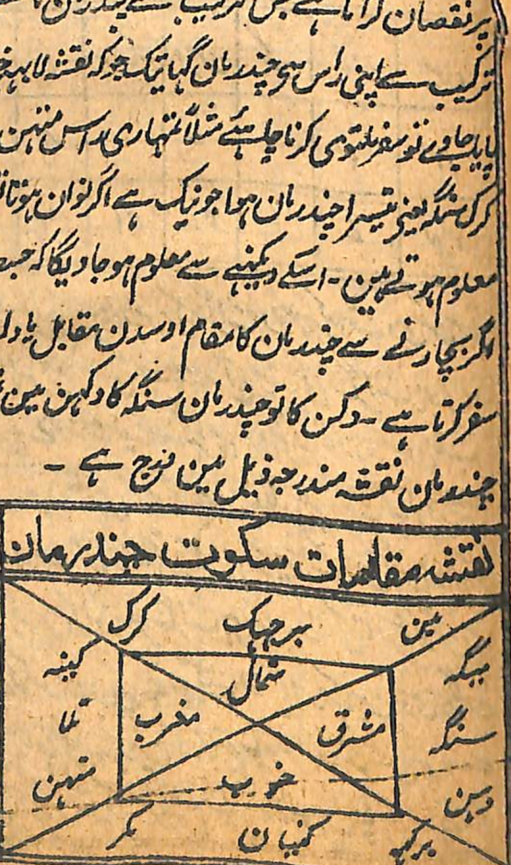

نقشہ خواص چندرمان مقابل داہنے پس پشت یا وہن

چندرمان مقابل یعنے سنمکہ	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت دے
چندرمان پشت یعنے پیٹہہ پیچہے	رنج اجر ہووے
چندرمان داون مین	نقصان دولت

اور رنگ پوشاک چندرمان کا نقشہ ذیل مین درج ہے۔ اس نقشہ مین چندرمان کی پوشاک کا صرف رنگ دیکھنا چاہئے کیونکہ اگر چندرمان مقابل اور داہنے بھی ہے اور رنگ پوشاک ناقص ہے تو اچھا نہین ہے اسلئے اسکا بھی خیال رہے۔

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

	نام راسی	چندرمان		خواص پوشاک	کیفیت
میکھ	سنگھ	برچھک	سرخ	لڑائی کرادے	اگر چندرمان میکھ سنگھ برچھک کا ہو تو اون پوشاک و رنگ سرخ ہے جو ناقص ہوتا ہے۔
متھن	کنبھ	دھن	زرد	مراد بر لادے	
برکھ	کرک	تلا	سفید	کامیاب ہو	
کنیا	مین	مکر	سیاہ	موت کا سامان	

نیم لگن مہورت کا لگن چر ہونا چاہئے دسوین گھر مین کوئی گرہ ہونی چاہئے بسبب معلوم گرہ اور لگن کے دسوین بہت کہی جاتی ہے۔

ترکیب معلوم کرنے لگن کے واضح ہو کہ لگن بارہ ہین اور اونکے وہی نام ہین جو اوپر سے مذکور ہوتے آئے ہین ہر ایک لگن کی گھڑیونکی تعداد اور خواص جدا جدا سفر مین شرح جسکی نقشہ مندرجہ ذیل مین مفصل درج ہے۔

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	٢	٤	٥	٥	٥	٥	٥	٠	٥	٠	٤	٣
پل	٣٤	٧	١	٤٥	٥١	٤٢	٤٢	٥١	٤٥	١	٧	٣٤

لگن دریافت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس مہینے مین جس راس کے سورج ہو یعنی راس کی سنگرانت ہو تو صبح کے وقت وہی لگن ہوتی ہے اور جون جون سنگرانت کی انس کم ہوتی جاتی ہے تون تون راس انس گھٹتی جاتی ہے جیسے آج میکھ کی سنگرانت ہوئی۔ او مین میکھ لگن مین گھڑی چونتیس پل کا ہے اوسکا تیسوان حصہ سورج نے دن رات کیساتھ گھڑی مین طے کیا تو دوسرے دن جب سنگرانت کو ۱ انس کی ۲۹ باقی ہے اور میکھ لگن کا تیسوان حصہ ۲ پل ۴۸ پل کا ہوتا ہے سو میکھ لگن مین گھٹ گیا تو دوسرے دن میکھ لگن ۳ گھڑی ۲۱ پل ۵۲ پل کی رہیگی اب ہمکو معلوم کرنا ہے کہ جو مہورت یاترا کا تجویز ہوا ہو اوسی مہورت کے دن لگن پایدار کا چر اور سعد دیکھ لین تو ہم نے جس مہینے مین لگن تجویز کرنا ہے اول یہ دیکھین کہ او مہینے سنگرانت ہی پہر مہورت کی تاریخ کو لگن چر استواء لیوین یعنی جس لگن کو دریافت کیا جائے اول سورج کو دیکھیے کہ کس راس پر ہے اور کتنے انس گذر چکے ہین اوسی سے لگن کم کرے باقی گھڑی پل لیوے وہین اوسکی دانی اسون کی گھڑی چھوڑنا چاہئے جب چر سپت تک پہنچ جاوین خاموش ہو وے نقشہ مندرجہ [illegible] ہین ہر ایک راس کیلئے ناگری فارسی ہین جو حروف معہ ایک نیک نام تنبیر کے لکھے ہین چاہئے کہ اپنے نام

کا حرف اول مندرجہ جو نقشہ ہٰذا سے مطابق کرے پہر جس حروف سے وہ مطابق ہو جاوے وہی راس اپنی سمجہے جیسے مثلاً بشنداس نام ہے اونمین اول حرف ب ہوا اور نقشہ اس مین برکہہ کے نیچے لکہا ہی پس یہی راس بشنداس کی ہی یعنی برکہہ اور معلوم ہو کہ حروف الف او ع ب ط ت ث س ش ص ح ج و ز ص ط ج وہ کہہ خ و ک ق ایسے حروف اسمین علیحدہ نہین ہین ۔ صرف ایک حروف کے مطابق سب کا حال ہے ۔ جب اس ترکیب سے راس نام کی معلوم ہو جاوے تو جنتری مین دیکہنا چاہیے کہ اس راس سے اوسدن یا اوسوقت چندرمان کس مقام بیچ ہے ۔

ہر سال کی سنگرانت معلوم کرنیکا قاعدہ

جب کوئی سوال کرے کہ فلان سال مین فلان مہینے کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہو گی تو اول اوس سال کے میکہ کی سنگرانت دریافت کرے پہر جس مہینے کی چاہے دریافت کر لے کیونکہ میکہ سنگرانت پہر ہے سب

قاعدہ

پوتہی مذکورہ مین اسکا قاعدہ یون تحریر ہے جس سال کی سنگرانت دریافت کرنی ہو اسکا ساکہا سال سن سمت معلوم کرکے اسمے ۱۳۵ عدد قانون کے کم کرے پہر جو باقی ہو اوس کو ۲۴ پر تقسیم کرکے خارج از قسمت اور باقی القسمت کے عدد جو نکو علیحدہ علیحدہ لکہے پہر جو خارج القسمت کے عدد ہون اونکو دو دن ۱۲ گہڑی ۳۱ پل سے ضرب کرے اور باقی القسمت کو اون ۱۵ گہڑی ۳۱ پل ۳۰ پل سے ضرب کرکے گہڑیون وغیرہ کے بنا کر دونون مین ملا وے اور اگر پل ۳۰ ہون تو ایک پل اور زیادہ کرے اور اگر دن ۷ سے زیادہ ہون ۷ کی طرح جتنے عدد باقی رہین وہ دن ہو گا پہر دونون کی حاصل ضرب کو جمع کرکے اون ۱ اور ۲۳ گہڑی ۱۲ پل تخم کے روز زیادہ کرے اور کل جمع سے ۲ پل طول درجے کے کم کر دے تو جو حاصل ہو گا وہ اس سال کی میکہ کی سنگرانت ہو گی جب میکہ کی سنگرانت معلوم ہو جاوے تو جدول ذیل سے جس سنگرانت کے عدد میکہ سنگرانت مین زیادہ کرینگے اوسی سنگرانت کا دن وقت معلوم ہو

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سنگرانت	میکہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برچہک	دہن	مکر	کنبہ	مین
دن	۰	۲	۶	۳	۶	۲	۴	۶	۱	۲	۴	۵
گہڑی	۰	۵۷	۲۳	۰	۳۰	۳۰	۵۵	۴۸	۱۷	۳۶	۳	۵۳
پل	۰	۱	۱	۵۱	۲۰	۲۹	۴۸	۴۱	۱۱	۴	۱۵	۱۵

مثال ۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ سمت ۱۹۸۲ بکرم مطابق ۱۹۲۵ء مین متہن کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہو گی تو سمت مذکور جو ساکہا سال ہے ۱۸۴۷ء ہو گا بموجب قاعدہ مذکور الصدر کے ۱۳۵ عدد کم کئے تو ۱۷۱۲ عدد باقی رہے اونکو ۲۴ پر تقسیم کرنیسے ۷۱ خارج اور ۲ باقی القسمت حاصل ہوئی اونکو علیحدہ علیحدہ ضرب دیا اونکی علامات یکشنبہ دوشنبہ سہ شنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ شنبہ ۷ یا صفر

۳	۲۱ ۴۹	۳۶ ۳۵	ضرب خارج القسمت ضرب خارج القسمت
۴ ۱	۸ ۲۸	۱۱ ۱۷	حاصل جمع
۵	۴۶		پر میکہ کی سنگرانت ہے
۵ ۶	۴۶ ۴۳	۱۳ ۱	عدد میکہ سنگرانت کے عدد متہن سنگرانت کے
۵	۱۰	۲	حاصل جمع سنگرانت متہن

جمعرات کیدن ۷ ۲۸ گہڑی ۵ پل دن سمت ۱۹۸۲ بکرم مطابق ۱۱ اپریل ۱۹۲۵ء کو میکہ کی سنگرانت ہو گی ۔

اب میکہ پر سنگرانت مین جدول مذکورہ سے متہن سنگرانت ہو گی نتیجہ جو عدد مین زیادہ کی تو جمعرات کو ۱۰ گہڑی ۲ پل دن چڑہے متہن کی سنگرانت ہو گی مطابق ۱۳ جون ۱۹۲۵ء

کمترین حاکم رائے ہاشم شاگرد پنڈت سکہدیال جوتشی لاہور

سمت بکرم سے ۱۳۵ عدد کم کرنیسے ساکہا سال باہمن ہست حاصل ہوتا ہے ۔

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

۱	میکھ	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	چو	چے	چو	لا	لی	لو	لے	لو	آ
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	برکھ	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ا	او	ای	او	ب	ب	وو	وی	وو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	متھن	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	کا	کی	کو	گھ	ڑ	چھ	کے	کو	ہ
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	کرک	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ہی	ہو	ہے	ہو	ڈا	ڈی	ڈو	ڈے	ڈو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سنگھ	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ما	می	مو	مے	مو	ٹا	ٹی	ٹو	ٹے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	کنیا	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ٹو	پا	پی	پو	ش	ن	ٹھ	پے	پو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	تلا	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	را	ری	رو	رے	رو	تا	تی	تو	تے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	برچھک	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	تو	نا	نی	نو	نے	نو	یا	یی	یو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	دھن	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	یے	یو	بھا	بھی	بھو	دھا	پھا	ڈھا	بھے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	مکر	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	بھو	جا	جی	کھی	کھو	کھے	کھو	گا	گی
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	کنبھ	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	گو	گے	سا	سی	سو	سے	سو	دا	د
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	مین	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	دی	دو	تھ	جھ	ن	دے	دو	چا	چی
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ردیف خواب نامہ

خواب	تعبیر خواب
انوار خدا دیکھنا	مومنون کو فرحت وحشمت وراحت وشادی ہو
ابنیارکو دیکھنا	سرداری پائے یا دفینہ ہاتھ آئے

ردیف بائی

خواب	تعبیر خواب
بادشاہ کو دیکھنا	دولت نعمت پائے توقیر عزت بڑھ جائے سفر سے
بالون کا نیم مقام	دوستی ہو سختی و وحشت پہنچے

ردیف تائی

خواب	تعبیر خواب
تلوار کی آواز سننا	کام مین فروغ ہو
تبسم کرنا	رنج وغم کا سامنا ہو

ردیف ہائی فارسی

خواب	تعبیر خواب
دیکھنا	قید مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو
پوست دیکھنا	مال متروکہ موتی کا لے

ردیف تائی ہندی

خواب	تعبیر خواب
ڈی بکثرت دیکھنا	کسی ملک کا حاکم ہو
ٹو پر سوار ہو	سفر تجارت پیش آئے مگر نفع پائے

ردیف ثائی مثلثہ

خواب	تعبیر خواب
ثمر خام دیکھنا	خام تحصیل کمائی جس کام کو شروع کرے تمام رہے مملکت ملک کی انجم سیاہ ہو خلق تباہ ہو

ردیف جیم تازی

خواب	تعبیر خواب
جھنڈا سرخ دیکھنا	خوشی حاصل ہو مسرت حاصل ہو
جھنڈا نیلا دیکھنا	عمر دراز و راحت باز ہو

ردیف جیم فارسی

خواب	تعبیر خواب
ندی چھپکلی دیکھنا	فراخی نعمت ہو
ن ہنبونہ دیکھنا	زن بدکار ملے

خواب	تعبیر خواب
چوب ونی دیکھنا	عمر دراز ہو مرتبہ عالی ہو سردار ہو

ردیف حائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
حمام کو سرد اور بے حقہ پینا	اب دیکھتا مرض سے نجات معشوق سے ملاقات ہو

ردیف خائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
خرگوش کو دیکھنا	نہ نفع ہے نہ ضرر ہے
خطبہ خوانکو دیکھنا	فقہ و دین علم حاصل ہو
خنزیر یعنی سور دیکھنا	مال حرام ملے

ردیف دال

خواب	تعبیر خواب
دیوار کو دیکھنا	
دلدل کو دیکھنا	

ردیف دال ہندی

خواب	تعبیر خواب
ڈاڑھی خضاب سے [illegible]	مبتلائے رنج
ڈاڑھی نوچنی دیکھنا	بیوی سے جوتی بیزار ہو نہایت شرمسار ہو

ردیف ذال معجمہ

خواب	تعبیر خواب
ذکر یعنی [illegible] دیکھنا	نسبت رفع ملال ہے
ذکر خود یا ذکر بہائم دیکھنا	کثیر النسل ہونے کی دلیل ہے

ردیف رائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
رسی کو بل و پیچ دیکھنا	سفر پیش ہو مصیبت پیش ہو
روزن کو دیکھنا	معشوق عیار محبوب مکار ہے

ردیف زائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
زکوٰۃ دیتا قدم دیکھنا	تجارت مین نفع ہو تردد رفع ہو
زنکو اپنی او دیگر کو دیکھنا	مال خستہ ہو پریشانی کی رات ہو سفر نصیب ہو

خواب	تعبیر خواب
ردیف سین مہملہ	
سورۂ آل عمران پڑھنا	جوانی و پیری میں خوشحال رہے
سورۂ ابراہیم کا پڑھنا	بدروازۂ مسجد میں داخل ہونا
ردیف شین معجمہ	
شیر بکری کا پینا	رزق حلال و طیب حاصل ہو
شیر سور کا پینا	مرض میں مبتلا ہو
ردیف صاد مہملہ	
صحرا دیکھنا	سفر دور و دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے
صومعہ دیکھنا	باعث رشد و ہدایت ہے
ردیف ضاد	
ضیافت کھانا	جسکے یہاں کھائے وہ لائق فریب کا ہے
ردیف طائی مہملہ	
طوطی دیکھنا	صلاح و فلاح کی نشانی ہے
طوطا دیکھنا	کنیز و غلام ملنے کی نشانی
ردیف ظائی معجمہ	
ظلم کرنا	بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار ہو رنجور رہو
ردیف عین ہندی	
عطارد دیکھنا	بزرگ بلند قدر ہو
[illegible]	لڑکا یا خود مر جائے
ردیف غین معجمہ	
غزل کا دیکھنا	باعث لہو و لعب ہے
غرفہ دیکھنا	باعث فزونی مراتب ہے
ردیف فائی	
	ص

مال دستیاب ہو پریشانی کو جواب ہو

خواب	تعبیر خواب
فلک اپنی گرد پھرتے دیکھنا	سفر نصیب ہو
ردیف قاف	
قسم کھانا	روزی کم ہو بہت غم ہو
قے کرنا	مریض ہو تو صحت پاوے
ردیف کاف	
کفش کو دیکھنا	علم و حکمت حاصل کرے
کوکب برج کو دیکھنا	سردار فوج ہو
ردیف کاف فارسی	
گرج بادل کا دیکھنا	غضب شاہی میں گرفتار ہو
گاو حاملہ دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو
ردیف لام	
لباس نیلا پہننا	حج نصیب ہو و عافیت نصیب ہو
لب نرم ملانا	عورت سے نفرت طاقت میں مشہور ہو
ردیف میم	
مونگا دیکھنا	معشوق سرخ لب ملے
موتی پرونا	فن انشا میں طاق ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف نون	
نیزہ دیکھنا	افسر فوج ہو ہدایت اوج ہو
نماز پڑھنا	گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف واؤ	
ولادت وغیرہ دیکھنا	خوشی حاصل ہو
ردیف ہائی ہوز	
ہار پہننا	شادی ہو غم سے آزادی ہو
یاقوت پانی	مال و دولت ہاتھ آئے

سلامی انواب متعلقہ ہندوستان

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند (خاص حدود ہندوستان میں ایکسو ایک) حضور ویسرائی گورنر جنرل ہند اکتیس

دیسی والیان ریاست کو

(۲۱ توپونکی سلامی
گیکوار بڑودہ
نظام حیدرآباد دکن
مہاراجہ میسور
(۱۹ توپونکی سلامی
بیگم یا نواب بھوپال
مہاراجہ سندھیا یا گوالیار
مہاراجہ ہولکر اندور
مہاراجہ جموں و کشمیر
خان قلات
راجہ کھولا پور
مہاراجہ میواڑ اودی پور
(۱۷ انواب)
نواب بہاول پور
مہاراجہ بھرت پور
مہاراجہ بیکانیر
مہاراجہ بوندی
راجہ کوچین
مہاراجہ جے پور
مہاراجہ کرولی
مہاراجہ کوٹا
. . . .
راؤ کچھ
مہاراجہ مارواڑ جودھپور
مہاراجہ پٹیالہ
مہاراجہ ریواڑ
نواب ٹانک
(۱۵ انواب)
مہاراؤ راجہ
. . . .
. . . .

مہاراول والی بانسواڑہ ۵
مہاراجہ دتیا
بڑا راجہ دیواس
چھوٹا راجہ دیواس
راجہ دھار
مہاراجہ رانا دھولپور
مہاراجہ اول ڈونگرپور
مہاراجہ اودار
مہارادن جیسلمیر
مہاراج راجہ جھالاوار
میر علی خیرپور سندھ
مہاراجہ کشنگڈھ
مہاراجہ پرتاب سنگھ
مہاراجہ سکم
راؤ سروہی
(۱۳ انواب)
مہاراجہ بنارس
نواب جاورا
مہاراجہ بھوپ بہادر کوچ بہار
نواب رام پور
نواب ٹونک
(۱۱ انواب)
مہاراجہ اجے گڈھ
نواب باؤنی
ٹھاکر بہاؤنگر
مہاراجہ بجاور
نواب کھمبی بیٹے کھمبات
راجہ چمبہ
. . . .

مہاراجہ چترکہاری
راجہ چترپور
راجہ صاحب دھرنگادھر
راجہ فریدکوٹ
راجہ جہابوا
راجہ جیند
نواب جوناگڈھ
راجہ کہلور (بلاسپور)
راجہ کپورتھلہ
راجہ منڈھی
ٹھاکر موروی
راجہ صاحب نابھہ
جام نوانگر
دیوان پالن پور
مہاراجہ پنار
رانا پوربندر
راجہ پدوکوٹا
نواب رادھن پور
راوت راجگڈھ
راجہ راج پیپلا
راجہ رتلام
راجہ سیلانا
. . . .
راجہ سمتھر
. . . .
راجہ سرمور ناہن
. . . .
راجہ سیتا راؤ
راجہ سکھیت
راجہ ٹہری گڑھوال

(۹ توپونکی سلامی)
مہاراجہ علی راجپور
بانی بلاسپور
. . . .
مہاراجہ داتی بندہ
راجہ بڑوندہ
راجہ بریا
. . . .
راجہ برواتی
. . .
راجہ چھوٹا اودی پور
مہاراجہ دہرم پور
سلطان قندرادہلی
ٹھاکر صاحب گونڈل
نواب حبشی جزیرہ
راجہ کہرونڈ
راؤ خلجی پور
سلطان لانج
ٹھاکر صاحب ہمبری
رانا لونا ولدہ
راجہ مے ہیر
نواب مالیرکوٹلہ
راجہ ناگوہ
ٹھاکر پھتیار
ٹھاکر صاحب راجکوٹ
نواب ساچین
والی سونٹھ واڑہ
راجہ سنتھہ
ٹھاکر صاحب رادران
. . .

خاندان شاہی کے وظائف سالانہ

حضور قیصر ہند			پرنسس لوئیس (مارشنس آف لورن)	۶۰۰۰	پونڈ
جیب خاص کا خرچ	۶۰۰۰۰۰	پونڈ	ڈیوک آف کناٹ	۲۵۰۰۰	پونڈ
مشاہرہ ملازمین خانگی	۳۱۲۶۰	پونڈ	پرنسس بیٹرس ہنری آف بیٹنبرگ	۶۰۰۰	پونڈ
مصارف خانگی	۱۷۲۵۰۰	پونڈ	ڈچیس آف کیمبرج	۶۰۰۰	پونڈ
انعام و اکرام شاہی وغیرہ	۱۳۲۰۰	پونڈ	ڈچیس آف میکلمبرگ سٹریلز	۶۰۰۰	پونڈ
متفرقات	۸۴۰	پونڈ	ڈیوک آف کیمبرج	۱۲۰۰۰	پونڈ
پرنس آف ویلیز	۴۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف ٹک	۵۰۰۰	پونڈ
پرنسس آف ویلیز	۱۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف البنی	۶۰۰۰	پونڈ
ڈیوک آف ایڈنبرگ	۲۵۰۰۰	پونڈ	دیگر وظائف شاہی زیر ۱۲ سو		
پرنسس کرسچین شلسوگ ہولسٹن	۶۰۰۰	پونڈ	پونڈ سالانہ کل	۲۵۴۷۰	پونڈ

دنیا کی زبانیں باعتبار حروف ہجی

۱ بربہار زبانیں	۱۹	حروف	۶ یونانی زبانیں	۲۴	حروف	۱۱ عربی زبان	۲۸	حروف	۱۶ سلیاؤ کی زبان	۱۰۱	حروف
۲ اٹلی ؍؍	۲۰	؍؍	۷ لاطینی ؍؍	۲۵	؍؍	۱۲ فارسی ؍؍	۳۲	؍؍	۱۷ برہما ؍؍	۲۰۲	؍؍
۳ بنگالی ؍؍	۲۱	؍؍	۸ انگریزی ؍؍	۲۶	؍؍	۱۳ اردو ؍؍	۳۶	؍؍	۱۸ ابی سینیا ؍؍	۲۰۸	؍؍
۴ عبرانی ؍؍	۲۲	؍؍	۹ جرمن ؍؍	۲۶	؍؍	۱۴ روسی ؍؍	۴۱	؍؍			
۵ ولندیزی ؍؍	۲۳	؍؍	۱۰ ہسپانی ؍؍	۲۷	؍؍	۱۵ سنسکرت ؍؍	۵۲	؍؍			

خلاصہ قانون رسوم عدالتہائی ہند ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء ضمیمہ اول رسوم بحساب مالیت

(۱) عرضی نالش یا یادداشت اپیل جسکے لئے از روئے ایکٹ ہذا دوسرے ضمیمہ پر حکم نہیں ہے جو کسی عدالت دیوانی یا مال مین پیش کی جائے بجز اوسکے جسکا ذکر دفعہ ۲ مین ہوا ہے ۔

جب تعداد یا مالیت شے متنازعہ کی پانچ روپیہ سے زیادہ نہو ۔	
جب تعداد یا مالیت پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر پانچ روپیہ یا اوسکی جزو کی سو روپیہ تک	۶ر
جب تعداد یا مالیت مذکور سو سے زیادہ ہو ہر سو روپیہ سے اوپر ہر دس روپیہ یا اوسکی جزو کی الـــ روپیہ تک	۶ر
جب تعداد یا مالیت مذکور الـــ سے زیادہ ہو تو الـــ کے اوپر ہر سو روپیہ یا اوسکے جزو کی پانچہزار روپیہ تک	۱۲ر
جب تعداد یا مالیت مذکور پانچہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچہزار سے اوپر بابت ہر ڈھائی سو روپیہ یا اوسکے جزو کے دسہزار روپیہ تک	۱۵ر
جب تعداد یا مالیت مذکور دسہزار سے زیادہ ہو تو دسہزار سے اوپر بابت ہر پانسو یا اوسکے جزو سے بیس ہزار تک	عـہ
تعداد یا مالیت مذکور عـــہ سے زیادہ ہو تو عـــہ کے اوپر بابت اعـــ یا اوسکے جزو کی عـــ تک	عـہ
جب تعداد یا مالیت مذکور عـــہ سے زیادہ ہو اور عـــہ در بابت اعـــ یا اوسکے جزو کی عـــ تک	عـہ
جب تعداد یا مالیت مذکور عـــ سے زیادہ ہو تو عـــ سے ہر عـــ یا اوس کے جزو کی	عـسہ
	عـسہ

رسوم بحساب مالیت	رسوم مناسب
۱ مگر ملحوظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ رسوم عرضی نالش یا یادداشت اپیل کی تین ہزار روپیہ ہوگی	
۲ عرضی نالش بمقدمہ دخلیابی بموجب دفعہ ۹ - ایکٹ دادرسی خاص -	وہی رسوم لیجائیگی جو عرضی نالش یا یادداشت اپیل کیلیئے ہے جو رسوم نالش یا یادداشت اپیل پر لیجاویگی اوسکا ایک نصف
۳ بہ ند بموجب ایکٹ ۸ ۱۸۷۱ء منسوخ ہوئی	
۴ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کیجائے .	
۵ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کی جائے	
۶ نقل ترجمہ فیصلہ یا حکم ڈگری بمنزلہ ڈگری کے نہین ہے	ضمیمہ
جب فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی سے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عہدہ دار اجلاس کنندہ عدالت یا محکمہ مال یا کسی اور عہدہ دار عدالت مال کے حضور سے صادر ہو -	
الف - اگر تعداد یا مالیت عہ سے زیادہ نہو تو	۴ر
ب - اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	۸ر
جب فیصلہ عدالت ہائیکورٹ نے صادر کیا ہو	عصار
۷ نقل ڈگری یا ایسی حکم کی جو بمنزلہ ڈگری کے ہو	
جب ڈگری یا حکم کسی عدالت دیوانی نے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عدالت مال نے صادر کیا ہو	
الف - اگر تعداد یا مالیت سے متنازعہ مقدمہ مین ڈگری یا حکم مذکور صادر کیا گیا ہو ..	
صہ یا صہ سے کم ہو	۸ر
ب - اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	عہ ر
جب ڈگری یا حکم مذکورہ عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہوا ہو	للعہ
۸ نقل کسی دستاویز کی جو بموجب عام قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۸۶۹ء کے لائق حصول اسٹامپ ہو جبکہ اس نقل کو کوئی فریق مقدمہ یا کارروائی کا بجائی اصل واپس گرفتہ کے مثل مین شامل رہنے کیلیئے کرائے -	
(الف) - اگر اصل دستاویز کا محصول اسٹامپ واجب الادا ۸ر سے زیادہ نہو	تو وہی محصول لیا جاویگا جو اصل کیواسطے مقرر ہے
(ب) دوسری صورت مین	۸ر

۹	نقل روبکار یا حکم یا عدالت کی جسکے لیئے از روی ایکٹ ہذا اور رسوم مقرر نہیں ہے یا نقل پر حساب یا بیان یا کیفیت وغیرہ کی جو کسی عدالت یا محکمہ دیوانی یا فوجداری یا مال یا کسی عہدہ اور عہدہ دار اعلےٰ کے دفتر سے جو کسی قسم کے انتظام عاملانہ کا اہتمام رکھتا ہو لیجائے بابت ۲۷ سنہ ۶ ۳۶ لفظ یا ۳۶۰ لفظ کے جزو کے			۸ ر
۱۰	بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۰ع منسوخ ہو گیا -			
۱۱	وصیت نامہ کا پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات جنمین وصیت نامہ لگا ہو یا نہو	اگر مقدار یا مالیت اس جائداد کی جسکی بابت پروبیٹ یا چٹھیات عطا ہون ایکہزار روپیہ سے زیادہ ہو	فیصدی دو روپیہ دلیسی مقدار یا مالیت پر - مگر شرط یہ ہے کہ جب جانشینی کے سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ع کے رو سے یا کسی اور حکم قانون کی رو سے جو ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے منسوخ ہوا یا مجموعہ قوانین بمبئی کے قانون نمبر ۸ سنہ ۱۸۲۷ع کے رو سے بابت کسی ایسی مالیت کے جو کسی جائداد میں شامل ہو کوئی سارٹیفکیٹ عطا کئے جانے کے بعد اوسی جائداد کی نسبت کوئی پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات عطا ہون جو زر فیس بسبب کے عطا ثانی کی بابت دینا پڑیگا - وہ اوس زر فیس کی مقدار بہر کم کیا جائیگا جو عطا اول کی بابت دیا گیا ہے -	
۱۲	جانشینی کی سارٹیفکیٹ کہ ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ع ہو کے رو سے سارٹیفکیٹ	ہر صورت میں -	فیصدی دو روپیہ کسی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جو سارٹیفکیٹ تحت ایکٹ ہذا دفعہ ۷ میں مندرج ہو - اور تین روپیہ فیصدی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جسپر اس ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کی رو سے سارٹیفکیٹ نے وسعت پائی ہو	

تنبیہ جس شخص کو سارٹیفکیٹ یا اہتمام ترکہ دیا جائے اوسکو یا اوسکے قائمقام کو لازم ہے کہ تاریخ سارٹیفکیٹ مذکور سے بارہ مہینے کے بعد اور اوسکے پہلے تک عدالت دہندہ سارٹیفکیٹ یا چٹھی حلفاً کیفیت تمام زر نقد کی از روی سارٹیفکیٹ مذکور اوسکو وصول یا تحصیل ہوا ہو داخل کرے اگر وہ زر یا تحصیل شدہ تعداد قرضہ یا اور جائداد سے جسکی بابت یابندہ سارٹیفکیٹ نے حلف کیا زیادہ ہو تو عدالت سے وہ سارٹیفکیٹ منسوخ نہو کر یہ حکم ہو سکتا ہے کہ شخص مذکور نیا سارٹیفکیٹ حاصل کرے اور رسوم متذکرہ ضمیمہ ہذا بابت اضافہ مذکور کے ادا کرے درصورتیکہ کیفیت مذکور میعاد معینہ کے اندر داخل کیجائے تو عدالت کو جائز ہے کہ سارٹیفکیٹ کو منسوخ کرے

فہرست شرح بحساب مالیت جو بابت ارجاع نالش کیجائیگی

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اور تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب
	صہ	۶ ر	مالعہ	مار	رعہ ۸ ر	سمالسہ	سمالعہ	لوعہ ۱۲ ر
صہ	عہ	۱۲ ر	مار ماعہ	ماعہ	رعہ ۱۴ ر	سمالعہ	لما	عوعہ ۸ ر
عہ	معہ	عہ ۲ ر	ماعسہ	ماعسہ	للعہ	لما لماعہ	لماعہ	بصعہ ۴ ر
عسہ	معسہ	عہ ۱۴ ر	ماسہ	ماسہ	للعہ ۱۲ ر	لماعسہ	لماعسہ	للوصہ
معسہ	سہ	عہ ۴ ر	ماللعہ	ماللعہ	ہوعہ ۸ ر	لماسہ	لماسہ	للوصہ ۱۲ ر
مہ	مسہ	عے ۱۰ ر	ماصہ	ماصہ	رعہ ۴ ر	لماللعہ	لماللعہ	موصہ ۸ ر
مسہ	للعہ	ے	ماسہ	ماسہ	موعہ	لماصہ	لماصہ	رصہ ۴ ر
للعہ	ملعہ	ے ۶ ر	مامعہ	مامعہ	موعہ ۱۲ ر	لماسہ	لماسہ	موصہ
ملعہ	صہ	ے ۱۲ ر	مالسہ	مالسہ	ہرعہ ۸ ر	لمامعہ	لمامعہ	موصہ ۱۲ ر
صہ	مصہ	للعہ ۲ ر	مالعہ	مالعہ	لوعہ ۴ ر	لمالسہ	لمالسہ	ہرصہ ۸ ر
صصہ	سہ	للعہ ۸ ر	اما	امار	سہ	لمالعہ	لمالعہ	لوصہ ۴ ر
سہ	مسہ	للعہ ۱۴ ر	اماعہ	اماعہ	رسہ ۱۲ ر	لا لاعہ	لا	سہ
عسہ	معہ	صہ ۴ ر	اماعسہ	اماعسہ	عوسہ ۸ ر	لاعسہ	لاعہ	سہ ۱۲ ر
معہ	معسہ	صہ ۱۰ ر	اماسہ	اماسہ	ہرسہ	لاسہ	لاعسہ	لوسہ ۸ ر
معسہ	لسہ	ے	اماللعہ	اماللعہ	ہرسہ ۱۲ ر	لاللعہ	لاسہ	عوسہ ۴ ر
لسہ	ملسہ	ے ۶ ر	اماصہ	اماصہ	للوسہ ۸ ر	لاصہ	لاللعہ	ہرسہ
ملسہ	لعہ	ے ۱۲ ر	اماسہ	اماسہ	مرسہ ۴ ر	لاسہ	لاصہ	ہرسہ ۱۲ ر
لعہ	ملعہ	معہ ۲ ر	امامعہ	امامعہ	ہرسہ	لامعہ	لاسہ	للوسہ ۸ ر
صلعہ	مار	معہ ۸ ر	امالسہ	امالسہ	ہرسہ ۱۲ ر	لالسہ	لامعہ	ہرسہ ۴ ر
مار	ماعہ	معہ ۱۴ ر	امالعہ	امالعہ	معرسہ ۸ ر	لالعہ	لالسہ	ہرسہ
ماعہ	ماعسہ	لعہ	صمار صماعہ	صمار	ہرسہ ۴ ر	لعما	لالعہ	ہرسہ ۱۲ ر
ماعسہ	ماسہ	لعہ ۱۲ ر	صماعسہ	صماعہ	لوسہ	لعماعہ	لعما	موسہ ۸ ر
ماسہ	ماللعہ	عہ ۸ ر	صماسہ	صماعسہ	لوسہ ۱۲ ر	لعماعسہ	لعماعہ	ہرسہ ۴ ر
ماللعہ	ماصہ	ہرعہ	صماللعہ	صماسہ	للعہ ۸ ر	لعماسہ	لعماعسہ	لوسہ
ماسہ	ماسہ	عہ	صماصہ	صماللعہ	اللعہ ۴ ر	لعماللعہ	لعماسہ	لوسہ ۱۲ ر
ماصہ	ماصہ	عہ ۱۲ ر	صماسہ	صماصہ	عاللعہ	لعماصہ	لعماللعہ	معہ ۸ ر
ماسہ	ماسہ	عہ ۸ ر	صمامعہ	صماسہ	عاللعہ ۱۲ ر	لعماسہ	لعماصہ	لوعہ ۴ ر
ماکہ	مالسہ	للعہ ۴ ر	صمالسہ	صمامعہ	ہاللعہ ۸ ر	لعمامعہ	لعماسہ	عوعہ
مالسہ	مالعہ	معہ	صمالعہ	صمالسہ	للوللعہ ۴ ر	لعمالسہ	لعمامعہ	عوعہ ۱۲ ر
مالعہ	ا	معہ ۱۲ ر	سما	صمالعہ	صاللعہ	لعمالعہ	لعمالسہ	ہرعہ ۸ ر
ا	اعسہ	عہ ۸ ر	سماعہ	سما	ہواللعہ ۱۲ ر	الف ررر	لعمالعہ	للوعہ ۴ ر
اعسہ	اعسہ	معہ ۴ ر	سماعسہ	سماعہ	ہواللعہ ۸ ر		الف ررر	صوعہ
اعسہ	اللعہ	معہ	سماسہ	سماعسہ	مواللعہ ۴ ر	الف ررر	الف ررر	لعہ
اسہ	اصہ	معہ ۱۲ ر	سماللعہ	سماسہ	ہواللعہ	الف ررر	الف ررر	ولعہ
اللعہ	اسہ	لعہ ۸ ر	سماصہ	سماللعہ	مرللعہ ۱۲ ر	الف ررر	الف ررر	لعہ
اصہ	امعہ	عہ ۴ ر	سماسہ	سماصہ	لوللعہ ۸ ر	الف ررر	الف ررر	ولعہ
اسہ	السہ	لعہ	سمامعہ	سماسہ	مسعہ ۴ ر	الف ررر	الف ررر	مار
امعہ السہ	العہ	لعہ ۱۲ ر	سمالسہ	سمامعہ	لوصہ	الف ررر	الف ررر	ماعہ ر

نقشہ اسٹامپ بموجب ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۸۷۹ء عمل در آمد یکم اپریل سے ہوا مجریہ گورنمنٹ ہند

پٹہ و سرخط وغیرہ

خلاصہ	رسوم
(الف) جب ایسے پٹہ وغیرہ کے روسے زر لگان مستقل ہوا اور کوئی نذرانہ یا حوالہ نہو۔ پٹہ میں ایک میعاد ہو اگر برس سے کم میعاد	وہی رسوم لیجاوینگی جو تمسک مد ۱۳ کیلیئے مقرر ہے بابت اوس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کے روسے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔
اگر ایک برس سے نہ کم اور [illegible] سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلیئے مقرر ہے بابت اوس تعداد کے جو اوسط زر لگان سالانہ مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔
تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیئے مقرر ہے بابت اوسیقدر معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کے۔
ب ۔ جبکہ ہمیشہ کے واسطے منتقل ہو کوئی نذرانہ و حوالہ نہ لیا گیا ہو اور پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کیلئے ہونا نہ پایا جاوے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیئے مقرر ہے جسکا معاوضہ اوسط لگان سالانہ کی اوس تعداد یا مالیت کو برابر ہو جو اول دس برس میں اگر پٹہ اوسقدر عرصہ تک قائم رہتا ادا یا ضاد کیجاتے
ج ۔ پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جائے اور لگان معین نہ مندرج ہو۔	وہی رسوم ہیں جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیئے مقرر ہے بابت اوس زر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔
د ۔ جب پٹہ علاوہ زر لگان مقررکے بعوض نذرانہ یا پیشکش کے	وہی رسوم جو مد ۲۱ کیلیئے مقرر ہے بابت اوسقدر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اوس رسوم کے جو ایسے پٹہ کی مالیت کی صورت میں لیجاتی جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش اخذ نہ کیا جائے لیکن اگر کسی قرارنامہ تحریر پٹہ پر [illegible] رسید جو پٹہ کیلئے مقرر ہے لگایا جاوے اور بعد اوس اقرار پٹہ کے [illegible] نہ کیا جائے تو ایسے پٹہ کی رسوم اوس سے زیادہ ہوگی۔

سائکلینہ متعلق مبلغ اسٹامپ	بلا اسٹامپ متعلقہ بغیر زرکی تعداد اقسام	ہنڈوی یا ہنڈیری لوٹ وغیرہ مد ۱۱ ضمیمہ ۱ اگر تین پرت ہوں تو فی پرت	اگر دو پرت ہوں تو فی پرت	رسوم دستاویز	اقسام کاغذ	دستاویز تمسک مد ۱۳ رسوم اسٹامپی	اقسام کاغذ
۸ر	حہ	ار	ار	۲ر	۱۰ر	۲ر	عہ
عہ	[illegible]	۴ر	۲ر	۴ر	[illegible]	۴ر	حہ
[illegible]	[illegible]	۲ر	۳ر	۶ر	[illegible]	۸ر	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۴ر	۵ر	۱۰ر	[illegible]	حہ	[illegible]
لعہ	[illegible]	۴ر	۶ر	۲ر	[illegible]	عہ	[illegible]
حہ	[illegible]	۶ر	۸ر	عہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۸ر	۸ر	حہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حہ	[illegible]	[illegible]
عہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	حہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	حہ	[illegible]	[illegible]	لاکھہ	[illegible]	[illegible]

رسوم رجسٹری کی مندرجہ ذیل فہرست جدید ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ع (ایکٹ رجسٹری ہند) دفعہ ۷۸ کے بموجب مرتب ہوئی جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کے حضور سے منظور ہو کر اطلاع عام کیلئے مشتہر کی جاتی ہے۔
جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہین کہ جو رسوم اس فہرست مین مندرج ہے دستاویزون اور امور متذکرہ بابت یکم اپریل سنہ ۱۸۸۹ع سے لی جائیگی۔

مد اول دستاویزونکی رجسٹری کیواسطے

(۱) بہی نمبر ۱ رجسٹری دستاویزات وغیرہ وصیتی متعلقہ جائداد وغیرہ منقولہ جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۷ کے بموجب لازمی ہو . . . ــے

جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۸ کے بموجب اختیاری ہو . . . . عـ

(۲) بہی نمبر ۳ در رجسٹری وصیت ناجات واختیار ناجات ثبت . . . عـ

(۳) بہی نمبر ۲ در رجسٹری متفرقہ . . . . . للعہ

مد دوم واسطے تلاش مطالب کے بہی جات مین

اول گذشتہ یا اوسکی جزو کی بابت . . . . عـ

ہر ماہ بعد گذشتہ یا اوسکے جزو کی بابت ۸

مد سوم واسطے تیاری یا عطائی نقول وجوہ انکار کی بہی جات یا دستاویزات کے مثل رجسٹری یا بروقت رجسٹری یا بعد رجسٹری

تنبیہ (الف) جب رجسٹری سے انکار کیا جائے تو رجسٹری اور نقل کی رسوم نہ لیجاوے اور نقول وجوہ رجسٹری سے عطا کی جاوین وہ ہوتی ہین جو رجسٹری سے انکار کرنیکی صورت مین اوس شخص کی درخواست پر دیجاتی ہین جو تکمیل کنندہ دستاویز ہو یا اوس دستاویز کے رو سے منصب دعویداری رکھتا ہو جیسا کہ دفعہ ۷۱ مین تجویز ہوئی۔

تنبیہ (ب) جب نقل کیواسطے درخواست کرنے پر دفعہ ۵۷ کے بموجب تلاش کی ضرورت ہو تو اوس رسوم کے علاوہ جو رسوم کی بموجب واجب الادا ہے رسوم مقررہ مد دوم بھی لیجائیگی۔

تنبیہ (ج) عہدہ داران سرکاری جو درحقیقت سرکاری مطالبہ کیغرض سے رجسٹرون کا معائنہ کرنا یا اونکی مندرجات کے نقول لینا چاہین انکی مد دوم و سوم کی رسوم نہ لیجائیگی درصورتیکہ صاحب رجسٹرار ضلع اس امر کی تصدیق کردیوین کہ وہ بات صرف سرکاری اغراض کیلئے مطلوب ہے۔

زائدہا سوم

مد چہارم۔ واسطے رجسٹری کے حسب دفعہ ۳۰

(۱) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع کی تجویز سے ضمن الف کے بموجب ہو . . للعہ

(۲) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع لاہور کی تجویز سے ضمن (ب) بموجب ہو . . عـہ

تنبیہ اس مد کی رسوم زائد وصیت ناجات واختیار ناجات ثبت کی رجسٹری کیواسطے واجب الادا ہونگی۔

اور نہ وہ ایسی صورت میں لیجائیگی جنمیں سب رجسٹرار اس سبب سے کہ اوسکو معاملہ مین روپیہ کا تعلق ہے یا وہ اوس زبان سے ناواقف ہے جسمین وثیقہ لکھا گیا ہے یا کسی اور وجہ سے خود رجسٹری نہ کر سکتا ہو۔

مد پنجم۔ اجراء کمشن اور لوگونکے مکان سکونت پر جانیکے واسطے۔

(۱) جبکہ بیماری یا ضعف جسمانی کی بابت سارٹیفکیٹ قابل اطمینان پیش کیا جائے یا جبکہ وہ شخص جسکے اظہار لینے ہون جیلخانہ مین ہو [illegible]

(ب) تمام اور صورتون مین ۵عـ

تنبیہ اس رسوم کے علاوہ سفر خرچ بشرح مندرجہ ذیل اوس مسافت کے بابت لیا جائیگا۔ جو فی الواقع طے کیگئی ہو بشرطیکہ مقام مقصود رجسٹری کے دفتر سے ۵ میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو سرکاری ملازمان کی صورت مین اون شرطونکے مطابق جو مجموعہ خرچ عہدہ داران سول مین تجویز ہوئی ہے۔

یہ تمام عہدہ داران رجسٹری کنندہ کی صورت مین اور نیز اہل کمیشن کیصورت مین بشرطیکہ اہل کمیشن مقرر کئے گئے ہون ۵ر فی میل بسواری ریل اور ۴ر فی میل براہ سڑک۔

مد ششم واسطے داخلے کرنے ترجمون کے . . . عـ

مد ہفتم۔ سر بمہر وصیت نامون کے امانتاً داخل کرنے اور پھیر لینے اور کہولنیکے واسطے۔

(۲) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۴ کے بموجب پھیر لیجائے . . عا

(۳) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۵ کے بموجب کہولی جائے . . للعہ

تنبیہ۔ جو وصیت نامے دفعہ ۴۵ کے بموجب کہولی جاوین انکی بہی نمبر ۳ مین تعمیل کرنیکی بابت مد سوم کی نقل کی سوائے کوئی اور رسوم نہ لیجائیگی۔

مد ہشتم۔ واسطے تصدیق مختارنامہ متذکرہ دفعہ ۳۳ کی . . عہ

مد نہم

جب دفعہ ۳۶ کے بموجب کسی شخص کی اجرائی اور تعمیل کی درخواست گزرے تو شخص مطلوب کا طلبانہ اور خرچہ اس شرح سے جو صوبہ کی عدالتہائے دیوانی کیواسطے مقرر ہے اوس شخص سے لیا جائیگا جسکی مستدعائی یا جس کی جانب سے درخواست گزرے اور درخواست کے ہمراہ بھیجا جائیگا لیکن جب شخص مطلوب وہ شخص ہو جس نے دستاویز تحریر کی تعمیل کی ہو۔ تو اوس کو خرچہ نہ دیا جائیگا

تتمہ دوسرا ضمیمہ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ عیسوی انکم ٹکس

پہلا خانہ	دوسرا خانہ	
آمدنی کا باب	ٹکس کی شرح	
	حصہ (۴) آمدنی کے اور ابواب	
کوئی باب آمدنی کا جو اس ضمیمہ کے حصہ (۱) یا حصہ (۲) یا حصہ (۳) مین داخل نہین ہے	الف۔ اگر شخص سالانہ آمدنی کی	
	اگر پانسو روپیہ سے کم نہو مگر معاصہ سے کم ہو تو ٹکس	عہ روپیہ
	معاصہ سے کم نہو مگر الـ ؍؍ سے کم ہو تو ٹکس	دعہ روپیہ
	الـ ؍؍ روپیہ سے کم نہو مگر الـصہ ؍؍ سے کم ہو تو ٹکس	عـہ روپیہ
	الـصہ ؍؍ سے کم نہو مگر الـصما ؍؍ سے کم ہو تو ٹکس	ہعہ روپیہ
	الـصما ؍؍ سے کم نہو مگر الـمعاصہ ؍؍ سے کم ہو تو ٹکس	صہ روپیہ
	الـمعاصہ ؍؍ سے کم نہو مگر ۲عـ ؍؍ سے کم ہو تو ٹکس	عللعہ روپیہ
	ب) اگر شخص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو تو آمدنی پر فی روپیہ ۵ پائی	

انتخاب محصول ڈاک خانجات ہند

(۱) پوسٹ کارڈ ۳ پائی واپسی پوسٹ کارڈ ۶ پائی (۲) چٹھی نصف تولہ تک ۶ پائی ایک تولہ تک ار اس سے زیادہ کیلیے ہر فی تولہ یا تولہ کی کسر پر ار اور بیرنگ پر دوچند اور رجسٹری پر ۲ ار زاید کے ٹکٹ چسپان کرنے چاہیے (۳) پیکیٹ جو کہ ہر دو گوشہ کشادہ ہو ۱۰ تولہ تک ۶ پائی اس سے زیادہ پر فی دس تولہ یا دس تولہ کی کسر پر ۶ پائے ۲ ار زیادہ لگانے پر رجسٹری ہو سکتی ہے (۴) اخبارات جنکا محصول مینیجر اخبار کیطرف سے ۳ ماہ کا پیشگی ڈاک خانہ مین داخل ہو تو ۳ تولہ تک ۲ پائی ۳ تولہ سے زیادہ کیلیے بموجب حساب پیکیٹ (۵) پارسل ۳۰ تولہ تک ۴ ار چالیس تولہ تک ۸ ار اس سے زیادہ پر ہر چالیس تولہ یا چالیس تولہ کی کسر پر ۴ ار پیڈ ہو خواہ بیرنگ ہو (۶) بیمہ علاوہ محصول مقرر کے پچاس روپیہ تک ۲ ار اور سو روپیہ تک ۳ ار آگے سو روپیہ کے

کسر پر ۴ر (۷) منی آرڈر دس روپیہ تک ۲ر پچیس روپیہ تک ۴ر اور آگے دس کی کسر پر ۲ر اور ۶۰۰ روپیہ تک منی آرڈر ہو سکتا ہے اور ایکہی تاریخ میں ایکہی شخص کے نام چار قطعہ چھہ سو کے بھیج سکتا ہے زیادہ نہیں بھیج سکتا (۸) ویلیو پیابل یعنے قیمت طلب پیکیٹ یا پارسل بشرح حسب محصول معمولی پیکیٹ و پارسل روانہ ہو سکتا ہے - لیکن بروقت بھیجنے کے فرستندہ کو یہ احتیاط رکھنی چاہئی اگر قیمت طلب پیکیٹ یا پارسل دس روپیہ کا ہو تو فارم ڈاکخانہ میں دس روپیہ پر ۲ر درج کرے اگر پچیس کا ہو تو پچیس روپیہ پر ۴ر درج کرے اور پچیس سے زیادہ ہو تو پچیس یا پچیس کی کسر پر ۴ر زاید لکھے بموجب حساب منی آرڈر کے (۹) سیونگ بنک میں ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت یا بالغ ہو ۴ر سے لیکر ۲۰۰ روپیہ تک ایکسال میں ڈاکخانہ میں جمع کرا سکتا ہے اور سود اسکا چھہ روپیہ پر ۲ پائی ماہواری ۴ر فیصدی کے حساب سے ڈاکخانہ سے روپیہ جمع کنندگان کو ملے گا۔

ہندوستان سے انگلینڈ کا محصول

خط آدہے اونس پر ۲ر پوسٹ کارڈ ۱ر اخبار پانچ تولہ تک ۱ر پیکیٹ ۲ اونس پر ۱ر پارسل فی پونڈ ۸ر منی آرڈر فی دو پونڈ ۳ر پانچ پونڈ تک ۶ر ۷ پونڈ کے ۱۲ر ۱۰ پونڈ کا عہ ۴ر علی ہذالقیاس

مختصر قواعد تار برقی

محصول خبر غیر معمولی تار برقی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف بغرض روانگی وقت شب کے پیش کیجائے اور جو انکی منزل مقصود پر اول وقت صبح آئندہ کو مقصود ہو آٹھ لفظ تک ۸ر زائد فی لفظ ۱ر محصول غیر معمولی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کی جائے آٹھ لفظ تک عہ آٹھ سے زیادہ فی لفظ ۲ر محصول خبر ضروری - جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کے فوراً روانہ کیجائے - آٹھ لفظ تک ع۲ آٹھ لفظ سے زیادہ فی لفظ ۴ر

محصول خبر واسطے طبع اخبار ۳۲ لفظ تک اگر غیر ضروری خبر ہے تو آٹھہ آنہ اگر معمولی خبر ہے تو عسہ اگر ضروری ہے تو عا تار برقی انگلینڈ چٹاگام یا اوس سے مغرب کے شہروں سے انگلینڈ کو اگر تار دیا جائے بشرطیکہ ترکی درہ سے ہو تو فی لفظ ہے ۱ر ہونگے اور اگر طہران یا نہر سویز کی راہ سے ہو تو فی لفظ ۱۲ر ہے ہونگے اور یہہ محصول تبدیل بھی ہو جاتا ہے اگر کوئی شہر کیجانب چٹاگام سے ہوگا فی لفظ ۲ر زائد ہونگے ۔

کرایہ فاصلہ اسٹیشن وار نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب و سندھ ریلوے ڈویژن لپنتاور سے

نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی فی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی فی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی فی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور تا کراچی فی میل انگریزی	کرایہ از لاہور تا کراچی
مسلسل مین لائن درمیان لاہور و کراچی			مظفر آباد	٠	٠	خیرپور	۴۲۹	جر	پہلچی	۵۹۴	ہے ۱۵. ر
لاہور انفصال	٠	٠	شیرشاہ	۲۱۸	عا ۹ ر	میرپور متھیلو	۴۳۸	جہ ۲ ر	دادو	۶۰۴	عہ ۲ ر
میاں میر مغربی	۴	۳ ر	بچ	۲۲۲	عا ۶. ر	سرحد	۴۴۶	جہ ۴. ر	خدا آباد	٠	٠
کانہا کاچھا	۱۳	۰۲ ر	جک	٠	٠	گھوٹکی	۴۵۳	جہ ۵ ر	بہان	۶۱۶	معہ ۳. ر
رائے ونڈ انفصال	۲۶	۵ ر	شجاع آباد	۲۳۲	عا ۱. ر	مہیسر	۴۶۲	جہ ۷. ر	بوبک روڈ	۶۲۲	معہ ۴. ر
کوٹ رادھا کشن	۳۴	۰۶ ر	گیلاوالہ	۲۳۶	عا ۳ ر	پانو عاقل	۴۶۹	جہ ۸ ر	سہیوان	۶۲۹	معہ ۶ ر
چھانگا مانگا	۴۴	۸ ر	میران پور	٠	٠	سانگی	۴۰۷	جہ ۹. ر	باگا توڑا	٠	٠
پتوکی	۵۲	۹. ر	لودھراں	۲۶۱	ہے ۱ ر	روہڑی	۴۸۸	جہ ۱۱. ر	لکی	۶۴۰	معہ ۸ ر
وان رادھا رام	۶۰	۱۱ ر	آدم وان	۲۶۷	ہے ۲ ر	سکھر	۴۹۱	جہ ۱۲ ر	آمری	۶۴۹	معہ ۱۰ ر
ست گھرہ	۷۱	۱۳ ر	آدم وان برج	۲۷۰	ہے ۳. ر	شاہپور	٠	٠	سن	۶۲۲	معہ ۱۱ ر
اکاڑہ	۸۰	۱۵ ر	بہاولپور	۲۷۱	ہے ۴. ر	باگرجی	۴۹۹	جہ ۱۴. ر	مانجھند	۶۷۳	معہ ۱۲ ر
گمبیر	۸۸	عہ. ر	سماستہ	۲۷۹	ہے ۵ ر	رک مقام انفصال	۵۰۶	جہ ۱۵ ر	گونبگ	۶۸۱	معہ ۱۵. ر
یوسف والہ	۹۷	عہ ۲ ر	کلانچ والہ	٠	٠	مدیجی روڈ	۵۱۴	ہے ۱ ر	بڈاپور	۶۹۱	ہے ۱. ر
منٹگمری	۱۰۴	عہ ۴. ر	مبارک پور	۲۹۲	ہے ۷. ر	ناصرت	٠	٠	انار پور	٠	٠
ہڑپہ	۱۱۶	عہ ۵ ر	پور	۳۰۱	ہے ۹. ر	خندبیرو	۵۲۷	ہے ۲. ر	پٹیارو	۷۰۳	ہے ۲. ر
چیچہ وطنی	۱۲۹	عہ ۸. ر	چینی و کھجوڑہ	۳۱۵	ہے ۱۱ ر	لاہیوتہ	٠	٠	کوٹڑی	۷۱۷	ہے ۶. ر
کسووال	۱۳۹	عہ ۱۰ ر	چودھری	۳۲۷	ہے ۱۳ ر	لڑکانہ	۵۳۹	ہے ۵ ر	بہلاری	۷۲۳	ہے ۷. ر
چیچوں	۱۵۰	عہ ۱۲ ر	فیروزہ	۳۴۱	للعہ ر	باکرانی روڈ	۵۴۴	ہے ۶. ر	میٹنگ	۷۳۵	ہے ۹ ر
کچا کھوہ	۱۶۲	عہ ۱۴. ر	خانپور	۳۵۵	للعہ ۲. ر	ڈوکری	٠	٠	جھم پیر	۷۴۷	ہے ۱۲ ر
خانے وال	۱۷۷	عا ۱ ر	کوٹ سمابہ	۳۶۹	للعہ ۵ ر	بادہی	۵۵۸	ہے ۷. ر	جنگ شاہی	۷۶۷	ہے ۱۵. ر
رشیدہ	۱۸۷	عا ۴ ر	رحیم یار خان	۳۸۲	للعہ ۷. ر	رادہن	۵۷۰	ہے ۱۱ ر	رن پٹیانی	٠	٠
تاتے پور	۱۹۵	عا ۴. ر	صادق آباد	۳۹۶	للعہ ۹ ر	بالی شاہ	٠	٠	دابجی	۷۸۶	للعہ ۳. ر
ملتان شہر	۲۰۷	عا ۷. ر	ولہر	۴۰۶	للعہ ۱۲ ر	سیتا روڈ	۵۸۱	ہے ۱۳ ر	پیپری	۷۹۷	للعہ ۵. ر
ملتان چھاؤنی	۲۰۸	عا ۷ ر	ریتی	۴۱۷	للعہ ۱۴. ر	پیارو گوٹھ	٠	٠	لاندھی	۸۰۵	للعہ ۷ ر

ملیر	۰	۰
ننہل	۰	۰
کراچی چھاؤنی	۸۱۸	[illegible]
کراچی شہر	۸۲۰	[illegible]

سلسلہ ٹرین درمیان پشاور و چھاؤنی دہلی

	کرایہ از پشاور چھاؤنی	
پشاور چھاؤنی		
پشاور شہر	۳	۰ ر
گڑہی سردار	۶	۔۱ ر
تارو	۱۱	۲ ر
پبی	۱۴	۔۲ ر
نوشہرہ تحصیل	۲۳	۴ ر
نوشہرہ	۲۷	۵ ر
اکوڑہ خٹک	۳۵	۔۶ ر
جہانگیرا روڈ	۴۰	۔۷ ر
خیرآباد	۴۴	[illegible]
پل اٹک	۴۷	[illegible]
کیمبل پور روڈ	۵۵	[illegible]
لارنس پور	۶۴	۱۲ ر
برہان	۶۹	۱۳ ر
حسن ابدال	۷۹	[illegible]
سرائے کالا	۸۵	[illegible]
سنگ جانی	۰	۰
گولڑا انصال	۹۶	[illegible]
راولپنڈی	۱۰۵	[illegible]
راولپنڈی کچہری	۰	۰
سوہان	۱۱۱	[illegible]
روات	۱۱۸	[illegible]
مندرا	۱۲۷	[illegible]
گوجر خان	۱۳۶	[illegible]
ساکیوال	۱۴۲	[illegible]
سوہاوا	۱۴۸	[illegible]
ترکی	۱۵۳	[illegible]
دومیلی	۱۵۷	[illegible]
دینا	۱۶۴	[illegible]
جہلم	۱۷۸	[illegible]
کڑیالہ	۱۸۰	[illegible]
کھاریاں	۱۸۶	[illegible]
لالہ موسیٰ انصال	۱۹۶	[illegible]
گجرات	۲۰۸	[illegible]
کہیالہ	۲۱۲	[illegible]
وزیرآباد انصال	۲۱۶	[illegible]
گکھڑ	۲۲۶	[illegible]
گوجرانوالہ	۲۳۶	[illegible]
کاموکے	۲۴۹	[illegible]
مریدکے	۲۶۱	[illegible]
شاہدرہ	۲۷۲	[illegible]
بادامی باغ	۲۷۶	[illegible]
لاہور انصال	۲۷۸	[illegible]
میاں میر شرقی	۲۸۱	[illegible]
جلو	۲۸۸	۶ ر
واہگہ	۰	۰
اٹاری	۲۹۵	[illegible]
خاصہ	۳۰۲	[illegible]
امرتسر انصال	۳۱۰	[illegible]
جنڈیالہ	۳۲۲	۔۱۲ ر
بٹاری	۳۳۰	۱۴ ر
بیاس	۳۳۶	۱۵ ر
مشرقی کنارہ	۳۳۸	۔۱۵ ر
ہمیرہ	۳۴۶	۱ ر
کرتارپور	۳۵۰	[illegible]
جالندھر شہر	۳۵۹	[illegible]
〃 چھاؤنی	۳۶۲	[illegible]
چہیڑو	۳۶۷	[illegible]
پھگواڑہ	۳۷۳	[illegible]
گورایا	۳۷۸	[illegible]
پھلور	۳۸۶	[illegible]
لدھووال	۳۸۹	۹ ر
لدھیانہ	۳۹۲	۱۰ ر
ساہنیوال	۴۰۴	[illegible]
دوراہا	۴۰۸	۔۱۲ ر
چاوا	۴۱۵	[illegible]
کھنہ	۴۲۱	۱۵ ر
سرہند	۴۳۲	۱ ر
سرائے بنجارہ	۴۴۱	[illegible]
راجپورہ انصال	۴۴۸	[illegible]
شمبھو	۴۵۴	۵ ر
انبالہ شہر	۴۶۰	[illegible]
انبالہ چھاؤنی انصال	۴۶۵	[illegible]
کیسری	۴۷۲	[illegible]
برارہ	۴۸۰	۱۰ ر
مصطفےٰ آباد	۴۸۶	[illegible]
جگادھری	۴۹۷	[illegible]
سرساوا	۵۰۷	۱۵ ر
سہارنپور انصال	۵۱۵	[illegible]
ناگل	۵۲۶	[illegible]
دیوبند	۵۳۷	[illegible]
روہانہ	۵۴۴	[illegible]
مظفرنگر	۵۵۱	[illegible]
منصور پور	۵۵۹	[illegible]
کھتولی	۵۶۵	۱۰ ر
سردھنہ	۵۷۶	۱۲ ر
میرٹھ چھاؤنی	۵۸۳	[illegible]
میرٹھ شہر	۵۸۶	[illegible]
محی الدین پور	۵۹۳	[illegible]
بیگم آباد	۵۹۸	[illegible]
مرادنگر	۶۰۴	[illegible]
غازی آباد انصال	۶۱۴	[illegible]
دہلی شاہدرہ	۶۲۳	[illegible]
دہلی	۶۲۷	۵ ر

سندھ ساگر شاخ کرایہ از لالہ موسیٰ

لالہ موسیٰ	۰	۰
جوڑا	۸	۱ ر
ڈنگہ	۱۵	۔۲ ر
چیلیانوالہ	۲۱	۴ ر
بہاؤالدین	۲۹	۔۵ ر
آلہ	۳۵	۔۶ ر
ہریہ	۳۹	[illegible]
ملکوال انصال	۴۵	۔۸ ر
میانی	۵۴	۱۰
حصار پور	۰	۰
بھیرہ	۶۳	۔۱۱
ملکوال انصال	۴۵	۔۸ ر
ہرنپور انصال	۵۱	۔۹ ر
کھیوڑہ	۶۰	۱۱ ر
ہرن پور	۵۱	۹ ر
پنڈ دادن خان	۵۷	۔۱۰
گول پور	۶۴	۱۲ ر
للہ	۷۶	۱۴ ر
ڈھاک	۹۱	[illegible]
راجو	۹۴	[illegible]
سندرال	۰	۰
خوشاب	۱۰۴	[illegible]
ہڈالی	۱۱۴	[illegible]
مٹھا ٹوانہ	۰	۰
گنجیال	۱۳۱	[illegible]
واں بھچراں	۱۴۴	[illegible]
کندیاں	۱۵۷	[illegible]
آلو والی	۰	۰
پپلاں	۱۷۰	[illegible]
کلور کوٹ	۱۸۲	[illegible]
شاہ عالم	۱۹۵	[illegible]
دریا خان	۲۰۹	[illegible]
بھکر	۲۲۰	[illegible]
بہال	۲۳۵	۱۲ ر
کرور	۲۴۹	[illegible]
دوراٹا	۲۵۸	[illegible]
لیہ	۲۶۶	[illegible]
کوٹ سلطان	۲۸۰	[illegible]

دائرہ دین پناہ	۲۹۲	۶ے
کوٹ ادو	۳۰۰	۵ے
سناواں	۳۱۰	۶ے
محمود کوٹ اتصال	۳۱۹	۱۱ے
غازی گھاٹ	۳۳۰	۱۳ے
محمود کوٹ	۳۱۹	۱۱ے
مظفر گڈھ	۳۳۵	۱۳ے
چناب مغربی	۳۴۰	۱۵ے
شیر شاہ	۳۴۵	للعہ
مظفر آباد	۰	۰
ملتان چھاؤنی	۳۵۶	للعہ
ملتان شہر	۳۵۷	للعہ

فیروزپور شاخ کرایہ از رائے ونڈ

رائے ونڈ	۰	۰
راجہ جنگ	۴	۰/
رکن والہ	۸	۱/
قصور	۱۶	۳/
گنڈا سنگھ والا	۲۳	۴/
حسینی والہ	۲۹	۵/
فیروزپور شہر	۳۱	۵/
فیروزپور چھاؤنی	۳۳	۶/

خوشحال گڈھ شاخ کرایہ از خوشحال گڈھ

لنگر	۲۰	۲/
بند سلطان روڈ	۲۱	۴/
بسال	۲۵	۴/
جونترہ	۳۴	۶/
گگن	۴۲	۸/
فتح جنگ	،،	
قطبال	۵۷	۹/
گولڑا اتصال	۶۱	۱۰/
راولپنڈی	۶۹	۱۳/ ۱۴

کرایہ از وزیرآباد تا طوی (جموں)

وزیرآباد اتصال	۰	۰
سودھرا	۷	۱/
بیگووالہ	۱۱	۲/
سمبڑیال	۱۶	۳/

اگوکی	۲۱	۴/
سیالکوٹ	۲۷	۰۵/
ڈالووالی	۲۹	۰۵/
سوچیت گڈھ	۰	۰
رنبیر سنگھ پور	۴۰	۰۷/
میران صاحب	،،	،،
ستواری چھاؤنی	۴۹	۹/
طوی (جموں)	۵۱	۰۹/

کرایہ از طوی تا وزیرآباد

طوی (جموں)	۰	۰
ستواری چھاؤنی	۳	۰/
میران صاحب	۰	۰
رنبیر سنگھ پور	۱۱	۲/
سوچیت گڈھ	۰	۰
ڈالووالی	۲۲	۴ے/
سیالکوٹ	۲۵	۰۴ے/
اگوکی	۳۱	۰۵/
سمبڑیال	۳۶	۰۶/
بیگووالہ	۴۰	۰۷/
سودھرا	۴۵	۰۸/
وزیرآباد اتصال	۵۱	۰۹/

پٹھانکوٹ کرایہ از امرتسر

ویرکا	۵	۱/
کتھونگل	۱۲	۲/
جینتی پور	۱۸	۰۳/
بٹالہ	۲۴	۰۴/
چھینا	۳۱	۰۵/
دھاریوال	۳۶	۰۶/
سوہل	۳۸	۷ے/
گورداسپور	۴۴	۸/
دینانگر	۵۱	۰۹/
جھکولاڑی	۵۸	۱۱/
سرنہ	۶۱	۱۱ے/
پٹھانکوٹ	۶۷	۰۱۲/

سندھ پشین سیکشن کرایہ از چمن تا کوئٹہ

چمن	۰	۰
سنزل	۱۲	۳/
شالاباغ	۱۹	۴ے/
قلعہ عبداللہ	۲۹	۷ے/
گلستان	۳۴	۹ے/
سید حمید	۴۵	۱۱ے/
سرانا	۵۲	۱۳/
یارو	۶۰	۱۵/
بوستان اتصال	۶۷	[illegible]
کچلاک	۷۴	۰/
بلیلی	۸۰	[illegible]
کوئٹہ	۸۸	[illegible]

از کوئٹہ تا چمن

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲/
کچلاک	۱۴	۰۳/
بوستان اتصال	۲۱	۵/
یارو	۲۹	۷ے/
سرانا	۳۶	۹/
سید حمید	۴۳	۰۱۱ے/
گلستان	۵۱	۱۲ے/
قلعہ عبداللہ	۵۹	۱۴ے/
شالاباغ	۶۶	[illegible]
سنزل	۷۶	[illegible]
چمن	۸۰	[illegible]

کرایہ از کوئٹہ تا رک مقام اتصال

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲/
کچلاک	۱۴	۰۳/
بوستان اتصال	۲۱	۵/
کھنائی	۳۱	۶ے/
فلزکسپ	۳۷	۷ے/
کچھ	۴۵	۸ے/
[illegible]	۵۲	۱۳/
مانگی	۵۹	۱۴ے/
ڈرگی	۶۴	[illegible]
کھوست	۷۳	[illegible]
شاہرگ	۸۲	[illegible]
ناقلی	۹۱	[illegible]

ہرنائی	۹۵	[illegible]
سناری	۱۰۵	[illegible]
سپین تانگی	۱۱۴	[illegible]
گڈالو جبل	۱۱۹	[illegible]
کوہ چالی	۱۳۶	[illegible]
بابر کچھ	۱۴۲	[illegible]
تنڈوری	۱۴۰	[illegible]
ناری	۱۴۸	[illegible]
سبی	۱۵۶	[illegible]
مٹھڑی	۱۶۸	[illegible]
لنڈھی	۱۸۰	[illegible]
بیل پٹ	۱۹۷	[illegible]
نال	۲۱۴	۲ے/
ٹیمپل ڈیرہ	۲۳۰	۵ے/
جھٹ پٹ	۲۴۵	[illegible]
جیکب آباد	۲۵۳	[illegible]
جاہد	۰	۰
ہکالجوان	۲۶۶	۰۱۱ے/
سلطان کوٹ	۰	۰
شکارپور	۲۷۹	۱۴ے/
جاہرا	۰	۰
رک اتصال	۲۸۹	للعہ

حیدرآباد عمرکوٹ شاخ کرایہ از شادی پلی

شادی پلی	۰	۰
میرپور خاص	۱۴	۰۳ے/
ٹنڈو الہیار	۳۳	۶/
کیسانو	۴۰	۰۷/
ٹنڈو حاکم	۴۹	۰۸/
ٹنڈو نیازرو	۰	۰
حیدرآباد سندھ	۵۶	۰۱۰/
گدو بندر	۵۵	۱۱/
کوٹری بندر	۵۹	۱۲/

ماڑی شاخ کرایہ از کندیاں

کندیاں	۰	۰
میانوالی	۹	۲/
سنجوالہ	۰	۰
پائی خیل	۲۴	۴ے/
داؤد خیل	۰	۰
ماڑی	۳۶	۰۷/

تخفیف شدہ کرایہ مسافران بدرجہ سوم درمیان لاہور اور مقامات ذیل۔ چناب مغربی ۰ ر رائے ونڈ ۴ر رکن والہ ۵ر راجہ جنگ ۵ر قصور ۶ر گنڈا سنگھ والا ۷ر فیروزپور چھاؤنی ۸ر امرتسر ۶ر

بقیہ تواریخ جوبلی

سلسلہ تکمیل دیکھو جنتری کلان سنہ ۱۸۹۲ء

باب پانچوان قیصر کی کتخدائی کے بیان مین

قیصر کے طلب گار۔ لکھتے ہین کہ بعد ادائے رسوم تاجپوشی قیصر نے وہ اپنا رنگ و روغن نکالا کہ قابل دید تھا بس اس ان بیاہی ملکہ زمان و زنانیان و قیصر ہند و ہندوستانیان کے ہم پہلو بن کر تخت شاہی پر بیٹھنے کی خواہش اہل انگلینڈ مین ایسا کون نوجوان تھا کہ جس کے سر مین نہ سمائی ہوگی اور اس گوہر شاہوار سے رشتہ کتخدائی کی ہوس اس کے دلمین نہ آئی ہوگی اس عہد علیہا سے نسبت کے خواہش مند اس قدر بکثرت موجود ہوگئے کہ ایک وقایع نگار لکھتا ہے کہ وکٹوریہ سے قبل کسی ملکہ کے اس کثرت سے خواہان پیدا نہین ہوئے تھے قیصر کے خواہان حالت جنون و آوارگی مین زیادہ نظر آئے اور بارہا گرفتار کئے گئے اکثرون نے بذریعہ مراسلات اپنے ارمان بھرے ارادے پرستان قیصر کی جناب مین گذارش کئے جنکا احوال طول ہے اور یہان انکا ذکر فضول ہے۔ قیصر کو انگلستان کی تخت نشین دیکھ کر یورپ کے نزدیک و دور ملکون کے شہزادے ان سے نسبت کرنیکی ہر طرح بندشین باندھتے تھے بلکہ متوفی بادشاہ چہارم ولیم نے نیدرلنڈ کے شہزادے الگزنڈر کو اپنی بھتیجی وکٹوریہ کے لئے پسند کرلیا تھا اور دوسرے بادشاہی خاندان والون نے کمبرج کے شہزادے جارج کو مگر یہہ سب خیالات خام تھے۔ شعر

معلومش نیست کہ بلبل بار کیست ٭٭ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد

قیصر کے بزرگونکا ارادہ شادی کی بابت

ملکہ عالم کے دلمین اپنے پھپیرے بھائی شہزادہ البرٹ کی لیاقت اور الفت سمائی ہوئی تھی اور شہزادہ البرٹ بھی بہزار جان قیصر کے خواہان تھے وکٹوریہ والبرٹ کے بزرگون نے یہہ بات اسوقت سے ٹھان رکھی تھی جبکہ یہہ دونون ہنوز گہوارہ مین جھولتے تھے۔ غرض یہہ شادی فقط دلہا دلہن کی ہی خوشی سے نہین ہوئی بلکہ اُن کے کل بزرگوارونکی اسمین رضا اور رغبت تھی۔

قیصر کا البرٹ سے رشتہ

قیصر کا جس سے عقد ہوا وہ شہزادہ البرٹ ڈیوک آو کوبرگ کا دوسرا فرزند تھا ولادت اس شہزادیکی کوبرگ سے چار میل کے فاصلے پر روزینا بستی مین سنہ ۱۸۱۹ء مین ہوئی کہ جس سال ہماری قیصر پیدا ہوئی ہین۔ قیصر اس شہزادی سے تین ماہ اور کوئی دو تین روز عمر مین بڑی ہین۔ نام اس شہزادی کا فرانسس چارلس اگسٹس البرٹ مالوئل تھا۔ اور بعد کتخدائی کے پرنس کنسرٹ آو انگلنڈ مشہور ہوئے

قیصر کی والدہ ڈچس آف کنٹ شہزادہ البرٹ کے والد ڈیوک آف کوبرگ کی بہن تہین پس قیصر کے رشتے مین وہ شہزادہ پہپیرا بہائی ہوتا تہا۔ اور پرنس لیوپولڈ بادشاہ بلجیم قیصر کا ماموں اور البرٹ کا چچا تہا جو اپنی بانو عزیز خلایق شہزادی شارلٹ کے انتقال سے نہایت مغموم ہوکے لنڈن ہی مین سکونت پذیر تہا اور یہی شخص اپنی ہمشیرزادی اور برادرزادہ کی قرابت کا کامل طور سے بانی تہا۔

البرٹ کی والدہ کی طلاق

جب شہزادہ البرٹ سنہ ۱۸۲۴ع مین ۵ برس کا ہوا اس وقت اسکی والدہ اور والد کی منافرت ہوگئی اور دو سال کے بعد شہزادہ کی والدہ کو طلاق دیگئی۔ بعد طلاق کے شہزادہ البرٹ اور ان کے بڑے بہائی شہزادہ ارنسٹ نے کبہی اپنی ماں کو نہین دیکہا۔ وہ غریب ۳۲ سالہ سنہ ۱۸۳۱ع مین اُس دُنیا سے نقل کر گئی جسکا غم البرٹ کو مدت تک رہا پہر البرٹ اور ارنسٹ کو انکی دو دادیون نے پرورش کیا۔

البرٹ کی انگریزی وضع

شہزادہ البرٹ اگرچہ ملک جرمنی کا باشندہ تہا لیکن پیدایش سے وضع اسکی کچھہ کچھہ انگریزی معلوم ہوتی تہی اور وہ پادری جسنے ڈیوک اور ڈچس آف کنٹ کی نکاح خوانی کے رسم ادا کئی تہی۔ اسی نے اس شہزادہ کو اصطباغ بہی دیا تہا۔

البرٹ کی دادی کا انتقال

شہزادہ البرٹ کی دادی نے اپنے پوتے البرٹ اور اپنی پوتی وکٹوریہ کے دلونمین اوایل عمر سے ایسی محبت قایم کر دی کہ آغاز عمر سے ہی اُن دونون مین سررشتہ رسل رسایل جاری ہوگیا تہا جب شہزادہ۔ البرٹ کی عمر شہور سال کے شمار تک پہنچی تب اس ضعیفہ خاتون نے اس جہان کی افکارات سے بیغم ہوکر رضۂ آخرت طلب کیا تہا ولیکن البرٹ و وکٹوریہ کی نسبت ناتے پر اپنے فرزند شہزادہ لیوپولڈ کو پورے طور پر آمادہ کر گئی تہین جسکا اثر اشتہر ہے۔

البرٹ کی لیاقت و حیا

شہزادہ البرٹ نے مختلف علوم بہت جلد حاصل کر لئے تہے۔ علی الخصوص علم اللسان۔ علم موسیقی۔ علم ادب۔ علم اخلاق۔ اور علم تمدن جو کہ سلاطینون کیلئے واجبات سے ہین۔ البرٹ کے اخلاقی درس اور جسمی ورزش کی تربیت نے یہہ اثر پیدا کیا کہ سن بلوغ کو پہنچتے ہی وہ نوجوان ایک بلند خیال صاحب جمال شکیل وعقیل و محبوب القلوب ہوگیا۔ علاوہ تحصیل علوم کے شہزادہ تمام ملک جرمنی کے سفر اور نیز ملک آسٹریا ہالنڈ۔ سوزرلنڈ۔ اطالیہ وغیرہ دور دراز ملکون کی سیاحت سے تجربہ عالم و عالمیان خوب ہوگیا۔ بلکہ اعلی درجہ کی معلومات نے جہان دیدہ بنا دیا۔ باینہمہ شادی سے پیشتر بلکہ جشن کتخدائی تک یہہ شہزادہ بڑی احتیاط سے تعلیم و تربیت پاتا رہا۔ صورت و سیرت دونون مین یہہ ایک نہایت حسین و متین شہزادہ تہا۔

البرٹ و قیصر کی پہلی ملاقات

سنہ ۱۸۳۶ع مین یہہ شہزادہ سترہ برس کا ہوا اس وقت اپنے والد ڈیوک آف کوبرگ اور بہائی پرنس ارنسٹ کے ہمراہ لنڈن مین آکے ایک مہینہ تک کنگسٹن محل مین رہا تہا۔ اتفاق

قیصر کو شہزادہ البرٹ کے ہمراہ سیر تماشون مین جانے اور باغ اور باغیچون مین گلگشت کرنیکی اجازت تہی۔ بعض صاحب لکہتے ہین کہ اسیوقت سے اُن دونون کا دل مودت منزل بہ رنگ گل و بلبل باہم والہ و شیدا ہوگیا تہا۔

شگون نیک

۱۸۳۹ء کی موسم بہار مین جب شہزادہ البرٹ ابرگ کا دور دراز سفر کرکے واپس آیا اسوقت اسکو سب سے پہلے اپنے مکانمین ملکہ انگلستان کی تصویر نظر پڑی جسے شہزادہ نے اپنی تشریف آوری کا شگون بشارت شگون تصور کیا۔

قیصر نے اس تصویر کو خاص اپنی فرمایش سے کہچوا کر بڑی تاکید سے روانہ کی تہی کہ شہزادہ مکان مین قدم رکہتے ہی سب سے پہلے اس تصویر کو دیکہے۔

البرٹ کی ملاقات

سفر مذکور سے واپس آسکنے دوسرے مرتبہ البرٹ اپنے بڑے بہائی کے ہمراہ اکتوبر مہینے مین لندن کو آیا تہا۔ اُسوقت قیصر نے اپنے ماموں کو خط مین لکہا کہ شہزادہ البرٹ کا حسن ایک عجیب و غریب ایسا دلفریب ہے کہ جسکے نظارے سے حسن پرستونکا دل ناشکیب ہے۔ اسکی محبوب القلوبی بے تکلفی و بے ریائی کے ساتہہ سحر سامری کا کام کر رہی ہے۔ ان دنون بعد از فراغ امورات لابدی شب کے وقت بڑی تیاری کے ساتہہ ضیافتین اور ناچ اور رنگ ہوا کرتے اور ان جلسون مین قیصر خود کو احد من الناس ایک مخلص عورت تصور کرتین۔ اور بلا تکلف شریک ہوکر شہزادہ البرٹ کے ساتہہ اکثر اوقات خوش ادائی سے بڑی ہنرمندی کے ساتہہ رقص کیا کرتین۔

پارلیمنٹ مین نکاح کی گفتگو اور روپیہ کا معین ہونا

۱۸۴۰ء کی ستارہوین تاریخ جنوری کو پارلیمنٹ مین خود قیصر نے کہا کہ اب مین اپنے پہوپہی بہائی شہزادہ البرٹ کے ساتہہ شادی عقد کا ارادہ رکہتی ہون۔ اور اسمین مجہے اپنی خود کی خانگی خوشی کے علاوہ رعایا کی بہبودی بدرجہ کمال نظر آتی ہے۔ بنابرین اب مین چاہتی ہون کہ شہزادہ البرٹ کیلئے ہز رائل ہینس کا بادشاہی خطاب مقرر کیا جائے۔ پہر بہزار تکرار پارلیمنٹ مین شہزادہ البرٹ کے لئے جو کہ ملکہ انگلستان کے شوہر ہین لاکہہ روپے کا سالانہ وظیفہ علاوہ خطاب کے قرار پایا۔ فروری کی دسوین تاریخ ۱۸۴۰ء نکاح کے لئے مقرر ہوئی۔ شہزادہ اپنے والد اور بڑے بہائی کے ساتہہ بکنگام پالس مین چلا گیا۔

رسومات کتخدائی۔

چونکہ ایک صدی سے زیادہ عرصہ ہوگیا تہا کہ انگلستانمین کسی ملکہ کی شادی نہین ہوئی تہی سو اب عرصہ دراز کے بعد قیصر کی شادی کا موقع اہل انگلنڈ کے ہاتہہ آیا جسنے اس ملک کے ہر غنچہ احباب پر یہ شگوفہ خوشنودی کہلایا کہ معمول سے زیادہ خوشی و خرمی رعایا کو حاصل ہوئی۔ ہر ایک کا دل باغ باغ تہا غم سے فراغ تہا۔ سحر کا تڑکا ہوتے ہی بکنگام پالس مین ایک عام ازدہام لگ گیا تہا۔ شعر ذیل کے مضمون کا تذکرہ عام تہا۔

شعر

چمن چمن ہے ہر ایک کوچہ آج انگلنڈ کا ÷ یا ہے باغ ہستی مین گل طرہ تاج انگلینڈ کا۔

غرض مقام مذکور سے سنٹ جیمس کے گرجا گہر تک دلہن اور نوشاہ کی سواری جانیوالی تھی تماشابینان برومند کی ہر صف رنگارنگ کی پوشاک کے باعث جیسے وہ فلاڈرس کہتے ہین پہولونکی ڈالی تھی جب دن کے پونے بارہ گہنٹے ہوئے تب شہزادہ البرٹ مع اپنے والد اور بہائی کے خدم و حشم کے ساتھہ گرجا گہر کو روانہ ہوا۔ اور سوا بارہ بجے قیصر اپنی والدہ اور ڈچس اوسدرلنڈ کے ساتھہ شاہانہ زرق برق درخشندہ لباس زیب تن فرماکر آفتاب نصف النہار کی مانند آراستہ پیراستہ ہو کے کہلی گاڑی مین روانہ ہوئین۔ لباس سفید ساٹن کا تہا اور اُسپر کلابتو کا کام کیا ہوا تہا۔ دس ہزار روپئے فقط کلابتون کا خرچ بتلایا گیا ہے اس لباس کو دو سو آدمیون سے کچھہ زیادہ کاریگرون نے ملکر آٹھہ مہینے مین تیار کیا تہا جب قیصر گرجا گہر مین آئین تب چہرہ انکا اُترا ہوا اور متفکر معلوم ہوتا تہا لیکن انکی وفادار رعایا کی صدای مرحبا کی جسکی آواز آسمانی رعد سے بہت ہی بڑہ چڑہ کے تہی فوراً اُس برق وش کو خندہ رو بنا دیا جون جون آگے بڑہتی تہین تون تون چارونطرف سے غلغلہ تہنیت سرائی کا زمین سے آسمان تک جا پہنچا اور پہر توپونکی سلک سے گاؤ زمین کا کلیجہ ہل گیا طبل اور برق وغیرہ کی آواز اس قدر بلند ہوئی کہ طاؤس فلک ناچنے لگا۔ غرض کہ اس مبارکباد کے اظہار نے نزدیک و دور کی خلقت کو آگاہ کر دیا کہ مطابق آئین دلہا نے دلہن کو انگشتری پہنائی اور مناکحت کے تمام رسومات اندرون گرجا گہر ادا ہو چکے۔ اور پہر خلق اللہ نے بکنگام پالس کیطرف رجوع کی تا کہ انکی والیہ ملک کو مع اُسکی نوشاہ کے ساتھہ واپس آتے ہوئے دیکہین اور اپنی وفاداری کی داد تالیون کے شور و غل اور ہرے کی پُر جوش صدا سے دین۔ یہہ سواری **لنڈن** سے **ونڈسر** کو جسکا فاصلہ بائیس میل کا ہی گئی اور وہانتک تمام راستہ تہنیت دینے والون سے معمور تہا اور ہر سمت سے صدائے جئے او مرحبا کا شور تہا۔ یہان انکو حسن معاشرت کے رسومات ادا کرنیکے لئے جسے انگریزی مین **ہنی مون** کہتے ہین فقط تین ہی روز ملے کیونکہ کاروبار ریاست کی نگرانی کا تقاضا متحرک تہا۔ لہذا فوراً وہ **لنڈن** کو واپس آ گئے۔

پارلیمنٹ مین دربار

قیصر نے اٹہارہوین فروری کو **بکنگام پالس** مین ایک دربار منعقد فرمایا جس مین پارلیمنٹ کے ہر دو محکمون کی جانب سے تہنیت نامے گذرانے گئے۔ اور پہر **لنڈن** کے پادری اور **کارپوریشن** اور بعد اسکے **کامبرج** کے مدرسۃ العلوم اور **سکاٹ لنڈ** کے گرجا گہر وغیرہ مقامات سے آئے ہوئے تہنیت نامے پیش ہوئے۔ پہر نوشاہ **البرٹ** کو **انگلستان** کے اعلی درجہ نائیٹ گرانڈ کراس کا خطاب عطا ہوا

قیصر کے خسر کی روانگی

اٹہائیسوین فروری ۱۸۴۰ء کو ڈیوک آو کوبرگ خسر قیصر انگلنڈ سے روانہ ہو کے جرمنی کو واپس آئے شہزادی کو اپنے والد کی مفارقت از حد شاق ہوئی۔ قیصر اپنے روزنامچے مین اپنے خاوند کے غم کو دیکہنے تو کس دلسوز فقرونمین بیان کرتی ہین۔ آہ میرے عزیز ترین اور میرے گران بہا خاوند کا دل اسوقت کیسا ملول ہے۔ باپ بہائی اور دوست آشنا اُنکو اور ملک کو اُسنے ترک کیا۔ اور میرے ہی لئے ترک کیا۔ باری تعالی تو مجھے اس میرے عزیز کی خوشنودی کا باعث کر۔

شادی کا خرچ قیصر کی شادی کا خرچہ جو سرکاری خزانے سے ہوا وہ (۹۲۲۶۰) روپے کا گنا گیا۔ جس مین سینٹ جیمس کے گرجا گھر کی درستگی کو (۴۷۰۸۰) روپے خرچ ہوے اور سرکاری دفاتر کی روشنی کو (۱۸۰۰۰) روپے ناٹک ور تماشے خانون کے لئے (۲۱۱۵۰) روپے اور شہزادہ البرٹ کے لنڈن کی مسافری کے لئے (۱۶۲۳۰) روپے۔

عروسی کیک عروسی کیک جو قیصر ہند کی شادی مین تیار ہوا تھا۔ سو نہایت عجیب غریب ذائقہ کا تھا نہ کبھی کسو نے ویسا دیکھا تھا نہ سنا مزا اس کا عجب لذیذ مقدار اس کی بہت بڑا اور اسپر نفیس نقش بنائے گئے تھے وہ کیک نو فیٹ سے زیادہ مدور تھا۔ اور سولہ انچ عمق اور وزن اس کا (۳۰۰) رطل اور قیمت (۲۱۰۰) روپے تھی۔ اور چار آدمیون کے ہاتھہ سے وہ میز پر رکھا جاتا تھا اسکی نقش و نگار بیل بوٹہ و تصویرون مین بڑا کمال و ہنر ظاہر کیا گیا۔

اہل یورپ کے خیالات مخفی نرہے کہ ابھی تک انگلستان کے یہان شادی کی کیک کا اپنی معشوق کے دام محبت مین گرفتار کرنیکے لئے ویسا ہی عجیب استعمال کرتے ہین۔ جیسا کہ ہمارے یہان کے بعض عامل حب کا عمل کرتے ہین۔ ایک صاحب انگریز جنہون نے آداب عاشقی و خلوت سازی مین ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے وہ لکھتے ہین۔ کہ شادی کرنیکے لئے چہار شنبہ و پنجشنبہ بہترین روز ہین اور جمعہ کو بدترین روز ٹھیرایا ہے غرض کہ ابھی تک یہہ لوگ سعادت نحوست ایام کے قایل ہین۔ اسی طرح شادی کی ضیافت مین ایک خاص قسم کی مچھلی کا ہونا بہت مبارک سمجھتے ہین۔ علی الخصوص جبکہ وہ مچھلی جمعہ کے روز پکڑی ہوئی ہو۔

قیصر کی خوابگاہ کا سوال اب اس باب کو ختم کرنیکے قبل مناسب یہہ ہے

شعر

زیر و زبر ہے دل سو کر ایک نقطہ پیش و کس با ۔ بدین قبوح ج لکھتے ہین لفظ فتوح کو

کہ قیصر کے خواب گاہی سوال کے نام سے مخالفون نے شوریدہ خود غرضی ہو کر بدمزگی کے ساتھہ جسکی شورش تمام انگلستان مین پہیلائی تھی۔ اس کو اختصار کے ساتھہ بیان کیا جائے بیڈ چیمبر کوسچن یعنے خواب گاہی سوال کے نام سے جو بحث کہ ایک دفعہ زبان زد خاص و عام ہو چکی ہے اسے قیصر کی کتخدائی یا خواب گاہ کو حقیقت مین کسی طرح کا علاقہ یا لگاؤ نہین۔ یہہ فقط کنسرو ٹو جماعت والے یعنے ٹوریز لوگونکی پادشاہ وقت کے حق مین زیادتی تھی۔ حال یہہ ہے کہ سنہ ۱۸۳۹ع مین یعنے قیصر کی تاجپوشی کے بعد پارلیمنٹ کی تبدیلی ہوئی۔ لارڈ ملبورن جو قیصر کی تخت نشینی کیوقت وزیر اعظم اور لبرل جماعت والے وہگ لوگون کے سردار تھے بلکہ پادشاہی معاملات کی پوری فہمایش کرنیمین گویا قیصر کے استاد تصور کئے جاتے تھے اور علاوہ اس کے ملکہ قیصر کے محب صادق اور خیر خواہ موافق بھی تھے وہ مستعفی ہوئے اور انکی جائے پر سر رابرٹ پیل ٹوریز کے سردار وزیر بننے کے لئے آمادہ ہوئے اور اپنی جماعت سے اس نئی وزارت کے عہدہ دار انتخاب کرنیکے لئے قیصر کی خدمت مین حاضر ہوئے۔ گفتگو کرتے ہوئے۔ اتفاقاً قیصر کی زبان سے بیساختہ یہہ کلمے نکل گئے کہ مجھے اپنے قدیم وزرا کی رائے دل سے پسند تھی۔ اور اب مین انکی مستعفی ہونیسے ناخوش ہون۔ یہہ کلمے سر رابرٹ پیل کو نہایت شاق گذرے اور انکا پہلا یہہ گمان بالکل پکا ہو گیا کہ لارڈ ملبورن نے اس نوجوان ملکہ کے دل مین

اپنے خیالات اس قدر ذہین نشین کردئے ہین - کہ ملکہ ہمیشہ اُنہین کی رائے کو زیادہ تر پسند کرنیگی پہر اسکے بعد کے سر رابرٹ نے قیصر کی تمام ہمنشین لیڈیونکو اور خوابگاہ کی سہیلیون کو اُن کے عہدون سے معطل کرکے اپنی جماعت کے اُمرائی لیڈیون کو مقرر کرنیکی درخواست کی جو حسب قانون پارلیمنٹ جائز تہی۔ لیکن قیصر نے اس درخواست کو مطلقاً نامنظور فرمایا بلکہ اپنی ایک سہیلی کو بہی علیحدہ کرنے سے صاف انکار کیا خیر آخر کو **سر رابرٹ پیل** نہایت ناراض ہوکے وہان سے اُٹہا اور ایک طرفتہ العین مین یہ تمام گفتگو ٹوریز لوگونمین مشہور کردی لیڈیون کی تبدیلی کی بحث کا نام ٹوریز لوگون نے مارے حسد کے خوابگاہی سوال رکہہ دیا بطور مضحکہ جابجا ہر گلی کوچہ و بازار مین یہی گیت گاتے رہے اور اپنی گت مین اچہی خاصی دہناسری بناتے رہے۔ بلکہ لکہتے ہین کہ ایک گہوڑ دوڑ کے مجمع مین قیصر کی سواری کو دیکہہ کر ٹوریز لوگون نے اپنی شہزادی مہر نگار ملکہ کامگار کی شان مین جو اُن کی خداوند نعمت تہین ہس ہس یعنے نفرین کی آوازین بلند کین۔ الغرض بعد بحث بیشمار و تکرار بسیار کے قیصر نے وہی اپنے قدیم وزیر لارڈ ملبورن کو واپس بلاکے قلمدان وزارت عنایت فرمایا اور تہوڑے ہی دنونمین یہہ سب باتین رفع دفع ہوگئین مگر اس وقت کے مباحثے نے **قیصر** کو آجتک ایسا ہوشیار کردیا کہ تبدیل وزارت کے وقت آپ نے کبہی کسی جماعت کی طرفداری نہ کی تہ

باب چہٹا قیصر کا عالم سہاگ

قیصر و البرٹ کا اتحاد

بعد شادی کے قیصر نے ایک خط مین لکہا کہ تمام دنیا مین بہترین عزیز ترین اور نوابین افضل صاحب تمکین اگر کوئی شخص ہے تو وہ میرا شوہر ہے۔ قیصر کی نسبت البرٹ کا بہی یہی خیال تہا۔ الغرض ان دونونمین اتحاد دلی اور اُنس قلبی تہا ہر ایک دوسرے کا سچا مددگار سچا وفادار اور سچا غمخوار تہا۔ غرض البرٹ کی وفات تک ان دونونکی محبت اور اخلاص روز افزون رہا قیصر اور البرٹ کو شادمان بافراغ دیکہہ کر تمام رعایا جس کو بادشاہونکا چمنستان کہتے ہین باغ باغ تہی۔ چارون طرف سے پیہم تہنیت نامے و سپاس نامون کا تسلسل تار بندہ گیا تہا یہان تک کہ ایک روز البرٹ کو ۲۷ تہنیت خوان جماعتون کا جدا جدا شکریہ ادا کرنا پڑا۔

قیصر و البرٹ کے حقوق

البرٹ کو قیصر پر شوہر بننے کا ایک حق تہا تو قیصر کو انکی ملکہ اور صاحب خانہ بننے کے دو حق البرٹ پر تہے۔ مگر قیصر البرٹ کی دلداری مین ایسی محو ہوگئی کہ کبہی خود کو البرٹ کے روبرو ملکہ خیال نہین کرتین اور خانہ داری کے کل امورات مین البرٹ کو مختار کل گردانا تہا۔ اگرچہ محل کے عہدیدار جو بڑے لارڈ اور نامور لیڈیان تہین وہ ایک اجنبی نو وارد البرٹ کی مختاری سے ناراض ہوکے وقت بوقت قیصر سے کہدیا کرتین کہ حضور آپ ملکہ جہان ہین اور مالک مکان ہین اور آپ کے شوہر آپکی رعیت ہین پہر ان کا اتنا بہت اختیار کیون۔ اس فقرے کے جواب مین قیصر یہی فرماتین کہ عقد نکاح کے وقت شوہر کی محبت شوہر

کی عزت اور شوہر کی تابعداری کا جو اقرار مین نے کیا ہے سو اب اُس کا پورا کرنا مجہپر واجبات سے ہے البرٹ بہی ہر حالت مین قیصر کے پورے حقوق کا لحاظ بڑی باریکی اور دانائی کے ساتہہ کیا کرتا۔ اور ہر امر کو عین مصلحت سے سرانجام دیتا۔

درباری معاملے مین البرٹ کی راے

قیصر کی خانہ داری کے علاوہ درباری امورات مین بہی البرٹ سے خفیہ طور پر مشورہ کیا کرتین ازبسکہ البرٹ دانائی زمان شخص تہے قیصر کو ایسی راے صایب دیتے کہ وہ اُس رائے پر نازان ہوتین مگر البرٹ ظاہر آپ کو قیصر سے بالکل علیحدہ رکہتے اور درباریون سے بہی بہت خلا ملا نہین رکہتے اسی باعث شروع مین لوگ ان کو بڑا متکبر سمجہتے تہے اور اکثر ناواقف لوگ وقار و وقعت کو تکبر سمجہے ہوئے ہین۔ بلکہ جو کم سخن معقول گو ہین اُس کو بہی مغرور متکبر کہا کرتے ہین۔ قیصر باین رتبہ اپنے شوہر کو ہمیشہ اسی القاب سے رقعہ لکہتین (پیارے خاوند)

انتظام خانہ داری

سب سے پہلے البرٹ کو خانہ داری کی بدانتظامی کے دفعیہ کے لیے بڑی کوشش کرنی پڑی۔ محل مین کثرت ملازمین کے باعث یہہ اندہیر چل رہا تہا کہ اگر دریچے کا ایک شیشہ ٹوٹ جاوے تو دوسرا کانچ بہٹانیکی منظوری منتظمان محل سے ہفتون مین نہین ملتی ہر دریچے کے اندر کا شیشہ صاف کرنے کے لئے علیحدہ عہدیدار مقرر تہے اور باہر کے لئے علیحدہ پس اسی پر بدانتظامی کو قیاس کر لیجیے اندرون محل کے امورات کے لئے دو لارڈ مقرر تہے۔ ایک چیمبرلین یعنے حاجب اور دوسرا سٹوورڈ یعنے خانسامان۔ یہ دو بڑے عہدیدار تہے اور ہر ایک کے ماتحت اور عہدہ دار تہے اور ان کے علاوہ مین پہر کئی ملازم مرد اور عورتین تہین اور ایک ملازم کا کام ایسا خاص مقرر کیا ہوا تہا کہ دوسرا اس مین دخل نہ کر سکے۔ آخر یہی البرٹ تہے کہ اس بدانتظامی کو ایسے حسن انتظام سے مبدل کر ڈالا کہ تا زیست اُن کو گہر کے معاملات کا پورا آرام حاصل ہو۔

نقاشی کا دلسند اور راگ رنگ

قیصر و البرٹ کا فرصت کے وقت نقاشی کی طرف ضرور میلان خاطر رہتا تہا۔ پرنسس رایل اور ولیعہد بہادر کی بہت سی تصویرین چہوٹی عمر کی انہین قیصر و البرٹ کے قلم سے کہچی ہوئی ہین اور رنگ بہی انہین کے ہاتہہ کا دیا ہوا ہے۔ ان دونون کو جیسا کہ نقاشی مین ملکہ تہا ویسا راگ مین بہی بے نظیر تہے۔ البرٹ مضامین عالیہ کو فوراً منظوم کرتے اور وہین قیصر راگ مین انکو سنا کر خوش کرتین اور آپ بہی خوش ہوتین کسی نے خوب مصرع کہا ہے۔ سدا حسن اور عشق مین لاگ ہے یا قیصر کو فن موسیقی کی شایق دیکہہ کر رعایا کو بہی کمال شوق پیدا ہوا۔ اور جس ناٹک مین قیصر و البرٹ کا جانا ہوتا وہان سرود کی وہ باریکیان سننے مین آتین کہ لوگ حیران رہجاتے اور اس سبب سے ناٹک والے آسودہ حال بہی ہوجاتے کہ قیصر کے آنیکی خبر پر گران قیمت سے بیشمار ٹکٹ فروخت ہوجاتی

بردہ فروشی کی ممانعت

قیصر کے پورے اعتماد سے خانہ داری کی مختاری حاصل کرنیکے بعد البرٹ کبہی کبہی بہبودی خلایق کی طرف متوجہ ہونے لگا اور لوگون کے دلونمین بہی انکی تکبری کا جو شبہہ تہا وہ رفتہ

رفتہ رفتہ دور ہوتا گیا۔ سنہ ۱۸۴۰ء مین جون کی پہلی تاریخ کو بردہ فروشی کی ممانعت کی مجلس مین پہلی مرتبہ البرٹ صدر نشین ہوئے اور پہلی ہی مرتبہ انگریزی مین تقریر کر کے انگریزون کے دلون کو محو کر لیا۔

بعد شادی کی تنہائی پسند

قبل کتخدائی قیصر کو لنڈن کی دہوم دہام ناچ رنگ اور دوسری مجلسین بہت تہین۔ مگر بعد شادی کے قیصر لنڈن سے بیزار ہوئے اکثر قریون مین بود و باش کرتین اور وہین بڑی بڑی محل تیار کروا کے اپنے شوہر کے ساتہہ بخوشی رہا کرتین۔ سچ ہے۔ شعر

یا آئینون مین عکس حسینون کے بند ہین ٭ جو مہ جبین ہین دیکھئے خلوت پسند ہین

باب ساتوان قیصر کا مادری عالم

ولادت اطفال کی میعاد

شعر

دل شگفتہ صاحب اولاد سے ٭ نخل بار آور سے باغ آباد ہے

سنہ ۱۸۴۰ء کی فروری کی دسوین تاریخ کو قیصر کتخدا ہوئین اور اسی سال نومبر مہینے کی اکیسوین کو آپ کو بڑی شہزادی پرنسیس رایل پیدا ہوئین۔ اور پہر سنہ ۱۸۵۷ء کے اپریل مہینے کی چودہوین تاریخ کو ہندوستان مین غدر کا ہنگامہ برپا تہا۔ آپ کو اخیر شہزادی بٹرس پیدا ہوئین۔ غرضیکہ سترہ برس کے عرصے مین قیصر کو کل نو فرزند پیدا ہوئے جن کا تاریخی مفصل حال آٹہوین باب مین ملاحظہ فرمائیے۔

قیصر کی زچگی

لکہتے ہین کہ ہر زچگی کے وقت البرٹ بذات خود آپ قیصر کی خبرداری کرتے۔ ہر کام مین بخوشی حاضر رہتے۔ تاریک کمرے مین قیصر کے پاس بیٹہ کر متفرق کتب کے عمدہ مضامین سے انکی طبیعت کو مسرت بخشتے۔ الغرض قیصر کے یہہ کلمے البرٹ کی دلی محبت کے لیے کافی ہین۔ البرٹ خبرداری مین بجائے والدہ کے تہے۔ اور البرٹ کے جیسی رحمدل فہمیدہ دائی پہر کہان۔

فرزندونکی تربیت کا قابل غور طریقہ

البرٹ و قیصر اپنے فرزندونکی تعلیم و تربیت مین حد سے زیادہ ساعی رہتے۔ علاوہ علوم و فنون متفرقہ کے انکو خانہ داری کی تعلیم دینے کے لئے قیصر نے اپنی ایک سالگرہ کی خوشی مین اپنے رہنے کے قیصر اسبورن سے ایک میل کے فاصلے پر ایک مکان عالیشان مع ایک بڑے باغ کے بنام سوس کاٹیج اپنے فرزندون کے لئے تیار کروایا۔ یہہ مکان کیا تہا کہ شہزادی و شہزادون کے لئے ایک خاصہ کارخانہ اور عمدہ تعلیم کی زراعت تہی۔ اس باغ کے باہر نو باغیچے تیار کر کے ہر فرزندون کے نام ایک ایک معین کر دیا۔ ان باغون مین یہہ شہزادے اپنے فن کے کامل باغبان اور کاشتکارونکی ماتحت مانند دہقانون کے دو دو تین تین گہنٹہ کام کیا کرتے۔ ہل چلاتے زمین کہودتے بیج بوتے۔ اور فصل بہی اپنے ہاتہون کاٹتے۔ اسی باغ مین ایک چہوٹا سا خوش ترکیب پورا قلعہ تیار کیا گیا۔ اور اس مین معماری بڑہئی راج لوہار وغیرہ کل کام شہزادون کے ہاتہہ سے لیا گیا حتی انیٹون کے لئے (پزاوہ) بہی انہین شہزادون کی

ہاتھون تیار کی گئی تھی۔ اسی سوس کاٹیج مین ایک شاہ باورچی کے ماتحت تمام شہزادیان قسم قسم کا پکوان شیرین و نمکین و ترکاری و ساگ۔ مٹھائی طرح طرح کی۔ اچار چٹنی۔ مربے۔ وغیرہ اپنے ہاتھون پکا و بنا کر تیار کرتین۔ اسی محل مین ایک شہزادونکی واقفیت کے لیے قدرتی اشیار کا ایک عجائب خانہ بھی ہے جسمین موالید ثلاثہ یعنے جمادات۔ نباتات و حیوانات کے عمدہ نمونے موجود ہین۔ ایک مرتبہ ان شہزادی و شہزادیون نے نامور شاعر ٹامسن کی موسمی منظومات پر ایک ناٹک کیا تھا جس مین ہر ایک فرزند نے ایک ایک طرح اختیار کرلی تھی۔ کہتے ہین کہ یہہ ناٹک قیصر کی ایک خاص تقریب مین کیا گیا تھا۔ اور تمام حضار ان فرزندون کی لیاقت پر حیران رہی تھے۔ ایک مرتبہ ایک چھوٹی شہزادی نے کھیلتی ہوئے اپنی ایک اصیل کے ہاتھہ سے بلاکنگ کا برش لے کر اس کا منہہ اور اس کے کپڑے سیاہ کرڈے۔ آخر قیصر کو یہہ حال معلوم ہوا تو اس شہزادے پر بے طرح خفا ہوئین اور اسے گھسیٹ کے اس کمرے مین لے گیئن اور معافی طلب کروائین بلکہ اس شہزادے کے معین کئے ہوئے پیسون سے اسی وقت نئے کپڑے سلوا کر اس آنا کو پہنوائے۔ الغرض کامل طور سے اپنے فرزندون کو تربیت کرکے جناب مہد علیا ملکہ عالم و عالمیان ان نورچشمون کو اکثر سیر و سیاحت مین اپنے ہمراہ رکھتی تھین۔ کبھی دریائی سفر اور کبھی زمین کا سفر کرتی رہتی تھین اس مصرع کے مطابق بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ قیصر نے اپنے شہزادون کو زمین کے دور و دراز حصے مین روانہ فرماکے تجربات سفر سے انکو ماہر کروایا۔ ولیعہد تو شہزادہ ڈیوک آو ایڈنبرو و بذریعہ بحر تمام دنیا گھوم آئے۔ شہزادہ ولیعہد بہادر کو دیکھیے کہ دور و دراز ملکون کا سفر کرکے اپنے مرکز اصلی کی طرف رجوع کیا۔ اسی طرح قیصر کے معزز شہزادے ڈیوک آو کناٹ جو ابھی ہند مین بمبئی کے سالار فوج ہین بے کھٹکے ملک افغان کی تمام سرحد گھوم آئے ان تینون شہزادون نے اپنی تشریف آوری سے ہند کو سربلند کیا ہے۔ غرض یہہ شہزادے شعور مند ہوئے بعد اپنی رغبت دلی سے کتخدا بنے اور صاحب اولاد ہوئے۔

باب آٹھوان قیصر کے فرزندون کے بیان مین

قیصر کے فرزند سعادت مند کل نو ہین جن مین چار شہزادے ہین اور پانچ شہزادیان۔ تمام کتخدا اور دو کے سوا سب بفضل خدا ابھی زندہ ہین۔

۱ پرنسیس رائل جن کا پورا نام شہزادی وکٹوریہ اڈلیڈ میری لوسا ہے تاریخ ولادت انکی اکیسوین نومبر ۱۸۴۰ء مین ہے۔ وہ پادشاہ جرمنی ولیعہد شہزادے فریدرک ولیم سے ۲۵ جنوری ۱۸۵۸ء مین بیاہی گئی ہین۔ ان سے تین شہزادے و چار شہزادیان موجود ہین۔

۲۔ پرنس آو ویلز جن کا اصل نام البرٹ اڈورڈ ہے قیصر ہند و ملکہ انگلستان کے ولیعہد بہادر آپ ہی ہین ولادت انکی ۹ نومبر ۱۸۴۱ء مین ہے پادشاہ ڈنمارک نہم کرسچین کی بڑی شہزادی الگزنڈرہ سے ماہ

پانچ سنہ ۱۸۶۳ع کو کتخدا ہوئے ہین یہہ دوسرے شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۵ع مین ہندوستان کی سیر کو آئے تھے ان کی اولاد ہے۔

۱۔ شہزادہ البرٹ وکٹر ہے جو ہشتم جنوری سنہ ۱۸۶۴ع کو پیدا ہوا
۲۔ شہزادہ جارج فرڈرک آرنسٹ البرٹ ہے جو ۳ جون سنہ ۱۸۶۵ع کو تولد ہوا۔
۳۔ شہزادی لوئیس وکٹوریہ الگزندرہ ہے جو ۲۰ فروری سنہ ۱۸۶۷ع کو پیدا ہوئی۔
۴۔ شہزادی وکٹوریہ الگزندرہ اوگا مری ہے۔ جو ۶ جولائی سنہ ۱۸۶۸ع کو پیدا ہوئی۔
۵۔ شہزادی جولٹ مری وکٹوریہ ہے جو ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۶۹ع مین تولد ہوئی۔

۳۔ پرنسیس الیس جن کا نام ہو میری ہے۔ یہہ شہزادی ۲۵ وین اپریل سنہ ۱۸۴۳ع کو تولد ہوئی اور سنہ ۱۸۶۲ع کی پہلی جولائی کو ہستنے کے گرانڈ ڈیوک چہارم لوئی کی عروس بنین اور سنہ ۱۸۷۸ع کے چودہوین دسمبر کو اس جہان سے گذر گئین۔ ان سے ایک شہزادہ اور چار شہزادیان یادگار ہین۔

۴۔ ڈیوک اوادنبرو شہزادہ الفرڈ آرنسٹ البرٹ جو سنہ ۱۸۴۴ع کے اگسٹ مہینے مین ۶ تاریخ کو تولد ہوئے اور سنہ ۱۸۷۴ع کی ۲۳ وین تاریخ جنوری کو متوفی شہنشاہ روس کی شہزادی گرانڈ ڈچس میری کے شوہر بنے۔ یہہ اول ہی شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۰ع مین ملک ہندوستان کی سیر کو تشریف فرما ہوے تھے۔ گھر ان کا ایک شہزادہ اور چار شہزادیون سے آباد ہے۔

۵۔ پرنسیس ہلینہ یعنے شہزادی اگسٹہ وکٹوریہ سنہ ۱۸۴۶ع کی ۲۵ وین ماہ مئی کو تولد ہوئین اور سنہ ۱۸۶۶ع کے ۵ جولائی کو سلیسوگ ہولسٹن کے شہزادہ فرڈرک کرسچین سے منعقد ہوئین ہین۔ ان سے دو شہزادے اور دو شہزادیان حیات ہین۔

۶۔ پرنسیس لوئیز شہزادی لوئیز کیرولین البرٹ سنہ ۱۸۴۸ع کے ماہ مارچ کی ۱۸ وین کو پیدا ہوئین اور جان مارکوس آو لورن سے ۲۱ وین ماہ مارچ سنہ ۱۸۷۱ع کو منسوب ہوئین ہین ابھی انہین کوئی اولاد نہین ہوئی

۷۔ ڈیوک آو کناٹ جن کا نام نامی آرتھہ ولیم پٹرک البرٹ ہے یہہ شہزادہ اول ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ع کو پیدا ہوئے۔ ۱۳ وین مارچ سنہ ۱۸۷۹ع کو پرشیا کے متوفی شہزادی کی دختر پرنسیس لوئیس مارگرٹ کے ساتھہ کتخدا بنے یہہ تیسرے شہزادہ ہین جو سنہ ۱۸۸۳ع مین ہندوستان کو تشریف فرما ہوئے تھے اور اب تو علاقہ بمبئی کے سالار فوج مقرر ہین۔ اور باجازت پارلیمنٹ اپنی والدہ قیصر کی انگلستان کی جوبلی کے جشن مین شامل ہونے کے لئے لنڈن کو تشریف لیگئے ہین انکو ایک شہزادی اور ایک شہزادہ خدا نے عطا فرمایا۔

۸۔ ڈیوک آو البنی شہزادہ لیوپولڈ جارج ڈنکن البرٹ ہین جو سنہ ۱۸۵۳ع کی ۷ اپریل کو پیدا ہوئے اور ۲۷ وین اپریل سنہ ۱۸۸۲ع مین والڈک پیرمونٹ کی شہزادی ہیلین سے بیاہے گئے اور سنہ ۱۸۸۴ع کی ۱۸ وین مارچ کو اس جہان فانی سے اقلیم جاودان کیطرف سفر کر گئے۔ اپنے بعد فقط ایک ہی شہزادی چھوڑ گئے ہین۔ قیصر کو انکی وفات از حد شاق گذری ہے

۹- پرنسیس بٹریس | شہزادی بٹریس میری وکٹوریہ فیوڈور جو ۱۴ وین اپریل ۱۸۵۷ء مین تولد ہوئی- اور ۲۳ وین جولائی ۱۸۸۵ء کو بٹنبرگ کے شہزادہ ہنری سے بیاہی گئی- یہہ شہزادہ بلگیریہ کے معزول شدہ پادشاہ الگزنڈر کے بھائی ہین سال گذشتہ کی ۱۸۸۶ء نومبر مہینے مین ۲۳ وین تاریخ کو ایک شہزادہ ان کو تولد ہوا ہے۔

باب نوان قیصر اور اُسکی اولاد کے سالانہ وظیفہ کے بیان مین

۳۸۵۰۰۰ روپے کی رقم قیصر کے لئے بعد ادائے رسومات تاجپوشی مقرر ہوئی- بدین تفصیل-

۶۰۰۰۰ روپے قیصر کے خانگی اخراجات کے لئے-

۱۳۱۲۶۰ روپے پادشاہی خاندان کے وظیفہ کے لئے-

۴۴۲۴۴ روپے معزول شدہ ملازمون کا وظیفہ-

۱۳۲۰۰ روپے انعامات شاہی کے لئے مع خیرات وغیرہ-

۴۴۴۴۰۰ روپے عام طور پر دربار مین خرچ کرنے کے لئے-

۳۸۵۰۰۰ جملہ روپے-

رقم مذکور اس شرط پر مقرر ہوئی کہ اگر کسی سال چالیس لاکھ روپے سے زیادہ خرچ کیا جائے تو اس کا مفصل حساب تیس روز کے اندر پارلیمنٹ مین پیش کرین-

۴۵۰۰۰ روپے کی رقم علاوہ رقم مذکور کے ضلع لانکسٹر سے ڈچس پنے کی قیصر کو ملتی ہے-

۳۰۸۰۰ روپے کی رقم اُسی ضلع کی وائین شراب کی آمدنی سے اصل سے قیصر کو ملا کرتی ہے-

۱۰۱۰ روپے کی رقم لنڈن کی وطن داری کے حق سعی کے نام ملا کرتی ہے-

۲۵۲۴۹۰ روپے متفرق مقامات کے دائمی اخراجات کے لئے مقرر ہین-

۳۹۷۴۳۰- دریائی جہازات کی سیر کیلئے مقرر ہین-

۳۱۱۵۰۰ روپے پادشاہی رسالے کے لشکری اخراجات کے لئے-

قیصر کی خانگی املاک

۲۳۹۲۰ روپے سکاٹلنڈ کے پرگنہ ابرڈین کی بطور کرایہ کے سالانہ آمدنی-

۳۱۰۰۰ روپے انگلنڈ کی ہنٹشائر پرگنہ کی آمدنی

۶۹۰ روپے سرے کے پرگنہ کی آمدنی-

الغرض ۱۸۸۶ء مین کل رقم قیصر ہند کو ۵۶۰۲۰۳۰ روپے کی وصول ہوئی تھی- علاوہ آمدنی مذکور بالا کے ۱۸۸۲ء مین جنگل کے کمشنرون سے کلیمونٹ کی جگہ ۴۷۰۰۰۰ روپے کو قیصر نے خرید کی ہے- اور ملک جرمنی مین کوبرگ کی طرف سے بھی قیصر کی خاص ملک ابھی باقی ہے-

قیصر کی سرکاری آمدنی سے اُن کی اولاد کو حسب ذیل رقمین ملا کرتی ہین-

۲۵۰۰۰- ڈیوک آو اڈنبرو کو- ۲۵۰۰۰ ڈیوک آو کناٹ کو

۸۰۰۰۔ پروشیہ کی شہزادی فریڈرک ولیم کو۔
۶۰۰۰ پرنسیس لوییس کو۔
۶۰۰۰ ڈچس آو کمبرج کو۔
۵۰۰۰ پرنسیس آو ٹیک کو۔
۶۰۰۰ شہزادی البنی کی بیوہ کو۔
۶۰۰۰ شہزادی کرسچین کو۔
۶۰۰۰ پرنسیس ہنری کو
۳۰۰۰ میکلن برگ کی گرانڈ ڈچس کو
۱۲۰۰۰۔ ڈیوک آو کمبرج کو
۴۰۰۰۰ شہزادہ ولیعہد پرنس آو ویلز کو
۱۰۳۱۲۳۰ پرنس آو ویلز کو ۱۸۹۵ء مین پرگنہ کارنوال کا محصول ملتا تہا۔ .... ۱۰۰۰۰ پرنس آو ویلز کی بیگم کو۔
خدانخواستہ اگر پرنس آو ویلز کی بیگم بیوہ ہو جاوے تو تین لاکھہ روپے کا سالانہ انکی واسطے مقرر ہوا ہے۔

باب دسوان قیصر کی فرمانروای عالم

انگلنڈ کا افلاس

شعر

قام ازل نے وہین سونپا اُسے ناسخ ؛ جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا

قیصر ایک لیئق فرمانروا ہین۔ یہہ کلمہ بالاتفاق تسلیم کیا گیا ہے۔ یہان لیئق سے مراد رعایا پرور عدل گستر بیدار مغز۔ فریادرس۔ منصف مزاج۔ نیک سیرت۔ خوبصورت۔ بہتری خواہ خلایق ہے۔ دیکھئے ۱۸۴۲ء مین قیصر نو عروس تہین۔ ان دنون اس بحر خوبی کی طبیعت مین ناچ اور راگ کا شوق ہوچلا تہا۔ لیکن انگلنڈ کی رعایا کا ایک بہت بڑا حصہ افلاس و فلاکت کے باعث گرفتار رنج و محن تہا۔ مفلسی و ادبار کی گہٹا انکے سرون پر چارون طرف سے چہا رہی تہی۔ فاقہ کشی غایت درجہ انکو ستا رہی تہی۔ ملکی ہنر اور ملکی کسب کی ترقی کی خواہش کا چارون طرف سے شور برپا تہا۔ ان روزون ولیعہد بہادر پرنس آو ویلز کو اصطباغ دینے کی تقریب ۲۵ جنوری ۱۸۴۲ء کو مقرر ہوئی۔ اور بڑے کر و فر کے ساتہہ اسکی تیاریان ہونے لگین۔ سر رابرٹ پیل صاحب جنہون نے منصب وزارت علیا کی کرسی پر تہوڑی مدت سے جلوس فرمایا تہا۔ بنا برین قیصر کی زیادہ کہنی سننے کے لئے انکا حوصلہ نہین پڑتا تہا۔ تاہم انہون نے ہمت بڑہا کے قیصر سے کہا کہ اندنون آپکی رعایا پر فلاکت کی مصیبت طاری ہے۔ بار ادبار کا پہاڑ ہر ایک کے سر پر بہاری ہے۔ ایسے وقت مین اصطباغ کی یہہ دہوم دہام رعایائے انگلنڈ کو کس طرح پسند آویگی۔ یہہ سنتے ہی یا تو وہ تیاریان ہو رہی تہین۔ یا یہہ حکم دیا گیا کہ فقط سادی طور پر بے تکلفی کے ساتہہ بغیر راگ و رنگ اور بے دف و چنگ رسومات اصطباغ ادا ہون اور ملکی صنعت کی بہبودی و ترقی مد نظر رکہہ کے آپنے پاؤن تک فقط دیسی کاریگری کا لباس پہن لیا بلکہ تمام سہیلیون کو بہی ویسا ہی لباس پہنوایا۔ تاکہ عالم مزاج کو ایک خاص طرف رجوع دیکہکر رعایا بہی اسی طرف بخوشی مائل ہوی۔ سال یعنی ۱۸۴۲ء مین قیصر کی طرف سے راگ و رنگ کی جو بڑی ضیافت دیگئی۔ اُس کا بہی خاص الخاص یہی منشا تہا کہ دیسی لوگونکی ہنر مندی کاریگری و کسب کا

علانیہ اظہار ہو۔ انہین ایام کا ایک فیالنسی بال بھی مشہور ہی جسمین اٹھارہ ہزار آدمی کام مین لگائے گئے تھے غربائے اس سے بڑہ کے رعایا پروری اور کیا ہوئی چاہئیے۔

ملکی و پردیسی الجھاؤ کس حسن انتظامی سے سلجھایا

زمانہ مذکور العہد کا نقشہ ایک مدت سی جسطرح ملک و سکنائی ملک کے حق مین مضرت رسان تہا وسطرح غیر ملک کا نقشہ بہی خوف کی صورت دکہا رہا تہا۔ انگلینڈ کے خزانے مین نقصان ریاست مین تنزل کا سامان تجارت مین مندی روزگار مفقود ترقی بیکاری۔ وزرا مین ایک مخالفت کے ساتھہ باہم مبدلی تہی۔ اسیطرح بیرونجات مین تفرقہ کی ہوا چل رہی تہی۔ امریکہ مین ویسٹ انڈیز سے مجادلہ چین سے مقابلہ۔ ایسی پریشان خاطری کسوقت کابل کے جنگ و جدال کے زور و شور سے انگلینڈ کا دل بشکل آئینہ پارہ پارہ تہا۔ اور علاوہ ان سب آفتونکے معاملات مصر جو آجتک ایسٹرن کوئسچن یعنے مشرقی سوال کے نام سے مشہور ہے وہ گویا ایک قرابین کونبات معرکی کے چہرون سی بہر کر فیر کر رہا تہا اور ان دونون مصر کے معاملات مین روس کے عوض فرانس زیادہ کچہہ اوچل رہا تہا۔ اس محل پر ناظرین قیاس فرماوین کہ کن رنج بخش آفات چوطرف کسقدر متموج در موج تہا اعدا مخالف فوج در فوج۔ علاوہ اس کے قیصر کا گلبن شباب بہار افزا۔ راگ و رنگ کی امنگ۔ وعشرت آفرینی کے ڈہنگ۔ بایں ہمہ اس ملکہ جہان و جہانیان نے اپنی جوبن کی ابہار۔ جوانی کی بہار پر مملکت داری کی فکر کو ترجیح دیکر عیش و آرام کو بادہوائی سمجہہ لیا۔ ایسا انتظام کیا کہ۔ مصرع فلک گفت احسن ملک گفت زہ۔ یعنے یہانتک ہمہ تن مصروف معاملات ملکی رہین کہ۔ انگلینڈ کو اس رتبہ پر پہنچادیا جیساکہ عیان ہے۔ حاجت بیان نہین۔ اگرچہ انگلستان کے آئین کے روسے حاکم وقت کو آزادی ہے۔

شعر

الجہاؤ اپنے ملک کا او غیر ملک کا ٭ آئین قیصری نے کیے آئینہ سا صاف

قیصر و محصول

انہین ایام ناسعود مین خزانے کا نقصان پورا کرنیکے لیے انکم ٹکس مقرر کیا گیا پادشاہ وقت تمام قسم کے محصولات سے حسب آئین سلطنت بری رہتی ہین۔ تاہم قیصر نے خود کو مثل احد من الناس تصور کرکے ٹکس کا دینا اپنے اوپر لازم کرلیا۔ قیصر کو ٹکس دینے پر آمادہ دیکہکر تمام رعایا بدل و جان ٹکس بہرنے لگی۔ بیشک مقال الناس علی طرایق ملوکہم سچ ہے۔

قیصر کی سیر و سیاحت

یہہ مشہور ہی کہ اپنی تمام ملک اور اسکی اطراف و جوانب مین بذات خود سفر کرکے رعیت کی پوری ماہیت حاصل کرنیمین قیصر سب پادشاہون پر سبقت لیگئی ہین۔ یہانتک کہ امریکہ ہند و آسٹریلیا تک کانے کو سونکی مسافری مین بہی جہان خود بدولت کا جانا نہ بن پایا تو وہان اپنی روشن دل بیدار مغز نور عینون کو روانہ کرکے خاطرخواہ آگاہی حاصل کرلی۔ قیصر کے سفرنامہ ہونگو بڑے بڑے دفتر جمع ہوئے ہین۔

سفر سکاٹلنڈ

قیصر کا پہلا سفر ۱۸۴۲ء مین ملک سکاٹلنڈ مین ہوا ہی۔ سکاٹلنڈ کے پایۂ تخت ادنبرہ مین قیصر کے روز معینہ سے ایک روز قبل پہنچ جانے کے باعث استقبال شاہانہ و تجمل ملوکانہ کی بڑی کر و فر

سے تیاری کیگئی تہی - وہ یونہین بیکار سمجھی گئی - مگر اسکی دوسری روز قیصر کی سواری کی روانگی کیوقت رعایا نے ایک جوش و خروش کے ساتھہ اپنی مسرت اور خوشدلی ظاہر کی -

پہنی ہوئی جبّونکا فرش

سنہ ۱۸۴۳ع مین انگلستان کے جنوبی کنارہ پر سفر کرتے ہوئے قیصر سوذنمین مین جب اُتریں اُسوقت بارش سے زمین کو کچھہ خراب دیکھکر وہان کے اہالیان کارپوریشن نے برائے خیر مقدم اپنے اپنے جُبّے قیصر کی قدم اندازی کے لئے بچھا دیئے تہے - قیصر ان لوگونکا دل باغ باغ فرمانیکے لئے ان جبّون پر قدم انداز ہوتی ہوئی چلی گئین - انہین دنون جنگ افغان و سکھہ ختم ہوئی -

جنگ فرانس وغیرہ

بعد اس کے انگلینڈ و فرانس کی قدیم عداوت کا نقشہ مٹانیکے ارادہ سے قیصر نے اپنے شوہر کے ہمراہ ملک فرانس کا باوجود مسافت بحر دور دراز کے سفر اختیار کیا - اس سے پیشتر گذشتہ چارسو برس تک انگلنڈ کا کوئی پادشاہ اس ملک کو نہین گیا تہا - اس سفر مین سریر آرائی ملک فرانس نے بہی قیصر کی نہایت توقیر کی جب صفائی دلی کے ساتھہ عزت شاہانہ حاصل کر لی - تب خوشدلی سے اپنی دار السلطنت کو واپس آئین - اسوقت فرانس کے تخت پر شہنشاہ لوئی فلپ سریر آرا تہا - فرانس سے قیصر اپنے عموی بزرگ پادشاہ لیوپولڈ کی ملاقات کو بلجیم تشریف لے گئین - اور بڑی دہوم دہام سے داخل شہر ہوئین سنہ ۱۸۴۴ع مین روس کے شہنشاہ زار نکولس پہلی مرتبہ انگلنڈ مین آئے اور انکے بعد فرانس کے پادشاہ لوئی فلپ بھی ملکہ اپنی کے ہمراہ لنڈن آکے قیصر کے مہمان رہے

پادشاہی مہمانی کا خرچ کہان سے ادا ہوا

ان دونون شہنشاہونکی مہمانداری مین قیصر نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا اور کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ہی کیا - ایسے مقام پر اکثر خرچ سرکاری خزانے سے لیا جاتا تہا - کیونکہ قیصر کے قبل بہت پادشاہ مقروض رہا کرتے تہے - اسصورت مین ضرور تہا انکو پارلیمنٹ سے پیسا لینا پڑتا تہا - بنا بریں اس وقت سر رابرٹ پیل نے بڑے فخر سے پارلیمنٹ مین بیان کیا کہ مہمانونکا کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ادا کیا - ایک کوڑی بہی انگلنڈ کی خزانے سے نہین لیگئی

رایل ایکسچنج

اسی سال یعنی سنہ ۱۸۴۴ع مین تجارت کا نیا عالیشان مکان بنام رایل ایکسچنج تیار ہوا اور قیصر نے اسکی افتتاح کے رسومات پادشاہی کروفر کے ساتھہ ادا کئے -

تبسم شگفتگی

رسومات افتتاح کے وقت لنڈن کے لارڈ میئر پر ایک قابل تماشا حالت گذری لارڈ صاحب نے اپنی ریشمی موزی و عاشقانہ بوٹ کو بارش سے بہیگی ہوئی راستے سے بچانیکے لئے ان کے اوپر خلاصیون کے جاک بوٹ نامی قندہاری یا پوش جنمین فولاد کے بڑی بڑی میخین لگی ہوئی تہے چڑہائے لارڈ صاحب کا یہہ ارادہ تہا کہ قیصر کی سواری جب قریب آئیگی - اسیوقت وہ خلاصیون کے جوتے اُتار ڈالونگا - اور اپنی عاشقی نئی بوٹون سے قیصر کے روبرو حاضر ہو کے تسلیمات بجا لاؤنگا - الغرض قیصر کی سواری قریب آگئی - اور لارڈ صاحب نے بڑی سرعت سے جو زور کیا تو ایک بوٹ صاف نکل آیا مگر دوسرا

پچھہ ایسا بیٹھ گیا تھا کہ مطلق نہین ہلا یہانتک کہ قیصر انکی نزدیک آ پہنچین - لوگون نے جو لارڈ صاحب کا یہہ حال دیکھا تو فوراً اس بوٹ کو کھینچنے لگے - کوئی ایک طرف سے کھینچتا تو دوسرا دوسری طرف سے - اسمین ایک کا پورٹر کے بیچ مین صبر چپ گیا - آخر بہزار تکلیف و شور و غل آپنے وہ دوسرا اُتارا ہوا قندھاری بوٹ پھر پہن لیا اور ملکہ علیا قیصر ہند کے روبرو جا کر حاضر ہوئے - شعر ؎ - ریش خندی و تبسم سے ظریفون نے کہا - جاک بوٹ آپنے کسواسطے پہنے صاحب

جرمنی کا سفر

سنہ ۱۸۶۲ء کے شروع مین قیصر اپنے تمام قبیلے کے ساتھہ انگلستان کے بڑے بڑے نامی گرامی نواب اُمرا کی ملاقات کو انکی جاگیرات و پرگنون اور ضلعون مین تشریف لیگئین - بعد اسکے اسی سال آپ سبھون کو ہمراہ لیتی ہوئی ملک جرمنی مین تشریف لیگئین - جہان اپنے سسرال کا محل اور اپنے شوہر کی زاد و بوم ہی اسیجا اپنی مان کی طرف کے اقاربون سے ایک تپاک کے ساتھہ بڑے اشتیاق دلی سے ملاقات مسرت آیات کی -

کولانگ واٹر

کولانگ شہر مین قیصر جب سیر کو نکلی ہین - اسوقت وہان والون نے بڑی خوشی مین آکے راستون پر وہانکا مشہور خوشبو دار پانی کی لانگ و ۲ ٹن چھڑکا تھا - کولانگ واٹر یورپ مین فقط عطر خوشبو کیطرح استعمال کیا جاتا ہے - مگر تعجب ہے کہ ہمارے ہندوستانی انگریز یا تو دوا کے طور استعمال کرتے تھے یا اب شراب کے مانند اس کثرت سے استعمال کرنے لگے کہ سرکار نے محصول بھی اس کا شراب کے جیسا بڑھا دیا - سنہ ۱۸۶۸ء مین قیصر نے سکاٹلنڈ کے مغربی کنارے کا سفر کیا اور بعد اسکے انہین ہائے لینڈ پہاڑون کے سفر کا شوق پیدا ہوا -

سفر ائرلینڈ

قیصر ملک ایرلینڈ مین سب سے پہلی

شعر

پھول پہل سے باغ کے دامن بھرے ٭ باغی پھر باغی بنے تو کیا کرے

سنہ ۱۸۴۹ء مین تشریف لیگئین ہین - ایرلینڈ مین سنہ ۱۸۴۶ء سے تا ہنگام رونق افزائی این ابر کرم یعنی قیصر کے وارد ہونے تک سخت قحط جاری تھا - تمام روئے زمین کے باشندون نے ان قحط زدون پر از روئے ترحم عین عنایت سے نظر کی - اور قیصر نے تو اسدرجہ دریا دلی کو کام فرمایا کہ لکھہا روپیہ قوم کو قحط سے چھڑانی مین صرف کیا - قحط سالی اور غربت کے بہانے سے ایرلنڈ کے باغیون نے ریاست کی مخالفت مین بہت کچھ کیا - اس فتنہ کو مٹانیکے ارادے پر خود قیصر عالم آپ وہان تشریف فرما ہوئین - اور اپنی زبان خاص سے تسلی آمیز فقرے ان برخاستہ خاطر آیرش لوگون کو سنا کے اُسوقت انکو موم دل کیا - اسیطرح سریر آرا ہوے بعد دس برس تک آپ تمام گریٹ برٹن - ایرلنڈ - فرانس - بلجیم - ڈنمارک - لنڈن کے قرب و جوار مین سیر و سفر کرتی رہین

شعر - قلمرو مین اب خبر ہے خبر ہے ٭ سفر اس کا ایک باغ کی سیر ہے

ہنگامۂ عالم

سنہ ۱۸۴۸ء مین تمام یورپ مین جو ہنگامہ پھیلا تھا - اُس کا آغاز شہر پیرس سے ہے - جہان کا شہنشاہ لوئی فلپ اپنے قبیلے کے ساتھہ مسٹر ڈمسی ولیم سمتھ کے جعلی نام سے انگلنڈ مین آکے قیصر کے پناہ مین رہنے لگے - اس ہنگامے کی ہوا پرشیہ ڈنمارک بلجیم وغیرہ سب مقامون مین پہیلی تہی - اور قیصر

اپنے خویش و بیگانوں کیلئے جو وہاں مقیم تہے۔ بہت خایف ہوئیں۔ تاہم اس ہنگامے سے انگلینڈ خوب بچا رہا ایرلینڈ میں ایک دو مفسدوں نے سر اٹھایا تہا۔ مگر فوراً جلا وطن ہو گئے۔ اور لنڈن میں بھی چارٹسٹ گروہ نے فتنہ جگایا۔ قیصر تو اسی رات محل کو روانہ ہو گئیں۔ مگر وہان کے باشندوں نے ایک لاکہہ ستر ہزار معزز لوگوں کے نام والنٹیئر فوج میں بھرتی کروائے اور بڑی حکمت عملی سے اس فتنہ کو فرو کیا۔ انہیں دنوں قلمرو ہندوستان میں ملتان۔ گجرات۔ اور ملک پنجاب سلطنت برطانیہ میں شامل ہوا اور سکھہ لوگوں کا راج اور رنجیت سنگھہ بہادر کا خاتمہ ہوا۔ مگر دلیپ سنگھہ کو ایام طفلی میں ولایت میں جا کر قیصر کے زیر نظر پرورش کرنے لگے۔ جب دلیپ سنگھ شعور مند و عیالدار ہوئے اُسوقت قیصر کی اجازت سے ہندوستان آنے لگے۔ مگر لارڈ ڈفرن صاحب جو اُسوقت ہند کے ویسرائے و گورنر جنرل ہیں۔ اُنہوں نے دلیپ سنگھ کو آتے ہوئے عدن میں روکا اور دلیپ سنگھ کو عین مایوسی کی حالت میں لنڈن جانا پڑا۔ اس رجعت قہقری کے باعث اُس کے سر میں خیال بدمال سمائے۔ اور کہاں سے کہاں جا پہنچا۔ اب پے درپے خبریں چلی آتی ہیں۔ کہ دلیپ سنگھ انگلستان سے فرار ہو کے روس کے پایہ تخت میں پہنچ گیا الغرض جناب لارڈ ڈفرن صاحب کی کارروائی پر اگر کچھہ کہیں تو سوا اسکے اور کیا کہہ سکتے ہیں شعر

گدای گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ٭ رموز مملکت خویش خسروان دانند

۱۸۵۱ء کی نمائش یہہ دُنیا کی مشہور نمائش مسمی بہ مخزن صنایع کل اقوام پرنس کنسرٹ شوہر قیصر کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ لفظ نمائش آجکل عام ہو رہا ہے۔ مگر اس کے بانی و موجد خاص شہزادہ البرٹ پرنس کنسرٹ ہیں۔ انگلستان کے فقر و فاقہ کے دفعیہ کا یہہ خاصہ علاج تہا جو قیصر کے عزیز شوہر کے ہاتھوں وقوع میں آیا۔ ۱۸۵۱ء کے مئی مہینے کی پہلی تاریخ کو کہ پچیس ہزار آدمی اندرون نمائش گاہ جمع تہے اور سات لاکہہ آدمیوں کی بہیڑ باہر لگی ہوئی تہی اور چہہ سو باجوں کی آواز کے ساتہہ ہماری قیصر عالم اس دُنیا کے مشہور نمائش گاہ کو افتتاح کا باعث ہوئیں۔ گویا ان کے دست مبارک اس رسم نیک کی شیاعت کا کلید فتح الباب تہا۔ یہہ اہتمام تہا کہ دُنیا بہر کے لوگ دُنیا بہر کے لباس اور دنیا بہر کی زبانیں وہاں سُنی جاتی تہیں۔ قیصر کا مقولہ ہے کہ خلقت کا جماؤ وجم غفیر میرے تاجپوشی کے روز سے بڑہ کے ہوا تہا۔ لیکن آجکی تقریب میں اس کثرت کے ساتہہ مجمع خلایق ہے کہ اس بزم تاجپوشی کے مجمع سے اس کو ہزار حصہ بڑہ کے ہم کہیں تو بجا ہے اور اگر اس رنگارنگ کارروائی کے چمنستان کا بہار پیرا اگر میرے البرٹ کی ذات مجمع البرکات کو علی العموم سب رعایا سمجھے تو روا ہے۔ خداوند عالم میرے البرٹ اور میری وطن کو ہمیشہ سلامت رکہے۔ لکہتی ہیں کہ باسٹہہ لاکہہ تماش بینوں نے اس نمائش کو دیکہا ہے۔ ۱۳۱۵۰ کاریگران نامی و داستان گرامی کو تمغے اور انعامات عطا کئے گئے۔ بعد ازاں پندرہویں اکتوبر ۱۸۵۱ء کو یہہ نمائش

بڑہائی گئی۔ رقم یافت اس نمایش کی پچاس لاکہہ روپے کی دریافت کی گئی۔ بمقام سڈنہام مین ایک بڑی محل بہی قائم ہے جہان اس نمایش کی یادگار مین بہت سی پتلی نمایش و متفرق قسم کی عجائبات احتیاط حفاظت سے رکہی گئی ہین۔ اسی کے دیکہا دیکہی ایک ایسی ہی نمایش سنہ ۱۸۵۳ء مین شہر ڈبلن مین اور سنہ ۱۸۵۵ء مین پیرس مین ہوئی تہی۔

متفرق سفر

اس نمایش کے بعد قیصر نے انگلنڈ و سکاٹلنڈ کے جدید جدید ضلعون کی بڑی حشمت و شان کے ساتہہ مسافرت کی۔ مانچسٹر کے ایک وسیع میدان مین بیاسی ہزار لڑکے قیصر کی تشریف آوری کی وجہ سے اکہٹے جمع ہوئے تہے اور دس لاکہہ آدمیون نے اسی روز قیصر کا استقبال کیا۔ اسی سال جزیرہ آسٹریلیا مین سونے کی معدن نکلی۔ اور انگلنڈ سے لاکہون آدمی سونا نکالنے کیلئے وہان چلے گئے۔ افریقہ کے انتہائی جنوب مین راس کدہوپ کے کافری لوگون سے اسی سال لڑائی ہوئی۔ مگر سنہ ۱۸۵۳ء مین یہہ قوم مغلوب ہوئی ہے۔ سنہ ۱۸۵۲ء کے اگست مہینے مین بالمورل محل سے آتی ہوئی قیصر کی گاڑی کو سخت نقصان ہوا لیکن قیصر نے بڑی جرأت سے اپنی طبیعت کو تہام رکہا تہا ع رسیدہ بود بلائی ولے بخیر گذشت۔ والیے برہما سے دوسری لڑائی اسی سال شروع ہوئی اور مرتبان۔ پیگو اور رنگون یہہ تین صوبے انگریزون کے ہاتہہ آئے۔

ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات

سنہ ۱۸۵۲ء کے فبروری مہینے مین انگلستان کے سپہ سالار لارڈ ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات تاسف آیات وقوع مین آئی یہہ خبر سنتے ہی قیصر بالمورل محل سے تعزیت کیلئے لنڈن تشریف لائین۔ اور نہایت مغموم ہوئین۔ واٹرلو کی لڑائی مین ولنگٹن کی فتوحات مشہور عالم ہین سنہ ۱۸۵۱ء کی نمایش کی افتتاح کے روز قیصر کی ان سے اخیر ملاقات ہوئی تہی اور وہ روز ڈیوک آف ولنگٹن کی سالگرہ کا تہا۔ بیاسی وان سال اس روز آغاز تہا۔ یہی ڈیوک آف ولنگٹن ہمارے شہزادہ آرتہر یعنی ڈیوک آف کناٹ کے دینی باپ کہلاتے تہے۔ اسی نمایش کے روز شہزادہ آرتہر کی پہلی سالگرہ تہی۔

آتشزدگی

سنہ ۱۸۵۳ء کے مارچ مہینہ مین ونڈسر کے محل مین یکدفعہ آگ سلگ اٹہی۔ لیکن قیصر و البرٹ بڑی ہمت سے اسباب ہٹاتی اور آگ بجہانے مین مدد کرتے رہے۔

سیتلا

آتشزدگی مذکور کے تین ماہ بعد تمام ونڈسر کیناسل مین سیتلا پہیل گئی۔ پرنس آف ویلز سے یہہ سیتلا شروع ہوئی۔ پہر ان کے والد کو پہر اس اور پہر پرنسس رائیل و شہزادہ ایلیس اور بعد اس کے خود قیصر کو بہی سیتلا نکل آئی۔ بلکہ شہزادہ لیوپولڈ جو اسوقت دہ ماہ کی عمر کے تہے۔ اور ان کے اصطباغ کی تقریب کے لئے [illegible] کوبرگ و بلجیم سے قیصر کے جرمن قرابتی جو مہمان آئی ہوئی تہی۔ وہ بہی اس ساری بیماری کو اپنے ہمراہ لے گئے۔

البرٹ کی بدنامی

اسی سال سنہ ۱۸۵۳ء مین قیصر کو ایک اور بڑی مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑا۔ وہ یہہ ہے کہ لارڈ پامرسٹن جو اسوقت وزیر اعظم تہا۔ اس کے اور شہزادہ البرٹ کے درمیان کچہہ رنجش رونما واقع ہوئی۔ اسمین وزیر موصوف بگڑ بیٹہے۔ اور ایک بناوٹ سے پیش آئے جسکا ذکر ذیل مین کیا جاویگا۔ ہرچند کہ پامرسٹن عقلمند اور چالاک شخص تہا۔ مگر خود پسند و [illegible] بہی تہا۔ معا لوگون مین اپنے بگڑے ہوئے [illegible] کو [illegible] کو کر دیا یعنی اہانت کی تشہیر کردی

کہ ریاست کے کاروبار مین یہہ اعنی البرٹ بیجا دخل کیا کرتا ہی سو بدخواہ انگلنڈ ہی ہی۔ پس ایکدفعہ شہزادہ البرٹ کی ساری خوبیان محو ہوگئین اور جا بجا یہی چرچے ہونے لگے کہ ریاست کے کامون مین البرٹ کو دخل ثابت کیا ضرور ایکدفعہ تو لوگ اس تماشے کو دیکہنے کے لئے کثرت سے جمع ہوگئے کہ آج شہزادہ البرٹ قید کئے جاتے ہین۔ اس فتنہ کو فرو نشانی کیلئے قیصر کو ازحد جدوسعی کرنی پڑی۔ آخرالامر قیصر نے ایک بہت بڑی مسنت یادداشت لکھکے وزیراعظم کو روانہ کی۔ اسمین یہہ آئین بیان کئے کہ وزیر کو اپنی فرمانروا کے ساتہہ کس صیغ ریاست مین برتاؤ کیاجاوی قصہ کوتاہ اگرچہ اس نیک خو شہزادہ البرٹ شوہر قیصر کی یہہ صفت مین انگریزون کے روبرو کچھہ عرصہ تک بدنامی شمار کیگئی۔ مگر دروغ بے فروغ ہی ہے۔ یعنی تا حال اسکی نیکنامیان ہی خوبی خلائق کے باعث کتابون مین لکہی جاتی ہین

جنگ سباسٹپول

جنگ واٹرلو کے بعد یورپ مین بڑی لڑائی یہی جنگ سباسٹپول ہوئی ہی۔ آغاز اس کا ۲۸ وین مارچ ۱۸۵۴ء سی ہی۔ قیصر کے وزیراعظم لارڈ پامرسٹن کی صلاح سی انگریزی فوج لشکر فرانس سے متفق ہوکر روس کے مقابلے پر سلطان عبدالمجید خانکی مدد پر آئی تہی۔ تمام دنیا کے لوگ برخاست خاطر تہے۔ مگر جنوب کی جانب عساکر سلطانی داد شجاعت دیتی رہی۔ اور کریمیا و سباسٹپول کیطرف بہادران انگریز و فرانس جوانمردی دکہاتی رہی الغرض ۱۸۵۵ء کے مارچ مہینے مین بحر بالٹک اور بحر اسود دونو طرف سے شہنشاہ روس نے زک اٹہائی۔ بعد ازان شہر پارس مین صلح ہوگئی۔ قیصر نے بذات خود مجروحین عساکر کی ملاقات کرکے انکو بڑی دلسوزی دکہلائی۔ انکو تمغے عنایت کئے۔ ان کے لئے دعائے خیر کرنیکے واسطے تمام ریاست مین ایکبار وقت معین کیا۔ فوج کی بیوہ عورتون اور یتیم بچون کیلئے پیٹریاٹک فنڈ نام سے ایک چندہ قائم کیا جسمین کروڑون روپئے جمع ہوگئے زخمی سپاہیون کے لئے عمدہ لباس اپنی اور اپنی شہزادیون کے ہاتہون سلواکر تیار رکہتی تہی۔ لشکری دارالشفا مین آپ بذات خود قیصر تشریف لیجاکر بیمارونکی وحالات کی تحقیقات کرتی تہین۔ اور انہین دنون انعام و اکرام کے سوا وکٹوریہ کراس نام کا بہادری کا خطاب ایجاد کیا گیا ہی

بغاوت ہند

جنگ سباسٹپول کو ختم ہوئی ابہی ایک سال بہی نہین گذرا تہا کہ ۱۸۵۷ء مین سپاہ ہند کی بغاوت کی خبر سن کے قیصر عالم پناہ کا دل پاش پاش ہوگیا۔ ۱۸۵۷ء کے موسم بہار مین میرٹھہ سے یہہ غدر شروع ہوا۔ باعث اس کا کارتوس ہی۔ یہہ سب اچہی طرح جانتے ہین۔ اسیطرح کانپور مین انگریزونکی عورتین اور بچونکا ذبح ہونا۔ دہلی کا محاصرہ لکہنؤ کا معرکہ اور بعد اس کے بانس بریلی کا فتح ہونا وغیرہ ابہی تک اکثرون کے دلپر نقش کالحجر ہی غرض نتیجہ اس جنگ و جدال کا یہہ ہوا کہ عنان سلطنت ہندوستان جو قدیم ایسٹ انڈیا ہوس کے تجار فرنگی ایک کمپنی کے ہاتہہ مین تہی سو اب خاص قیصر کے ماتحت منتقل ہوگئی اور لارڈ کیننگ صاحب بہادر پہلے ولیسرای و گورنر جنرل ہند مقرر ہوئے۔ سلطنت ہند کا برطانیہ سے شامل ہونیکا اشتہار ۱۸۵۸ء کے غرہ اکتوبر کو بڑی کروفر حشمت کے ساتہہ ہندوستان مین سنایا گیا اور نہایت خوشی منائی گئی۔ اسکا اصل اشتہار کی ایک نقل اس تحفہ جوبلی کے ۳۳ وین باب مین مرقوم ہے مطالعہ کیجئے یہہ کارروائی وزیراعظم لارڈ ڈربی اور مہتمم خزانہ عامرہ لارڈ ڈزریلی کے ہاتہون ہوئی تہی۔ لارڈ پامرسٹن کی جائے پراسی سال یہہ دونو وزیر مقرر ہوئے تہے۔

بعد اسکے قیصر کی فوج کو پہر چین اور ایران سے مقابلہ کرنا پڑا۔ چین مین اسکے پایہ تخت پیکن تک اور ایران

مین ہرات اور بوشہر و بصرہ تک ملک تسخیر کیا بعد اس کے فغفور چین و شاہ ایران صلح کے سایل ہوئے اور صلح ہوگئی اس کے بعد ۱۸۵۹ء مین فرانس آسٹریہ کی لڑائی بھی قابل یادرکھنے کے ہے شعر

غم مجنون کرین یا ماتم فرہاد کرین * کس شہنشاہ کے افسانے کو ہم یاد کرین

باب گیارہوان قیصر کا سوگوار عالم

قیصر کے والدہ کی وفات

سنہ ۱۸۶۱ء مین ملک جرمنی کا دوبارہ سفر کرنیکے بعد قیصر نے اپنی شہزادی الیس کا بیاہ ہیسی ڈارمسٹاٹ کے شہزادہ لوئی سے ٹھہرایا۔ مگر پے در پے ایسے سوگوار حادثے قیصر پر گذرے کہ دو سال تک یہہ بیاہ معطل رہا پہلا جو ماتمی حادثہ قیصر پر گذرا وہ انکی والدہ بزرگوار کی وفات تاسف آیات ہے ۷۵ برس کی عمر مین یہہ ضعیفہ مدت تک مرض مین مبتلا رہکر ۱۸۶۱ء کے ماہ مارچ مین اس جہان فانی سے کوچ کر گئین ایسی والدہ ماجدہ کہ جسنے اپنی بیوہ پنے کیحالت مین اس در یتیم کو پالا پرورش کیا۔ اور خاطرخواہ تعلیم و تربیت فرماکر اسکو مملکت برطانیہ کی زبردست سلطنت کی فرمانروائی کے لایق بنادیا ایسی والدہ کہ انگلنڈ جیسے اجنبی شہر مین بحالت یتیمی والدہر حال مین قیصر کی نگران حال رہی اور ایک پل آنکھون سے اوجھل نظر سے دور نہ کیا آج وہ رشتہ مادری کو توڑ کے ہمیشہ کیلئے قیصر سے علیحدہ ہوگئی ہائے کوئی قیصر کے دل سے پوچھے کہ اس وقت ان کے جگر پر کیسی چوٹ اور کیا صدمہ گذرا ہوگا جب ایسی نازبردار رفیق و شفیق ہی گذرے تو مصاحب صلسمہ سے گذرنیکا کیا حد و حصر ہو سکتا ہے۔

شوہر قیصر پرنس کنسرٹ کی وفات

۱۸۶۱ء مین قیصر اپنی مکرمہ و معظمہ والدہ ماجدہ کی وفات سے از حد مغموم ہی تھین کہ اس مین فلک شعبدہ باز و گردون تفرقہ پرداز نے قیصر کے غمناک سے دل پر ایک دوسرا صدمہ پہنچایا۔ کہ آج بچیس برس ہوچکے مگر اسکا غم قیصر کے دل پر ابھی تازہ ہے داغ اول سے داغ دوم کی سوزش بے اندازہ ہے۔ کیونکہ یہہ قیصر کے دلدار یگانہ کامگار و دیرینہ مدار انیس و غمخوار ہو کہ ہر معاملہ ملکی و خانگی مین معاون مددگار تھے۔ ایسی روشن دلچراغ بزم عشرت یعنی خود کے عزیز شوہر پرنس کانسرٹ شہزادہ البرٹ کا اس جہان فانی سے اٹھہ جانا ہے ۱۸۶۱ء کے دسمبر مہینے کی چودہ تاریخ کو شب کے ۱۱ بجے پرنس کانسرٹ کی رحلت ہم پلہ قیامت واقع ہوئی

شعر:۔ انیس و شفیق و دلبر کی رحلت * قیامت تھی قیامت تھی قیامت

قیصر کے دربار کا کام

فقط خانہ داری کی امورات سلطنت کی تربیت مین ہی البرٹ ساعی تھے یہہ بات نہین مگر امورات ملکی و مالی مین بھی البرٹ قیصر کے بڑے معاون تھے اکثر وزراء کے ہاتھون بگڑے اور الجھے ہوئے معاملات ایسے سلجھا دیتے۔ کہ انگریز لوگون مین وہ (کنگ البرٹ) کے نام سے مشہور ہوئے البرٹ کی اخیر کارروائی ٹرنیٹ نامی ایک مرکب ودی کے مقدمے کی صفائی تھی افسوس کہ اس جھیلے کی صفائی کے ساتھہ البرٹ کی بھی صفائی ہوگئی۔ شعر۔ بطور حکمت نمود و سود فکر سے ہائے * جہاز عمر روان انکا یون شتاب بہا بر انگیختہ انگریزونکی رائے پر لارڈ پامرسٹن نے ایک ایسا ڈسپاچ تیار کیا تھا کہ اگر وہ امریکہ پہنچ جاتا تو ضرور انگلستان و امریکہ مین ایک جنگ و جدل کا خلل برپا ہو جاتی مگر یہی البرٹ تھے کہ جنھون نے اپنی خوش تدبیری سے اس ڈسپاچ

کی ایسی صلاحیت کی کہ جس سے انگریز بہی خوش ہوگئے اور امریکہ والے بہی بڑی صلح مندی سے اپنی غلطی کے قائل ہوئے۔ اور دنیا مین انگریزون کے واجبی انصاف کی شہرت ہوئی ایسے ہی کامون سے تو ایک مرتبہ ڈیوک آف ولینگٹن اپنا سپہ سالاری کا بزرگ عہدہ البرٹ کے سپرد کیا چاہتے تہے مگر انہون نے انکار کیا۔

البرٹ کی علالت

کہتے ہین کہ ایک عرصے سے طبیعت البرٹ کی یونہین بگڑی ہوئی چلی جاتی تہی۔ مگر جب انکی خوشدامن وفات پاگیئن اور قیصر ان کے غم مین مبتلا ہوئین تو قیصر کا غم البرٹ سے دیکہا نہین گیا طرح بطرح سے انکی تسلی کرتے رہے اور قیصر کے تمام کام خانہ داری اور ریاست کے ایک دفعہ اپنے ذمے کر لیئے۔ آخر کثرت کار و بار سے عاجز ہوگئے ایکدفعہ جو بستر پر گرے تو پہر اٹہہ نہ سکے۔ ان کی بیمارداری مین قیصر اور ان کے فرزندون نے وہ جانفشانی کی ہی جو وفادار اہلیہ اور سعادتمند فرزندون کے شایان تہی۔

قیصر کی حالت بیوہ گی

البرٹ کے وفات پانیسے قیصر کو دونا غم ہوا۔ ایک تو والدہ کی وفات کا داغ ابہی تازہ تہا اسپر ایسے مشفق دلسوز شوہر کی وفات کا داغ پر داغ شعلہ خیز ہوا جسنے اس سوز غم سے قیصر کو قریب المرگ کر دیا۔ عرصہ دراز تک رعایائے انگلنڈ کو قیصر کی زیست کا بہروسہ نہ تہا۔ تمام لوگون مین یہہ سوال اسوقت عام ہوگیا تہا کہ اب قیصر کا کیا حال ہی۔ مگر جبوبلی کی خوشی جو روز ازل سے اس نیکنہاد قیصر کی قسمت مین بدی تہی لہذا آسبورن کے سنسان محل مین قیصر کے دلکو کچہہ کچہہ قرار آتا گیا۔ اور پہر رفتہ رفتہ اپنی شہزادون کی مدد سے ریاست کے امورات کی طرف بہی متوجہ ہوتی گیئن۔ مگر سچ پوچہیئے تو آجتک قیصر اسی غم مین مبتلا ہین۔

قیصر کی بیوہ نوازی

شعر: یقین ہوگیا اس سوز متصل سے اسے۔ وہ البرٹ نہین ہین جو بہلادین دل سے اسے۔ بیوہ ہوئے بعد قیصر عام کار گذاریون مین شریک ہونیسے جسقدر پس ماندہ رہا کرتین۔ اسی قدر مصیبت زدہ بیوہ اور یتیمون پر رحم کرنے مین ہمیشہ پیش قدم رہتی تہین چنانچہ قیصر کے بیوہ ہوئے بعد دو تین مہینے مین ہارٹلی کے ایک کوئلے کی کان مین بباعث حادثہ عظیم دو سو مزدور گذر گئے۔ انکی ماتم زدہ والدہ اور ازواج کی تسلی و دلاسہ اور مدد کرنے مین قیصر سب پر سبقت لیگیئن۔ قیصر کی ایسی بیوہ نوازی اور غربا پروری دیکہکر بیوگان انگلنڈ نے ایک عمدہ بیل نسخہ بیوہ قیصر کو نذر گذرانا۔ اس کے جواب مین قیصر نے ان کے لیئے بہت کچہہ دعا خیر کی۔ اور پوشیدہ طور انکی خبرگیران رہنی لگین۔ علاوہ اس کے آسبورن و بالمورل محل کی اطراف و جوانب کے غربا و مفلسونکی گہر قیصر اپنی فرزندون کے ہمراہ اکثر تشریف لیجاتین اور اپنی رتبہ کا خیال نہ کرکے انکو برابر بیٹہہ جاتین۔ ان سے شیک ہانڈ یعنی مصافحہ کرتین۔ اور کپڑی پیسون سے انکی احتیاجون کو رفع کرتین۔ اور عیادت و تعزیت غربا و مسکین کی آپ ہمیشہ کیا کرتین۔ خصوصاً انکو جو کہ آپکے ہمسایہ تہے اور انکی دلدہی مین شاہی تہذیب

تیمار پرسی غربا

طوفان قحط آتش زدگی وغیرہ حوادثات مین قیصر کی دلداری و دلسوزی تو ہندوستان مشہور ہے ۱۸۶۳ء مین قیصر نے نٹلی ہسپتل کے ہر ہر کمرے مین گہوم گہوم کے ہر ایک مریض کی بیمار پرسی کی اور اسی طرح ۱۸۶۵ء مین لندن کے ہسپتل مین بہی آپ تشریف لیگئین تہین۔ بعضون نے لکہہ دیا ہے کہ فقط قیصر کی تسلی و تشفی نے بعض مریضون کے حق مین مسیحائی کا کام کیا ہے۔

قیصر کا ایک کنیز سے سلوک

لندن کے کمانڈر فاربس صاحب نے کسی وحشی بادشاہ سے ایک کنیز لڑکی تحفتاً پائی قیصر نے وہ لونڈی اپنے پاس منگالی۔ اور اسے تعلیم و تربیت کرکے اکثر دربار میں اسے بلواتیں۔ اور بڑی محبت کے ساتھ اس سے پیش آتیں۔ [illegible] ڈیوس کے ساتھ اسکی شادی کرادی جب مسس ڈیوس کو لڑکی تولد ہوئی تو قیصر نے اپنے ہی نام سے اسکا [illegible] دلوایا اور بہت سے سونیکے برتن کا ایک صندوق بطور بخشش کے اُسکو دلوائے گئے۔

شہزادونکی شادیاں

شہزادی ایلس کی شادی جو ملتوی رہی تھی سو بباعث ماتم داری پوشیدہ طور پر ۱۸۶۲ء کے جولائی [illegible] ۱۸۶۳ء کے مارچ مہینے میں شہزادہ ولیعہد کی شادی بڑے کروفر کے ساتھ ہوئی۔ قیصر اسوقت ماتمی لباس میں ایک دریچہ میں آکر بیٹھی تھیں بعد اس کے سب فرزندنکی اسی صورت شادیاں ہوئیں ۱۸۷۹ء کے مارچ مہینے میں [illegible] کے سپہ سالار زمانہ حال شہزادہ ڈیوک آف کناٹ کی شادی پرشیہ کی شہزادی کے ساتھ ونڈسر کیاسل میں بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔ اسوقت قیصر کے دل پر زیادہ غم والم نہیں تھا۔ لہذا اس شادی میں ولیعہد بہادر کی شادی سے بھی زیادہ خوشی منائی گئی۔

البرٹ کی بقائی یادگاری

اپنے شوہر کی وفات کے بعد قیصر انکی بقائی یادگاری میں جو جو منارے اور تصویریں پتلے وغیرہ قائم کیجاتی تھیں۔ ان کے افتتاح کرنے میں مصروف رہتی تھیں۔ اور خود قیصر نے بھی اپنی جیب خاص سے [illegible] رقم بلکثیر خرچ کرکے اپنے شوہر کی قبر تیار کروائی ہے یہہ قبر فراگمور میں لائق دید تیار ہوئی ہے [illegible] البرٹ کی صورت گھوڑے پر سوار تیار کیگئی۔ اور اس کے افتتاح کی تقریب میں [illegible] بادشاہ [illegible] حاضر ہوا چاہتی تھیں۔ لیکن قیصر نے وہ تقریب پوشیدہ ہی ادا کی۔

ولیعہد بہادر کی علالت

۱۸۷۱ء میں ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز کی مہلک بیماری سے قیصر کو بہت سخت مصیبت کا مقابلہ [illegible] انگلینڈ تو کیا برطانیہ کی کل رعیت اس شافی مطلق کی درگاہ میں شہزادہ کی صحت کی ملتجی تھی۔ آخر اس [illegible] نے شہزادہ کو شفا کلی عطا کی جس کے شکریہ میں رعایا قیصر کے ہر ہر قوم نے خداوند کریم کی بارگاہ میں سر جھکایا۔ اور دل سے شاد ہوئے۔

شہزادی ایلس کی وفات

۱۸۷۸ء کے دسمبر مہینے کی ۱۴ ویں تاریخ کو قیصر کی تیسری فرزند شہزادی ایلس وفات کر گئیں یہہ شہزادی [illegible] رحم دل اور غریب پرور تھیں جرمنی کی لڑائی میں بارہ سو زخمی دشمن مجروح ہو کے آئے ہوئے تھے [illegible] یہہ شہزادی ہزارجان سے مصروف رہی اور خاندان قیصر میں یہہ پہلی موت [illegible] تو ماتم سرا بن گیا تھا۔

ڈیوک آف البنی کی وفات

قیصر کے آٹھویں فرزند شہزادہ لیوپولڈ ڈیوک آف البنی ۱۸۸۴ء میں اس جہان سے انتقال کر گئے یہہ شہزادہ جیسا [illegible] شہزادوں میں کم سن تھا ویسا ہی قیصر کو زیادہ عزیز بھی تھا۔ اسکی قابلیت [illegible] قابل تھی غرض قیصر کے اس نور العین نوجوان لخت جگر شہزادہ کی وفات سے تمام دنیا قیصر کی آنکھوں میں تاریک ہو گئی۔ مگر یہہ اخیر واقعہ تھا اور اس واقعہ جانکاہ سے آجتک جیسا فضل الٰہی اس عالیشان خاندان میں شامل حال ہے۔ ویسا ہی ہمیشہ رہے۔

قیصر کی تباہ حالت میں ریاست کی پناہ

قیصر کے بیوہ ہونے سے کاروبار ریاست میں کسی طرح کا خلل واقع نہیں ہوا سنہ ۱۸۶۲ء میں لنڈن کی بڑی نمائش کے وقت رسومات افتتاح کے لئے قیصر بباعث ماتم داری تشریف نہ لا سکیں تو ان کے عوض ڈیوک آف کیمبرج کار فرما بنے۔

نہر سویز

اس کے بعد سویز کی نہر جو بڑی حشمت و شان و شوکت سے کھولی گئی اور جس وقت یورپ کے کل بادشاہ اور ملکہ حاضر تھیں بہ سبقت ہی قیصر اسی سوگ کے باعث خود آ جا نہ سکیں۔ مگر ولیعہد بہادر کو اپنی طرف سے روانہ فرمایا۔ وہ نہر فرانس کی ملکہ یوجی نی کے ہاتھوں کھولی گئی تھی۔

جنگ امریکہ

سنہ ۱۸۶۳ء میں بردہ فروشی کی مخالفت اور غلاموں کی آزادی کا جنگ امریکہ میں شعلہ خیز ہوا اب وہاں کی روئی کی آمد و شد لنڈن میں یک لخت بند ہو گئی۔ اسی باعث لنڈن کے بڑے بڑے کارخانے برباد اور بیچارے مزدوروں کی بخت زبون آمادہ نالہ و فریاد ہوئے تھے۔ لیکن قیصر نے اس وقت ان آفت زدہ مزدوروں کی بڑی مدد کی تھی۔ سنہ ۱۸۶۶ء میں قیصر نے بیوہ ہوئے بعد پہلی مرتبہ تشریف فرما ہو کر پارلیمنٹ کھولی۔ مگر بالکل عالم سکوت تھا۔ اس وقت اہل دربار نے اپنے پہنے ہوئے جُبّے اتار اتار کے قیصر کے تخت کے پاس اکٹھے کر دیئے تھے۔ شعر

جی بڑھ گیا محفل میں لگا آنے وہ جان بخش ٭ لینے کو چلی سامنے دیوار کی تصویر

جنگ پرشیہ

اسی سال پرشیہ اور آسٹریا میں جنگ ہوا۔ ان دونوں ملکوں کے بادشاہ قیصر کے داماد تھے۔ اپنی دختر اور داماوں کو ایک دوسرے کے مقابل پاکے قیصر نہایت رنجیدہ تھیں۔

جنگ حبش

سنہ ۱۸۶۸ء میں برٹش لشکر ملک حبش پر غالب آگیا۔ وہاں کے شہزادے ہیو رڈور کو لنڈن لے گئے۔ جسکی دیکھنے کو خود قیصر تشریف فرما ہوئیں نہیں۔ افسوس کہ اس شہزادے کی عمر نے وفا نہ کی۔

بادشاہان اسلام کی قیصر سے ملاقات

انہیں دنوں مصر کے سابق خدیو روم کے سابق سلطان اور ایران کے حال کے شاہ یکے بعد دیگرے اشتیاق سے آ آ کے قیصر سے ملاقات کر گئے۔

جنگ فرانس و جرمنی

اس کے بعد یورپ بلکہ تمام جہان میں جنگ و جدال کے چند در چند خوفناک حادثے گزرے ہیں ان سب میں جنمیں سب سے زیادہ خونخوار جنگ فرانس و جرمنی ہے۔ یہ لڑائی سنہ ۱۸۷۰ء میں ہوئی جس سے شہنشاہ نپولین کو ایک مرتبہ اور تاراج ہو کے قیصر کی پناہ لینی پڑی۔ جرمنی والے غالب آئے۔ اور قیصر کے بڑے داماد پرشیا کے بادشاہ ولیم ملک جرمنی کے شہنشاہ مقرر ہوئے۔ اس کے بعد جرمنوں نے شہر پارس خالی کر دیا۔ اس معرکہ کے بعد جمہوری سلطنت جاری ہوئی جو کہ تا حال قایم ہے۔

جنگ زولو و آشانٹی

سنہ ۱۸۷۳ء میں وہ غریب معزول شدہ نپولین وفات کر گیا۔ اور اس کے پانچویں سال اس کا ایک نوجوان ہونہار لایق شہزادہ انگریزوں کے ساتھ جنگ زولو میں آفریقہ کے وحشی لوگوں کے ہاتھ مارا گیا۔ قیصر اس شہزادے کے مرنے سے بہت روئیں۔ مگر کوئی اس کی والدہ ملکہ یوجی نی سے اس کا غم پوچھے۔ ایک تو حادثہ جانکاہ گزرا یا پارس جیسا دنیا میں مشہور شہر اور اعلیٰ شہنشاہت کا چھٹ جانا دوسرا واقعہ جب شوہر کا رحلت ہونا غم پر غم الم پر الم تھا اب یہ ملکہ اس شہزادے کو دیکھ کر اس کی آئندہ کی خوشی ... افسوس کہ

کے بہروسے پر لنڈن مین اپنی بیوہ بہو کے دن گذارتی تھی کہ فلک کو اس پر بہی رشک آیا۔ ایک ایسی مصیبت نے جسکو قیامت کہنا مبالغہ نہین۔ اُس کو منہہ دکھایا کہ الامان یعنی اس ملکہ کا یہہ نوجوان شہزادہ اسکی نگاہ سے کالے کوسون دور وحشیون کے ہاتھہ مارا گیا۔ وا اسفا و احسرتا۔ مصرع ع این ماتم سخت است کہ گویند جوان مُرد۔ اس جنگ زولو کے قبل افریقہ مین آشانٹی کی لڑائی ہوئی ہے جس مین انجی وغیرہ بہت قیصر کے ہاتھہ آئے۔

ترکی و روس کا جنگ

۱۸۷۷ء مین ترکی کے سلطان اور روس کے زار مین معرکہ جنگ عظیم برپا ہوا۔ برسون فریقین سے کشت و خون ہوا کیا۔ آخر انگریزون کے ذریعہ سے شہر برلن مین صلح ہوگئی جسکے صلے مین قیصر کو جزیرہ سیپرس ملگیا۔

کابل کا دوسرا جنگ

بعد اس کے کابل کی دوسری لڑائی شروع ہوئی جسمین امیر شیر علی خان اور یعقوب خان کو تخت سے علیحدہ ہونا پڑا۔ اور قیصر کی اجازت سے لارڈ لیٹن نے عبد الرحمان خان کو امیر بنایا جو کابل مین حکمران

خطاب قیصر ہند

۱۸۷۷ء کی پہلی جنوری کو ہندوستان کے قدیم پایۂ تخت شہر دہلی مین بڑی کر و فر کے ساتھ ایک جلسہ منعقد ہوا جسمین ہند اور اُسکی اطراف کے تمام نواب و راجہ حاضر تھے اس جلسہ مین قیصر نے لارڈ لٹن کے ذریعہ سے خطاب ایمپرس آو انڈیا یعنے قیصر ہند قبول فرمایا۔

معاملہ سودان

اب بعد اس کے مصر مین عربی پاشا سے انگریزونکو مقابلہ کرنا پڑا عربی پاشا اب ہندوستان کے سیلان جزیرہ مین انگریزون کے وظیفہ خوار ہین۔ مگر بعد عربی کے مہدی اور مہدی کے بعد اب عبد اللہ تعقی کے ضلع سوڈان مین اپنا کچہہ کچہہ زور دکھلاتا ہے۔ اگرچہ اس لڑائی مین قیصر کا ایک زبردست پہلوان گارڈن مارا گیا۔ لیکن ہنوز اس جنگ کا خاتمہ نہین ہوا۔

برہما

سلطنت برطانیہ مین سب سے اخیر جو ملک شامل کیا گیا وہ برہما ہے۔ وہان کا راجہ تہیبا بمبئی کے رتنا گیری شہر مین فی الحال نظر قید ہے۔

بعد اس واقع کے ۱۸۸۷ء کے فروری کی ۱٦ وین تاریخ کو تمامی ہندمین۔ اور ۲۱ وین جون کو انگلستان مین قیصر کی جوبلی کی تقریب بڑے شان و شوکت سے گذری ہے جسکا بیان آگے آتا ہے۔

قصیدہ قومیہ

قصیدہ دعائیہ قومیہ

National Anthem

God Save Our Empress Queen
Long live our Gracious Queen
God Save the Queen
Send her Victorious
Happy and Glorious
Long to reign over us God Save the Queen

نغمۂ انگلشیہ ترجمہ مرزا محمد باقر خان

خدا بچاوے قیصر کو بیحد بڑہاوے قیصر کو
حق قیصر کا یار رہو

بھیجے اسکو باظفر سعید کر حمیدہ فر
فرمان وہ ہمیشہ حیات بھر حق قیصر کا یار رہو
امن خدا مین رہے قیصر

سکۂ عدل رہے اشتہر یاری پہ اسکے رہے داور
عمر و نشہی ہو ترقی پر خالق اسکا رہے یاور
رہوے جلو مین فتح و ظفر تاج سعادت ہو سر پر
سلطنت اسکی رہے برتر امن خدا مین رہے قیصر

باب بارہوان قیصر کا اعلان بہ نسبت ہندوستان

ملکہ معظمہ کا کمپنی بہادر سے ملک ہندکو اپنے قبضے مین لینے کا اشتہار

دیباچہ اشتہار

East India Campany

ایسٹ انڈیا کمپنی

سنہ ۱۸۵۸ء سے پہلے ممالک ہندوستان مقبوضۂ ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی جسکی حیرت انگیز فتوحات اور دور سوداگریکا حال تو تواریخ ہندمین مفصل درج ہے) حکمران تھی [illegible] کمپنی مذکورہ کچھ اپنی قوت یا اختیار سے حکومت نہین کرتی تھی۔ بلکہ قوم انگلستانکی اجازت ورضا [illegible] سے بموجب بعض فرمانات کے جوانکو وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ انگلستان کیطرف سے عطا ہوئے تھے۔ [illegible] بادشاہ انگلستان کی مختار کے طور پر حکمران تھی۔ سنہ ۱۸۵۸ء مین پارلیمنٹ کو یہہ مناسب معلوم ہوا [illegible] آیندہ ایسٹ انڈیا کمپنی حاکم ہندوستان نہ کہلائی جائے۔ بنظر بران ایک ایکٹ جاری ہوا [illegible] جسمین ہندوستان کی حکومت کمپنی سے لے لیگئی۔ اور حضور اقدس ملکہ وکٹوریہ کے دست [illegible] مین دیگئی چنانچہ اب ملکہ معظمہ ممالک ہند پر اپنے نام سے مثل انگلستان فرمانروائی کرتی ہین

اعلان مذکورہ ذیل مشتمل بہ انتقال حکومت ملکہ معظمہ کے حکم سے انگریزی و دیسی زبانون مین ممالک ہندوستان کے اندر پڑھا گیا۔ اور اسکی نقلین جمیع راجگان اور روساء ہند کے پاس بھیجی گئین۔

اشتہار

(اعلان ملکہ باجلاس کونسل بنام جمیع راجگان۔ سرداران و والیان و رعایائے ہندوستان)

وکٹوریہ بفضل خدا جل وعلا سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلنڈ۔ اور اسکے مضافات و

متعلقات جو یورپ - ایشیا - افریقہ - امریقہ - اور آسٹریلشیہ میں واقعہ ہیں ظل حمایت دین جو نکہ ہمنے بباعث چند در چند قومی وجوہات کے بصلاح و رضامندی علماء و فضلاے دین و عمایدو اکابران مملکت وہ کلانی و علیا جو مجلس پارلیمنٹ میں فراہم ہوئے ممالک ہندوستان کی حکومت جو ابتک ہماری طرف سے امانتاً زیر اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی تھی اپنی قبضہ تسلط میں لینے کا ارادہ مصمم کیا ہے - اسواسطے اب بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بصلاح و رضامندی مذکورۃ الصدر ممالک مذکورہ کی عنان حکومت ہمنے اپنے ہاتھ میں لے لی ہے - اور ممالک مذکورہ میں ہماری رعایا کو یہہ ارشاد ہے کہ - وہ سچی وفادار اور صادق مطیع ہماری اور ہمارے جانشین اور ہمارے ورثا کی بنی رہیں - اور جن اشخاص کو ہم وقتاً فوقتاً ممالک مذکورہ کے انتظام اور انصرام کیواسطے اپنی طرف سے اور اپنے نام سے مقرر کریں - ان کے اختیار حکومت کو تسلیم کریں - اور ہم اپنے معتمد عزیز بھائی اور مشیر چارلس جان ویکونٹ کیننگ کی فراست اور لیاقت خیر سگالی پر خاص یقین اور اعتبار کر کے - موصی الیہ کو ممالک مذکورہ پر ہمکو ہمارے نام سے اور ہماری طرف سے حکومت اور عملداری کیواسطے - زیر اطاعت ان احکام اور قواعد کے جو وقتاً فوقتاً اس کو ہماری طرف سے کسی ایک اعلیٰ وزیر سلطنت کی معرفت پہنچتی ہوگی - اپنا اول نائب السلطنت اور گورنر جنرل مقرر کرتے ہیں - اور تمام ان عہدیداران اور افسران جنگی و ملکی کو جو ابتک ایسٹ انڈیا کمپنی کی نوکری میں تھے - زیر اطاعت ہماری آیندہ خوشنودی اور قواعد اور قوانین کے جو آیندہ نافذ ہوں - انکی مختلف راجگان و اہالیان ہند کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمام عہدنامجات جو مابین ان کے اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیئے گئے ہیں ہم مقبول و منظور کرتے ہیں - اور ان کے جمیع شرایط اور قرار واقعی ہم ملحوظ خاطر رکھینگے - اور اسیطرح انسے بھی انکی تکمیل و تعمیل کی ہمکو امید ہے - ہمکو ممالک مقبوضہ موجودہ کو وسعت دینی منظور نہیں ہے اور درحالیکہ ہم کو اپنے حقوق اور ممالک پر کسی طرح کی دست درازی بلا سزا و انتظام مذکورہ نہیں ہے اوران کے حقوق پر بھی کسی طرح کا تجاوز جایز نہ رکھیں گے -

جمیع راجگان و رئیسان ہند کے حقوق دولت و توقیر و منزلت کا ایسا لحاظ رکھیں گے جیسا خاص اپنے کا - اور ہماری یہہ خواہش ہے کہ وہ اور نیز ہماری رعایا برابر اس خوشحالی اور مدنی بہبودی کا حظ اٹھائیں - جو صرف اندرونی امن اور حسن انتظام سلطنت سے میسر آ سکتے ہیں -

ممالک ہندوستان کے باشندگان کی نسبت ہم اپنے تئیں انہیں فرایض کے پابند کرتے ہیں - جیسا کہ ہم اپنی دیگر رعایا کی نسبت پابند ہیں - اور وہ فرایض بعون خداوند تعالیٰ ہم ایمانداری اور دیانت سے پوری کرینگے - ہمکو اپنی ذات سے دین عیسوی کی صداقت کا یقین واثق ہے - اور یہی تشفی کے ہم شکر گذاری کے ساتھہ معترف ہیں - مگر ہمارا حق اور ہمارا انشا یہہ نہیں کہ ہم اپنے یقین کو اپنی کسی رعیت پر جبراً منظور کرائیں - ہم یہہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہماری شاہانہ خوشنودی اور مرضی یہہ ہے کہ کوئی شخص اپنی مذہبی رسوم و دینی عقاید کے کسی طرح نہ رعایت کیا جائے اور نہ کسی طرح تکلیف اور اذیت

پہنچایا جائے۔ بلکہ تمام اشخاص بلا ردو رعایت۔ مساوی قانونی حفاظت کا پھل پائیں گے۔ اور جو اشخاص۔ ہماری ماتحت و صاحب اختیار ہوں گے۔ انکو یہہ ہمارا سخت حکم ہے کہ وہ ہماری کسی رعایا کی مذہبی رسوم و پرستش میں کسی طرح دست اندازی نہ کریں۔ ورنہ نہایت ناخوشنودی کے مستوجب اور مورد عتاب ہوں گے مزید بران یہہ ہماری مرضی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ہماری رعایا بلا لحاظ نسل و قوم آزادانہ ہماری نوکری میں وہ عہدے پاویں جن کے فرائض وہ اپنی علمیت۔ لیاقت و دیانت سے بحسن وجوہ ادا کر سکیں۔ جو محبت باشندگان ہند کو اپنی موروثی زمین کے ساتھہ ہے وہ ہم بخوبی جانتے ہیں اور ملحوظ رکھتے ہیں اور ان کے تمام حق اور مرافق جو اس سے متعلق ہیں بخیال مطالبہ و مالگذاری سرکار محفوظ رکھیں گے۔ اور نیز یہہ منشا ہے کہ عموماً تجویز و نفاذ قوانین میں قدیم حقوق رسم و رواج ہندوستان کا بخوبی خیال رکھا جاوے ہمکو ان خرابیوں اور مصیبتوں کا جو ہندوستان پر اولوالعزم اشخاص کے افعال کے سبب آئیں جنہوں نے بذریعہ جھوٹی خبروں اور ناراست افواہوں کے اپنے ملکی بھائیوں کو دھوکہ دیکر برملا بغاوت پر برانگیختہ کیا۔ کمال افسوس و رنج ہے۔ میدان جنگ میں اس بغاوت کے فرو کرنے میں ہماری قوت ظاہر ہو گئی۔ اب ہم ان اشخاص کے جرائم جو اس طرح دھوکے میں آ گئے۔ مگر اب اپنی فرائض کے راہ راست پر آنا چاہتے ہیں۔ معاف کر کے اپنا رحم ظاہر کرتے ہیں۔ اب بھی ایک صوبہ (اودہ) بخیال تخفیف خونریزی و امان دہی ممالک ہند ہمارے نائب السلطنت گورنر جنرل نے اکثر ان اشخاص کو جو بلوہ گذشتہ میں بخلاف ہماری سرکار کے مرتکب جرائم ہوئے تھے چند شرائط پر امید معافی دی ہے اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم حد معافی سے باہر ہیں سزا تجویز کر دی ہے۔ ہم اپنے نائب السلطنت کا یہہ کام مقبول و منظور کرتے ہیں و مزید بران مرقومہ ذیل مشتہر کرتے ہیں۔ ہماری رعایت اور معافی تمام مجرموں پر عام ہوگی۔ سوائے ان مجرموں کے جنکا قتل رعایائے انگریزی میں براہ راست شریک ہونا ثابت ہو چکا ہے یا آیندہ ہوگا۔ ایسے اشخاص کی نسبت مقتضائے انصاف بتعمیل ترحم سے باز رکھتا ہے۔

جن اشخاص نے دیدہ و دانستہ اپنی مرضی سے قاتلوں کو پناہ دی یا جو اس بغاوت میں سرغنہ اور بانی مفسدہ تھے۔ انکی صرف جان بخشی کی کفالت ہو سکتی ہے۔ لیکن ایسے اشخاص کی نسبت سزا تجویز کرتے وقت ان حالات کا جنکی نسبت وہ حلقہ اطاعت و انقیاد اٹھا دینے پر آمادہ ہوئے بخوبی لحاظ کیا جاویگا۔ اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم بہ سبب سریع الاعتقادی ایسی جھوٹی خبروں کے مان لینے کے لئے جو مفسد مزاج شخصوں نے پھیلائیں واقع ہوئی۔ بڑی رعایت اور نرمی کی جاویگی۔ تمام اشخاص کیواسطے جنہوں نے برخلاف سرکار ہتھیار باندھے تھے ہم بذریعہ اعلان ہذا بلا شرائط جان بخشی معافی اور تمام جرائم کے جو ان سے برخلاف ہماری تخت اور ہماری

ہمنزلت کے سپرد ہوگئے۔ اپنے اپنے گھروں کو واپس آجانے اور باامن شغل میں مشغول ہونے پر رہائی دیتے ہیں۔

یہہ ہماری شاہانہ خوشنودی ہے کہ یہہ رحم اور رہائی کے [illegible] اشخاص پر جو آئندہ جنوری کی یکم تاریخ سے پہلی اسکی شرائط پر کاربند ہوں وسیع کی جائیں۔

جس وقت خداوند کریم کے فضل و عنایت سے اندرونی امن و چین قایم ہوجائیگا۔ اُسوقت ہندوستان کی صنعت و حرفت اور دست کاری کو ترقی دینے اور عامہ خلائق کے رفاہ و فلاح کے کام پہیلانے اور اسکو باشندگان کی بہبودی اور فایدہ کیواسطے اس کا انتظام اور حکمرانی کرنیکی ہماری عین خواہش ہے۔ انکی مرفہ الحالی میں ہماری قوت ہے انکی خوشنودی اور رضامندی میں ہماری حفاظت اور انکی احسانمندی اور شکرگذاری میں ہمارا عمدہ انعام۔ خدا قادر مطلق ہمکو اور ہمارے ماتحت صاحب اختیاروں کو۔ ہماری رعیت کی بہبودی کے واسطے ہماری یہہ خواہشیں پورا کرنیکی توفیق بخشے۔ یکم نومبر ۱۸۵۸ء۔

باب تیرہوان طرز حکومت انگلستان

حکومت ایک مقررہ قاعدہ ہے جس کے ذریعہ سے ایک ملک کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ممالک متحدہ گریٹ برٹن آیرلنڈ اور اسکاٹلنڈ میں اسکا شاہ یا ملکہ اور دو ہوز پارلیمنٹ کے حکومت کرتے ہیں جو کہ تین ارکان سلطنت کہلاتے ہیں اور اسکی تفصیل یہہ ہے۔ امرا پادری۔ اور عوام۔ گورنمنٹ کے فرایض یہہ ہیں۔ کہ اپنے اہل ملک کے واسطے بطور رعایا کے قانون بنائے اور اُن کو موثر کرے۔

اس ملک میں کوئی تفریق شاہ اور ملکہ کے اختیارات میں نہیں ہے۔ تاج موروثی نسلاً بعد نسلاً ہے۔ ایک شاہ کے مرنے پر دوسرا وارث ہوتا ہے۔ رشتہ میں مرد کو عورت پر زیادہ ترجیح ہے۔ اس طرح سے سب سے چہوٹا لڑکا موجودہ تخت نشین کا اپنی بڑی بہنونکی موجودگی میں تخت نشین ہوسکتا ہے۔ ہاں لڑکی اپنے چچازاد بہائیونکی موجودگی میں تخت نشین ہوگی۔ تاج اس ممالک کا صرف پروٹسٹنٹ نسب والا رکہہ سکتا ہے۔

بادشاہ کا جسم پاک ہے۔ وہ قانون سے بری ہے۔ کوئی قانون پارلیمنٹ کا اُن کو پابند نہیں کرسکتا جبتک کوئی تخصیص نہو یہہ بہی بنا اصول قانونی ہے کہ اُن سے کوئی جرم سرزد نہیں ہوسکتا وہ کسی حرکت کی ذمہ وار نہیں ہیں۔ اور نہ اُنکی غلطی سے فایدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ اُنکو جرم کی معافی اور ملزموں پر رحم کرنے کا اختیار ہے۔ وہ فیض اور عزت کا چشمہ ہیں۔ وہ کل رؤسا اور خطابات کل فوجی و دیوانی انعامات۔ اور تمغے ان خدمتوں کے صلے میں عطا کرتے ہیں جو قدر کے قابل ہوں کوئی باشندہ کسی غیر ملک کے شاہ کا تمغا یا خطاب بلا خاص منظوری نہیں قبول کرسکتا۔

شہزادہ ویلز ملکہ کے سب سے بڑے لڑکے ولیعہد سلطنت ہیں اُنکو بہت سے خطابات ملے ہیں۔ قانوناً اُن کے اور اُنکی بیوی کے جسم کی پوری محافظت کی جاتی ہے۔ اگر بڑا لڑکا مرجاوے تو اُس کا دوسرا بہائی شہزادہ

ویلز ہوجاوے گا۔

جلسہ لارڈز یا امرا یا جسطرح سے کہ وہ مشہور ہی۔ اپر ہوز آف پارلیمنٹ رتبہ مین شاہ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ کوئی ممبر جسکا کہ دیوالہ نکل چکا ہے ہوز آف لارڈز مین نشست نہین کر سکتا ہے۔ اور نہ کوئی جب تک کہ وہ اپنے دعویدارون کو راضی نہ کراوے یا اپنا ڈیوالیہ پن دور نہ کرے۔

ہوز آف کامنز یا لور ہوس مین وہ لوگ شامل ہین کہ جنکو رعایا نشست کے واسطے پارلیمنٹ مین تجویز کرتی ہی۔ عموماً وزارت مین اب حسب ذیل عہدہ دار ہوتے ہین۔

۱- فہرست لارڈ ٹریزری خزانجات (جو وزیر اعظم ہوتا ہی)
۲- لارڈ چانسلر۔
۳- لارڈ پریسیڈنٹ کونسل۔
۴- لارڈ پریوی سیل۔
۵- چانسلر خزانجات۔
۶- سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات اندرونی۔
۷- سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ۔
۸- سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات نوآبادیان۔
۹- سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات ہند۔
۱۰- سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات جنگ۔

مشنریونکی معاونت

علاوہ ہوز آف لارڈز کے ایک امر اور ہی۔ کہ جسکی نسبت عوام انگلستان بہت متوجہ ہین اور وہ یہہ ہے کہ آئندہ سے گرجا گھرون کو روپیہ سرکاری خزانجات سے نہ دیا جاوے۔ لبرل لوگون نے اسکی اعانت کا وعدہ کیا ہے۔ اور کانسرویٹو مخالف ہین۔ لبرل کہتے ہین کہ یہہ بھی ظلم ہے کہ عوام کے ٹکس سے کہ جسمین عیسائی مسلمان ہنود اور دیگر مذاہب کے لوگ شامل ہین عیسائی پادریون کی پرورش کی جاوے کہ جنکا کوئی حق اُن ٹکس دینے والون پر نہین ہے۔

فساد آیرلنڈ

آیرلنڈ کی نسبت جو اکثر وزارت اور امرایان ایرلینڈ مین نااتفاقی رہتی ہی۔ اور جسکی بدولت پچھلے سالون مین اس قدر سخت بحث آیرلینڈ کے لوگون نے کی ہے اور اس قدر بازار خونریزی اور کشت و خون گرم رہا اور قریب تہا کہ بالکل بلوہ ہوجاوے۔ اُسکی وجہ چند آیرش لوگونکی حقوق خواہشات ہین کہ جنکو انگلستان بوجہ اپنی چند حکمت عملیون کے نہین دے سکتا۔ اُس وقت انگریزی پارلیمنٹ آیرش ممبرونکی تعداد اسی ہے یہہ لوگ ممبران آیرش پارٹی یا پارنل ایٹی کہلاتے ہین۔ آخرالذکر نام ہونیکی وجہ یہ ہے کہ آیرش کی سرغنہ ہوز آف کامنس مین مسٹر پارنل ہین کہ جنکا ساتہہ باوجود اُنکی غلطیون کے کوئی ہمدرد آیرلینڈ کو ملنا مشکل ہے۔ انہین کی وجہ سے یہہ نام پڑا۔

جو بغاوت آمیز تحریرین اخبارات آیرلنڈ مین نکلتی ہین اُس کا عشر عشیر بھی ہمارے ہندی اخبارات مین نظر آوے۔ تو اسمین کوئی شبہ نہین کر سکتا کہ اُس ورنکلر کے کل مطابع پولیس اور مجسٹریٹون کے ہاتہون مین ہون تقریرون مین علانیہ بغاوت کی ترغیب دی دیجاتی ہے لیکن یہہ انگریزی طرز حکومت ہے کہ جس کی بدولت ایک لفظ بھی اُن کے خلاف سوائے گالیون کے دینیکے یا انکی رفقا کا کوئی بس نہین چلتا پارلیمنٹ کے اندر تک یہہ لوگ اپنی زباندرازی سے باز نہین آتے۔

باب چودہواں نقشہ جات کار آمد

روئے زمین پر قیصر کی عملداری کا نقشہ

سنہ ۱۸۸۴ء کے شمار کے مطابق قیصر کی عملداری کا اندازہ حسب ذیل مرقوم ہے۔

اسمائے ممالک	مربع میل زمین	آبادی	محصول سالانہ پیہ
گریٹ برٹن و آیرلنڈ	۱۲۱۱۱۵	۳۶۲۰۰۰۰۰	۸۷۲۰۵۰۰۰۰
انگریزی عملداری متعلقہ ہند	۱۵۵۸۲۵۴	۲۴۸۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰۰۰
ہند کے علاوہ مشرقی عملداری	۳۰۰۰۰	۰۰۳۹۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰
آسٹریلیا۔	۳۱۸۱۳۴۴	۳۱۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰۰۰
شمالی امریکہ۔	۳۶۲۰۵۰۰	۴۶۵۰۰۰۰	۷۱۸۵۰۰۰۰۰
گینی وغیرہ۔	۱۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
افریقہ۔	۲۷۰۰۰۰	۲۳۵۰۰۰۰	۵۸۰۵۰۰۰۰۰
ویسٹ انڈیا وغیرہ۔	۱۲۷۰۷	۱۳۵۰۰۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰۰
یورپ میں علاوہ گریٹ برٹن کے	۱۳۰	۱۷۵۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰۰
متفرق عملداری۔	۹۶۱۱۷۱	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
جملہ۔	۸۹۹۰۲۰	۳۱۰۲۳۵۰۰۰	۲۰۸۰۰۰۰۰۰۰

شعر

سلطنت ہے قیصر ذی جاہ کی ٭ دیکھ لو شوکت یہ شاہنشاہ کی

قیصر کے ہمعصر سلاطین

قیصر کے ہمعصر سلاطین یورپ جو ابھی سریر آرا ہیں اُن کے ناموں کا نقشہ۔

اسمائے سلطنت	اسمائے سلاطین	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس
آسٹریلیا	شہنشاہ فرانس جوسف	۱۸۔ اگست سنہ ۱۸۳۰ء	۲۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۸ء
اٹالیہ	بادشاہ ہمبرٹ	۱۴ مارچ سنہ ۱۸۴۴ء	۹ جنوری سنہ ۱۸۷۸ء
انگلستان	ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند	۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ء	۲۰ جون سنہ ۱۸۳۷ء
ورٹن برگ	گرانڈ ڈیوک نیکولس	۸ جولائی سنہ ۱۸۲۲ء	۲۷۔ فروری سنہ ۱۸۵۳ء
بلجیم	لیوپولڈ ثانی	۹۔ اپریل سنہ ۱۸۳۵ء	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ء
بویریہ	لوئس ثانی	۲۵۔ اگست سنہ ۱۸۴۵ء	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۶۴ء
بیڈن	گرانڈ ڈیوک فریڈرک	۹۔ ستمبر سنہ ۱۸۲۶ء	۵۔ ستمبر سنہ ۱۸۵۶ء
پرتگال	دام لوئیس	۳۱۔ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ء	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء

پرشیہ	شاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۲ جنوری سنہ ۱۸۶۱ء
ٹرکی	سلطان عبدالحمیدخان خلد اللہ	۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ء	۳۱ اگست سنہ ۱۸۷۶ء
جرمنی (پرشیہ)	شہنشاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۱۸ جون سنہ ۱۸۳۱ء
ڈنمارک	کرسچین نہم	۸ اپریل سنہ ۱۸۱۸ء	۱۵ نومبر سنہ ۱۸۶۳ء
روس	شہنشاہ الگزنڈر ثالث	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۴۵ء	۱۳ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء
رومن چرچ	یورپ لیو سیزدہم	۲ مئی سنہ ۱۸۱۰ء	۲۰ فروری سنہ ۱۸۷۸ء
ہسپانیہ			
سویڈن و ناروے	کنگ اسکار ثانی	جون سنہ ۱۸۲۹ء	۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۷۲ء
سکس کوبرگ	ڈیوک آرنسٹ ثانی	۲۱ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء
سیکس می نی جن	ڈیوک جارج	۲ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء
لیکس ویمر	گرانڈ ڈیوک چارلس الگزنڈر	۲۴ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۸ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء
سکسنی	کنگ جان	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۰۱ء	۸ اگست سنہ ۱۸۵۵ء
فرانس (سلطنت جمہوری)	صدر مجلس مسٹر گردی	۱۵ اگست سنہ ۱۸۱۳ء	۲۱ جون سنہ ۱۸۷۹ء
گریس (یونان)	کنگ جارج	۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء	۹ جون سنہ ۱۸۶۳ء
مکلنبرگ سنڈلز	جی۔ ڈی۔ ایف۔ ولیم	۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء	۹ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ء
مکلنبرگ سورن	جی۔ ڈی۔ ایف۔ فرانس	۲۸ فروری سنہ ۱۸۲۳ء	مارچ سنہ ۱۸۴۲ء
ورٹمبرگ	کنگ جارج فرڈرک	۶ مارچ سنہ ۱۸۲۳ء	۵ جون سنہ ۱۸۶۱ء
ہیسی ڈارمسٹڈٹ	جی۔ ڈی۔ سوائی چہارم	۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۷ء	۱۳ جون سنہ ۱۸۷۷ء
ہالنڈ	کنگ ولیم ثالث	۱۹ فروری سنہ ۱۸۱۷ء	۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۹ء

نقشہ عساکر سلاطین یورپ

سنہ ۱۸۸۷ء کی شروع مین ممالک یورپ کے عساکر وغیرہ کا اندازہ بڑی تحقیقات سے کیا گیا۔ اور اسی شمار کے مطابق یہہ نقشہ تیار ہوا ہے۔ مخفی نرہے کہ فوج و اتواب مرقومہ ذیل سے مراد ورزرو فوج نہین مگر وہ فوج جو بروقت جنگ تیار ہو سکتی ہے۔

شعر

کتنی یورپ کے شہونکی فوج ہے ؛ جس قدر ہو موج دیتی اموج ہے

اسمائے سلطنت	افواج پیدل	اتواب	رسالہ
آسٹریہ مع ہنگری	۱۰۷۷۱۰۴	۰۰۰۱۶۷۹	۲۱۱۴۹۳

اطالیہ	۲۴۰۰۰۷۸	۱۰۳۶	
بلجیم	۱۰۱۲۶۸	۲۴۰	۲۰۷۹۴
پُرتگال	۱۲۸۷۷۸	۲۸۰	۱۲۹۷۳
ٹرکی عساکر سلطانی	۱۱۰۱۶۹۰	۳۳۴۸	۹۶۰۰۰
جرمنی	۱۵۱۹۱۰۴	۲۸۰۸	۳۱۲۷۳۱
ڈنمارک	۵۰۵۰۰	۱۲۸	۳۰۰۰۰
روس	۲۴۸۹۳۳۳	۴۰۱۶	۴۶۴۵۸۶
ہسپانیہ	۶۰۰۰۰۰	۴۰۰	۵۰۰۰۰
سوئیڈن	۱۹۲۱۶۸	۲۸۲	۶۴۹۰
سوزرلینڈ	۲۰۲۰۰۰	۶۱۰	۹۰۰۰
فرانس	۲۰۵۱۴۵۹	۲۹۵۲	۲۰۵۷۱۹۶
گریٹ برٹن) انگریز	۹۱۸۲۰۲	۶۱۰	۵۹۵۶۸
ناروے	۵۰۰۰۰	۱۰۸	۴۰۰۰
ہالینڈ	۳۱۸۹۹۸	۱۳۰	
ممالک بالکن جس میں بلگیرہ مشرقی رومانیہ گریسین (یونان) مانٹی نگرو و سیا اور سرویہ شامل ہیں	۱۴۷۵۱۸۴	۱۷۹۸۵	۱۴۶۴۰۹۲

سلاطین یورپ کی بحری طاقت کا نقشہ

۱۸۸۷ء کے سرکاری بجٹ کے ضمیمہ سے نقشہ مرقوم الذیل تیار ہوا مرکب اول درجہ سے مراد وہ جہازات ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن سے زیادہ وزن وا ہیں۔ مرکب درجہ ثانی سے مراد وہ جہاز ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن یا اس سے کم ہیں۔

اسمائے سلطنت	تیار مرکب درجہ اول	تیار مرکب درجہ ثانی	مرکب زیر تیاری درجہ اول	مرکب زیر تیاری درجہ ثانی	جملہ مرکب ہائے دودی
گریٹ برٹن	۱۵	۱۶	۹	۸	۴۸
فرانس	۳	۱۳	۷	۱۰	۳۲
اطالیہ	۲	۵	۵	۰	۱۲
جرمنی	۱	۸	۰	۱	۱۰
روس	۲	۴	۴	۱	۱۲
آسٹریہ	۰	۶	۰	۱	۷
ٹرکی سلطان	۱	۳	۰	۱	۵

نقشہ اسلاطین ممالک ایشیا

اسمای ممالک	دار السلطنت	ماتحت	اسمای ممالک	دار السلطنت	ماتحت
سیبیریہ	استرخان و توبولسک	زار روس	عرب	مکہ مدینہ مسقط و جدہ	سلطان قیصر روم
گرگس و گرجستان	تفلیس	زار روس	فارس	طہران۔ اصفہان شیراز	کجکلاہ ایران
ترکستان	بخارا و سمرقند	زار روس	افغانستان	کابل و قندہار	امیر کابل
چینی تاتار و منصوریہ	کاشغر	فغفور چین	ہندوستان	کلکتہ بمبئی مدراس	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
تبت	لاسہ لداخ	لامۂ بزرگ	برہما	آوا منڈالی	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
کوچک ایشیا انیشیائی ترک	اسمرنا برسہ	سلطان قیصر روم	سیام	بانکوک	شاہ سیام
ارمن	ارض روس	سلطان قیصر روم	انام و ٹانکین	ہوئیفو و سائیگون	شاہ سیام
دیار بکر و کردستان	بطلس وغیرہ	سلطان قیصر روم	چین	پیکن نانکن کانٹون	فغفور چین
عراق عرب	بصرہ و بغداد	سلطان قیصر روم	جاپان	یدو۔ میاکو	فغفور چین
شام	حلب و دمشق و بیروت	سلطان قیصر روم	مجموعۃ الجزائر	بٹاویہ سنگاپور املا	فغفور چین
فلسطین	بیت المقدس	سلطان قیصر روم			

نقشہ قلمروئی روے زمین

ممالک زمین	رقبہ	مردم شماری	ممالک زمین	رقبہ	مردم شماری
سلطنت برطانیہ	۸۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت سلطان روم	۸۵۰۰۰۰	۳۵۵۰۰۰۰۰
سلطنت روس	۶۵۰۰۰۰۰	۷۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت آسٹریہ	۲۴۰۰۰۰	۳۵۷۰۰۰۰
سلطنت چین	۴۵۰۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت فرانس	۲۳۹۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰۰

ہندوستان کی وظیفہ خوار انگریز سنہ ۱۸۵۵-۵۶ء مین مبلغ ۲۰۳۲۹۰۵۰ روپیہ کی رقم اُن انگریزون مین تقسیم ہوئی جنھون نے ہند کے متفرق محکمہ اور سررشتہ مین وفادارانہ ملازمت کرکے وظیفہ حاصل کرلیے

آمدنی و اخراجات ہند سال رواں کے بجٹ کے مطابق ہندوستان کی سالانہ کل آمدنی ۷۵۷۹۸۷۰۰۰ روپیے کل اخراجات ۸۷۳۰۴۹۰۰۰ - سنہ ۱۸۸۵-۸۶ء کی ہند کی کل آمدنی ۱۹۷۰۴۴۶۴۴۷ روپیے۔ خرچ ۷۷۲۶۵۹۲۳۰ - نقصان ۲۸۰۱۷۲۶۰

باب پندرہوان قیصر کے خویش و اقارب

قیصر کے خویش و اقارب قیصر کے آل و اولاد کا مفصل حال اوپر بیان ہوچکا ہے۔ یہان فقط قیصر کے انہین اقربا کے نام بیان کیے جاتے ہین جنکا بار بار ذکر اس کتاب مین آیا ہوا ہے۔

قیصر کے جد حقیقی	جارج سوم
قیصر کے عم بزرگ	جارج چہارم (ڈیوک آو برنسوک)
قیصر کے دوسرے چچا	ڈیوک آو یارک (فریڈرک)
قیصر کے تیسرے چچا	ولیم چہارم (ڈیوک آو کلیرنس)
قیصر کے والد	ڈیوک آو کینٹ (اڈورڈ)
قیصر کے پانچوین چچا	پادشاہ ہینوور (ڈیوک آو کمبرلینڈ)
قیصر کے چھٹے چچا	ڈیوک آو سیسکس (آگسٹس فریڈرک)
قیصر کے ساتوین چچا	ڈیوک آو کیمبرج (اڈولفس فریڈرک)
قیصر کی چچیری بہن	شہزادی شارلٹ (جو ایک وقت وارث تخت تصور کیگئی تھی)
قیصر کا سوتیلا باپ	شہزادہ لیننگجن
قیصر کا سوتیلا بھائی	شہزادہ چارلس
قیصر کی سوتیلی بہن	شہزادی فیوڈورہ
قیصر کی والدہ حقیقی	شہزادی وکٹوریا میری لوئیزا (ڈچس آو کینٹ)
قیصر کا بڑا ماموں	ڈیوک آو کوبرگ
قیصر کا چھوٹا ماموں	شہزادہ (بعدہ پادشاہی) لیوپولڈ۔ شوہر شارلٹ)
قیصر کا شوہر	شہزادہ البرٹ، پرنس کنسرٹ (دوسرے رشتہ کی رو سے قیصر کا ممیرا بھائی بھی ہے)
قیصر کا نانا	ڈیوک آو سیکس کوبرگ
قیصر کا جیٹھ	شہزادہ ارنسٹ
قیصر کا پہلا فرزند	پرنسس رائل شہزادی
قیصر کا پہلا داماد	شہزادہ فریڈرک ولیم۔ ولیعہد جرمنی
قیصر کے دوسرے فرزند	پرنس آو ویلز (ولیعہد قیصر) ہندوستان مین تشریف فرما ہو چکے ہین
قیصر کی بڑی بہو	الکزنڈرہ۔ بادشاہ ڈنمارک کی بڑی شہزادی
قیصر کا پہلا پوتا	شہزادہ البرٹ وکٹر فرزند ولیعہد جنکی ہند مین تشریف آوری کا ابھی چرچا ہے
قیصر کا دوسرا پوتا	شہزادہ جارج فریڈرک ایضاً۔
قیصر کا تیسرا فرزند	پرنسس ایلیس متوفی شہزادی۔
قیصر کا چوتھا فرزند	ڈیوک آو اڈنبرو داماد شہنشاہ روس جو سب سے پہلے ہندوستان مین تشریف فرما ہوئے تھے۔
قیصر کا پانچوان فرزند	شہزادی ہلینہ

قیصر کا چھٹا فرزند	شہزادی لوئیزا
قیصر کا ساتوان فرزند	ڈیوک آف کناٹ داماد شہزادہ پرشیہ جرمنی المان بمبئی احاطے کے سالار فوج ہین
قیصر کا آٹھوان فرزند	متوفی شہزادہ ڈیوک آف البنی
قیصر کا نوان فرزند	شہزادی بیٹرلیس

باب سولھوان قیصر کے جان لینے کی کوشش

قیصر کے جان لینے کی کوشش

اگرچہ جہان پناہ قیصر بطور دختر۔ زوجہ والدہ اور ملکہ کے تمام حقوق اپنے پورے طور ادا کرتی رہین۔ تاہم ظالمون نے اُن کی جان لینے کی کوشش مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہین کیا۔ لیکن یہ سچ ہے۔ مصرع دشمن چہ کند چون مہربان باشد دوست۔ جس طرح حوادثات آسمانی سے وہ ہر وقت بچتی رہین۔ ویسا ہی ظالمون کے پنجون سے بھی خداے تعالیٰ نے آج تک ان کو اپنے حفظ و امان مین صحیح و سلامت رکھا ہے۔

۱۔ پہلی کوشش قیصر کے جان لینے کی سنہ ۱۸۴۰ء کے ماہ جون کی دسوین تاریخ کو ایک بادہ فروش کے سترہ برس کے انگریز لڑکے مسمی اڈورڈ اکسفرڈ نے کی تھی۔ قیصر اپنے شوہر کے ہمراہ کانسٹیٹیوشن ہل نام کی ایک ٹیکری کی طرف روانہ ہوئی تھین کہ راستے مین اُس لڑکے نے دو مرتبہ قیصر کو تاک کے اپنی بندوق سر کی مگر دونون وقت خطا کی۔ عدالت کی جوری نے اُسے پاگل ٹھہرایا اور سزا اُس کے لیے یہہ تجویز ہوئی کہ وہ پاگل خانے مین ہی رہا کرے۔ جبتک کہ قیصر چاہے۔

۲۔ دوسری کوشش سنہ ۱۸۴۲ء کے ماہ مئی کی تیسوین تاریخ کو ہوئی تھی اُس وقت جان فرانسس نام کے ۲۲ برس کے ایک انگریز نوجوان شخص نے اُسی ٹیکری اور اُسی مقام پر قیصر پر بندوق چھوڑی اُس کے لیے پھانسی کی سزا عدالت سے تجویز ہوئی تھی۔ مگر آخر کو تا بہ زیست شہر بدر کیا گیا۔

۳۔ تیسری کوشش اُس روز ہوئی جس روز کہ مذکور مجرم کی سزا کی تخفیف ظاہر کی گئی۔ قیصر اپنے محل سے گرجا گھر کو جا رہی تھین۔ کہ اس مین بین نامی ایک انگریز کوزہ پشت لڑکے نے قیصر کی گاڑی کے قریب آکے بندوق اٹھائی اور چاہتا تھا کہ بندوق کو داغے کہ اس مین ایک اور لڑکے نے جو وہان کھڑا تھا بین کا ہاتھ پکڑ لیا۔ آخرش بین کو اٹھارہ مہینے کی قید کی سزا ہوئی۔ ایسے قید خانے مین کہ جہان وہ ضروری ہنر سیکھا کرے۔

۴۔ چوتھی کوشش ۱۹ وین مئی سنہ ۱۸۴۹ء کو کانسٹیٹیوشن ٹیکری پر ہملٹن نامی ایک آئرش معمار نے قیصر پر بندوق چلائی۔ اس سزا مین سات برس شہر بدر کیا گیا۔

۵- پانچوین کوشش رابرٹ پیٹ نامی ایک سابق فوجی سردار کے ہاتھون ہوئی تھی اور اُس کے لئے سات برس تک بعبور دریائے شور شہربدر کی سزا ٹھیری۔

۶- چھٹی کوشش ۲۷ وین مئی ۱۸۵۰ء کو جبکہ قیصر ڈیوک آف کیمبرج کے محل سے اپنی گاڑی پر سوار ہوکے روانہ ہوئی تھین اس وقت خود انہون نے قیصر کے چہرے پر لکڑی کی ایک سخت ضرب لگائی تھی۔

۷- ساتوین کوشش ۲۹ وین فروری ۱۸۷۲ء کو آرتھر اوکونر نام کے ایک سترہ برس کے لڑکے نے ایک خالی و شکستہ بندوق قیصر پر داغی اُس وقت قیصر اپنے سیر سے لوٹ کے بکنگام محل مین داخل ہو رہی تھین مجرم لڑکے کو ایک سال قید رکھا۔ اور چھہ ضربین بھی لگائی گیئن۔

۸- آٹھوین اخیر کوشش ۲ مارچ ۱۸۸۲ء کو وقوع مین آئی۔ قیصر لنڈن کی سیر کرکے ونڈسر کے مقام پر واپس آئین اور جس وقت اپنی گاڑی مین سوار ہوا چاہتی تھین کہ اسی اثنا مین مکلین نام ایک شخص نے بندوق سر کی۔ آخر مکلین پاگل ٹھیرنے بر بے جرم ثابت ہوا اور اس کا قید سے ازاد ہونا قیصر کی مرضی پر منحصر ٹھیرا۔

باب سترہوان شہزادہ ولیعہد بہادر کی سوانح عمری

شہزادہ ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز البرٹ اڈورڈ یہہ قیصر علیہا کے دوم فرزند ہین۔ حال ان کا تحفہ جوبلی مین کئی مقام پر آگیا تاہم ناظرین کی کامل آگہی کی خاطر یہان انکی زندگی کا مختصر حال از سر نو بیان کیا جاتا ہے۔ یہہ شہزادے نہم نومبر ۱۸۴۱ء کو پیدا ہوے۔ انکی تربیت و تعلیم کی کیفیت آگے بیان ہوچکی ہے۔ لڑکپن کی حالت مین یہہ شہزادے اڈنبرو کی ہائی سکول مین داخل ہوے اور پھر اکسفرڈ اور کیمبرج کے طالب العلم بنے ۱۸۶۳ء مین ڈنمارک کی شہزادی الکزنڈرہ سے اُن کی شادی ہوئی جن سے اب اُن کے پانچ فرزند حیات ہین۔ ولیعہد بہادر کے فرزندون کا حال آگے مفصل بیان ہوچکا ہے ۱۸۷۱ء کے اخیر ولیعہد بہادر سخت بیمار ہوئے۔ لکھہا بلکہ کروڑہا آدمیون نے اپنے صدق اعتقاد سے ان کے صحت کے لئے دعا مانگی کیونکہ کل معالجون نے عاجز ہوکے ان کو خدا کے فضل کے حوالے کردیا تھا۔ دسمبر مہینے کی ۱۴ وین تاریخ کہ اس شہزادے کے والد کی وفات کا دن تھا۔ مریض کے حق مین بڑی بھاری تصور کی گئی۔

اکثر اشخاص کا قول تھا کہ اس تاریخ کو شہزادے کا بچنا مشکل ہے لیکن یہان تو دعا کا تیر ہدف نشانہ ہوچکا تھا۔ اُسی تاریخ سے کہ مشکل گنی جاتی تھی خدا نے انکو شفا عطا کی اور تندرستی کے آثار نمایان ہونے چلے۔ تھوڑے ہی ہفتون مین شفائے کامل ہوگئی۔ اور پھر قیصر کی کل رعایا نے جو قلمرو برطانیہ کے زیر حکومت ہے۔ اپنے اپنے عبادت گاہون مین

شکریہ اُس شاہی مطلق کا ادا کیا۔ سنہ ۱۸۷۵ع مین پرنس آو ویلز بہادر ہندوستان مین تشریف لائے تھے۔

اُس وقت اُنکی خیر مقدم مین رعایائے ہند نے اپنی وفاداریکی ثبوت مین جو جو کچھہ جشن اور خوشیان منائی ہین وہ ابھی ہماری نظرون مین سمائی ہوئی ہین سچ تو یہہ ہے کہ جن لوگون نے ولیعہد بہادر کی تشریف آوری کے جلسے اس اقلیم ہند مین ملاحظہ کئے تھے انکو اب لنڈن کی جوبلی کے جلسے پسند نہین آئے۔ بمبئی مین ہمارے رئیس المسلمین ناخدا محمد علی صاحب روگہے نے شہزادہ بہادر کو ایک عمدہ پیانو نذر کیا تھا۔ اس احقر کے والد ماجد نے انکی مدح مین ایک عمدہ قصیدہ انگریزی زبان مین تحریر فرما کر ان کے پیش کیا تھا۔ اگر گنجایش ہوئی تو وہ کامل قصیدہ اس کتاب کی اخیر مین درج کیا جائیگا۔ مادہ تاریخ اس مین فارسی ہی موزون کر دیا ہے وہ یہہ ہے (چراغ ریاست)

ولیعہد بہادر نے سندرنگہم Sandringham نامی ایک ملک خرید کی ہے جہان آپ بذات خود زراعت اور مویشی کی فکر کیا کرتے ہین۔

ملک کی بہتری کی نیت سے آپ اکثر نمایش گاہون کی ترقی مین ساعی رہتے ہین۔ لنڈن کے امپیریل انسٹیٹیوٹ کی تعمیر مین انہین کی حسن سعی سے لاکھہا روپیے کی رقم ہند کے راجہ اور نوابون نے لگائی ہے۔ فرزندون کی تعلیم مین ولیعہد بہادر نے اپنے دونون بڑے شہزادون کو ایک اتالیق لائق کے ہمراہ ایک مرکب ووڈی پر سوار کروا دیا تھا پرکار کی طرح تمام دنیا کے دائرہ کے گرد گھوم کر اپنے مرکز اصلی پر آجاوین۔ جہاز مین علاوہ دیگر تدریس کے ان نوجوان شہزادون کو خلاصیون کا کام بھی سکھلایا جاتا تھا۔ انہین ہونہار شہزادون کے ہند مین تشریف لانے کی خبر آگے بیان ہو چکی ہے۔

باب اٹھاروان جیوبلی ہندوستان

اے مرحبا دور قیصری

چشم بد دور سنہ ۱۸۱۹ع مین وہ صاحبہ قرانی قیصر جہانی پیدا ہوئین اور اٹھارہوین سال یعنی سنہ ۱۸۳۷ع مین سریر آرا بن گئے انچاس سال خود کی حکومت نوشیروانی مین کیسے کیسے خوشی کے حالات اور غمی کے سوانحات ایک خوبی کے ساتھہ مشاہدہ کرنے کے بعد خدا خدا کر کے اب بفضل خدا سنہ ۱۸۸۷ع مین دور قیصری کا پچاسوان سال المشہور بہ سال جیوبلی قیصر آپہنچا۔ یہہ وہ مبارک سال ہے جو سینکڑون پادشاہ شہنشاہون مین سے کسی ایک سکندر بخت ہمایون رخت کو نصیب ہوتا ہے اس دور قیصری کے باعث جو جو خوبیان و ترقیان قیصر اور رعایائے قیصر کو حاصل ہوئی

ہین وہ بہر پردہ دنیا پر مفقود نظر آتی ہین لیجئے پہلے اس ہمارے ہندوستان ہی کی سرسبزی دیکھ لین کہ اس دور قیصری مین اس نے کیا کیا ترقیان کی ہین یہہ ملک جو ہمیشہ کہہ رہا تہا کہ **مصرع** مین موسم بہار مین شاخ بُریدہ ہون۔ سو اپنی زبان حال سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے **مصرع** ہی عطر تر بہار گل نو رسیدہ ہون

علم اس دور قیصری مین تو ستارہ اقبال علم فی الحقیقت فلک چہارمی پر عروج کر گیا ہے۔ نظر غور سے دیکھئے تو اس کی ایک ادنی نظیر یہہ نمایان ہے کہ ہندوستان کی کل یونیورسیٹیون مین مدرستہ العلوم اب جو طلبا ہر سال امتحان دینے حاضر ہوتے ہین اُن کی تعداد پہلے کے بہ نسبت بیسون سے تجاوز کر کے ہزارون پر نوبت آگئی ہے۔ حالانکہ امتحانات کے اصول نہایت پیچ در پیچ اور مشکل در مشکل کر دئے گئے ہین تاہم بلاکشان رحمت علم اُسے آسان کئے بن کب چھوڑتے ہین ہر مسئلہ مالاینحل کو حل کرنے سے کبھی منہہ نہین مُوڑتے ہین۔ دُنیوی علوم کے وہ وہ غوامض جن کے دریافت کرنے والے ہندوستان کے نامی گرامی شہرون مین بھی نایاب تھے۔ آج وہ دور قیصری مین دیہاتی لڑکے بات بات مین ویسے مسایل حل کر دیتے ہین۔

کتب دینی و دُنیوی کُتب جن کا امیر اُمرا کے کتب خانون کے سوا اور کہین پتہ تک نہین لگتا تہا آج وہ دورِ قیصری مین عمدہ خط اور بالکل صحت کے ساتھہ کوڑیون کے مول سر بازار فروخت ہو رہی ہین۔

اخبارات قیصر کے اس پچاس سال کے دور مین علم و کتب کی جس طرح ہند مین افراط ہوئی ہے۔ ویسی طرح ہند کے ہر ہر زبان مین اخبارات بڑے اہتمام برائے سہولیت خریدار ارزانی کے ساتھہ شائع ہوتے ہین۔ یہان تک کہ مشتاقان اخبارات کو بھی یہہ گلہ پیدا ہوا کہ ہمارے یہان اس کثرت سے اخبار آتے ہین کہ اب ان کے کھولنے تک کی نوبت نہین آتی۔ مگر یاد رہے کہ جن چیزون نے یورپ کو افلاس سے چھڑا کے مالامال اور نونہال کر دیا۔ اُن مین اشاعت اخبار ایک مقدم چیز گنی گئی ہے۔

صحت ہندوستان مین صحت کی حفاظت کے لئے اس زمانے مین کیا صورتین تجویز کی گئین کہ ان افزود ظاہرا ممکن نہین۔ علم تشریح اس طرح پڑہائی گئی کہ اب اس سے حکمت کو دگنی طاقت پہنچ گئی ہے۔ جابجا دارالشفائین اور دواخانے آباد۔ سیتلا کے ٹیکا لگانیوالے ڈاکٹرونکی کثرت ہے جو کہ گہرون گہر پہرا کرتے ہین۔ موقع موقع پر باغ و باغیچے لہلہا رہے ہین۔ عمدہ پانی بذریعہ نہر و نل کے ہر جا اور ہر بلند طبقہ کے ساکنون کو بخوبی میسر ہے۔ ان مسیحائی ڈاکٹرون نے مرض ہیضہ کے معدومیت کی خاطر ایک اعجاز عیسوی دکہلایا جو صورتین اس کے دفعیہ کی کی گئین اور کیجاتی ہین۔ ان سے عیان ہے۔

زراعت اس دور مین زراعت کو وہ ترقی حاصل ہوئی کہ قحط کا نام مطلقاً مٹ گیا۔ پہل پہول ساگ

ہنرکاری آجکل وہ میسر آتی ہے کہ جس کا نام تک نہین سنا تہا۔

سہولت سفر دور قیصری سے پہلی ہند کی مسافرت کا یہہ حال تہا کہ مسافر چاہے ویسا مجرب فربہ ہو منزل مقصود کو پہنچنے کے قبل سختی سفر اسے لاغر و منحنی کردیتی تہی۔ اب آہنی سڑک و مرکب دودی کے ذریعہ سے ہفتونکی مسافت گہنٹون مین طے ہوتی ہے وہ بہی نہایت سہولیت و آرام کے ساتھ سڑکین پختہ تیار ہوئین۔ ریلوے تمام ہند مین ۲۱ ہزار میل ایسی پہیلی کہ ہندیونکی خطونکو نقشے مین مات دیدی ہے۔ سہولیت سفر کیلئے ہر ندی پر پل موجود ہے۔ غرض شعر ؎ جدہر دیکہئے خیر ہے خیر ہے ؛ سفر یہہ نہین باغ کی سیر ہے۔

کارخانے اسی دور قیصری مین سٹیم کے ذریعہ سے کپڑے بننے کا پہلا کارخانہ ۱۸۵۴ء مین بمبئی مین جاری ہوا تہا اور اب تمام ہندوستان مین کوئی ایک سو کارخانے ہین کہ جنمین قریب ایک لاکہہ آدمیونکی روزی پاتے ہین۔

ٹیلیگراف ہماری قیصر وکٹوریہ تخت انگلینڈ پر سب سے پہلے ۲۰وین جون کو جلوس فرما ہوئی تہین۔ یہہ خبر ہندوستان مین بہت سرعت سے روانہ کی گئی مگر بمشکل ۲۵وین اگست کو یعنے دو مہینے سے زیادہ عرصہ مین یہان شایع ہوئی۔ اب قیصر کے دور مین ٹیلیگراف کے ذریعے سے کوئی دو گہنٹو کے عرصے مین لنڈن سے یہان خبر آجاتی ہے۔ فقط ہندوستان مین پچپن ہزار میل تار برقی کہلا ہوا ہے۔

ڈاک خانے دور قیصری کے قبل ہندوستان مین بدقت تمام قاصدون کے ذریعہ سے خطوط روانہ کرتی ہے۔ اور اب ڈاکخانونکی سہولیت اور ارزانی سے ایک پیسے مین ہند کے جس شہر مین چاہو خبر جاسکتی ہے۔

انتظام ملک ہندوستانکی لیجس لیٹو کانسلین اور میونسپلٹیان دور قیصری مین ہند کے حسن انتظام کی پوری دیرہی ہین۔ اور اسپر ہمارے معزز سابق ویسرائے مارکوس آف رپن کی سیلف گورنمنٹ تو ایک طرہ زیبا ہے۔ بس اسیطرح جس چیز کو غور کرکے دیکہئے وہ اس زمانے مین ترقی درجہ اعلیٰ کی روشنی دکہا رہی ہے۔

ہند مین جوبلی کہان کہان ہوئی ۔ جشن جوبلی کا آجکل فقط ہندوستان کے بڑے بڑے شہرون مین ہی نہین ہوا بلکہ چہوٹے سے چہوٹے قصبے مین بہی اسکی خوشی قسم قسم کی خوبیون سے منائی گئی۔ اور اسیطرح ہند کے راجہ و نوابونکی اعلیٰ و ادنیٰ ریاستون مین بہی بڑی شان و شوکت سے جشن ہوا۔ مختصر یہہ کہ ہندوستان کی کل پچیس کروڑ آدمی قیصر کی جوبلی مین شریک تہے۔ اور ملک برہما مین بہی جوبلی بڑے جوش و خروش سے منائی گئی

ہند کی جوبلی کا روز جوبلی کا حقیقی روز تو ۲۰وین جون کا تہا۔ مگر بباعث ناموافقت موسم چار مہینے پیشتر یعنے فروری کی ۱۶وین و ۱۷وین تاریخ ہند کی جوبلی کے لئے مقرر ہوئی اور انہین دنون تمام ہندوستان مین جشن ہوا۔ ہندوستانکی جوبلی انگلینڈ کی جوبلی سے علیحدہ ہونے مین ایک لطف یہہ بہی ہوا کہ ہند کی پچیس کروڑ رعایا کی خوشی کو پورے طور پر ملاحظہ فرمانے کے لئے قیصر کو اپنا موقع ہاتہہ آیا۔

قیصر کی بلند اقبالی قیصر کے مانند بلند اقبال نصفت پسند پادشاہ پردہ دنیا پر فی زماننا شاذ و نادر ہوگا۔ محل قیصر کا مانند باغ کے اس کے نونہال و چشم و چراغ پوتے پوتیان نواسے نواسیان سے روشن ہے اور سرسبز ہے۔ دنیا کے نامور شہنشاہ قیصر کی رشتہ داری مین منسلک۔ دنیا کی ہر اقلیم مین قیصر کی عملداری موجود ہے کہ

خزانہ معمور بحری و بری سپاہ بیشمار قیصر کی ریاست میں جواہرات و سونا چاندی کی کانیں موجود علم و ہنر تجارت زراعت کی نہایت درجہ ترقی رعایا کو مذہب و ملت کی پوری آزادی ان سب خوبیوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس عہد علیا کو جوبلی کا روز نصیب ہوا۔ اگر قیصر اپنی حکومت میں خود ظاہر ہی ظلم روا رکھتی تو یہ باتیں ہرگز نصیب نہ ہوتیں۔

قیدیوں کا آزاد ہونا

ہند کی جوبلی میں لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر پچیس ہزار قیدی فوجداری مقدمات کے سزا یافتہ رہا کر دیئے۔ اور دیوانی مقدموں کے قیدی جنکا قرضہ سو روپے سے کم تھا۔ سرکاری خزانے سے ادا کیا گیا اور وہ سب ۳ قرضدار جوبلی کے روز قیدخانوں سے چھوٹ گئے۔ اور اس روز باقی ماندہ زمین کا تمام محصول بھی معاف ہوا۔ لارڈ لٹن صاحب نے بھی ۱۸۷۷ء میں کہ جب قیصر ہند کا خطاب ملکہ وکٹوریہ کو دیا گیا۔ سولہ ہزار قیدی ہند کے قیدخانوں سے رہا کر دئے تھے۔

جوبلی کی یادگاری

قیصر کی جوبلی کی بقائے یادگاری میں وکٹوریہ لائبریری اندور میں قائم ہوئی۔ بھوپال میں پانی کا نل جاری ہوا۔ ریوہ میں دارالشفا کھولی گئی۔ گوالیار میں وکٹوریہ کالج قائم کی گئی۔ بمبئی میں صنعت کا مدرسہ جعفر سلیمان کا عورتوں کا دواخانہ۔ دارالشفائے قیصری حکیم محمد باقر طبیب پونا کی اور کاما ہسپتل مستورات کیلئے۔

جوبلی میں کیا ہوا

طلبا مدارس کو ضیافت دی گئی۔ فقیر فقرا کو کھانا کھلوایا گیا۔ اور خیرات تقسیم ہوئی۔ آتشبازی چھوڑی گئی۔ درباری اور بیوپاری مکانوں میں روشنی کی گئی۔ دریا میں جہاز و نہر بھی روشنی ہوئی۔ لشکری ریویو ہوا گورنر راجہ نوابونکی سواریاں نکلیں۔ مضامین پڑھے گئے خطابات عنایت ہوئے۔ قیدی رہا کئے گئے محصول معاف ہوا۔ میلے و بازار لگے۔ کالج دارالشفا کتب خانے قائم کئے گئے۔ تہنیت نامے اور مبارکبادی کے ٹیلگراف روانہ کئے۔ اور عبادت خانوں میں خدا کا شکر ادا کیا گیا۔

دور قیصری میں دھبہ

اس دور قیصری میں فقط ہندوستان کے غدر کا ایک دھبا ایسا لگا ہوا ہے جو مٹائے نہیں مٹتا۔ اگرچہ ادھر انگریز لوگ اس کی یاد سے خون ٹپکاتے ہیں تو ادھر ہندوستانی لوگوں کے جگر دوبارہ ہوئے جاتے ہیں۔ مگر بمصداق فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ سنہ ۱۸۵۷ء میں غدر ہوا جسکا ایک نہایت عمدہ نتیجہ نکل آیا۔ وہ یہ ہے کہ اقلیم ہند جسکی مردم شماری دنیا کی ایک خمس کہلاتی ہے۔ وہ ایک تجارونکی چھوٹی سی جماعت کے زیر حکومت تھی یہ غدر ہی کا فیض ہے کہ دنیا کا ایسا مشہور و معروف ملک ہندوستان اب قیصر کے زیر حکومت سلطنت برطانیہ میں شامل ہو گیا۔

خطابات

علاوہ ان پہلے خطابوں کے جو ابھی جاری ہیں اس جشن جوبلی کی یادگار میں لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر ایک نیا خطاب خاص اور علمائے ہند کیلئے جو ہندوستان میں ترقی علم کے ساعی ہیں مقرر فرمایا ہے۔ مسلمانوں کو (شمس العلما) اور ہنود کو (مہامہوپادھیای) ہے یہ خطاب نام کے قبل مستعمل ہونگے جن علما کو شمس العلما کا خطاب عنایت ہوا ہے ان کو ایک خلعت جس میں ایک عمامہ اور ایک جبہ ہے سرکار سے ملا ہے اور مہامہوپادھیای والوں کو ایک انگشتی یعنی دستانہ اور ایک اتریا یعنی شال ملی ہے۔ ایسے خطاب جوبلی کی جشن

مین کثرت سے لوگونکو دیے گئے ہین جنکی فہرست بباعث طوالت کے اس کتاب مین گنجایش نہین کرسکتی مگر بڑے افسوس کی بات یہہ ہے کہ ضلع بمبئی مین کوئی صاحب بہی شمس العلما نہین ہوئے آرڈر آو دی انڈین ایمپائر کچہہ سو بدل کرکے اکثر روساء ہند کو دی موسٹ امینٹ آرڈر آو دی انڈین ایمپائر کا خطاب عنایت ہوا ہے۔ سنٹ مکیل و سنٹ جارج کے خطاب بہی اہل ہند کو دیے گئے۔ اسیطرح نواب بہادر نواب سردار بہادر سردار خان بہادر۔ خان صاحب کے خطاب بعض جن صاحبون نے جانفشانی سے سرکار قیصری کی ملازمت کی اور ہمیشہ خیرخواہ بنے رہے انکو بہی ملی ہین۔ نیٹ کمانڈر آو دی امپیریل آرڈر کا جنکو تمغہ ملا ہے۔ اُنہین اول نمبر ہمارے معزز رئیس کلکتہ والے آنرایبل سید امیر علی صاحب ہین۔ جو لنڈن سے ایک میم صاحبہ کو بیاہ لائے ہین اسی صورت بمبئی کے شریف ڈنشا مانکجی پیٹٹ بہی سر ہو چکے ہین۔ اور مدراس کے شریف رام سوامی مودلیار اور کلکتہ کے شریف کو بہی سر کا خطاب عطا ہوا ہے۔

بمبئی مین جوبلی – جزیرہ بمبئی اصل مین کوئی چیز نہین تہی۔ مگر اس دور قیصری مین اس جزیرہ نے وہ نام پیدا کیا کہ اب ہندوستان کا کوئی شہر اس سے لگا نہین کہاتا۔ یون تو کلکتہ آج کل پایۂ تخت ہے۔ لیکن کیا عجب کہ آیندہ انگریز سرکار اسی کو پایۂ تخت ٹھہرا دے۔ آب و ہوا یہان کی نہایت دلپسند فائدہ مند ہے۔ اور ولایت انگلستان بہی یہان سے نزدیک تر ہے بیوپار یہان کا سب سے بڑہکر ہے۔ اور ہر ایک جشن کے وقت اہل بمبئی اورون پر سبقت ہی لیجاتی رہی ہین۔ اسیطرح جوبلی کا جشن بہی بمبئی مین سب سے بڑہکے ہوا ہے۔ ۱۶ دین فروری سنہ ۱۸۷۷ع کا روز جو ہند کی جوبلی کے لئے مقرر ہوا تہا۔ اس روز صبح سے تمام بمبئی مین اژدہام عام لگ گیا ٹون حال کے باہر دربار منعقد ہوا تہا جسمین کوئی پچیس ڈیپوٹیشن آئے ہوئی تہے۔ انہون نے تہنیت نامے لارڈ ری صاحبکو دیئے اور وہ پیغام تار برقی کے ذریعہ سے قیصرہ کے نام روانہ کئے اُسی روز شام کو تمام شہر مین روشنی ہوئی تہی۔ سرکار کی طرف سے ایک لاکہہ روپیہ روشنی کے لئے خرچ گیا تہا + قیصر نے جسوقت ملک ہندوستان اپنے قبضے مین لیا اسوقت بہی روشنی اور اژدہام ہوا تہا۔ ڈیوک آو اڈنبرو کی تشریف آوری کیوقت ورو لیعہد بہادر اور ڈیوک آو کناٹ کی تشریف آوری کے وقت لارڈ رپن کی رخصت اور وکٹوریہ کا خطاب قیصر ہند سے مخاطب ہونیکا روز یہہ سب کے سب بڑے جشن کے روز گذرے ہین اسمین جشن جوبلی کے روز کا اژدہام دہوم دہام اور سب کی روشنی علی الخصوص ہاربر کی روشنی ایک عجیب تہی۔ لارڈ ری صاحب گورنر بمبئی کے دربار مین اس روز کی تقریر بہی نہایت دلچسپ تہی۔ اس کے بعد ہزار ہا طلبائے مدارس ہندو مسلمان پارسی کرسچین یہودیونکا ایک منڈوے مین جمع ہوکے ضیافت کہانا ایک عجیب تماشا تہی ابہی بڑی بڑی ہائی سکول و کالج طلبا شب کو شہر گشت کو نکلے تہے ہاتہون مین مشعلین اٹہانا گویا علم کی روشنی کا ان کے ہاتہ آنا تہا خیر اس سوا تمام بمبئی کے دیول گرجا گہر بتخانے آتشکدے اور مساجد مین روشنی کی گئی تہی [illegible] مین ایک عجیب طرح کا ایسا بازار بنایا گیا تہا کہ جو برسون تک یاد رہیگا غرض اب انگلینڈ کی حقیقی جوبلی کے معاملات کے تقاضی نے ہندوستانکی جوبلی کو یہین ختم کردیا۔

تمام شد

رجسٹری شدہ حسب ایکٹ ۲۰ ۱۸۶۷ء

ہنستے ہی گھر بستے ہیں

مذاق اور حضرات لکھنؤ

کوئی مہمات ملکی لکھتا ہے کوئی نامہ نگار اخبار متعلق از عدالت مقدمات دیوانی و فوجداری اور کوئی حادثات روزمرہ اور کوئی عجیب الخلقت آدمیوں اور جانوروں کی خبریں تحریر کرتا ہے مگر بندۂ درگاہ جیسے آپ مہمل ہیں ویسے ہی مزخرفات خبر اُن کے حصہ میں آئی ہے۔ گو مزخرفات ہو لیکن ہے انسانی خوش طبعی سے متعلق وہ مضحک واقعہ کہ جسے پڑھ کر انسان اتنا ہنسے کہ انسان سے قہقہہ دیوار بن جائے۔ ایڈیٹر صاحب کو تو ضرور چونکہ حضور اینجانب کا اُنکی خاطر ہے۔ آپکے سبب سے ناظرین کو تو ضرور کی دیکھو۔ ناظرین میں صرف اُنکی جو ٹکے خرچ کرکے اخبار لیتے ہیں اور نہ اُنکی جو میری مانند مفت بر ہیں (سلامتی) درکار ہے۔ اس سبب سے پہلے سے تنبیہ کئے دیتا ہوں کہ جب اس صفحے کو ملاحظہ کرنیکا قصد کریں تو دونوں ہاتھوں سے خوب مضبوطی کے ساتھ توند شریف کو تھامے رہیں۔ مبادا ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں اور درد ہونے لگے کہیں کوئی صاحب جو محاورہ سے واقف ہوں یہ نہ سمجھ لیں کہ میں دردزہ کہتا تھا استغفر اللہ میں اور حضرات ناظرین کیخدمت میں گستاخی کروں یا حضرات میری) مراد ہے معمولی درد شکم سے کیوں ایڈیٹر صاحب نہ کہے گا آپکا نامہ نگار کسقدر مودب ہے اور اُسے کسقدر آپکے خریداران اخبار کا لحاظ ملحوظ رہتا ہے۔

بارات جنازہ نواب خست الدولہ ذلتہ الملک حقارت فستگاہ ثابت پناہ خون حرام خان بہادر عرف مولوی صاحب غارت دولھا دولھن اجاڑ مرد پچھاڑ کی

بندۂ درگاہ جو سیر کے ارادہ سے دولت خانہ فیض آستانہ سے برآمد ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک نقیب وہ آواز دے رہا ہے جو ابھی عنوان میں تحریر کی اور نقیب کے پیچھے تیس چالیس جھنڈی بردار کالی کالی جھنڈیاں لئے ہیں۔ معاً یہ خیال گذرا کہ اُمراء یا روسائے لکھنؤ میں سے شاید کسی کی حضرت شاہ موت کے دربار میں طلبی ہوئی ہے۔ یہ اُنکی سواری ہے کہ اس اثناء میں تاشہ اور بینڈ باجہ کی آواز گوش زد ہوئی اور تھوڑی دور پر باجے والوں کے پیچھے لوگوں کا جم غفیر نظر آیا اور دیکھنے میں آیا کہ بھیڑ کے بیچ میں ایک شامیانہ ہے اور شامیانہ بھی عجیب و غریب مصالحہ کا بنا ہوا ہے اُسنے ٹاٹ کے بوروں کو کھولکر ناؤ کی پال کیطرح جوڑ لیا ہے اور جہاں ایک ٹکڑا دوسرے ٹکڑے کو

سے جوڑا گیا ہے۔ پُرانی مردانی زنانی جوتیاں کئی کئی اوپر کوئی نیچے ملا کر سی ہوئی ہیں اور شامیانہ کے مرکز میں ٹوٹی چلمنوں کے حلقوں کا دائرہ بنایا گیا ہے مگر چونکہ شامیانہ تھا یہ خیال آیا کہ کہیں کوئی زخمی یا شہیدہ تو نہیں مر گیا کہ اُس کے جنازہ کے ٹھاٹھ میں بھی اُس کی برادری نے اپنے پیشہ کی رعایت ملحوظ رکھی ہے۔

مگر فوراً یہ شک رفع ہو گیا شامیانہ کے نیچے بجائے مُردہ کے تابوت کے کیا نظر آیا کہ ایک بہت بڑا لیکن نہایت بوڑھا خچر ہے اور خچر کے پیٹ کے نیچے ہندؤں کے جنازہ کی ارتھی کی شکل بانسوں کی ایک ٹکٹکی باندھ کر اُس خچر کے پیٹ کو اُس ٹکٹکی پر دس بارہ آدمی اِدھر اُدھر سے اُٹھائے ہوئے ہیں اور خچر کی پیٹھ پر ایک بھی نہیں دو دو آدمی سوار ہیں۔ اوّل تو ایک جانور کی پیٹھ پر شاذ و نادر دو شخص سوار ہوتے ہیں اور اگر کسی ضرورت سے دو چڑھے بھی تو آگے پیچھے نہ اس طور پر کہ دونوں کا موںھ ایکدوسرے کے مقابل ہو اور ایک کا موںھ خچر کی دُم کیطرف تو دوسرے کا خچر کی گردن کیطرف جو صاحب کہ خچر کی دُم کی طرف موںھ کئے بیٹھے تھے ایک گز ڈیڑھ گز کاغذی مخروطی ٹوپی آپ کے زیب سر تھی اور کلاہ مبارک کی نوک پر اُلّو کو مار کر اور پیٹ چیر کر اس ترکیب کے ساتھ غضب کر دیا تھا کہ دونوں پنجے بہت خوبصورتی کے ساتھ کلاہ کے بازوؤں پر جمے ہوئے تھے دیکھنے والوں کو یہی دھوکا ہوتا تھا کہ اُلّو خود آکر بیٹھ گیا ہے اور جس کلاہ میں جا بجا گِدھ اور چیل کے پرو کی نیزہ دار اتار چڑھاؤ کے ساتھ بندش تھی اور وسط کلاہ میں ایک جانب کھوسٹ جسے گھگھو بھی کہتے ہیں اور اُلّو سے بالکل مشابہ ہوتا ہے مگر قد میں چھوٹا ہوتا ہے۔ اُلّو چیل کے برابر ہوتا ہے اور کھوسٹ کبوتر کے۔ ایک کھوسٹ کا سر گردن اور دونوں بازو پچھلا دھڑ کاٹ کر اس ترکیب سے لگایا ہوا تھا کہ دیکھنے والوں کو یہی معلوم ہو کہ یہ پرند گھونسلے میں سے سر و بازو نکال کر باہر جھانک رہا ہے اور اسکا پچھلا دھڑ ٹوپی کے پردہ میں ڈوبا ہوا ہے۔ دوسری جانب ایک کوّے کا بچہ ایسی صورت سے اور ایک جانب مری ہوئی چیل بیٹھی ہوئی تھی کیوں ناظرین کبھی کوئی کلاہ بھی اِس آراستگی کے ساتھ دیکھی تھی اور جو ملبوس آپ کے زیب بر تھا وہ کلاہ سے بھی زیادہ سجا ہوا تھا۔ اوّل تو ایک دلق مرقع کی صورت بن رہا تھا کہ جس میں دنیا بھر کے کپڑوں کی کترنیں جوڑ کر سی ہوئی تھیں اور اُن کترنوں کو کاریگر نے ایسے عجیب و غریب انداز سے جوڑا تھا کہ صدہا جانوروں کی صورتیں پیدا کر دی تھیں لیکن جانور پرند و چرند دونوں اسی قسم کے کہ نجس بھی ہوں اور منحوس بھی خیال کئے جاتے ہوں اور جو جگہہ اُن سے خالی رکھی تھی وہاں رنگین بڑی چھوٹی کوڑیاں اور بندر کتے وغیرہ جانداروں کی کھوپڑیاں ٹنکی ہوئی تھیں اور مُردے کی ٹانگوں کی نلیاں آپ کے جبہ میں سینہ کے مقام بشکل ✗ چلیپا ٹنکی ہوئی تھیں اور دامن میں موذی جانوروں کی ہڈیاں سوکھی چھپکلیاں کنکھجورے کنسلایاں اور زندہ سانڈے اور گوہوں کو چھید کر ٹانک رکھا

تھا اور دو سانپ اور دونوں زندہ دونوں کاندھوں سے کمر تک حمایل وار جنیؤ کے طور پر پڑے ہوئے تھے اور سے اس ترکیب سے تھے کہ پیٹ کو تو چھیدا نہیں تھا کیونکہ مر جانیکا خوف تھا۔ دُم اور سینہ وغیرہ مقامات کو چھید کر ڈوروں سے جبے کے ساتھ چسپاں کر دیا تھا اور گردنیں اُنکی چھوڑ دی تھیں کہ جب اُنکو حرکت سے ٹانکوں سے تکلیف ہو تو وہ زبان نکالیں اور لٹکیں اور کلاہ میں دو مینڈکونکو باندھ کر ایسے انداز سے لٹکا دیا تھا کہ وہ خواہ مخواہ سانپوں سے ٹکرائیں اور کاندھے کے متصل پیٹھ پر ایک سمت کو ایک بڑے سے بیولی کی بھی گت بنا رکھی تھی اور اُسکا موہنہ سی رکھا تھا کہ کاٹ نہ کر لیکن سانپ کے محاذی تھا یہ تو آپکا جبہ تھا۔

کیوں ناظرین کوہ نور سچ فرمائیے گا اگر حضور اینجانب وہ کلاہ خلعت آپ کے لئے پارسل پر بھیجدیں تو اُسے زیب دوش بھی فرمائیے گا اور نالایق نابکار تو ناظرین باتمکین کی خدمت میں نہایت گستاخ ہو گیا ہے کہ اس تہتنی کا ملبوس منحوس کہتا ہے کہ ناظرین باتمکین پہنیں نہیں ایڈیٹر صاحب نہیں۔ میری کیا مجال جو خریدار آن کوہ نور کے ساتھ ایسی بے ادبی کروں۔ یہ لباس میں نے ان مفت بروں کے لئے تجویز کیا ہے کہ جنسے اتنا بھی نہیں ہوتا کہ اگر قیمت نہ دیں تو دلالی کر کے کوئی خریدار تیار کریں یا کوئی بڑا سا تجارتی اشتہار بھجوا دیں۔

لاحول ولا قوۃ اس خلل در معقولات سے۔ ان حضرت کے زیب پا جو کفش تھی کیا عرض کیا جاوے کہ ان مسخروں نے نہ معلوم ریچھ اور مگر مچھ کے پنجے کہاں سے پیدا کئے تھے۔ ایک پاؤں میں جو موزہ تھا کاریگر نے ریچھ کے پنجے کی کھال کھینچکر ایسی ترکیب سے سی تھی کہ بس نرا پنجہ ہی پنجہ نمایاں تھا اور اسیطرح دوسری جانب مگر مچھ کا۔

اب آپ کے لباس کا تو حال عرض کر چکا جو بات کہ لایق دید ہو بیان کرنے والا ہزار بیان میں اُسکا نقشہ کھینچنے کی کوشش کرے مگر کیا ہو سکتا ہے لطف دید شنید میں کہاں۔ ان حضرت کی شکل و برزخ کا کیا حال عرض کروں قد و قامت سے تو یہی معلوم ہوتا تھا غیر معمولی جسامت کا انسان ہے اور اگر اس میں کسی قسم کی کاریگری کا دخل ہو تو ہزار تعریف کا وہ شخص مستحق ہے کہ جسنے صنعت کو صورت قدرتی سے ملتا وہ ستم کا لباس پہنایا تھا کہ جو کسی سے تمیز نہو اور جو آپکا چہرہ تھا اس میں بندر لنگور بھیڑیئے سؤر اور کتے ان چاروں جانوروں کے چہروں کی علامات مختلف کو اس خوبصورتی کے ساتھ ملایا تھا کہ چاروں مخلوط اور چاروں علیحدہ علیحدہ نظر آتے تھے اور اُس انبوہ میں کوئی تو کہتا تھا کہ یہ عجیب الخلقت ہی قدرتی صورت ہے۔ کوئی کہتا تھا کہ کسی طرح چہرے کا سانچا کسی کاریگر سے بنوا کر جسطرح ربڑ کی مہریں ڈھالی جاتی ہیں اسیطرح یہ چہرہ بھی ڈھلوا لیا گیا ہے۔ اور اسے موہنہ کے اوپر پہن لیا ہے لیکن صدہا آدمی جھانک جھانک کر دیکھتے تھے کہ کوئی تو

ایسی علامت دیکھیں کہ جس سے یہ تصدیق ہو کہ مصنوعی موٹھ پر لگا رکھا ہے لیکن کوئی ایسی بات نظر نہ آتی تھی اور پھر پھر کر اسی گمان کی تصدیق ہوتی تھی کہ چہرہ قدرتی ہے یا یہ کوئی عجیب الخلقت ہے جو صاحب کہ ان سے گو ہم ردیف تھے انکی کیفیت سنئے آپکا سن وسال کوئی قریب اسی برس کے ہوگا اور رنگ جوانی میں ضرور گورا ہوگا مگر کبرسن کے سبب سے جل کر بھرتہ سے گئے ہوئے بھاڑ میں جھلسے سفید رنگ کے بینگن کا بن جاتا ہے اور چونکہ دانت گر کر گلا پیچ گیا تھا اور گالوں کا گوشت گل کر گالوں کی کھال جبڑوں کے نیچے دونوں جانب لٹک گئی اور چونکہ تھا جوانی میں کوئی زبردست جوان اور گلے کا طول بے عرض بسبب پہلے ہی معلوم ہوتا تھا کہ کوئی گھونٹہ بہا ہے اور وہ جو دائیں بائیں گالوں کی کھالیں تھیلیوں کی صورت دونوں جبڑوں کے نیچے لٹک رہی تھیں اور ذقن وغبغب کا گوشت بھی تحلیل ہو گیا یہ تیسری تھیلی ٹھوڑی کے نیچے لٹک رہی تھی ایک تو ان میں مخروطی تھیلیوں کے لٹک جانے سے موٹھ کی لمبائی بے اندازہ بڑھ گئی تھی دوسرے چہرے کے نیچے تین الٹے سینگوں کی شکل میں تھیلیاں اس سے شکل سخت بھیانک ہو رہی تھی اور ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ یا تو آپ قدرتی طور چکوڈھیا پیدا ہوئے تھے یا یہ کہ بڑھاپے کی وجہ سے گلو اور سر کے تالو کے بال گر گئے تھے اور وہ منقش نام چڑیا کی دُم صورت جو ٹھوڑی پر دُم کا پھیلا تھا اس سے چہرہ بھی نہیں مہیب بن گیا ہو بلکہ سخت مضحک تھا اور دہانہ چونکہ فطری طور پر بالکل کشادہ تھا اور اسپر دانتوں کے گر جانے اور گالوں کے پچک جانے سے جو اندر وا واخریدہ ہو گیا تھا اور طوطے کی نوک کیطرح بہت بڑی اونچی بانسے کی ناک تھی وہ موٹھ کے گڑھے کے اوپر گھسی ہوئی آنکھیں اندر کو دھسی ہوئی اور بھوؤں کی چوڑی چوڑی اور اوپر کو ابھری ہوئی ہڈیاں بس بجنسہ مردہ کی کھوپڑی کی مشابہت پیدا تھی اور چونکہ آدمی شباب بے اندازہ دراز بالا اور بار عمر نے جو پیٹھ کی طرف کاندھوں کو دبایا پس پشت کوب نکل آیا اور چونکہ کمسن عورت کے ساتھ شادی کی تیاری تھی چاہتے تھے کہ سینہ تنا رہے کمر تو سیدھی ہو نہ سکتی تھی اس کوشش سے آپ کی گردن میں ضرور تین جگہہ سے خم آجاتا تھا اور بعینہ اونٹ کے کوہان کی کیفیت پیدا تھی اس بیچارہ کے ساتھ بوڑھاپے اور قدرت نے دل لگی کی تھی سو کتی لوگوں نے یہ ستم کیا تھا کہ اس ڈھیدار سفید داڑھی کو لکڑی رنگنے کے سبز رنگ سے لتھیر کر سینگ کی وضع سوت دیا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ داڑھی نہیں ٹھوڑی پر سبز رنگ کی میخ ٹھونک دی ہے اور وہ جو پچکے ہوئے گالوں اور غبغب کی تھیلیاں لٹک رہی تھیں ایک کو کالا ایک کو گلنار سرخ اور ایک کو سفید رنگا تھا اور موچھوں کی جگہہ بکری کی دمیں دو مختلف رنگ کی لگا دی تھیں

اور بھیٹر کی پشم کتر کر سرخ رنگی رنگ کر انگل سوا انگل اونچی اور اسیقدر چوڑی گوند کی مدد سے بھویں جمائی تھیں اور توے کی سیاہی میں تیل ڈال آنکھوں کے اوپر صورت بادام دو بیضاوی لکیریں اس شکل کی کھینچیں تھیں کہ دو کمانوں کے گوشے ملاکر آڑے رکھ دی ہیں اور کانوں کو کھریا سے یا سفیدہ کاشغری کے روغن سے سفید کر دیا تھا اور باقی تمام مونہہ کو بہی دانہ کے لعاب میں کچھہ گلنار و کچھہ اودی پڑیا ملاکر رنگا تھا جس سے شکل بیطرح بھیانک و مضحک بن گئی تھی اور گھٹنوں تک پہنچے دونوں ہاتھہ کے اور پاؤں شتر مرغ پڑیا کی رنگ میں ربی مانند کا لعاب ملاکر خوب گاڑھی رنگی گئی تھی گویا بہیر معلوم ہوتا تھا کہ شترمرغ دستانے اور موزے پہنے ہوئے ہے۔ اب اس شکل و صورت پر انکا لباس ملاحظہ کیجئے جیسی برازنگی ہندوستان میں ٹوپی نما گول پگڑی ہوتی اور ایک قسم کی بمبئی ولایت سے ٹوپی آتی ہے کہ جس کا کنارہ خوب موٹا اور رولر کی طرح گول ہوتا ہے اور چندوا پیالی کی شکل سر سے چپکا ہوا ہوتا ہے۔ بس یوں سمجھہ لو کہ چندوے سے خالی گھیرا تھا اور گھوڑے کی پرانی چمڑے کی اندھیری ہی مونہہ کے محاذی نصف دایرہ میں لگی ہوئی تھی گویا وہ سہرے کی قایممقام تھی اور پیشانی مبارک کے اوپر لکھنو زنانہ پرانے گھیتلے جوتے کی ایک پوای اس ترکیب سے لگی تھی کہ ایڑی کی طرف سے جوتے کا مونھ باہر کی جانب کیا ہوا اور ٹیڑھی نوک اوپر کو کھڑی ہوئی اور اُس نوک میں کچھہ مرغ کچھہ کرگس کے کچھہ الو کے اور کچھہ گدھ کے پر ملاکر ایک چوٹی لگی ہوئی تھی اور اس کے اوپر ایک بڑھیا کوئی پچاس روپیہ لاگت کی ٹوپی بھی سر کے تالو پر رکھی ہوئی تھی اور گلوے مبارک میں چھوٹے اور بڑے بڑے موتیوں کا مالا زیب گلے تھا اور سرخ جالی کا انگرکھا اور بدلی گوٹ کا پائجامہ پہنے ہوئے تھے اور غارت دولہا انہی کا نام نامی تھا اور انہی کا خطاب والقاب گرامی تھا اور وہ جو دوسرے صاحب اُن کے ہم ردیف تھے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ آپ حضرت دولہا میاں کے چچا جان ہیں اور غارت دولہا فرط سعادتمندی سے ہمیشہ انکو چچا منحوس الدولہ کے نام و لقب سے یاد فرمایا کرتے ہیں اور وہ اپنے سعادتمند بھتیجے کو گھوڑے پر سوار کر کے بیاہنے جاتے ہیں اور شفقت پدری سے چچا جان خود بہ نفس نفیس اسی میں بیٹھے ہیں۔

منحوس الدولہ کے ہاتھ میں جو چنور تھا اُس کا دستہ بیل کے سینگ کا تھا شاید قصابوں نے پھینک دیا اور کہیں گھر کے پچھواڑے سے اُٹھا لائے ہوں اس میں گدھے کی دُم نصب تھی اور اس دُم کے اردگرد دو چار طاؤس کے پر باقی سب ناپاک و منحوس جانوروں کے پر و بال لگے ہوئے تھے یہ چنور غارت دولہا کے سر پر جھلا جاتا تھا۔

ایک جم غفیر اس برات کے ہمراہ تھا اور یہی براتی اور یہی تماشائی تھے ایک زنخا بھی ناچتا جاتا تھا اور اس وقت چچا جان نے جو بھتیجے کو قواعد خانہ داری تعلیم کئے اس قابل ہیں کہ آب زر سے لکھے جائیں اور گو بظاہر جو بات تھی مذاق تھی لیکن پیرانہ سالی میں جن کو شادی بیاہ کی ہوس ہوتی ہے اور جورو کے ہاتھہ سے جو ذلتیں نصیب ہوتی ہیں گویا ہر فقرہ بجائے خود اُن ذلتوں اور شوہر کی دلی کوفتوں کا لب لباب تھا

بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ اس انبوہ میں انسان تو کیا ہوا کا گذر نہ تھا اور اس سڑک پر جہاد کے مقام سے آدھ آدھ میل تک آگے پیچھے اژدحام کی یہ کثرت تھی کہ اگر تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے آدمیوں ہی کے سروں پر ناچتی چلی جائے اور یہی کیفیت بازار میں دونوں طرف مکانات و بالاخانوں اور کوٹھوں کی تھی کوٹھے تو کوٹھے جب تماشائیوں کو کہیں جگہ نہ ملی تو سفالہ پوش مکانات پر چڑھ گئے اور مطلق یہ خیال نہ تھا کہ کھپریل کا نقصان ہوگا یا کھپریل نیچے گر کر اپنے ہاتھ پاؤں ٹوٹیں گے اور شدت ہجوم سے جلوس کا چلنا محال تھا قدم قدم پر رک جاتا تھا اور چچا منحوس الدولہ اپنے بھتیجے غارت دولھا خون حرام جان کے درمیان مندرجہ ذیل جواب و سوال ہوتا تھا۔

غارت دولھا ۔ اوں اوں ہا ایں ایں ٹھسٹ ٹھسٹ (کچھ بزور اور کچھ بہ آہستگی رونے کی آواز) ۔

چچا منحوس الدولہ ۔ بھتیجے کیوں روتے ہو؟

غارت دولھا ۔ چچا جان ابھی میری عمر ہی کیا تھی صرف ستتر یا پانچ چھہتر برس کی دودھ کے دانت ٹوٹے ہیں اور نئے دانت نکلے نہیں آپ کو شک ہو یہ دیکھئے ۔ میاں دولھا نے جھٹ پھاڑ سا منہ کھولدیا اور دونوں ہاتھوں سے لب بالائی و زیریں کو کھولکر چار طرف دانتوں سے خالی مسوڑھے کھولکر خچر کو چار طرف پھیر کر اپنا دہانا تماشائیوں کو دکھا کر یہ کہا کہ لوگو کسی کو رت اوندھی آتی ہے چچا جان کو چونکہ دن آندھی آتی ہے انکو نظر نہیں آتا خندہ آپ لوگ تصدیق کردیں کہ میرے مُنھ میں کوئی دانت ابھی تک نکلا ہے ۔

تماشائی ۔ یکزبان ہوکر کوئی نہیں حضرت بالکل ٹھیک ہیں ۔

منحوس الدولہ ۔ اے ناخلف یہ کیا رت اوندھی یہ تو تو نے ٹھیک کہا یہ کیا کہا کہ چچا جان کے دن اندھی آتی ہے ۔ بازی بازی باریش بابا ہم بازی آپ چچی کا عیب نابینائی بھی نہ چھپایا گیا ۔

غارت دولھا ۔ یہ ظاہر ہو گیا تو بلا سے کہ چچی اندھی ہیں مگر صحت لفظی کتنی بڑی ہوگئی رت مخفف رات اوندھی غلط اندھی معنے کور شب کور مگر چونکہ وہ غلط العام تھا لیکن محاورہ میں کسی کا چارہ نہیں غلط العام فصیح ولیکن دن اندھی میرا خانہ ساز فقرہ تھا میں اس میں کیوں غلطی کرتا ۔

منحوس الدولہ ۔ او ناسعادتمند تو تو ابھی بے دانت کا بچہ بنا جاتا تھا یا یہ لعنت دانی کہاں سے سیکھی ۔

غارت دولھا ۔ مجھے علم لدنی ہے ۔

منحوس الدولہ ۔ ابے او مخبط کفر نہ بک تو لغت دان کہاں سے بن گیا ۔

غارت دولھا ۔ یہ بھی میرا ہی معجزہ ہے کہ اس ننھی سی عمر پر تم مجھے بیاہنے چلے ہو ۔ اوں اوں ایں ایں ٹھسٹ ٹھسٹ (وہی رونے کی آواز) ۔

منحوس الدولہ ۔ بیٹے یہ خوشی کے موقعہ پر کیوں روتے ہو ۔

غارت دولھا ۔ اوں اوں ۔ آں آں ۔ آپ اس خندہ سی عمر میں میری گردن پر جو بار عیالداری

لادتے جاتے ہیں کیوں؟

منحوس الدولہ - برخوردار حیات مستعار کا کچھ اعتبار نہیں تمہارے باپ غریق لعنت کی یہ آرزو نہ بر آئی کہ تمہارا سہرا دیکھنا نصیب ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ میں بھی موت کا ٹیٹوا دباؤں چونکہ کلمہ نحس اپنی نسبت کہنا مناسب نہیں میں نے یہ نہیں کہا کہ کہیں موت میرا ٹیٹوا دبائے۔ غرض خواہ میں موت کا خواہ موت میرا ٹیٹوا دبائے قبل اس کے کہ مروں یہ تمنا بر آئے کہ بھتیجے کا سہرا دیکھوں اور تمہارے باپ میرے بھائی مغفور دوزخ نصیب نے جو وصیت کی تھی اُس کے بارے ادا ہوں۔

غارت دولہا - آپ بار وصیت سے ہلکے ہوتے ہیں بار عیالداری مجھ پر لادتے ہیں۔

منحوس الدولہ - سہارا میں دونگا۔

غارت دولہا - کس کس وقت کس کس موقع پر۔

تماشائیوں نے ایک قہقہہ لگایا۔

منحوس الدولہ - سخت ناخلف ہو بزرگوں سے بھی نہیں چوکتے اور باراتیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا حضرات نے دیکھا بچہ کیا طبیعت دار ہے۔ وہ بڑا اچھا ہے جو بھتیجے کو چپت رسید کی یہ اس کا تڑاخہ ہوا۔

(بھڑا بھتیجا جو چچا پر چپت کی آیا یہ اُس کا بھڑاکا تھا)۔

منحوس الدولہ نے اہل بارات کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ حضرات نے دیکھا بچہ کے زور بازو کو کیا چپت پڑتی ہے ماشاء اللہ ہونہار ہے اور اس جملہ پر تماشائیوں نے پھر ایک فرمایشی قہقہہ لگایا۔

اور غارت دولہا کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ بیٹا گھبراؤ نہیں ہر موقع پر گھبراؤ نہیں اور چند گر بتلاتا ہوں اگر انکو اپنا دستور العمل زندگانی بناؤ گے یہ نوبت ہی نہ آئے گی کہ مجھی کو مدد دینے کی ضرورت پڑے مددگاروں کے پرے کے پرے خود بخود موجود رہیں گے۔

غارت دولہا - ارشاد۔

منحوس الدولہ - یہ مثل تم نے سنی گربہ کشتن روز اول۔

دھڑ د چپت کا تڑاخا - آپنے بھتیجے کو چپت لگائی۔

غارت دولہا - حضرت سُنی تو ہے لیکن آپ تو اس زور سے چپت لگاتے ہیں کہ یہ اندیشہ ہے کہ نتھنوں کی راہ سے مغز نکل جائے اور مغز کے ساتھ آپ کی نصیحتیں بھی نکل جائیں۔

منحوس الدولہ - بیٹے گھبراؤ نہیں۔ ٹھوک ٹھوک کر مغز میں بھرتا ہوں کہ نکلنے نہ پائیں اور دوسرا یہ مقصد ہے کہ بھتیج بہو کی چپتگاہ ٹھوک پیٹ کر درست کرتا ہوں۔ اس میں دوہرے فایدے ہیں۔ ایک تو یہ کہ چپتیں کھاتے تمہارے سر کو چپت سے زیادہ سخت پاپوشکاری کی مشق ہو جائے دوسرے یہ کہ جو تمہارے تالو پر تھوڑے سے بال باقی رہ گئے ہیں ان کے سبب سے چپت کا جیسا چاہیے تڑاخا نہیں ہوتا اور جو تمہاری بیوی نے آکر پاپوش بازی کی اور اچھی طرح آواز نہ ہوئی تو اس شبہہ سے کہ تمکو چوٹ نہیں لگی بجائے پاپوش کے سل بٹے سے تمہاری خبر لے اور جان کی نوبت

ابھی سے تمہاری حجامت کرکے سر کو صاف چٹ بنائے دیتا ہوں کہ ہلکا سا ہاتھ بھی پڑ جائے۔ تو وہ بھڑاکا ہو کہ بیوی صاحب کو چپت کارگر ہونے کا اطمینان ہو۔ اور دیکھو یہ دخل در معقولات اچھا نہیں تم کیسے بودے ہو ذرہ سی چپت کے صدمہ کے لئے بات کا مزہ کھوئے دیتے ہو جو نصیحت کہ مار سے خالی کیجاتی ہے وہ بھول جاتی ہے اور جو مار کے ساتھ ہوتی ہے چونکہ چوٹ کے معاوضہ میں حاصل ہوتی ہے کبھی فراموش نہیں ہوتی۔ اور مجھ سے بہادر کا بھتیجا اور چوٹ مردانہ وار سہنے میں ایسا کچا اور خدا جنت نصیب کرے تمہارے والد مغفور کو کہ ایک ایک بیٹھک جلسہ میں گن کر دو دو سو چپتیں اور پانچ پانچ سو جوتے پٹ گئے لیکن مجال نہ تھی کہ اس بہادر کے تیوری بل آئے۔ اسی خندہ پیشانی سے سوال جواب کیے جاتا تھا ایک نالایق تم ہو کہ دو چپتوں ہی میں چیں بول دئے وہ بیٹا کیا جس میں باپ کا اثر نہ ہو مثل مشہور ہے۔ تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ ذرہ لوگ تو دیکھیں کہ تمنے کھوپری کی مضبوطی کہانتک ترکہ پدری میں پائی کر

غارت دولہا۔ بہت خوب چچا جان ایسی خطا پھر کبھی نہ ہوگی لیکن میں نے اماں جان زندہ در گور سے یہ بھی تو سنا تھا کہ والد طول عمرہ مرحوم کی ہتھیلیاں کھوپری سے کچھ کم مضبوط نہ تھیں جسطرح کھوپری چپتیں کھانے میں پتھر کیطرح بالکل بےحس ہو رہی تھی۔ ہاتھ بھی فولادی تھے۔ جہاں مجھے ترکہ پدری میں چپتیں کھانے کے لئے فولادی کھوپری ملی ہے وہاں دھولیں لگانے کے لئے ایک ہتھیلی ہے

اژدھاتی ہاتھ بھی عطا ہوئے ہیں دونوں کا نمونہ دکھاؤنگا۔

منحوس الدولہ۔ (دل میں یہ سُنکر گھبرائے کہ ہے دیوانہ مگر بکار خود ہوشیار کہتا ہے۔ بیٹے کی اپنی کھوپری کی بھی خبر نہیں لیکن اسے اس خیال سے ٹالنے کے لئے) بھئی تم نے پھر دخل در معقولات کیا۔ میں ابھی دستکش تمہاری بیوی کا بار تمہیں پر ڈالدونگا۔

غارت دولہا۔ کیا آپکا یہ بھی ارادہ تھا کہ بیوی کا بار آپ اٹھا دیں۔

منحوس الدولہ۔ تم تو بات بات میں پچ نکالتے ہو۔ ایک ہی سہی وہ بار تھا تا جب بھی خیر تھی۔ اور کتنے تمہاری بیوی کا بار اٹھانے میں تمہارا ہاتھ بٹائیں گے ہیں۔ تو یہ کہتا تھا کہ اگر ایسا ہی دخل در معقولات کروگے تو وہ دستور العمل عیالداری نہ بتلاؤنگا۔

غارت دولہا۔ چچا جان آپ وہ دستور بتائیں اور بتلائیں! اور نہیں بتلاتے تو بھتیجہ بہو کو آپ ہی لے جائیے۔ بندہ ابھی اس بار سے دست بردار ہوتا ہے۔ اور میری توبہ جو میں آگے دخل دوں۔

منحوس الدولہ۔ میں کیا کہتا تھا۔

غارت دولہا۔ گربہ کشتن روز اول۔

منحوس الدولہ۔ شاباش خوب یاد رکھتے ہو دیکھی بھتیجے چپت کی تاثیر کہ جو بات ایکدفعہ دماغ میں ٹھوک کر بھری تھی دیکھو کیسی وقت پر نکلی لو اب میں وہ دستور العمل بیان کرتا ہوں۔

۱- جیسے ہی صبح کو اُٹھو جھک کر بیوی کے قدمبوس ہونا اور بکمال ادب فرّاشی سلام کرنا اور یہ کہنا بی صاحبزادی بیگم امّاں اور جب کہنا یہی بات کہنا۔

غارت دولہا۔ وہ جو رات بھر قدمبوسی کی وہ کافی نہ تھی جو علی الصباح پھر اسی کی ضرورت ہو۔

منحوس الدولہ۔ بیٹا رونا تو اسی کا ہے کہ رات کو تم سے قدمبوسی ہو ہی نہ سکیگی۔ فعلی قدمبوسی کا عوض قولی قدمبوسی ہی سہی کسی طرح تو اُس کا جی ٹھنڈا ہو اور کیوں بیٹے تم نے پھر دخل دیا۔ جو پوچھنے کی بات تھی وہ نہ پوچھی کہ بیوی بھی کہا صاحبزادی بھی کہا طولعمرہ بھی کہا جو چھوٹوں اور فرزندوں کو دعا دیا کرتے ہیں یہ تین متضاد خطاب کیسے۔ نالایق کودن گاودی۔ سُن اس میں کیا حکمت ہے۔ بیوی تو بیوی وہ ہے۔ صاحبزادی یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ ہمیشہ دعا میں استقبال و حال کو ماضی محقق الوقوع کے ساتھ تعبیر کیا کرتے ہیں یہ بشارت اولاد ہے۔

غارت دولہا۔ صاحب زادہ کیوں نہ کہا بیٹی سے بیٹا اچھا۔

منحوس الدولہ۔ او بیوقوف تو نے نہیں سُنا اَلجِنسُ اِلَی الجِنسِ یَمِیلُ۔ جب بیوی عورت زاد ہے تو جب تک بیٹا نہ ہو اُس وقت تک بجائے بیٹے کے بیٹی کے نام سے اُسے زیادہ تر تسکین قلب حاصل ہوگی اور جب تک اولاد ہو خود اسکی ماں ہی کو اولاد کے نام سے پکار لیا اور جب یہ ایک دفعہ مسلّم ہو گیا کہ بیوی کو اولاد کے نام سے پکارا گیا تو اولاد کے نام کے ساتھ کلمہ دعائیہ طولعمرہ کہنا لازم آیا۔ ابے سُنا تو نے فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ حکیم کا کام کبھی خالی از حکمت نہیں ہوتا۔ دھڑ دھڑ دو ہی چپت کی آواز)

قہقہہ قہقہہ! اخاخاخا تماشائیوں نے اس جملہ پر وہ فرمایشی قہقہہ مارا کہ سارا بازار گونج گیا۔

غارت دولہا۔ آپ تشریحیں اتنی کرتے ہیں کہ سارا مطلب خبط ہو جاتا ہے۔

منحوس الدولہ۔ مرحبا جان عمو مرحبا بزرگوں کی نصیحت ایسی توجّہ اور بے صبری کے ساتھ سُننی لازم ہیں۔ لو سنو دوسرا اصول مگر دخل نہ دینا۔

۲- جو تم نے کمائی کر کے جورو کو کھلایا کیونکہ اس پچھتر برس کی ننھی مُنّی سی عمر میں شادی بھی کرنا اور جورو کو کمائی بھی کھلانا ڈبل احمق بننا ہے چہ۔ جورو کو تو یوں ضایع کیا کہ ایسی صغر سنی میں شادی کی اور کمائی یوں ضایع کریں کہ خود مشقت کر کے چار پیسے کمائیں اور جورو کے ہاتھ سے دوسروں کو کھلائیں۔ اگر تم نے جورو کی کمائی کھائی جب تو ہم تمہارے چچا اور تم ہمارے بھتیجے۔ تمہارے باپ اپنے باپ تمہارے دادا کی سُنّت پر چلتے تھے کہ تمہاری امّاں مرحومہ نور چشمی مدعمرہ سر شام گھر سے سیر کو تشریف لیجاتی تھیں اور وہ جنّتی کیا لایق تھی کہ گھر سے جاتی تھی خالی ہاتھ اور کبھی خالی ہاتھ

واپس نہ آئی۔ اگر آدھی رات کو بھی لوٹی تو روپیہ دو روپیہ کی چونیاں اٹھنیاں مٹھائی کی نالد دونے پیدی کی ٹوکریاں۔ بالائی کے پیالے ہر فصل کے پھول کے گہنے ، عطر وغیرہ کھانے پینے پہننے کی دس چیزیں ہمراہ لاتی تھی اور اگر کبھی ایسا اتفاق ہوا کہ تمام شب باہر بسر کی تو صبح کو لامحالہ پانچ پانچ دس دس روپیہ اور کپڑوں کے تھان اور قیمتی زیور ساتھ ہوتے اور تمہارے باپ مرحوم نے مدت العمر کبھی اپنے ہاتھ سے گھڑے سے پانی بھی اونڈیلا۔ بھابی جان کی بدولت گھر میں ایک امیر کے دربار کی سی کیفیت رہتی تھی ہر عمر اور ہر درجہ کے انسان کا جمگھٹا رہتا تھا اللہ اللہ کیا خلق تھا کہ عورتیں تو عورتیں مرد اُن کے دیوانے تھے۔ اور ایک اس وقت کے نکھٹو اور نالایق مرد کہ آپ مریں سر کا پسینا جب تک پاؤں تک نہ آئے چار پیسے نہ ملیں اور اس محنت شاقہ سے پیدا کئے ہوئے پیسے کو وہ جو اژدہا سے خونخوار آدمی صورت جنگلین آباد گھروں کی زندہ چڑیلیں بیوی نام خصم کام اور دین مجسم قہر الہی سر پر مسلط ہیں لائیے اور سعادتمند نے اُن کے ہاتھ پر رکھ دیا اور وہ مالک مختار ہیں جو چاہیں سو کریں پرائے مال پر دیدے لال اگر نکھٹو نے کہیں کسی شوق ذاتی میں دو چار پیسے کھو دئے بیوی ہیں کہ بلا کی طرح چپٹ گئیں بیچارے کی پیچھا چھڑائے نہیں چھوٹتا۔ یہ پرانے زمانے کی وحشت ایسے بیجا دستور اس ہی روشنی کے زمانہ میں موافق وقت نہیں ذرا یاں فرنگ کو دیکھو کہ جن کی جوروان کسی کارگہن و مستعد میں جب تجربہ سے دیکھ لیا کہ یہ نام سرایت سیم اندام لعبت نزاکت بلا تشبیہ مجسم پری نژاد انگریز نہیں کیا عورت نہیں اور دنیا میں مردوں کے کرنے کا وہ کونسا نرم و سخت کام ہے جو یہ نہیں کرتیں گھوڑے یہ دوڑائیں۔ علمی امتحانوں میں مردوں کو مات دیں تو ان ہندوستانی عورتوں میں ایسے کیا سرخاب کے پر لگے ہیں کہ ہم مرد بیچارے جان کھپائیں اور ان کو بیٹھے بٹھائے کھلائیں۔ مردوں کے لئے یہ توالد و تناسل سے متعلق خدمت کیا کم دشوار فرض ہے۔ کہ باقی امور خانہ داری اور تردداتِ معیشت کا بوجھ بھی ہمارے ہی سر ہے۔ سیاست مدن میں تقسیم محنت کے بیان میں تو دیکھو یہ عورتیں کوئی کام نہ کریں صاحب کیوں نہ کریں جیسے تمہارے باپ تمہارے دادا کی سنت پر چلے تھے تم اپنے باپ کی سنت پر چلنا۔ کہ اور ایک وقت وہ آئے گا کہ قوم میں نیکنامی ایجاد تمہارا حصّہ ہوگی ان عورتوں کے پنجہ عذاب سے مردوں کو آزاد کرنا تمہارے کارنامۂ زندگانی میں ایک خاص چمکتا ستارہ ہوگا۔

تڑ دہی چپت کی آواز۔

۳۔ جو شخص کہ تمہارے نام سے دروازہ پر آکر آواز دے اور تم دیکھو کہ وہ تمہارا قرضکار نہیں ننہار جو کبھی بیوی سے یہ سوال کیا کہ ایک

اجنبی شخص نے تمہارے دروازہ پر کیوں آواز دی اس میں تمہاری کتنی بڑی ناموری ہے۔ کہ تمہارے گھر پر تمہیں وہ لوگ آواز دیں کہ جو تمہارے دیدہ ہیں نہ شنیدہ۔ زیادہ تفحص سے دل کو پریشان نہ کرنا۔

غارت دولہا۔ کیوں حضرت بہت سے لوگوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ مرد کے نام سے دروازہ پر آواز دیتے ہیں اور ہوتا ہے کام بیوی سے۔ یہ کیوں نہ دریافت کرے۔ کہ وہ آواز دینے والا کون ہے اور گھر پر آواز دینے سے کیا غرض تھی۔

منحوس الدولہ۔ آپ بھی نرے پیر نابالغ ہیں۔ او نادان جس کا نام فلسفی اور نیک خصلی ہے اس کا مقتضی یہی ہے کہ زندگانی میں خواہ کیسی ہی تلخ و درشت بات پیش آئے اُسے خواہ مخواہ اچھے معنوں پر محمول کرے اور زندگانی بہ آرام بسر کرنے کا یہ بہت بڑا گر ہے اور جو شخص کہ ہر بات میں برے پہلو کو پہلے دیکھتا ہے ہمیشہ اُس کی زندگانی بہ تکلیف گذرتی ہے۔ اسی معاملہ کو لو کہ تمہارے نام سے کسی شخص نے تمکو پکارا اور درحقیقت اُس نے اسی غرض سے پکارا کہ اگر تم گھر پر نہ ہو تو تمہاری بیوی سے جس کام کے لئے آیا ہے اُسے طے کرے اور اگر ہو تو تم سے دو چار اِدھر اُدھر کے بہانے کر کے چلدے اور تم کو یہ عادت ہے کہ ہر بات میں پہلے جانب بدی کو دیکھو۔ تم نے دل کو تشفی دی کہ دنیا میں ہزاروں لوگوں سے ملاقات ہے کبھی نہ کبھی انسے ہم اجنبی تھے اور ملاقات پیدا ہونے کی ہزار صورتیں ہوتی ہیں تم تمہارا دل کسقدر صدمہ و رنج سے بچگیا اور اگر تم بدظن ہو تو تمکو مفت کا ایک خلجان پیدا ہوا اور تمہاری بیوی کریں گی وہی جو انکے مزاج میں آویگا۔

۴۔ اگر کوئی اہل معاملہ مثلاً قرضخواہ یا باقیدار تمہارے دروازہ پر تقاضے کو آئے اور خود تمہاری بیوی تم سے فرمایش نہ کرے تو خبردار تم اس گفتگو کے لئے پیش قدمی نہ کرنا۔ تم سے زیادہ عمدہ و سلاست کے ساتھ تمہاری بیوی وہ معاملہ طے کرے گی جو اُسسے تمہاری بیوی کی مروّت ہوگی وہ تمہاری نہ ہوگی۔ چونکہ تم مُحبتی ہو پوچھو گے کیوں میں کہونگا کہ ان عورتوں کے پاس نقش لبست ہے۔ تم پوچھو گے کہاں ہیں جو اسکا جواب ہے گو وہ نہ دیکھوں وہ نقش لبست کی جگہہ نہ بتلا سکوں لیکن یہ ضرور کہونگا مجسّم نقش لبست ہیں۔

۵۔ قصائی میوہ فروش ٹھٹھیرا۔ بزاز۔ حلوائی۔ بساطی۔ گندی وغیرہ جتنے پھیری سودا بیچنے والے آئیں کہ اگر خود ہی بیوی صاحب کی فرمایش نہ ہو تو زینہار جو تم نے خود سودا لیا یاد رکھنا کہ گھٹی میں رہو گے اور جو وہ لیں گی کم ازکم دو چند کی کفایت ہو اور یہ بھی عجب نہیں کہ سودا بلا قیمت ملجائے اور ساتھ ہی سودے والا بے تنخواہ نوکروں کے زمرہ میں داخل ہو جائے اور کام کاج کو ایک مفت کا آدمی ملے۔ تم پوچھو گے کیوں میں کہونگا یوں کہ عورتیں خود ایک

درخشنی ہندسی ہیں۔ دیبی لچھمی یا دولت کے نام کی بھوپ ہیں اور نظامی گنجوی کا یہ مشہور مصرعہ ہے کہ زر نمی گنجد در جہاں گنج ما یاد رہے۔

۶۔ اگر کوئی تمہارے دروازے پر آواز دے اور اُس کی آواز سُنتے ہی تمہاری بیوی بول اُٹھیں کہ وہ ہو یہ بھیا ہیں یا وہ ہیں چچا جان ہیں۔ ماموں ہیں۔ سالے ہیں۔ چھوٹے چچا ہیں یہ ہیں وہ ہیں۔ اگر چاہتے ہو کہ بیوی تمہارے حق میں برکت موجب خانہ آبادی بنیں اور برکت سے تمہارے حق میں لعنت الٰہی نہ بن جائیں اور خانہ آبادی سے وہ باعث خانہ ویرانی نہ بنیں تو میری اس نصیحت کو یاد رکھنا کہ ایسے معاملات میں بیوی کے قول کو وحی آسمانی جاننا تا بہ زنکہ صریحاً تمکو معلوم ہو کہ نزدیک یا دور کے رشتہ تک نہیں لیکن تم یہی جاننا کہ صلہ رحم ہے اگر واسطہ رحم نہیں تو اُسے تمہاری بیوی نے کیوں گھر پر رشتہ دار کے نام سے بلایا یاد رہے کہ ایسے معاملات میں بیوی کی آنکھ دیکھنا اپنی بند رکھنا بیوی کے کان سے سُننا اور بیوی کی زبان سے بولنا اگر تم اعتراض کرو کہ یہ کیوں دیکھو دانایان فرنگ کیوں اُن کی اصطلاح میں جورو کو — ہاف half [illegible] یعنی عمدہ نصف حصہ جسم کہتے ہیں سنسکرت و بھاشا کی قدیم کتابوں میں بھی نام ہے ادھانگی یعنی نیم بدن اور شرعاً طبعاً یہ بات ثابت ہے کہ ازدواج سے دونوں کا جسم و جان ایک ہو جاتا ہے۔ اور اگر تم نے زیادہ پوچھ گچھ کی تو مثل مشہور ہے جتنا چھانو اُتنی ہی کرکری نکلتی ہے

غارت دولھا۔ جب سارے کام بیوی کے اعضا سے کئے گئے دیکھے اُس کی آنکھ سے سُنے گئے اُس کی کان و زبان سے تو یہ بھی کیوں نہیں کہتے کہ کھائے پئے بھی اُس کے منھ سے جب پیشاب پاخانہ پھرنا ہو تو کیا کرے کہے بیوی میرے بدلے تمہیں پاخانہ پھر آنا تم ہی میرے بدلے پیشاب کر آنا۔

منحوس الدولہ۔ کیوں بھتیجے یہی دخل در معقولات و طرح چپت رسیدگی۔

۷۔ اگر کبھی تمہاری بیوی تمہارے سامنے معہ بچوں کوئی ایسا کھانا رکھ دیا کہ جس کے پکوانے کی تم کو مقدرت نہ تھی یا تم نے جس کا سامان لاکر نہیں دیا یا یہ کہ تمہارے علم و یقین میں جو نہیں لایا گیا یا از قسم حلوا سوہن یا شیرینی و میوہ وغیرہ بچوں کو کھاتے دیکھنا خبردار زبان بند رکھنا جہاں تم نے اتنا پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا تمہارا ہی نقصان ہوگا۔ تم محروم رہو گے اور وہ تو چکھینگی ہی۔ علی ہذا القیاس اگر بیوی کو کوئی عمدہ اور بیش کپڑہ یا زیور پہنے دیکھنا اول تو عقلمندی اس میں ہے کہ آثار بشاشت چہرہ پر ظاہر کرنا اور دو کلمات تعریف کہہ دینا کہ واہ بیوی کیا گرہست ہو کہ بہت تھوڑی آمدنی میں انتظام خانہ داری بھی اُجلا رکھا اور چار چیزیں بھی بنائیں اور اگر دیکھو کہ اتنا حوصلہ نہیں رکھتے کہ ایک خیال ترش کو خوبصورتی کے ساتھ چھپا جاؤ تو خبردار خبردار کوئی کلمہ تحقیق و دریافت جو منھ سے نکلنے پایا

اگر اچھا نا زبان پر آنے کو ہو تو زبان دانتوں کے نیچے داب لینا۔ اگر اس نصیحت پر عمل کرو گے تو اس میں دو فایدے ہوں گے ایک تو تمہاری اہلیہ تم سے نہایت رضامند ہونگی اور دوسری عورتوں کے سامنے تمہاری تعریفیں ہونگی تم کو کہیں گی کیا میاں آدمی ہے بھولا بتلائیں گی۔ دوسرا یہہ کہ اُس کے دل سے جو دغدغہ جاتا ہے گا سرمایہ کو پوشیدہ نہ کر سکیگی۔ اگر کبھی تم سے بگاڑ ہوا اور تم عقلمند ہوئے تو بیوی کے جاتے جاتے جلی قدر حیثیت تمکو اچھا خاصہ سرمایہ دوسرے کا کمایا دوسرے کا جمع کیا ہوا مفت میں ملجائے گا اور تیسرا یہ فایدہ کہ جب تک وہ نیک بخت تمہارے گھر میں رہینگی آراستہ پیراستہ رہینگی محلہ میں تمہاری حرمت و وقعت بڑھیگی۔

۸ — جب کبھی تمہاری کسی نئے شخص کے ساتھ ملاقات ہو اور وہ ہو بھی حسین و جوان و شوقین اور تم اُسے اپنے گھر پر بلاؤ یا وہ خود تمہارے گھر آئے تو پہلے روز تو اُسے گھر سے بہت دور بٹھانا اور پردہ کا نہایت سختی کے ساتھ اہتمام کرنا۔ یہ اس غرض سے کہ جتنا تم پردہ کا زیادہ انتظام کرو گے اُتنا ہی اُس مہمان کے دل میں یہ خیال پیدا ہو گا کہ ضرور کوئی جواہر ہے کہ جس کے چھپانے کا اتنا خیال ہے اور اس سے اشتیاق بڑھے گا۔ اور جس وقت کہ تمہارے گھر کے لوگوں سے سلسلہ آمد و رفت جاری ہو گا تو پہلے پردہ کی عظمت سے اُس کے دل میں قدر بڑھے گی۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کرنا کہ اس مہمان سے یہہ کہہ دینا کہ بیگم صاحب آپ کو سلام دیتی ہیں اور مزاج پوچھتی ہیں اور دوسری مرتبہ جو وہ شخص آئے ایسی جگہ بٹھانا کہ بیگم صاحب اصالتاً اُس مہمان سے صاحب سلامت کر لیں بلکہ پان بھی اپنے ہی دست مبارک سے دیں۔ بھتیجے اگر تم نے میری اس نصیحت پر عمل کیا تو یاد رکھنا کہ محلہ میں جہاں تم رہتے ہو تمہارا پلہ بھاری ہو گا تمہارے دس طرفدار جہاں جاؤ گے پیدا ہو جائیں گے اور کار و بیکاری دونوں میں بفراغت بسر ہو گی۔ اور اگر کہیں آپ نے بے حوصلگی کو دخل دیا تو یاد رہے کہ جتنے آپ کی بیوی کے حامی و مددگار ہوں گے اُتنے ہی آپ کے دشمن اور آپ کی کمائی میں برکت ہو گی اور عجب نہیں کہ آپ کی بیوی کو کوئی ایسا مرض لاحق ہو جائے کہ جسکی علامتیں ظاہر نہ ہوں اور ہمیشہ آپ کو بیوی کے دوا درمن میں حیران ہونا پڑے اور حکیم و ڈاکٹر بلانے پڑیں اور آپ کی بیوی دل میں ہنسیں کہ بھر طرح سے تم نے بڑا پردہ کیا تھا مگر میں نے بھی وہ مجبور کیا کہ اپنے پاؤں حکیموں کو بلا کر لایا اور غیر مردوں کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دیا۔

۹ — جس جگہہ تمہارا گھر ہو اور اُس محلہ کے نوخیز جوانوں ہمسایوں کے ساتھ تمہاری بیوی بھائی خالو چچا نانا ماموں دیور جیٹھ وغیرہ رشتے پیدا کریں یا وہ لوگ خود پیش دستی کریں تو تم اس میں زیادہ غیرت داری و نفاست کو دخل نہ دینا بلکہ دل کو یوں تسلی دینا کہ تمہاری اہلیہ بجز عصمت مآب ہے کہ ہر شخص کو مثل باپ

بھائی وغیرہ ایسے رشتہ داروں کے سمجھی ہیں کہ جن کے ساتھ شرعاً نکاح حرام ہے اور جن سے پردہ غیر ضروری ہے اور بقول عورتوں کے زبان تمام جسم میں حلال ہے اور باقی سب جسم حرام ایسی زبان کے بیٹا بیٹی ہو رہاتے ہیں جیسے زبان سے بھائی کہہ لیا وہ بھائی جسے باپ کہہ لیا وہ باپ گو بیچاریاں یہ جانتی ہی نہیں کہ جس مذہب کی پیرو ہیں اس میں منہ بولا رشتہ تو درکنار لے پالک بیٹی بیٹے وغیرہ رشتوں کی کوئی اصل نہیں اور حضرات بزرگان دین نے خود جیسی نظیر قایم کی ہے سرد اور غیر مرد و عیاش کب ایسے باپ بھائی کہہ دینے سے پروا کرتے ہیں لیکن شوہر اس بات سے اپنے دل کو کسقدر تسلی دے سکتا ہے کہ اول تو کیا اس مرد و عورت کو زبان کا اتنا پاس بھی نہ ہوگا کہ جسے باپ بھائی بہن ماں کہا اسی کے ساتھ بدنگاہی کریں گے اور اگر ایسا ہو بھی تو جب بھی اسقدر رعب تو ہے کہ جس زن و مرد کے ساتھ رشتہ آلودگی پیدا ہو گیا عورت تو اُسے باپ بھائی اور وہ مرد عورت کو بہن اور ماں وغیرہ کہتا ہے اُنکا دل خود اُنکو ہر وقت اس گناہ کی سزا دیتا رہتا ہوگا ماسواء اہل محلہ اور خویش اقارب کی علانیہ طعن تشنیع سے زبان بند رہتی ہے اور جو عاقل ہیں وہ اپنے محکوم کو یہاں تک نہیں دباتے کہ بغاوت پر آمادہ ہو جائے اور بہت سی باتوں سے دیدہ و دانستہ اغماض کر جاتے ہیں کہ کھلی بغاوت پر نہ مستعد ہو جائے تو اس وقت وہ جو ذرہ سا لحاظ باقی تھا وہ بھی گیا۔ بھتیجے جس شخص کو تمہاری عورت باپ بھائی وغیرہ کوئی رشتہ داری کا خطاب دے اور وہ مرد بھی اُس کے جواب میں اُسے بہن بیٹی بھانجی بھتیجی بھاوج وغیرہ بنائے تم اس پر کفایت کرنا اور اُن کے حالات میں زیادہ تحقیق و تدقیق کو دخل نہ دینا اگر اس اصول پر چلوگے تو آباد رہو گے۔

۱۰- بھتیجے جب تمہاری بیوی کہیں کہ حضرت عباس کی درگاہ یا حضرت شاہ مینا کے سلام کو جاؤنگی یا یہ کہ مسجد میں چراغ جلانے جاؤنگی۔ یا یہ کہیں کہ اماں خالہ یا کہ پھوپھی چچی بہن بہنوئی کے گھر یا کسی سہیلی کے یہاں جاؤنگی تو سعادتمندی اسی میں ہے کہ خود ہی ڈولی بلا لینا ورنہ کم از کم آمدورفت میں حارج نہ ہونا اور اگر ہو گے پچھتاؤ گے کیونکہ جیسے پانی میں یہ قدرتی خاصہ ہے کہ جب تک اُس کی چسال نہ برابر ہو جائے نہ ٹھہرے ویسے ہی بوڑھے اور نامرغوب شوہر کی جورو تا وقتیکہ جس شخص سے ملنے کے لئے اُس کا جی چاہے نہ مل لے وہ گھر میں نہیں رک سکتی۔

۱۱- جالی کشیدہ پھندنے مُری تیلیچی وغیرہ سوئی کے جتنے کام عورتوں سے کروانے والے لوگ ہیں خواہ وہ کیسے ہی خوبصورت اور نوجوان ہوں بانکے ہوں مشہور شہدے ہوں لیکن اگر آپکی اہلیہ اگر انہیں سے کسی کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہیں ہرگز حارج نہ ہونا۔ ارے میاں ایک ذرہ سی عالی حوصلگی میں سو مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں اور تھوڑی سی تنگ نظری میں آسانیاں مشکل بن جاتی ہیں ع نام ہو آپکا اور کام ہمارا ہو جائے بس سمجھہ جاؤ عاقلاں را اشارہ کافیست۔

۱۴۔ اگر تمہاری بیوی پر کوئی جن بھوت شہید و آسیب کبھی کبھی چڑھتا ہو یا کسی پیر فقیر کا سایہ ہو اور جو سیانا عامل مُلّاں حاضرات و تعویذ و گنڈہ اور نقش سے جورو جی کو جھاڑتا ہو خبردار خبردار اگر کبھی صراحتاً یا اشارتاً کنایتاً یہ ظاہر کیا کہ تم مشتبہ ہو یا مصارف حاضرات یا مال کھلائی سے گھبرائے اپنے کئے کو پچتاؤ گے مبادا آسیب کے ساتھ خود جورو شریف نہ اڑ جاویں ۔

تڑاخ۔ تڑاخ۔ تڑاخ اور طرفہ چپت بازی کی آواز منحوس الدولہ نے غارت دولہا کو غارت دولہا نے منحوس الدولہ کے چپت رسید کیں۔

غرضیکہ میاں دولہا کو اُن کے چچا وہی دستور العمل عبا الدوری کے قاعدے سکھاتے یا خود با چپت بازیاں کرتے شور چہل مچلتے ہوئے جلوس جو کمہارے کے پل سے چلکر مولوی گنج منٹگمری گنج رکاب گنج سے راجہ کے بازار پاٹا نالہ سے چوک کہنہ چوک جدید میں گشت کرتا نخاس سے براہ محلہ یحییٰ گنج اپنے مرکز اصلی یعنے کمہاروں کے پل پر آیا اور یہاں ورگاہی لال کی بارہ دری سے کوئی دو سو قدم جانب شمال و مغرب کیل گھر زعفرا بان کے متصل ایک مکان میں بی دولھن مانجھے بیٹھی ہوئی تھیں اور سمدھیانہ والوں کو انتظار تھا کہ کب برات گشت کرکے آوے کب نکاح ہو جسوقت کہ بارات روانہ ہوئی تھی قریباً پانچ ہزار آدمی اُس کے ہمراہ تھا اور واپسی کے وقت ایسے عجیب الہیئت دولہا کے نکاح کا تماشا دیکھنے کے لئے بھلا کم از کم چالیس ہزار آدمی تو ہوگا مخلوق خدا ٹوٹی پڑتی تھی پھیری فروشوں نے اپنے سودے رکھ دیئے۔ دوکاندار دوکانیں بند کرکے ہمراہ ہوگئے ادنےٰ اوسط و اعلےٰ درجہ کی اکثر رنڈیاں پاپیادہ اور سواریوں پر ہمراہ ہوگئیں پس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی عالیجاہ رئیس کی برات ہے اور بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ کھوے سے کھوا چھلتا تھا اور شامیانہ تک پہونچنے کیلئے کتنے ایسے لوگ تھے کہ روپئے دینے کو مستعد تھے۔ کثرت اژدحام کا اس بات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ دولھن کو جس مکان میں سجایا تھا اُس کے اطراف میں کھیت تھے وہ طرفۃ العین میں پامال ہوگئے اور بجائے زراعت کے مخلوق خدا کے سر ہی سر نظر آتے تھے۔

ناظرین نے خود ہی سمجھ لیا کہ جو عورت کہ اس قسم کے دولھا کے ساتھ نکاح پر راضی ہوئی ہوگی وہ بھی دولھا صاحب کی طرح عجیب الحال اور عجیب الخلقت ضرور ہوگی اور جن ستم ظریفوں نے یہ جمگھٹا کیا ہوگا وہ کہاں ایسے گئے گذرے تھے کہ جوڑ کا توڑ نہ ملاتے۔ بس جیسے کہتے ہیں اللہ ملائی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔

سرتاپا غارت دولھا کی بیوی
مسمات سبز قدم عرف گھر اُجاڑ
دولھن مخاطب بخطاب ہیضہ خانم

بی سبز قدم کا سر دنیا کی عورت مرد کے سروں سے نرالا

ادلتی دار تھا اور قد و قامت کی مناسبت سے بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بعینہٖ ترا شا شاہجہان پوری تربوز ہے۔ بال ایسے گھونگر والے تھے کہ گویا مشاطۂ قدرت نے یا تو بھیڑ کے بچے کی گُتھی دار اون سر پر کسی لعاب دار مادہ سے چپکا دی ہے یا گول مرچیں ڈوروں میں پرو کر سری کھال میں ڈوروں کے سرے سی دئے ہیں

جبینِ مبین بہ اعتبار کشادگی و صفائی کے ایسا خوبصورت تھا کہ ماہ دو ہفتہ جس کی ادنےٰ زلّہ ربائی تھی پھوٹی ہانڈی کا کالا پیندا اور صاف تیرگی و ناہمواری کے سبب ایسا سیاہ کباب تھا کہ آتشِ حسد سے جل جل کر کالا ہو گیا تھا۔

کمانِ ابرو اس بلا کی تھیں کہ ستارہ دنبالہ دار ہیبت و نحوست جس سے مستعار لیتا مُنہ پر یہ معلوم ہوتا تھا کہ بعینہٖ عجوبہ کارِ قدرت نے دو جھاڑو بھونکی طرف سے ملا کر آڑی رکھ دی ہیں اور یہ اس غرض سے نظرِ عشاق کی کوڑے کی قدرتی طور پر صفائی ہوا کرے

آنکھیں وہ آہوچشم کہ صفت تنگ چشمی میں ہاتھی کی آنکھیں جس کے آگے نیچی ہیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کالی دیوار میں کسی نے دو غلّے مار کر اینٹیں اُکھاڑ دی ہیں۔

مژگان ۔ حضرت ظفر ایسی ہی پلکوں کے حق میں یہ شعر فرما گئے تھے ؎

تیغِ مژگاں سے اے دل اُس کی ڈرنا
فوجِ نیزہ بازانِ دکن ہے

اور ایسی ہی صفِ مژگاں بیچارے امانت مرحوم کے خواب میں آئیں کھٹکیں ؎

خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے

تیر و سنان تو ایشیائی شعرا کا مبالغہ ہے مگر جو نکلے نہیں تو یہ تو ضرور معلوم ہوتا تھا کہ سیہ کے کانٹے چمڑے کی کترنوں میں اٹکا کر کسی نے آنکھوں پر سائبان لگا دیا ہے کہ اُن ہیبت انگیز آنکھوں کو چھپائے رہیں کہ مخلوقِ خدا اور علی الخصوص بچّے لال لال ریلوے کے سگنل کی لالٹین لال انجن کی لال لال چمکتی ہوئی پتلیاں دیکھ کر ڈر نہ جائیں۔

رُخسارے ۔ گُلسرخِ باغِ حسن تھے یا آفتاب و ماہتاب فلکِ محبوبی سے اُتر کر اس نیّرِ اعظم سپہرِ رعنائی پر بلا گردان تھے ۔ بعینہٖ یہی معلوم ہوتا تھا کہ عدار فش کے پرانے بوٹ کی ایڑی کسی نے مُنہ پر مار دی ہیں اور پسینہ کے باعث مُنہ پر چپک گئی ہیں جو اب چھوڑائے نہیں چھوٹتیں

ناک ۔ میرزا سودا کے اس شعر کا مصداق ہے ؎

دہن آیا نہ نظر بینی کی صفائی کے سبب
منخرین اپنے ہے گویا سنگ تراشی عدم تک

یہ معلوم ہوتا تھا کہ پہاڑی کوّا بیٹھ کرنے کے لئے موںھ پر بیٹھ گیا ہے گال دونوں شہپر ہیں اور ناک اُس کی چونچ ہے۔

غنچہ دہن کی یہ کیفیت تھی کہ گویا تعریف تنگ دہنی کے منتہا اس شعر کا مصداق تھا ؎

کردی بہ نطق نقطۂ موہوم را دو نیم
بس مبطلِ بیانِ حکیمانِ دہانِ تست

دونوں باچھیں یہاں تک چری ہوئی تھیں کہ اگر ناری کُتّے کے موُنھ سے مثال دوں تو وہ عدالتِ قدرت میں لائبل کا دعوٰے کر دے اور اس تشبیہ بلا مشتبہ کے جرم کے لئے مجھے معافی مانگنی پڑے اگر کن پھٹونکی ہیں بنگالہ کی مینل سے مثال دوں جب بھی خطا وار ثابت ہوں کہ اُس پر زعفرانی تحریر اور بی گھر اُجاڑ دلہن کے ہونٹ اس بلا کے سُرمئی تھے کہ اگر بھونرے سے اور اکھہ دوں مارے غصّہ کے ہستی کالی پڑ جائے اور بسطری کہ توبہ بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈاین کسی کا کلیجہ موُنھہ میں دبائے ہجر بالائی وزیری کے لٹک رہے ہیں۔ لب بالائی اس انداز سے ناک کی جانب مُڑا ہوا تھا کہ بُل ڈاگ کی تھوتھنی بھی ہشت ناکی اس سے مستعار لیتی۔

ور دندان۔ الماس رنگ آب و تاب سے ہیرے کی کنی کھائے اسقدر چھوٹے کہ صفر ہی تھے یا :-

دہن دایرہ حسن میں مرکزی نقطہ خیالی تھے یا یہ کہ صدف دہن نے اس خوف سے کہ اُس کے جگر بند دُر کو نظر بد نہ لگے خود ہی انکو شدت محبت سے پیٹ میں چھپا لیا تھا یعنے تھے ہی نہیں۔

سیب ذقن۔ ساٹھ برس بیشتر سے خواجہ حافظ بلبل شیراز جسپر نثار تھے ؎

از لب شیر رواں بود کہ من دانستم
پر لب چاہ زنخدان تو بے چیز نیست

بعینہٖ یہ معلوم ہوتا تھا کہ جس قسم کے بندر کا نام گوریلا ہے اُسکی ٹھوڑی اور جبڑا ہے۔

گردن ع کمر تلی صراحی دار گردن

کوتاہ گردنی کا یہ عالم تھا کہ خنزیر و ہاتھی کی گردنیں اُس عورت کی گردن کے مقابل زیادہ لنبی تھیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ پُرانے مٹکے کا مُنھہ کرڈھے جو کائی سے کالا ہو رہا ہے۔

سینہ۔ ایک تختہ بلورین تھا کہ کُندہ آبنوس بھی اسقدر کالا اور گڑھوں کے سبب سے ناہموار نہوگا۔

پستان ایسے گول گول کرارے انمول کہ جسے دیکھ کر انار کے مونہہ میں بھی پانی آئے اور رخسارہ سیب فرط غیرت سے تمتما اُٹھا تھا بقول میرزا سودا ؎

اُس کے دیکھے جو کچوں کو یہ تیقن ہے اُسکو
تنبو تانے ہوئے یہاں کام کا اُترا ہے فلک

یا یہ معجون جھبی کی ہیں دو نو ڈبیا
آوے ہی جان میں جنہیں دیکھ کے روح ملک

اور اس درجہ نازک تھے کہ تاب نظر نہ لاسکے اور خوف دشمنان سے ایک سرے سے روپوش ہوگئے یا یوں کہنا چاہئے کہ فراش قدرت کو یہ نہ گوارا ہوا کہ اُس نازنین کی صفائی سینہ میں کوئی پستی وبلندی واقعہ ہو اس لئے چھاتیوں کو دو ڈھیلے یا نیچے کنکر پتھر خیال کر کے ایک دم صاف کر دیا اور بجائے اُنکے دھکدگی کے مقام پر سینہ میں کوز پشت کی کمر کے برابر ایک کوب نکالدیا۔

پیٹ۔ گوریہم کی صورت اونٹ کا کوہان تھا۔

ناف۔ بس ایک گندی گڈھیا تھی بقول سعدی علیہ الرحمتہ مُردار یا مناب مرداد۔

اس سے نیچے پاس ادب اور حیا مانع ہے اور یہ خوف بھی ہے کہ قلم کو ایک دفعہ جہاں راستہ ایسا پُر خطر ہے ایک دفعہ قعر دوزخ میں گر کر نکلنا مشکل ہو اسلئے

ایسے خطرناک مضمون سے احتراز ہی بہتر ہے۔ جانگھوں سے پاؤں تک کچھ ایسی کمان صورت ٹانگوں کی نلیاں باہر کو جھکی ہوئی اور بالوں سے چھپی ہوئی۔

قد بجائے خود مجسم مصرعہ بالا بلندی تھا اور اس پر ہاتھ مصحفی کو اس قد و ادا کا الہام ہوا تھا سے

ہاتھ اس سرو سے قد پر اٹھے انگڑائی کو
مستزاد اس نے کیا مصرع رعنائی کو

قلندر و ریچھ کے ناچ کا بجائے خود اچھا خاصہ ناٹک تھا لکھنؤ میں یہ بھی ایک قاعدہ ہے کہ جب شادی ہو جاتی ہے داماد کو اس کی سسرال کے اور بہو کو اس کی سسرال کے لوگ سوا اصلی نام کوئی نہ کوئی خطاب اصلی نام ان بی صاحب کا سبز قدم میکے سے خطاب گھر اجاڑ دلہن کا عطا ہوا تھا اور سسرال سے ہیضہ خانم مخاطب ہوتی تھیں۔ اور بندہ درگاہ فصاحت میں شاگرد سحبان وائل ہیں۔ بی صاحب کا جب ذکر ہوا پہلی مرتبہ اصلی نام دیا دوبارہ جو نام کی ضرورت آئی میکے کا خطاب لکھا اور اب سہ بارہ سوا اس کے کوئی چارہ نہیں کہ سسرال سے جو خطاب ملا تھا وہ عرض کروں لیکن ہیضہ خانم لکھنے سے جو کوئی یہ اعتراض کرے کہ ابھی بی صاحب کا عقد نکاح ہوا نہیں اور خطاب سسرال کہاں سے مل گیا میں اس معترض سے کہونگا کہ او بیوقوف میں واقعہ ماضی لکھ رہا ہوں اس لئے ہیضہ خانم سسرال سے جو خطاب ملا تھا اگر اسے استعمال کروں تو کیا اور جو معترض کا طرفدار کہے صرف و نحو میں اسم کے قائمقام وہ کی ضمیر اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ بیان میں بار بار تکرار نام کی ضرورت نہ آئے۔ اور اگر ضرورت آجائے تو تکرار اسمائے اشخاص خلاف فصاحت نہیں تو بندہ بجواب اس کے کہے گا آخر ایجاد بندہ بھی تو کوئی چیز ہے یا نہیں دیکھا میاں معترض ہم وہ افصح الفصحا موجد الفصاحت ہیں کہ بجائے اسماء جامد و موضوعات شخص کے یہ ہمارا ہی حصہ ہے کہ جس جگہ چاہیں نام شخص کی بجائے جو لفظ چاہیں گھڑ لیں زید کو ایک جگہ زید دوسری جگہ اس کے حروف کو مقلوب کر کے دیز لکھیں اور تیسری مرتبہ جو پھر یہ ضرورت ہو کہ زید کا نام لیں ضمائر معمولی نہ برتیں ہماری بلا برتے ہم تو موجد ہیں ہمنے زید کو جیسا بہ اختیار خود دیز بنا دیا اب اگر اسے پیچ پیچ لکھ ماریں جب بات زید ہم پر نالش کرے کر سکتے نہیں جو کرنا تھا ہم کر ہی گذرے اور نالش کا بھی کوئی خوف نہیں کیونکہ قانونی دیوانی و فوجداری میں اس قسم کے اسمی نقصانوں کی چارہ جوئی کی کوئی صورت ہی نہیں استغفار اس دخل در معقولات سے کہاں تو بی ہیضہ خانم کا سراپا اور باری آئی تھی اس امر کی کہ ان کے لباس و آرائش پیدائش کا بیان کروں اور کہاں میں معترضین سے عذر خواہیاں کرنے لگا ایڈیٹر صاحب خفا نہ ہو جیئے گا معترضین کے اعتراض کا دفع دخل ضرور تھا وہ جو اُسے ایک دفعہ بیوقوف کہہ دیا اور یہ بھی دکھا دیا کہ ہم ایسے زبردست ہیں کہ نام اشخاص وہ چیز تھی کہ جس میں کسی شخص کا قابو نہ چلا ہم نے اس میں بھی اصلاح و ایجاد کو دخل دیا تو وہ ان زبردستیوں کے نمونہ کو

دیکھ کر اگر مقام اترو ہی دیکھیگا اس خوف سے کہ کہیں منہہ کی نہ کہاؤں منہہ نہ آئیگا اور اپنا سا منہہ لیئے کر بیٹھا رہیگا اور اگر ایڈیٹر صاحب اس قصور دخل در معقولات سے آپ خفا ہو گئے ہیں یا آپ کے ناظرین بگڑ گئے ہیں میری بلا سے میں نے تو صرف اسقدر آزادی کی ورنہ مجھے تو بقول گولڈ اسمتھ کے ناظرین کیخدمت میں یہانتک استحقاق گستاخی و آزادی ہے کہ وہ اونگھتے ہوں اور انکی ناک پکڑ کے ہلا دوں اور اگر آپ کو اس معاملہ میں اعتراض ہو آپ سند مانگیں گولڈ اسمتھ کے قصہ وکار آف ویکفیلڈ کو ملاحظہ کر لیں۔ اگر آپ فرمائیں کہ انگریزوں میں ایسی بد تہذیبی کا رواج ہوگا مولف و مصنف شائقین کلام کی ناک پکڑ کر خواب غفلت سے چونکا دیں اور از سر نو اپنے بیان کی طرف متوجہ کر لیں لیکن ہم اہل ہندوستان میں ایسی آزادیاں مباح نہیں اگر اینجانب کو ناظرین کلام سے آزادی کی ایسی ہی ضرورت تھی کسی انگریزی تحریر میں ایسی بے تکلفی کی ہوتی ہیں سعدی کا مقولہ پیش کرونگا اَلنّاسُ عَلیٰ دِینِ مُلُوکِھِم۔ کیوں ایڈیٹر صاحب اب تو آپ کو یا آپ کے ناظرین کو کوئی عذر نہ باقی رہا ایڈیٹر صاحب برا نہ مانیگا اور یہی ناظرین سے التماس ہے کیونکہ میں نے جو ان کے ساتھ ایک ذرہ خوش طبعی کی بیجا استحقاق تہا کہ میں نے مصالحہ غم غلط انکی خاطر مہیا کر لیا مگر معترض احمق کو نکتہ چینی و ایراد کا کیا استحقاق تھا کیوں

دیکھا ایڈیٹر صاحب آپنے آپکا خادم کیسا شوخ ہے آڑی ترچھی کہہ بھی جائے اور کہے اس لطف سے کہ مخاطب گالیاں کھائے اور شربت کے گھونٹ کی طرح پی جائے اسیکو کہتے ہیں ع عیب کرنیکو ہنر چاہیئے

واہ رے میں از آدم بر سر مطلب۔

ناظرین قسم تمکو غارت دولہا اور بی گھر اجاڑ دولہن کے سر مبارک کی قسم ذرہ مجھے یاد تو دلانا کہ میں کیا کہتا تھا۔

ناظرین کوہ نور؟ میاں نامہ نگار تمنے بی ہیضہ خانم کا سراپا ختم کیا تھا اور اس وقت ناتجھے میں جو لباس بی دولھن جان کے زیب بر تھا اور انکی آرایش و سامان زیبایش کا بیان کرنے والے تھے۔

مابدولت حضرت نامہ نگار۔ کیوں ایڈیٹر صاحب کوہ نور آپ نے بھی ناظرین کوہ نور کو نہ سمجھا دیا کہ ملک ہندوستان میں اور خصوصاً اصطلاح لکھنؤ میں میاں خطاب خواجہ سرا ہے کیونکہ وہ اکثر حبش الاصل ہوتے ہیں جہاں ان جو یہہ ہندوستانی مسلمانوں کی قومیں از قسم شیخ و سید و مغل پٹھان وغیرہ کے نام ہیں اسلئے ان کو بلفظ میاں مخاطب کرتے ہیں اگر آپ کو یہ نہ معلوم تھا کہ نامہ نگار کس قوم کا موجب افتخار ہے تو کیا خطاب حضرت بھی گیا تھا۔ خیر چونکہ میں نے انکی ناک کے ساتھ دوستانہ آزادی کا برتاؤ کیا تھا انہوں نے ملاحی میں مابدولت کو خواجہ سرا کہہ لیا خیر عوض معاوضہ گلہ ندارد۔ مگر

ناظرین جو کبھی آگے حضرات مابدولت کی خدمت میں ایسی حرکت سوء ادب کے مرتکب ہوئے تو کم از کم یہ سزا صادر کیجائے گی کہ حضور اینجانب کے کلام معجز نظام کے لئے ترسنا ہوگا۔

ہاں بی اُجاڑ دولہن کے مانجھے کی تیاری کا حال بیان کرتا ہے۔

بندۂ درگاہ نے سراپا بیان کرنے میں تو اساتذہ قدیم کی ترتیب کو برقرار رکھا مگر جو مانجھے کی تیاریوں میں بی دولہن جان کو نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نہ کیا۔

ناظرین ہنسے ایکبار ان کے دولہا میاں خون حرام جان معروف بہ غارت دولہا سے چغلی کھاؤ گے کہ میں نے انکی زوجہ عصمت مآب کی شان میں کہا کہ نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نکیا اور نالش لائیبل کرواؤگے۔ جی! حضور ایسے بیوقوف بھی نہیں جو بنائیں تو ازار حوائج ضروریہ کا راستہ نہ رکھیں عبارت زیر بحث میں سرکار نے لفظ اُلٹا خود بی دولھن بہن کی شان میں استعمال نہیں کیا تھا بلکہ یہ مقصود تھا کہ ترتیب لباس و آرائش کو پائجامہ کے پائنچوں کی طرف سے اُلٹونگا۔

قہقہہ ہا ہا ہا ہو ہو کیوں ناظرین یہ بے موقعہ ہنسی کیسی کیا اس نیک بخت کو طلاق دلوانے کا ارادہ ہے یاد رکھئے کہ کہیں وہ پھر حضرات میں سے کسی صاحب ہی کے سر نہ ہو اور اگر آپ کا یہہ خیال ہو کہ میاں غارت دولہا خون حرام جان مابدولت سے گلغپ ہوں یہہ خیر سلّا ہے۔ الفاظ اُلٹا و پائجامہ و پائنچہ سے مراد صرف اتنی ہے کہ چونکہ سر دور ہوتا اور نامہ نگار کی ہمت کوتاہ۔ پاؤں کی طرف سے شروع کرتا ہوں یعنے بیان آرائش کا بی دولھن کے نیچے کی چیزوں سے ابتدا کرتا ہوں۔

جوڑا ا جوتہ کا نہ وہ جوڑا جسے جُفت کہتے ہیں، نہ ٹاٹ بافی تھا نہ کامدار تھا۔ نہ پیلتوان تھا نہ حاشیہ دار تھا نہ خوردلکا تھا نہ گھیتلا نہ کفش نہ بوٹ نہ شکاری نہ قلی وال نہ بیکانیری نہ بُھندیل کھنڈی جسے جوتا ہی نہ کہنا چاہئے بلکہ چرمی توبڑے کہنا نازیبا نہیں۔ پر اٹھا ٹاٹ کے گھوڑوں کے دانہ کھانے کے دو توبڑے بی دولہن کے زیب پا تھے۔

پائجامہ۔ پائجامہ میں پائنچہ پائنچہ میں پائنچہ کی گوٹ جیسے کنکوؤں کے کاغذوں کی تھی رنگ برنگے کاغذوں کو جوڑ کر پٹا لہریئے کی گوٹ کی صورت تراش لیا تھا اور اُس پائنچے اور بوتلوں کے منہ پر جو رانگ لپیٹا ہوتا ہے، اسکی مینت کاری کی ہوئی تھی اور پرانے جھبر ٹاٹ کی گوٹ بھی کوئی ۹ گرہ عرض کی ہوگی اور پائجامہ کا متن ایک پائنچہ کا متن تو عمدہ تھانوں پر جو سیاہ کالیکو کے ٹکڑے لپیٹ دئے جاتے ہیں اسکا تھا اور دوسرا پائنچہ نصف حصہ بالائی نہایت باریک جالی لوٹ کا تھا اور حصہ زیرین سُرخ رنگ [illegible] پائجامہ ہوگا کوئی سو گلی کا اور جبکہ یہ بھونڈی کناری نکلی تھی

ازاربند۔ بکری کی آنتون کا اور مضبوطی کے لیئے انہیں تانت بنا دیا تھا اور سجانے ہڑون کے دو پھکنے پھلا کر لٹکا دیئے تھے لیکن پہلے تیل وغیرہ سے دھو کر ازاربند و ہڑون کو اچھی طرح سے صاف کر لیا گیا تھا۔

کرتی۔ جو حصہ کہ چھاتیون کے اوپر تھا اُسپر روپے رکھنے کی جو جالی دار موٹے سوت کی خرالون مین توڑے ہوتے ہین اُس کا ٹکڑا بدین غرض لگایا گیا تھا کہ محرم کی کٹوریان چھلکین اور وہ سینہ کی دھکدھکی تک تھا اُسکے نیچے ہرن کا چمڑے کا بال دار ٹکڑا لٹکا ہوا تھا آگا تو اسطور کا دو رنگا تھا مگر پیچھا آہنی مشبک جالی کا تھا جو آپ لوگ دروازون مین بجائے شیشون کے لگانے لگی ہین کہ ہوا اور روشنی دونون آئین اور دروازہ کی مضبوطی بھی رہے۔

کرتی کے اندر جو محرم تھا وہ تو دریائی جانور کی جھلی کا اور باقی سب کرفش کا بنا تھا اور چونکہ قدرتی طور پر چھاتیان غائب تھین اس کمی کو مشاطہ نے صنعت سے پورا کیا تھا۔ روئی کے دو بڑے چکوترون کے برابر دو گولے بنا کر رکھ دیئے گئے تھے۔

دوپٹا چرمی وہ بہن خالی کے زیب بر تھا حضرات ہفت اقلیم کی بیگمات کو ایسا قیمتی بالاپوش کبھی میسر نہ آیا ہوگا ہزارہا قسم کے نہایت ادنیٰ سوتی ریشمی ان کے کپڑون کے ٹکڑے اور ہزارہا قسم کے پارہ ہائے چرمی جوڑ کر کیا کہا جائے کیسی عجیب و غریب دلق [illegible] بنائی تھی کہ جسکے دیکھنے سے بیحد حیرت ہوتی تھی کہ جس مسخرہ نے تھوڑی دیر کی خوش طبعی کے لئے ایسی بے نظیر کاریگری چترائی اور سلیقہ کو ضائع کیا اور اس چادر کی تیاری مین محنت اور اوقات دونون کو ضائع کیا ایسا ہنرور کیونکر ایسا بیفکرا تھا لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جسنے یہہ عجیب غریب دوپٹا تیار کیا تھا اُسے چندہ سے قرار واقعی اُجرت ملی تھی اس دوپٹے پر کچھہ تو چھوٹے گوٹے کناری اور سلمہ ستارون کا کام بنایا گیا تھا اور بعض بعض جگہہ پرانے جوتون کے ابرے اور ایڑیان کاٹ چھانٹ کر پھول بنا لگئے اور اُنکو مختلف رنگ کی پڑیون سے رنگ کر بوٹ ٹہنیان تمام رنگین چھوٹی چھوٹی کوڑیون کی بنت کاری سے سجایا تھا اور ستم بالائے ستم یہہ کیا تھا کہ دوپٹے کے طول مین بصورت چلیپا سانپ گوہ نیولون [illegible] کینچوون مینڈکون وغیرہ زندہ حشرات الارض کو اس ترکیب سے ٹانکا تھا کہ نہ تو مرنے پائین اور نہ حرکت سے معطل کرین مثلاً ایک سانپ ٹانکا اس وضع سے ٹانکے دئے کہ کمر و دم و گردن کے پاس ٹانکے سے جسم کا تھوڑا سا کنارہ چھدے اور جان پر صدمہ نہو اور جہان ایک سانپ ختم ہوا اُس کے مُنہ کے متصل مینڈک سی دیا اور ایک نیولے کو اس طور سے

ٹانکا گو اُسکے مُنہ مین سانپ کی دُم دُبی تہی زیورات کا حال سُنئے۔ سر پہ مرہی گوہ کے چمڑے کا سیج پہول بنایا تہا اور اُسی گوہ کی کہال پر بڑے بڑے لوٹ کے رنگریز دانون سنکون ہنگون اور جہاڑ کے آویزون سے پشت کاری کی تہی۔

کان مین چہوٹی بالیان لگا انمین سلیان بہنگے ٹڈے پروے ہوئے تہے اور چہوٹے چہوٹے ٹڈے ہی سولی بہی تہی اور ساتہہ ہی کوئی دو سو روپیہ قیمت کا سچا جڑاؤ کان پہول بہی پہنا دیا تہا اور چونکہ دولہن کے مُنہ پر چیتے سیندور ٹپا کے رنگ کے ٹیکے ستارون اور رنگین پوتون کی افشان چُنی ہوئی تہی اور اسپر سیاہ فام رنگ کی زمین اور کانون مین دیہیات بالیون مین لٹکے اور اُن کے درمیان سچے جڑاؤ کا کی چمک دمک سے ہیبت و کراہت ایک سے ہزار چند ہو گئی تہی طوالت کلام تفصیل زیور سے مانع ہے اسلئے فقط اسقدر کہنے پر کفایت کیجاتی ہے کہ مرے سانپونکی کہوپڑیان اور جانورونکی ہڈیان گوندھ کر سنگہن گوہ چہچہوندر نیولون شیر کی ریچہہ بہیڑیون کتون اور الو چیل وغیرہ جانورون اور پرندون کے دانتون اور ناخنون کو پرو کر چمپے دلی بنائی اور سیچی طلائی چمپے دلی اور جڑاؤ انگشتون کے ساتہہ جو پہنائے گئے تہے اور کالے کندہ آبنوس ہاتہ اور انمین وہ مختلف الکیفت زیورات سے کیا عرض کیا جاوے کہ کیا عجیب وغریب منظر تہا تمسخر و وحشت دونون کو اس عمدگی سکے ساتہہ مخلوط کیا تہا کہ بس لائق دید تماشا تہا دونون کیفیتین پوری پوری نمایان تہین۔

ڈومنیون نٹنیون زنخون کے طائفے آدہی درجن سے کم نہون گے اور اُدہر محرمی تاشے اور ڈہول کے ماتمی باجے کا شور جُدا اور لونڈون کی ہُو حق۔

غرضکہ دولہا صاحب کی برات آئی اور سواری دولہن کی دروازہ پر ٹہری چچا میان منحوس الدولہ کے خچر سے نیچے اوترنے لگے تو سمدہیانہ کی طرف سے ایک گدہا پیش ہوا گدہے کے مُنہ پر ایک سوف سیاہ رنگ کا اور اُسکے دونون کونون پر بہینس کے دو سینگ باندہکر اندہیری پہنا دی تہی اور دُم مین ٹاٹ کا بڑا سا سوکہا پتا باندہ رکہا اور پیٹہہ پر چہچہوندر آتش بازی کی بہت علیحدہ باندہ دی تہین۔ پہلے منحوس الدولہ اس گدہے پر سوار ہوئے اور بعدش عمارت دولہا کو گود مین لیا کہ ایک شخص نے اشارہ پاتے ہی چہچہوندرون مین آگ لگا دی اور جیسے ہی چہچہوندرین سُلگین اور اُچہل اُچہل کر گدہے کی ٹانگون مین اور فوطون مین لگین اور گدہا گہبرایا اور چراغ پا ہوا اب پوچہو کہ بہاگے مُنہ پر اندہیری گہبرا کر اُسنے چکر کہانا شروع کیا اور اب

لوگون کی تالیان پٹین باجہ الگ بجا ڈہول تاشہ جدا گرجے اور جہان ظریفون نے دیکہا کہ گدہا ناچنے سے رُکا انہون نے انار مین آگ لگادی اور گدہے کی نشست پر اسکے گلچھری سہر کی منحوس الدولہ گہبرا گہبرا کر جن لوگون نے اُنکو اس تماشے مین حصہ لینے پر راضی کیا تہا انہین سے ایک ایک کا نام لیکر گالیان دینا نالشون کی دہمکیان دینا اور یہہ کہنا کہ سب کہیل بہلے سو تہے یہہ ہاتھہ پاؤن توڑنے کے کہیل کی شرط نہ تہی اور غارت دولہہ اپنی طرف ہزارون گالیان دیتے تہے اور دُہائیان دیتے تہے کہ گدہے کو تہا سو اب جان گئی — اور اُدہر تو یہہ شور واویلا اور ادہر چار طرف سے مسخرون نے یہہ غل مچا رکھا تہا میان منحوس بہتیج ہو مبارک بہتیجے کی شادی مبارک ڈومنیان اپنی طرف یہہ غل مچا رہی تہین کہ سواری جب اُترنے پائیگی کہ پہلے انعام لے لینگی۔

قصہ کوتاہ گدہا کمزور تہا اور منحوس الدولہ تہے تنہ سوار ہرچند ناچا مگر جب وہ نہ گرے تو گدہا بیتاب ہو کر خود گرا۔

اور براتی دولہا اور اُن کے چچا کو لے کر دولہن کے گہر مین گئے کئی ڈومنیان اور رنڈیان سمدہنین اور بی دولہن کے کنبہ والیان بنی تہین۔

اب جیسے کہ سچ مچ کے بیاہ مین بار انہون دولہا اور دولہن والون کے درمیان جن امور پر بحث ہوا کرتی ہے یہان بہی کبہی جہیز پر گفتگو تہی اور کبہی مہر کی کمی کا دولہن والون کو اور بیشی کا دولہا والون کو اعتراض تہا۔ اسپر بڑی قیل قال ہوئی کہ دولہا دولہن کو اقرار نامہ لکہہ دے اور دولہن کی مان نے دولہن کے لیئے یہہ فرمائش کی کہ مصارف پاندان کے لیئے کوئی رقم لی جائے اور اطمینان کے لیئے کوئی جائداد مکفول کیجائے۔ مہر کا اسٹامپ لکہا جائے دولہا والون کیطرف سے ہر بات کا اقبال مگر تحریر کے نام سے حیلے حوالے ٹالنا آخر وعدہ دولہن کے ورثاء نے ایک اقرار نامہ کا مسودہ پیش کیا اور کہا کہ مہر و مصارف پاندان کی شادی کی نسبت بعد مین دیکہا جائیگا لیکن تا وقتیکہ کامل القیمت اسٹامپ پر یہہ اقرار نامہ نہ لکہہ دیا جائے ہرگز ہرگز نکاح نہو پائیگا اور منحوس الدولہ نے کہا کہ بعد نکاح کے ضرور لکہہ دیا جائیگا لیکن دولہن کے باپ نے کہا کہ اگر نکاح کرنا منظور ہے تو پہلے ابہی دم اقرار نامہ لکہہ دو ورنہ اپنا راستہ لو اور دولہا نے چلانا شروع کیا کہ چچا میان نکاح تو مجہہ سے ہوتا ہے مین خود اقرار نامہ لکہنے کو راضی ہون تم کون ہو جو انکار کرتے ہو۔ غارت دولہا کے چچا میان نے کہا کہ او حرامزادے اقرار نامہ لکہیگا تو تیری ڈاڑہی جورو کے ہاتہہ مین ہوگی

ادہ دلھن جان کے باپ نے کہا کہ ہرگز بغیر اقرار نامہ لکھے دولھن کا چونڈا تمہارے ہاتھ میں نہ ہوگا کہ انہیں باتون میں چچا منحوس الدولہ اور دولھن کے باپ میں لپٹ کی ٹہری اور خوب پاپوشکاری ہوئی غرضیکہ لوگون کے سمجھانے سے یہ تصفیہ ہوا کہ پہلے مسودہ پیش ہو جب مسودہ پیش ہوا تو چچا منحوس الدولہ نے چند دفعات مین عذر کیا لیکن غارت دولھہ نے ایسا شوق ظاہر کیا کہ کسی کی پیش نہ گئی اور اقرار نامہ بہ جلد تحریر ہوا ۔ اور ہنسی قہقہہ کا ایسا شور تہا کہ ڈہول اور باجے کی آواز بہی دب جاتی تہی ۔

مصارف پاندان کے لئے خزانہ ڈپٹی کمشنری لکہنؤ متکفل ہوا ایک صاحب رجسٹرار تہے ایک صاحب ڈپٹی کمشنر اور بجائے اسٹامپ کے بہیڑ کی تازہ کہال کا ٹہالا ئی اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے کفالت کی مہر مین ۱۵ برس تک جسقدر انکی ممالک محروسہ برٹش گورنمنٹ آف انڈیا مین آمدنی ہو اور اسمین ریاست کا محفوظہ کی سالانہ آمدنی بہی شامل تہی اور ایک صاحب گورنر جنرل تہے اور ایک نواب لفٹنٹ گورنر تہے اور انہون نے دولہا کیطرف سے ادائے مہر کی ضمانت کی اور اسمین ملک ہندوستان متکفل کیا ۔

چونکہ کابین نامہ اور دستاویز کفالت مصارف پاندان کا مضمون تو بیان کر دیا گیا اسلیے انکی حرف بحرف نقل ایک تو موجب طوالت ہے دوسرے مسکہ رجسٹری ہے اسکی نقل لفظ بلفظ ایک کثیر الصرف معاملہ ہے دولہا نے جو دولھن کے ساتہہ حسن سلوک کا اور پہلی کی نکہی کا اقرار نامہ لکہہ دیا ہے وہ قابل دید ہے اور بندہ درگاہ نے ناظرین گروہ نور کی خاطر بکمال عرقریزی و کوشش اسکی نقل حاصل کی چنانچہ وہ حرف بحرف ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے ۔

نقل اقرار نامہ منعقدہ نکاح

فی مابین

جناب نواب فلک رکاب مولوی نحوست الدولہ ذلتہ الملک حقارت دستگاہ ذنابت پناہ خون حرام جان بہادر زوال حشمتہ و دولتہ و اقبالہ دائمی برباد ہو اسکی حشمت و دولت و اقبالہ المعروف بہ صاحبزادہ برخوردار مولوی صاحب مرحوم آنجہانی طالعمرہ مخاطب بسسرال بخطاب غارت دولھہ زوج مکرم و قبلہ معظم بی دولھن گہر اجاڑ مرد پچہاڑ مسماۃ سبز قدم ملقب بہ لقب گہر اوجاڑ ہو دلھن لقب عطیہ میکہ و مخاطب بخطاب سفیہ خانم خطاب عطیہ سسرال ۔

منکہ نواب نحوست الدولہ ذلتہ الملک حقارت دستگاہ ذنابت پناہ خون حرام جان عرف مولوی صاحب مخاطب بخطاب غارت دولہا خطاب عطیہ سسرالی ولد نواب قرم الدولہ قلتبان علی بیگ مرحوم نحوست گڈھ کا بدن

مین بحالت ہوش وحواس و بہ ثبات عقل بلا جبر واکراہ اور ترغیب کسی کے اقرار کرتا ہون کہ چونکہ نکاح سنت موکدہ نبوی ہے اور بدو ایام تمیز سے ما بدولت ہمیشہ سنت پر چلتے رہے ہین اسلئے لازم آیا کہ اس عمر پنج و ہفتاد سالگی مین جو آغاز عمر شباب ہے بکلمہ ایجاز کے لئے لابدی ہے کہ سنت نبوی کے مطابق ایک رفیق غمگسار پیدا کرون کہ جسے اپنی ساتھ سنت پر چلاؤن (جیسے ہی یہ دو نون فقرے جن پر لکیر کھینچدی گئی ہے پڑھے گئے ایک ظریف بول اٹھا کہ میان غارت و دلھا کہ خوب جو بد آپ ہی کی پیدا ہین اور ضرور سنت پر چلائیگا اس ظریف کے اس جملہ پر حضار مجلس نے اور ایک زور کا قہقہ مارا۔)

چنانچہ صاحبزادی برخوردار نور چشمی گوہر درج عصمت و نیر اعظم فلک عفت بی بی شبر قدم گھر اوجاڑ دولھن ملقب بہ ہیضہ خانم مشترک دختر بلند اختر سرکار مین یعنی نواب حقارت تاب پھٹ پھٹے دولہ و نواب پاپوش قلیخان ازبطن حبشی بیگم صاحبہ مسمہ پچھاڑ سر پچھاڑ خان قوم مغول کے ساتھ من مقر کا آج کی تاریخ حسب شرائط مندرجہ ذیل قرار پایا ہے۔

اول یہ کہ اگر حضور بیگم صاحبہ ممدوح ازراہ مذاق یا خفگی جو مقتضائے معشوقیت ہے خواہ بطور تلطف یا بحالت برہمی مزاج جھنجھلا کر لین نوچین گھسوٹین کاٹ کھائین لاتین مارین کبھی اظہار رنجش نکرونگا اور اگر پاس ولحاظ شوہری ہے اپنی اس خواہش کا اظہار نکر سکین کہ ما بدولت کے سر پر مشق کفش کاری مطلوب ہے تو من مقر کبھی رو گردان نہونگے اور اسمین عین سعادت سمجھکر خود ہی جناب بیگم صاحبہ مخدومہ معظمہ موصوفہ کے دست خاص مین اپنا گھیٹلا حوالہ کردیگا اور سر جھکا دیگا لیکن بشرط یہ ہے کہ جناب بیگم صاحبہ ممدوحہ ایڑی کیطرف سے مارنے کا قصد نکرین اور ایک مرتبہ دو بار سے زیادہ نہ مارین اور ایک دن مین تین بار سے زیادہ نوبت کفش کاری نہ آئے اور باقی من مقر کے ساتھ جناب بیگم صاحبہ کو اختیار ہے کہ جا ہے جسقدر خوش فعلیان فرمادین۔ البتہ اپنے جسم مین بوجہ عارضہ فتق کے پستان مردانہ شرعی محرم خزانہ ازار مستثنی ہوگا اور اگر جانبین مین سے کسی سے اس شرط کی تعمیل مین کوئی عذر کرے یا کمی و زیادتی کرے فی الفور طلاق ہو جائیگی۔

دوم قرۃ العینی جناب بیگم صاحبہ مسطورہ اپنی پاچیتی و راحت و خدمت کے لئے کسی شخص کو رکھین مجھے نہ اعتراض مذکر مؤنث پر نہ عمر کی بابت پیر و جوان نہ وضع کی بابت سادہ یا بانکے کی حجت ہوگی اور واردات استراحت مین معترض و مخل نہونگا اور اگر کبھی اس شرط کی بجا آوری مین صراحتاً یا حیلتاً انکار کرون تو فی الفور طلاق مغلظہ

شرعی وارد ہو جائیگا۔

سوم۔ بیگم صاحبہ موصوفہ کو اختیار ہوگا کہ چاہے جس وقت جس دوست و عزیز و خویش و بیگانہ کے گھر پر جائیں من مقر کبھی مزاحمت نکریگا اور نہ کبھی متفحص ہوگا کہ کہاں تشریف لے گئیں تھیں چاہے جسوقت دولت خانہ پر معاودت کریں من مقر اگر کبھی دخل دے یا آمد و رفت میں حارج ہو تو فی الفور طلاق مغلظہ شرعیہ وارد ہو۔

چہارم من مقر اقرار کرتا ہی کہ جسوقت بیگم صاحبہ کے آشنا ساؤن میں سے کوئی صاحب دولتخانہ پر تشریف لاویں اور بیگم صاحبہ چونکہ حیائے مجسم ہیں شرم و حجاب سے منہہ سے نہ کہہ سکیں کہ تو اُسوقت کہیں دور ہو جا تو نعلین شریف میں سے ایک من مقر کے سر پر اوندھی رکھہ دینگی تو یہ اشارہ اس امر کا سمجھا جائیگا کہ پہر رات گئے تک صحبت و خلوت مطلوب خاطر عصمت مظاہر ہی اور اگر دونوں پواٹیاں اوندھی کرکے من مقر کے سر پر مار دینگی تو وہ تمام روز و شب پہر دن تک مخل آرام جناب بیگم صاحبہ نہوگا اور اگر کسی طرح اس شرط سے اختلاف کرے تو فی الفور طلاق مغلظہ وارد ہوگا۔

پنجم۔ بجلدوے اس اطاعت و خدمت و اختیار کے من مقر جناب بیگم صاحبہ سے حسب وعدہ منظور کردہ فی مابین جناب بیگم صاحبہ سے گذارہ کا مستحق ہوگا اور چونکہ بیگم صاحبہ کی کوئی مقرری آمدنی نہیں جناب بیگم صاحبہ کی پیداوار میں بلا وضعات مصارف فی روپیہ چار آنہ یعنی چہارم کا دعویدار ہوگا اور چونکہ روپیہ پیسہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو بجائے خود ایک امتحان نفسانی ہی مبادا بیگم صاحبہ کسی رقم کو من مقر سے بخوف حصہ چہارم مخفی کریں تو جناب بیگم صاحبہ کو کل رقم آمدنی اپنے ہاتھہ میں نہ لینگی اور اس خدمت تحصیلداری پر من مقر کو مامور فرماوینگی۔

ششم۔ چونکہ اس شہر لکھنؤ میں اکثر ان منکوحہ بیبیوں نے کہ بوجہ سلطنت گردی کے جن کے شوہر دور ثار و وسائل معاش سے معذور ہیں اور کسب معاش کا بوجھہ اُن بیچاروں کے سر پر پڑا ہے اور مثل مشہور ہے الاحتیاج ام الاختراع ضرورت ایجاد کی ماں ہے یہ ہی وجہ معاش ایجاد ہوئی ہی کہ بیچاریاں خانگی دوکان حسن فروشی رکھہ لیتی ہیں اور اگر کوئی مستقل مزاج و ذی حیثیت و البیلا خریدار پھنسا اور بازار کے اُتار چڑھاؤ سے ناواقف ہوا اور دو چار دن کے لئے وہ بی بی صاحب کو خود اُنکی ترغیب سے و اظہار شوق سے یا اپنی خواہش سے اپنے گھر لے گیا کہ شوہر صاحب ایک جعلی وارنٹ لے کر اول تو مصنوعی کنسٹیبلان پولیس کے ہمراہ ورنہ اہل پولیس میں سے دو چار کو بلا لیا اور اُس خریدار کے گھر پہونچے اور اُدھر تو بیوی صاحب نے اُس خریدار سے وہ دہائی تہائی مچائی کہ حاشا اللہ اس موذی کے چنگل سے اپنی

جان بچائیں تو اپنی آبرو در کنار جان تک حضور پر قربان کر چکی اور ادہر ان کے شوہر و اُسکے رفقا نے غیرے ڈبے تبلائے غرضیکہ جہانتک اُسکی مقدرت ہوئی اور وہ ہتھے پر چڑھا جسقدر نقد بلا نقد لیا اور باقی کے لئے ایسے مضمون کی درشنی ہنڈی لکھوائی کہ اگر سچا وعدہ پر نہ دیں تو عدالت میں مشتہر ہوتے ہی یہی نہیں کہ صرف روپیہ دینا پڑے بلکہ فوجداری میں دفعہ ۴۱۷ کا علیحدہ خوف کہ جرم دغا میں سزایاب ہوں۔ اگر من بعد کی پرورش تمام اپنی گذران غرضیکہ ضرورتہا مشترک سے جناب بیگم صاحبہ کو دوکان مذکور رکھنے کی نوبت آئے تو من مقر اقراری ہیں کہ ہر نوع جناب بیگم صاحبہ کے شریک احوال رہیں گے لیکن نصف منافع کر اور اگر اس شرط ششم میں احیانا خلاف ورزی ہو تو وہی سزائے فسخ عقد نکاح کا مستوجب ہوگا۔

لہذا یہہ چند کلمات بطریق اقرارنامہ رجسٹری شدہ کے لکھہ دئے کہ وقت پر کام آویں۔

مورخہ ۳۵ ماہ سنبر دہم سنہ ۱۶ خبطی۔

یا حضرات۔ اس اقرار کے پڑھنے اور تحریر ہونے کے وقت عرض نہیں کیا جا سکتا کہ کسقدر شور و غل مچا ہنسنے والے خوف تہا کہ ہنستے ہنستے آدمی سر رشتہ خبطی نہ بن جائیں اور اقرارنامہ کی ہر دفعہ پر سمدہیوں میں بحث و تکرار اور لات جوتی پیزار کی نوبت آئی تہی اور جسوقت کہ منحوس الدولہ اڑ بیٹھے کہ ہرگز یہ دفعہ نہ منظور کرونگا اور ہیضہ خانم کے باپ بارات کو جواب دیدیجئے کہ بس آپ لوگ تشریف لے جائیے اسوقت میاں غارت دولہا چیخ چیخ کر کہتے کہ خسر ابا اس بڈھے چچا سے آپ کو کیا غرض میں بدل و جان آپ کی ہر شرط پر راضی ہوں یہہ مسخرہ ہی یہاں اقرارنامہ لکھنے کے وقت اتنی بحث و تکرار کرتا ہے اور بارات نے جس وقت سے گشت کی اُنسے جو بارہ قواعد دستور العمل عیالداری تمام راستہ مجھے پڑھاتا ہے اسمیں اُسنے جن باتوں کے گوارا کرنے کی مجھے خود ہی تعلیم و تلقین کی ہے وہ تو اس اقرارنامہ کی شرائط سے ہزار چند سخت ہیں لیکن انکی خاصیت دلوزاد کی ہے کہ خود ایک کام کرنا چاہتے ہیں اور اگر کہیں دوسرے نے کہہ دیا کہ یوں کر دو تو ضرور ہے کہ اُسکے خلاف کریں آپ انکی پرواہ نہ کریں میری جوانی پر رحم کریں اور اپنی صاحبزادی کا خیال کریں تاکہ اسپر گانی چیز چڑھ چکی دروازہ سے بارات جو پہر گئی تو لوگ کیا کہینگے اور بعضی دفعہ پر نوبہ اتفاق ہوتا کہ غارت دولہا اور منحوس الدولہ اڑ جاتے کہ نہ مانینگے اور بی دولہن جان کے باپ نے نکاح سے قطعی انکار کر دیتے تو اسوقت پردہ سے اندرون محلسرا سے یہہ صدا بلند ہوتی اور بھڑ دی لوڈہی ایسی تیسی کا باپ بنا ہے جانی دولہا چچا منحوس الدولہ اس قسم

کی بات نمانتا ہین جان و دل سے تمہاری لونڈی ہون یہہ بڑا بدنگاہ ہے اس لئے بارہا بندی پر دست درازی کی اور یہ سمجھکر کاسہ گدائی دوسرے کے ہاتھہ مین چلا جائیگا سو طرح سے دوست بنکر دشمنیان کرتا ہے ارے لوگو مین ایک گھڑی اس گھر مین پانی نہ پیونگی اب تو بندی کے مُنہہ سے قفل جبا ٹوٹ گیا۔ اقرارنامہ جائے چولہے بھاڑ مین مجہہ کنواری کنیا کو ایسے جھگڑون سے کیا بی سمدہن الگ چلاتی تہین نوج ایسے جانور والون سے اگلی وقتون مین ایسے حیوان نبان نہ سُنے دیکہے دولہا دولہن راضی کیا کرے گا قاضی۔

جس وقت محلسرائے سے یہہ آوازین آئین ہر فقرہ پر تماشائی ایک فرمائشی قہقہہ لگاتے کہ جسکا شور آسمان تک پہونچتا۔

الغرض نکاح کی تیاری ہوئی چونکہ جانبین کا طریقہ الاسیہ تہا حسب رواج حضرات اثناعشری فریقین کی جانب سے وکلا معین ہوئے ہرچند کہ وکلا جس برزخ و ہیئت کے تہے اور دولہا دولہن سمدہی سمدہنون پر موزون تہے اور بہرکیف اس لائق تہے کہ اُن کا سراپا اور وضع ولباس کا نقشہ کہینچا جاتا لیکن ناظرین میز مرض اختصار پسندی ایک وبائے عالمگیر ہوگیا ہے اور جسے دیکہو اُسکا اسی مثل پر عمل ہے ہرچہ گیرد مختصر گیرد لیکن ابہی جو وقت با اقعہ نفیسہ کا ایک چہوٹا اور ایک بڑا ڈہیر لگا دیا جائے تو بڑی ہی کو بگڑین گے کوئی کیوں چاہے کہ جب اخبار بینی یا قصے کہانیون کی کتابون سے مشغلہ وقت گذر منظور خاطر ہے تو پہر ایک ناول کیا طول کیا مختصر لیکن رسم ورواج و مذاق پابند توجیہ و سبب نہین اور یہہ وہ چیزین ہین کہ مثل سیل کے ہین جو بہیگا بہاؤ پر رواج کے برخلاف چلکر نکو بنے کہ جو دہار پر اُلٹا چڑہا ہے اور اپنی جان دے اسلئے حذف زوائد کرتا ہون۔

مجلس نکاح غارت دولہا

غارت دولہا کی جانب سے جو صاحب رسم نکاح مین وکیل تہے آپ کا نام نامی میان لغلول دانا تہا اور اس عجیب و غریب نام ہی سے حضرات ناظرین کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ آپ کی وضع و صورت کیسی ہوگی جسے ہینق کہتے ہین گویا اس لفظ کے پورا پورا موضوع لہ تہے اور جو بی سعیفہ خانم کی طرف سے منصب وکالت پر مامور ہوئے تہے آپ کا نام نامی میان مچہندر بیگ متخلص بہ فرزانہ تہا کیون حضرات کیسے اچہے وکلا تہے اب عقائد مجمل و مفصل و خطبہ نکاح کے بعد اب دولہن کی جانب سے جواب ایجاب کے لئے جو دونون وکلا گئے اور اُنہون نے پوچہا بی سبز قدم گہراد جاڑ دولہن ملقب بہ سعیفہ خانم بنت پہپٹ دولہ نواب بادیش قلیخان تمکو نواب خست الدولہ خون حرام جان محل

مولوی صاحب مخاطب بشارت دولھا کے ساتھہ نکاح منظور ہی دو مرتبہ یہ سوال ہوا لیکن دولھن قبول مین ہون کا ہنگورا نہین بھرتی غرضیکہ اور ہر چند کہ مستورات سمجھاتی ہین لیکن نہین مانتی -

حضرات ناظرین کیا عرض کرون کہ مستورات نے جو دولھن کو [illegible] کلمات فہمائش کہے ہین عجیب بامذاق ہتے اور مخلوق خدا کی یہہ کیفیت تھی کہ ایک ایک فقرہ پر لوٹے جاتے تہے لیکن کیا عرض کیا جائے ان فقرون کے اعادہ سے زمانہ حالی کی ظاہری تہذیب مانع ہے -

بہر کیف جب بہت سی افہام تفہیم کے بعد تیسری دفعہ دولھن نے اس زور سے ہون کی کہ یہہ معلوم ہوا کہ کوئی ہاتھی یا دیو زاد عفریت نژاد چنگھاڑا اور دونون طرف سے منہہ سے تو ہون کا ہنگورا اور مقعد شریف سے باد گویا ایک طرف سی گانا دوسری جانب سے طبلہ پہ تھاپ پڑی حضرات آپ یقین جانئین کہ نہ معلوم ان مسخرون نے کیا کمال کیا تہا کہ قریبا سو سوا سو آدمیون نے دولھن کی ہون کی ساتھہ پاو کا ٹھرا کا مارا گویا بادل گرجا اور اُس وقت شدت ہنسی سے لوگون کی یہہ کیفیت تھی کہ زمین پر بچھے جاتے ہتے اور بیدم ہوئے جاتے ہتے - اور حضرات ڈومنیون نے ایک طرف سٹھنیان گانا شروع کیا اور زنخون نے مبارک سلامت کا غل مچایا اور جلدی ہی دولھا حرم سرا سے مجلس رقص و سرود مین تشریف لائے پرانے جوتے جو کیچڑ مین بھگو رکھے ہتے یہہ تصدق کے لئے ایک خوانچہ مین پیش ہوئے اور ایک مسند پر منحوس الدولہ - پھٹ پھٹ دولہ - خارشتہ دولھا تینون یکجا بیٹھے تہے اُنہون نے وہ کیچڑ مین بھیگے ہوئے جوتے لیکر خوب ہی آپس مین باخود ہا ایک دوسرے کے سر پہ نثار کیئے -

شب زفاف

ناظرین ہُشیار - ہر چند کہ یہہ ڈراما خاتمہ پر ہے لیکن بقول شخصے ٹیپ کا مصرعہ یہی ہے اور آگاہ کیئے دیتا ہون کہ ادر رفت کا بند اب آیا تو توندہائے شریف کو ڈبل مضبوط ہاتھون سی تھامے رہنا -

خلوت گاہ بنائی گئی تھی اس قسم کی کہ دیکھنے مین تو یہہ معلوم ہو کہ تخلیہ کا مکان ہے لیکن جو اُسکی دیوارین بنائی گئی تہین بانس کی جالی کی اور برائے نام اُسے ٹاٹ سیٹھون سے اسطرح باٹا تھا کہ [illegible] سے برابر اندر کا حال جہانکنے والے کو آئینہ تہا اور پردے یا تو جھرمرے ٹاٹ کے تہے یا جالی وغیرہ کے کہ فانوس کی صورت تہے دیکھنے مین حجاب اور در حقیقت اندر کا حال بہزار آب و تاب نظر آئے -

بی ہیضہ خانم کے لئے پلنگ جو آراستہ ہوا

تہا ناظرین بجائے خود مذاق مجسم تہا بجائے
پایون کے چار جگہہ ہنڈیئن اوندہی کرکے
اوپر نیچے رکہہ دی تہین اور پائے اتنے
اونچے تہے کہ قدآور آدمی کے گلے تک
اور ان پایون کو ملاکر چار بانس کہڑے
کردئے گئے اور چار بانسون کا آڑا چوکا
چپرکہٹ کی صورت باندھہ دیا اور اسمین
مسہری کے پردہ کیا ہی عجیب وغریب لگائے
کوئی پردہ تو ضرور عمدہ گاچ کا تہا جسے
انگریزی مین گازہی کہتے ہین ایک طرف
جالی کا ٹکڑا لگا تہا ایک جگہہ ٹاٹ پڑا تہا
ایک جگہہ بہیڑ کی ایک جگہہ بکری کی تازی
کہالین لٹک رہی تہین اور ایک جگہہ
چہپرون پر جو دہاری دار ٹین چڑہائے
جاتے ہین اسکا ٹکڑا لٹک رہا تہا اور جس مقام
پر کہ دولہا دولہن کے اندر جانے کے لئے
مسہری کا پردہ الٹا ہوا تہا وہان دونون
بازوون سے دو لڑکے لنگورون کے چہرے
منہہ پر رکہہ اور دم لگا کر خدمت باری
داری پر مامور تہے ۔

لاحول ولاقوۃ نامہ نگار سے بیان مین
سخت بے ترتیبی ہوئی پلنگ کی پٹیان
سیٹہون کی تہین سرکنڈون کے گٹہے
باندہکر بنائی تہین اور بجائے بانون
یا نوار کی جگہہ پچ لگا کلاوا تن دیا تہا یعنی
کلاوا اس سوت کو کہتے ہین جسے بیاہ
برات مین استعمال کرتے ہین ۔ اور سرخ
و زرد رنگا ہوتا ہی مگر نہایت بطور سے چہیدرا
چہیدرا تہا کہ جہان ذرہ وزنی چیز پڑے
ٹوٹ جائے اور پلنگ کے نیچے سہرتا ہمرا ایک
ہاتہہ سوا ہاتہہ گہرا گڈہا کہود رکہا تہا اور
ڈہیلکی کی ترکیب اس طور سے ایک تختہ
پلنگ کے نیچے کہونٹیون کے سہارے سے
لگا رکہا تہا کہ جو شخص پلنگ پر بیٹہے وہین ہی بہت
کی ٹنیاوٹ دب کر اس تختہ پر ٹک جائے
اور تختہ عرض وطول مین اتنا تہا کہ صرف
ایک ایک دو دو انگل گڈہے کے سینہ سے
چہوٹا تہا اور اس ترکیب سے لگایا گیا
تہا کہ جب گرے تو گڈہے کے منہہ کے اندر
معہ اس چیز کے گرے جو اس کے منہہ پر ہو
اور گڈہے کے وسط مین عرض مین ایک چار
انگل چوڑی لکڑی لگا دی گئی تہی ۔

الغرض دولہن کو تو پہلے سے لاکر پلنگ
پر بٹہا رکہا ہی تہا اور اب میان دولہا
صاحب تشریف لائے اور بی دولہن جان
کے ساتہہ مصروف اختلاط ہوئے ۔

ایہا الناظرین دولہا دولہن مین جو شتر
نخرے ہوئے ہین حیا مانع ہی ورنہ انکا
تذکرہ خالی از لطف نہ تہا ۔ ادہر تو دولہا
کا باوصف اس کبرسنی کے اظہار شوق مین
جوش وخروش اور گرمجوشیان اور ادہر
بی دولہن جان کا جسم چہپانا اندر ہی اندر
سمٹنا میان دولہا کی دست درازیان
اور ادہر بی دولہن کا ہاتہہ پکڑ پکڑ ہٹانا

اور بدن چُرانا ؎

وصل مین دستِ جنون حد سے سوا ہین گستاخ
نہ کہین آپکی چولی میرا دامن ہو جائے

میان دولھہ نے دولھن کی آغوش مین ہاتھ ڈال کر جیسے ہی چاہا کہ مگس وار اس نثار شیرین غنچہ دہن پر بوسہ کے لئے جا گرین دولھن نے کمال ناز و ادا سے دونون ہاتھون سے مُنہہ کو چھپا لیا اور دولھا کا اُس وقت چٹ چٹ بلائین لینا صدقہ جانا اپنی سر کی اور دولھن کو خود اُسی کے حسن و جوبن کی قسمین دینا اور دولھن کا یہہ محجوبانہ کہنا

اون ہون! اجی! ہون! اس ؎

بوسہ لیکر انتقام اپنے لہو رونے کا لون
لال کر دون تمکو ای لبہائے جانان تم بھی

اور تماشائیون کی یہہ کیفیت تھی کہ ایک پر ایک لوٹا پڑتا تھا کہ اس تماشے کو بچشم خود دیکھے وہ تو کہئے کہ جابجا تماشائیون کا ہلا روکنے کے لئے پلنگ حجرہ عروسی کے گرد مضبوط روکین قائم کر دی گئی تھین اور پچھلی صفونکا حجلہ سے متصل اگلی صفون پر ریلا ہوتا تھا وہ اُن روکون پر رُک جاتا تھا۔

غرضکہ جب دولھن نے دیکھا کہ میان دولھا ہانپ گئے اور قریب ہے کہ تھک کر بوسہ کی کوشش سے دست بردار ہو جائین اُسنے کوئی ایسی ادا کی کہ جس سے میان دولھا کو ثابت ہوا کہ بی دولھن جان نیم راضی ہوئی ہین اور وہ اُونہہ اُونہہ کرتی ہی رہی اور اُنہون نے جیسے ہی پہلا بوسہ لیا تھا کہ بی دولھن جان نے دولھا کی ناک دانت سے تھام لی یہہ بھی نہین کہ آہستگی اور دولھانے بیتاب ہوکر بے تحمل چلانا شروع کیا۔

واہ بی صفیہ خانم یہہ ابتدائی گُن کیا پہلے ہی وصل تو تمہی گال کاٹتا اور مشہور ہے عاشق کی جانب سے زیادتی لیکن تم نے معشوقہ ہوکر اپنے شیدا کی ناک پر حملہ کیا کہ اس فقرہ پر تماشائیون نے ایک قہقہہ مارا اور ابھی قہقہہ کا شور فرو نہوا تھا کہ میان دولھا نے چلا کے صدا دی "اے بیوی مین تمہارا غلام"۔ ناک بخشو۔ ناک بخشو ہائے۔ ناک گئی۔ میری توبہ بوسہ لینے سے۔ بیوی ناک گئی۔ ناک گئی اور پھر گھبرا کر فرماتے ہین۔ او قطامہ یہہ شرط اقرارنامہ نکاح مین نہین کہ تو میری ناک کاٹے اور بیوی نے پکار کر لیکن یہہ نہین کہ دانتون سے ناک چھوڑ دی ہو یہہ کہا کہ او قطامہ کے جنے ابن ملجم کے بیٹے تو میری لبون کا بوسہ لیتا ہے مین تیری ناک کا بوسہ لیتی ہون اور یہہ کر ادہر زور سے ناک مین دانت چبھوئے اور ادہر میان دولھا نے چلانا شروع کیا ارے یارو میری ناک چھڑوا دو ارے ناک گئی بچاؤ اور گھبرا کر فرماتے ہین بیوی میری ناک کاٹ لوگی تو لوگ تمکو نکٹے کی جورو نہ کہین گے۔ یہہ سُنکر جورو صاحب نے کہا کہ خوب ہوگا میری مراد

دبی برابر نکلی برابر کا جوڑ ہوجائیگا دولھانے
کہا کہ تمہاری بلا نکٹی ہونے لگی یہہ سنتے ہی
بی دولھن جان نے جو چھری پہ ہاتھہ پھیرا
جو بڑی سی ناک منہہ پر لگی تہی اُسے اُتار لیا
مردہ کی کھوپری کیطرح بجائے ناک کے نتھنوں
کے بالشت سے خالی چہید نظر آئے کسی بیرحم
نے ناک ایسی کاٹی تہی کہ بہوون کے جوڑ
سے نوچ لی تہی اور بانسہ تک نہ باقی رہا
تھا یہہ تماشا دیکہکر دولھانے کہا کہ ارے
لوگو یہہ کیا غضب ہے مین نے نکاح کیا ناک والی
بیوی سے پہلی منزل بوسہ مین معلوم ہوا
کہ نکٹی ہین دوسری منزل مین کہین ایسا
نہو کہ بجائے عورت کے زنخا نکلے اور پھر
چلایا کہ ہائے ناک ہائے ناک۔

غرض کہ خدا خدا کرکے بیوی کے دانتوں
سے ناک چھوٹی اور اب جو ہاتھا پائی ہو
ایک دفعہ دولھا میان چلّائے کہ واہ چچا
منحوس الدولہ خدا تمہاری عمر دراز کرے
بیوی کی بیوی دوگل نکٹی بہی ساتھہ ملی
بیوی میری گلدار بیوی کے گلدار پستان
مین ناک پر ہاتھہ ڈالا ناک گل کی تہی الگ
ہوگئی انار پستان پر ہاتھہ ڈالا وہ بہی مع
محرم علحدہ جب چاہا لگالے جب چاہا بگاڑ کر
بی دولھن جان نے کہا کہ میاں فرزند سعادتمند
سینہ صاف اچہا پایا ہمارا اور دولھا
دولھن مین تو یہہ باتین تہین اور تماشائیونکا
مارے ہنسی کے یہہ عالم تھا کہ لوٹے جاتے
تہے اور مخلوق خدا اسی سمت
کو اُمڈی چلی آتی تہی کہ اتنے مین ++
شوق وحجاب مین نوبت دست درازی
آئی میان دولھا نے بیوی کے ازاربند پر
ہاتھہ ڈالا اور بیوی نے اُسے دونوں ہاتھوں
سے بکمال مضبوطی تھاما میان دولھا نے
جب بہتیرا زور لگایا اور نہ کھلا تو چلّا کر بولے
اے چچا ابا چچا منحوس الدولہ بھتیجے کو اس
مشکل مہم مین چھوڑ دیا دوڑو وقت مدد ہے
جب تو قلعہ فتح ہوگا اور اُدھر چچا نے آواز
دی بھتیجے گھبرانا نہین یہہ کام میرا ہے
کہ دولھن کے باپ نے دوسری طرف سے
آواز دی خبردار حرامزادے صاحبزادی
کا ازاربند کہولنے کی خدمت کا وہ مستحق
ہے جو ہمیشہ سے کہولتا آیا ہے والدے تو پیشاب
کے لئے اسکا ازاربند کہولا کرتا تھا یا یہہ شخص
اور غارت دولھا کے چچا جان نے کہا کہ ابے
بدعہد نکاح کرکے تو نے یہہ استحقاق ازاربند
کشائی دولھے اور اسکے ورثا کے ہاتھہ منتقل
کردیا۔ اور سمدہی سمدہی گتھم گتھا اور عاق
دولھہ نے مسہری کے اندر سے سمجھانا شروع کیا
کہ چچا اور خسر ابا آپ دونون صاحب ناحق
لڑے مرتے ہین آپ اس خدمت ازاربند
کشائی کے اب دونون صاحب مستحق نہین
بندہ مستحق ہے بجواب اسکے خسر ابا نے کہا کہ ہان
کیون نہو چھنگیر کیطرح بزاز کی گٹھری کے
مالک بن بیٹھے اور منحوس الدولہ نے کہا کہ

بیٹے ابھی تم نابالغ و کم سن ہو اس خدمت مین جیسے اُس شخص نے تمہارے باپ کو سالہا سال مدد دی ویسے تمکو بھی مدد دونگا اور پھر دولھا دولھن مین ہاتھا پائی شروع ہوئی اور یہہ ناٹک جن حضرات کی کارستانی تہا انمین سے ایک نے اُس کھونٹی کی رسی کھینچ لی کہ جسکے سہارے پر وہ تختہ قائم تہا کہ جسپر پلنگ کے نیچے سوت کی بندش تھنبی ہوئی تہی۔ تختہ کا نیچے گرنا تھا کہ چارون پایون کی بندہ وا ہین ایک طرف لڑہکین اور سر گنڈوان کے میٹھے جدا لوٹے اور دولھا دولھن دونو دہم سے تختہ پر گرے اور اب جو دولھا میان چاہتے ہین کہ سنبھلین ڈھیکلی کی صورت کبھی تو تختے کے ساتھ ان کے معہ دولھن کی ٹانگین آسمان کیطرف اُٹھی جاتی ہین اور کبھی سر اور ایکطرف تو اُس ڈھیکلی کی مصیبت اور اُسپر یہہ آفت کہ وہ جو بی بی دولھن تہین اُنھون نے غارت دولھا کو دبوچا اور اب دولھا میان کی چیخ پر چیخ نکل رہی ہے کہ ارے کم بختو بچاؤ اور ہائے کیا غضب ہوا ارے دولھن کی کایا پلٹ ہوگئی ارے دولھن سے دولھا نکلی ارے کمبختو پہلے ناک غائب ہو کر ناک کا گدھا نکلا پھر دوبارہ پستان غائب ہوگئے ارے یہہ سحر! کیا سحر کا طلسمات ہے ہائے مین جب بہی نہ متنبہ ہوا ارے لوگو یہہ کیا آفت ہی ارے دوڑو بچاؤ دولھن دولھا بنجائے اور یہہ سارا تماشا جن حضرات کی کارستانی تہی انھون نے باجے والون ڈومنیون اور زنخون وغیرہ گانے والون کو اشارہ کر دیا کہ مبارکباد کا شور مچا دین دولھا تو اس گدڑہے مین پڑے یہہ دہائیان دیتے ہین کہ او کمبختو جان گئی ارے حرمت بہی جاتی ہے ارے بے ایانو بچاؤ ارے بی بی دولھن تو ایک کٹا حبشی نکل آیا ہائے ٹانگ ٹوٹی ہائے ہاتھ ٹوٹا ارے کمر گئی ارے جان گئی۔ ارے چچا میان تم ازار بند کشائی کی خدمت کے خواہان تہے سمدہی دُلہین الغرض کارکنان تماشہ نے کچھہ اشارہ کیا بی دولھن نے ذرہ دولھا میان کو فرصت دی اور وہ سیدہے ہوئے اور گدڑہے سے باہر نکلے اور چاہتے ہین کہ بھاگین دولھن نے دوڑ کر پھر دولھا کو پچھاڑا اور کہا کہ میان مین صدقے جاتی کہان ہو اور پچھاڑ کر میان پر چڑھ بیٹھی اور یہہ بین کر کر کے رونا شروع کیا۔

ہائے مین سہاگن رانڈ ہوئی پہلی رات کی رانڈ ہائے جیتے خصم کی رانڈ ہائے میان تم پہلی ہی شب روٹھے جاتے ہو مجھے کیسے سوتے جاتے ہو تمہارے چچا تو بڑے بدنظر سے معلوم ہوتے ہین تمہارے ہوتے ہوئے منصب ازار بند کشائی مین تم سے خواہان تہے کہ اپنا قائم مقام بناؤ۔ ہائے میری عصمت ہائے میری جوانی ہائے کس پر یہہ ساری عمر کاٹونگی

اور بڑے میان غارت دولھا پہلے تو کچہہ دیر شور و غل مچایا کئے مگر پچھتر برس کا بڈھا آخر تابہ کے فرط نقاہت سے بیہوش ہوگیا اور دولھن جان کو جو ایک پرانا سالخوردہ نکٹا حبشی تہا لوگون نے الگ کیا۔

کیون ایڈیٹر صاحب آپ ذرہ اپنے ناظرین اخبار سے یہہ تو پوچھین کہ کبھی ایسی برات دیکھی بہی نصیب ہوئی تہی دیکہنا تو کہان سُنی بہی نہ ہو پرانے رنگ کے مذاق اور باسی دل لگیان تو کل جہان مین ہین لیکن ہر بات مین ایجاد یہہ اس اجڑے دیار معمورہ خراب آباد لکہنو ہی کا حصہ ہے۔ اور اگر آپ کے ناظرین مین سے شاید کسی نے اس خیال سے کہ وہ بر مقام کے ہین اُنکی لکہنو کے آگے ایجاد مذاقی مین سچی کرکری ہو لیکن خواہ مخواہ اس قسم کی بارات کے دیکہنے سُننے کا دعوی کیا تو یاد رکہئے کہ مین اُن حضرت کو حضرات میان غارت دولھا اور سیٹھ خانم دلھن کے سہر مبارک کی قسم دونگا۔

کیون ایڈیٹر صاحب یہہ بہی بتلا دون کہ اس تماشے کی اصلیت کیا تہی مولوی صاحب اس شہر مین ایک نہایت بڈہا خوش مسخرا ہے آپ کو شادی کی مدت سے ہوکا تہی جس شخص سے ملتا کہتا یہی درخواست کرتا کہ حضرت آپکے محلہ مین کوئی نیک بخت دوشیزہ ہو تو بندہ کو درکار ہے اُس سے نکاح کروا دیجیے داخل حسنات ہوجیگا لوگ یہہ سنکر ہنس کر ٹال دیتے تہے آخر کار کمہارون کے پٹی پر ایک رئیس زادے رہتے ہین خوبصورت ہین خوش مزاج ہین خوش خو ہین اُنکو یہہ خیال آیا کہ پہلے اسکے ساتھہ مذاق کیجیے لیکن اسکی حسرت بہی پوری کرین۔ چنانچہ اُنہون نے یہہ سارا انتظام کیا کہ پہلے تو ایک بوڈہے اور نکٹے حبشی کے ساتہہ اُنکا مذاقیہ نکاح کیا اور اس واقعہ کے تیسرے چوتہے روز ایک بوڈہیا کہ جو بڑے میان کی عمر و صورت و وضع مین غرضیکہ ہر بات مین پورا پورا جوڑ تہی اور اُسے بہی یہی ہوس تہی کہ لوگون سے یہہ پیغام دیا کرتی تہی کہ کسی سے اُسکی شادی کروا دو۔ چنانچہ ایک عمر اسکی اسی مین گذری کہ جس کسی نے اُسے یہہ کہدیا فلان تعلقدار فلان زمیندار کے ساتہہ اُسکی بات ٹہرائی ہے اور ایک آدہہ شخص کو سکہا دیا کہ دروازہ پر آکر جس کے ساتہہ نسبت کا نام لے دیا تہا اُسکا نام لیکر یہہ پیام دے کہ دولھا سخت مضطرب ہے اور دولھن کے حسن و جمال کے اوصاف سنکر بیقرار رہ رہا ہے اور چاہتا ہے جہان تک ممکن ہو جلد تاریخ نکاح مقرر ہو اور اُس شخص نے یہہ بہی کہہ دیا کہ نکاح کے دن اسقدر جہیز دونگا اور اسکے گہر مین گرہستی مین جو چیزین ظروف و لباس سب بیش قیمت و خوشنما ہو وہ آئی کہدیا کہ نکاح کے دن بوقت رخصت دونگا۔ اب بہی خوشی مین کہ اسنے نکاح ٹہرا دیا ہے اسلیے

بلا تنخواہ اس خوبی و شوق سے مان مان کرتی کہ چار نوکرون سے نہ اس قدر کام ہو نہ اس عمدگی کے ساتھہ اور وہ تاریخین مختلف بہانون سے ٹالتے رہی جب سال دو سال مین ایک شخص سے مایوس ہوئے تو دوسرا گھیرا غرضیکہ ساٹھہ برس کا سن اس آرزو مین کاٹا اور اگر کسی نے بوڑھیا کہہ دیا اسے ہزارون کوسنے اور گالیان دیتی تھی اور کام لینے والون نے اسکا دل خوش کرنے کے لئے اسکا بٹیا رکھدیا کہ جس سے وہ یہ سمجھی کہ ابھی اس قدر خورد سال ہے کہ لوگ اسے بٹیا کہتے ہین۔

اس رئیس نے یہ چاہا کہ نقلی شادی کو تو اس اہتمام و شہرت کے ساتھہ کی اور اصلی مین جو جلوس نکا جا باجا اور پورا پورا امیرانہ شادی کا سامان نہوا تو تعجب بات نہوی۔ اس گئے گذرے حال پر اس بستی کے لوگ انتہا درجہ کے شوقین دکھلائی دے رہے ہین۔ ایک حصہ مصارف کا تو وہ رئیس زادہ خود متحمل ہوا اور دولہا میان کو سمجھا دیا کہ روسا کی سرکارون مین عرضیان دے انگرکھا زرد اچکن زرد پائجامہ کارچوب قیمتی ٹوپی مغرق کامدار جوتا پہنا نہایت بھاری زردی کا دوشالہ پہنا اور ہاتھہ پاؤن مہندی سے رنگ کر کہا کہ امرا کی ڈیوڑھیون پر جائے۔ کسی جگہ سے ہاتھی معہ ساز کسی جگہہ سے گھوڑے کسی جگہہ سے سپاہی کسی جگہہ سے رنڈی کا طائفہ کسی جگہہ سے ڈومنیون کا طائفہ کسی جگہہ سے آتشبازی کسی جگہہ سے دلہن کے لئے جوڑا کسی جگہہ سے سامان جہیز مین کوئی چیز کسی جگہہ سے کوئی کسی جگہہ سے کوئی چیز ملی یہانتک کہ زیورات مین سونے کی مرصع بالیان کڑے طلائی خول کے کنگن۔ مگر جب بھی ڈیڑہ سو سوا سو روپیہ قیمت کی چاندی کے کم قیمت کے چھڑے وغیرہ اور کسی سرکار نے ولیمہ کے کہانے کا انتظام کر دیا۔ کسی نے از قسم فرش فروش شامیانہ اور کسی نے شیشہ آلات محفل کی آراستگی کے لئے عطا کیا۔

نادر صاحب نامی ایک من چلے نوجوان ہین جنکی پھوپھی یا اور کوئی قریبی رشتہ دار نواب مہندی علی خان صاحب خسر راجہ جنگ بہادر صاحب رئیس نانپارہ کے گھر مین ہین اور اس سرکار سے تنخواہ پاتے ہین۔ اور غالباً محلہ چک منڈی مین رہتے ہین انہون نے اپنا کمرہ نشست گاہ خالی کر دیا جس مین پر تکلف مسہری بچھی تھی اور ہر قسم کے سامان آرام و آسایش سے سجا ہوا تہا پھر دولہا میان کو نذر کر دیا گیا نکاح کے بعد دلہن کو لے کر دولہا میان اسی مکان مین تشریف فرما ہوئے اور وہین شب باش ہوئے نہایت نفیس کہانا دو وقتہ شیشی مین لگ کر پیشکش ہوتا تھا اور مستورات نے دلہن کی رسم منہہ دکھائی بھی ادا کی گئی روپئے یون ملگئے۔ غرض اسی کو کہتے ہین ہنستے ہی گھر بستے ہین۔

تمام شد

اعضائے رئیسہ مرد و عورت کا مقابلہ

نام اعضائے رئیسہ	مرد پونڈ	مرد اونس	عورت پونڈ	عورت اونس
دماغ	۳	۱ ۱/۲	۳	۱۲
قلب	۰	۱۱	۰	۹
جگر	۳	۵	۱	۱۲
پھیپھڑہ	۳	۳	۲	۰
طحال	۰	۶	۰	۵ ۱/۲
گردہ راست	۰	۵ ۱/۴	۰	۴ ۳/۴
گردہ چپ	۰	۵ ۱/۲	۰	۵

ایک رسالہ مین لکھا ہے کہ ڈاکٹر ہوٹ صاحب نے حمل حاملہ کی تشخیص مین کہ آیا وہ بچہ نرینہ جنوگی یا دختر۔ بہت سی تحقیقات کے بعد اس عمل کو مجرب تسلیم کیا ہے کہ ولادت سے کچھہ عرصہ پہلے عورت کے دل پر ہاتھہ رکھہ کر یا کان لگا کر سنا جاوے کہ ایک منٹ مین کس قدر ضربون کی آواز قلب سے نکلتی ہے اگر ایک منٹ مین ۱۳۵ ضرب سے کم محسوس ہون تو بچہ نرینہ پیدا ہوگا۔ اور اگر ۱۴۵ سے زیادہ ضرب کا آواز محسوس ہو تو دختر بہ تجربہ فیصدی ۹۲ کے حساب سے صحیح نکلا ہے۔

اور شاستر مین لکھا ہے کہ رات کو دوسرے پہر مین مجامعت کرنی چاہئے اُس وقت کسی کا فکر و امنگیر نہو طبیعت خوش ہو چار یوم ایام حیض کے سخت ممنوع ہین علاوہ ان کے بعد اختتام حیض ہمبستری ضروری ہے اُس روز اگر تتھہ ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۶ ہون تو فرزند ہوگا باقی تتھون مین دختر اور ایک جگہہ درج ہے کہ اگر مرد کی منی نطفہ عورت سے زیادہ زور آور ہو تب لڑکا ہوگا اگر عورت کی زیادہ ہوگی تو دختر علم سرودہ مین درج ہے کہ اگر مرد و عورت دونون کے نفس راست پر چلتے ہون۔ اُس وقت ہمبستری کرنے سے اگر حمل قائم ہو جاوے تو فرزند پیدا ہوگا۔ اگر نفس چپ مین حمل رہ جاوے تو دختر ہوگی۔

طریق صفائی جسم

کھال اندرونی حصص کی پوشش و محافظت کے واسطے ہے علاوہ اس کے رات دن ایک قسم کا ناقص مادہ اُس سے باہر نکلتا ہے اوسط مین ہر ایک مربع انچہ جسم مین ۲۸ ہزار چھید ہوتے ہین۔ یا قریب ستر لاکھہ کے کل جسم مین اُن خراب مادون سے جسم اور کپڑے مین بدبو ہو جاتی ہے اور بادی اور وجع مفاصل بھی ہو جاتا ہے اس لئے واجب ہے کہ کپڑہ میلہ نہ رکھے اور صبح کے وقت نہانا لازمی ہے پانی نہ زیادہ گرم ہونا چاہئے نہ زیادہ سرد۔

دیگر ہر قسم کی کتابیں کتب خانہ محمد عبد اللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور بازار کشمیری سے ملتی ہیں

مفید عام

جنتری سنہ ۱۸۹۶ء

مطابق سنہ ۵۹ جلوس میمنت مانوس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند
دامت سلطنتہا

حسب فرمائش محمد عبد اللہ المعروف ملک ہیرا و حافظ محمد الدین
تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

در مطبع مجتبائی واقع لاہور مطبوع گردید

مجلد

ام

یوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ماگھ بدی سمت ۱۹۵۴			پنچھتر			جوگ ہائے			دنمان		چندرمان			بھدرا			[illegible]
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	
چهارشنبه	۱	۱۵	۱۱	ماگھ	۱۹	ماگھ بدی	۴۴	۴۶	پرس	۵۳	۵۷	اندر	۳۵	۳	۲۵	۰	کرک	۲۱	۴۵	۰			بدھ مکر میں داخل
پنجشنبه	۲	۱۶	۱۲	۲	۲۰	دوج	۴۰	۳۲	پکھ	۵۳	۵۷	بیدھرتی	۲۸	۵۴	//	۱	۰	۰	۰	۰			
جمعه	۳	۱۷	۱۳	۳	۲۱	تیج	۳۵	۴۵	اشلیکھا	۵۰	۴۳	بکنبھ	۲۲	۶	//	۳	سنگھ	۵۰	۳۴	ابرنت باوت	۸ ۲۵	۹ ۴۴	برت گنیش چودس
شنبه	۴	۱۸	۱۴	۴	۲۲	چوتھ	۳۰	۴۳	مگھا	۴۶	۵۵	پریت	۱۴	۴۸	//	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبه	۵	۱۹	۱۵	۵	۲۳	پنچمی	۲۳	۴۴	پوربا پھالگنی	۴۲	۵۰	آیوشمان	۷	۹	//	۶	کنیا	۵۶	۴۸	۰	۰	۰	
دوشنبه	۶	۲۰	۱۶	۶	۲۴	چھٹ	۱۸	۵۰	اترا پھالگنی	۳۸	۱۴	سوبھاگیہ	۵۱	۲۶	//	۸	۰	۰	۰	ابرنت باوت	۱۸ ۴۵	۵۰ ۵۵	
سه شنبه	۷	۲۱	۱۷	۷	۲۵	سپتمی	۱۳	۰	ہست	۴۴	۴۳	اتی گنڈ	۳۴	۲۹	//	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چهارشنبه	۸	۲۲	۱۸	۸	۲۶	اشٹمی	۹	۲۳	چترا	۳۰	۴۹	سکرما	۳۶	۱۰	//	۱۳	تلا	۲	۴۲	۰	۰	۰	
پنجشنبه	۹	۲۳	۱۹	۹	۲۷	نومی دسمی	۲ ۵۷	۱۱ ۳۵	سواتی	۲۷	۳۲	دھرتی	۲۹	۶	//	۱۳	۰	۰	۰	ابرنت باوت	۳۳ ۵۱	۴۹ ۲۹	
جمعه	۱۰	۲۴	۲۰	۱۰	۲۸	اکادشی	۵۳	۵۱	بساکھا	۲۵	۰	شول	۲۲	۳۸	//	۱۵	برچھک	۲	۳۸	۰	۰	۰	برت کھٹ تلا اکادشی
شنبه	۱۱	۲۵	۲۱	۱۱	۲۹	دوادشی	۵۱	۴۰	انورادھا	۲۳	۱۸	گنڈ	۱۶	۵۰	//	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار لوہڑی
یکشنبه	۱۲	۲۶	۲۲	۱۲	ماگھ	تردوسی	۴۹	۵۸	جیشٹھا	۲۲	۳۶	بردھ	۱۱	۵۱	//	۱۸	دھن	۲۲	۳۶	ابرنت	۴۹	۵۸	
دوشنبه	۱۳	۲۷	۲۳	۱۳	۲	چودس	۴۸	۵۴	مولا	۷	۲۳	دھرو	۹	۴۴	//	۲۰	۰	۰	۰	باونت	۱۹	۲۵	
سه شنبه	۱۴	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۴۹	۳۰	پورب کھاڑ	۲۴	۵۰	بیاگھات	۴	۴۳	//	۲۲	مکر	۴۰	۲۵	۰	۰	۰	مونی اماوس منگل
چهارشنبه	۱۵	۲۹	۲۵	۱۵	۴	ماگھ سدی	۵۱	۵۵	اترا کھاڑ	۲۷	۵۲	ہرکھن	۲	۳۴	۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱-۲۲-۲۳ بچھ در
پنجشنبه	۱۶	۳۰	۲۶	۱۶	۵	دوج	۵۵	۴۱	شرون	۳۴	۱	بجر	۱	۲۷	//	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعه	۱۷	شعبان	۲۷	۱۷	۶	تیج	۵۶	۵۳	دھنشٹھا	۳۷	۱۴	سدھ	۱	۱۴	//	۲۸	کنبھ	۵	۳۴	۰	۰	۰	
شنبه	۱۸	۲	۲۸	۱۸	۷	چوتھ	۴۴	۰	شتبھکھا	۵۴	۱۷	بیتی پات	۱	۴۹	//	۳۱	۰	۰	۰	ابرنت	۳۲	۱۷	
یکشنبه	۱۹	۳	۲۹	۱۹	۸	چوتھ	۴	۳۹	پوربا بھادرپد	۴۹	۵۵	وریان	۲	۵۳	//	۳۳	مین	۴۳	۸	باونت	۴	۳۹	[illegible]
دوشنبه	۲۰	۴	دلو	۲۰	۹	پنچمی	۱۰	۱۵	اترا بھادرپد	۵۶	۱۷	پرگھ	۴	۱۴	//	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
سه شنبه	۲۱	۵	۲	۲۱	۱۰	چھٹ	۱۵	۲۶	ریوتی	۶۰	۰	شیو	۵	۳۴	//	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
چهارشنبه	۲۲	۶	۳	۲۲	۱۱	سپتمی	۲۷	۱۵	ریوتی	۲	۲۷	سدھ	۶	۴۳	//	۴۳	میکھ	۲	۱۶	ابرنت باوت	۲۰ ۵۴	۱۵ ۱۶	[illegible]
پنجشنبه	۲۳	۷	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۲۴	۱۷	اشونی	۷	۵۵	سادھ	۷	۱	//	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعه	۲۴	۸	۵	۲۴	۱۳	نومی	۲۷	۸	بھرنی	۱۲	۲۲	شبھ	۴	۳۵	//	۵۹	برکھ	۲۸	۱۱	۰	۰	۰	
شنبه	۲۵	۹	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۲۸	۵۲	کرتکا	۱۵	۴۴	شکل	۵	۲۴	//	۵۲	۰	۰	۰	باونت	۵۹	۲	[illegible]
یکشنبه	۲۶	۱۰	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۳۹	۱۳	روہنی	۱۷	۴۳	برہم	۳	۸	//	۵۷	متھن	۴۸	۷	باونت	۲۹	۲۳	[illegible] اکادشی
دوشنبه	۲۷	۱۱	۸	۲۷	۱۶	دوادشی	۲۸	۲۹	مرگشر	۱۸	۳۱	بیدھرت	۵۵	۳۷	۲۶	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سه شنبه	۲۸	۱۲	۹	۲۸	۱۷	تردوسی	۲۶	۴۱	آردرا	۱۸	۵	بکنبھ	۵۰	۴۱	//	۶	کرک	۲	۴۱	۰	۰	۰	بدھ مکر میں [illegible]
چهارشنبه	۲۹	۱۳	۱۰	۲۹	۱۸	چودس	۲۳	۲	پنربس	۱۷	۲۶	پریت	۴۸	۳۴	//	۸	۰	۰	۰	ابرنت باوت	۲۲ ۵۱	۲	
پنجشنبه	۳۰	۱۴	۱۱	۳۰	۱۹	پورنماشی	۱۹	۰	پکھ	۱۴	۱۹	آیوشمان	۳۷	۵۹	//	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
جمعه	۳۱	۱۵	۱۲	پھاگن	۲۰	پھاگن بدی	۱۳	۱	اشلیکھا	۴	۱۲	سوبھاگ	۳۰	۵۰	//	۲۰	سنگھ	۱۱	۳۴				

فروری ۱۸۹۶ء	شعبان ۱۳۱۳ھ	دلو ۱۸/۱۷ فروری	بنگلہ سن ۱۳۰۲	سمت ۱۹۵۲	پھاگن بدی سمت ۱۹۵۲			نچھتر			جوگ			دنمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
					نام تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	پرویشٹ یاوت	گھڑی	پل	
۱	۱۶	۱۳	۲	۲۱	دوج	۸	۴۹	مگھا	۷	۳۸	شوبھن	۲۳	۱۸	۲۶	۲۵	۰	۰	۰	پرویشٹ	۳۵	۳۶	
۲	۱۷	۱۴	۳	۲۲	تیج چوتھ	۳ ۵۷	۴ ۹	پوروا پھاگنی	۳	۳۱	اتیگنڈ	۱۵	۳۲	۰	۳۰	کنیا	۱۸	۶	یاوت	۲	۴	ساہا اترا پھاگنی لگن [illegible] برت گنیش چوتھ
۳	۱۸	۱۵	۴	۲۳	پنچمی	۵۱	۱۷	ہست	۵۵	۱۴	سوکرما	۷	۳۶	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا ہست لگن مین برچھک
۴	۱۹	۱۶	۵	۲۴	چھٹھ	۴۵	۴۴	چترا	۱۵	۳۶	شول	۵۴	۱۴	۰	۴۰	۰	۳۴	۲۸	پرویشٹ	۲۵	۴۴	
۵	۲۰	۱۷	۶	۲۵	ستمی	۴۰	۳۸	سواتی	۴۷	۵۹	گنڈ	۴۵	۰	۰	۴۴	۰	۰	۰	یاوت	۱۸	۶	
۶	۲۱	۱۸	۷	۲۶	اشٹمی	۳۵	۵۶	بساکھا	۴۴	۱۵	بردھ	۲۸	۱۸	۰	۴۴	برچھک	۳۰	۵۶	۰	۰	۰	
۷	۲۲	۱۹	۸	۲۷	نومی	۳۲	۱۶	انرادھا	۴۳	۴۶	دھرو	۳۳	۱۵	۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا انرادھا لگن مین
۸	۲۳	۲۰	۹	۲۸	دسمی	۲۹	۳۳	جیشٹھا	۴۳	۲۹	بیاگھات	۲۷	۳	۰	۵۶	دھن	۴۴	۲۹	پرویشٹ یاوت	۲۹	۵۴ ۳۱	
۹	۲۴	۲۱	۱۰	۲۹	اکادشی	۲۷	۵۵	مولا	۴۲	۴۳	ہرکھن	۲۲	۳۵	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بجیا اکادشی
۱۰	۲۵	۲۲	۱۱	۳۰	دوادشی	۲۷	۳۱	پوروا کھاڑا	۴۴	۱۰	بجر	۱۹	۱۵	۰	۴	مکر	۵۹	۵۴	۰	۰	۰	
۱۱	۲۶	۲۳	۱۲	پھاگن	تیرودشی	۲۸	۲۶	اترا کھاڑا	۴۶	۵۴	سدھی	۱۶	۴۸	۰	۸	۰	۰	۰	پرویشٹ یاوت	۲۸ ۴۹	۳۴ ۲۵	
۱۲	۲۷	۲۴	۱۳	۲	چودس	۳۰	۴۴	شرون	۵۰	۵۱	بیتی پات	۱۵	۳	۰	۱۲	کنبھ	۳۳	۴۴	۰	۰	۰	برت شو چودس
۱۳	۲۸	۲۵	۱۴	۳	اماوس	۳۲	۶	دھنشٹھا	۵۵	۵۴	بریان	۱۴	۵۸	رر	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۴	۲۹	۲۶	۱۵	۴	پھاگن سدی پرتھمی	۳۳	۳۱	شت بھکھا	۴۰	۰	پرگھ	۱۵	۲۳	رر	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا اترا بھادرپد لگن کنیا
۱۵	۳۰	۲۷	۱۶	۵	دوج	۴۳	۲۷	شت بھکھا	۱	۴۶	شیو	۱۶	۳۲	۰	کنبھ	مین	۲۸	۲۶	۰	۰	۰	[illegible]
۱۶	رمضان	۲۸	۱۷	۶	تیج	۴۹	۱	پوروا بھادرپد	۱۸	۱۲	سدھ	۱۷	۴۳	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکر بکر مین ۲۳ سے ۲۷ پہر
۱۷	۲	۲۹	۱۸	۷	چوتھ	۵۴	۱۶	اترا بھادرپد	۱۴	۴۹	سادھ	۱۵	۱۱	۰	۳۲	۰	۰	۰	پرویشٹ یاوت	۲۱ ۵۴	۳۱ ۱۴	
۱۸	۳	۳۰	۱۹	۸	پنچمی	۵۸	۵۸	ریوتی	۲۱	۵	شبھ	۲۰	۲۲	۰	۳۶	میکھ	۲۱	۵	۰	۰	۰	ساہا ریوتی لگن [illegible]
۱۹	۴	حوت	۲۰	۹	چھٹھ	۶۰	۰	اشونی	۲۶	۵۴	شکل	۲۱	۳	۰	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۲۰	۵	۲	۲۱	۱۰	چھٹھ	۳	۵۹	بھرنی	۳۱	۲۵	برہم	۲۸	۱	۰	۴۴	برکھ	۴۷	۰	۰	۰	۰	۵۹ سے ۲۰ پہر [illegible]
۲۱	۶	۳	۲۲	۱۱	ستمی	۵	۳۶	کرتکا	۳۵	۳	اندر	۲۰	۷	۰	۴۸	۰	۰	۲۰	پرویشٹ یاوت	۵ ۳۶	۴۴ ۲۳	[illegible]
۲۲	۷	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۷	۱۱	روہنی	۳۷	۲۳	بیدھرت	۱۰	۱۴	۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۳	۸	۵	۲۴	۱۳	نومی	۷	۲۳	مرگشر	۳۸	۲۵	بشکنبھ	۱۵	۲۱	۰	۵۶	متھن	۷	۴۴	۰	۰	۰	
۲۴	۹	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۶	۲۲	آردرا	۳۸	۱۷	پریت	۱۱	۲۸	۳۸	۰	۰	۰	۰	پرویشٹ	۳۵	۱۴	[illegible]
۲۵	۱۰	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۴	۶	پنربس	۳۰	۱	آیوشمان	۶	۳۹	۰	۴	کرک	۳۳	۲۰	یاوت	۴	۶	آملا کادشی
۲۶	۱۱	۸	۲۷	۱۶	دوادشی تیرودشی	۴۸ ۵۶	۲۸	پکھ	۳۴	۵۸	سوبھاگ	۱	۱	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیرواس ادا
۲۷	۱۲	۹	۲۸	۱۷	چودس	۵۱	۴۲	اشلیکھا	۳۲	۰	شوبھن اتیگنڈ	۴۴	۰	۰	۱۳	سنگھ	۳۳	۰	پرویشٹ	۵۱	۳۳	
۲۸	۱۳	۱۰	۲۹	۱۸	اماوس	۴۷	۱۸	مگھا	۴۸	۲۷	سوکرما	۳۸	۳۷	۰	۱۹	۰	۰	۰	یاوت	۱۹	۰	ہولی ختم ہوئی
۲۹	۱۴	۱۱	چیت	۱۹	چیت سدی پرتھمی	۴۰	۳۰	پوروا پھاگنی	۲۴	۴۰	دھرت	۳۲	۱	۰	۲۱	کنیا	۴۸	۳۸	۰	۰	۰	[illegible]
																						[illegible]

یوم	مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	چیت سنہ ۱۸۱۷	پھاگن سنہ ۱۳۰۲	پھاگن سنہ ۱۹۵۲	چیت بدی سمت ۱۹۵۲			نچھتر			جوگ			دنمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						نام تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام برج	گھڑی	پل	بابت	گھڑی	پل	
یکشنبہ	۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	دوج	۲۴	۳۴	اترا پھاگن	۳۰	۴۲	شول	۲۴	۵۰	۲۸	۲۶	۰	۰	۰	۹	۰	۵	
دوشنبہ	۲	۱۶	۱۳	۳	۲۱	تیج	۲۸	۳۰	ہست	۱۶	۱۵	گنڈ	۱۷	۴	۰	۳۱	تلا	۴۴	۱۶	ابتدا انتہا	۱ ۴۸	۳۵ ۳۸	برت گنیش چوتھ
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۴	۴	۲۲	چوتھ	۲۳	۰	چترا	۱۲	۱۸	بردھ	۹	۲۷	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہار شنبہ	۴	۱۸	۱۵	۵	۲۳	پنچمی	۱۷	۲۷	سواتی	۸	۴۹	دھرو	۲	۸	۰	۴۱	برچھک	۵۱	۴۱	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۶	۶	۲۴	چھٹھ	۱۳	۱۸	بساکھا	۵	۵۸	ہرکھن	۴۹	۷	۰	۴۷	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۱۳ ۴۲	۱۸ ۲۶	
جمعہ	۶	۲۰	۱۷	۷	۲۵	سپتمی	۹	۴۳	انرادھ	۳	۵۶	بجر	۳۴	۴۱	۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار سیلا اشٹمی
شنبہ	۷	۲۱	۱۸	۸	۲۶	اشٹمی	۴	۵۱	جیشٹھا	۲	۴۷	سدھ	۴۹	۴	۰	۵۷	دھن	۲	۴۷	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۹	۹	۲۷	نومی	۵	۱۴	مولا	۲	۴۶	بتیپات	۲۵	۲۸	۲۹	۳	۰	۰	۰	ابتدا	۳۵	۳	بدھ کنبھ میں ۵ بجے ۱۵ منٹ پر
دوشنبہ	۹	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	دسمی	۴	۵۲	پوربکھاڑ	۳	۵۵	بریان	۳۶	۵۴	۰	۹	مکر	۱۹	۳۴	انتہا	۴	۵۲	
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	اکادشی	۵	۵۹	اتراکھاڑ	۶	۲۳	پرگھ	۳۱	۲۰	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پاپ موچنی اکادشی
چہار شنبہ	۱۱	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	دوادشی	۸	۶	شرون	۱۰	۶	شو	۳۰	۳۹	۰	۲۰	کنبھ	۴۴	۳۴	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۲۳	۱۳	۱	تیرس	۱۱	۲۹	دھنشٹا	۱۴	۵۴	سدھ	۳۰	۵۲	۰	۲۶	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۱۱ ۴۴	۲۹ ۴۱	شکر کنبھ میں ۱۰ بجے ۱۵ منٹ پر
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۴	۱۴	۲	چودس	۱۵	۵۳	ستبھکھا	۲۸	۳۸	سادھ	۳۱	۴۷	۰	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چیت چودس
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۲۰	۵۶	پوربابھادرپد	۲۴	۵۹	شبھ	۲۳	۸	۰	۳۸	مین	۱۰	۴۴	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۶	۱۶	۴	چیت سدی پڑوا	۲۹	۱۸	اترابھادرپد	۴۳	۱۹	شکل	۴۳	۴۸	۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شروع نوراترا
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۷	۱۷	۵	دوج	۳۱	۳	ریوتی	۳۹	۴۳	برہم	۲۵	۳	۰	۴۵	میکھ	۲۹	۴۳	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۷	شوال	۲۸	۱۸	۶	تیج	۳۴	۵	اشونی	۴۵	۳۹	اندر	۳۶	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	عید الفطر تعطیل ایک
چہار شنبہ	۱۸	۲	۲۹	۱۹	۷	چوتھ	۳۹	۵۱	بھرنی	۵۰	۲۸	بیدھرت	۳۶	۱۵	۰	۵۵	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۷ ۲۹	۵۸ ۵۱	
پنجشنبہ	۱۹	۳	۳۰	۲۰	۸	پنچمی	۴۴	۲۶	کرتکا	۵۴	۱۹	بکھنبھ	۲۵	۳۸	۳۰	۰	برکھ	۵	۲۸	۰	۰	۰	برت سری پنچمی
جمعہ	۲۰	۴	۱۸۱۸	۲۱	۹	چھٹھ	۴۳	۵۱	روہنی	۵۶	۵۹	پریت	۳۴	۸	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شمسی برج حمل میں ۹-۹ بجے [illegible]
شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۲	۱۰	سپتمی	۳۴	۵۴	مرگشر	۵۸	۱۸	آیشمان	۳۱	۶	۰	۱۶	متھن	۲۷	۳۸	ابتدا	۳۴	۵۴	گنگا سپتمی [illegible]
یکشنبہ	۲۲	۶	۳	۲۳	۱۱	اشٹمی	۴۲	۴۵	آردرا	۵۸	۲۷	سوبھاگ	۲۸	۵	۰	۱۷	۰	۰	۰	انتہا	۱۳	۱۹	تیوہار درگا اشٹمی
دوشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۴	۱۲	نومی	۴۰	۲۰	پنربس	۵۶	۲۵	سوبھن	۲۳	۴۴	۰	۲۲	کرک	۴۲	۴۱	۰	۰	۰	تیوہار رام نومی
سہ شنبہ	۲۴	۸	۵	۲۵	۱۳	دسمی	۳۶	۵۴	پکھ	۵۵	۳۲	اتگنڈ	۱۸	۳۴	۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہار شنبہ	۲۵	۹	۶	۲۶	۱۴	اکادشی	۳۳	۳۵	اشلیکھا	۵۲	۴۶	سکرما	۱۳	۱۰	۰	۳۳	سنگھ	۵۴	۴۴	ابتدا انتہا	۴۴ ۲۴	۴۴ ۳۵	کامدا اکادشی
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۷	۱۵	دوادشی	۲۷	۴۶	مگھا	۴۹	۱۰	دھرت	۵	۲۷	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۲۷	۱۱	۸	۲۸	۱۶	تیرس	۲۳	۴	پوربا پھاگن	۲۵	۴۴	گنڈ	۵۰	۳۶	۰	۴۳	کنیا	۵۹	۴۰	۰	۰	۰	[illegible]
شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۹	۱۷	چودس	۴۴	۱۹	[illegible]	۴۹	۲۱	بردھ	۴۴	۵۶	۰	۴۷	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۱۶ ۴۴	۱۹ ۵۴	
یکشنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	پورنماشی	۱۰	۱۴	ہست	۳۷	۱۲	دھرو	۴۵	۹	۰	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شو آدی پچھ
دوشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	[illegible]	۱۹	بیساکھ بدی پڑوا	۴ ۵۰	۱۵ ۲۶	[illegible]	۴۴	۱۱	بیاگھات	۲۷	۲۰	۰	۵۵	تلا	۵	۱۱	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	دوج	۵۲	۲۱	سواتی	۴۹	۳۴	ہرکھن	۲۰	۱۰	۰	۵۹	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۲۵ ۵۴	۵۸ ۵۱	

یوم	اپریل ۱۸۹۷ ع	شوال ۱۳۱۴ ھ	حمل ۱۸۱۸	بیساکھ ۱۳۰۴ فصلی	بیساکھ پرویشٹے ۱۹۵۴ بکرمی	بیساکھ بدی سمت ۱۹۵۴			نچھتر			جوگ			دنمان		چندرماں			بھدرا			کیفیت
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل		گھڑی	پل	
چہارشنبہ	۱	۱۶	۱۳	۳	۲۱	چودش	۴۸	۴۴	وشاکھا	۲۶	۵۰	بجر	۱۳	۱۵	۳۱	۳	برچھک	۱۳	۱۰	۰	۰	۰	برت گنیش چوتھ
پنجشنبہ	۲	۱۷	۱۴	۴	۲۲	پنچمی	۴۴	۵۹	انرادھا	۳۴	۳۶	ست	۶	۴۶	۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۳	۱۸	۱۵	۵	۲۳	چھشٹ	۳۴	۱۴	جیشٹھا	۲۲	۳	بیتی پات	۱	۲۵	۰	۱۱	دھن	۲۳	۲	اپرنت	۲۴	۱۴	
شنبہ	۴	۱۹	۱۶	۶	۲۴	سپتمی	۴۰	۳۷	مولا	۲۳	۴۴	بریان پرگھ	۵۲	۵۰	۰	۱۶	۰	۰	۰	یاوت	۱۱	۲۵	منگل برکھ کا آیا ۵۴۲
یکشنبہ	۵	۲۰	۱۷	۷	۲۵	اشٹمی	۴۰	۱۱	پورباکھاڑا	۲۳	۳۹	شیو	۵۰	۰	۰	۳۰	مکر	۳۹	۱۱	۰	۰	۰	شکر مین کا آیا ۳۴۳
دوشنبہ	۶	۲۱	۱۸	۸	۲۶	نومی	۴۲	۶	اتراکھاڑا	۲۵	۴۸	سدھ	۴۸	۱۳	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ‌شنبہ	۷	۲۲	۱۹	۹	۲۷	دسمی	۴۳	۲۱	شرون	۲۹	۱۶	ساد	۴۷	۲۳	۰	۳۱	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۱۲ ۴۳	۴۴ ۲۱	
چہارشنبہ	۸	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	اکادشی	۴۶	۴۰	دھنشٹھا	۳۴	۵۰	شبھ	۴۷	۲۶	۰	۳۶	کنبھ	۱	۴۳	۰	۰	۰	برت بروتھنی اکادشی
پنجشنبہ	۹	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	دوادشی	۵۰	۵۹	شت بھکھ	۳۹	۲۶	شکل	۴۸	۱۴	۰	۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	ترودشی	۵۵	۵۶	پوربابھادر	۴۵	۳۹	برہم	۴۹	۳۱	۰	۴۶	مین	۲۹	۶	اپرنت	۵۵	۵۶	
شنبہ	۱۱	۲۶	۲۳	۱۳	بیساکھ	چودش	۶۰	۰	اتربھادر	۵۲	۱۶	اندر	۵۱	۳۸	۰	۵۲	۰	۰	۰	یاوت	۲۸	۲۷	سنکرانت بیساکھ
یکشنبہ	۱۲	۲۷	۲۴	۱۴	۲	چودش	۱	۱۱	ریوتی	۵۸	۴۷	بیدھرت	۵۳	۳۸	۰	۵۸	میکھ	۵۸	۴۷	۰	۰	۰	بدھ میکھ کا آیا ۴۷/۱۲
دوشنبہ	۱۳	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوش	۷	۱۷	اشونی	۶۰	۰	وشکنبھ	۵۳	۱۵	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سوماوتی اماوش
سہ‌شنبہ	۱۴	۲۹	۲۶	۱۶	۴	پڑوی	۱۰	۲۶	اشونی	۴	۴۳	پریت	۵۴	۲۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۱۵	ذیقعدہ	۲۷	۱۷	۵	دوج	۱۴	۲۶	بھرنی	۹	۵۶	آیوشمان	۵۴	۱	۰	۱۳	برکھ	۲۵	۵۶	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۶	۲	۲۸	۱۸	۶	تیج	۱۵	۸	کرتکا	۱۳	۵۸	سوبھاگ	۵۲	۵۲	۰	۱۷	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۱۱	ساکا [illegible]
جمعہ	۱۷	۳	۲۹	۱۹	۷	چوتھ	۱۸	۱۴	روہنی	۱۶	۵۴	شوبھن	۵۰	۳۹	۰	۲	متھن	۴۰	۵۴	یاوت	۱۸	۱۴	ساکا مدھینی
شنبہ	۱۸	۴	۳۰	۲۰	۸	پنچمی	۱۸	۱۲	مرگشر	۱۸	۲۳	اتیگنڈ	۴۷	۲۷	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بیاہ کا مرگشر
یکشنبہ	۱۹	۵	۳۱	۲۱	۹	چھٹ	۱۶	۵۸	آردرا	۱۸	۵۸	سوکرما	۴۳	۱۵	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شمس برج ثور [illegible]
دوشنبہ	۲۰	۶	ثور	۲۲	۱۰	سپتمی	۱۴	۲۹	پنربس	۱۸	۱۲	دھرت	۳۸	۱۱	۰	۲۲	کرک	۳	۲۴	اپرنت یاوت	۱۲ ۲۲	۲۹ ۴۴	
سہ‌شنبہ	۲۱	۷	۲	۲۳	۱۱	اشٹمی	۰۱	۵۸	پکھیہ	۱۸	۵۵	شول	۳۲	۲۱	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲۲	۸	۳	۲۴	۱۲	نومی	۶	۳۶	اشلیکھا	۱۳	۴۵	گنڈ	۲۵	۵۱	۰	۴۳	سنگھ	۱۳	۴۹	۰	۰	۰	ساکا [illegible]
پنجشنبہ	۲۳	۹	۴	۲۵	۱۳	دسمی اکادشی	۱ ۵۵	۳۱ ۵۴	مگھا	۱۰	۳۵	بردھ	۱۸	۳۰	۰	۴۷	۰	۷	۴۵	اپرنت یاوت	۲۸ ۵۵	۲۴ ۴۵	بدھ مغرب سے طلوع ۶ [illegible]
جمعہ	۲۴	۱۰	۵	۲۶	۱۴	دوادشی	۴۹	۵۹	پوربا پھاگن	۶	۴۵	دھرو	۱۱	۲۳	۰	۵۱	کنیا	۳۰	۴۴	۰	۰	۰	۲۵ [illegible]
شنبہ	۲۵	۱۱	۶	۲۷	۱۵	ترودشی	۴۳	۵۴	اترا پھاگن	۲	۴۲	بیاگھات	۴۳	۳۶	۰	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۷	۲۸	۱۶	چودش	۳۷	۵۱	چترا	۵۴	۳۱	بجر	۴۴	۲۷	۳۳	۰	تلا	۳۶	۳۱	اپرنت	۲۷	۵۱	ساکا سواتی [illegible]
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۸	۲۹	۱۷	پورنماشی	۳۲	۳	سواتی	۵۰	۴۷	ست	۴۱	۳۸	۰	۵	۰	۰	۰	یاوت	۳	۵۶	بدھ برکھ کا آیا [illegible]
سہ‌شنبہ	۲۸	۱۴	۹	جیٹھ	۱۸	جیٹھ بدی	۲۶	۲۵	بشاکھا	۴۷	۳۹	بیتی پات	۴۴	۷	۰	۹	برچھک	۴۵	۲۱	۰	۰	۰	ساکا [illegible]
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۱۹	دوج	۲۲	۴	انورادھا	۴۵	۱۵	بریان	۲۷	۴۵	۰	۱۳	۰	۰	۰	اپرنت	۵۵	۱۱	شکر برکھ کا آیا [illegible]
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۱۱	۳	۲۰	تیج	۱۸	۱۳	جیشٹھا	۴۴	۳۹	پرگھ	۲۳	۴	۰	۱۷	دھن	۴۳	۳۹	یاوت	۱۸	۴	ساکا [illegible]
																							گنیش چوتھ

ایام	مئی ۱۸۹۶ ع	ذیقعدہ ۱۳۱۳ ھ	[illegible] ۱۲۱۸	[illegible] ۱۳۰۳	بیساکھ [illegible]	جیٹھ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ ٹائمے			دغان		چندرماں			بھدرا			[illegible]
						نام تتھ	گھڑی	بجے	نام	گھڑی	بجے	نام	گھڑی	بجے	گھڑی	بجے	برج	گھڑی	بجے	ابتدا انت	گھڑی	بجے	
جمعہ	۱	۱۷	۱۲	۴	۲۱	چوتھ	۱۵	۴۳	مولا	۳۴	۳۶	شیو	۱۷	۱۱	۲۳	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سما اموالگن نہیں
شنبہ	۲	۱۸	۱۳	۵	۲۲	پنچمی	۱۳	۴۰	پوربا کھاڑ	۳۴	۴۴	سدھ	۱۳	۱۰	۰	۲۵	مکر	۵۹	۱۵	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۳	۱۹	۱۴	۶	۲۳	چھٹ	۱۲	۱۰	اتر کھاڑ	۴۵	۴۱	سادھ	۱۰	۷	۰	۲۶	۰	۰	۰	ابتدا انت	۱۲ ۴۳	۱۰ ۳۴	
دوشنبہ	۴	۲۰	۱۵	۷	۲۴	ستمی	۱۲	۵۹	شرون	۴۸	۵۱	شبھ	۸	۸	۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۵	۲۱	۱۶	۸	۲۵	اشٹمی	۱۴	۷	دھنشٹا	۵۲	۱۰	شکل	۷	۱۰	۰	۳۷	کنبھ	۳۱	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۶	۲۲	۱۷	۹	۲۶	نومی	۱۹	۲۰	شت بھکھا	۵۵	۳۱	برہم	۷	۳۱	۰	۴۱	۰	۰	۰	انت	۵۱	۴۶	
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱۸	۱۰	۲۷	دسمی	۲۳	۳۲	پوربا بھادرپد	۲۰	۰	اندر	۷	۴۸	۰	۴۴	مین	۴۸	۵	یاوت	۲۳	۳۲	
جمعہ	۸	۲۴	۱۹	۱۱	۲۸	اکادشی	۲۸	۲۶	پوربا بھادرپد	۴	۴۶	بیدھرت	۹	۳	۰	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
شنبہ	۹	۲۵	۲۰	۱۲	۲۹	دوادشی	۳۵	۳۶	اترا بھادرپد	۱۱	۱۳	وشکنبھ	۱۱	۴۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۳	۳۰	ترودشی	۳۶	۳۹	ریوتی	۴۵	۴۳	پریتی	۱۳	۱۸	۰	۵۴	میکھ	۱۶	۳۴	انت	۳۷	۵۹	
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۲۲	۱۴	۳۱	چودش	۴۲	۳	اشونی	۱۶	۳	آیشمان	۱۲	۱۸	۰	۵۸	۰	۰	۰	یاوت	۱۰	۲۶	
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۲۳	۱۵	جیٹھ	اماوس	۴۴	۴۰	بھرنی	۲۹	۱۴	سوبھاگ	۱۳	۲۳	۴۴	۳	برکھ	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۱۳	۲۹	۲۴	۱۶	۲	جیٹھ سدی [illegible]	۴۹	۲	کرتکا	۳۴	۳۱	شوبھن	۱۴	۱۹	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۲۵	۱۷	۲	دوج	۵۰	۲۱	روہنی	۳۶	۳۴	اتیگنڈ	۱۳	۲۶	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] کا آیا ۵
جمعہ	۱۵	ذی الحج	۲۶	۱۸	۴	تیج	۵۰	۱۵	مرگشر	۳۸	۳۴	سوکرما	۱۱	۳۴	۰	۱۳	متھن	۷	۴۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۱۹	۵	چوتھ	۴۵	۵۶	آردرا	۳۵	۱۷	دھرت	۸	۳۴	۰	۴۴	۰	۰	۰	ابتدا انت	۵ ۴۸	۲۹ ۵۶	
یکشنبہ	۱۷	۳	۲۸	۲۰	۶	پنچمی	۴۲	۴۴	پنربس	۳۸	۴۵	شول	۴	۳۷	۰	۳۰	کرک	۴۳	۵۳	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۱۸	۴	۲۹	۲۱	۷	چھٹ	۴۲	۵۱	پکھ	۳۷	۱۹	بردھ	۴۵	۱۲	۰	۴۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۹	۵	۳۰	۲۲	۸	ستمی	۳۸	۲۴	اشلیکھا	۳۴	۴۷	دھرو	۴۷	۵۱	۰	۳۶	سنگھ	۴۳	۴۷	انت	۳۸	۲۷	
چہارشنبہ	۲۰	۶	۳۱	۲۳	۹	اشٹمی	۴۳	۱۷	مگھا	۳۱	۳۶	بیاگھات	۴۰	۵۹	۰	۳۱	۰	۰	۰	یاوت	۰	۵۲	[illegible]
پنجشنبہ	۲۱	۷	جیٹھ	۲۴	۱۰	نومی	۲۷	۳۷	پوربا پھالگنی	۲۷	۵۱	ہرکھن	۳۳	۴۰	۰	۴۴	کنیا	۴۸	۵۲	۰	۰	۰	
جمعہ	۲۲	۸	۲	۲۵	۱۱	دسمی	۲۱	۳۶	اترا پھالگنی	۳۳	۵۳	بجر	۲۶	۹	۰	۴۳	۰	۰	۰	انت	۴۸	۴۳	
شنبہ	۲۳	۹	۳	۲۶	۱۲	اکادشی	۱۵	۲۸	ہست	۲۰	۴۴	سدھ	۱۸	۲۹	۰	۳۶	تلا	۴۸	۱۱	یاوت	۴۵	۲۸	بہگت [illegible]
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۴	۲۷	۱۳	دوادشی	۹	۲۲	چترا	۱۵	۳۹	بیتی پات	۱۰	۴۴	۰	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۵	۲۸	۱۴	ترودشی چودش	۳ ۵۸	۳۵ ۸	سواتی	۱۱	۵۲	بریان	۳	۴۴	۰	۳۹	برچھک	۴۵	۲۴	انت	۵۸	۸	[illegible]
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۶	۲۹	۱۵	[illegible]	۵۳	۲۴	بساکھا	۸	۳۵	شیو	۵۰	۷	۰	۳۴	۰	۰	۰	یاوت	۳۵	۲۲	
چہارشنبہ	۲۷	۱۳	۷	۳۰	۱۶	پورنماشی	۴۹	۳۶	انورادھا	۵	۵۶	سدھ	۴۴	۴۹	۰	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیٹھ بدی
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۸	[illegible]	۱۷	دوج	۴۳	۲۹	جیشٹھا	۴	۱۱	سادھ	۲۹	۲۰	۰	۳۴	دھن	۴	۱۱	۰	۰	۰	[illegible]
جمعہ	۲۹	۱۵	۹	۲	۱۸	تیج	۴۴	۳۸	مولا	۳	۳۶	شبھ	۳۵	۱۱	۰	۴۹	۰	۰	۰	یاوت انت	۱۵ ۴۷	۳۳ ۴۸	[illegible] ۲۸-
شنبہ	۳۰	۱۶	۱۰	۳	۱۹	چوتھ	۴۵	۰	پوربا کھاڑ	۳	۴۹	شکل	۳۲	۱	۰	۴۷	مکر	۰	۰	۰	۰	۰	برہت [illegible]
یکشنبہ	۳۱	۱۷	۱۱	۴	[illegible]	پنچمی	۴۳	۴۳	[illegible]	۵	۲۸	[illegible]	۲۹	۵۳	۰	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

یوم	جون ۱۸۹۶ ع	ذی الحجہ ۱۳۱۳ ھ	جوزا ۱۸۱۸	اساڑھ ۱۳۰۳ فصلی	جیٹھ ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ جیٹھ بدی			پچھتر			جوگ ہائے			دنماں		چندرماں			بھدرا			کیفیت
						نام تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	ارنبھ یا یاوت	گھڑی	پل	
دوشنبہ	۱	۱۸	۱۲	۵	۲۱	چھٹہ	۴۶	۱۴	شرون	۱	۱۲	ایندر	۲۸	۴۹	۳۴	۵۱	کنبھ	۴۰	۲۲	ارنبھ	۴۴	۱۴	
سہ شنبہ	۲	۱۹	۱۳	۶	۲۲	ستمی	۴۹	۴۶	دھنشٹا	۱۲	۲۵	بیدھرت	۲۴	۴۴	۰	۵۳	۰	۰	۰	یاوت	۱۸	۱۳	
چہارشنبہ	۳	۲۰	۱۴	۷	۲۳	اشٹمی	۵۳	۵۴	شت بھکا	۱۷	۳۵	بشکنبھ	۲۹	۱۲	۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۴	۲۱	۱۵	۸	۲۴	نومی	۵۸	۱۴	پوروا بھادرپد	۳۴	۳۳	پریت	۲۰	۲۵	۰	۵۵	مین	۷	۴	۱	۹	۰	شکر شرق میں [illegible] غروب ہوا
جمعہ	۵	۲۲	۱۶	۹	۲۵	دسمی	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۳۰	۲	آیشمان	۳۲	۳	۰	۵۶	۰	۰	۰	ارنبھ	۲۱	۱۳	
شنبہ	۶	۲۳	۱۷	۱۰	۲۶	دسمی	۳	۴۶	ریوتی	۳۶	۳۷	سوبھاگ	۴۳	۴۴	۰	۵۸	میکھ	۳۶	۳۵	یاوت	۳	۴۴	
یکشنبہ	۷	۲۴	۱۸	۱۱	۲۷	اکادشی	۸	۴۶	اشونی	۴۲	۵۱	شوبھن	۳۵	۷	۰	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پرشوتم اکادشی
دوشنبہ	۸	۲۵	۱۹	۱۲	۲۸	دوادشی	۱۳	۱۰	بھرنی	۴۸	۲۱	اتی گنڈ	۳۶	۳	۳۵	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۹	۲۶	۲۰	۱۳	۲۹	ترودشی	۱۶	۳۴	کرتکا	۵۲	۵۳	سکرما	۳۶	۱۳	۰	۳	برکھ	۴	۲۹	ارنبھ یاوت	۴۶ ۴۷	۳۴ ۵۵	
چہارشنبہ	۱۰	۲۷	۲۱	۱۴	۳۰	چودس	۱۹	۷	روہنی	۵۶	۲۰	دھرت	۳۵	۲۷	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۱	۲۸	۲۲	۱۵	۳۱	اماوش	۲۰	۲۴	مرگشر	۵۸	۲۵	شول	۳۴	۴۹	۰	۶	متھن	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۶	ہاڑ ۱	جیٹھ سدی	۲۰	۱۹	آردرا	۵۹	۲۳	گنڈ	۳۱	۴	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیٹھ سدی شدہ
شنبہ	۱۳	محرم ۱۳۱۴	۲۴	۱۷	۲	دوج	۱۹	۱	پنربس	۵۹	۵	بردھ	۲۷	۲۰	۰	۹	کرک	۴۴	۱۰	۰	۰	۰	بدھ شرق میں [illegible] طلوع ہوا
یکشنبہ	۱۴	۲	۲۵	۱۸	۳	تیج	۱۶	۲۹	پکھ	۵۷	۴۰	دھرو	۲۲	۴۱	۰	۱۱	۰	۰	۰	ارنبھ	۴۴	۲۲	
دوشنبہ	۱۵	۳	۲۶	۱۹	۴	چوتھ	۱۲	۵۵	اسلیکھا	۵۵	۲۹	بیاگھات	۱۷	۱۳	۰	۱۲	سنگھ	۵۵	۲۹	یاوت	۴	۵۵	
سہ شنبہ	۱۶	۴	۲۷	۲۰	۵	پنچمی	۸	۳۰	مگھا	۵۲	۲۳	ہرکھن	۱۱	۲	۰	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ ۔ ۵۹ ۔ ۴۴ پر مرگی ہوا
چہارشنبہ	۱۷	۵	۲۸	۲۱	۶	چھٹھ ستمی	۳ ۵۹	۲۰ ۳۹	پوروا پھاگنی	۴۸	۴۴	بجر	۴۱	۳۴	۰	۱۵	۰	۰	۰	ارنبھ	۵۹	۳۵	شکر مغرب میں [illegible] پر آیا
پنجشنبہ	۱۸	۶	۲۹	۲۲	۷	اشٹمی	۵۱	۳۵	اترا پھاگنی	۴۴	۴۹	بیتی پات	۴۹	۴۴	۰	۱۸	کنیا	۲	۴۸	یاوت	۲۵	۴۷	
جمعہ	۱۹	۷	۳۰	۲۳	۸	نومی	۴۵	۲۴	ہست	۴۰	۳۸	بریان	۴۱	۵۶	۰	۲۰	۰	۰	۰	ارنبھ	۰	۰	
شنبہ	۲۰	۸	۳۱	۲۴	۹	دسمی	۳۹	۱۵	چترا	۳۶	۲۹	پرگھ	۳۴	۲۲	۰	۱۹	تلا	۸	۳۴	۰	۰	۰	گنگا جنم
یکشنبہ	۲۱	۹	سرطان	۲۵	۱۰	اکادشی	۳۲	۴۲	سواتی	۳۲	۳۲	شیو	۲۴	۲۸	۰	۱۸	۰	۰	۰	ارنبھ یاوت	۵ ۳۲	۰ ۴۷	تحویل شمس برج سرطان [illegible]
دوشنبہ	۲۲	۱۰	۲	۲۶	۱۱	دوادشی	۲۷	۵۴	بشاکھا	۲۹	۱۰	سدھ	۱۹	۵۳	۰	۱۶	برشچک	۱۵	۱	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۲۳	۱۱	۳	۲۷	۱۲	ترودشی	۲۳	۳	انرادھا	۲۵	۴	سادھ	۲۳	۲۰	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲۴	۱۲	۴	۲۸	۱۳	چودش	۲۹	۲	جیشٹھا	۴۴	۲۴	شبھ	۷	۲۰۱	۰	۱۴	دھن	۳۴	۴۳	ارنبھ یاوت	۵۹ ۴۷	۲۲ ۲۰	[illegible] پتا یا
پنجشنبہ	۲۵	۱۳	۵	۲۹	۱۴	پورنماشی	۱۹	۵۸	مولا	۲۳	۲۰	شکل	۲	۱۹	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	منو آدی پورنماشی
جمعہ	۲۶	۱۴	۶	[illegible]	۱۵	ہاڑ بدی	۱۲	۵۹	پوربا کھاڑ	۲۲	۲۷	ایندر	۵۴	۴۴	۰	۱۱	مکر	۳۸	۴۱	۰	۰	۰	
شنبہ	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۶	دوج	۱۳	۱۴	اترا کھاڑ	۲۴	۴۵	بیدھرت	۵۲	۲۳	۰	۱۰	۰	۰	۰	ارنبھ	۳۴	۳۰	
یکشنبہ	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۷	تیج	۱۳	۴۶	شرون	۲۷	۲۱	بشکنبھ	۵۱	۴	۰	۹	کنبھ	۵۹	۱۵	یاوت	۱۳	۴۴	برت گنیش چوتھ
دوشنبہ	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۸	چوتھ	۱۵	۴۰	دھنشٹا	۳۱	۱۰	پریت	۵۱	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	
سہ شنبہ	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۹	پنچمی	۱۵	۲۷	شت بھکا	۳۶	۱۰	آیشمان	۵۱	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

یوم	مئی ۱۸۹۵ع	اپریل ۱۸۹۵ع	سالباہن ۱۸۱۷	[illegible] ۱۳۱۲	بیساکھ ۱۹۵۲ بکرمی	سمبت ۱۹۵۲ [illegible] بدی			پنچھتر			جوگ ہائے			دنمان		چندرمان			بھدرا			[illegible]
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج راس	گھڑی	پل	ابتدا انتہا	گھڑی	پل	
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	چھٹھ	۲۲	۲۹	پوروا بھادرپد	۱۴	۱۵	سوبھاگ	۵۲	۱۶	۳۵	۴	مین	۲۵	۲۶	ابتدا انتہا	۴۲ ۵۶	۳۹ ۴۹	
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۲	۷	۲۱	ستمی	۲۷	۳۰	اترا بھادرپد	۴۸	۱۴	شوبھن	۵۳	۵۱	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدہ متھن کا ۳۳-۵۰ پر آیا
جمعہ	۳	۲۱	۱۳	۸	۲۲	اشٹمی	۳۲	۳۱	ریوتی	۵۴	۴۴	اتیگنڈ	۵۵	۵۳	۳۵	۰	میکھ	۵۴	۴۶	۰	۰	۰	
شنبہ	۴	۲۲	۱۴	۹	۲۳	نومی	۳۷	۱۷	اسونی	۴	۰	سوکرما	۵۶	۵۸	۳۴	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۲۴	دسمی	۴۱	۴۲	اسونی	۱	۹	دھرت	۵۷	۵۹	۰	۵۶	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۹ ۴۴	۲۹ ۴۳	
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۲۵	اکادشی	۴۵	۱۹	بھرنی	۶	۴۹	سول	۵۸	۱۹	۰	۵۶	برکھ	۲۳	۰	۰	۰	۰	یوگنی اکادشی
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۲۶	دوادشی	۴۷	۴۳	کرتکا	۱۲	۴۳	گنڈ	۵۷	۴۳	۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۲۷	ترودشی	۴۹	۹	روہنی	۲۵	۱۷	بردھ	۵۶	۱۳	۰	۵۲	متھن	۴۶	۳۰	ابتدا	۴۹	۹	
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۲۸	چودش	۴۹	۹	مرگ سر	۱۷	۴۴	دھرو	۵۲	۴۱	۰	۵۰	۰	۰	۰	انتہا	۱۹	۹	
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۲۹	پورنماشی	۴۷	۵۴	آردرا	۱۸	۵۰	بیاگھات	۵۰	۸	۰	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۳۰	پڑوا	۴۵	۳۷	پنربس	۱۸	۵	ہرکھن	۴۵	۴۸	۰	۴۶	کرک	۳	۱۶	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۳۱	دوج	۴۱	۵۷	پکھ	۱۷	۳۶	بجر	۴۷	۱۶	۰	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکر کرک کا ۱۹-۲۸ پر آیا
دوشنبہ	۱۳	مئی	۲۳	۱۸	۳۲	تیج	۲۷	۳۵	اشلیکھا	۱۵	۳۴	سدھ	۴۲	۱۵	۰	۴۴	سنگھ	۳۵	۳۶	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۴	۲	۲۴	۱۹	جیٹھ	چوتھ	۳۲	۲۶	مگھا	۱۲	۴۴	بیتپات	۲۷	۴۴	۰	۴۲	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۵ ۳۲	۰ ۲۶	
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۲	پنچمی	۳۴	۴۵	پوروا پھالگنی	۹	۹	بریان	۲۰	۲۴	۰	۴۰	کنیا	۲۳	۱۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۳	چھٹھ	۳۰	۱۴	اترا پھالگنی	۵	۱۴	پرگھ	۱۲	۵۷	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۴	سپتمی	۱۴	۲۸	ہست	۱	۶	شیو	۵	۱۸	۰	۳۹	تلا	۲۹	۳۰	ابتدا انتہا	۱۴ ۴۱	۲۸ ۳۲	
شنبہ	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۵	اشٹمی	۸	۱۴	سواتی	۵۳	۵۶	سادھ	۵۰	۱۴	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدہ شرق میں ۱۸-۲۲ غروب
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	نومی دسمی	۲ ۵۶	۲۳ ۵۰	بساکھا	۴۹	۲۱	شبھ	۴۴	۳	۰	۴۳	برچھک	۳۵	۳۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	اکادشی	۵۱	۵۴	انرادھا	۴۶	۲۱	شکل	۳۶	۲۶	۰	۳۱	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۴۴ ۵۱	۲۲ ۴۴	دیوسینی اکادشی
سہ شنبہ	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	دوادشی	۴۷	۵۰	جیشٹھا	۴۴	۱۴	برہم	۳۰	۲۴	۰	۴۹	دھن	۴۴	۱۴	۰	۰	۰	بدہ کرک کا ۴۳-۱۵ پر آیا
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۳۲	۲۷	۹	ترودشی	۴۴	۲۴	مولا	۴۲	۵۵	اندر	۲۵	۶	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] در برج اسد ۲۴-۴۴ پر آیا
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	جیٹھ	۲۸	۱۰	چودش	۴۲	۳۸	پوروا کھاڑھا	۴۴	۴۴	بیدھرت	۳۰	۳۴	۰	۲۲	مکر	۵۷	۵۹	ابتدا	۴۲	۴۴	
جمعہ	۲۴	۱۲	۲	۲۹	۱۱	اماوس	۴۱	۳۷	اترا کھاڑھا	۵۴	۳۴	بشکنبھ	۱۷	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	انتہا	۱۲	۱۲	تیوہار بیاس پوجا
شنبہ	۲۵	۱۳	۳	۳۰	۱۲	پڑوا	۴۲	۳۴	شرون	۴۴	۱	پریت	۱۴	۲۶	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲۶	۱۴	۴	ذی الحجہ	۱۳	دوج	۴۴	۴	دھنشٹا	۴۹	۳۴	ایشمان	۱۲	۵۲	۰	۱۳	کمبھ	۱۷	۴۹	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۵	۲	۱۴	تیج	۴۳	۵۵	شت بھکھا	۵۴	۱۳	سوبھاگ	۳۲	۱۷	۰	۹	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۱۵ ۴۶	۲۹ ۵۵	
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۶	۳	۱۵	چوتھ	۵۰	۵۵	پوروا بھادرپد	۵۹	۴۹	شوبھن	۱۲	۳۵	۰	۶	مین	۳۴	۴۳	۰	۰	۰	[illegible] ۲۳-۵۷
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۷	۴	۱۶	پنچمی	۵۵	۳۲	اترا بھادرپد	۶۰	۰	اتیگنڈ	۱۳	۳۴	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
پنجشنبہ	۳۰	۱۸	۸	۵	۱۷	چھٹھ	۶۰	۰	[illegible]	۴	۴	سوکرما	۱۴	۵۹	۳۴	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۳۱	۱۹	۹	۶	۱۸	چھٹھ	۰	۳۶	ریوتی	۱۳	۳۰	دھرت	۱۴	۳۶	۰	۵۴	میکھ	۱۲	۳۰	ابتدا انتہا	۳۴	۲۹ ۰	

یوم	اگست ۱۸۹۶ء	صفر ۱۳۱۴ھ	اسد ۱۸۱۸ شمسی	بھادوں ۱۳۰۳ فصلی	ساون بھادوں ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ ساون بدی بکرمی			نچھتر			جوگ			دمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
شنبه	۱	۲۰	۱۰	۷	۱۹	سپتمی	۵	۴۳	اشونی	۱۶	۲۰	شول	۱۴	۹	۳۳	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبه	۲	۲۱	۱۱	۸	۲۰	اشٹمی	۱۰	۵	بھرنی	۴۲	۳۴	گنڈ	۱۹	۱۱	۰	۴۴	برکھ	۴۴	۵۸	۰	۰	۰	
دوشنبه	۳	۲۲	۱۲	۹	۲۱	نومی	۱۳	۴۶	کرتکا	۳۹	۳۴	بردھ	۱۹	۳۷	۰	۴۲	۰	۰	۰	ابتدا	۴۴	۵۸	
سه شنبه	۴	۲۳	۱۳	۱۰	۲۲	دسمی	۱۶	۱۰	روہنی	۳۳	۳۷	دھرو	۱۹	۱۰	۰	۳۴	۰	۰	۰	تا وقت	۱۶	۱۰	
چهارشنبه	۵	۲۴	۱۴	۱۱	۲۳	ایکادشی	۱۷	۱۴	مرگشر	۳۶	۲۲	بیاگھات	۱۷	۵۰	۰	۴۳	متھن	۴	۵۹	۰	۰	۰	شکر [illegible] کا ۴۴-۲ پر آیا [illegible]
پنجشنبه	۶	۲۵	۱۵	۱۲	۲۴	دوادشی	۱۷	۵۵	آردرا	۳۷	۴۹	ہرکھن	۱۵	۲۷	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ سنگھ کا ۳۳-۵ پر آیا
جمعه	۷	۲۶	۱۶	۱۳	۲۵	تردوشی	۱۶	۴۴	پنربس	۳۸	۴	بجر	۱۴	۱	۰	۲۶	کرک	۳۳	۰	ابتدا تا وقت	۱۶ ۲۵	۴۶ ۴۸	
شنبه	۸	۲۷	۱۷	۱۴	۲۶	چودش	۱۴	۲۶	پکھیہ	۳۷	۷	سدھ	۷	۳۴	۰	۳۲	۰	۰	۳۳	۰	۰	۰	آیا منگل برکھ کا ۴۴-۴۲ پر
یکشنبه	۹	۲۸	۱۸	۱۵	۲۷	اماوس	۱۱	۳	اشلیکھا	۳۵	۱۳	بیتی پات	۲	۳۱	۰	۱۸	سنگھ	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	
دوشنبه	۱۰	۲۹	۱۹	۱۶	۲۸	ساون سدی	۶	۴۷	مگھا	۳۲	۳۰	برکھیہ	۵۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکر مغرب میں ۴۴-۲۷ پر طلوع ہوا
سه شنبه	۱۱	ربیع الاول	۲۰	۱۷	۲۹	دوج تیج	۱ ۵۶	۴۴ ۴	پوروا پھاگنی	۲۶	۳	شیو	۴۲	۴۷	۰	۱۰	کنیا	۳۴	۵	۰	۰	۰	چندر گہن کے ہند دے
چهارشنبه	۱۲	۲	۲۱	۱۸	۳۰	چوتھ	۵۰	۵	اترا پھاگنی	۲۵	۱۲	سدھ	۳۵	۲۲	۰	۷	۰	۰	۰	ابتدا تا وقت	۲۳ ۵۰	۴ ۵	
پنجشنبه	۱۳	۳	۲۲	۱۹	۳۱	پنچمی	۴۴	۵۲	ہست	۲۱	۶	سادھ	۲۷	۵۱	۵۱	۳۰	تلا	۴۸	۵۹	۰	۰	۰	تیوہار ناگ پنچمی
جمعه	۱۴	۴	۲۳	۲۰	۳۲	چھٹھ	۳۷	۳۴	چترا	۱۶	۵۳	شبھ	۲۰	۱۰	۰	۳۳ ۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبه	۱۵	۵	۲۴	۲۱	بھادوں	سپتمی	۳۱	۴۸	سواتی	۹	۴۶	شکل	۱۲	۳۷	۰	۵۵	برچھک	۵۴	۱۷	ابتدا تا وقت	۳۱ ۵۵	۴۸ ۷	
یکشنبه	۱۶	۶	۲۵	۲۲	۲	اشٹمی	۲۶	۱۷	بشاکھا	۹	۷	برہم	۵	۲۱	۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبه	۱۷	۷	۲۶	۲۳	۳	نومی	۲۱	۱۹	انرادھا	۵	۵۷	بیدھرت	۵۴	۱۳	۰	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سه شنبه	۱۸	۸	۲۷	۲۴	۴	دسمی	۱۷	۱۲	جیشٹھا	۳	۴۵	بشکنبھ	۴۶	۳۸	۰	۴۴	دھن	۳	۴۵	ابتدا	۴۵	۳۳	
چهارشنبه	۱۹	۹	۲۸	۲۵	۵	ایکادشی	۱۴	۳	مول	۲	۲	پریت	۴۱	۵۲	۰	۴۰	۰	۰	۰	تا وقت	۱۴	۳	بدھ مغرب میں ۴۴-۲۵ پر طلوع ہوا [illegible]
پنجشنبه	۲۰	۱۰	۲۹	۲۶	۶	دوادشی	۱۲	۵۶	پورباکھاڑ	۱	۳۲	آیوشمان	۳۸	۲	۰	۳۷	مکر	۱۶	۴۴	۰	۰	۰	برہسپت سنگھ کا ۱۵-۴۴ پر آیا [illegible] شروع [illegible]
جمعه	۲۱	۱۱	۳۰	۲۷	۷	تردوشی	۱۱	۱	اتراکھاڑ	۲	۱۵	سوبھاگ	۳۵	۱۱	۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبه	۲۲	۱۲	۳۱	۲۸	۸	چودش	۱۱	۲۳	شرون	۴	۱۳	شوبھن	۳۳	۲۲	۰	۲۹	کمبھ	۲۵	۵۱	ابتدا تا وقت	۱۱ ۴۴	۲۳ ۱۸	تحویل شمسی برج ۵۵-[illegible] [illegible]
یکشنبه	۲۳	۱۳	سنبلہ	۲۹	۹	پورنماشی	۱۳	۱۳	دھنشٹا	۷	۲۹	اتیگنڈ	۳۴	۳۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ کنیا کا ۳۹-۲۲ پر آیا
دوشنبه	۲۴	۱۴	۲	۳۰	۱۰	بھادوں بدی	۱۶	۲	شتبھکھا	۱۱	۵۱	سکرما	۳۲	۳۴	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار سلونو یعنی راکھی [illegible]
سه شنبه	۲۵	۱۵	۳	[illegible]	۱۱	دوج	۱۹	۵۸	پوربا بھادرپد	۱۷	۱۳	دھرت	۳۳	۲۱	۰	۲۵	مین	۰	۵۳	۰	۵۲	۱۶	[illegible] کجری [illegible]
چهارشنبه	۲۶	۱۶	۴	۲	۱۲	تیج	۲۴	۴۰	اترا بھادرپد	۲۳	۲۷	شول	۳۴	۳۹	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۴۴	۴۹	برہسپت مشرق میں ۵۵-۹ [illegible]
پنجشنبه	۲۷	۱۷	۵	۳	۱۳	چوتھ	۲۵	۵۰	ریوتی	۲۹	۵۶	گنڈ	۳۶	۱۳	۰	۵	میکھ	۲۹	۵۶	۰	۰	۰	[illegible] ہوا [illegible]
جمعه	۲۸	۱۸	۶	۴	۱۴	پنچمی	۳۴	۴۶	اشونی	۳۴	۲۱	بردھ	۳۷	۴۲	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبه	۲۹	۱۹	۷	۵	۱۵	چھٹھ	۳۹	۲۳	بھرنی	۴۲	۱۹	دھرو	۳۸	۵۱	۳۱	۵۵	برکھ	۵۸	۳۸	۰	۳۹	۲۲	برت [illegible]
یکشنبه	۳۰	۲۰	۸	۶	۱۶	سپتمی	۴۳	۱۴	کرتکا	۴۷	۵۲	بیاگھات	۱۳	۱۹	۱۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۱۴	[illegible] ۴۴-۲۲ [illegible] [illegible]
دوشنبه	۳۱	۲۱	۹	۷	۱۷	اشٹمی	۴۵	۵۴	روہنی	[illegible]	[illegible]	ہرکھن	۳۹	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار جنم اشٹمی

یوم	مہینہ ستمبر ۱۸۹۶ء	ربیع الاول ۱۳۱۴ھ	[illegible] ۱۸۱۸	اسوج سنہ ۱۳۰۳ فصلی	بھادوں سمت ۱۹۵۳	سمت ۱۹۵۳ بھادوں بدی			پنچھتر			جوگ کے			دنمان		چندرمان			بھدرا			[illegible]
						نام تتھی	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام راس	گھڑی	پل	ابتدا انتہا	گھڑی	پل	
سہ شنبہ	۱	۲۲	۱۰	۸	۱۸	نومی	۴۷	۳۰	مرگشر	۵۲	۴۶	بجر	۳۷	۵۴	۳۱	۴۰	متھن	۳۳	۴۵	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲	۲۳	۱۱	۹	۱۹	دسمی	۴۷	۴۵	آردرا	۵۶	۳۰	ست	۳۵	۴۱	۰	۳۵	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۱۷ ۴۷	۴۶ ۴۵	
پنجشنبہ	۳	۲۴	۱۲	۱۰	۲۰	اکادشی	۴۶	۴۵	پنربس	۵۷	۰	بیتی پات	۴۴	۲۸	۰	۳۴	کرک	۱۴	۵۳	۰	۰	۰	اجا اکادشی
جمعہ	۴	۲۵	۱۳	۱۱	۲۱	دوادشی	۴۴	۳۰	پکھیہ	۵۷	۱۹	بریان	۲۸	۱۸	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	گودتسا دوادشی
شنبہ	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۲۲	ترودشی	۴۱	۱۱	اسلیکھا	۵۴	۳۶	پرگھ	۲۴	۱۲	۰	۲۰	سنگھ	۵۴	۳۶	اپرنت	۴۱	۱۱	
یکشنبہ	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۲۳	چتردشی	۳۷	۳	مگھا	۵۲	۴	شیو	۱۷	۲۱	۰	۱۶	۰	۰	۰	یاوت	۹	۷	
دوشنبہ	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۲۴	اماوشی	۳۲	۰	پوربا پھالگنی	۴۸	۴۶	سدھ	۱۰	۵۰	۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھادوی سوتی اماوش
سہ شنبہ	۸	۲۹	۱۷	۱۵	۲۵	بھادوں سدی	۲۶	۳۰	اترا پھالگنی	۱۵	۱	سادھ	۵	۴۵	۰	۶	کنیا	۲	۵۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۹	ربیع الثانی	۱۸	۱۶	۲۶	دوج	۲۰	۴۴	ہست	۴۷	۵۵	شکل	۴۸	۵۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۰	۲	۱۹	۱۷	۲۷	تیج	۱۴	۳۸	چترا	۴۶	۴۴	برہم	۴۰	۵۶	۳۰	۵۹	تلا	۸	۴۷	اپرنت	۳۱	۴۵	ہرتالکا تیج
جمعہ	۱۱	۳	۲۰	۱۸	۲۸	چوتھ	۸	۳۲	سواتی	۳۳	۳۱	اندر	۳۳	۱۹	۰	۵۴	۰	۰	۰	یاوت	۸	۲۲	
شنبہ	۱۲	۴	۲۱	۱۹	۲۹	پنچمی	۲	۰	بساکھا	۲۹	۴۲	بیدھرت	۲۵	۵۱	۰	۴۹	برچھک	۱۵	۴۴	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۱۳	۵	۲۲	۲۰	۳۰	ششٹھی سپتمی	۵۶ ۵۲	۲۶ ۵	انرادھا	۲۵	۴۴	بشکنبھ	۱۸	۴۸	۰	۴۴	۰	۰	۰	اپرنت	۵۲	۵	تیتو کا سونتر اشٹمی
دوشنبہ	۱۴	۶	۲۳	۲۱	۳۱	اشٹمی	۴۸	۳	جیشٹھا	۳۳	۴۷	پریت	۱۴	۱۶	۰	۳۸	دھن	۴۲	۴۷	یاوت	۲۰	۴	رادھا اشٹمی
سہ شنبہ	۱۵	۷	۲۴	۲۲	اسوج	نومی	۴۴	۵۰	مولا	۳۱	۱۲	آیشمان	۲	۲۹	۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱	۰	
چہارشنبہ	۱۶	۸	۲۵	۲۳	۲	دسمی	۴۲	۴۳	پوربا کھاڑھا	۴۰	۳۶	سوبھاگ	۱	۲۹	۰	۲۹	مکر	۳۵	۲۷	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۷	۹	۲۶	۲۴	۳	اکادشی	۳۹	۵۶	اترا کھاڑھا	۲۰	۴۱	شوبھن	۵۳	۱	۰	۲۴	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۳۲ ۴۱	۱۶ ۵۰	پدما اکادشی
جمعہ	۱۸	۱۰	۲۷	۲۵	۴	دوادشی	۴۶	۱۴	اشرون	۲۰	۴۲	سوکرما	۵۱	۱	۰	۱۹	کنبھ	۵۳	۴۴	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۹	۱۱	۲۸	۲۶	۵	ترودشی	۴۴	۹	دھنشٹھا	۲۵	۱۶	دھرت	۵۱	۵۵	۰	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲۰	۱۲	۲۹	۲۷	۶	چودشی	۴۴	۳۴	ستبھکھا	۲۹	۱۹	شول	۵۰	۲۸	۰	۱	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۵۴	
دوشنبہ	۲۱	۱۳	۳۰	۲۸	۷	پورنماشی	۵۱	۰	پوربا بھادرپد	۳۴	۳۸	گنڈ	۵۱	۱۲	۰	۵	مین	۱۸	۱۱	یاوت	۱۸	۵۷	شرادھ شروع ہوا
سہ شنبہ	۲۲	۱۴	۳۱	۲۹	۸	اسوج	۵۴	۳۹	اترا بھادرپد	۴۰	۴۴	بردھ	۵۲	۱۸	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
چہارشنبہ	۲۳	۱۵	مہران	۳۰	۹	دوج	۶۰	۰	ریوتی	۲۶	۵۰	دھرو	۵۳	۱۶	۲۹	۵۵	میکھ	۴۶	۵۱	۰	۰	۰	شکر تلا کا ۲۱ ۲۹ پر آیا
پنجشنبہ	۲۴	۱۶	۲	[illegible]	۱۰	دوج	۰	۵۱	اشونی	۵۳	۳۲	بیاگھات	۵۵	۱۴	۰	۵۰	۰	۰	۰	اپرنت	۳۳	۲۴	
جمعہ	۲۵	۱۷	۳	۲	۱۱	تیج	۵	۵۸	بھرنی	۵۹	۳۰	ہرکھن	۵۴	۲۴	۰	۴۵	۰	۰	۰	یاوت	۵	۵۸	برت گنیش چوتھ
شنبہ	۲۶	۱۸	۴	۳	۱۲	چوتھ	۱۰	۳۹	کرتکا	۶۰	۵	بجر	۵۷	۴	۰	۴۰	برکھ	۱۵	۵۲	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲۷	۱۹	۵	۴	۱۳	پنچمی	۱۴	۳۶	کرتکا	۴	۵۷	ست	۵۶	۵۵	۰	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۵	۱۴	چھٹھ	۱۶	۲۵	روہنی	۹	۲۳	بیتی پات	۵۵	۵۹	۲۹	متھن	۴۱	۲	اپرنت یاوت	۱۴ ۴۴	۴۴ ۱۶	۴۷	
سہ شنبہ	۲۹	۲۱	۷	۶	۱۵	سپتمی	۱۹	۷	مرگشر	۱۳	۴۲	بریان	۵۳	۵۴	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۳۰	۲۲	۸	۷	۱۶	اشٹمی	۱۹	۵۶	آردرا	۱۳	۴۳	پرگھ	۵۰	۳۴	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مہالکشمی اشٹمی

یوم	انگریزی ۱۸۹۶ء	ربیع الثانی و جمادی الاول ۱۳۱۴ھ	میزان	کاتک ۱۳۰۴ فصلی	اسوج کاتک ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ سوج بدی			بچھتر			جوگ			دنمان		چندرماں			بھدرا			کیفیت
						نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	
پنجشنبه	۱	۲۳	۹	۸	۱۷	نومی	۱۸	۳۵	پنربس	۱۵	۲۵	شبو	۴۶	۵۲	۲۹	۱۳	کرک	۰	۲۲	اپرنت	۴۷	۳۱	
جمعه	۲	۲۴	۱۰	۹	۱۸	دسمی	۲۶	۲۰	پکھیہ	۱۵	۱۶	سدھ	۴۱	۵۸	۰	۸	۰	۰	۰	پاونت	۱۶	۱۷	
شنبه	۳	۲۵	۱۱	۱۰	۱۹	اکادشی	۱۲	۱۵	اشلیکھا	۱۳	۵۰	سادھ	۳۶	۱۵	۰	۳	سنگھ	۱۳	۵۰	۰	۰	۰	اندرا کادشی
یکشنبه	۴	۲۶	۱۲	۱۱	۲۰	دوادشی	۹	۹	مگھا	۱۱	۳۷	شبھ	۲۹	۵۱	۲۸	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبه	۵	۲۷	۱۳	۱۲	۲۱	تردوشی چودس	۴ ۵۸	۱۱ ۳۴	پوربا پھاگنی	۷	۳۲	شکل	۲۲	۵۱	۰	۵۴	کنیا	۲۱	۳۸	اپرنت پاونت	۴ ۳۱	۱۱ ۲۷	[illegible] کرکی ۵۶–۵۵ پر [illegible]
سه‌شنبه	۶	۲۸	۱۴	۱۳	۲۲	اماوس	۵۲	۵۷	اترا پھاگنی	۳	۵۵	برہما	۲۵	۲۷	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پترپکش اماوس
چهارشنبه	۷	۲۹	۱۵	۱۴	۲۳	اسوج سدی	۴۶	۵۴	چترا	۵۵	۲۴	اندر	۷	۴۲	۰	۴۵	تل	۲۶	۴۷	۰	۰	۰	شروع نوراتره
پنجشنبه	۸	۳۰	۱۶	۱۵	۲۴	دوج	۴۸	۵۳	سواتی	۵۱	۱۷	بشکنبھ	۵۲	۶	۰	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
جمعه	۹	جمادی الاول	۱۷	۱۶	۲۵	تیج	۳۵	۲	بساکھا	۴۷	۳۶	پریت	۴۴	۲۹	۰	۲۵	برچھک	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	
شنبه	۱۰	۲	۱۸	۱۷	۲۶	چوتھ	۲۹	۳۷	انرادھا	۴۴	۷	آیوشمان	۳۸	۱۴	۰	۳۰	۰	۰	۰	اپرنت پاونت	۲ ۴۹	۳۴ ۲۷	منگل مشتری کا ۴۴–۲۵ پر [illegible]
یکشنبه	۱۱	۳	۱۹	۱۸	۲۷	پنچمی	۲۴	۴۵	جیشٹھا	۴۱	۱۴	سوبھاگ	۳۰	۳۰	۰	۲۵	دھن	۴۱	۱۴	۰	۰	۰	
دوشنبه	۱۲	۴	۲۰	۱۹	۲۸	چھٹ	۲۰	۴۲	مولا	۳۹	۱۴	سوبھن	۲۴	۲۶	۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سه‌شنبه	۱۳	۵	۲۱	۲۰	۲۹	سپتمی	۱۷	۳۹	پوربا کھاڑ اترا کھاڑ	۳۸	۷	اتی گنڈ	۲۰	۵۵	۰	۱۵	مکر	۵۲	۷	اپرنت پاونت	۱۷ ۲۶	۲۹ ۳۸	
چهارشنبه	۱۴	۶	۲۲	۲۱	۳۰	اشٹمی	۱۵	۳۸	اترا کھاڑ	۳۸	۸	سوکرما	۱۴	۳۷	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	درگا اشٹمی
پنجشنبه	۱۵	۷	۲۳	۲۲	کاتک	نومی	۱۴	۴۹	سرون	۳۹	۲۲	دھرت	۱۱	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعه	۱۶	۸	۲۴	۲۳	۲	دسمی	۱۵	۱۸	دھنشٹا	۴۱	۵۴	شول	۸	۲۷	۲۸	۰	کمبھ	۱۰	۳۸	اپرنت	۴۶	۱۳	
شنبه	۱۷	۹	۲۵	۲۴	۳	اکادشی	۱۷	۱۹	ست بکھا	۴۵	۳۸	گنڈ	۷	۱۱	۲۷	۵۵	۰	۰	پاونت	[illegible]	۱۷	۹	[illegible] ۴۹–۴۴ [illegible]
یکشنبه	۱۸	۱۰	۲۶	۲۵	۴	دوادشی	۲۰	۴	پوربا بھادرپد	۵۱	۴۹	برده	۶	۳۴	۲۷	۵۰	مین	۳۵	۱	۰	۰	۰	پاپانکش اکادشی
دوشنبه	۱۹	۱۱	۲۷	۲۶	۵	تردوشی	۳۴	۱۶	اترا بھادرپد	۵۷	۳۶	دھرو	۶	۵۰	۰	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سه‌شنبه	۲۰	۱۲	۲۸	۲۷	۶	چودس	۲۷	۵۹	ریوتی	۶۰	۰	بیاگھات	۷	۴۲	۰	۴۰	۰	۰	۰	اپرنت	۲۷	۵۹	
چهارشنبه	۲۱	۱۳	۲۹	۲۸	۷	پورنماشی	۳۴	۱۷	ریوتی	۳	۵۶	ہرکھن	۹	۳	۰	۳۵	میکھ	۳	۵۶	پاونت	۱	۸	سرد پورنماشی
پنجشنبه	۲۲	۱۴	۳۰	۲۹	۸	کاتک بدی	۳۹	۲۲	اسونی	۱۰	۳۰	بجر	۱۰	۵۸	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] ۵۱ [illegible]
جمعه	۲۳	۱۵	عقرب	۳۰	۹	دوج	۴۴	۱۹	بھرنی	۱۶	۴۷	سدھ	۱۱	۴۰	۰	۲۵	برکھبھ	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	
شنبه	۲۴	۱۶	۲	اگھن	۱۰	تیج	۴۸	۲۹	کرتکا	۲۲	۲۳	بیتی پات	۱۲	۲۵	۰	۲۱	۰	۰	۰	اپرنت پاونت	۱۶ ۲۸	۱۹ ۱۹	
یکشنبه	۲۵	۱۷	۳	۲	۱۱	چوتھ	۵۱	۴۴	روہنی	۲۷	۱	بریان	۱۲	۲۹	۰	۱۶	متھن	۵۸	۵۱	۰	۰	۰	[illegible]
دوشنبه	۲۶	۱۸	۴	۳	۱۲	پنچمی	۵۳	۳	مرگشر	۳۰	۴۲	پرگھ	۱۱	۵۶	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سه‌شنبه	۲۷	۱۹	۵	۴	۱۳	چھٹ	۵۳	۲۷	آردرا	۳۲	۵	شبو	۹	۵۳	۰	۸	۰	۰	۰	اپرنت	۵۳	۳۷	
چهارشنبه	۲۸	۲۰	۶	۵	۱۴	سپتمی	۵۲	۳۷	پنربس	۳۴	۸	سدھ	۷	۹	۰	۴	کرک	۴۸	۲۱	پاونت	۲۳	۲	
پنجشنبه	۲۹	۲۱	۷	۶	۱۵	اشٹمی	۵۰	۳۲	پکھیہ	۳۴	۱	سادھ	۲	۵۸	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعه	۳۰	۲۲	۸	۷	۱۶	نومی	۴۷	۵۰	اشلیکھا	۳۲	۴۵	شکل	۵۳	۱	۲۶	۵۸	سنگھ	۳۲	۴۵	۰	۰	۰	[illegible]
شنبه	۳۱	۲۳	۹	۸	۱۷	دسمی	۴۴	۳۳	مگھا	۳۰	۴۴	برہم	۴۴	۴۹	۰	۵۴	۰	۰	۰	اپرنت پاونت	۱۵ ۴۳	۳۳ ۲۲	

یوم	نومبر سنہ ۱۸۹۶ع	جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ	عقرب سنہ ۱۸۱۸	مگھر سمت ۱۳۰۴ فصلی	کاتک سمت ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ کاتک بدی			نچھتر			جوگ ہائے			دنمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						نام تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	ابرنت	گھڑی	پل	
یکشنبہ	۱	۲۴	۱۰	۹	۱۸	اکادسی	۳۸	۲۹	پوربا پھاگنی	۲۷	۴۳	اینیدر	۳۹	۵۴	۲۶	۵۰	کنیا	۱۴	۵۰	۰	۰	۰	راما اکادشی
دوشنبہ	۲	۲۵	۱۱	۱۰	۱۹	دوادسی	۴۳	۳	اترا پھاگنی	۲۳	۱۰	بیدہرت	۳۴	۱۷	۰	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۳	۲۶	۱۲	۱۱	۲۰	تردوشی	۲۷	۱۷	ہست	۳۰	۱۵	وشکنبھ	۲۴	۲۷	۰	۴۲	تلا	۴۸	۸	ابرنت باوٹت	۱۲ ۵۴	۱۷ ۱۸	دہن تر دوشی
چہارشنبہ	۴	۲۷	۱۳	۱۲	۲۱	چودش	۲۱	۲۹	چترا	۱۶	۲	پریتی	۱۶	۵۵	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار دوالی نرک چودش
پنجشنبہ	۵	۲۸	۱۴	۱۳	۲۲	اماوس	۱۸	۲۲	سواتی	۱۱	۴۶	آیوشمان	۹	۱	۰	۳۶	برچھک	۵۲	۴۷	۰	۰	۰	شنکل بکری ہوا ۱۹۵۴ پر
جمعہ	۶	۲۹	۱۵	۱۴	۲۳	کاتک سدی	۹	۳۷	بساکھا	۷	۲۴	سوبھاگ	۱	۱۹	۰	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار ان کوٹ
شنبہ	۷	جمادی الثانی	۱۶	۱۵	۲۴	دوج تیج	۴ ۵۵	۳۰ ۴۳	انرادھا	۴	۱۲	اتگنڈ	۴۶	۵۵	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار بھیا دوج
یکشنبہ	۸	۲	۱۷	۱۶	۲۵	چوتھ	۵۵	۳۹	جیشٹھا	۱	۱۴	سوکرمن	۴۰	۳۶	۰	۲۱	دہن	۱	۱۴	ابرنت باوٹت	۴۷ ۵۵	۳۶ ۳۹	
دوشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۷	۲۶	پنچمی	۵۲	۴۰	پوربا کھاڑ	۴۷	۴۸	دہرت	۵۴	۵۸	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۰	۴	۱۹	۱۸	۲۷	چھٹ	۵	۴۸	اترا کھاڑ	۵	۳۷	شول	۳۰	۱۰	۰	۱۳	مکر	۱۲	۲۵	۰	۰	۰	بدھ مشتری میں ۴۷–۰۰ پر غروب ہوا
چہارشنبہ	۱۱	۵	۲۰	۱۹	۲۸	ستمی	۵	۵	شرون	۵۱	۳۴	گنڈ	۲۶	۱۷	۰	۹	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۵	شکر دہن کا ۱۲–۴۴ پر
پنجشنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۰	۲۹	اشٹمی	۵	۴۱	دہنشٹا	۶۰	۰	برد	۲۳	۲۶	۰	۵	کنبھ	۴۹	۴۴	باوٹت	۲۰	۲۳	گوپال اشٹمی
جمعہ	۱۳	۷	۲۲	۲۱	۳۰	نومی	۵۲	۴۲	دہنشٹا	۰	۵۳	دہرو	۲۱	۳۴	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پرکرمان نومی
شنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۲	مگھر	دسمی	۵۵	۵۵	شت بہکا	۴	۲۶	بیاگہات	۲۰	۳۹	۲۵	۵۸	مین	۵۲	۵۶	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۳	۲	اکادشی	۵۹	۵۶	پوربا بھادرپد	۹	۸	ہرکھن	۳۰	۳۸	۰	۵۶	۰	۰	۰	ابرنت باوٹت	۴۷ ۵۹	۵۰ ۵۶	برت پربودہا یکادشی بھیکم پنچک بھیکم پنچک اکادشے
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۴	۳	دوادسی	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۱۴	۱۴	بجر	۲۱	۱۷	۰	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۵	۴	دوادسی	۴	۵۱	ریوتی	۲۰	۵۵	سدہ	۲۲	۲۶	۰	۴۹	میکھ	۲۰	۵۵	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۶	۵	تردوشی	۱۰	۶	اشنی	۲۷	۲۶	بتی پات	۲۳	۵۰	۰	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ برچھک کا ۳۲–۳۰ پر آیا سنیچر برچھک کا ۲۴–۲۰ پر آیا
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۷	۶	چودش	۱۵	۲۷	بھرنی	۲۳	۴۸	بریان	۲۵	۶	۰	۴۱	برکھ	۵۰	۱۵	ابرنت باوٹت	۱۵ ۴۷	۲۷ ۵۲	
جمعہ	۲۰	۱۴	۲۹	۲۸	۷	پورنماشی	۲۰	۱۷	کرتکا	۳۹	۳۷	پرگھ	۲۵	۵۷	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار نکری
شنبہ	۲۱	۱۵	۳۰	۲۹	۸	مگھر بدی	۲۴	۲۲	روہنی	۴۴	۳۵	شو	۲۷	۱۳	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] ۵۳–۵۷ پر [illegible]
یکشنبہ	۲۲	۱۶	قوس	مگھر	۹	دوج	۲۷	۲۱	مرگشر	۴۸	۲۷	سدہ	۲۵	۳۷	۰	۳۵	متھن	۱۶	۳۱	ابرنت	۵۸	۱۴	
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۲	۲	۱۰	تیج	۲۹	۸	آردرا	۵۱	۸	سادہ	۲۴	۹	۰	۳۴	۰	۰	۰	باوٹت	۲۹	۸	برت گنیش چوتھ
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۳	۳	۱۱	چوتھ	۲۹	۳۶	پرنبس	۵۴	۳۴	شبھ	۲۱	۳۸	۰	۳۲	کرک	۳۷	۱۳	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲۵	۱۹	۴	۴	۱۲	پنچمی	۴۵	۳۸	پکہہ	۵۲	۵۳	شکل	۱۸	۱۰	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۵	۵	۱۳	چھٹ	۲۶	۴۳	اشلیکھا	۵۱	۴۶	برہم	۱۳	۳۹	۰	۲۴	سنگھ	۵۱	۴۸	ابرنت باوٹت	۲۶ ۵۵	۴۳ ۹	
جمعہ	۲۷	۲۱	۶	۶	۱۴	ستمی	۲۳	۳۶	مگھا	۴۹	۵۲	اینیدر	۸	۳۴	۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شنکل برہما کا ۵–۳۸ پر
شنبہ	۲۸	۲۲	۷	۷	۱۵	اشٹمی	۱۹	۳۶	پوربا پھاگنی	۴۶	۷	بیدہرت	۲	۱۶	۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۸	۸	۱۶	نومی	۱۴	۵	اترا پھاگنی	۴۳	۴۰	پریتی	۴۸	۱۲	۰	۱۴	کنیا	۱	۱۵	ابرنت	۴۲	۴	سنیچر مشرق میں ۴۰–۵۲
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۹	۹	۱۷	دسمی	۹	۳۳	ہست	۳۹	۴۶	آیوشمان	۴۰	۲۳	۰	۹	۰	۰	۰	باوٹت	۹	۲۳	[illegible] پر طلوع ہوا

یوم	جنوری ۱۹۵۷ء	جمادی الثانی ۱۳۷۶ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تکھو بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						نام تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	ابتدا انتہا	گھڑی	پل	
سہ شنبہ	1	25	10	10	18	اکادشی دوادشی	3 57	40 43	چترا	35	9	سوبھاگ	33	42	25	25	تلا	7	42	0	0	0	اوتپنا اکادشی
چہارشنبہ	2	26	11	11	19	تردودشی	51	49	سواتی	31	36	شوبھن	44	44	0	13	0	0	0	ابتدا انتہا	51	49	
پنجشنبہ	3	27	12	12	20	چودس	46	11	بشاکھا	27	11	اتیگنڈ	16	57	0	11	برچھک	13	25	یادنقہ	19	0	
جمعہ	4	28	13	13	21	اماوس	40	56	انرادھا	33	40	سوکرما	9	24	0	8	0	0	0	0	0	0	
شنبہ	5	29	14	14	22	شکل پکش اکم	38	19	جیشٹھا	30	31	دھرت	2	13	0	6	دھن	20	31	0	0	0	بدھ دھن کا ۵۹-۴۰ پر آیا شکر مکر کا ۴۴-۳۰ پر آیا
یکشنبہ	6	30	15	15	23	دوج	34	33	مولا	18	11	گنڈ	39	44	0	4	0	0	0	0	0	0	
دوشنبہ	7	رجب	16	16	24	تیج	49	42	پورباکھاڑ	16	23	بردھ	44	39	0	3	مکر	31	30	ابتدا انتہا	58	49	
سہ شنبہ	8	2	17	17	25	چوتھ	28	56	اتراکھاڑ	19	8	دھروہ	40	25	0	1	0	0	0	یادنقا	27	56	
چہارشنبہ	9	3	18	18	26	پنچمی	26	23	شرون	16	52	بیاگھات	37	8	25	0	کمبھ	37	51	0	0	0	
پنجشنبہ	10	4	19	19	27	چھٹ	28	9	دھنشٹا	18	50	ہرکھن	37	3	44	58	0	0	0	0	0	0	
جمعہ	11	5	20	20	28	ستمی	30	19	ست بھکھا	22	6	بجر	33	41	0	56	0	0	0	0	0	0	بدھ [illegible] ۲۳-۴۲ پر [illegible]
شنبہ	12	6	21	21	29	اشٹمی	33	33	پوربابھادرپد	23	29	سدھ	33	19	0	44	مین	10	33	یادنقا	1	52	
یکشنبہ	13	7	22	22	پوہ	نومی	37	53	اترابھادرپد	31	55	بیتی پات	33	46	44	52	0	0	0	0	0	0	
دوشنبہ	14	8	23	23	2	دسمی	42	56	ریوتی	38	2	بریان	34	42	0	51	میکھ	38	2	0	0	0	
سہ شنبہ	15	9	24	24	3	اکادشی	48	2	اشونی	44	43	پرگھ	36	1	0	50	0	0	0	ابتدا یادنقا	15 48	28 20	سوکھشدا اکادشی
چہارشنبہ	16	10	25	25	4	دوادشی	53	41	بھرنی	51	0	شیو	37	19	0	44	0	0	0	0	0	0	
پنجشنبہ	17	11	26	26	5	ترودشی	58	31	کرتکا	57	0	سدھ	38	35	48	0	برکھ	6	30	0	0	0	
جمعہ	18	12	27	27	6	چودش	60	0	روہنی	60	0	سادھ	38	49	46	0	0	0	0	0	0	0	
شنبہ	19	13	28	28	7	چودش	2	43	روہنی	2	15	شبھ	38	33	44	0	متھن	44	47	ابتدا یادنقا	2 34	44 4	
یکشنبہ	20	14	29	29	8	پورنماشی	5	27	مرگشر	7	17	شکل	37	20	42	0	0	0	0	0	0	0	
دوشنبہ	21	15	جدی	یکم ماگھ	9	پڑوا	7	22	آردرا	9	29	برہم	35	9	0	44	کرک	55	47	0	0	0	تحویل شمس در جدی ۷-۵۳
سہ شنبہ	22	16	2	2	10	دوج	7	33	پنربس	11	13	اندر	31	57	0	44	0	0	0	ابتدا انتہا	37	9	
چہارشنبہ	23	17	3	3	11	تیج	6	43	پکھ	10	44	بیدھرت	27	47	0	44	0	0	0	یادنقا	6	43	برت گنیش چوتھ
پنجشنبہ	24	18	4	4	12	چوتھ	4	36	اشلیکھ	5	2	وشکمبھ	22	34	0	44	سنگھ	11	2	0	0	0	
جمعہ	25	19	5	5	13	پنچمی چھٹ	57	27 27	مگھا	9	21	پریت	16	52	0	48	0	0	0	ابتدا انتہا	57	26	بدھ مکر کا ۲۵-۳۹ پر آیا
شنبہ	26	20	6	6	14	ستمی	52	35	پورباپھالگنی	6	44	آیوشمان	10	19	0	52	کنیا	20	0	یادنقا	25	0	
یکشنبہ	27	21	7	7	15	اشٹمی	47	13	اتراپھالگنی	3	33	سوبھاگ	3	11	0	0	0	0	0	0	0	0	
دوشنبہ	28	22	8	8	16	نومی	41	29	چترا	55	43	اتیگنڈ	48	1	0	0	تلا	31	14	0	0	0	
سہ شنبہ	29	23	9	9	17	دسمی	35	34	سواتی	51	13	سوکرما	40	4	0	0	0	0	0	ابتدا یادنقا	8 35	31 43	
چہارشنبہ	30	24	10	10	18	اکادشی	29	42	بشاکھا	27	27	دھرت	44	14	0	0	برچھک	44	3	0	0	0	شکر کمبھ کا ۵۱-۳۶ پر آیا شٹلا اکادشی
پنجشنبہ	31	25	11	11	19	دوادشی	42	6	انرادھا	53	39	شول	33	44	0	0	0	0	0	0	0	0	

نقشہ مشتریان یعنی مقامات گرہ ہائے ہر ایک پکش ابتداء پوہ بدی سمت ۱۹۵۲ لغایت پوس شدی سمت ۱۹۵۳ بکرمی مطابق پنجم جنوری ۱۸۹۶ء

ناکم پکش		مشتریان		راس											
				۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
		گھڑی	پل	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
پوہ بدی سمت ۱۹۵۲	٠	۴۳	۳۰	٠	٠	چندرماں	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	منگل سورج	٠	٠	راہو	٠
پوہ شدی سمت ۱۹۵۲	٠	۴۳	۲۴	٠	٠	٠	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	منگل	چندرماں سورج بدہ	٠	راہو	٠
ماگھ بدی سمت ۱۹۵۲	٠	۴۲	۱۴	٠	٠	٠	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	سورج	منگل	بدہ شکر	راہو	٠
ماگھ شدی سمت ۱۹۵۲	٠	۴۳	۸	٠	٠	٠	برہسپت چندرماں	کیت	٠	سنیچر	٠	منگل سورج	بدہ شکر	راہو	٠
پھاگن بدی سمت ۱۹۵۲	٠	۴۴	۳۸	٠	٠	٠	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	٠	منگل	٠	سورج بدہ راہو چندرماں	٠
پھاگن شدی سمت ۱۹۵۲	٠	۴۵	۱۴	٠	٠	٠	برہسپت	کیت چندرماں	٠	سنیچر	٠	٠	بدہ منگل سورج	شکر راہو	٠
چیت بدی سمت ۱۹۵۲	٠	۴۴	۴۹	٠	٠	٠	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	٠	٠	منگل	بدہ شکر راہو	سورج چندرماں
چیت شدی سمت ۱۹۵۳	۱	۴۵	۲۳	٠	٠	٠	برہسپت	کیت	چندرماں	سنیچر	٠	٠	منگل	شکر راہو	بدہ سورج
بساکھ بدی سمت ۱۹۵۳	۲	۴۶	٠	سورج بدہ چندرماں	٠	٠	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	٠	٠	٠	منگل راہو	شکر
بساکھ شدی سمت ۱۹۵۳	۳	۴۶	۱۴	سورج بدہ	٠	٠	برہسپت	کیت	٠	چندرماں سنیچر	٠	٠	٠	منگل راہو	شکر
جیٹھ بدی سمت ۱۹۵۳	۴	۴۶	۵۹	شکر	سورج چندرماں بدہ	٠	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	٠	٠	٠	منگل راہو	٠
جیٹھ شدی سمت ۱۹۵۳	۵	۴۷	۲۱	٠	بدہ سورج شکر	٠	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	چندرماں	٠	٠	راہو	منگل
اساڑھ بدی سمت ۱۹۵۳	۶	۴۷	۲۴	منگل	٠	چندرماں سورج بدہ شکر	برہسپت	کیت	٠	سنیچر	٠	٠	٠	راہو	٠
اساڑھ شدی سمت ۱۹۵۳	۷	۴۷	۱۱	منگل	٠	٠	بدہ سورج برہسپت شکر	کیت	٠	سنیچر	٠	٠	چندرماں	راہو	٠
ساون بدی سمت ۱۹۵۳	۸	۴۶	۴۲	٠	منگل	٠	سورج برہسپت	بدہ کیت چندرماں	٠	سنیچر	٠	٠	٠	راہو	٠
ساون شدی سمت ۱۹۵۳	۹	۴۶	۱۴	٠	منگل	٠	٠	سورج برہسپت شکر کیت	بدہ	سنیچر	٠	٠	٠	راہو چندرماں	٠
بھادوں بدی سمت ۱۹۵۳	۱۰	۴۵	۳۶	٠	منگل	٠	٠	سورج کیت چندرماں	شکر بدہ	سنیچر	٠	٠	٠	راہو	
بھادوں شدی سمت ۱۹۵۳	۱۱	۴۵	۱۰	٠	منگل	٠	٠	کیت برہسپت	بدہ سورج شکر	سنیچر	٠	٠	٠	راہو	چندرماں
اسوج بدی سمت ۱۹۵۳	۱۲	۴۴	۲۷	٠	منگل	٠	کیت	برہسپت	سورج بدہ چندرماں	شکر سنیچر	٠	٠	راہو	٠	٠
اسوج شدی سمت ۱۹۵۳	۱۳	۴۳	۵۰	چندرماں	٠	منگل	کیت	برہسپت	بدہ	سورج سنیچر	شکر	٠	راہو	٠	٠
کتک بدی سمت ۱۹۵۳	۱۴	۴۴	۱۹	٠	٠	منگل	کیت	برہسپت	٠	سنیچر بدہ سورج چندرماں	شکر	٠	راہو	٠	٠
کتک شدی سمت ۱۹۵۳	۱۵	۴۳	۴۹	٠	چندرماں	منگل	کیت	برہسپت	٠	٠	بدہ سورج سنیچر	شکر	راہو	٠	٠
مگھر بدی سمت ۱۹۵۳	۱۶	۴۳	۴۴	٠	منگل	٠	کیت	برہسپت	٠	٠	سورج بدہ سنیچر چندرماں	شکر	راہو	٠	٠
مگھر شدی سمت ۱۹۵۳	۱۷	۴۴	۲۰	٠	منگل	چندرماں	کیت	برہسپت	٠	سنیچر	٠	بدہ سورج	راہو شکر	٠	٠
پوس بدی سمت ۱۹۵۳	۱۸	۴۳	۳۳	٠	منگل	٠	کیت	برہسپت	٠	٠	سنیچر	سورج چندرماں	بدہ راہو	شکر	٠
پوس شدی سمت ۱۹۵۳	۱۹	۴۳	۴۵	٠	منگل	٠	کیت چندرماں	برہسپت	٠	٠	سنیچر		سورج بدہ راہو	شکر	٠

نقشہ لابھ وخرچ مع گھاتک چندرمان بابت سمت ۱۹۵۲ لغایت سمت ۱۹۵۳ مطابق یکم جنوری سنہ ۱۸۹۶ء

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین
لابھ	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۸	۱۴	۱۱	۵	۵	۱۱
خرچ	۱۱	۵	۲	۱۴	۱۱	۲	۵	۱۱	۲	۵	۵	۲
مرد گھاتک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت گھاتک	۹	۸	۷	۹	۶	۳	۴	۳	۱۰	۱۱	۵	۱۲

اگر آپ کو معلوم کرنا ہو کہ سمت ۱۹۵۳ میں ہم کو آمد اور خرچ کیسا ہو گا تو اول اپنے نام کی راس معلوم کرو پھر اس راس کے خانہ لابھ وخرچ کے عدد کو جمع کر کے اس میں سے ایک عدد خارج کر دو اور باقی ماندہ کو ۸ پر تقسیم کرو اگر باقیماندہ عدد ایک یا دو یا ۵ یا ۷ رہیں تو آمد زیادہ اور خرچ کم اگر باقیماندہ عدد ۳ یا ۴ یا ۶ یا ۸ رہیں تو اس سال میں خرچ زیادہ اور آمد کم ہو گی **نوٹ** اس نقشہ میں جو خانہ مرد گھاتک اور عورت گھاتک کا ہے مراد چندرمان کے گھاتک سے ہے دیکھو برکھ کے خانہ میں گھاتک ۵ اور ۷ ہے اس سے یہ مراد ہے کہ برکھ راس کے آدمی کو ہمیشہ چندرمان اپنی راس سے پانچویں گھاتک ہو گا اور عورت برکھ راس کو آٹھواں چندرمان گھاتک ہو گا؛

تواریخ نحس	ذوالحجہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعد
	۲۸	۲۲	۲۰	۲۰	۲۸	۱۴	۱۲	۱۳	۲۶	۲۴	۸	۲۸
	۲۰	۱۴	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۲۱	۱۱	۶	۱۰
	۸	۱۱	۱	۴	۱	۱۰	۱	۱۱	۴ یا ۱۴	۲	۲	۶

حضرت کا قول ہے کہ بموجب فرمانے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ان تاریخوں میں جو کچھ پیدا ہو بدتر ہو بیمار ہو تو اچھا نہ ہو سوداگری کرے تو نفع نہ اٹھاوے بلکہ تاراج ہو جاوے نکاح کرے تو سزاوار نہ ہو سوداگری کرے تو سود نہ پاوے درخت لگاوے تو پھل نہ کھاوے کھیتی کرے تو برباد ہو جاوے گھر بناوے تو خطرہ پاوے چوری کرے تو پکڑا جاوے کشتی پر سوار ہو تو مخاطرہ میں مبتلا ہووے یا ڈوب جاوے جھوٹ بولے تو بےعزت ہو قرض لے تو ادا نہ ہووے ۔

نقشہ ایام از امیر المومنین علیہ السلام منقول است کہ سال بست وچہار روز نحس باشند کہ در آن روزہا ہر امرے کہ شروع شود تمام نرسد و مولود زندہ نماند کسیکہ درین ایام بسفر رود ظفر نیابد و درختے کہ درین روزہا کشتہ شود بہرہ ندہد و این ہر ماہ دو بیست است و در روایت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نحس روز دوازدہ است :۔

در محرم	۶	۱۱
در صفر	۱۰	۱۰
در ربیع الثانی	۲	۱۰
در جمادی الاول	۱۱	۱
در جمادی الثانی	۱۱	۱۱
در رجب	۱۳	۴
در رمضان	۱۲	۴
در شوال	۸	۸
در ذیقعد	۸	۸
در ذی الحجہ	۸	۳۰
۰	۰	۰
۰	۰	۰

بروایت دیگر

محرم	در	۲ یا ۳
صفر	در	[illegible]
ربیع الاول	در	[illegible]
ربیع الثانی	در	۲۸
جمادی الاول	در	۲۶
جمادی الثانی	در	۱۲
رجب	در	۱۳
شعبان	در	۱۲
رمضان	در	۲۴
شوال	در	[illegible]

فہرست تعطیلات دفاتر ہائے عدالت دیوانی پنجاب بابت سال سنہ ۱۸۹۶ء

نمبر شمار	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	یوم تعطیل	تعداد ایام
	تعطیلات اہل عیسائی			
۱	نوروز	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۶ء	چہارشنبہ	۱
۲	ایش ونسڈے	۵ فروری سنہ ۱۸۹۶ء	چہارشنبہ	۱
۳	گوڈ فرائیڈے	۳ اپریل سنہ ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۴	سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴ مئی سنہ ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۵	کرسمس [illegible]	۲۵ تا ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء	پنجشنبہ سے جمعہ تک	۷
	تعطیلات تیوہار اہل اسلام			
۱	شب برات	۳۰ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء	پنجشنبہ	۱
۲	جمعۃ الوداع	۱۳ مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۳	عید الفطر	۱۶ تا ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	دوشنبہ تا سہ شنبہ	۲
۴	میلہ چراغاں	آخیر مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	تاریخ مقررہ [illegible]	۱
۵	عید الضحیٰ	۲۲ تا ۲۴ مئی سنہ ۱۸۹۶ء	جمعہ تا یکشنبہ	۳
۶	محرم الحرام	۲۰ تا ۲۲ جون سنہ ۱۸۹۶ء	شنبہ تا دوشنبہ	۳
۷	عرس داتا گنج بخش صاحب	[illegible] اگست سنہ ۱۸۹۶ء	شنبہ	۱
۸	آخری چہارشنبہ	۱۵ - اگست سنہ ۱۸۹۶ء	چہارشنبہ	۱
۹	بارہ وفات	[illegible] اگست سنہ ۱۸۹۶ء	شنبہ	۱
	فہرست تعطیلات تیوہار اہل ہنود			
۱	لوہڑی	۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء	شنبہ	۱
۲	سکرانت ماگھ	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۳	بسنت پنچمی	۲۰ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء	دوشنبہ	۱
۴	شوراتری	۱۲ فروری سنہ ۱۸۹۶ء	چہارشنبہ	۱
۵	ہولی	۲۶ تا ۲۸ مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	چہارشنبہ لغایت جمعہ	۳
۶	درگا اشٹمی	۲۲ مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۷	بیساکھی	۱۲ - اپریل سنہ ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۸	بھدر کالی	۸ مئی سنہ ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۹	نرجلا اکادشی	۲۱ جون سنہ ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۱۰	بیاس پوجا	۳ جولائی سنہ ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۱۱	رکھڑی	۲۳ اگست سنہ ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۱۲	جنم اشٹمی	۳۱ - اگست سنہ ۱۸۹۶ء	دوشنبہ	۱
۱۳	سوماوتی اماوس	۷ ستمبر سنہ ۱۸۹۶ء	دوشنبہ	۱
۱۴	اننت چودس	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۱۵	دسہرہ	۱۳ تا ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۸۹۶ء	سہ شنبہ تا جمعہ	۴
۱۶	دیوالی	۴ تا ۵ نومبر سنہ ۱۸۹۶ء	چہارشنبہ و پنجشنبہ	۲
۱۷	بھیا دوج	۷ نومبر سنہ ۱۸۹۶ء	شنبہ	۱
۱۸	[illegible]	۲۰ نومبر سنہ ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۱۹	سوماوتی اماوس	[illegible] اپریل سنہ ۱۸۹۶ء	دوشنبہ	۱

جنم کنڈلی

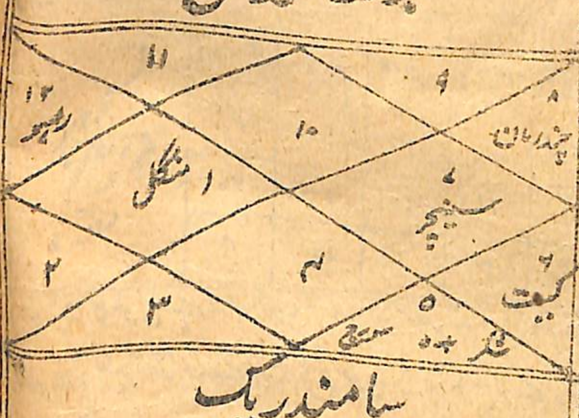

سامدریک

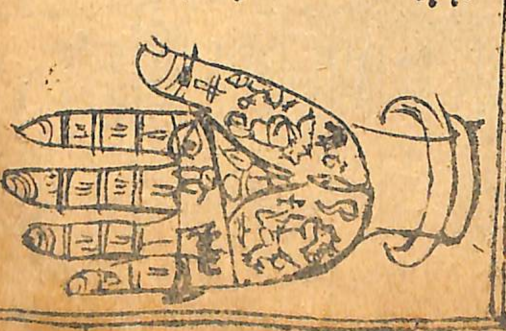مرد کا داہنا اور عورت کا بایاں ہاتھ دیکھنا چاہیے اگر ہتھیلی بیچ میں مچھلی کا نشان ہو تیسے صاحب اولاد اور دولتمند ہو بد یکھا کی ہتھیلی میں ترازو کی لکیر ہو تو بیوپار سے بہت فائدہ ہو جس کی کنول ہو تیسے مرد راجا اور عورت رانی ہوتی ہے شمشیر اور بیرق ہو تیسے عالم اور فاضل ہوتا ہے منتر سول و برچھی اور تلوار کچھوا اور سورج دیبل سنکون یا کوئی بندر یا ہاتھی اور گھوڑا ہونے سے مرد راجہ ہو یا آخر با آدمی کا سر ہو تیسے راجہ کا وزیر ہو اگر زیادہ دیکھنا ہو تو گرنتھ سامدریک دیکھو۔